راتَ حِنْبَ اللهِ هُ مُعَالِفًا لِبُوْنَ هُ و تضعولا الخ ربيان لمسكن بين معسلوم بتواكر مسس زنيابين جيين وراحست اوراطمينان ومسكون اورعزت و آبروکی زندگی سیسسر کرنے کی اس کے علاوہ کوئی صورت نہیں کہم اس طسسدیق پر مفنيوطي كے ساتھ كارىبند بول اورا بنى اجتماعي اور إنفنسسرا دى فېرسىم كى قوتت اس مقصد كى تحميك لى كے ليئے وقعت كريس م وَاعْتُصِهُوا بِعَنْهُ لِي اللهِ جَنِيْعًا مَ تَمُسِب دبن كوم صنيوط يكرو اور تكريب وَلاَ تَعَنُسُوُّهُ وَا - رآل عمران -ع ١١) منكر طيع من بنو .. برايك مختقر"نظام عمل" بهے جود رحقیقت مسلامی زندگی اور ائسلاف کی زندگی مكك ميوات ميں ايك عرصد سے اس اسے اس زبار كام كرنے كى كوشش كى جا رہى ہے، اوراس نائت م کرششش کانتیجہ یہ ہے کہ وہ قوم روز بروز ترقی کرتی جارہی ہے، اس کام کے وہ بُرُ کات و ثمرات کسس قرم میں مُٹ اُبدہ کئے گئے ہو دیکھینے سے تعلق کے تے بي - اگر تمام مسلمان اجتماعي طور بركسس طريق زندگي كو آنتسياد كريس نوس نعالي كى ذات سے اميد دسے كم أن كى تمام مصائب اور شك كلات دُور بوجائيں كى اوروہ عرّست وآ بروا ورالمینان وسکون کی زندگی الیس گے اور اینے کھوئے ہوئے دہدیے اوروتار کو بھی۔ رچل کرایس کے ۔ وَاللَّهِ الْعِسِنَّةُ أُولِوسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ. مرحيندمين سنداسين مقصد كوتسلجها في كوكرشت كي ليكن يرجيند نجا ويز كالجموعه منهیں ، بلکه ایک عملی نظام کا خاکہ سیحیں کو اللہ کا ایک برگزیدہ بندہ دسیتدی و مُولانَى مُخدومي ومُخدوم المُعَالَم مصرت مولا المحسب بدالياسس صاحب رَحْمَةُ اللَّهِ عَليبه) لے كركھ اور اپنى زندگى كوان منت تس كام كے لئے وقعت كيا۔ اس لئے آپ

ک را میں مِدَوجهُ مرکسنے برمُوقون ہے۔ایسا ہی دُنیا وی زندگی کی خوست گواری ، ورُدنیپ کی نعمتوں سے مُنتَبِّفع ہو مانجی اس پر مکو قرُّف ہے کہ ہم خُسُ! اور رسُول پر ایمان لادی اوراینی تمام جدوجهٔ بند کومن کی ماه میں صرف کرین -اورجیب ہم اس کام کو انجے م وسے لیں گے بعنی خُلا اور رُہُول پر ابیبان لے آ ویں گئے۔ اور اس کی لاہ میں مِتدوجہ کرکے اپنے آپ کو اعمال صالحہ سے آرسنته بنائیں گے تو بھید رہم روئے زمین کی بادشا ہت، ورخلافت کے شخصتی ہو جا بیں گے اور سلطنت و حکومت ہمیں وسے دی جائے گ ۔ تنم میں جولوگ ایمسان لاویں اور نبیک دَعَدَ اللَّهُ الَّهِ أَلَكَ إِنَّ أَصَّنُوا عمل کریں ان سنے اللہ تعالیے وعب و ميثكم وعيموا الضلعت فرما آہے کہ اُن کو زمین میں حکومت عطا لَيَنْ تَتَخُلِفَ نَهُ مُ فِي الْأَسْرَضِ فرمائے گا جیسا کہ اُن سے پہلے لوگوں کو حَمَّا السَّقَفَ لَفَ الْكَيْنُ مِنْ *مکومت دی گلتی* اور حبس دمین کو اُن کے تَبُيلِهِ مُمِ وَكِيُ مَكِنَنَ كَهُ مُ لئے بیسند کیا ہے اس کو اُن کے لئے وّت دِیْنَهُ مُسالَّنِی ادْلَطَیٰ کَهُمُ دے گا اور اُن کے اس نتون کے بعب وَلَيْبَةِ لَنَكُ مُ رَضَى لَعَدُ مس کو امن سے بدل دے گا بشرطیکہ میری خَدُونِهِ مِنْ آمُنَّا وِيَعُبُ لُوْنَنِي مندگی کرتے رہیں ا ورسیہ رہے ساتھ کسی ك يُشْدِيكُونَ إِنْ شَيْدًا الله كويشر كي مذكرين -اس آیت میں تمام اُمت سے وعیدہ ہے، ایمان وعمل صالح برحکومت دينے كا بحس كاظم وعب نيبوئى سے شفرع ہوكر خلافت رات وتك مُتَّصِلًا مُمتد را بينا بخرج ديرة عرب آب كے زمانے ميں اور ديگر مُمالك زمانہ فُلُفاء كَاسِتْ دِين ميں شيخ ہوگئے ، اور لعِدميں وقتًا فوقتًا گواتِّسال نہ ہو، دوسرے صُلها مرمُلوک وخَلفارکے عق میں اسس وعدہ کاظہور ہوتا رہا اور آئینے وہی ہوا سے گا جیسا کہ دوسسری آیت میں ہے۔



وُوسری مگدارشا دہے کہ :۔ " حق تعالیٰ شائز تہاری صورتوں اور تمہارے مال کو مہیں دیکھتے ملکہ تم<u>الے۔</u> تُسوب اورتہارے اعمال کو دیکھتے ہیں گ بس بب سے ہم اور اس شے یہ ہے کراسس کوخلوں کے ما تھ کیا جلتے، ربا ونمود كواس مين دخل نه جوجب قدراخلاص جوگا اسى ت در كام مين ترتی اورسربنری ہوگی - اس دست فرز انعمل کامخنصر خاکر آپ کے سامنے آگیا اور اسس کی صرورت اورا ہمیتیت پرجی کافی روشنی پرگئتی ، لیکن ویکھنا یہ ہے کر موجودہ شمکت اور اضطراب بے عینی میں بطسسریق کارکس حد - بس ہماری رسب می کرسکتا ہے ؟ اور کہان کبہاری شکلات کو دور كركت ؟ اس كے لئے بھرہمين مست آن كريم كى طوت وبوع كن ہوگا۔ قرآن كريم نے ہارى كسس جدوجبُد كواكيس مودمند تجارَت سے تبيركيا سے اوراس كى جانب اس طرح رغبت ولائى سے -اسے ایمان والو! کیا میں تم کو اسسی موداگری يَا يَهُا الَّذِينَ أَمَنُ وُاهَا لَ تباؤں جونم کو ایک درد ناک عذاب سے آ دُلُّكُ مُعِلَىٰ تِبِمَادَةٍ ثُنْغِينُكُمُ بھاتے ۔ تم لوگ اللہ اور اسس کے رسول مِّنُ عَدَّابِ أَلِكِيْمٍ هُ تُؤْمِنُونَ برا يمان لادّ اوراىتْدكى راه يستم المين بِاللهِ وَدَسُولِ وَ تَجْمَاهِ لَكُونَ فِيْ سَبِينِ إِللَّهِ بِأَمْوَ الْحِصْمُوة مال وحبان سي جهاد كرو، يه تمهارس ٱلْفُسُكُمُ وَ ذَٰلِكُمُ خَالِهُ لَكُمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ لئ ببهت بى ببتر ب اگرتم كچى بھى ركھتے ہو۔ ایٹر نعالے تہار سے گنا ہ مُعان کے دیگا انْ كُنْ تُمُ تَعُمْ لَعَ لَمُ وُنَ لَا ا ورتم کو ایسے باعول میں داخل کر دسے گا يَغْفَيْدُ لَتَكُمُّ ذُنُوْبَ كُمْ وَكُلُمُ جَنْتِ تَجُدِئ مِنْ تَعْتِكَ الْاَنْهُدُ جن کے تیجے نہ۔ رین ماری ہوں گی اودعمده مكانول ميس بوہميث رسينے چنُجُن ِ لَيْبَ الْمِيْبَ الْمُونِ كُلْتِ باعزل میں ہول گے۔ یہ فری کامیابی ہے، عَلَى إِنَّ الْفَوْدُ الْعَظِيْمُ *

نعمة بُنظمی سے رونساز ذوایا ۔ عملا رحق کی توہین دین کی نوہین کے ممرا دہت

سے، جو خُدا کے غیظ وغضب کا موجب سبے ۔ م. وصت کے خالی وفتوں کو بجائے جنموٹ بغیبت الڑائی، فساد ،کھیسل

تمانتے کے، مذہبی کتا یوں کے پڑھنے اور مذہب کے یا بندلوگوں کے یکس بيشف ميں گذار ہے جس سے قُدا اور رسُول کی باتین عسادم ہوں ،خصوصًا ایّام

تبليغ مير فضُول ؛ تول ا ورفيُضول كامول سے نبيعه اور لينے فارغ ا ذفات كو یا والهی اور وکرون کر اور درو دو استغفار ا در تعلیم وتعلم میں گذارے۔

۵- جائز طربقوں سے حلال روزی خاسس کرسے اور کفالیت شعادی کے ساتھ

اس کوخسسرج کرسے ، اور لینے اہل وعیب ال اور دیگر اُقسبر! با کے تنزع چُقوق ا دا کرے ۔

۷ - کسی نزاعی مسئلدا وینسُدوی بات کو زچیرِسے ملکه صوبت مسل توصید کی طرفت دعوت دے ، اورار کان اسلام کی سبایغ کرے ۔

۷ - اینے تمام اُفعال و اُقوال کہ خلوص نتیت کے سبا بقہ مُزیِّن اور اراسے ننہ

كرك كداخلاص كحاسا تقاتفوا ساعمل هج ومحبب خبيست وبركت اور باعث تمُرات حُسنه ہوٓ ا ہے اور بغیب را خلاص کے نہ دُنپ ہی میں کوئی ثمرہ نکلتا سے نہ اخرت میں احب و تواب بلتا ہے ۔ حضرت

معا ذُمْ كوجب نبيّ كريم صب تلى اللهُ علينهِ وسُلِّم نف يمن كا حاكم بن كر بھیجا تو اُنہوں نے درخواست کی کر مجھے نفیجست کیجئے سے فنور ا قدس ا نے ارست د فرویا کہ دین کے کامول میں اجسے لاص کا اہتمام رکھنا کہ ا خلاص

کے ساتھ رکھوڑا عمل کھی کافی ہے۔ ا کیب ا ور حد سیت میں اِرسٹ و ہے کہ: ۔

دوحق تعالط ست أنز اعمال میں سے مرت اسی عمل کو قبول منسراتے ہیں ہو خالص ابنیں کے لئے کیا گیا ہو؟

ن زرو و کی اوران علاق جورِّك س بيم كوكر<u>نے كے ليتے</u> تيار ہوجائيں اُن كى ايك جماعت بنادى جائے اور اُن ں سے ایک شخص کوان کامیہ مقرر کر دیا جا تے اور اپنی نگرا نی میں اُن سے کا متروع د یا جاتے اور تھیسداکن کے کام کی بگرانی کی جائے۔ نتربیلیغ کرنے والے کو جا بیلتے کہ لینے برک ا ملاعت کرے اورامیر کو جا ہیئے کہ اپنے ساتھیوں کی خدمت گذاری اور راحت سانی ست انسندانی اور مهدردی میں کمی زکرے اور قابل مشورہ با تول میں سب سے شور، لے کر ے ۔ زوافق عمل کرے۔ تبليغ كے آواب یہ کا حق تعالیٰ کی ایک میم عبادت ا رسعادت عنظی جیدا ور نہیستیا سرام کی نیاست ہے۔ کا تب قب روا ہوا ہو اسے اسی قدر آ داب کوجا بتا ہے۔ اس کام سے مقصد دوسروں م إبت منیں ملکہ خود اپنی اسلام اورعبت کا اظہارا و رحکم خدا و ندی کی بھا آوری اوری تعالیٰ لى رہذا جوئی ہے بیے کہ المورمُٹ رہے کو انجی طرح زیرنشین کرمے اوراُ کی یا ہندی کیے۔ : - ایناتمام خرج کھانے پینے، کرایہ وغیرہ کائتی الوسع خود برد اشت کرمے اور اگر تنایات اوروسعت ہو تو اسینے نا وارس تقیول برجھی خرج کرے ۔ 4- بنے سائقیوں اور اس مُقَدِّس کام کے کرنے والوں کی ضرمت گذاری اویتمت انسیزا کی کو اپنی سعادت سمجھے اور ال کیے اوب و آحت سرام ہیں کمی نہ کرسیے -الله على مسلان كرماية منايت تواضع اور الكساري كابرة و ركع - بات كرفي مين زم لهجيه اور شوست مدكاب العاضيا ركرد بمسى اللان كوحقارت اور نفرت کی نظر سے نہ دیکھے - اِلْخصوص علمائے دین کی عزبت وعظمت میں کر تاہی زکرسے جبوط۔۔رح ہم برقراک وحدیث کی عزت وعظمت، ادب واحترام واحب اورصروري بهد العطسدح ال مُقدَّس بيول كي عزّت و عفلت ، ادب و آست ام بعی مزوری سے جن کو خدا تھالے نے اپنی کسس

فلاح دترتی وابستہ بھی اورجس کو چھوٹر کر ہم آج ذلیسسل و خوار ہو رہے ہیں۔
اب بھیستہیں اپنے صلی مقصد کو آخت بیا رکزا جا ہتے اور اسس کام کو اپنا جُسٹر وزندگی اور تھیں منظہ بنا نا چا ہیں کا کھیسلے محمت خلا وندی ہیں ہوشن آفے اور مہیں کو نیا اور آخرت کی مُرخروئی اور شا دابی نصیب ہو۔ اس کا میطلب ہرگز نہیں کہ اپنا تمام کا روبار چھوٹر کر بالکل اسس کام میں لگ جلئے، بلکر مقصد یہ کے جیسا اور وُنیوئی عزوریات انسان کے ماتھ لگی ہوئی ہیں اور ان کو انجام دیا جا آہے ، اس کام کو بھی صنودی اور آسس سمجھ کر اسس کے واسطے وقت نکالا جائے جیس جند آ دمی اس مقصد کے لئے تیار ہوجا بین تو ہفتہ میں جیست کھنے اپنے مجلے، اور مہینہ میں تین ون قرب و جوار کے مُواصنعات میں ، اور میں حیست کھنے اپنے مجلے، اور مہینہ میں تین ون قرب و جوار کے مُواصنعات میں ، اور میں ہیں جیست کھنے اپنے مجلے، اور مہینہ میں تین ون قرب و جوار کے مُواصنعات میں ، اور میں ہیں ایک میں ایک چیل دُور کے مُواصنعات میں ، اور میں ہیں ایک میں ترکیک میں ایک میں ترکیک میں ترکیک میں ترکیک میں ترکیک ہوجات اور ان امور کا یا بہت دیں جائے۔

کام کرنے کاطربیتہ

کم از کم دنس آدمیوں کی جاعت تبلیغ کے لئے نکلے۔ اوّل لینے میں سے ایک شخص کو امیر نیاد سے اور میں ہے ایک شخص کو امیر نیاد سے اور موسی بیری جسم جوں اور وصنو کر کے دوّور کو معت نقل اور اکویں ، رب طبیکہ وقت مکروہ نہ ہو) بعد نماز بل کرخی تعالے کی بارگاہ میں التجاکریں اور نصرت کا میابی اور نائیس ۔ اور نائیس بین خواوندی اور توفیق اللی وُعا مائیس ۔ وُعا کے بعد سکون ووقار کے ساتھ آ ہستہ آ ہستہ تی تعالے کا ذِکر کرتے ہوئے رواز ہوں اور فعنول بات نوکری ۔ جب س جگر بہنجیں جہان ہیں غال کر کی ہے تو بھر سب بل کرخی تعالی اور فعنول بات نوکریں ۔ جب س جگر بہنجیں جہان ہیں غال کو کر کو جسم عریں ۔ اوّل اُن کے مائیس اور تمام محسد تم یا گاؤں میں گشت کر کے لوگوں کو جسم عریں ۔ اوّل اُن کو نماز بر مواقیں اور مجران اُمور کی بایندی کا عہد کریں اور ان اور کو اُن کر مواقیں اور بال کو میں اور ان اور کو اُن کے دروازوں بر جا کر عور توں سے بھی نماز بر مواقیں اور باہدی کی تاکید کریں ۔

مم - كمه وقت يا داللى اور ذكر دن كريس كذارنا -برهن كالمن كوني جيز كىي شيخ طريقت ، مُتَبِع مُنتَّت سے دريافت كرے درنه كلمة سوم مُبْعَنَانَ اللهِ وَالْحَسْدُ بِللهِ وَكُرَاكَ إِلَّا اللهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُولَا حَوْل وَلَا قُدَّةً } إِلَّا بِأَلِمْ الْعَرِلِيِّ الْعَظِيْمِهِ اور درود وإسبتعفار كتبييح صبح اورا کیٹ معنی کا دھیان کرتے ہوئے جی لگا کراطمینا ل قلب کے سابة پڑھے ۔مدیث میں کسس کی ٹری فیلست آتی ہے۔ ۵ - ہرسلان کو دینا بھائی سبھنا ، اس کے ساتھ ہمدر دی اورغمگساری کا بڑاؤ کر نا، صعنت ہے۔ ام کی وجہ سے اس کا ادب وہست اِم کرنا ، اہیسی باتوں سے بچنا جِرِسِيمُ لمان **بما** تن كى تكليف وأ نِيّت كا باعث ہوں -ان با توں کا خودیمی یا بندر سہے اور کوشسس کرے کرم سلمان ان کا یا بندین جائے، جس کاطرلیت، بیسہے کہ خودمجی ایٹ انجمہ وقت دین کی خدمت کے لئنے فارغ کرے اور دوسرول کو بھی ترغیب دے کردین کی خدمت اور اِثناعت اسلام کے لئے آمادہ کرہے۔ نے دین کی اشاعت کے لئے آئیسئیا رکوام منے شقتیں برواشت کیں اطرح طرح كرمصائب ميں تمبتلا ہوتے مصحابة كرام وق اور بہانسے كسلات في اپنى عمرول كو اس میں صوب کیا اور اسسی خاطر را و خسالیں اپنی مانوں کوست ریاں کیا۔ اس دین کی رویج ادر بقا کے لئے تقور اوقت نه نکالنا بری بھیبسی اور شران سبے اور یہی وہ اہم فریقت بعض کوچود دینے کی وجہسے آج ہم تباہ و برباد ہور سیایں ۔ يبليم ان بون كالمغهوم يسمجاماً انتماكراسب مبان و مال ،عزّت وأبر و،أثماب ملام اور إعلار كلية ما منترى راه مين وف كرے اور بوشف كسس ميں كرا بنا و وبرا نادان مبعاجا آنما اليكن افسوك كآج بهم كمان كهلات بي اور دين كى باتول كوايني م محمول سے مثبتا ہوا دیکھ رہے ایں بھید مجی اس بن کی تُروثی اور بقار کے لئے <u> رَثِ شَ كُرِ نَهِ سِي مُرِيدَ كُرتِ بِنِ مِنْ إِفْلاً رَكِلَةٌ اللَّهِ الرَّاشَاعِتِ وين متين جو</u> مستلان کامقصیر زندگی اوراسلی کام نما اورسس کے سابقہ ہماری ووز ل جہان کی

قضع نظر کرکے اِنْملار کیکمتم اللہ اور است عست اسلام اورا حکام خلاوندی کے دواج اور رہے ہی کو اپنا نفشیٹ المعین بنا دے اور اسس بات کا بختہ عہد دکرے کری تعالے کے ہر حکم کو ما نوال گا اور اسس برعمل کرنے کی کویٹ شس کرول گا اور کیھی خلاوند کریم کی اسسسوانی زکرولگا و در اس نفشی العین کی کمیبل کے لئے اس و شعور انعکل پر کاربیٹ میو ۔

ا- کلد لَاَ إلَّهُ إللَّهُ اللَّهُ عَسَرَتَ كُدُّ صُوْلُ اللَّهِ كَاصَحَتِ الفَاظِ كَمِالَةَ یا دکرتا اود اس کے عنی اور فہوم کوسیمن اور ذہن شیری کونے کی کوشسٹن کرتا اور اپنی پوری زندگی کومس کے موافق بنانے کی ہنسکرکڑا ۔

ا و رخصنوع کے ساتھ اداکرنا اور ہر ہر کوکن میں خط و نیر اکٹط کالحافظ رکھتے ہوئے خشوع اور خصنوع کے ساتھ اداکرنا اور ہر ہر کوکن میں خط و نیر کریم کی خطبت و بزرگی اور اپنی بندگی اور بھیپ ارگی کا دھیان کرنا یخوش ہسس کو کششن میں لگے رہنا کہ نماز اسل ہو جو اس دہت البحق رہنا کہ نماز اسل کے حصن یا بن شان ہو۔ ایسی نماز کی کوششش کرا رہے اور حق تھا لئے سے اس کی توفیق طلب کرے ۔ اگر نماز کا طرفیقہ معلوم نر ہموتو اسکوسیکھے اور نماز ہیں ٹریھنے کی تمام حیسے اور کی تام حیسے دور کو یا دکھیے۔

۴- مسران کریم کے ساتھ داہستگی اور دل بستگی بیدا کرنا ہیں جو طریقے ہیں۔
العند کی دفت روزاندا دب و آئست رام کے ساتھ معنی و مفہ دم کا و حبیا ن
کرتے ہوئے کلادت کرنا ۔اگر عالم نہ ہوا ورصی و مفہ و سیسے ناصر ہو تب
بھی بنیر معنی سیم سیم کلام ربان کی تلاوت کرے ، اور سیسے کرمیسری فلاح و
بہرود اسی میں کمن منر ہے محص الفاظ پڑھنا بھی معادت عظلی ہے اور موجب
خیرو برکت ہے اور اگر الفاظ بھی بنہیں پڑھ سے آتہ تقور اوقت روزانہ قرائے کے
کی تعلیم میں فرن کرنا ۔

ب، لین بخون در لین محله اور گاؤی کے اور کور اور ار کیوں کی مستدان عمید اور من مبتی سیلیم کی فکر کونا اور سر کام برائس کو مُفَقَدُم دکھنا۔

ل کاوج اوسی کا دا ما بعنات لمُتُركِينَ ، ريسن عار والول مي سي مهيس موال . ا وران سے بہتر کس کیا ! نت ہوئے تی ہے جو زَ صَنْ اَحْتَنُ تَنْوَلًا شِبَّنَ دَعَا : خدا کی طرف بلاے اور نیک عمل کرے اور کے إلى الله وعبس صالحًا وَ تال میں فرہ نبردا رول میں سے ہول۔ إِنَّ بِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ورْمِعِدُ-عه بیس ارته نغالیٰ کی طرت می می مختلون کوئیلانا . بیشکیے ہوؤل کو را ہ حق دکھلانا ، گمرا بھوں کو رابت كاركهسته دكهلاانبئ كريم شكراً للم تعكينية وسَكَّم كا وطبيفة حيات اورآت كأنفصيراميلي لف و التي تعصد كي نشو ونها اورآب ري كے ليئے سزارول بي اور رسول بينيج كئے -وَ مَا أَدُسُكُ أَمِن قَبُلِكَ مِن قَبُلِكَ مِن اورمم في منبين جيها نم سے بہلے كوئى رسول مر إِلاَّ أَنَا فَاعْبُ ثُوفِ و والانبسيار ع١٠ منهين ميزمير السيس ميرى بندگى كرو -نبئ كريم صَلَّى اللهُ عُلَيْهِ وَسَلَّم كَي حِيات كلبِيِّهِ اورد يُر أنب بيار كرام كِيم عَدَّس لمحاتِ زندگى به جب نظه مرقوالی جاتی ہے تومعلوم ہو اسے کرسب کامقصد اور نفٹٹ انگین صرف ایک ہے ، اور وہ الندرت العلم بنین و حُدَهٔ لَا شَرِيكَ لَهُ كَى ذات وصِفات كايقين كرا ، يبى ايمان اوراك للم كامفهوم بعدا وراسى كية انسان كوفونب بي بجيع كيا - و ما خلقت أبين والْإِنْسَ إِلَّالِيَعُبُ وُنِ ه لِعِنى بِم نِي جِبَات اودانِسان كوصِرت اس لِيَ بِي اكِيا ہے کہ بندہ بنب کر زندگی بسرکریں -اب جبكه مقصد يزندگى واضح ہوگيا اور اصل مرض اور اس كے ممعالجه كى نوعيّت معسادم ہوگئی توطب ریق علاج کی تجویز میں زیادہ دستواری پیش نے گئے اور اس نظریے کے ماتحت جويمي علاج كاطريقة خت ماركيا جائے كا إنْشَاما شدافع اورسودمند وكا -ہم نے اپنی نارے فہم کے مُطابقِ ملافوں کی فلاح وبہبود کے لیے ایک نظام عمل تجویز ياحِس كُوفِي الْتَفِيقِيقِ إِلَى اللهِ مِي زندگي يا السلاف كى زندگى كا تموزكها حا السيحس كا اجالي قشہ آپ کی فدمت بیں ہے۔ سب سے ہمہم اور بہلی چیزیہ سے کہ مرسلان تام اُغُراض و کمقا صدی نیکوی سے

ہور ہا۔ وینا جانتی ہے کہ وہ صرب ایک بق تقا جوآ میا کا مطمع نظرا درمقندو دہ سل ہمتہ جس کواٹ نے اوگوں کے ماہنے بیش کیا۔

اللَّانَعْبُ مَ اللَّهُ اللَّهُ وَلَا نُشْرُوك بِهِزَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ كَامِمُ سِي اور كي عبادت نه به شينسًا وَلا يَسْعَفِ مَا يَعْضُنا كري اورالله تعالى كرماي كري كر شركي

يَعْضًا أَرْبَابًا مِنْ دُوْنِ اللهِ م نه مهم این ا در هم میں سے کوئی در سرے کوزت

رآل عمران - ع ٤) ر قراردے خدا تعالی کو چھوٹر کر ۔

الله وَعْدُهُ لا تُرْزِيك لَهُ كسوام رشے كاعبادت ورقوا نبردارى كى مما لغت كى اور اغیار کے تمام بندهنوں اورعلاقوں کو توڑ کر آیک نظام عمل مقت رگردیا اورست لا دیا کہ اس

سے ہے کوکیسی دوسسری طرف مِ نے زکر تا ۔

راتَّيِعُوْا مَنَا ٱنْذِلَ إِلَيْ كُوْمِنْ مَمُ لِكُ إِسْ كَاتِبَاع كُوبِو مَهَا لِي إِسْ مَارَ تَيِسَكُمْ وَلَا تَسَبِّعُوا مِنْ وُوْيِنَ مَ السِكَ المِسَالُ مِن اللهِ الرَّحْدِ العَالِي

أَوْلِيّاءَ ط لاعلف - ع ١)

كو يجورُ كردوس الوكون كا إتباع مت كرو-

يهى وهاك لتعليم عن الثاعث كالبكو حكم دياكيا ـ

أدُعُ الى سَرِبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ لے مُحَدّ! بلاؤ لوگول کو اپنے دب کے داستے کی

وَالْمُوْعِظَةِ الْحُسَنَةِ وَجَادِلُهُمْ طرف حکمت ا در تیک نفیعت سے اور اگن کے

بِالْتَحْرِهِي ٱخْسَنُ طِإِنَّ رُبِّ كُ هُوَ ماته بحث كرومب طرح بهتر بهو، ببشيك تمهالا

أعُسكُمُ بِهِنُ صَـُسَلَّعَنُ سَبِيرُلِهِ رَبِ بِي نُوبِ مِا نَمَا ہِدِ السِّحْصُ كو بوگراہ ہو

وَهُوَاعِثُ لَمُ إِللْمُهُتَ لِإِنْنَ . ۔ اُس کی راہ سے اور وہی خوٹ جب تا سے

راه ييلينه والول كو يه

اوریہی وہ تناہرا ، بھی جوآئی کے لیے اور آئی کے ہر پیرو کے لیے مقرر کی گئی۔

تُكُ هٰذِهُ سَرِينُرِكَ ٱوْعُوْآ إِلَى اللَّهُ كهردويه سيع ميرار استراكلاً ابول الله كي

عَلَى بَصِيْرَةِ إِنَا وَمَنِ اتَّبُعَنِي اللَّهِ طرت سمجه بوجوكرائين اورجتنته ميرسة لإبين

وَ كُينْتُعَانَ اللَّهِ وَمِسَا أَنَّا مِسِنَ وه بھی، اورالله پاکستها ورس تنرکی کے

زائل ہرو جیکی ا درحب حمل شعبیں اِنحطاط آگیا تو اس کے ساتھ حتبنی خوبیاں اور بھیسلائیاں وأبسته تهميس ان كا إنحطاط يذير بهوانهجي لامبري اورصروري تها اور كسب صغصت وابخطاط كالبب س صل شے کا بیموٹر دسنا ہے جس پرتمام دین کی بقا اور دارومدار سے اور وہ اُمْرِ پالمُعْرُونِ اور نہی عَنِ الْمُنْ كَرہے - ظاہرہے كەكوئى قرم اسوقت كى ترقى ئنہيں كركتى حب كى كە اس کے مسلود خوبوں اور کمالات سے رہستہ نہ ہوں -بس ہارا علاج عرب یہ ہے کہ فریفید تبلیغ کو اپیط سرح لے کر کھڑے ہوا تب سے ہم میں قرتب ایمانی بڑھے اور کسلامی حندیات انجسس میں مہم خدا اور رسول کو بہجانیں اور ا حکام خدا و ندی کے سامنے سرنگول ہول اور اس کے لئے بہیں وہی سرلیقہ اختیار کوا ہوگا بوستبِيْدُ اُلانْبِسيّار وَالْمُرُوسَلِبُوجَ سَلَّى السُّرْعَكِيْرِ وَسَلَّم نَصْ شَركينِ عرب كى إصسلاح كے ليح لَقَدُ كَانَ لَكُورِ فِي دُسُولِ اللهِ بِي شَك تَها ليه لِي رسول الله ميس الجي اسدة المست الله واحداب-عس بيروى سے -اسی کی جانب ایم مالک رُضِی الله عَنْ مُراشاره فراتے ہیں:-كَنْ تُصَالِمَ أَخِدَهَ لَوْءِ الْأُمَّةِ إِلَّا مَا أَصَالَحَ أَوَّ لَهَا ـ یعنی اس امت محسمدید کے اخریں آنے والے لوگوں کی برگر اصلاح نہیں ہوتی حبب كك كه وسى طريقة أحتسياد فركيا جائي حسف ابتلامين الملاح كىسبى -ج و قت نبی کریم سکی الله عکیته و سکم دعوت می الد کو المطرے ہوئے، آپ تنها تھے، کوئی س كاسائقي ادرام خيال نه تقا ، ونُيرُوي كوئي طاقت آپ كوهال زنقي - آپ كی قوم میں مود سری اور خود راتی انتها درجه کوینهجی بهوتی متی اس میں سے کوئی حق بات مستنے اورا ملاعت کرنے پرآما دہ ند نتا - بِالْحُصُومِ بِ كُلِمَ حَق كُل آتِ شِبِ لِيغ كُرِن كُورِ مِن تقى اس سے تمام قرم كے و المستنقر اور بزار مع الاحمالات مين كولنى طاقت مى جسسه اكم مناس و كادار، ب يارومدد گارانان نے تمام قوم كواپني طرف كينيا -اب غوركيجيئے كرا خرو وكيا جيز تقي جس كى طرت آپ نے محف لوق کومبلایا اورب شخص نے اس چیز کو پالیا و مہمین کے لئے آپ کا

نے ہا سے اسسادمی دندیات یا اسکل فنا کردیتے او دلامپ وغیبت کے سجانے آج ہم مذہب سے متنفرا در بیزار نظراً تیم ہیں ۔ اسسی حالت ہیں ہا سے لئے مذوری ہے کہ ہم ستقل کرنی تحر کیالیسسی تروع که بحب رہ ہے عوام میں دین کیے سابھ تعلق اور مثوق و رغیبت ید : واور آن کے سوستے ہوستے عبریات سیار ہول انعبسران اواروں سے آن کی شان كيمهابي مُنتِفع بديكيت إن - ورنداگر أكل سرح دين سيب رغيتي اورب إعتناني فرصتي كئ انوان ادارول سے إنتفاع ترذر ناران كا بقابهي وشوار نظرة استے -بھٹی وجہ یہ سمے کر جب ہم اس کا کو لے کر و وسروں کے پاس جاتے ہیں تو و ہ بُری طسسرت بیش آتے ہیں اور ختی سیے ہوائے بیتے ہیں اور ہماری توہین و تذکیل کرتے ہیں' يكن يمين علوم موال چا جيئے كرير كام أنتب إركرائم كى نيابت سے اوران مُصابّب اور شفّتوں يين ممبتلا بوزاسس كام كاخاضه سبت اوريرسي مصائب وتكالبيف بلكه أسسس سيهجى ذائد أنبيا مركام في الرامين برداشت كين متى تعاليا كا ارت وسيعربه

وَلَقَدُ أُرْسَلُتُ أُمِنْ قَبُلِكَ إِنْ ﴿ مِمْ بِعِيجِ عِيكِ بِينَ رَسُولَ تَمْ سِعِيكِ الْكُلِّهِ لِرُن ترسيع الأذَّالِكُ في وَمَا يَأْرَيْنُ وَمِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ اللللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ اللللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ اللللَّالِيلِي الللَّمِي الللَّهِ الللَّهِ اللللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ اللل صِّنْ تُسُولِ إِلَّا كَانُوْابِ مِيْسَتَّ لِمُنِوْءُونَ نہیں آیا تھا گریہ اس کی مبنی اڑا تے رہیں ۔

نبئ كريم سنَّى اللهُ وَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ كا ارشاه بهد وموت على وا ومين بس قدر مجه كوأ ذِيّت اورتكليف من مبتلاكيا كياب يحكس نبي اور رسول كربني كياكيا-يس حبب مردار دوماكم اورهما ليسآقا ومولى في عمايتب اورُسَتَقَتُول كوتحل اورمزد بإرى

کے ساتھ بردائنست کیا توہم ہی اُن کے ئیروہیں اور اُنہی کا کام لے کے کوسے ہوئے ہی، تهمین هجی ان مصائب سے پرکیت ان نه مونا جا پہیتے او تیم ل اور بُروباری کے ساتھ ان کو

برداشت كرنا جاسية .

ما سبّیق سنے بریات بخوبی معسدام ہوگئی کر ہما را جسل مرض دوح اسلامی اور حقیقہ ت ایما نی کا صنعقت اور خیمیحلال سبعه بهار سیم کسلامی جذبات فنا هو چیکه اور بهاری ایانی قوت

وَمُغُفِرَةً وَرَحْسَمَةً مُوكَانَ کی طرف مسے ملیں گے اور مغفرت اور رحمت، اورالتد مری مغفرت، رحمت والے ایل ۔ الله عَفُورًا وَجِيمًا والناسع ١١ اگرچرانیت میں جہادسے مراد گفار کے مقابلہ میں سبین شیر ہونا ہے تاکہ اسلام کا بول بالا ہواورکھنے روشرک مغلوب وتقہور ہولیکن اگر بدر سمتی سے آج ہم اس معادت مخطلی سے سے محسوم ہیں تو اس مقصد کے لیے حس فدر جدوجہد ہماری مُقدِرُت اور استبطاعت میں ہے اس بن تومرگز کو اسی ترکن میا سینے تھی۔ ہماری بین عمولی حکت عمل ورجد و جہد ہمیں کشال کشال آگے بڑھاتے گی : -وَالَّذِيْنَ جَاهِدُهُ وَالْحِيْنَ الْنَهُ لِي يَنَّهُمُ لِي يَنَّهُمُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللّ مُسْبُكُناً - رسوره العنكبوت.ع م) ہیں ہم ان کے لتے اپنے راستے کھول دیتے ہیں۔ اس میں شک بنہیں کر دیوم حست مدی کی بقا اور تخصُّط کا حق تعالیے نے وعدہ کیا ہے لیکن اس كے عُرُوج و ترتی كے ليتے ہما راعمل اور سنتی مطلوب سے صحابة كرام من نے اسس كے للے جس قدرانتھ کس کو کششش کی اسی قدر تُمرات بھی مُشاكرہ كے اورفليبي نفرت سے مرفراز ہوئے۔ ہم بھی اُن کے ہم لیوا ہیں اگراب بھی ہم اُن کے فشش قدم بر علینے کی كوسشتش كرين اور إعلار كلِمَةُ الله اوراشاعتِ أسلام كے ليئے كربسنة جو حيايتن تو یقیناً ہم بھی نفرتِ خلاوندی اورا ملادنیبی سے سرفراز ہوگھے۔ إِنْ تَنْصُدُواالله يَنْصُدُوكُمْ لِين الرَّتِم ثَمُواكدوين كي مدرك لية كوف وَيُثَبِّتُ أَتْ لَا مَسَكُمُرُ موجا وُکے تو خداتہاری مدد کرے کا اورتہیں رسوره عسسد- ١٤) شابت قدم رکھے گا۔ بوظتی وجریه به کهم بیم میم میم این کتبب هم خودان باتول کے یا بند بنهیں اوراس منصب كالمهابي تودوكسول كوكس منه سنضيعت كدين ليكن نينس كامرت دهوكا ہے یجب ایک کام کرنے کا مب اور ی تعالے کی جانب سے ہم اس کے امور ایس تو پیر تهمیں اسس برب وسیش کی گنمائش مہیں میں موا کا حکم سمجھ کر کام متروع کر دیت ملميني كلمسرانشار الله يهى جدوج بدمهاري فيختلى أستحكم اوراستقامت كاياعث

بلهاز ر کن و زود و بیتی کا وا مدنمانت المنصوص بين ارطبقه توبرعم موديه طي كريكا مبي كاب جودهوس صدى سبي، زمانه ربالت كربُعد ہو چيكا ، اب أسلام اورسلانوں كاإنحطاط ايك لازمي شھے ہے ہيں اس کے لئے ہدو ہمیٹ کراعبت اور بیکارسے ۔ یہ صیحے سے کرحب قدرمٹ کو ہم بیوک ہے نبد ہزا جائے گاختیقی ہے الم کی شعاعیں اند طِرتی حابیّں گی لیے کن رکا یہ طلب برگز نہیں کہ بقا رشر بعیت اور سفا ظهت میں محستدی کے لیئے جدو حجب داور سعی رز کی جائے، ہے کہ اگرابیا ہونا اور ہمانے ائسلات بھی خدانخواستہ یہی تمجھ لیتے تو آج ہم یک اس دین کے پہنچنے کی کوزّ سبیل زبھی البتہ جب کہ زمانہ ناموافق ہے ، فِتارواز کو دیکھتے ہوتے زیادہ سمبت اور استقلال کے ساتھ اس کام کو لے کر کھٹرے ہونے کی حزورت ہے۔ تعجب ہے کہ جو ذہب اسرار عمل اور جِدّو جُہد برمبنی تھا ۔ آج اس کے پرو عمل سے مکیسرخالی ہیں، حالا نکوت آن مجید اور حدمیث شرلیت میں جگہ جگہ عمل اور جمکہ کا کسبق برُّرِ ما يا اورست لاياسے كراكي عبادت گذار تمام لات لفل برُّ صف والا اورون مجرروزے رکھنے والا ، اللہ اللہ کسنے والا ہر گز کسٹ تنفس کے برا برنہیں ہوسکتا ہو دوسے وال کی ملاح اور ہایت کون کریس بے جین ہو-ت آن کریم نے جگر جاد فی سُبِیْل شٰدگی تاکیدگی اور مجابد کی فعنیلت اور برتری کو نایال کیا۔ برابرتنهين ومهسلان جوبلاكسى عذر كيے گھريس كركي تشيوى المتاعِلُ وُنَ صِنَ بیقے ہیں اور وہ لوگ جو اللہ کی راہ میں اپنے الْمُؤْمِنِ بْنَ عَكُيْرٌ أُولِي الفَّسَرَر مال دجان سيے جہاد كين الله تعاسے سنے والمبكاه أون في سبي للاالله ان لوگوں کا درجہ مہبت نیادہ بلند کیا ہے جو لینے بِأَمْوَ الِيهِ حُدُواً نُقُيرِهِ حُدِفَقُلُ اللهُ ہال وجان سے جہا د کرتے ہیں برنسبت گوہیں ہے۔ الشبك وسايات بأمتواليوشمة كفيوه والول كے، اورسب سيمالله تعاليان عَلَى الْتَلْمِيدُيْنَ وَرَحِنَةً وَكُلَّا الحيط كفركا وعسده كر ركهاسه أورالشرتعاك وعكالله الكشني ووفض كالله نے مجا ہدین کو بمقابلہ گھرمیں بیٹھنے والول کے الْمُبَاهِدِ ينَ عَـلَى الْقَاعِدِينَ اجرعظيم ديا سع لعيني مهبت سنع درج جوخما أَجُدُا عَظِيمًا لَا دُرُجْتٍ مِّنْ لُهُ

ملال کی موجود کلتی کا حاصر '! ج 10 عَنْ أَبِي بَحْدِ بِالصِّدِّ فَيُ الْحَالَ معترت أَبُرُ بُرُصِدِ لِنَ رُصْبِي اللَّهُ مَعَنْهُ نِهِ وَلِيا ٱيُعَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تَقُدُّءُ وْنَ لَمْ لِهُ لمصلوكواتم يرآيت إكاتِهُا الّذِينَ أَمَنُوا عَلِيكُمُ اللايسة يَأْتُهُ كَا السِّنِينَ أَمْنُوا عَلَيْكُمُ ٱلْفُسَكُمْ لَاكِفُرُ كُمْ مَنْ صَلَ إِذَا مُسَلَّتُهُمْ بِينِ اَنْفُسُكُوْ لَايَضُرُّكُوُ مَّنَ صَـُلَ كرت يهواور ميں نے رمهول الله عنك الله ع عكيب إذَا الْحُتَدَيْثَهُمْ وَفَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ وَمُلَكُمْ كُوارِمِتْ دِلْتِ رِلْتِ بِرِتِ مُناسِير كرجب لوگ خلات شرع كرى جيسزكو اللهوص كى الله عسكيني وكسكم يَعُولُ إِنَّ السِّئْسَ إِذَا سَراً وُا ديكييس اوراكسس مي تغيرُ نه كرين تو قريب الْمُثَكُرُ فَكُوْ يُعَسَيِّرُوْهُ أَوْشُكَ ہے کہتی تعالیےان لوگوں کو اسپنے عمومی عذاب أَنْ يَعُمَّ هُمُ اللهُ بِعِقَ أَبِهِ -علما معققین نے بھی آیت کے بہی عنی لئے ہیں۔ اہم نُودی مُشرِح مُسلم میں فرماتے ہیں:۔ تعلما تيخيقتن كالمحييح مذبهب اس أميت كيمعني ميں يہدے كرحبب تم اس جزر کوا دا کروجب کاتہیں حکم دیا گیا ہے تو تہا لے عنیے رکی کو تا ہی تہیں مَفَرَّت نه بهنچائے گی جیسا کرس تعالے کا ارمشار ہے وَلاَ تَزِرُ وَازِرَةٌ وَّ زُرُ أُخْرِكُ اورْجِب ايساب وَرْجُكُم إن أَسْسِيا كَيْمِن كَاحَكُم دِيا كَيْ أَمْر بالمُغُرُون وَ مَهِي عَبِلْمُتُ رَجِي سِي حبيك بِي عَصِ فِي وَاكر ديا اور مخاطب نے اس کی تعمیل نہ کی تواب صح پر کوئی عماب اور سرزشس مہیں، اسس لئے کہ بو کیم اس کے ذِمر داجب تھا اور وہ امروہ ی ہے اس نے اسس کو اوا کرویا۔ دوسرے کا قبول کرنا اس کے ذیتے ہیں۔ والعظم تيسرى وبريسهد كرعوم ونواص عالم وَجابل بشخص اِمثلاح سب الجسس بوكيا اور النهين يقين برگيا كرائب لمانول كى ترقى اوران كاعوج الممكن اوردسوارسه يجبكسي تنفس كرما من كوئى اصلاحى ليظام كييش كياجا آسب نوجواب يهى بلماسب كرمسلان كى ترقى اب كىيد بوكى تى جىرى كان كى باس مسلطنت وحكومت بده الدور اور « ساما كِ سحرب اور مزمركزي حيثيبت ، نه قوتتِ يا زوا وريز بايمي إتّعان و إتّحا ديه

سازن کی و توریب تی کا وا *عد مثلاج* محصنورا قدمس فسنه فرمايا دمين سرام لفيهست وَّلَ إِلْهِ بِينُ النَّصِيلُتُ لَهُ قُلْنُا ہے (صحابہ نے) عرض کیا کس کے لئے فراً یا اللہ لِمَنْ حَالَ يِنْهِ وَلِـرَسُـوْلِـم کے لئے اوراںٹٰد کے رسول کیلئے اورسلانوں کے مقتداد ءَلاَيِسَةِ الْمُسْلِمِينَ وَعَآمَيْتِهِ حَرَ كے ليے اور عام مسلانوں كے ليتے ۔ اگر بفرض محال مان محی لیا جائے کریہ علمار کا کام سہے تنب بھی اس وقت فصنا رزما نہ کا مُقتَّقَنَى يہى ہے كہ سِتْحض ہى كام ميں لگ جائے اور إِنْحَلاَء كَلِمْ الله اور حفاظت بن مُتِیْن کے لئے کراب تہ ہوجائے۔ ر دسری وجریہ ہے کہ ہم سیمجھ لے سے ایس کہ اگر ہم خود اپنے ایمان میں تخینہ ہیں قو دوسرو کی گراہی ہا رہے لئے نفضان دہ نہیں جیسا کہ اس آبیتِ بشر لیفے کامفہوم ہے۔ يَا يُهُا إِلَى إِنْ أَمَنُ وَاعَلَيْكُمُ السايان والوا البي المناسكر كروحبتم واه أَنْفُتُ كُوْمَ لَا يَضُ رُّكُوْمَ فَيْ يَرِمِلِ رَجِيلِ رَجِيلٍ وَمِعْ تَحْصُ مَرَاه مِهِ أَنْ سِي تمهارا كونى نقصان تنهين و ربيان القران) صَلَّ إِذَا اهْتَ لَا يَتُمُّ ط لیکن درحقیقت آیت سے مِقصور منہیں ہونطا ہرمیں مجماحا راسے اس لئے کر مِعنی مهت خلاوندیا ورتعلیات شرعیّه کے بالکل خلاف ہیں شریبیت اسلامی سے اجتماعی زندگی اوراجتهاعی إصلاح ا دراجتماعی َ رقی کوهسلِ بتلایا ہے اوراُمسیمِ سرار کوبمنز له ایک صبم فراردا به كراكراكي عُضوس درد بوجائے قرتما كرسم به چين بوجا ابے -بات درمهل میر ہے کئبنی نوع انسان خوا کمتنی ہی نرقی کرجائے اور کمال کو بہنچ جاھے اس میں ایسے لوگوں کا ہو ابھی فروری سبے ہوسیدھے واستے کو چھوٹو کر گمراہی میں مبتلاہوں تواست من مومنوں کے لیے تنی ہے کہ حیبتم بالیت اورصافی مستقیم پرقائم ہو تو تم کو ان ر لوگوں سے مقرّت کا اندیث مہیں جنہوں نے بھٹاک کوسید ما راستہ بھوڑ دیا۔ نیز داست برسید کوانسان شریعت بعب متدید کوئع تمام اُحکام کے قبول کرے اور مجمع کے ا حام خدا و ندی کے ایک اُمر یا کمنے وُکٹ اور مَہی عَرِن اَکْمُت کریمی ہے۔ ہارے اس تول کی تائید حصرت ابو بمرصد بی رُفِنی الله عُنه مک إرشاو سے ہوتی ہے۔

ام عزالی شنیجن کفاظ میں اس کا کی اہمتیت اور صرورت کو بیان کیاہے و ہماری نبيه اوربيداري كے ليے كافي إس -

ہاتے اس قدر ہم أو لف سے غافل ہونے كى سيند و معلوم ہوتى ہيں -يبلى وجرير ب كربم في إس فرليف كوعلما رك ما تعرفاص كرايا حالة كرخطا بات قرآني

عام ہیں جو اُمست محسندیہ کے مربر فرد کونشا کی ہیں! ورصحا برکرا مٹم اور نکٹیر والنقر مون کی زندگی اُس کے لئے شاہدِ عدل ہے۔

فريضة تبليغ اوراكمر بإلم حروف ونهجي في لمث كركوعلما كرماته خاص كرليب نا اور يعرأن كيم وسربدان الم كأكو جمور دينا مهارى خنت ناوانى بعد، علىاركاكم راوستى

تبلائا ہے سیدهارستدد کھلائیہ، پھراس کے تموافق عمل کرانا ۱ درمناوق فراکواسسے

چلانا ير دوسرے لوگول كاكام معداس كى جانب اس مديث ترلفيت ميت تنبيد كى تى سے ـ

الا كُلُّكُمْ لَاء كُلُّكُمْ بیشک تم سب کے سب نگه بان ہو اور نم سب الشعثن يَعِيَّتِ فَأَلَامِيْرُ

اینے رعیت کے بالے بی سوال کئے جاوگ الذى على السَّاس دَاعِ عَلَيْهِ حُدِ

لیس ادس ارگوں برنگهمان ہے وہ اپنی وُلِمْ وَمُسْدَونَ كُانَهُ مُ وَالرَّحِيلُ

رعيت كيالسيين سوال كياجاد سيركا اور دَاءِ عَكَلَ اهْسُلِ بَيْنَسِهِ وَهُوَ مَرولِینے گھردالول بزنگهبان ہے اور کس

مَسْشُولٌ عَنْهُ حُردَالْمَ رَاثُهُ ذَالِيَةٌ سے اُن کے بالسیس سوال کیا جا وسے کا اور

عَلَى بَيْتِ بَعْلِهَا وَ وَكُوبِهِ وَ

عورت لینے خاوند کے گھرا و را ولادیز نگہمان ہے هى مَسْمُولَتُ عَنْهُ مَدْ وَالْعَبْ لُ ه وأن كم السي ين موال كى جاوسك ل اورفلام

كاع عملى مال سيتياه وهسو ابنے الکسکے ال پرنگہان ہے اس سے

مَسْتُونُ مَنْ لُهُ وَكُلُكُمُ مُلَا مس كے بلے میں موال كيا جا قسيد كابس تم سب

وُكُلُّكُ مُرْتُمُسُنُّولُ عَنْ رُعِيَّتِهِ. مگہبان ہواور تم سب سے اپنی زعیت کے بالے (بماری دسلم) مين سوال كياميا وسيه كا-

اورسى كوواضح طور برام طرح بيان فرايله

كرئى درسب نبين اس برايان كى سرغيستم موجاتى بيئتى كراب لأن كے دانے كے بإبرتمي ايمان تنبين موسكتا -اس له كى تهيت اور صرورت كوافي غزال من الم مخرالي مي الم واس شرك نهي كا أمر بالمعروف و منهي عرا لمث كردين كاايسا ز روست ركن ہے جس سے دین کی تم چیسے دیں داہستہ ہیں اس کوانجام دینے کے لئے حق تعالیٰ نے تم ، البسيار كرام كومبعوث ولا اگراس كوغدانخواسته بالاستطاق ركد يا جاسته اور ال كالمار عمل كوترك كردياجات قرا كُعِيَا ذُبِا للهُ نَبْوِت كابيكار ابونا لازم آتے گا۔ دیات بوزانت اناني كاخاصة بيم منه تم اوراف ده الوجائي اور كابل اور صلى على المرابل المرصلت على الموجائي ا ر ما من المساحث الماري مي مي وسط المراج المعال المسلم الماري المعالق الماري والموالي المعالق الما و المرا و المراجع المساحث المراجع ہو جائے گی اور اس تباہی و بربادی کی اس فرقت جر الوگی جیب روز محت و خدائے بالاو برتر كيرما منع بشيري اور إز ميرس موگي -ونوس مدافسوس! بوخطره تقاوه مامنة آگيا، جو كفتكاتها أكميون نے ديموليا -كَانَ إَصْدُاللَّهِ قَدَدًا مَّقْ لُدُورًا ٥ إِنَّا لِللَّهِ وَمِا كَآ اِلْكِ لِهِ وَمَا كَآ اِلْكِ وَ دَاجِحُونَ ٥ اس مربغر شتون کے علم وعمل کے نشا ات مرت چکے، اس کی حقیقت و رسوم کی رتیں نیست و نابود ہوگئیں، لوگوں کی تقیر و ندلیل کاسِکہ قلوب برسبے گیا ، خراہے یاک کے ما تة قلبي تعلق مِث مُجِكا ورنفساني خام شات كيراتباع مين ما نورون كي بي إك موسكة، رفية زمین پرایسے صادق وین کا مِلنا وشوار و کمیاب ہی تنہیں بلکیم عدوم ہوگیا ہو اظہار سخت کی وجہ ہے کیں کی طاحت کو گوادا کرسے -اگر کو تی مردِ موس سے تباہی اور بربادی کے إزالم میں شفی کرسے اور اس منت کے ہجیا۔ بین کوشش کرے اور اس مبارک بوجے کو لے کر کھڑا ہوا ور استینیں پڑھا کر اس صَنَّت كَانِده كرنے لئے ميدان مي آئے توليديناً و اُنتخص تمام منلوق ميں ايك متماز اور نمایان بشی کا ماک بوگا -

لافول كى موبود م بنتى كا واحد علاج کے ضعفت واضمِحلال کی علامت بتلایا ۔ صریت اُبُرسعید نُفدریُ میں ہے مین دائی مِنْ كُمُرُ مُّنْكُدًا فَلْيُعُنَدِيَ إِنْ مُرْبِيدِهِ فِانْ تَكْمُ يَنْتَطِعُ فَبِيسَانِهِ فَإِنْ تَسْمَينُدَ طِهُ فَيْقَالْبِ وَ ذٰلِكَ أَضْعَفُ الْإِيْمَانِ - رُسلم، لیعنی تم میں سے جب کوئی تخص مُزان کو دیکھے ترجا ہیئے کہ اپنے اہتموں سے کام لے کرا س ودوركرك اوراكراس كى طاقت نربائے توزبان سے، اوراگراس كى عى القت زيان تو ول سے اور یہ آخری صورت ایمان کی بڑی کمزوری کا درجہ سے اپر سے الرح اخری درج أضعُف ايمان كالموا- أسى طسرح بهلا درجه كمال دعوت اور كمال ايمان كامهوا. اس سینے کی واضح ترمدیث ابنی مبعود کی ہے۔ مَا مِنْ نَتَدِيِّ بَعَثَهُ اللهُ قَبُرِلِي إِلَّا كَانَ لِسَهُ فِي ٱمَّتَتِهِ حَوَادِتُيُوْنَ وَٱصْحَابُ تَيَأْخُ أُونَ بِسُنَّتِم وَيَقْتُكُونَ بِأَمْرِم تُحَدِّ إِنَّهَا لَخُ لُعُ مِنْ بَعِبُ بِهُمْ خُلُوثُ يُّقُولُونَ مَالَا يَفْتُ لَوْنَ وَيَفْحَ كُونَ مَالَا يُوَمُّرُونَ فَمَنْ جَاهَ لَهُ مُعْرِبِيرِهِ فَهُوَ مُؤُمِنٌ وَمَنْ جَاهَكُ هُمْ بِلِسَانِهِ فَهُومُؤُمِنٌ وَمَنْ جَاهَكُ هُمْ بِقَلْبِ فَهُ وَمُؤْمِنٌ وَمَنْ جَاهَكُ هُمْ بِقَلْبِ فَهُ وَمُؤْمِنٌ وَمَنْ جَاهَكُ هُمْ بِقَلْبِ فَهُ وَمُ مُؤُمِنٌ وَلَيْسَ وَدَآءَ وَلِكَ مِنَ الْإِيْمَانِ حَبَّةً حَدْدَوْلِ رُسلم، يعنى ُمنتّب اللهي يسهه كدم زمبي ليبغه سائقيوں اور تربتيت يا فتة ياروں كى ايك جمات چھوڑ جا تا ہے۔ یہ جماعت نبی کی نکت کو قائم رہتی ہے اور ٹھیک ٹھیک اس کی بیوری كرتى سبطيعين تنربعيت الهي كوحسس عال اورحب شكل ميں نبی جھوڑ گیا سہے اسس كربيع نينه معفوظ رکھتے ایں اور کسس ہیں ذرائعی فرق منہیں کنے دیتے لیکن اس کے بعدست و فِلَن کا دُوراً مَا جِعِهِ اورالِيسالوك بِيدا بهو مِلته إلى بوطريقه نبي سعبد طب ما تعابي - أن كافعه ل اُن کے دعوٰے کے خلاف ہوما سے اور اُن کے کام الیسے ہوتے ہیں جن کے لئے تترلعیت نے مکم نہیں دایسو الیسے لوگول کے خلاف حین فقص نے قیام فی وست کی راہ میں إينها تقسيم له سيا وه مؤمن سها، اور جوايسا نركرسكا مكرزان سع كام ليا وه مجی مومن سبے اور سب سے یہ بھی نہ ہوسکا اور دل کے اعتقاد اور نیتت کے تبات کو امن کے خلافت کام میں لایا و دھی مومن ہے لیکن اسس اُ خری درجہ کے بعب دایمان کا

ملازل كرموم وميسي كا واحدملاج ا در حمد د ثنا کے بعب د فرایا " لوگو! الله تعالیٰ کا کم إِنَّ اللَّهُ تَعَالَى يَقُولُ لُكُمْ ہے کھبلی اتوں کاحکم کرد ادر مری باتوں سے مُدُوُّا بِالْمُعَرُّوُينِ وَانْفَوْاعَنِ الْمُثْكِّر تَبُل أَنْ سَدْعُوا صَلَّا أَجِيبَ منع کروممبادا وہ وقت آجاتے کم تم وعا مانگو اورمين اس كوقبول مركرون ا درتم مجهرسے سوال تكُهُ وَتُنَاكُونِ نَ لِاَ أَعْظِيتَكُمُ وَتَنْتَنُومُ وَنَ نَكَدَ انْصُرُكُونَا كروا ورس اس كو بُولا مذكرون أو رتم عجس مدد جا ہوا در میں نہاری در نزکروں حضورا قدش نے نَادَ عَلَيْهِنَّ حَتَّى نَزَلَ -صرت يەڭلىمات ادىتاد فرماستے اورمنبرسے اترىكئے -(ترغیب) حضرت اکو ھگ رئیرہ سے روایت ہے کہ رمول مُدا ٥ - عَنْ آبِي هُ مُسَرَيْدَةَ كَالَ قَالَ رَمُتُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْتُ عِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَمُسَلِّمُ فِي إِرْتَنَا وَنْ وَإِلَّا كَرْجِب وَسَلَمَ إِذَاعَظُلَمْتُ أُمَّتِى الدُّنيَّا ميرى أتت دنياكو قابل وقعت وعظمت سيصف كنيقت مِنْهَا مَيْدَتُهُ الْاسْكَامِدُاهَا ملكه كى تراسادم كى وتعت وبهيبت أن كيقارب نبكل مبايتك اورحبب أثمر بالمتحروف اورتهيءعن تَدَكُتِ الْاَمْدُ بِالْمُعَدُودُونِ وَالنَّهْيَ المُمُنكر كوحِيورُ دے گی تو وَحْی كی بركات سے عَنِ الْمُنكِرِكُ رِمَّت بَدُكَة الْوَحْي وَإِذَا تَكَأَيُّكُ ٱمَّكِينُ سَقَطَكُ محودم الوجائي اورحب البس مي اكين وسرح كوست وشعم احتياد كرم في قراد للحلُّ شَانُهُ مين عَـيْنِ اللهِ-(كذا في الدُّرِعَتِ المُستكريثِ الدّني کی نگاہ سے گرجاتے گی ۔ أماديث مذكوره برغور كرني سع يه بات معلوم مونى كر أمْر بالمعروف وتَهيَّ عُن أَمْريا كوچيوژنا خُدا وَحْدَهُ لاَ مَرْكِفَ كى لعنت اورعضنب كا باعث بهي ادرحيب أمّت عمرية اس مم كو مجور وسع كى توسىخىت مصائب والام اور فِلت في خوادى مين تبللا كردى ما يُسكى ادر مرسم كي فيبي نفرت ومدوسه محروم مو جائے في ،اور يرسب كي اس لية مولا كراس نه این فرون منصبی كرمنس بها نا اورب كام كی انجام دای كی فرتم دارتقی اس سے فافل رہی ۔ یہی وجربے کرنبی کریم صلی الله علینہ وست کے نے افر بالمعروف و بی عن الممت كركوا يمان كاخامته اورحب زولازمي قرارويا اور اس كے جوڑے كوامان

صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ يُقَوُّلُ مَا

مِنْ دَجُ لِي يَكُونُ فِي تَوْمِ لِيُحُسُلُ

فِيهُ مُ بِالْمَعَا صِي يَقُورُونَ عَلَى

كَ يَتُنُكِيِّرُوْاعَلَيْكِ وَلَا يُغَيِّرُوْنَ

إلَّا كَا صَابَهُ مُراللهُ بِعِقَابِ قَبُلَ

کسی جاعت اور قوم میں کرئی شخص گنا ہ کر ہ ہے اور وہ قوم با وہو د قدرت کے اس کو بہیں روکتی تو اُن برمرنے سے بیلے ہی تق تمالے اینا عذاب بیمیج دیتے این تعینی ونی ہی ہی ان کوطمسرے طرح کے مصابّ میں مبنت ا کرویاحا تا سے۔ محضرت أنسرخ سعددوايت سبع كدرسول مدا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وُسَلِّم نِيهِ إِرْتُ اد فرا يا كه هميشه كلمه لَاَّ إِلَا اللَّهُ اللَّهِ لِين لِرْهِن واللَّهِ كُو لَفْع دتیا ہے اور اس سے عذاب بلا در رکر اہے حبب مک کراس کے حقوق سے بردائ زبُرتی جائے معار شنے عرض کیا اس کے حقوق کی ہے پروائی کیا ہے ہمضنور ا فدسس نے إرست و فراماً كهن تغالط كى المنسط في كلُّك طور پر کی حاتے بھیسے رنزان کا انکارکیا جاتے اور زا کے بند کرنے کی کوشیش کی جائے۔ محضرت عاتشيخ فراتي بين كدرسول خلاصت كي المدم عُكَيْدُ وستم ميرب إس شراية لائة وسي في بيهرة الوريراكي خاص الرديكة كرمحسوس كيا كمركوتي اہم یات بیش اُئی سے پی خضورا قدس نے کسی سے كوتى بات تنهي كي اور وحنو فر باكرمسيد من تشريب

لے گفتے بین سجد کی اوارسے لگ گئی تاکہ کوتی ارتباء ہو

اس کوشنول میصنورا قدیم متبر پرجلوا ا فروز ہوستے

اَنْ يَهُمُوْتُهُا وَ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُ لَا تَزَالُ لَا إلله عَنْهُمُ مَنْ قَالُهُا وَتُرُوعُ وَسَلَّمَ قَالُهُا وَتُرُوعُ عَنْهُ مُ مَنْ قَالُهُا وَتُرُوعُ عَنْهُمُ مَانُ قَالُهُا وَتُرُوعُ عَنْهُمُ مَانُ قَالُهُا وَتُرُوعُ عَنْهُمُ مَا لَا لَهُ مَنْ فَالَهُا مَنْ لَوَالِيَا عَنْهُمُ مَالُولُ اللهِ وَمَا الْوِلْسِيَةُ مِنَا مُن اللهِ وَمَا الْوِلْسِيَةُ مِنَا مُن اللهِ وَمَا اللهِ مَنْ اللهِ مَنْ اللهِ مَنْ اللهِ مَنْ اللهِ مَنْ اللهِ مَنْ اللهُ مُنْ اللهُ مُنْ اللهُ مَنْ اللهُ مُنْ اللهُ مُنْ اللهُ مَنْ اللهُ مُنْ اللهُ مَنْ اللهُ مَنْ اللهُ مَنْ اللهُ مُنْ اللهُ مَنْ اللهُ مُنْ اللهُ اللهُ

النسبتئ صستى الله عكينيرؤ مستتمرً

فَعَرَفَتُ رِفِي وَجُرِهِ ﴿ أَنْ قُلْحَقَرُهُ

تَهُى مُ فَتَوُصَتَأَ وَصَا كُلُّمُ أَحَدُا

فكصِقُتُ بِالْحِيْرَةِ ٱسْتَمِعُ مَا يَقُولُ

فقك كالمنترضيك الله

وَاصُّنَّى عَلَيْهِ وَقَالَ يَآايُكُا السَّاسُ

مسلمانوں کی موجو دوستی کا واحدعلاج كيا تما اليم كل نظام عمل ديا ما جها نقا ، أل لينه رمالت ونبوّت كرمب له كرختم كردياً كيا ادر جوکام پہلے نبی اور رسول مسے لیا جآنا تھا وہ قیامت تک اُنت محتدی^م کے سپرد کردیا گیا۔ كُنْ تُمُوخِكُ يُؤامُّ لِهِ أُخُدِعَتْ بِلنَّاسِ ليه المتب محديه إتم الفنل است بوتم كواكول تَأْمُورُونَ بِالْمُعَدُّدُونِ وَتَتُهُونَ كونفع كسلت بعيماكياسيد تم بعبل إون كودكون عَنِ الْمُسْتَكَرِ وَتُرَوُّ مِنْوْنَ بِاللَّهِ ـ میں تعبیلاتے ہوا درمجری باتوں سے ان کو روکتے لآلعسان - ع ۱۱) ہواوراللہ برایمان رکھتے ہو۔ وَلْتَكُنَّ مِّنْكُوْ أُمَّةٌ يَتَدُعُونَ اور چلبینینهٔ کرتم میں کسیسی جاعت ہو کہ لوگوں إكى الْحَسَيْرِ وَيَأْصُرُونَ بِالْمَعَسُرُونِ كوتيركى طرف بكوسية اوتوب لى باتون كاحكم كري وَيَنْهَوْنَ عَنِي الْمُنْكَوِدُ وَ أُولَيِكَ اور بُری باتول سیسمنغ کرسے اور مرمن وہی لوگ هُ صُرالْمُ فَالِحِينَ و (العراك -ع ١١) فلاح والے ایں جاس کام کو کرتے ہیں ۔ بہلی آبیت میں نیرائم " ہونے کی وجہ پرمبسلائی کتم بھلائی کوبھیلاستے ہوا ورگزائی سے روكتے ہو۔ دوسرى آيت بين معركے مالة ونسوا ديا كه فلاح و بببيود هروت انہى لوگال كے لئے ہے جواس کام کو انجام دسے ہے ہیں۔ اسی پرسیس نہیں ملکہ دوسے ری حکرمیا ف طور ہر بیال کردیا گیا کہ اس کا کو انجام نہ ویا لعنت اور بھٹکار کا وجیب سے۔ لُعِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا وسِنُ بَنِي ئبنی اسرائیل میں جولوگ کا فرتھے ان پرلھنت کی اِسْرَآنِهِ فِي كَا لِسَانِ دَاؤُو وَعِيْسَى مُشَكِّلُنِّى وَاوَّهُ اورهیلی بن مریمٌ کی ذبان سعے دلعنت ابْنِ مَسَدُيْسَمُ إِذْ إِلْثُ بِمِنْ هَصُوْا وَ الكبيس مصداون كأنبول فيحكم كي مخالعنت كَانْوُ الْيَعْتُ كُرُونَ ه كى اور مدىسے نكل كئے. كَانُوْ الايسَتَنَاهَوْنَ عَسَنْ مَمْنُ كَبِدِ بو مُرَاكُم أنبول في كردك عالم مع باز فعَسَنُوهُ ولَيِسَمُّنَ مَا كَانُوا يَغْصَلُونَ ه نه آسته عقد والتي أن كايره فعل بيه تشكر مُوامِكَا اس افری ایت کی مزید ومناحت احادیث ذیل سعدوتی سے ۔ وَفِي السنن وَ السند من حديث معرت عيدالترين معود است الاست

سلزن كرم وويت كادامداعاع كمر ح لوكًا يا للسِّنا ورأتنوں نے ایقے کا کیے اور إِنَّ الْمُنْوَا وَعَمِلُوا لَصِّلِكُا لِصَلِّكُا الصَّلِكَاتِ ا يحث ومرسے كوئ كى فہائٹس كرتے بسيعاد راك دَنَوَاصُوا بِالْحُقِّ لِهُ وَتَسَوَاصَوُا دوررے کو اِبندی کی فہائٹس کرتے رہے۔ بالصُّبُدِه مارے أسلاف عزّت كيمنتها كو يہني ہوستے تھے اور ہم انتہائى وَلّت فوارى میں تبلایں بیس معلوم اوا کہ وہ کمال ایمان سے متقومت تھے اور سم اس تعمرت عظمی سے محردم بن ميساكه مخبرصادق صلى الترعليسة المستضروي سع-سَيَأَ بِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يَبْعَى العِن قريب مِي ايسازان آن والا بِحرامالم مِنَ ٱلْإِسْكَةِمْ إِلَّا إِسْمُ لَهُ وَلَاصِنَ كَامُوتِ إِمْ إِلَّى رَهُ جَاسِهُ كَا اوْدُمْ لَلْكِ الْعَدُنَانِ إِلَّا دَسْمُ فَ رَسْكُونَ) صوت نَقُوش ره جائي كے۔ اب غرط لب امريه ہے كه اگرواقعى مىم اس حقيقى اسلام سے موروم ہو گھتے ہو خلا اور سول كيهان طلوب بها ورجس كرساته بهارى دين و وينياكى فلاح وببهبود وابسترجع تو المنظم المسلم المان المان المان المان المسلم المسلم المسلم المان المسلم المان سے ردح اسلام میں سے نکال لی گئی اور ہم جدید میں ان رہ گئے۔ جب معصوب اسانی کی ملاوت کی جاتی ہے اور است محسمتدیر الله کی ففنیلت اور رزی کی علّت دغایت دموندی جاتی ہے قرمعلوم ہونا ہے کہ اس امت کو ایک اعلیٰ اور برتر مل سيردكيا كيا تفاجس كي وجر مص خَيرالائم "كالعزز خطاب اس كوعطاكيا كيا -و التركيد التين م معمد ملى خلا و مُعَدَّهُ لا تُرْزِيت كَدُك دات وصفات كي موفت ہے اور یا کس وقت بک ناممکن ہے کر حیب تک بنی فرع انسان کو بلیتوں اور کندگیوں ف یک کرکے بعلائیوں اور نوبول کے ماتھ آدا سترند کیا جائے۔ اس مقصد کے لئے بزاروں رمول اورنبی بھیجے گئے اور اسخرش اس مقعد کی کمیل کے لیئے ئیپتڈ الاکٹنے سیام الموسَليْن مِن اللهُ عَلَيْنِهِ وَسُلِم كُومِهُ مُوت فرايا اور النيكة مُ اكْسُلْتُ لَتُحَمَّمُ و يُسَكُمُ وَٱلْمُسَلَّى عَكَيْكُمُ نِعْمَةِي كَا خِوْهِ مُصَّنَاعا كَيَا -اب پیچ کدمقصد کی کمیل (موجی تقی ، مرتعب لائی اور پُراتی کو کھول کھول کربیان کر دیا

ہے ترکوئی وجرمہیں کہ وہ اس ازک مالت میں ہماری رہے۔ مالكب أرص وسمار حُلَّ وعُلاً كاستجا وعدا بسك كدروست زمين كى إدرت مت ينادنت مومنوں کے لئے ہے۔ وَعَدَ اللهُ الَّهِ الَّالِينَ امْنُوْا مِنْكُمُ التدلع الشيف و مده كياميد ان لوكول سے برتم مي وعكيه كوا الضلطت كيئتن ليكتن لفاتهم مسایمان للسنے اور انہوں نے عمل سالیج کئے کہ اُن کو فِي الْكُرْسُ ضِ ﴿ (نُورُ ، ع ٤) مرور روت زبین کاخلیف بناتے کا ۔ ا وربیر بھی اطمینان دلایا ہے کہ مومن مہیشہ کقار پرغالب رہیں گے اور کامنے سروں کا كوتى يارومدد كارنه جوكا -كَ لَوْ قَتَ لَكُمُ الَّـنِيْنَ كُفُرُوا لَوْلَةُ الْأَدُ بَارَ الرَّارْمَ سے يه كانسر رائے تومز وربيڠ بيكر تُعَدِّلَا يَجِهِ كُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيًّ وَالدِنْ عَلَى اللهِ عَلَيْ اللّهِ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ اللّهِ عَلَيْ عَلِي عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلِي عَلَيْ عَلَيْعِ عَلَيْ عَلِي عَلَيْكِ عَلِيْ عَلَيْكُوالْمِيْعِ عَلَيْ عَلِي عَلَيْ عَلِي عَلَيْكَا عَل ا ورمومنول کی نصرت اورمدوالند تعالیے کے ذمر سبے اور وہی ہمیت ہر بلیٹ اور سرفرا زرہیں گھے۔ وَكَانَ حَقًّا عَكِينَ أَنصَرُ الْمُؤُمِنِيْنِ لِالدَامِعُ) اورس سبعهم برمددايب ان الول ك وَلَا تَبْصُنُوا وَلَا تَحْنَرُنُوا وَأَنْتُمُ الْوَهْدُونَ اورتم بهمت مست ارواور رمنج مت كرو إِنْ كَمُنْ تُعُرُّمُو مُوسِينًى ﴿ (ٱلْعُرانِ عِمَا) اورغاكبتم ہى ر ہوگے اگرتم بور سے مون سے۔ وَلِلْهِ الْمِسْزَةُ وَلِسَرُسُولِ إِنَّ وَلِلْرَسُولِ وَ اورا نتدیسی کی ہے عرّت اوراس کے ربول کی لِلْمُ وَكُونِ بِنَ مُ (منْفِطُون - ع ١) اورکسلا زن کی۔ مذكوره بالاارتبادات برعور كرف سيمعلوم جوتاب كمسلا فرل كي عزت ، شان و خُوكىن ، مرىلىندى ومردنسسازى اور سرورترى وخوبى أن كى صفىت. ايمان كيرماتغ دالبتر ب، اگران كالعلَّق عُدا اور رسول كرمات مستحار ايوايمان كالقعدود ايم الران كالعقدود ايم كابدا دراكر خدائخواستهاس دالبط تعاتمي ما در كمز درى مبيا الموكمي سنع توبريمر سراس خمران اورذلت ونوارى بصح جيسا كواضح طور برتبلا ويا كياسهم وَالْعَصْدِهِ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَهِي خُنُوهُ قَمْ اللَّهِ وَاللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللّ

مازل کی ُوبرده بست کا وامدعلاج مُقَدَّسَهُ كُونًا قَا بِإِعْمَلُ لَغُوا وربيكار كُردانت إلى عِقل حيران مهد كجس قوم في أوبيراب كيا وه آج كيول تستنسب بحس قوم نه ونيا كوتهذيب تمدّن كاسبق بيهايا وه اسج كيول غِيرِ مُهُدِّب اورغيرُ مِتَمَدِّن سِهِ ۔ ر بنایان قوم نے آج سے بہت بہلے ہماری اس التِ زار کا اندازہ لگایا اور مختلف طریقوں برہاری صلاح کے لیئے جدو مجمد کی مگر ظ۔ مرض طرحتاگیا جوں بیوں دواکی ا ج حبکه حالت بدسے بتر ہوچکی اور اسف والا زمانہ مکب بق سے بھی زیادہ میر خطراور تاريكين فطرار البعيم، مهالفا موشس بيينا اورعملي مِتروجهد نه كرنا ايك ناما بل تلافي حُرم ب لیکن اس سے پہلے کہ ہم کوئی عملی قدم اصّا بین، صروری سے کم ان اسباب برعور كريس عن كے باعث من والت و خوارلى كے عذاب ميں مبتلا كيتے كتے ہيں بہارى الربستى اورائخطاط كِ فِحنتِهِ مُسباب بيان كية ماتيب، اوراكن كيرا زاله كي منتعتبه تلابيرافست يار كى كئيل ليكن برتدبيرنا موافق وناكام نابت ہوئي س كے باعث ہما ہے دامبرهمی یاس وبراس سی گھرسے ہوتے نظر آتے ہیں۔ ارق - يه بوكوه اسباب سيان كير جانه بي السلمون تبيي ملك اس كير وايض ميليس "ما و تعتیکه المرض کی جانب توجه ته مهوگ اور ماقر تحقیقی کی الب لاح نه مهو گی ، عوارض کی الل ناممكن اور مُحال سے رئیں حبب کے بہم جمل مرض کی تھیک تیشنیص اوراُسکا میسے علاج معلَّوم نركس، بها را اصلاح كے يائے ميں ليك أن كالمحت تريخ على سبے-ہما را یہ دعوٰی کر ہماری شرایدست ایک محمّل قافون الہی سبے جو ہما ری دمین اور محنوی فلاح وبهبود كا تا قيام قيامت صامن بهد يهركوني وجرنهي كرمم خوديى اينامون فيف كريس ا ور نود ہى كسس كا علاج شروع كرديں ، بلكہ باكے لئے منرورى سے كرسم بهر مرکن مرین فی مانت سے طریق علاج

بشيراللهائت عمين لترحيي

المحمد در الله و در العلى العلى المحمد و العقد المحمد و الكور الكليتية و المناه المناه و المناه و

اظهار فيقت

تَعْمُلُهُ وَنُصَرِكُ عَلَى رَسُوْرِلِهِ الْكُرِيْمِ

يتدى ومولاني زُبْرُةُ الْعُصَلَارِ قُدُوةُ العُلا بِصنرت مولانا محستهالياسس صاحب ر میزدی کے خاص شخصت اور انہاک اور دیگر بزرگانِ قبت اور علمام مست کی توجم اور برکت دم تجدد ا

ا ورعمل بقد وجُهد سے ایک عرصہ سے مفسوص انداز میں سیاسنے دین وراشاعت مسلام کا سلسلہ جارى جيش سے باخرطبقه بخوبی واقف۔

مي يعلم ادرسياه كاركوان تقديق ستيول كاحكم بهوا كراس طرز تبليغ اوراسس كي صرورت ادر اہمیات کو قلمبند کیا جائے تاکہ سمجھنے اوسمحصا نے میں اسانی ہونفع عام ہوجائے۔

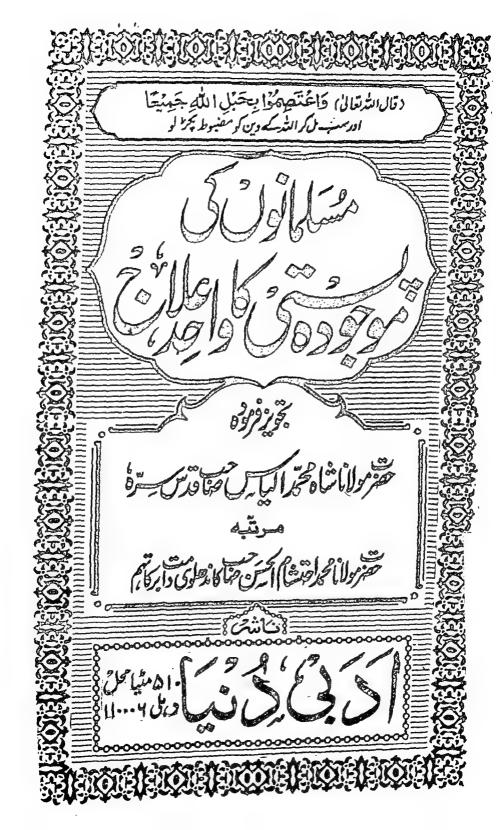
نغیل ارت دمیں یہ چند کلمات نذر قرطاس کئے جاتے ہیں جوان مقرم س میرل کے دریات علوم ومعارف کے بیند قطریے اور اس باغیچر دین محسمدی کے بیند خوشتے ہیں جو

التهائى عُبلت من حمع كية كية بين - اگران ميس كونًا غلطى ياكو ما ہى نظر سے گذرے توميرى ميري لغزين علم اوريعلى كانتيعير من ينظر لطف وكرم سيساس كي مسلاح فراوي توموجب

ت تعالىف المين المين المين المرام مع ميري بداع اليول اور مسيد كاريول كى يرده ديستى فرادی اور مجھے اور آپ کو ان مقدین سیوں کے فیکسے اچھے کردار نصیب قراوی وراپنی ر برا در این برای دین کی اثناعت اور لینے برگزیدہ رمول کی اطاعت اور اینے برگزیدہ رمول کی اطاعت اور رمنا و مجتب اور فرا برواری کی دولت سے روسواز فراوی -

خاكيات بزرمكان مررسه كاشعث العلوم مستبل احتشام الخسن بتى صرت نظام الدين اوليار وبلي

٨ ربيح الثاني ١٨ ١٣٥٠ يم



محدزكر ياعفي عنه كاندصاوي

تراکه بین بین مجھے کو کہ زول میں انہ خب ار يتريخ أكأنها مجمير يسيحت ووقالا و تومرور دومهال، ما كبينه خدمت كار اگر ہوائیٹ کبی سے تیرے زای با وبال بوقائم بے ال و يُركاكيو كماكيا کیا ہے مارے بلیت بھوٹوں کا تجھے مثرار بنے کاکون ہما اِنرے سوعمن منوار مواسِفِف موسانب سائطے كالار كه برسكان برين ميانام شمار مُرول نُولُوا بِين مِن كُولِم وكرم وروار كر جائے كوننے اظہر يتن سے بن كے غيار خدا کی اورتیری اعتصیم پرامیدز فیگار بنرا با و ترول خون دل میں موں تراد جلا دے ترخ ہتگر کو ای*ک ہی جو*نگار كالمحين يمرا بي سيم بول دروان غبا نجى كويوائے يردنا كاكھ بنادسنگا كوئى ہے او ہما نے بھی ال کے موجایات منجال ني مين ورنبيل كے كافتا وه جلنے جوڑے برندکر تو کھوم رار به ينوش در تجويسه وه او راسکي عرت اطها

مِل دِن بُدِيون كَهُمَّةُ رَمِيْنَ مِيْنِ الْمِيْنِيِّةِ مِنْ الْمِيْنِيِّةِ مِنْ مِنْ الْمِيْنِيِّةِ مِنْ الْم لگے ہے تیان کا کو توجیع اُسے میں تو بهترین غابی ایس برترین جال مبية: لوار مع منّاب كيمين عرض حال كرية إل موفلك البستال تصحبي نيجل وإب ت فتحيير بين مرب عالي بور بى بىم كوينه كوچى توكون بُوجيح ك^ې ليبدر في طابليس في مرابيجيا بوجا وينوف كالريبول الله بسطيميدكي بيون توسائق سگاني سرم كية بيديورو بيون توسائق سگاني م تا کے اوم ری شت خاک کولیں مرگ وليرتب كبال شنة فاكر قاسم كا غرن بنين مجھ اُن سنجي کجد سي کسکن لك ده تيرِ بعشق كارك ول يس کے وہ آرٹر عشق بنی جان ایس جس کی لکے وہ آرٹر عشق بنی حال ایس جس کی تمهار خ شق میں ور دیے ہوائے بیت تا يهج فرنصت يخالشا كخي كطاب بهوا شاره مین و ترکیط سے سجول قمر کا جگر تریم اپنے تنین داسے یا ناشر ہاہم۔ تریم م ردب كى جابئ چينين تواور زال بندكر بساب درود بشصرال بإوبها كي آل يق البي كسس برادراس كى تمام آل ينجيج و ہرحمتیں کے مان کوشار

ين المناه الما يمكي المالية الديراكمة المايراكمة المايراكية المالية المايرة المالية المعتبين المتعان المالية ا

کم کی سے ہے سر سے بیمی حمیر میں مبالہ کیبی کوبرگ کسی کال ا ورکیسی کوما د کیٹِ ورق سے بحاتے ہیں الیال أنجار كرم بالساب كودشمن سيخبى نهير أبكار البعى ليد فاسلتين كول مع بيع عبار بناب خاص ستى كاطساجع انوار كياظهور وقهامي سبره يبن اجار مقام ياركوك بينيهم كن اعنب ار يهب ، إراً شائے وبسیمے سربرار فلك كيفرق قرموز بايليل ونبار زمین چیب اوه نما ہیں محسبت برمختار زاین به کچیهٔ ببو پر سبے می^{ان} کی سر کار كما ل إسبنره كها كاتيمن كبال كي بهار كرجس بإلىباترئ ذانت خاص كالموبيار تفييب بوتى نروات وجودكى زبنار كهاب ده نوحن ا وركهان بدية زار زبان كأمية نهيس تو مدح يس كرسك فت لگى بىي جان بوي^نانجار كار توا کی مدح بین میں می*ن کرون کیش*ندم شعار واكت بروك كالماري املِيث كينينب إلى شرابولد

و یشق نبرن کا ایازه مجواہے۔ نهورے نمذ کریں ہے سے ابازار نہورے نمذ کریں راک کوسب ایاقت بهاردیش ہے نوش يم ن جمن الحالث كالت إلى بمجى نى ب دل اتش كى مىلىش إرب يه تدر زاك مع بين باغ باغ وه بمأنق يرمنرو زاد كارتبه منتجب برة مؤسئ سی لئے جہنسان میں ڈگامنعدی ہے بہنچ سکتنجب طور کوکہ بیٹ طور کے زمین و *جرخ میں جوک*یوں نہ فرق حرخ ورین زمین و جرخ میں جوکیوں کے بعد ڈرہ کوئے کی سے تھیسل على يعلياني وادريس الي توخير الما فلك يعلياني وادريس الي توخير الم فاک بیسب مہی پرسے نہ نان جمد نناكراكي ففط قاسم ارسب كؤجيور الهيكس سعيبان بوكي تثنث اس كي بر تواسع نه بنآ ما ترسار سيعت المركو مها ن ده رتبه کهاطه شاری اینی مهان ده رتبه کهاطه شاری اینی چراغ عقل ہے گل اکے نور کے آگے بهال كر صلت بول يوفعل كل كر هي يوكيا مگركيد مري وسح العت يس دوگاري بر براس دور اوت بر فيزكون ومكان زيرة زيان و زمهان

ضاكل درود

توجهد: الاصفرت مولانا استداله ترصاحب ناظم مدرم نظام عليفه مجسان ببعث از عكيم الامت عنرت مولانا الحاج انثرت على ماصب تعانوى نودالله مرقده به كفاق سركيزار عالم كان ون مال بلسيم إن مرة دار المسعم المستمران مرة دار المسعم المستمران مرة دار المسعم المستمران مرة دار المسعم المستمران المستمر

بیعت ریم و سے کانات الله کا ذرّه ذرّه جال بلیسے، اور دم توٹر را مید، اے رسول خسال ا آپ کے فراق سے کانات علم کا ذرّه ذرّه جال بلیسے، اور دم توٹر را مید، اے رسول خسال نگاہ کرم فرایتے استختم المرسلین رحم فرایتے ۔ نگاہ گرم فرایتے استختم المرسلین رحم فرایتے ۔

﴿ ٱلْبِلَقِيناً رَحَة للعالمين بيهم حراك يبول وزاكا التّب سه السينية نافل قراسكنه بير" ﴿ لَصَلَالَهُ بَوْشُ رَبُّكِ بِنِي تَنَادَ إِن مِيرا بن سِعام كومتنفيد فرطيبيّة ورخواب زكسيس سے بيدار ر. كومبرت مال رائدت كرفار كامنة وفائيّة ہے

ہوگرہم مختا جان ہولیت کے قارب و منور فرائیے ۔ لے بسرا پر دہ یئر سب بخواب ، خیز کیرٹ ثر ننرق و فریب خواب ﴿ اپنے سرمبارک کو مینی چادول کے گفن سے باہر نکا کھے کیونکہ آپ کا دوئے افر مبیعے زندگانی ہے ؛

ا سجیم طهر پرتصب مادت عنه بیزلباس اراست فرط بینے اور مفید کا فردی عما مربیب مرفرط بیز-کی ابنی عنه باروشکین (لفول کو مرمبارک سے لشکا دیجیتے اکم آن کا معابی ایپ کے بابرکت قدمو پر میرے لکیونکرشنہ ویب کہ قامت اِنامہ وجیم اور کا معایر نرشا الم ناکیسور تے شیگوں کا معایر والیتے۔

پریچرے للبونکر سہورے لہ فامت سروجم اور فاسابر ربحا مہدیب و بیرسیوں کا سابہ قامعے۔

﴿ حسب دِسْوطالُف کے شہور کی ارائعلین لیا ایش) بیٹیئے اوران کے شیمے اور بیبال ہار اور شیمال سے اور بیبال ہار اور سے اور بیبال ہار اور سے اور بیبال سے بنائیے۔

(٩) تمام علم ابنے دیو دول کوفرش را و کتے ہوئے اور کی استے ہے اور فرش زمین کی طرح آب کی قدم بوری کا فخرع کی کا بہتا ہے ؟

(۱) جو اس لیے اندی کا فیزع کر ایک بہتر اسے بہراکر صحوح مہیں تشریعیا کیلئے داو بہر آب کے فاک دسول محمد مرتبات کے اور معلق میں انداز میں کھئے۔

(۱۱) عام زوں کی کوشکری برکسول کی مدوفر اسٹے اور معلق میں ان کی مجربی و دولواری کی میں ہے۔

(۱۱) تام بروں کی کوشکری برکسول کی مدوفر اسٹے اور معلق میں ان کی میں برائی کے اور میں کی دولوں کی میں ہے۔

(۱۱) تام بروس کی انہوں کے دریا میں ازر مرابی غرق بیل کی ن اب مرابی فروش کے اور میں کی اور مرابی فروش کی اور میں کی دولوں میں انداز میں اور مرابی کی دولوں کی دولوں میں انداز میں کی دولوں کی د

۳ مرب ابرره سه بن بالن شایان شان گرامی بید که بیشون اور الاه مبادی برست دو مقاسله به تعدیق استان این این این ا ۱۳ امری ابرره سه بنی شایان شان گرامی بید که بیشون اورشد ابول پرایک درگاه کوم از آن مایی بیشته این این این این ا اب ایک استفار که تربیمی شدین بیشتر بیر مون کرد بیا هروه مامان برداسته که کافر مرد راست کا تویی خویال بیم

فيآده خشك لبب خاك رابهم أكر چنسەق دىلائے گناہم (r) كنى رحيال لمب خشكال زُرُ توابر دحمستی ا*ل برکر گاہے* (F) ىدىيەگرداز كويى*ت كە*شەيدىم سوتناكز كردره موسيت كسيديم (m) جراعنت رازجال يردانه كردتم بمسير سحب رة شكرامر كرديم **(b)** بگردروهندات تیمگستاخ ولم جول بينجب وموراخ مواخ (4) زديم ازا فتك أبحثهم ليخاب سريم آستال ينداسندآب (<u>P</u>) كبيريدم زوفانأل فالناس كبيرفيتم زال ماحت غبادك (A) وزين برريش دل رسم نها ديم ازال أورسواد ويده وا ديم (9) لسوتي منبرت ره بر گرفتيم زجيره بإيهائن درزر كرفتيم **(** زمحرابت كببجب وكام مجتنيهم قدم گا بن سخوا دست **(Y)** بیا سے برستون قدراست کردمم منفام راستنان وخوامت كزيم (P) زداغ آرزوست با دِل يُحِش زديمازدل بهرقنديل آكشس (P) بحدالتكر كبال ال جافيم ست كنول كرنن نه خاك آل حريم ست (P) بخود درمانده أم از نفس خودرات ببیره را نده بیندین ر مختات **(4)** اگرندادد بولطفت فست یا سے زوست مانیا پرمینج کارے **(4)** قصنامی افکسن ازراه مال غدارا ارتخب ا درنواه مال **(**2) دہرآ گلہ بکارویں تبساتے كرنجشداز يقين اوّل حياتي **(**A) بالتش ابروتے ما ندریزو يوابول دوزوستاخيزخيزد **(19)** كند اربيم مركراسي ما ترا اذن شفاعت نوابيّ ما **(F)** ببيال شفاعت أتتى كرت چوچوگائے۔۔۔ رفکندا وری رو **(P)** تجسن امبتامت كأدحبت امي (PP) طفنيل ديگرال يا برتسامي

نمهر پرمینیاشعا اس سے سلسلہ معراج تقل کرنسینے اور عیض دیستوں کی لئے یہ سہے کہ وعنرت · ، اونوی نورالسّد مرتبرته کے فقصا نرمیں سے کوئی قصیبہ دُمُرادِ ہے اسلینے نبیال سے کرم ولا اجامی کی نعسیے ہے بعد صنرت اقدين ولانا الوتوى تورالته مرقدة كفضائه قاسمي بي سيم بي كيلاننعال قل كردول اوركيا براس رسالكونهم كردول دَمَاتُهُ فِينْقِي إِزَّ إِنْلَهِ - صَوْلَانَاجَا فِي كَفْصِيدهِ فَارْسَى مِي سِيدادر سِأر مدرسك ألم مولانا ألحاج المعدالله وساحب إسى مسخصوستيت كيساتوساته اشعارسد بمي خصوس مناسبت كفيته بين ورصنت أقد متميم الامت مولا است رف على معاصب زرائله مرقداه كطبيل القد خلفا رمين بليص كي وجر متعشق نبوي كاجذ زهي جبنا مو برمحل سي اسلط مين في مرالهٔ ام جودت سننه د زُوانست کُرخی کروه اسکا ترجمه فرا دین براس نعمت کوست ان کیمثمانه به بور مولا الناسك وقبول فراليا- اسليمان التعارك بعدان كاترجم فبي بيس كرديا حاسك كارو والسك بعقصا ينتاهمي كيرينالتعادلكه دينة جاتينكير

ما مى حمد الأعليه	مثننوي مولاناه	
ترحم يانبي الثدترحب	ومهجوري برامرحب ن علم	①
زمجرومال جراغانس نشيبني	تراخرر حمة للعث لمينني	P
بيوزكس خواب تبنداز خواب بزنيز	زخاك ليالانه بيراب بزجيز	\mathcal{P}
كريشة تست صبح زيركاني	برول آورسرا زبر وبمياني	(P)
ورومیت روزما فیروز کر دال	نشب اندوه ما را روزگردال	②
بسربريتدكا فورى عمسامه	برتن در کیسنشرعمنہ بوتے جام	4
بگن ساریب اسرو روان را	فروداً ویزاز سرگیسوال را	4
نتراك ازدست تنهانها تصاكن	اويم طائف نعساً بين بإكن	(
بوفرش قبال بابس وخوامند	جهائے دیوکردہ فرش راہ اند	(4)

زنجره بائے ورسحن حرم بنہ

ى<u>رە كەستى زياافتادگال را</u>

0

(I)

پوفرشَ قبالِ بادِسِ توخواہند

بفرق خاكب ره بوسال قدم نه

مكن لدارسيت ول داد كال را

کی ومشر و نیعت ہے ہو یوسف زلینے اکے تروع میں سے یجبیان ناکارہ کی عمر تقریباً دس گیارہ سال ا نتم مُناكَّه ، ہی<u>ں اینے والوسہ ہوب</u>ے حمد النی علیہ سے بیالماب ٹرھی تھی مہی وقت مان کی زبانی اسکے متعلق ائيت تنزي مسنانخاا درقة قصريهي نواب مين أسكطرت ذبين كينتقل بردني راعيدبنا فيصترر تسناخا كرموانا جامى نورالتُدمر قده وعلى التُدم ارتبر ، يرتعت كبين كے بعد جب ايم مرتبہ جے كے لئے تشريف ا کئے توان کا اراد و نہ تھا کہ رومندا قدن کے پاس کھڑے بوکرائونظم کو پٹر تییں گے جب رچھ کے بعد مد نیرمنوره کی خاری کا اراده که افرامیه مکه نیستواب مین عنورا قدین با نشر ملیرو تم کی زیارت کی ب سنة ديا قدم لي التُه عِليه و تم في خواب بي ال كويدارت وفرايا كم كسكورجا مي كد) مدينه التي في الميم م نه مالعت كردى مكر أس يرجذب وتنوق إس قد زغالب نقاكه برجيسب كرمد بنه منوره كي طرف جل دینے امیر کمرنے دوبارہ خاب کی عاصفور نے فرایا وہ اراب اسکو پہال نرانے دوامیر نے اور کا دورانے اور کی وال ا دران کررست بسب کیڑواکر نابا اُن بیرختی کی اور جیلخانه میں ڈالدیا -اس برامبر کو تیسری مرتب حعقورا قدس ملى السُّعلية فيم كى زيادت بهونى يحضور في الشّاد فرايا يركونى فجرم نهير للكراس في کے الشعار کیے ہیں جن کو بہال آکر میری فر بر کھڑے ہو کر پڑھنے کا الادہ کرایا ہے۔ اگرالیسا ہوا تو قبر الحرا سیےصافیہ کے لیئے ہاتخہ نگلے گاہب میں فیشٹ نہ ہوگا اس بران کوجیل سے پکالاگیاا وربہبت اعزا دو كياگيا-اسق صِدْ كسننے ميں بإيا دميں تواس ما كارہ كو ترق^د دينہيں ليكن اموفنت اسبنے صنعف فيا يسسنا كي اورامراض کی وجر سے ابعدت کتب سے معذوری بھے۔ ناظرین میں سے سے کا کسی کتاب میں اس کا سوالہ اس نا کارہ کی زندگی ہیں ملے تو اس نا کارہ کو بھی طلع فراکر ممنون فرما تیں اور کے نسے ابعدا گر ملے تو عاشیدامنافه کزیں - اس تیصّه بن کی وجہ بسے اس اکا ی^و کا خیال اس نعت کی طرف گیا تھا اور اب يك بيي دُبُن مِين بيساوران مِي كُونَ استبعاد نبين يستبدا حدر فاي حمشهور بزرگ اكا برصوفيه مين سے ہیں ان کا قبط مشہورہے کہ جب هے ہے۔ میں وہ زیارت کے لئے جمز ہوئے اور قبراطهر کے قریب و میں کا در اور میں میں میں ایک باہر زکالا اوراً تنہوں نے اسکو بچوہا۔ اس ماکارہ کے رسالہ ففنال ج كى حكايات زيادت ماينرك السلمان رقصة مفصل علامر سيولى كاب العادى سے گذر سیکا سے اور بھی تعدوصے اس میں روضته اقدس سے سال کا سواب طینے کے ذکر کئے گئے ہیں بعض ومتول كاخيال يرمي كمير مخاب كالصداق تصيده مرده سع اسى كيم اس سع يهل

144

ففناكل دروه

عن العبر و و مرت الكراد و العرب المراد و العرب الكراد و المراد و المرد و

عے برنایت مرتب ان عطر الادود) معرب مار میں میں ایک ایک ایک ان کی ایک الحق میں ایک ایک میں میں ایک ایک میں میں ایک ایک میں میں ایک ایک میں می

بَانِةِ صَنِّ وَسَالِمَةُ وَإِنَّهُا اَبَدًا بِعَلَى جَبِيْنِكَ حَسِبُولِكَ فِي كَلِيْهِمِ يهال ك ترحف فِ فَضِيده برده سع معلج كافعة فقل فرط الورود بوقفيده برده ضريح وسنست العمد ۱۱٬۱۱۱ وم مراجعها بدر و مراد مواد المحالين و مراد م

کی کُردوشر سے سنری شیخ الهندولانا الحاج محمود الحسنات بیندی فدس مراه کو الدما مبر صفرت مولانا ذوالفقا علی حِمدًالتَّرعِليد کی سب اس سے نوج نِقل کیا -اسکے بعد آخری سفر بارب صل کیستم الخ محریر فراکر اپنی طرف سے عبارتِ فیل کا امنا ذکیا ہے ۔۔۔

وَلَعَنْ الْمُعَلِّلُ مُعَلِّى وَقَعْلُمُ الاسْمَاءِ بِإِلْصَّلَوْءِ عَلَّسَتِيدٍ وَهُلِ الْاصْطَفَاءِ وَلَعَنْ الْمُعَلِّمُ مُعَلِّى وَقَعْلُمُ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِلهِ اللهِ اللهِله

مَادامه الله مَا صَعَابه اهل الله مَناء من مادامه الله مَنْ وَالسَّبَ مِنَاء مِنْ وَالسَّبَ مِنْ مَن جن كاترجم بير بهدائه بهم مُن مِنْ مَنْ مَن مَن مِن مِن مِن مِن مِن كَالْم كُودرود مُنْرلِفِ كَرِساتِه الله الم

مجس کا تریمہ ہے ہے۔ ہم سم کرتے ہیں عرب والے صدیر ہدالا ودرود سریف میں عدال ات موسر دار سبے سالے برگزید کوگول کی ادر اُن کے اُل وصحاب پر سرمنتخب شہباں ہیں جب یک اُسمان ورزمین فائم رہیں ہے

كَادَتِ مَكِ وَسَلِّهُ وَالْمِكَا أَبُدًا ﴿ عَلَى جَبِينِكَ خَيْرِكَ خَيْرِاكَ لِي كُلِّهِمِ

۵۰ :- ان سیاه کارکوان فعنائل کے دمائل لکھنے کے نیاز ہیں مجنور کراور بعض مرتبیہ دو ترکی کو اور بعض مرتبیہ دو تر اصباب کو کیور منامات اور مرتبنات بھی آئے ۔ اس ارسالہ فعنائل دو دکے لکھنے کے نیاز میں ایک دان خوار ۲۰۰۷ کری مجمد ریکا دراوال ما سر کر بور الا مدو تر و و در کا کا و تروی کا تروی اور میں اور میں دان

نواب میں یہ در کیماکر مجھے برحکم دیا جا رہا ہے کہ اس کے الم میں تصیدہ صرور لکھیوں کی تعبید بنہیں معان ایک البتر خود اس کے درمیان میں معان ایوسکی البتر خود اور کے درمیان میں معان ایوسکی البتر خود اللہ میں ایک کی البتر خود اللہ میں ایک کی البتر خود اللہ میں اللہ میا میں اللہ میں الل

لات كول ليًا لين بندس كوسجد حراك سخسجاته للي كفقط يقيناً محصوراً قديم لل التعليم كم كرمعيزات بيمعل كافيتت كاليب برى المبيت ورثرى صوصيت ركفتا سهد فامنى عيامن خفا مِیں فراتے ہیں کر منووا قدین الدیکیروسی التدیکیروسی کے فضائل میں معرج کی کوا مت بہت ہی ہمتیا ہے کہتی ہےاور بہت ہم فیصنا آل کو تصن ہے۔اللہ جل شامز مصے مرگوستی، اللہ تعالی شانہ کی زیاد نب ياروام كى المست اورسدرة المنتهى تكر نترليت برى لَعَلَّاداى مِن أيَّاتِ رَبِّ عِالْكُ بُرى-كراسج التدنة الطنتانة كي برى برك شانبول كي ميريه معارج كافتصة حضو باقد س سالانواييو تم كخفه ذيبيات بي سعب اور الأفقير مي حقيفه درجات فيعترض فيست أن إك وراها ديب صحيحة ا رشنی دالی کئی سے سے سے صورا قدین سلی اللہ علیہ کم کی خصوصیات ہیں - اس قصد کو احرب تعیدہ بمروه في مختصراً لكها ہے اور بس كو مصرت تھانوى نورالله مرقدة نے مع ترجمہ كے نت الطياب یں ذکر کیا ہے۔ اس سے بہال قل کیاجا آ ہے۔ موالقصيره أنب ايك تنب ين سشا تغرلف كم سحوم محترم سجد أعنى ك را د جود كيال ي يَّرُيْنَ مِنْ حَرَمِ لِكِثِلَّا إِلَّا عَرَم فاصلح ليس وزكيمفركاس اليسظام وبامرتيز وكمال ووانيت وادتفاع تكانتتى الْبَكْدُ فِي دَالِي عِنَ الظُّلِكِ کدورت کے مانفی اُنٹرلیف لے گئے جیسا کربد زناد کمی کے بردہ بی نہایت درخشانی كيهاته جاتاب ١٢٠ وليت توقاوالكان تلت مسنولة أوراب في بحالت مرتى ات كذارى اوريهان بحسائر في فرماني كم مايس قربالى على كيةس يرمران دركاه وخداوندى سدكون بيس مينها ياكيات مِنْ نَابَ تَدْ سَيْنِ لَوْتُكُولُو كَلُمُ تُكِم بند الم فريركابسب فايت دفعت كسبى في تصديحي نبي كيا تما الله أُوراً بِ كُوسجد بِينَ المفرس بن قام نبسيها - ورسل نيه ابت الم وبيتُّوا ءَقَلَّامَتْكَ جَسَوْيْتُمُ ٱلْأَنْبِ يَأْوِيهَا وَالدُّمْ الْمُنْ لِي لَهُمْ مَعَنْكُ فَعُمْ عَلَىٰ خَدَامُ بنايا جبيها مخدوم نادمون كازم ويبتيوا مواجي ١٢-اُدُرِ (مُجِلًا بِ كَنْ زَيْنَ كَيْ مِرْجِهُ كَمِ) آبِ سات أساؤل كوط كُر أَوْجِلْتِي تَقْعِ وَأَنْ تَعُنَّرَقُ السِّبْعُ الطِّلِكَ أَنَّ بِعِمْ ج<u>ا ك</u>ي ومسرير مير اليدايث بلائم مي (جو لمجاط آ كي علمت ومنان اليف -فى مَوْكَتِ كُنْتَ فِيْهِ صَاحِبً الْعَالَمَ اب كعمراء تماادر الشيخ وزاد باحبطم إيس تف ال

٢٩:-نزيرة المجالس بي اكي عجبية فقد لكهاب كرات اوردن بي البن ين ناظره برواكميم بين سے کون سافضل سے۔ ون نے اپنی فضیلت کے لئے کہا کہ میرے بین نین فرض نمازین ہیں اور تیے ہے میں دکو، اورمجومیں محمعہ کے والکیساعت ابابت سے میں ادمی ہو مانکے وہ میتا سبے اربیجیج اور مشہور صربیت میں اور میں ہندر شنان لمبارک کے روزے کھے جانے ہی تولوں کے لئے سونے اور عفلت اذربیر ہے اور محصل القرقية فظا ورجوكتا بن مبط ورمجه ميں حركت سے اور حركت بين بركت، اورمیرے بیں قاب بیکنا ہے بوساری دُنباکورشن کردینا ہے۔ رات نے کہاکا گر تولینے اقاب بر فخركة المبعة توميرك قاب التروالول كقاوب إيداال تهجب واورالتركي حكمتول میں عور کرنے والول کے قلوب ہیں توان عاتقول کے سے ایت کہاں پہنے سکتا ہے ہوخلوت کے وقت میں سے ساتھ ہوتے ہیں تومعراج کی رات کا کیا مقابلہ کوسکتا ہے۔ توالند بل نتا نه کے بِالْ السَّاد كاكبا جواب مسكر الم الله المسلم المالية المالية على اللَّهُ فِي اللَّهُ فِي اللَّهِ المالية الما لَّكُ كرلات كونهج مَرِيْرِ هِينَ بِولِطِو لِأفلر كَ مِهِ ٱلْبِيَ لِشَاللَّهِ فِي مِيْمِ مِيهِ بِيها كِبا مِيرِ اندلىلة القدرسي سي الك كى نرمعان كي كياعطائي الرقى ابن الندكا باك ارتنا وسب كدوه برلات أخرى عِمْدِين كون ارشاء فرقابيه كوئى بعد مانكف والأبس كدوون اكوئى بعد قربر كرسف والا، سِس كَى توب قبول كرول مركبا تخصالتُ كالترك إلى الرسف وكى خرنهين، يايتُعَا الْهُ زَّمِينُ قَيهِ اللَّبْ لَ إِلَّا وَلِيْكَالًا كَمَا تَحِيهِ اللَّهُ كَالِمُ الرِّسَاوَ فَي خِرِبْهِي كَرْجِسِ إِلَى اللَّهِ فَا وَسُدِهِ إِلَا مِ مُسْفَخْنَ اللَّهِ يَ أَسْلَى بِعَبْدِم لِيُلْآمِنَ الْمَعْفِ لِالْعَوَامِ إِلَى الْمَثِيدِ لِالْاَفْعِلَ بِمُ

و ه رونی ان کے سامنے کردی - انہوں نے بھی ایک مکٹرا توٹر ایا بھیر صنب عنما ک^{ون} نے فرمایا الہدیشتر ک^{یا} میں نے عرض کیا کراگر یہی الہدا ہے سنترکہ رہ پروٹی تو اسطی طنسیم ہوجائے گی مجھ فتیر کے باس کیا نيچے كا يحرز ثمين ميں أورقيصة إننا بى لكھا جوليكى جفرت كى دُونىرى كتاب اُنفاس لعا فِين مي بي اُورجى تفصيل ہے وہ يركر ہيں نے سونے سے اُنٹنے كے بعد اس بزغوركيا كراسكى كبا و حبركر منہ سے نيے بنديك كبيغ برتوبيل في وقي أن كيسامني كردى اورحضرت أنان زنسى التدعيذ كيفر برانكار كرويه -لميصر فلن ملك أكسكي ومريراك كأمير كأب ست نقشبند بيتصاف صديق اكرزنني التدتعا ل عندسيطنتي بم اورمير إسلسلة نسب حضرت مرنيني الته تعالي منه سي مليثاً بهي اسليمًا ان دونون حضرات كي مامني تو مجها نكار كي جراًت نهبين مونى- او يرحونهت نتان بونسي المتدنعا لأعنه بسيميرانه نوسل ايسلوك مليّا نفا نرسلسلة نسب اس لينه وال بولنه كى حرارت بوكرى فقطية حدميث الهدا باستركة وال محتدين كےنز ديك تومتكلم نبد ہے وراسكے نعاق لېنے رساله فضائل حج كے متم بريھي لاو قصے ايك قبقسہ ا كيب بزرگ كا اور دوس اقب راقب من الم الديست فقيه الأمّت كالكير جبكا بون اسجكراس مديث مست تعرض نهين كرناتها اسجكه نويربيان كرنانها كالمراجحة والشاب سيته كالمصفئ وتين علينه أفضلُ التعتب لأةٍ وَالتَّنسِ لِينْعِهِ لَيُ أَمّت بِرما دى بركات بعى دورُا فزول إلى يحضرت شاه صاحبٌ ليض دسالهم زئمين بي مطل برتحرير فرط نتي بي كم مجد سيمير والدندارشاد فرط يا كدوه ومضال لبارك می*ں مفرکر ہے تھے ، نہایت شدیدگری خ*ی جس کی دجہ سے بہت ہی شقت اُٹھانی پڑی ہی حالت میں مجھے اونگھ آگئی توننی کریم صلی الله علیہ و تم کی خواب میں نیادت ہوئی احضور نے بہت ہی لذبنہ كها ناجهين حاول ومبيتها اورزع غزان اورهمي خوب نفارنها ميت لنرنز زروه) مرحمت فرمايجس كونوب يربوكر كايا - بيرصن ليفيان مرتمت والآبس كوفرك بيربوكر بماجس مع فوك بياس جاتى داى درجب الكوكل توميس باعقول بيسة زعفاك كي توست واراي عمّى اه-ان قبقول ميں كي تروو زكر ماجا ميئے الليے كه احاد ميش عوم وصال ميں إنّ يُظعِمُ بنى مَرَقَ وَ يَسْقِ يَنْ فَ رَجِعِيم اِ رب كملا أا وريلا تاسه) مين ان چيزون كا ماخذا ومال مويورسها ورحضور كايرارت در إنْ كَتْتُ كُمُنِيْتَ يَكُرُوكُم مِن مِيانِهِين إلال عوام كاعتبار سعب الركسي وتل فيسب كوركا ع ل برجائة وكرن الع نهيل المي تنت والجماعت كاعقيد بعد كراات اوليا حق بي -

نوع کے اور مجم تعد قیصے اکا بر کے ساتھ میٹ را جلے ہیں جو وفاالوفا رمیں کنرست سے ذکر کئے گئے ہیں بمال يصفرت قدس شيخ المشائخ مسندم ناميرالمؤمنين في العدمية ج صنرت مثناه ولي الشرمية نورالله مرقده كين رساله حرزتمين في مبترات النبي الاين جس من انهول في ميسكس خواب بامكاشفا اين ياليف الدامد كي صفوا قدى سال نتمايد وسلم كى ذيارت كي سلسل التحسر يرفرات إن . اس میں مللے پر تحریر فرطتے ہیں کدا کیا۔ دور مجھے بہت ہی جھوک لگی زنر معلوم کے دن کا فاقر ہوگا) يس ف التُدجل شَارُ سُد و مارى تومي في ديمها كنبي كريم صلى التُدعليك لم ملى وح مقدس أمان سے تری اور حضورا قدم سلی التر عکیر قلم کے ساتھ ایک وٹی تھی گریا اللہ حل شائز کے حفور کوارشاہ فرایا تھا کہ یہ روٹی مجھے مرحمت فرائیں سال برتخر برفرات ہیں کہ ایک ن مجھے دات کو کھا نے کو مجھ نہیں ملا تومیے دوئتول کی سے ایک نشخص دُودھ کا پیالہ لا یا جس کومیں نے بیا اورسوگیا ۔ خواہ میں نبی کریم مل النّد عکیدو تم کی زیارت مولی معضور نیارشاد نسسرایا که وه دو ده میں نے ہی جمیعیا تفالعینی پر نے توجر سے اسکے دِل میں یہ بات ڈالیفی کہ وہ دودھ لے کرمبائے۔اھ اور جہب اكا برصوفيه كى توجهات معروث متواتر بين تو كارستبدالاولين أخريض لى السُّر عكيدة تم كى توجه كا كيا پُوچِمنا بعفرت شا وصاحب ها پرتر برفرات بی کمیے والدنے مجرسے تبایا کرو واکیے۔ فعسر بیمار ہوئے توخواب میں نبی کریم ملی الله علیہ و تھی کی زیارت ہوئی صفور نے ارت اور سے میں میں میں میں كبيئ ببيت بهاسك بعد شفاك بن رت عطا فرائة اورائي وأرهى بارك بي سعدومال ممت فرائے مجھے ای دقت صحت ہوگئی اور جب میری آئی کھکی تووہ دونوں بال میرے اپنے میں تھے۔ -سفنرت شاه صاحب فرانے ہیں کہ والدصاحب نوکرالنّد مرقدہ نے ان دوبالول میں سے ایک مجهم وحمت فروايا تفا - المحسس فن مهاحب شا بركتسد يرفر وافته بي كرمجه سفير والدماب فارشاد فرایاکه ابتلام طالب می مجه بیخیال ببیا مواکه مین میشدوزه رکه اکرون مگرمجهاس بین علما سکے انتسلاف کی دجرسے تردّد دھا کالبساکروں یا زکروں ہیں سنے خواب میں بنی کر یم صل اللّه علیقًم ك زيادت ك يحفنول قدس في التدعليه بسلم أنه مجمع خواب مين ابك و في مرحمت فرا في يرجن التشيخيين وغيوتشدلفي فواعق يصرت الوكرصد أن التدعنة في فروايا الهدايا مشتركري في وه دوتي أن كركما من كروى أنهول نے ايك مكل آور ليا - پير معزرت عمر فانے فرايا الْهدا المسترك يرف يرب

44 : صاحب احبار نے لکھا ہے کہ حضورا قدش کی انتظیر و تم کے وصال کے بعد صرت عمر منی اللہ تعالى عنه رور بعير تقے اور أن كريسے تھے كہ بارسول التدميرے مال باب آب برقر إن اكب كھيوركا تنت برسهارا لگاکآپ منبر بننے سے پہلے خطبہ ٹروہ اکرتے تھے بھر حب منبر بن گیا ا درآ کیا س تشریب لے گئے ترو کھےورکا تنزاب کے فراق سے دونے لگا یہال کک کہ آپ نے ایت وست مبارک اس برر کھاجس سے اس کوسکون ہؤا ریہ حدمیث کامتہ وقیصتہ ہے) یارسول التمہ اب كى امت آب كے فراق سے دونے كى ذاكره تى جدبسبت اس تينے كے دلينى اُمت ابنے سکون کے لئے توجہ کی زیادہ مختاج ہے یا رسول التدمیے کے ماں باپ آپ پروٹ رہاں آپ کا عالى تىبرالله كے نزو كيك إن تدراً دي ا بواكم اس نے آپ كى اطاعت كوائنى اطاعت قرار ديا يجنا كخِوارْ الْمُنْ الْمُعْلِيمَ فَي يُعِلِيمِ الدَّرُسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهُ يَصِ فِيرِسُول كى اللاعت كى اس ف الله كى الماعت كى يارسول الله ميدال باب آب يرقر بان ،آب كى فيندات الله كے نزد يك اتنى او تنجي بونى كرآب سيد ترطالبه سيد يبليه معافى كى اطلاع فرادى تنا كنيا ارشاد سيم طالى: - عَتَ الله عَنْكَ لِعَدَ أَذِنْتَ لَهُ مُدر الله تعالى تهين عاف كري في أن منافقول كرمان كامازت دى بى كيول - بارسول الشمير ال باب آب برقر إن آب كاللوشان السد ك نزوك الساجع كراكب اكرية زا زكے اعتبار سے اخريس كے كيكن ابسيار كي ميناق ميں آب كوسب سے پہلے ذكر كياكيا بينا كخدار شاويع: - قدادُ أَخَذُ كَأْمِنَ النَّهِيِّي فِي مَيْنَا قَهُمْ وَمِنْكُ وَمِنْ تُوْجِرَة إ بُراهِمُ اللايت، بارسول المدميري ال باب أب برفز إن آب كي فعنيلت كالشدك بهإل يد حال ب كم كا فرجهتم يں برسے ہوئے اس کی منا کر شکے کہ کاش آپ کی اطاعت کرتے اور کہیں گے: - يليَّ نتَ اَطَعْنَا اللهُ وَاَ كَلْعُنَا الرَّسُولَ لا يُرسول التُدمير بعلى باب آب برقر إن الرَّ معزت موسى رعلى بينا وعلى لعدادة والسلم اكوالشر بل شائف يمع في عطاف ولا يهد كم متيقر سه مهرس مكال ديس تويه اس سے زادہ عجبيب بيں ہے كالله نعالے نے آپ كى الكليوں سے بانى جارى كرديا ركە حفور كا يم عجز ومنه وربها يارسول التدمير عال باب أب برقر إن كه أكر حضرت ليمان رعلى بينا ومليد الصالحة وإسلام) كر بمواكن كومبح كوقت مين ايم مهدينه كار مسترط كراد سه اورتنام كروقت بیں اکیے مہدینہ کا طے کوا و سے تو یہ اس سے زیادہ عجیب نہیں ہے کہ آپ کا براق رات کے وقت میں

سَيِتِدِنَا مُحَتَّمَدٍ فِي الْقُلُوْبِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى جَسَدِ مُعَتَّدٍ فِي الْكَجْسَادِ وَصَلَّ وَسَلِّمْ عَلْ تَهْرِ سَيِّدِينَا مُحَسَّنَدٍ فِي الْفَبُوْرِ -خواب سے اُتھے کے بعدان صاحب نے ان رود کو کٹرنٹ سے بڑھا ورا نکا موز نہا کی ہوگیا ہے

يَأْرَبِ صَلِّ وَسَلِّمْ وَالْمَكَا إِنَّ لَا ﴿ عَلَى جِينِيكَ خَدِيْرِ لِكُنَّ ثِي كُلِّهِ حِد ٧٤ :- ما نظ الجعيم محصرت مغيان أورى محالت تعالى مفق كرتے بين كرس ايك فعر إسرماراتها میں نے ایک بوال کو دکھا کر جب ہ و م اٹھا تا ہے یاد کھتا ہے تو کول کہا ہے:- اللّٰهُ عَدَ مَرِلْعَكْ مُعَتَدِدِ وَعَلَى الْ مُعَتَدِ مِن فِي مِن اللهِ داسے سے) اس نے پیچاتم کون ہو؟ میں نے کہ اسفیان وُدی اس نے کہا کیا عواق والے سفیان -معرفت على ہے؟ ميں نے كہالات سے دن بكالتا ہے، اور ون سے دات كاتا ہے، مال كے بیٹ میں کیتے کی مورت بیداکرا ہے۔ اس نے کہا کچھ نہیں بہجانا میں نے کہا بھر تو کس طرح بہجاتا

میں نے کہا! ں اکینے لگانچھے اللّٰہ کی عرفت حال ہے۔ ہیں نے کہا ال ہے۔ اُس نے کہ جھا کہ وطرح بعے ؟ اس نے الم البی کا کا تیختدالادہ کرنا ہوں سے وضح کرنا پڑتا ہے اورسی کا کے کرنے کی

منان لیتا مہول مگر نہایں کوسکتا۔ اس سے میں نے بیجیا ن لیا کہ کوئی وکسے میں ہی ہے جو میرے کا دل كوانجهم ديتا ہے۔ بيں نے بُرِ جِها ير تبرا درود كيا چيز ہے ؟ اس نے كها ميں اپني مال كے سانھ جج كوكيا تقا ميرى ال واي ركّ كي ركي كي اس كامنه كالا بوكيا اوركس كايبيط بيمول كياجي مع مجه مازازه

مِوَاكُرُ كُونَى بِهِبِتْ بِرُاسِحِنْتُ كَنَاهُ بِهِوَاسِهِ اس سے بیں نے التّد جل شا ز کی طرف وعا کیلئے المتحائمًا مَعَاسَة توسي في وكيها كرتها مراجهاز) سعائيب أبرايا أن سعابيب أومي ظاهر بهوا أس في ا بنا مبالك المحة ميرى ال كيمنر بريجيراح سعده بالكل روش الوكيا - اور ميسي برياته بيجيرا تد وم بانکل جا یا رہ میں ہے آن سے عمل کیا کہ آپ کون ہیں کرمیری ا ورمیری ال کی تعبیبہت کو

أب في ووركيا - انهول في فروا كم يس تيرانبي محد ملى التدعليه وتم بهول ميس في عرض كيا مجه كوئي ومتيت كيجنة توحصور في نزوا كرجب كونى قدم الماكرسد بالأغاياكرس تواكله مترعت إعل عَنَتَهِ وَعَلَ إِلِ مُسَسَّدِ يَرْمَاكُ وزَرْبُرًا سِه

بَادَتِ مَنْ لَوْ مَا لَمْ دَاكُمُ مُنَا أَبَدُ الْمُعَلَى جَيْدِكَ حَسَيْمُ الْعَكَنَ كُلِّعِهِ

تے ہے۔ تبھوسے شمرم آئے گی اورکتنی ندامت ہو گی ^{ہی} ۵: "الے میرے رب درود تھیج اوی بشیر براور ال دات برس کے لئے شفاعت کائ سے ، گنا برگاراورندامت <u>والے کے بق ہیں ؟</u> ا استار درود جمیع استحف برجو فنبیار مفزین سسے زیادہ برگز بیسیا ور بوساری عان میں عرب کی ہو یا عجب کی سہے افعنل ہے ال ے : الے رب رو دیجیج استحف بر بوراری دنیا سے فعنل سے اور استیف بر میوندا اور کا کا کا کا کا کا کا کا مرداد بن گیا ہے نستھے انتبار سے بھی اورا خلاق کے عتبار سے بی ۹ ایجس باک فات نے اسکواعالی مرتبع طافرایا ہے وہی اس بر درود کی بھیجے ابتیا ہے اس درجہ مستقی بھی ہے اور *ساری غ*لوق سے اصل ک ٩ :- هاى باك أت إس بر درو ديسي جس نه اسكواملي مرتبع عطا قرايا بيمر اسكوا بنا محيوب بنان کے لیے بھانٹا وہ پاک ذات ہو معلون کو ببیدا کرنے ال ہے " ٥١٥-اس كامولياس براليا ورو وجيج بوكهي عم مون والانه مرواسي بعد السكف معام برورف بھیجے اور اسکے رستہ دارول بر^ی (رونن الفائق) ہے يَادَتِ صَلِّ وَسَرِلْهُ وَالْمُمَّا ابَدًا ﴿ عَلْ جَيْدِكَ خَدِيْرِ لَخَانِيَ كُلِيمِم مهم وتربة المجالس بكالم المي الكياس كراكم الميصاحب بيادك باس كية وال كى نزع كى مالت عنى ال سے چہر کھا کہ موت کی کو وابر ملک یی فار میں ہے ؟ انہول نے کما کہ مجھے کھونہ یں علم ہور السبے اس لئے كرمان تبيعلهار مسيره سناسب كه يتجف كثرت سي درو وتشرليب برطقتا سب وه موت كي للخ سي معفوظ بَارَبِ مِن ِن وَسَلِمْ وَالْمِنَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ عَلَى خِينْهِكَ خَيْرِاكَ فِي كُلِّهِمِ ٥٨ : - نزية المجالس بن لكهاب كربع ف لمعامين مع إيك صلحب كوميس أول بوكيا مهول نے خوا**ب میں** عارف بالن*یر حضر سے خشج*ے شہا ہا لدین بن *رسلان کو ہو بڑے نا ہدا و رعام تھے* دکھیا اور اس ا پیند من کشکایت و کلیف کهی منهول نے فرایا تو تریا تی مجترب سے کہال نماقل میں پر درووٹر ہاکے۔ _ٱڒؿؙڿؙۼٙڝؾڵۣۼڗڎؘٵؚڍڰ۬ۼڮ۬ٷڿڔڛؘؾؚڽٵ**ڠؙۼ؆ؘڽ؈۬ڷٛڵڎٵڿٷڝٙڷؚۊڛ**ڵڎۼڶؖٷٙڷڽ

111

صَلَى اللَّهُ عَايَدَكَ يَاعَمَ مَّنَ مَن مَن اللَّهُ عَلَيْكَ يَاعَدُمُ مُرْرِمَا مِدِ-الْوِكُرِرَ كَنِي اللّ كرابد جب لى ترويس في أن سع لوجها كرنما زك بوركيا درود ترشق موتو أنهول لرين تِهَا يا- إيكُ ورصاحت التي نوع كا إيت قِيتَ لقال كيا كياب عد- الوالقائم خفات كيت بين كرايك تنيه سنفر بینسبلی الوکرین مجالد کی سبعد میں گئے۔ الوکرے ان کود مکھ کو کھرے ہوگئے۔ الوکرے کے شَاكَروول مين اس كا بحر عليا مهوا من فهول نيه استا وسيعوض كيا كم آب كي خديمت مين فرير الخطم أت ان کے لئے توای کھڑے ہوئے نہیں نب بل کے لئے آپ کھڑے ہوگئے۔ انہوں نے فرایا کم پیس اليضخص كے ليے كيوں ركافر الهوائس كي فظيم صنورا قدس كى النَّدعليم في دكرتے بور -اسكے بعد أساد تا بنا اكب نواب بيان كيا ادريركها كرلات مين ني صفوراً قديق في الشدعبيروثم كي نواب مين زارت كى تقى جصورا تدي لى التدعير وتم في خواب بين ارشا دفرا إنها كم كل كو تير ب باس ايم يعنبتي شخص كئے كا احب وملئے آناس كاكرام كرنا- الوكمرح كہتے ہيں كماس اقتصر كے دواكي دن كے بعد بعضورا مترصلى الترعكبيرة تم كي نواب بي زيا دي بوئي يحصنورا قدي الترعير في مفرق المرسي ارشا فراياكم لي الركم الله تمها والعي اليامي اكرام فرات جيساكتم في اكب عنتي أدمي كا اكرام كبا - بين في عون كيا إيسول الله إسباكا يراعزاد آب كيهاكس وحبر سعيب معضور في ايشا وفرايا كريه بالخول نمازول كے لعبديه آبيت طيفنا سے لَقَانْ جَاءً كُورُسُولُ -الآية اور التي برس سے إلى كايمعول ب-ربيليا ا

يَادَتِ صَلِّ وَسَلِّهُ وَآثَكُ الْبَكُ الْمُعَالِكِيْنَ فَعَلِيْنَ مِنْ الْمَا فَيَ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِم ٢٣: -الْمُ عَزِلِي رِحْمَة السُّمَالِيهِ فِي العالِم مِن عبدالواحدين زير بمري مسافق كياسِ كريس

الما المشخف مرارفترسد المياد على المدواهد والعدن ديد بقري سيره الميالية الما المشخف مرارفيق سي معلى الله على المرادة على المرادة الما المشخف مرارفيق سفر بوليا وه بروقت جلته بجرت المصنعة بينظي حضورا قدر ملى الله عليه وتم برد و و دكار بيب بيروتم برد و و دكار بيب بيروتم برد و و دكار بيب بيل ج ك لئه ما تربي المراس الما المربي المربي

بروسے، را سے وات یں بھا بھے وہ حص بہرا ہیں کہ آتھ بترا باہیہ مرکبا اور اس کامنہ کالا ہوگیا میں گار کا اور اس کامنہ کالا ہوگیا میں اسکی برسے کیٹرا اُٹھا کردیما تو وقتی مبرسے اِسکانتقال زرجیکا تھا اور اس کامنہ کالا ہو را بھا مجھ پراس واقعہ سے اتنا تم سوار ہوا کریں اسکی وجہ

كا دمى الماف الي تودال جلاكيا وولال مع آف ك بعد توف اسم عدادكو يوراكيا - يعادمت تانے کے بعداس سے کہناکہ اس نومولود کے والدکوسو دینار لائٹر فیال اصفے ہے اکہ یا اپنی نروریا یس خرج کرلے ۔ قاری البر کر مستھے اوراک شریع میال نومولو کے والد کوساتھ لیا اور دونوں وزیر کے یاس يهنع - قاری ابو بکرا نے وزیر سے کہا ان بڑے میال کو صنور نے تہا ہے ہاں ہمیجا ہے ۔ وزیر مے ہوگئتے اور اُن کواپنی مبسگر مٹھایا اور اُن سے قبقہ یو کھا کے شیخ او مکر اُنے مدا تبعیر کسنا ایس سے وزيركومبهت بى خوىشى بهولى اورليف غلام كو حكم كياكراكي توطانكال كالمتقر لررام بيانى تحييات ميس *ہیں ہزار کی مقدار ہوتی ہے) اس میں سے منظوری ن*ا راس نومولود کے والد کوفیتے اسکے بعد شاوا ور نکا ہے "اكركشيخ البركراج كو ديے شيخ نے أن كے لينے سے انكاركيا وزيرنے امراركيا كرأن كر لے ليمتے اسلنے کہ یران کبٹ رت کی وجر سے ہے جو آیب نے مجھے ان اقعہ کے متعلق سنائی اسلیے کہ یہ واقعہ ليعني *ايك بنرار درود* والاابك دا زهيع جس ومير والتدنية الير كسوا كوئي نهيں جانيا ب<u>ير شنا</u> ديبار اور نکالے اور پر کہا کہ یہ اس نوشتنبری کے برار میں ہیں کرتم فیصحے اس کی بنت دت من ان کرنبی کیم صوال دیا ہے کومیرے درو د تشرافیٹ بڑھنے کی اطلاع ہے۔اور پھر نظ انٹر فیاں اور نکالیں اور یہ کہا کہ یہ اس مشتقت کے بدلہیں ہے جوتم کو پہال انے ہیں ہوتی اور اس حرج شوسو انٹرفیال نکا لیتے بسے بہان بک کے اكيب بزاد كهشرفيال تكاليل مگرافهول نے يركدكر انكاد كويا كهم اس تعداد بعنى منزل بدنار سيدزا ثد تنبي لينكي بن كاصنوا قدين مل التعلير ولم في علم فرايا ربريع) يَادَتِ صَلِّ وَسَلِّدُ وَالِمُنَّا أَبُلُا ﴿ عَلَى حَبِيْهِكَ خَسِيْرِ لِكُنْ فِي كُلِومِ ٢٠ : سعبدالرحيم بن عبدار ملي كتية إن كما يك في في الخيالي أنه كل وجر مع مع المعني المعني المعني الم میں مہبت ہی شخت پُروٹ لگ گئی اس کی وجہ بسے انھ پرورم ہوگیا۔ میں نے دات بہت بیجی بنی میں گذادی میری الھ لگ کئی توسی نے نبی کریم صلی المدعلیہ وقم کی خواب میں زیارت کی - میں تے آنا أى عرض كيا تماكر بإرسول السُّد إحصنور في ارتبا وسن والاكتيرى كثرت ورود في مجع كم إديار میری انکه کھنگی تو تکلیف الکل جاتی ایک تھی اور ورم تھی جا مار ہاتھا۔ ربدیلی سے يَانَتِ مَسَلِّدَ وَالْمُنَا أَبَدًا ﴿ عَلَاجِينُوكَ خَسِيْرِ الْخَالِقَ كُلِّهِ الا : - علاً مرسمًا وي رحمه الله تعد الله والتي المع مع مستنه المعدن الملال كالتأكردون من من

درود بإرماكية لبلع) يَارَبِ صَلِّ وَسَلِّمُ وَالِمُنَا أَبَدًا ﴿ عَلَى حَبِيثِيكَ خَسِيْرِ لِكَ أَنِ كُلْمِم ١٣٨ محد بن معيد بن مطوع بونيك لوكول ين مسايك بزرگ تھے كہتے ہيں كرميں نے اپنا يہ مو بنا رکھا تھا کردات کوجب سونے کے واسطے پیٹیا تو ایک عمت اربعیتن وو درتر لیف کی بڑوا کڑا تھا۔ اكيب لات كويس الاخانه براينامع ول يُولاكر كيسوكيا توحضورا قدين سلى الشوعليرو تم كي خواب بين زيارت بوقييس في ديكها كه صنولة توس لى التيمليدوسم بالأخازك دوازه سي الذرست لين لات حنور کی تشریف اوری سے بالا فائر سالا ایک م دونن ہوگیا بیصنور میری رون کو تشریف کی تشریف کانے اور ارت وفرا يا كدلا ال مُنه كدلا أحس مع توكتريت مجه ير درود برهنا ہے ہيں كو جومول كا مجھ اس مست مرا یک میرد بن مبارک کی طرف مبرکرول تو میں نے إدھر سے لینے مند کو بھیر لیا تو صفورا قدان صل النظيد في فيرور مارساد بربادكيا ميري كميركد اكدة م الكوكل كي ميري كمراسي میری بیوی جیسے باس پڑی ہولی طی ای بی ایک م انکو کھا گئی زمادا بالاخاندمشک کی توشیوسے مبك إتما - ادر شلك كانوت برمين رضاري سيساعة ون كك أنى داى - ربرلع) يَارَبِ مِسَلِّهُ وَالنِّسَّا اَبِدًا * عَلاِجَينِيكَ خَبْرِالْخَانِ كُلِّهِم ۳۹ د معمدین ماک کیتے ہیں کہ میں لغداد گیا اکر قاری الو کر بن عجائد کے باس کچھ بھرصول میم لوگ ایک جاعت ان كي فديرت بين حاصر تفي اور قرارت بهون كفي التنظيل ايك بريد يميال ان كي مجلس ميں است جن كے مربر بربہبت ہى ميرانام مارتھا-اكي ميراناكر تا تھا،اكي ميرانى مى جا در تھى ۔ الو بكر ع من ويوكر كوسيد بهدكت اوران كوابني بشريط المران مع إن كركه والول كابل عيال كي نوریت تو چی ان برنے میال نے کہا دات سے ایک لڑکا بیار ہوّا گوراوں نے مجھے سے تھی اور م كى فواكش كى يشيخ الوبكرام كميت بين كرمين أن كا حال مستنكر بهبت بهى رنجيده بهوا اوراسي كي وعن م ى مالت ين ميري آنكولگ كئى تومى نے خواب ميں نى كريم صلى النّد عليه رُولْم كى زيادت كى سِي صنورا قدس كى صلى الته عليه وستم نيارشا ورسل والما أناريخ كيول بعد على برعنيا في زير كم باس جا اور كسكومير عاري سلام كها اور بيعلامت بنا ما كه توم حميعه كى دات كواموقت كك بنهي سونا بحب كك كرمجه برايك بنزاد مند ورود نه بره ها اوران مجه کی مات میں تو نے سات سومر تبریخ شانفا کہ تیرے یاس اوٹ ہ

بكاتا أن كى نهادت كرما اور درو ونترليف برهنا مقورًا ہى زمانه گندا تفا كربرے بھائى كا سارا مال ختم بركيا اور حيولا بهائي ببهت إ وه مالدار بركيا يجب اس حيوث بهائي ك و فات بوتي ترسلها -میں سے بعض نے حفنو را قدس میں اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زبارت کی بیصنور نے ارتباد فرمایا کرجس كسى كوكوني فرورت مهواسكي قبرك بإس مبيدكر النّذ تعالىت نوسد وعاكبا كرے - (بديك) نزية المبالس بريمي يقبة مختقه نقل كياب ليكن آننا اس إلى فنافه سيح كربرًا بها أيُحس نير ال بے لیا تھا ببد میں فقیر ہوگیا تواس نے صنورا قد من سال الشرعکیہ وسلم کی خواب ہیں زیارت کی اور مصنور سے اپنے فقروفا قرکی نشکاست کی حصنور نے خواب میں شنسٹرایا او عموم تو نے میرے بالون میں بے رنبتی کی اور تیرے بھائی نے اُک کو لے لیا اور وہ جب لے کو مکھتا سے مجھے ہر دو د بھیجیا ہے۔ الدجل شار ، ف اسکو و نیاا ورا خرت میں سعید بناویا ہجب اسکی اسکی میں کھ کھلی تو اکر چھوٹے بھائی کے خاومول میں داخل ہوگیا فقط سے يَارَبِ مِسَلِّ وَسَلِّمْ وَآلِيمَا ابَدَا ﴿ عَلْ حَيْمِيكَ حَسَمِ لِلْمَاكِنِ كُلِّهِم ٢٤ : - اكي عورت معزت من جرى وحمة الله تعالى كم إس أنّى اورعوس كباكهميرى المركى كانتقال ہوگیا میری بیتمنا ہے کہیں ہے کوٹواب ہیرہ مکھول حصرت حراج کے غرفایا کہ عشار کی نماز پڑھوکہ ع ركعت نفل نماذ يره هدا و رم ركعت مي الحرش لويت كي بعد اللكم الته كاثر يره اوراسك بعد لیبط جا -اورسونے کے بہتی کرم صلی الشرعلیہ وستم برورود پڑھتی دو مس نے الیسا ہی کیا -اس نے لط کی کو خواب میں دبکھا کہ نہایت ہی شخت عذاب میں سے نار کول لبکسس اس بر میں و وول کھھ اسكے حكرفيد بيروست بيں اور اسكے باؤں آگ كى نبخيروں بيں بندھے بوئے ہيں۔ بيں مبسح كا فاك پیر صفرت سی بھر گئے کے باس کئی مصری سے ماجری کے فرایا کہ اس کی طرف سے صد قد کرسٹ ید الله حل شانه اس کی وجه مسے تیری لوگی کومعات فرماد ہے۔ انگے فران مفنز سے من نے نواب میں دیکھا کہ کا ایک باغ ہے اور اس میں ایک بهبتاً ونجا تخت ہے اور اس پر ایک نہا ہے۔ ین وحمیل خوصوں الله كيليظى موتى بد - اسميح مر مراكب فركا ماج بد - وه كيف لكى حن تم ف مجير مي بهجايا يين نے کہ منہیں ہیں نے تو نہیں بہجا ا کینے لگی میں وہی لاکی ہوائس کی مال کو تم نے درود نشراییت برصنے کا کم دیا تھا ربینی عشا کے لدیسونے تک اصفرے حق نے فرایا کہ تیری مال نے تو تیرا حال

ر کھتے ہیں میری انکھ کھلی تو مجھ برمٹری کھبار ہے سوارتنی میں نے اُسی وقت عہد کرلمیا کراہے <u>ہے</u> حب كوئى مديية لكول كاتوسل السُّرعليهو تم سرورك ول كا- ربديع) سه يَارَبِ صَرِلَ وَسَلِّمْ وَالْمِمَا ابَدَا إِنْ عَالَ عَلَى خِينْ الْحَدِينِ الْحَالِينَ كُلْمِهِم ۳۴ و الوعلى صن بوج لي طارح كهته بين كرمجها بو طاہر نه صديت اگ كے بيندا برزا . الجهد وینے میں تیان میں دیکھا کر جہال بھی کہ ہیں بنی کریم سلی اللہ علیہ وستم کا پاک ہم آیا وہ و ننور کے ہم کے ىعىمِتى اللهُ عَلَيْنِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَنِي يُوَا كُشِيرًا كَشِيرًا كَلْفِ يَمُوا كَلِي الْمُسْتِ کیوں لکھتے ہو ؟ اُنہوں نے کہاکہیں اپنی نوعمری میں صدیت پاک لکھا کرا نتیا اور ٓ مندرا قدمن کی استرعام کے ك ياكنام بر دروونهي لكهاكرتا تها- ميس ف أكيم زنيج عنورا قد السلى التعليد والم كى خواب ماي زيادت كى مين صفورا قدين ملى السُّر عكيدو تم كى خدمت مين حاصر بول ا در مين في سلام عرض كيا ميصغولولا سل التعليه وتم في منه يجير ليا مين في وسرى عانب غز بهوكرسلام ومن كيا معنور في أورس مجى مند بچيرليا منن تميسري فعرجيرة الوركي طرف حاز بهوا مين فيعوض كيا يا رسول الند إلى ميك روكن الى كيول فسلط وركب بين يحفنور في أرثنا وسلط يا كراسكت كرجب تو ابني كما ب بيرميرانم كلقتا بدة ومجد بردورونه برهبيتها - اس وقت سے ميار بريننو ر دوگيا كەحب ميں حصنورا قدس سلى التُرعلييرو للم كا يك في الكان المن المن الله عليه وساتَمَ مَسْدِينما كَشِيرًا كَشِيرًا كَشِيرًا کھتا ہول - رببہ بعے) سے يَادَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَالْمُكَا ابْهَا ؛ عَلِي حَبِيْدِكَ حَسَمِيلِكَ كُلِي كُلِيْ عَلِيْ عَلِيْ ۳۵ :- اَبْرِفَعُنْ سِمِ تِندِي البِي كتابِ وَنِيّا لمبالس مِي تُصْتِهِ بِي كَه بلنخ ميں ابكتاب ربقا ہو بہت زياده الداريقا اسكا أنتقال بهوا السكنة ولوبيشة تقي مميات بين أس كامال وها أو ها قتسيم موكيا نکین نرکه میں مبین بال بھی مصنورا قدیق لی انٹرعلیہ رہتم کے موجو دیتھے۔ایک ایک ونوں نے لیے لیا، تعبیرے الكفتعلق برِّد يجاني في كهاكد إسكوا وها أدها كليل بجوث يجاني في كها مركز نهبي خدا كات م صنورٌ كاموئي بارك نهبي كأما جاسكتا-بڑے بھائی نے كہا كيا قداس برونني ہے كرية نينوں بال آيلے ادریه ال سارا میر مصفی می لگانے یجوٹا بھاک ٹوئٹی سے رہنی ہوگیا ۔ بڑے سے بھال نے سارا مال الیا اور تھیو کے بھال نے نینوں و تے مبادک لے لئے۔ وہ ان کو اپنی حبیب میں ہرو قت کھتا! در ہا ۔ بار

ŀ

نه ایا جائے بیں نے عرض کیا باد سول اللہ! بیرا کرام ان برکرین عمل کی وجہ بسے ہوا جھنور نے ارمٹ د فرايميك اوبردرود ايسالفاظ كرساته بترهاكما أتماكين الفاظ كرساته كسي ورني نهيل يرهانها بيس في عوض كيا بارسُول النُّدا وه كيا الفاظ بين يتصنور في الأنتاد فرمايا: - اللَّهُمَّ عَسَلَّ عَلَا عُحَدَّيا كُلَمَاذَكَوَةُ الذَّاكِوُونَ وَصَلِّعَالُ عُكَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ فِكْ فِي الْفَا فِلُونَ ربدايم يَارَبِّ مِسَلِّدُ وَسَلِّمُ وَ اِبْعَا آبَكًا ﴿عَلْحَبِيْمِيكَ حَيْمِالِكَ ثَيْ كُلِّهِم ۳۱ :-ابدالقائم مروزی کہتے ہیں کہ میں اور سے والدر حمالة دفعا للے دات میں صدیبینے می کتاب كامقابدكياكية تفي بنواب بن يد دكيها كياكب عجمهم تقابله كياكمية في السجك ايك نوركانتون بے ہوآن اُونچا ہے کہ آسمان کہتے ہینج گیا کسی نے پُونچھا پیستون کیسا بھے تویہ تبایا گیا کہ وہ دور ڈمری بعص كويد دونول كمّا بح مقابل كوقت برُرهاكرتے تق معنكَ الله عكيد وستكَّمة قد يَارَتِ صَلِّى دَسَلِّمْ دَارْمُمَّا أَبُدًا ﴿ عَلَى جَيْمِكَ خَيْرِاكَ لَيْ كُلِّومِ ٣٢ : - الدائن نبشل كينة بين كرمين مدسيث كى كتاب مكها كتاب تعاا وراس يت صنور باك كانهم الطرح كك رئايقا قال السَّبِيَّ صَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَنَّمَ الْشَلِيمَ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ مَا اللهُ عَلَيْم فيمير يكفي ونك كتاب ملاحظة فرائي اورالا حنظه فراكرارشا د فرايا كه يرعى وسبعه البظا هرلف ظانسليماً کے امنا فرکی طرف انٹا رہ ہے) علّامہنخا دئے نے اور بھی بہت سے صنرات کے نواب اس قہم کے تھے ہیں کوان کومنے کے بعصب بہت اچی حالت ہیں کیما گیا اور اُن سے تو چھاگیا کریہ اعزازكيره جه مسع بعيد نؤانهول في بناياكه مرحد مبيث مين حصنورا قدس ملى الشوعكيير في حمايكاً یر درود تزلین کشنے کی وجرسے زبدلیے اسے يَارَتِ صَرِّلَ وَسَلِّمُ وَالْمِمَّا اَبَكَا ﴿ عَلَىٰ حَبِيْنِكَ حَسِيْرِالْفَكُونَ كُلِّ ٣٣ : مِصْن بن برسل العصري جوابر عبينه ك في منص تنهور الل كميت الل كديس عدست باك لقل كيا کرنا نقا اور *طبدی* کی درجہ سے مصنو را ت*د من مال اللہ علیہ و* تم کے باکنام پر درود ^{رکھنے} ہیں بحوکت هوجا تى تقى مى<u> نەخصنىدرا قارص لىي لىندعكىيدو</u> كىم كى خواب مىي زيارت كى سىحضورا قارىص لى الىندعلىدۇتم في ارشا وفرايا كرجب توحدميث لكعما ب تومجه بمردر و وكيول نهبي لكهما جيساكه الزعمر وطبري ح

1-4

نىناڭلىدى<u>د</u>

ومذورا تدان من السُّطير وسم كي شواب مين زيا رت كي يحضور في الرنساد فسن طيط الوسليمان جب توسيش یں میران انتہ ہے اور سس برورو دہجی بڑھا سے تو تھ<u>رک</u> کم کیوں تنہیں کہا گرنا پرھ<u>ا</u> رحرف ہیں اور ہر عرف برون نیکیا ملتی این تر توالین نیکیال جورد تیا سے ربایع افعال جہارم کے اخیریال اواب ئے باسارین زاد اسعید سے بی اُن نوع کا ایک فقدگذر جی کا سے۔ بَادَتِ مَكِلَ وَسَلِمْ وَآفِسًا أَبَدًا ﴿ عَلَى حَبِيْنِكَ حَسَيْرِ لِلْعَلِّقِ كُلِيمِم ٢٤ ١-١٠/١مين المنتي المنتي بي بي في نبي كريم المالة عليه ولم كي خواب مين زيادت كي **قر بين في بي مجريم** سلى الله مايسة تم كويوليت سيمنقبض بإيا توملي ني حبلدى من التي المي كريم على التي كيريم التي كيريم التي التي الم کے دست مبارک کو بسردیا اورعرض کیا بارسول اللہ ایس توحدیث کے ضرفتگارول میں ہول ، المرسننت سے ہول ،مسافر ہول محفور نے عتبم فرا با ور برارٹ وفرایا کرجیب تو مجھ بر درو دھیجہا بد توسلام كيول نهين عبيتها السك لعدسد ميرامهول موكيا كرمين صلى التُعليدوهم لكفف لكا رمديع بَارُبِ مَن لِ وَسَلِمُ وَآثِمُنَا أَبُلُ ا : عَلْى حَيْدِكَ حَيْدِ لَكُ نُو كُلِّهِم ٢٨ : - ابن إلىليمان كيمة بين كرس في إين والدكوانتقال كوبعد خواب مين ويكها مين في النه يتوبياكم اللزتعا الدشان في كيسانة كيامعالم ذوايا جانهول في فرايا كوالله تعالى قريب رى مفقرت فرادی - بیسنے کو چھاکس عمل میر ؟ اُنہوں نے فرایا کر مرصیت بین کیں معنورا قدس مسلى الشرعليدوستم برورودكها كرناتها - ربديع) ك يَادَتِ مَدِل وَسَرِّلْهُ وَآثِهِ عَالَبَ لَهُ الْمَعَالَبُ لَمَا خَعَلَى جَينْدِكَ خَسِيْرِ الْحَدَّقِ كُلْعِم 9 م 1 منجعة بن عبدالله كيتي بين كرمين في شهور محدّث بحصرت الوزيم و خواب بين ويكها كوفوه الله بر ہیں اور فرشتوں کی امامت نما زمیں کر اسے ہیں میں نے یو چھاکہ برعالی تریکن سیسے ملا؟ انهول نيه كهاكرمين في البينية إس إلى تقريب ديس لا كله حديثين لكهي بين ورجبي صفورا تدرس لي المتطيدة م

۱۹۹۰ می بعد مربی بر الله کیسته این که بین نے تشہود محدث اسمبرت الوز رَعُدُو تواب بین ویکھا کہ وہ اسم بر این در فرنستوں کی امامت نما زمین کر اسم بین میں میں نے رُجھاکہ برعالی تربیکن جیسے ملا؟
انہوں نے کہا کہ بین نے اپنے اس المحقہ سے دس لاکھ صربیتیں کھی این اور جیسے صفورا قدم کی النظیوم کا نام مُبارک کومنا ترمَصنورا فذمن الترعلیہ و تم کے نام امی برصلاۃ وسلام کیونا اور حصنور کا ارشادی کو نام مُبارک کومن ترمین درود درود جیسے اللہ تعالیٰ تعالیٰ اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ اللہ تعالیٰ کہ دوڑ درہ دوڑور دوڑور دی تعالیٰ تعال

تاریب صلی وسترند کا دسترند و البسا ایک ، علی جدید که خدید النی نیم برهم البرند را به این این کا به علی جدید که الب الدولان البرا البرند را به البرند را به البرند را به البرند را به البرند البی که ایمی منظوم کیا که ایک نشخص سب وه بلیم الا سکا و بر البیمی تو گوست کر میا تا سب که بهی کسی ترکیب برا الب است ایمی کسی ترکیب برا الب است که به به برود و بروه نا این تخص کا بر بنیا اور اس ندر کیا میرا کرد یا بهان که ده بلیم الله میرا که در باید می الطرافی و غیره است که در کیا در بداید می الطرافی و غیره است که در کما در بداید می الطرافی و غیره است که در بداید می که در بد

يَارَبُّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَأَرْسًا أَكِدًا ﴿ عَلَى حَبِيْنِ كَ خَيْوِ الْفَالْيَ كُلِّهِم ۲۲۷ : معضرت مفیان برعیندیز به صرت خلف نسنفل کرتے ہیں کرمیراا کہ واست تھا ہومیر سے سا تذمر ميث بيرها كواتها الركانتقال، وكيا ميس ني اسكونواب مين كيها كروه ني بيركيطول إ دورا بيرالبيدين في سكماكرتومديث برهفين تربهايدساغة تفاهيت إعزاز واكوام تيراكس بات برمور باسب جاس نے كها كه حديثين نومين نهاد بساتھ ہى لكھا كرا تھا ،كيكن حب مِي نبي كريم من الترعليد ولم كا يك أم مديث بين ألا يد استحد نيي سل الترعليدوكم لكوديا عما التُدخِل شَانُوا في السكي بدلر مين بب إيداكرام فرايا بوتم وكيريس بور ربيع) يَارَبِ صَيِلَ وَسُلِّمْ وَاتْمَا أَبُدًا ۚ ۚ عَلَى حَبِيْنِكَ خَسْيِرِ الْحَالِيَ كُلِّهِم ۲۵ :- إلى ليمان محد بن لحسين واني رح كميت بي كها كسه يروس بي ايم صاحب كرجن كام أم تما بہت کثرت مسے تما زروزہ میں شغول مہتے تھے اُنہوں نے بیان کیا کہ میں حدیث لکھا گیا ہ ليكن امن ين درود تنزلوني نهبير لكضائقا وه كينته مبين كرمين نسيحضورا قديم سلى التُرعليبوتم كونواب ميرا مفتور نارتنا وسنرايا كرحب توميران كلصابع باليباب تودرود سرلف كيول تهبن برمتا بعدانهول فيددود كابتهم تترفيع كرديل اسك كيوونول بعيصفورا قدين التديمليه وتم كي خوا بی زیارت کی محفور نے اور اور ایک تیرادرو ومیے باس بہنے راہے، مبدیرانم لیا کرے صلى التُدعليه وتم كها كو- زيدليع)

يَانَتِ صَلِّ وَسَلِمَةُ وَانْهَا أَبِكُ اللهِ عَلَى حَيِيْنِكَ حَسْمِوا لَّذَكِي كُلِّهِمِ ۲۷ ؛- انہیں ابر سیمان حران کاخوا پیا ایک قیصتر نقل کیا گیا ہے وہ کہتے ہیں کرمیں نے ایک

يَارَبِ صَلِّ وَسَلِّمُ وَالْمَا أَبَالًا ﴿ عَلَى حَبِيْبِكَ خَــَيْرِالْخَلْقُ كُلِّهِمِ ۱۲ :- ایک بزرگ نے شواب میں ایک مہرت ہی قری برمیتن صورت دیجی آنہوں نے اس سے پروجیا توکیا بلا بنے ہاس نے کہا میں تیرے بُرے عمل ہول اُنہوں نے بوجیا تجد سے نجان کی کیا صور بے جس نے کہاکر حضرت مصطفا محد سال النّظير آم پر درود کی کثرت ربدیع ہم ہیں سے کونسا تتقص اليهاسي بودن رات براعما ليول ميم تبلانهاب سے اسكے بررفر كے لئے درود مشراهب بہرين بييز بهد، ميلت بيرت الصّت ببيضة تبناجي يُرها ماسك ورائع زكيا باك كراكس ومطم سع رسه يَا دَبِّ صَلِّ دَسَرِتْهُ وَانْمَا آبَدًا * عَلَى خِينِيكَ خَيْرِالْخَانِي كُلِّيهِم ٢٢ بينة خ المشارّع مصرب بل نورالتدمر قداه سفقل كياكيا سي كمير يروس من ايك أدمى مرکیا میں نے سکوخواب میں میکھا میں نے اس سے اُوجیا کیاگذری ماس نے کہا شبلی مہت ہی سخت *سخت پرلیٹ* نیاں گذر ہیںا ورمجھ پرمنکر نکبر کے سوال کے وقت گ^{ڑ بڑ} ہونے لگی - ہیں نے ا بینے دل میں سوچا کہ إ انتد بیرصیعیت کہاں سے ارہی کیا میں اسسالم پر نہیں کرا۔ مجھے ایک اولائی کہ یہ وُنیا میں تیری زبان کی بے احترباطی کی منزاہے ہجیب ان و ونول فرسٹ تول نے مبیے عندا کی ارا دہ کیا تو فوراً ایک تہا ہیجے بین شخص <u>سے ما</u> ور<u>ا</u>ُن کے درمیان حال ہوگیا ۔ اس ہی سے نہایت ہی بہتر نوسٹ موارہ محتی ہیں نے مجھ کو فرسٹ توں کے جوابات تباقی بنتے ، میں نے فورا کہدویتے ۔ میں نے اُن سے پُرْجِها کرانٹ نقالے آپ پررحم کرہے۔ آپ کون صاحب میں ؟ اُنہوں نے کہا میں انگیے دمی ہوں ج نیرے کثرت درود سے میب اکیا گیا ہول مجھے یہ کم دیا گیا ہے کہ میں مرصیبیت میں نیری مدوکروں مربدیع نیک اعمال بہترین صورتوں کی اور ترب اعمال جیسے صورتوں یں اعرب مین مشل ہوتے ہیں فضنائل من فات سرحتہ دوم میں مردہ کے جواحوا کی فضیل سے ذکر کئے گئے ہیں اس میں نفصيل سے يه ذكركيا كيا سے كرمتيت كي نفت جب فير مين كھى جاتى ہے تونماز كسكى دائن طرف ،دوزه بالين طرف اور قرآن بإك كى للاوت إورالتدكا ذكر سركى طرف دعيره كور يهوجات بين أورب جانب سے عذاب آنا ہے وہ مرافعت کرنے ہیں ،اس سے سے بُرے اعمال مبیت میں وہ مالی زكاة كالالدازكرني كالمورت بن توقس آن باك اورا عادميث مين كترت سيريد ذكركيا كياسي كدوه ال الله ولا بنب السك كك كاطوق بيرعاً ما جع- الله صَمَّر الحفَظ كَا مِنْهُ مَ

٠٠ : -علامهنا وي لعص لواريخ سفقل كه تقييل كريني بمائيل مين اكريشيف بهبت گنا سكاتم ب وه مركيا تولوگون نے اس كوليسے ہى زيين بريوبينك يا الله تعالے نے سنرت مرسى علی نبینا وعلیلصلاة واکت ایم پروخی بیجی کهان کوخسل سے کواس پر حبازہ کی نماز بڑھیں ییں نے انتخص کی مغفرت کردی سے صربت موسائی نے عرص کیا یا التّد ریکھیے ہوگیا ؟ التّد ملِ شامرُ نے فرایا كهاس نے ایک فعر زراقه کو کھولاتھا اس میں محمد کسلی الٹرعکیبرو تم) کا آم دیکھا نھا تو اس نے ایک درُود بطرها تعاتومیں نے بسکی وجرسے بسکی مغفرت کردی - ربدیع) اس مرکے واقعات میں کوئی اٹسکال کی بات نہیں نرتوان کا پیرطلب کے کہ ایک دفعہ د *ذنرلیٹ بڑھ لینے سے سالے گنا وہیوا ورحقوق العیا دسیمعات ہوجاتے ہیں*ا در نرا م کے ^دا قعات میں کوئی مبالغہ پانجٹو طرح غیرو ہے۔ یہ ماکک کے قبول کر لیپنے پر ہے۔ ویکسی ى كى معول مى المات الكيف معد كالكيطية قبول كر الصيبيا كوفسل اوّل كى مديث ی*ں مدیبیث البطاقہ میں گذرہیکا سیے قواس کی برکت سے سالے گن*ا ہ معا ن ہوجاتے ہیں۔ إِنَّ اللَّهُ لاَ يَغْفِدُ أَنْ يُشْدَكُ بِهِ وَيَغْفِو مَأْدُونَ وَإِلْكُ لِمَنْ يَسْسَكُ أَ- التَّرتعالي كا قرآن ياك یں ارشاد ہے۔ ترجمہ ، ^{بر} بیش*ک الثار*تعالی شامز اسکی تدمنفرت نہیں فرماتے کہ ان کے س ی کونٹر کیے۔ کیا جا تے رابینی منٹرک کا فرکی تومغ خرستے بنہیں) اسکے علاوہ جس کوچا ہیں گے بھڑتے۔ ں گئے ان قفتول ہی اور ایوٹ ہے کہ دوسے قبتول میں کوئی اسٹ کال نہیں ہے کالٹرتعالی ثنانی رکسی کا آیک و نعرکا درور پڑھنالیت آجاتے وہ اس کی دیے سے مالیے گنا معاف کردے باتیا ایکنشخص کے کہیں کے دخر ہزارول ویلے قرص ہیں وہ قرصندار کی کہی بات پر ہو قرص می<u>ہینے</u> والے کولیٹ ندائشی ہویا بغیر ہم کہی بات کے اپنا سارا فرصنہ عامت کرنسے توکہی کو کیا اعتراض بریکتا ہے۔ اس کی الدّ جل شامزا اگریسی کو محص لینے لطعت وکرم سے نیم اور تھے تواں ہیں اڑ کال کی بات -ان فوتول سے آناصر ور علوم ہونا بھے کہ درف دیتر لویت کو فایک کی خوشنو دی میں بہت زیادہ وخل ہے اسلیتے بہدست ہی کترت مصے پڑھتے رہما جا ہیئے۔ زمعلوم کموق قست کا بڑھا ہوڑا اور کس فیتت ا يرصا برالسندائطية - ريك فعرمي لينداكما سنة بيرايا رسيدر بن ایناایک بن الداکر پہنچے وہاں جہ گر بچر کوتے ہیں بہتنے نالرونسے او ہم

کی مجلس میں تھا اُنہوں نے یہ کہا کہ بیخص تبی کرم صلی الشعبلیہ وسلم بر زور سے درود پڑھے اسکے لئے بحنت و اجب ہے ۔ ہیں نے اواز سے درو دیڑھا اور اسس براو دلوگوں نے بھی بڑھا اور اس برہم سب کی مغفرت ہوگئی۔ اس فرصت کو روض الفائق میں جی ذرافقعیل سے ذکر کیا ہے۔وہ کہتے ہیں کصوفیا میں سے ایک بزرگ نے کہا کرمیال کی ٹروسی تھا ، بہت گنا ہگاؤہ فت تثعراب کے نششہ ہیں مدینین رہتا تھا،اس کو دن رات کی بھی نحبر نر رہتی نخبی۔ ہیں اس کونصبے سنیٹ ا تومنتانها بي نقابين توبركوكها تووه اننانهين نما يجب وهمركيا تومين نياب ونواب میں بہت اُوسینے متقام پرا ورحبت کے لیاسسِ فانروہیں دیکیا، بڑے اعزاز واکرام ہیں نھا میں اس كاسبب يُوجِها نواس نے او بروالاقبعتہ محدّث كا ذكر كيا۔ ك بَالَاتِ صَلَّ وَسَلِّمُ وَٱتَّعَاالَبُدَّا ﴿ عَلَى عَلَى عَلِي مِيْدِ ثَحَدَيْرِ الْحَانِي كُوجِم ۱۸ :.. البرانحس بغدادی دارمی کهنته بین کرانهول نے ابوعبد الله بن حاکمتر کومنے کے بعد کئی دفعہ سواب ميره مكيها - أن سيروي كركيا كذرى وأنهول نف كها كوالتُدنّعا الى في ميرى غفرت فرما دي ور جهد بررهم فرايا- انهول نے ان سے ير يُوچِها كرمجھے كوئى اليا عمل تباؤسس سے يرسيدها جنت میں داخل ہوجا وَل ۔ انہوں نے بتایا کہ ابکے ہزار رکعت نفل پطرد اور سر رکعت میں ابکے ہزار مُرمیم قل ہواللہ اُنہوں نے کہا کہ یہ تو بہشے شکاع مل ہے تو اُنہوں نے کہا کہ بھیر تو ہر شب ہیں ایک فہا مرتبه ورووتشرلف برهاكر وادمي كيت بي كريدس نداينامعول بناليا- (بديع) م يَارَبِ مَن لِ دَسَ لِمْ دَ إِنْ مُنَا ابْدًا وعَلى جَينبِكَ خَبْوِلْفَ أَنِ كُلِّهِم 19 :- أكيصاحب ني الوحف كاغذى حكواك كرن كريد تواب مين كيها النسع كويها كه كميامعا ملكذرا - انهول نيه كهاكه الله تعالى نشانه الميضيم برتيسهم فرايا بميري مغفرت فرما وي مجھيے بعنت میں وافل کرنے کا محم دیا منہول نے کہا یہ کیا ہوا ؟ اُنہوں نے بتایا کہ حب میری بیٹی ہو توطؤ ككر كوحكم دياكيا عنهول فيمير بي كنا واوميي درود تنرلفيت كوشا دكيا توميرا دروو تشرلف كناهر بر برهگیا، تومیس مولا علی جلالئے ارتبا و منسط ایک ایر فرشتر البرلس آگے ساب زکروا ور اسكوميرى جنت ميں بے جاؤر بريع) يوقعد علا بيما برحجب ركى سے مختقر گذر حيكا سے يَأْدَتِ مَدَلِّ وَسَلِّمْ كَآثِمُكَا أَبُدًا ﴿ عَلَى حَبِيْبِكَ نَحَيْدِ الْعَلْقَ كُلِّومِ

i

10 بعلامهاوی لکفتے ہیں کروشید وطار نے بیان کیا کہ اسے بہال بنریں ایک بزرگ تے۔ حن كانم الرسيد ويا فتا وه بهبت كيورست تح لوكول سيميل ول بالكل نهر كتريت في السيم بعداً نہوں نے ابن شین^{ور ک}ی مجلس میں بہت کٹرت سے جانا تروع کردیا اور بہت میں میں جا ایر تے ہ ادگول کوال برنعجب وا- لوگول نے ان سے دریا فت کیاتو انہول نے بتایا کم انہول نے عنوراتی*ل* تسلى الته عليه وللم كنواب مين زيارت كي اوركهاكر حضور في مجد سي خواب مين ارت وفرايا كذاً فكي محلس میں بایکراس ائے کری اپنی محلس میں مجھ پرکٹرت سے دروو بڑھا ہے یہ يَارَبِ صَلِّ وَسَلِّمْ وَائِمَا أَبْدًا ﴿ عَلْجِبَيْ الْحَسَيْرِ الْخَالِقُ كُلِّهِمِ ١١، - الوالعباس آمدين مفسوح كاجب لنتقال بوكيا توالي شيازيين سي ايك بتخف في الم نوابیں دکھاکہ ورشیراز کی باقع سے دی محراب میں کنے ہے ہیں اوران برا کیب جو ڈاہے اور تر ہر اكتاج مجرجوا مراورم تول سالك واسع منواب ينفي السائد أن سع لوجها أنهول نعاكما التُدجل تناز انفيسيك رئ غفرت فرادي اور بيابهت اكرام فرايا اور محيصة باج عمطا فرايا اورسيب نئى كريم النه مليكترت درودكي وجرسم وفول برايع)-يَا رَبِ صَلِ وسَرِلْدُ دَائِمًا أَبَدًّا * عَلَى حَبِيْنِكَ خَدِيْرِ الْخَلْقُ كُوِّهِم 16: - صوفیاریں سے ایک بزرگ نقل کرتے ہیں کہ میں نے ایک شخص کومب کا ام مسلح تھا! ور ده این زندگی مین بن سمے اننیار سے بہت می لیے برواه اور بیباک نفا ربین گنا ہول کی کیھ پرواه تنهي كراتفا أكن ك بعد خواب مير وكيدا - مين في أس سي يُوجِها كرالله تعاليف كيامعا لمكيب اس نے کہاکہ اللہ تعالے شان نے میری خفرت فرما دی میں نے بیج چھا کیرس عمل میتے ہوئی ماس كهاكه مين اكيب مقدت كى خدمت بي عدريث نقل كرا أنها أنتا ذف درود تنرلف بشرها مين في بعي أن كرسا تدبهبت وانسه درود برها ميري وازش كرسب لبوالول في درود برها ، حق تعالی شائز نے اوقت سادی کی موالول کی مفرن فرا دی رقول بدیعی نز بهتر المجالس میں بھی المن م كالكِ اوزنية لِقل كيا بب كراكِ بزرگ كہتے ہيں كرميرلا كِ بِيْرِوسي محا، بہت كنا ، كا نها مِن كسكوبار بالنوبركي تاكيدكري تها مكروه نبير كرانتا، جب وهركيا تريين في كسكو مَّتِت بِين كِيا، مِين نَاس سِي يُوجِها كه تُواسُّ تَنِي بِركِيسِ بِهِ إِيَّا وَأَس نَهِ مِينَ الْمِي عُدَثُ

ٱللَّهُ مَرَ صِلَ عَلَى عُنَا يَعِتَ وَمَنْ صَالَى عَلَيْهِ وَصَالِ عَلَيْهُ مَا يُؤْكِمَ الْأَكُومَ لَا مُرْبَصَلِ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلْ عَنْ مَكَ مَدِ إِكَمَا آمَوْتَ بِالصَّلَاةِ عَلَيْ لِهِ وَصَلَّ عَلَى مُحَسَّمَ لِإِكْمَا يَحِبُ أَنْ بُيصَلَّ عَلَيْهِ وَصَرَّلَ عَلَى مُعَتَمَيِ كَمَا يَنْبَعِينُ أَنْ تُصَلَّى مَكَيْدِ. اس درود کو در و خمسه کہتے ہیں رفض ام شافعی کے متعلق ادر بھی سے کا یات نقل کی گئی ہیں جو <u>ہیں</u> بیرآ رہی ہیں۔ ١٢: -شيخ ابرجب مي في في نيا بعد كرايك الحركيس في فواب مين يكواس سي الروجيا. م من نے کہا اللہ تنا کئے نے بھر پر دسے کیا اور محیے خشن یا اور حبّت ہیں اخل کیا سبب یو محیا گیا تو ص فے کہا کہ فریث توں نے میرے گناہ اور میرے درقہ دکوشارکیا سکو درود کاشار زیادہ زکلا بھی کنالے نے فرطایا آننالبں ہے، اس کم مسابہ مت کرواور اسکو بہشت ہیں لے جاؤ۔ ارفض پی قرصتہ ع^{وا پر} قول بديع سيجي آرا سب الله استین ابن عب ملی نے لکھا ہے کہ ایک مرد سالے نے معمول مقرد کیا تھا کہ ہروات کوسوتے وفت درو د بعد دمین رئیسها کرنانخا - ایک دات خواب مین مجدا کرجناب دمول النوصلی النوعکیدوتم اسکے يرت رييلات اورتمام گھرائه کا روش ہوگيا، آپ نے فرمايا و مُنته لاؤ سودرو دير طفتا ہے کہ بير فرد پيرت رييلات اورتمام گھرائه کا روش ہوگيا، آپ نے فرمايا و مُنته لاؤ سودرو دير طفتا ہے کہ بير فرد ا منتخص نے تنسم کی وجہ سے رخصارہ *سامنے کردیا۔ ایٹ نے اس بخسارہ پر اؤسرد*یا ابعدائسکے وہبار ہوگیا توسا دے گھر بیر ہے شک کی خوت ہو باقی دہمی رفض) برفافعہ کتے برتفصیل سے آرا ہے ۔ المنتخ عبالي مي شخ عبالي مي تنت التركيبية في التركيبية في النبوة مين كعاميم كرجب عفرت عليه التلاكم يدا بديتن احصرت آدم في أن برائق بطيهان جالا - الملكر في المسركروجب تك مكاح فر الوجلية اور مجراد انركرد و منهول في بوجها مهركياب، فرشتول في كاكرسول مقبول ملى الترعليم ولم يِّن ألد دروكت رليب بيِّه منا - اور ابك روايت بين سيِّسُ بالرياسية فقط يه واقعات الهنيم میں نقل کئے ہیں۔ان میں سے تعبق کو دو کرے حضرات نے جی نقل کیا سے اور ان کے علاوہ بھی ، ميرو إقعات إدر كهبت مصنواب درود تشرليف كيسلسان من سخ ن<u>ف لكھ ہيں س</u>جن ميں سالعين كا فكرا والمارين كباجا تكميم وزاد اسعبد كي تقول يافنا فرسيسه يَادَتِ صَرِّلَ وْسَلِّمْ وَالْوَمَّا إَبْهُ اللَّهِ عَلاَجِينِيكَ بَصَيْرِالْخَكَةِ كَأْبِهِم

صَلَّعَالَ عُمَّيِّمَ لِي عَمَالَ اللهُ عُمَيِّدِ رَمُرْمُعْتَاد) ٤ : ورفتارس سے كم سباب تجارت كولنے كے وقت ياليے مى سى وقع براينى بهال در ور زر لیب برهنا مقصور ہو باکس کی نیوی غرس کا اسکو ذرایعہ بنا یا جائے ندر ورز راجب طریبا ، ندیج ، ٨ : - مُرمِغتار مان سيد كرد وُوشركيت برصته وقت عنها . كوحركت يناا ورطبندا وازكر اسبل ب ال سفعلوم بواكر بعض حكر توسم بسي كرنمازول كے بعد علقہ إندوكر بہت بلّا جيلاكر دروو تر ليف برصفی بی قابل ترک سے۔ بَارَبِ صَلَّ وَسَلِّمْ وَإِنْهِا أَبَدًا ؛ عَلَاجِيْدِكَ مَسَيْرِ أَنْ ثُنِّ وَكُرِّهِمِ كانجوين فضب درود تراصح متعلوه حكايات مين ذُرُودُتْسُرُكِعِبُ كِي السِّينِ التَّدِيِّعِ الْيُنتَا يُرْكِي عَمْ الرَّحْمُنُولِ مِّذِينِ النَّيْطِلِيهِ وَلَمْ كَي بِأَك ارتثاوات کے لید سے کا بات کی کیوزیا وہ انہتیت نہیں مہتی کیگین لوگول کی عا دے بچے الیسی ہے کہ زرگو كعالات سے ترغیب نیادہ ہوتی ہے۔ اس لئے الابر كابت ورائ فیل می محرف كا بات لكھنے كا بھی چلاا کہ جا سے میصرت تھانوی نورالیندمر قد ہ نے ایف ل اواسعید میں تقل سے؛ بات ہیں تھی ہے حب كوبعينبرلكمت بهول-اسكے لعاصنيد دوسرى حكايات بھى نقل كى جائيں گى اور اس سلسلەكى بېرىت سى سكايات إلى ناكاره كے دسال فصنا آل جج مير بحبي اُرْ ري ببر ير صنرت تخرير فراتے ہوئيسل پينجم سكايا واخبار متعلقه درود تترلف كيبان مير ا الموالهب لدنيراتي في في المنظري سفقل كيا بها تعامت اليكسي وان كي سيكيال كم وزن ﴿ وِبِا بَيْنِ كَيْ تَوْرُمُولَ لِتُدْسِلُ التَّهُ عِلَيْهِ وَ لَمُ أَبِكِ بِرِجِيمُ الْكُتْسَيِحِ بِرَابِر فِهَال كَرْمِيزَان مِن ركوبِين كُهُ-جس سے نیکیوں کا بلّہ وزنی موجائے گا۔ وہ تومن کھے گا میسے مال باب اب پرقربان ہوجا میں اپ ئىين بى بى بىي كى مورت اورىيەت كىسىلى كىلىم ئىسىداكىيە فىرائىس كىلىن تىرانىي بول درىد درو دىغرلىيات بَرَ تُونِے مِنْ مِنْ اِللَّهُ اللَّهِ اللّ فنسل أول كى مديب علا بريم كذرا وركس عبكر السيخ تنعلق ايب كلام اورهبي كذرا م

الى كادِكْرُونا من سب اوراس كل والتفات الياجات كابن جونك نے اسكومونسوعات ميں ذكر كرديا ہے اسلنے كراسكے بہت سيطرق ہيں جواس كوموضوع ہونے سے خارج كروستے ہيں !ولس كيمقتفني بين كداس عدميث كالم فرور بيد استق كوطبراني فياس كوا بوم يرف كي مدميث سيقل كيا بهادرابن عدى تعضرت الوكرخ كى مدسية ادام بهانى شف ابن عماس فن كى مدسية سع اور الخديم نصفرت عاتشف كى مديث سيقل كياب رائمنى صاحب انحاف النظرح احيامين على المطوق بركلا كياب وه كمت بي كه فظ مناوي نے كهاب كريه مين جعفوسادق مح كام سع وفوقً نقل كركس سع إبن مي أبق بين كرية واقرب صاحب اتحات كہتے ہی کہ طلبائے مدیب کوعجلت اوجابد باذی کی وجہسے دنے ونزلوب کو جھوڑنا نہ چا ہیتے ہم نے اس بہت مبارک خواب مجھے ہیں۔ اسکے لیب نھرانہول نے کئی خواب اس کے بار میں نقال کتے ہیں حضرت مفیان بن میں سے نقل کیا ہے کرمیرا ایک دوست تھا وہ مرکبانو میں نے اللى كونتواسيدين يجها مين نير السيريوجها كركبامعا ما كندا - اس ليه كها كذالتدتعا لله ني مغفرست فرط دى ميں نے کهاکوس ميل براس نے کها کوس مدين پاک مکھاکرتا تھا اور جب حضورا قدس كا پاک نام و المائعا توس اسس برسل التدعليه و لم الكاتا عالي أن بربسدي مغفرن الوالحسن ميموني عليته إلى كرمين نه لين استا ذالولى كونزاب مين كيهاأن كى انگليول كياؤ بركوتى جيز سون ايكان تعفران كدرنكب سيرهي بوتي عنى مين فيمان شعريوها يركبا ميسانبول فيها كرمين صربيث ياك كواوير صلى الترعليدو تم لكها كرنا تقايين بن محدكيت بين كري فيام احمدين جنبل وحمد الشركوخواب بين و کیمیا انہوں نے مجھ سے فرط یا کہ کاش تو یہ دکھیا کہما دانسی کریم سی التدعلیہ وہم برکتابول میں قرود کھتا کیسا بهما يسيدما منص دونن و رمنور بوري ميد ربيا) اور مي متعدونواب المنهم كي وكركية بي فعل معكايت بي الرسم كى بيزين كنزت سے آئيں كى يد نَادَبَ صَلَّ وَسَرِلْمُ وَالْمِنْكَ أَبُدًا ؛ عَلَى حَبِينِكَ عَدَيْوِ لَعَنْ كَلِيم البنعيث الميست المناوي نورالت ورقده نه زاد السعيدين الميستقاف لواب منفرقو مل كالمي الراج اسكيمتفرق مفامين بهك كذرجك بين الميت ك وجرسه الناكويجاني ذكركيا جا تلسيد وه

ركهاكر تيري ليخالين مهبت برافوات الماليا الميالي فيسلت مجس كى سائق علم مدميث للصفوال كالمياب مرست بين علما مفراس بات توستحب تبايا بيدكم الرنتحرير مين باربارني كثم صلى التعملية وتم كا بك في كترة إربار دوووشرلفية تكها وربيرا درودكه اوركا باول اورجا باول كاطرح مصلعم وتنبیٹ والفاظ کے مها تھا اتنارہ برقناعت زکرے۔ اِسکے بعدعلا مرسخا دی جمہے ا*برملر باین سیند میرشن می فقل کی بین وه تکھتے ہیں کر حضرت ابریش پرو سے ح*صنورا قد مرصلی انٹریملیہ و تم كا ياك ارتنا ذِعَل كياكيا به كرير شخص كرى كتاب بي مبازيم كه ، فرضة السوفت كالكفيف والي برم درود بهيعية رستة بي جب بك ميرانام اس كتاب بي بسه يحفرن الوكرصداق نسى المدتعالي عنه سے بھی حضورا تدمن سلی النه عکیہ و تم کا یہ ارتشا دِنقل کیا گیا ہے کہ بیخض مجھ سے دئی علمی سبب زیکھے ا در اسکے مساتھ درو دشرلیے بھی مکھے، ہم کا تواب اوفت مک بلتا ہے گاجب کا و کیا ہے ٹرحی جائے۔ معضرت إبن عباين سيح يحضورا قدم التعليدوتم كابرارشا دنقل كياكيا ب كريشخص محويك كاب میں درود بکھے ہوقت تک ہل و تواب ملتا ہے گاجب تک میرا نام ہل کتاب میں بھے۔علامیخای نے متعدور وایات سے بیصنمون بھی نقل کیا ہے کہ قبیا مت کے دِن علمار حدیث چنر ہوں گے اور ان كے باتھول بیں دورتیں ہول گی رحن سے وہ حدریث لکھتے تھے) الند حبل شانہ محضرت جبريك سے فرا تَنْ يَكِيكُ كُمُ ان سِع بُرِي وي كون إين اوركيا جا ست إن ، وي وَمَن كرينك كريم مديث يكفف برهف وال ہیں ۔ وہاں سے ارشاد ہو گا کہ جا دسجتنت میں اخل ہو جاؤتم میرے نبی پر کٹرت سے دو دھیجتے تھے۔ علامر فرویجی تقریب بی اور علامت بوطی اس کی شرح میں تھتے ہیں کہ بیضروری سے کہ درووشرایت کی کتابت کاهبی امتهام کیاجائے بیجیت بھی حضورا قدس ملی الدعلیہ وسلم کا پاک ، م گذیسے اوراس کے بار با رکھنے سے کتا ہے نہیں امواسطے کہ اس میں بہت ہی زیادہ فوائد ہیں آورسب نے اس میں تساہل کیا بهت يري سيموم ره كيا علم مكت إلى كرمديث باكرات آ ولى السّاس بي يدم الْقيابة فعدل آول ہی میں گذری سے اسکے مصال می تنین ہی ہیں کہ وہ بہت کٹر سے دو و تر لیف پڑھنے واہے ہیں -اورعلمامینے ان*ک س*لسلہ ہیں اس مدسیٹ کو بھی ڈکر کہا ہے بیس میں صنورا تدس کسلی انتظامی^{کم} گ_{الا}نشا دوار د مواسعے تبخیص میرے اُو پرکسی کماب میں درو دھیجے لاکر اسکے لئے اسوتت تک اتب نفا. سرتے دستنے ہیں حبب کے میرانام ا**س کتا ب میں س**ے ۔ اور یہ حدبیث اگر بیفنیعٹ ہے لیکن ال جگہ۔

يُوتِها يركون لوك بين تومجھے تباياكيا كريالصاركي جماعت سے يجن يرت نسرت إدااور نبغ انسارن بمی این رجا فظ ابن محبرت فتح الباری این اس سلمان مجست کرتے ہوئے فرائے این کہ مول ا اللان ستيدكے بنسبت قرب لی عدم الكرا بنتر ہے - اسلىئے كرستىد كالفنط تداخل اى براولا با آ لیکو لفظ مولی تراملی اور اسفال دونول بر اولا جانا سیسے سے يَادَبِ مَكِنَّ وَسَلِّمْ دَالِمُنَّا ابَدًّا : عَلَى حَبِيْدِكَ خَــْ يُولِنَّكُ لِيَ كُلِّم میم ام : - آواب میں سے بیسے کواگر کسی تحسیر این بی کریں سال انسانیہ رستم کا پاک ہم گذیہ ہے تو واللهي درود شراعيت لكونا جيا بيهية محتشين مني الشرنعال عنه المجمعين كے بيان اس تعليين انتهائی تشترد بے کہ صریب پاک تکھتے ہوئے کوئی ایسالفظ نراکھیا جائے بڑاستا ذیسے زئرتا ہوٹتی کم اكركوني لفظ استناف سيفلط سنا موتواس كوجى يرمنزات نتل مدل بينهم المطرح لكعنا بغراري بهجفنه ہیں۔ بارے اُت نسے مُنا ہے۔ ہمکومیچیے کرکے لکھنے کی اجازت نہیں جینے۔ اسلی ح اگر ذینہے کے طور بركسي لفظ كي اضافركى ضرورست جيحت اين تواسكواتنا ذك كلام مسعممتاز كركي لجينا منروري مجقة اين اكريت برنه وكرير لفظاهي أستا ذن كهانخا- النسب كهاويود جمار صاب مين الكنفرائح فرات بال كرمب صفوراقدال في التدعلب وتم كانم نامي كيت ودرود خرافي الكفنا جاسية اگر ہیر استاذ کی کتاب میں زہو جہ بیا کوام اور کی نے شرمے کی منزلیت کے مقدم میں کسی لقریج کی ہجة استخاصی ایم نودی ٔ تفریب میں ورعلائر بیولی آن کوشرے ایکنتے ہیں ، صوری سبھے بیربات کہ صفور أتدن مى النه مكيدة م ك ذكر مباوك ك وقعت بان والانگليول كو د و و تر لويت كرما تقريم كرم ليتي زبان سے درو ڈنرلین برطیصے اور انگلیوں سے تکھے جی اور اس میں صل کیا ہے گا زنباع نہ کرسے اگر ج لبض علماء في ركها سع كراس كا أتباع كريد - انتهى -بہت سی روا یا بیت صدریت بھی السر کرا ہوں ار دہوں ہیں ساکر جبر و تا کم فید بلکہ لبض کے اوپر موضوع ہونے کا بھی کم نگایا گیا ہے لیکن کئی فرایات اس مرکے مشمون کی دار د ہونے برمر اوز ممکوعلما رکانس برا تفانی وراس برعمل اس بات کی دیل سے کران احاد بین کی کیون امرور سے ملامر مناوی قول برائے میں مکھتے ہیں کر جبیبا کر تو حضورا قدس بی الندعلیہ وقم کا نام نامی لینے ہوئے زبان سے دور بڑھتا ہے اس کی ح نم مبارک تصفیے ہوئے اپنی انگیول سے جی درود ترلیف

ٔ نامول کی *تشرح یار کتبنے بیں کہ ولی اور توالی بیر دونول النگد کے نامول ہیں سے بیں اورا*ن د**ونول کے م**عنی بددگارکے بات ورسنورا قدس السفایہ و تم کا انتاد سے جبیا کرنجاری تصفرت اوم پرواسطال کیا إِنَا وَ لِنَّ حَيْلِ مُعْتَمِنِ اور بَعَارَى مِي يَحِضُونُ ﴾ يا مَنا دِنقل كميا كيا سيسك كركون مومن السيان بين كراسك ما تق کونیا و اخرے میں اوال نر بول کیوں سے مال چیوٹ او وہ اسکے ور ترکو دیاجا کے آدر ہی نے قرضہ ضام بہونے والی تینیز سے بوری بول و مہیے باس کے بین اس کھولی ہوں ۔ تینرحضور نے فرایا ہے کا سجس کار مرائی ہوا *عارض* اس کا مولی ہے۔ ام نریزی نے سے دروابیت کیا ہے اور اسکو صن تباہا ہو ۔ علامداني سورة محرى أبيت شريفه دائاً الكفيدين كامؤلى كه عدك ويل مين تحريفرات بين كراكر براته كالكيابات كراميت بالااور ووسرى آميت تشريفه تُحَدِّدُةُ وَآلِ فِي اللَّهِ مَوْلِهُمُ الْمُعَيِّ میں کے طرح جمع کیا بائے نویر کہا گیا ہے کہ کوئی مولی تہاہی سے وہاں بیٹرا دیسے کہ کوئی مدد کا رہایں اور ج*س حكيه مولهم الحق كها گيا ميرو با*ل إن كارب ادر مانك تمرا دسيسر- انتهى -صاحب بالين فيسورة العام كي يت مِرلهم الحق كي تفسير مالا تحسات كي بعد إلى برصاحب كل فكصنة بيركه مالك كرمانة تفنياس المصابط كالتي بسك كمابيت بشريفه مومن وركافردونو الحجار يساس واروبوق سے مادر دوس رئ ایت نعین سورہ محرمیں آت اٹکانے دین اک مؤلی کھٹ وار دہوا ہے۔ ان ونول این جمع اسطرح بربهد کرموالی سے مرادیهای است این مالک خالن ا ورمعبود بیداور دوسری آبیت میں مردگارالہذا کوئی تعارض نہیں *راہ ۔ اسکے ع*لاوہ بہت سی و بوہ اس بات بیروال ہیں کہ موللینا جبکررب اورمانک کے معنی میں انتہال ہو تو و مخصوص میدالمد جل شان کرمائھ لیکن جب سروارا دراس جلیسے وسے میں تعلی تعلی ہو تواس کا زوری نبی کریم صلی الٹر عکیہ ولم پر ملک مبر بڑے بركة تعال كياجاسكتاب إس سيها تبريس صنور كارت وغلامول كياك ميل كذريكا بيد كروه لين وكالتيري ومولاتي كلفظ سعميكا داكرين ملاعلى قادي في بروايت احمد صفرت رباح سے نقل کیا ہے کہ ایک جماعت صفرت علی فنے باس کوفر میں آئی۔ اُنہوں نے اکر عرف کیپ اس معیک یا مولانا اِحصرت علی فینے فرایا میں نتها را مولی کیسے ہول نم عرب ہو، انہول ستے عص كيام في صنورا قدس التُعليه وتم سيمن مي كُذي مُذي مَدِ لاهُ نعَسَبِي مَدْ لاهُ مِن آبِكا مولی ہوئے سی استحدمولی ہیں ہجب وہ جماعت جانے لگی تو ہیں اُن کے پیچھے لیکا اور میں نے

اجى بخادى شركيف كى صوريث مع صورات من السُّريكية و تم كالإكرار الله و كُنيَّة لْ سَبَّة مِن و مَدَيْنَ كذر بن بيكا بعد كراين أقت استدى ومولان كهاكريد ين يناك ارتبادة وَ لَه الْفَوْمِ مِنْ } فَالْمِدِينَ مشهوريد يوري في مين الله تعالى شائر كا ارشاد بعد والصيل بعدنا مواليرييا توك إلوالدال الدالد اور صديب وفقه كى كتاب النكاح توكتاب الادليام مع مُرسِم أورث أوة شراعية ميس برايث بنين معنوراتدين ملى الشرعليد توقم كا ارشا ومعنرن في بن مار شرخ كم متعلق أنْتَ أَخْذِ مَا وَمَدْوَلَاكَ وَارِدُ نيز بروايث منداحمدو ترمذي صرت بدبن ارقم سي حفنورا قد السليليوم كالدرارة ما يارشاه لقل لياليا مع مَن كُنْتُ مَوْلاً فَعَسَبِيٌّ مَسَوْلاً في ليني حبن لا مين موالي بواعسلى السكم مولا بين-بير مدين مقهو ليسبيء متعدد صحاب کوم السفقل کی کئی ہے۔ کوعلی فاری اس مدسیث کی تشرح ہیں نہایہ سے لکھتے ہیں کھولی کا اطلاق بہت سفیعنی برآتا ہے۔ جیسے رہا ور مالک اور شیر اور نعم لیسی احداث وال اومِ مَتَقَ لِيعِي عَلَيمُ إِذَا وَكُمِ سَنِهِ اللَّهِ وَنَهُ تَسَرِّرِ مِدْكُارٍ } اور محسب وربّاتي اور بطريسي اور بحياني اور تعليف وفيره وبغيره بهبست معنى كنوائز بين اسلخ ايك منا سهب معنى مراد "ويك بهال الله مُمَدُلاِدًا وَلَا مُؤْلَا لَكُورُ وَارِدِ مِهِوا بِهِ وَلِي رَبِ كِمِعْنَى مِينِ بِهِ الْوَرْصَةُ وَلِي مِمْ مِبَادِكَ بِر مَنْ كُنْتُ مُوْلِاً فَعَ إِنْ مُولَا ﴾ وإن جراور مردكار كي عني مين بيت ألما على قاري من إس صنعيث كاثنان وروديه لكهاب كرحصرت إرمامه بن نبرط في مصرت على كرم النُدوج، سع يدكم ويا تفاكرتم مير مرانهين بوم يرم والمصنوراة موصلى الته عليه وتم بين اس يرصفور في وارتفا وفرايا كريت كولي بول في السيح مولا بين عِلام رُخادِي في ني ولا مين المرابي علام من الله من الله من الله التي التي موامهب كذنيه مين حضوراة يرضلى التدعليه وستم كهام المباركة مين مجالفظ موالي كانتمار كرايا سبية علّام زرة في حركت بين مولى معنى سيّد منعم، مروكان عنيّ اوريدالله تعاليات ما كيامول إن سير ب- اور مقريب صنعت معنى علا وفسطلاني الماكاك أل أل أم يراناً أولى بعد للموقون سے آرہ سبے ۔ اسکے بعدعالا مرزوانی علامیسطلانی عکے کالا کی ترح کوتے ہوئے حصنور کے عه قال ماصبيحفة الاحوذي ليوريث الترزى الربيراح والنسانق والعنيا روفي الباب عن بريثية واخرج اعمد وكالبرابن عادب المرج احمد ابن اجرة من معد بن إن دقا تواخر ميا بن يتروع كالخرجر احمداه وقال القاري بعد دكر تخريج والحصل ان بذا عدمية عميس مع لامرة فير لِيُصِوَّالِهَا وَهُ وَمُواتِدًا وَ فِي وَاتِهَ لا حمد الرَّمِعِينَ مِن السِّرِيمِ اللَّهِ الْمُعلِيرِيمُ اللَّهُ اللَّهِ اللّ

يس نُوْمُ قال نيزد كُرُ تينى اليف مردار كي لئے كور موجا وكبا تواس مع استدلال كيا جا اسماس بات بركرا اگر كونى تنفس مبدى اورمولائى كھے تواسے دنہيں روكا جائے گا اسلىنے كەسسيا دت كام برج اورةك الينع انحتول بربرائي بهيداوران كه ليخسن تدبيراي ليخا وندكومبيد كما جاتاب يجب قرآن بك مين الفيّاسيّة د منا فروايا بعض الله الكيفتى الله تعالى عند مسكر بي تحف ف يُرجيها تقا كهكيبا كونى شفى مدينهمتوره بي كسكوكروه بي اسم كراين مواركه استدى كم ؟ أنهول في فرايا كوتى نهيں الع الم بخادى طفي بستے جو**از بر** مصفور كے ادمث ومَنْ سَيِّدُكُمُ سے بھی استدلال كيا ہے بواكي مدسيث كالمرابح بكوخودام بخارى فيادب المفريين ذكركباب كهصنورات دس ملى السُّوَكِيدِ وَلَم فِي بِوسِلم سِي رُحِيامَن سَبِ لُ كُمْ مُركة بَه واسرواركون بِي ؟ أنهول في عرض كب حدبن میں مصنور نے فرایا بال سیّت کُاکم عُنوُدین جَمُوج بلکر تنها ال سردار عمرو بن جموح ہے۔ بیز راذًا لَقَتَحَ ِ الْعَبْدَ سَبِّهُ فَا مُشْهُوُرِ صِرِيث بِيرِ مِمْتَعَدُو صِحَابَ كَامِ الْمُصَحِرِيث كَي اكثر كَيّا الول مُجَادِقي لِين وغبره بین مذکورسے۔نیز حضرت الر مریش کی مدریث سے بی رئ ترکیف میں صفورا قدیوں کی النّدعکیرو کم كارِنْ دَفْلَ كِيابِ كِهُ كُولَى مَعْض أَطْعِدَ دَبَّكَ وَقِيئٌ رَبِّكَ فَرَكِ لِعِيني لِيضَ ٱفَاكُررتِ كَ لفظ سے تعبیر فرکسے و بیک سیبٹدائ وسٹولائ بلکر توں کے کرمیر کسیداور میرامولی یہ تو سيداورموالي كهني كالكم صاف سوم در اس مرح معنی کرده ملی الدعایی و هم کے باک ہم پرمولانا کا لفظ بھی عبن لوگ لیب نہاری تے ممانعت کی کوئی لیل باوجود کاکٹ سے اس کار مکواب کاستان کی دائبت غزوہ آحب کے قیمت مِين الرسفيان كوجوامِ ينت مِين مِين مُريم ملى السَّعليدو للم كايرابيث والله مَوَّلَا مَا لَا مَوْلَى السَّف وارد مها ورقران باك مين مورة محرين ذيك بأجَ اللهُ مَوْلَىٰ الَّذِينَ أَمَنُواْ كَأَنَّ الْكَافِدِيْنَ كَامُولَىٰ أَهُمُ ہوا ہے لیکن اس سے غیرالتد برلفظ مولی کے طلاق کی ممالغت معلوم نہیں ہوتی ۔ بہال بھی کمال ولامیت مراد ہے کر تقیقی مولی وہی پاک ذات ہے جبیبا کرالند جل شازنے ارشا دس ایا۔ كَالْكُوْ وَرْجُهُ وَفِي اللَّهِ مِنْ وَلِيرِ قَدَ لَكِمِ مِيرٍ كُنْهِ السَّاسِ لِيَاللُّهُ كِيرُوا نَرُولَ ول سِم ذكول مددكار ا ور دوسرى جگرارشاد مع: - مَا لللهُ مَرِيَّ الْمُوْ مِنِينِينَ أور بخارى شريفٍ بين صنور كا ارشاد ب. مَنْ تَذَكَ كُلًّا وَضِيّاعًا فَأَنَا وَلِيتُ فَيها رَصْعُورا قَدْسُ لَى التُعْلِيرَ مِ فَي لِينَ آب كوول بَايَ

یت ا*رتشخص برا* نکارکیا تحاجس نے آپ ک*رمیت* دا<u>سے خطاب کیا تما جیسا کرمدست شور دیں ہے۔ اور ہی م</u> ابد داؤد جواد برگذری لیکن صنور کانکا داختال رکتها ہے کہ تعاضع نر یا کنه برآ مرایت کیا يسندزكيا بوياس بريدم يزماذ جامليت كالمتودتها ساأموج بسكاأنه دار في مبالغه وبت كيا يسانيرانهول نے كها تھاكم آب ہما ليے مرواد ہيں آب ہمالے باب ہيں آب م سفطنيات يا بہت زیادہ بڑھے ہوئے ہیں اکہ سم برجشش کرنے ہیں سے بڑھے برنے إلى آپیجفنتهالغرار ہیں پر بھی زمانہ جا ہلیت کا ایکٹ مہور مقولہ ہے کہ وہ لینے اس مردار کو ہو بڑا کہلانے والا ہوا ور بڑے بڑے بیالول میں لوگوں کو و نبوں کی مکینی ا ورکھی ہے لیر بندیا او میں کھالنا ہوا ورآب لیسے ہیں اور آپ لیسے ہیں - توان سب باتوں کے عجموعہ پر تندور نے انکیا فرطياتها كرسشيطان تم كومبالغدين زغال فسي حالا نكميح عدميث بين عنورا تدانس التدامير متم كايراً وَمَا بِنَا سِهِ النَّاسِيدُ وُلْوا وَ مَسَرَ مِي اولا وَأَوْم كاسروان و مِن حِصاورٌ كا قَالَ سِيج لینے نوائد جس کے لئے اِبْنِی هٰ اَسَیِّ کُ میرایه بیٹا سروار سے - اِسٹی حصنورا قد من المار ملی كالصربت برائم كے ؛ اسے بی ان كی قوم كو يه كہنا تُحدِّمُوْلا لیٰ سَيتدِ تُکُوْكُم كھڑے ہو جاؤلينے سرداد کے لئے اورا م بسالًا كى كتا بعض الدوم والليدار من مفرت بهل بي نديف كالصنورا قدين مي السَّريكيد وسم كرايت ي كراته خطاب كرا واردبيا ورحفرت عبدالتربن موز كرووي الله عن سَيدالدوس الله مَعَ عَلَى سَيدالدوس الدوس كالفط وارد سے ال سلمور يولالت واسى سے اور وقت لاك ہيں اس لفظ كے سواز ميں ا در بوال کا انکار کرے دہ محتاج ہے اس بات کا کرکوئی دیل فائم کرسے علاوہ اس صربیت کے ہواویر گذری اسلیتے کران میں آضالات ندکورہ ہونے کی وجہ سے اس کو دلیل نہیں بنا یا جا سکتا الحاخ ما ذکرہ - بیرتوفل ہر ہے صبیا کہ او پرجی ذکر کیا گیا کہ کمال سپادت اللہ ہی کے لئے ہے۔ لیکن رئى دىيل كېيىنېيىڭ بىرى كەرىجە ئىسەاسىكا اطلاق غېرالىنىدېر ناجا ئىز معلوم بېۋىل بېورىقراك باك يىن تضرت كيني على نبينا وعلي الصلاة والت الم كم بالسيس سَيِّدًا دَّ عَصْدُولًا كالفظ واردب م بنارى خرلفيت يرصفرت عمراكا ادفا ومنعول ميروه فرايا كرتے تلنے أبنو يعفي مبيّلاً كا وافعتى مُبيّد كا كا يَعْدِينَ بِلاَ لَا الْبِيَرِيهَ وَسِيمِ وَاللَّهِ اللَّهِ الْبِيمُ الْسِيمُ اللَّهُ وَالْمُولِيا عَسِلْمُ عَنِي شرع بخارى بي تكفته بين كرجب صنوراً قدين سلى التعليم وكم ف انصا دكر مفرت معالم بالس

سردار ہوں گا نیز بروامیت تریزی صنرت ایسعید حدرت کی صربت بھی حصور کا بیارشادکفل کیا گیا 'ہے۔ اَنَاسَتِهُ وَلَيْادَمَ يَوْمَ الْقِيلَةِ وَلِا فَنَسَدَ كُمِين قيامت كون اولاد وم كالمرداد إول كا اوركونى فيزكى بات نهيج صفورك اس باك ارتها وكالمطلب بوالوداؤد شراهيت كى روايت بي كذرا وه كمال ميادت تمرا وسيد عبيها كرنجارى نترليب مير صفرت الإرتئريرة سيتضور كايراكيث ذنقل كيا كياسيكم مسكين و انهي سي الكراك ايك دو دولقم در بدر الإراكيرات بول بأم سكيد و و بي كريك نہ وسعت ہونہ لوگول معے سوال کرے اطریح سلم شرایت میں عنرے بعد اللہ بن سعوفہ کی رہ ایت سے متصنور كايداريتنا فقل كياسي كرتم بيجيا لمسافي الأكس كوسهجيت زوالعبني وه دينوان بو دوسرم كو زير كرفيها صعانية فيعون كبايارسول التدا أكر جمعة مبرب كوكوئي دوسرا يجماط نه يح يعضور فرالي بهان منہیں ملکے پیچیا السالی الدائدینی کہنوان ہو ، ہے ہوغضتہ کے وقت میں اینطینس پر قالمر کی تے۔ اسی حدیث پاک میں حضور کا ریسوال بھی نقل کیا گیا کنم رقوب الینی لاولد کس کو کہتے : و ب صحار من اسف عرض کب کم ح<u>س کے اولاد نہ ہو صنور نے فرما! ب</u>ہلا ولد نہیں بکہلا ولیدوہ ہے *س نے سی تھیو*تی اولاد کو ذخیرُواخر ز بنا یا ہورلینی اسکے ہی عصوم کتے کی ون نہ ہوتی ہو) ابنا ہر سے کہ جو کی ہیں بھیک مانگ ہواسکے مسكيدي كهناكون ناجآ نزكه إنسي كالمهاطي جو بهلإان ان لوكول كو يجعام دسيت بهوسكين لينت غضه براسكو ی بونر ہووہ تو بہرطال ہیلوان ہی کہلائے گا۔ اُس حے سے الوطوّ وشرلیٹ بیں ایم صحابی کا قبصتہ نقل كياب كراتهول في حضورا قدس ملى التنديد و تم ك بشت مبارك پر مېرنبوت كوكريد درخواست كي تفي كم م ب كى نينت مُبارك بريبر رجواً بمرا بواگر شت ميم مجھ و كھلائيے كريس اسكا علاج كروں كيونكم ميں طبيب بهول جعنوم في في علبيب نوالتُرتعا كانتان مي بيب ن في أكرب إكباالي خرالقصيد انظ سب كراس مدين باك سع عالجيل كطبيب كباكون حرام كرف كا بكد صاحب معت وريك بيد التدكة الول يسطيب نهي سداور المطرح سداحاديث بي ببت كترث سدير مضمون ملے گاکر صنورا قدیم مل الترعليه وسلم في اليسمواقع بس كمال كاعتبار سي في فرائى سب متعنیقت کیفی منہیں۔علّا مریخاوی فرانے ہیں کعلّا مرعبالدین صاحی<mark>قا موسی نے ک</mark>ھا ہے جب کا خلا يب كربهت مع لوك الله عَرْصَلْ على سيت بِهِ مَا تَعْتَمْ بِهِ مُعِينَ اللهُ مِن مِن بِهِ وَهُ يرن كت إي كرنماز مين تونلام بيم كرند كهنا چاجتے، نماز كے ملاوه مين عنورا قد م ملى الترظير و لم في

صلی النَّدعلیہ و کم کے پاک کا اُنے بر درود نہ بڑتھنے والانجیل سے نیا کم ہنے بریخبت ہے ۔ اُن نے حصنور کی اور مفرت جریاع کی طریت ملاکت کی بدر زماین بین وغیره وغیره سان کی نیا بیاز من ماید كاند نهت ب كرجب معين كريم ميال التعليد وتم كانم الى آن ال قست مرمزيه درو ديميمنا واجبيع منافظان حجر كفتح الباري مين أن مي دس مذمب أعل كف بيل وراد بزالمه كبير زباده بحدث فعلى المركز كري كالتي الما المحالية الما الما الما الماع الله الماع الله الماع الله الماع الله الماء لر مراس المان پر عمر جدیس كم سے م ايم رتب بيره نا فرعن با اور استے ابعد الى استاد در سنے ۔ خود منفیہ کے ال بھی اس میں دکو قول ہیں ۔ ام طحاوی وغیرہ کی رائے یہ ہے کہ جب ہی بنی کمیدیم سلى التُنْظِيدُوهم كاناً مَا مَى آئے تو درو دُنزلیف پُڑننا واجب ہے ان کہ وایات کی سب بر جوتبسر فی فسل میں گذریں۔ ام کونی وغیرہ کی رائے یہ سے کہ فرض کا در سرایک ہی مرتبر سے ور مرمر تنبر استحیاب کا در حرسے۔ عَدُوم النبئ كريصلى السُّعليه وتم كے نام نامی كرسانھ تتر وع مُیں سے بدنا م كالفظ برُّها دیں سحبہ ہے. در مختار میں کھا ہے کرمبیّدنا کا بڑھا دیبا ستھیتے ۔ اس لئے کہ اسی چیز کی زیادتی جو وا تعربیں ہو وهين دسيم حبيساكرون شافعي وغير في الماسيد الديني تريم ملى التعليدوم كاستدوا مونا اكيب امر وافعى بعد المبدّ المسك برها في أرث كال كى إن نهي - بلكا دب بهي بوليك بعين لوگلس سے منع کرتے ہیں غالباً ان کوابوداؤ دُنرلین کی ایب مربیث سے استنباہ ہور ہا ہیں۔ الوداد وتشريف مين ابك صحابي الوط ويئ سے يفتل كباليا ہے كمين الك في ندك سائق حضور كي للرمست بين حاضر بهوا ميم في حضور مصيح وفن كى النت سيتين كا المب بها المدر وارابي يعفنوا قدس صلىالتُّرْعِلِيرُو تَم نِيهِ فُولِ يَالْتَيِّبِةُ اللهُ مُعِبَّتِي حَتَيْقِي سَبِيدِ تَوَالتُّنْسِي سِيطٍ وربيارتُ دعا لي بالحل جبحج میں گفتین تقیقی سبا دن اور کمال سیادن الندائی کے لئے بیے لیکن اس کا طلب برنہیں ہے کہ معنورك نام برسيدنا كالبرها كالمائزية بالخصوص جبكة وحصورا قدم مى التعليه وتم كاباك رشاد النَّاس يَوْ كَالْعَبْلاتِ الحديث مِن اوكول من سروار بول كا قيامت كون واور دومرى عدبيث يس مُ كُن وَالْيَت سَفَقَل كِيابِ إِنَا مَنِيَّ لَهُ وَلَهِ الْفِيلِيْ فَي مِن قِيامِت كَوْن اولاد كادم كا

قلبي فالانتخابية بميدق بيط وراسكا وقات لات كالمخرى رصتدا وداسك كسباب بركم كم صلی انتاع کیرتر تم بر درود مجینجنا - ا ورهبی تعدد احاد بیت میں بیضمون ایا ہے کردی کی رہی ہے ۔ اسلی انتاع کیرتر تم بر درود مجینجنا - ا ورهبی تعدد احاد بیت میں بیضمون ایا ہے کردی کی رہی ہے ۔ كر صنور بردرود نزييج يصرت عبدالله بن او في فرات بين كراكب ربر صنور باسر نترب لائے اور توں ارسٹ وفرایا کہ جس تفو کو کوئی حاجت التد تعالی شانز سے پاکسی بندیے سے بیش المجامة نواس كريا ببيني كراجي طرح ومنوكر ساور ووكعت نماز برشت بيرا بتدتبل شاز برحمد ثنا كريه ورنبي كريم ملى التُرعليه وسلم بر درو د بي المرير بردعا برايض : -لآ إله إلاً الله الْحَالِيمُ الْحَوِيْمُ مُعْمَانَ ىنېيى كونىمعبودىجزالىتەك<u>ىيۇ بۇسى</u>تىلموالاا در اللُّهُ دَبِ الْعَرْشِ الْعَظِيثِمِ وَالْمَهُ ثُلُهُ بطرے كرم والا سے رہز يہيے پاك سے -الله دُتِ الْعُلَمِيْنَ أَسْتُلُكُ مُوْجِبَاْتِ رَحْمَتِكَ بورب عوش عظيم كاتمام تعريفير المدين كيلن وَعَنَّا اِيْرَمَنْفِوَ تِكْ وَالْفَنِيمُ لَهُ مِنْ عُيلًا ہیں جورب مصارے جانوں کا اسالند میں تجہ سے سوال کرامهول ان چیزول کا جونیری رحمت که بِرِقَ السَّلَامَةُ مَ حُدِّرَةُ نُدِيمً لِاتَدَاعُ لِي ذُنْيًا واحبب كرنيه والى مهون اورمانكتا مهول تيرى مغفر إلَّا غَفَوْتَهُ وَلَاهَمَّا إِلَّا فَرَّعِبَتَهُ وَلِآحِنَاجِمَّةً کی مؤکدات کورلینی السے عمال کرمن سے تیری هِيُ لُكَ رِضًا إِلَّا قَضَيْتُ صَا يَأَ ٱوْحَمَا لِرَحِمِيْنَ -معفرت منروری موجائے) اور مانگتا ہول حقید بہری سے اور سائنتی ہرگناہ سے سیے گئے کوئی الیا گناہ نه چھوٹ پنے جب آپ مغفرن نیکر دیں اور نرکونی ایسان کروغرجس کو توزاکل نرکرفسے اور نرکوئی اسی ماجست جوتیری من کے واقع ہو اور تو اسکو پُورا زکر جے لیے ارحم الراحمیس گ چوتیجی فصر فوالمنتفرقة تحيان إس رسائے جمہورعلیا رکے نزدیک رود تنرلیف کا کم سے کم عمریس ایک مرتب پیڑھنا فرمن ہے۔ لعن علمار نے اس پراجماع بھیفتل کیا ہے کیکن تیسر فی مسل میں ہودعیدیں ان مضمون کی کندی ہوکہ صنوبید

ابن سود اسنفل کیا گیا ہے کہ حبب کوئی شخص التّر سے کوئی چیز و تکننے کا الادہ کریے نواس میا تیا كه اوّلاً الله تعالى كيم وتناكيها تقابتدا كرب البي هم وشنا جواسي شا إن تنان بمبسر نبى كريم لى النونكيرة تم ير درود بينج اور اسكے لعد دعا مانگے ليرا فرب بيسبے كه وه كامياب م ا در مقصد کو بہنچے کا حضرت عبدالله بن البرائي مستحفور کا يارت افقل کيا گيا ہے کہ بما يترب دي کي ماي رُكُ لِيْنَ إِلِي بِهِ إِلَى اللهِ كَالِبِ لِهِ اللهِ كَالِبِ لِيَالِيدُ لَا لَهِ اللهِ المِلْ المِلمُ بعد دُعَا كُرِيهِ كُا تُوانُّلُ كُدُعَافِيول كَي مِلْ يَرْقَى جِهْرِتِ النِّرِيْنِ سِيمِي حضورٌ كايرارِت دِلقل كِياً بلهم كرم روعازكي ربتي سب يهان مك كرحندوا فذنص لى التعلييو تم يردو و بحيج يحضرت على كرم الندوي سيحفنور كايرازت دنقل كياكباب يح كمتمها رامجه برورو ديرهنا تمها ري دُعاوي كرحفا نلت كزيرالا تمهاك دب كى رضا كالبعب بعد يحضرت عرف فرات بين مجع يرتبا ياكبا بد كردعام اسالار زمين كدوميان علق ربتى سے أو برنہ بن عرصنى بهال كركے سعندوا قدس ملى التعطير وسلم برس درود پٹر ھے۔ ایک دکسسری صدمیت ہیں میضمون ان الفاظ سے دکر کیا گیاہے کر دُعار اسمان پر تہنیفے سے رکی رہی ہے اور کوئی دعا اسمان کے اس و فت کے بہیں پہنچیتی حبب کے محصنور پر درو د نه جیجاجائے بحب صفور بر دروو مجیجاجا ناس منتب وہ اسمان پر جہنچیتی سبے محضرت عبدالبند بن عبائن سينفل كيا كيا ميرجب تورعا ما تكاكرے تو اپني دُعار مين صنور پر درود مجرست مل كيم اسكت كر مفنوا قد السلطان التدعليه والمراقة من المرائد المرائد على المرائد على المرائد بعيد ہے کہ وہ کچھ کو قبول کرے اور کچھ کو رو کو قسے میصن کی استعفورا قد م ملی المتعلیم و کم كايارشا دُفال كرت إلى كول دعالمين بنهي مبيك محب مايدا ورالت كدورميان عجاب نه بوي يهانتك كرمصنورا قدين التدعليروتم بردو وبيج يبن وه الساكرا سعة وه برده بيرط بالم ا وروه دُعامل اجابت مین اخل برجاتی سید ورزار الا دی جاتی سید - ابن عطا کی کیتے ہیں کو عا کے لئے کچھار کان ہیں اور کچھ پُر ہیں اکچھ اسباب ہیں اور کچھاو قات ہیں - اگرار کان کے موانق الوتى سبعة تورعا قرى موتى سبعا وربكرول كمعموا فق موتى سبعة تواسان برازم بالتبيع اورا گراینے او تات کے موافق ہوتی ہے تو فائر ہوتی سے۔ اور اسباب کے ممافق ہوتی ہے تو كامباب مونى معد موعار كال صفور قلب، رِقَمت، عاجزى بخشوع اور التدكيب الق

نے ارشا دفر مایا او نمازی حلدی کردی ہے عَبِينَ اَيُّهُ الهُمَرِلَىٰ فيا وَاصَلَّيْتَ فَعَمُدُتَ نماز يرجع تواول الند توالندجل مثازكي فَاحْمَدِ إِللَّهُ بِمُأْهُ وَاللَّهُ عِلْكُ كُنَّ لُكُمَّ اللَّهُ عِلْكَ لُكُنَّكُمْ جیساکه امکی شان کے مناسبے، بی^{رم}ید ادْعُهُ قَالَ تُحَرِّمَتُ لَيْجُلُ الْحَدُ بَعِثَ لَا ذَاكَ درود پره مجروی مانگ سینزت فننال نَحَيِدَ اللَّهُ وَصَلَّىٰ عَلَى الشَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ الى بيراكيك ورساحب كيّة أنهول فيا كستكمة فقال له السبي عصك كالله عكية وسلم النبيط نشان كي حمد كي ورصنورا قديق لي ال اَيْحَا الْمُصَيِّلَىٰ اُوْعُ تَجْتَبُ دِولُولُا السَّعَانِ يَ بردرود بجيج حصنور نيان مساحب بدارة ردى ابوداؤدوا لنَّسَأَقُ منوع كذا في السشكوة فرالي الے نمازي اب دعاكر كه تيري دعا مقبول أ ف: - يم عنمون مجي بكثرت وويات مين ذكركيا كياسه علامهناوي كميت بين كددووش ليب وعا آول مین دمیان میں اور اخیر میں ہونا چا میتے علما سفے اسکے استحیاب پر اتفاق نقل کیا ہے کہ ا كى ابتدار الله تنعاك الله الله كى عمدوننت رجير صنورا قديس كى للنوليسة لم بردارد سع بوني جا اورا اللي الله الله يرضم اونا بالميني - الليشي كمن إلى كرمب توالترسي وعاركرے أو بملك كالتعابيد التعام كريميس حصنور بر درود بحيج اور درود سندليت كودنا مركاول إن وتماسك يت ا من المراد المراد المراد و المراد و المراد و المراد المراد و المراد و المراد و المراد و المراد و المراد و الم المراد و ال . أن كى بير سية توسنعا بالدعوات بنے گا اور تيمے اور اسكے درميان سيے سجاب اسھ جائے " صَلَى اللهُ عَلَيْتِ وَسَسَلَمَ سَرَايًا كَنِ يُؤْكِفِ وَالصَرِينَ جَا بِرُخْ مِصْورا قَدِيمَ لَى الشّعليه وسلم كاأر نقل ميت بين معجد كوسواد ك ببال كاطرح زبنا قرصما بن في من يا يا رسول النداسوارك ے کیا طاب ہے صنور نے فرایا کہ سا فرائیج احبت سے فراغنت پر برتن میں پا فی ڈالٹا ہے۔ ے بدرے واگر بینے کی یا وضو کی ضرورت ہوتی ہے تر بیتیا ہے یا وضو کرتا ہے ورنر پیدیا میتا مهراینی ونا کے آول میں بمبر کھا کرو، وسط میں بھی، آخر میں کمبی علامر سخاوی کہتے ہیں کرمسا کے پیایہ سے تراویہ معے کرمسا فراہیٹ بیالہ مواری کے پیچے لٹ کا یاکر تاسعے مطلب یہ سے کہ وَمَا يَقِ مِنْ اللَّهِ اللَّه سوارين پالركو بيجي لشكا دبتاب نيني مجها ابني دعا بيرسب سعاخيرين نروال دوين

دِن ایک فی بال اُدگی میرالند کو انتیار ہے عَلَيْهِمْ مِنَ اللهِ تِرُنَّا يَوْمُ الْقِيلَ مَرِفَكِ أَنْ کران کومعات کرشے یا عذاب دے م شَاءَعَةبُهُ مُوانَ شَاءَعَفَ رَلَهُم رواه احكة فأبودا ودوغيرهما بسطه السناوي ف: - ايك ادر مرسيف بين صرت إدبريرة من سدرالفاظ لقل كير كية بين كريرة ومرسيال میں بیٹنتی ہے پھروہ الندکے وکراورنبی بر دور دسے پہلے کبس برناست کردیں توان برتیامت المسترت بسيد كى-اوراكي مربية بين النالفاظ مستقل كباكيا بسيدكر بوقوم كسري بالميثني سيحاور المعلس مين صنور بير وروونه وقو ومحلس ان بروبال وقي سبع مصرت الداما مرز سے جی صفورا قارض کی اللہ علیہ رستم کا بیارشا دفعل کیا گیا ہے کہ اوگ کسری عملس میں بازیجی رہے ہے۔ الندك ذكرا ورصنورا قدمضلى الندعلية وتم بردرود سي بهلم في كفري بول تووي بن قيامت کے دن وہال سے مصفرت ابوسیدین روخ سلیمی مصنورا قدمت کی التّدعائیہ و تم کا یہ ارست دفقل كياكياب بي كر جواول كسرى كبس مينيني إوروة صنورا قدس ملى المتد كليدوس تم برمر درود سن يها مبلس برخانست کوین نوان کوحسرت بوگ جا بہے وہ ستنت ہی میں الیف اعمال کی وجہ میے) د انل بوباین بوجراس زاب کے سب کووہ دئیمیں گلعبنی اگروہ ابینے وسی میں کا وجہ سے سجننت میں دخل ہو بھی جائیں نب بھی ان کو درو د شراجیت کا تواب و میکھ کر اس کی صبرت ہوگی کم بهم نيه المحلس الدود وكيول منه بزُرَينا تقا يتصنرت جا برمن مسيحه فورا قد من مل الشيعليرو في كارشا و نال كياكيا بعد كرجب الكرس عليس معليس مع فيرالتدك ذكرا ورصنورسلى الترعليدوسلم برمردرود كرافخين والساجي عبساكس مطير بوتر مروار جانور برست انتقع بول عنى اسى كندكى محسوس بوكي جينيكى الرح بوت جانورك إس بيكر دماغ الرجا أسهر يت يأنت صرت وسكمة دائماً أبكا عَلَى جَيْبِكَ خَيْرِاكَ إِنَّا إِنَّ كُلِّهِمِ (۵) عَنْ فَعَالَهُ بِي عَبِيثِ إِنَّ قَالَ بَيْنَكُمْ ش من من الرخ فراتے ہیں ایک مرتبر حضورا قد دسول الله صكى الله عكية في وستكم وَاعِدُ صلى التُرَعِيْرِدُكُمْ تَسْرُلِيتُ فَرَا كُفِّيَّ الْكِيصِاحِب إذْ دَخَلَ رَجُبُلُ نَصَلُ فَقَالَ ٱللهُ مَا يَغُورُنَ وخل بوست اوزنماز بمرحى بيمرا لتهم اغف رلي كَانْخَهُنِى نَقَالَ رَسُولُ اللهُ صَلَّوِلِيْكُ عَلَيْرِوسَكَمْ

وارحمنى كحدمها نقرة دعار كي بيصندا قدم لما كالمعلاد

الكيم ترميحننور عليلصلاة والتلام كي ضربت بيطا شربه واحفتور فيصحا برض بسفرايا بين تم كو مىپ سىے زيادہ تجبيل ومي تنا دُل بھىجار بنے خوش كيا ضرور بحصنور نے فرما ! كرم نتیحض كے سامنے مبرا ذکر کیا جافیے اور وہ مجھ بردرود نہیںجے وتفیض سب سے زادہ نجیل ہے۔ على حَبِيْدِكَ خَيْدِ الْفَ أَنْ كُلِّهِم يَأْرَبِ صَلِّ وَسَلِّمْ وَالْمِمَّا أَبُدُا تتحصنورا قدين سلى التدعليه وتتم كارثنا وسبعكم رس) عَنْ قَتَادَةً مُرْسَدًا لَا قَالَ زَسْوِلُ اللَّهِ صَلِّحَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَعَاءَ إِنَّ أَذْ حُدُّ یہ بات الم ہے کرسی آدمی کے می*ا منے می*اذکہ کیا جائے اور وہ مجھے بر درُود نریسے ﷺ عِنْدَ دَجُيلِ فَلَا يُصَلِّنْ عَلَيْصِتَكَى اللهُ عَلَيْءِ وَسَلَّمَ آخرجه النمبرى وروانه نقأت قاله العناوى ف: - يقيناً أن يحف كظم من كباتردد بع جنبي كمي صلى التدعليرو لم كالنفاصانات بربهي ُنبئ كريم صلى التدعلييرو تم پروزُود نه پڙھ يحضرت گنگونهي فدس سرؤ کي سوانج عمري تذكرُ والشيد میں اٹھا ہے کہ صفرت عموماً متوسلین کو درو ڈٹرلیف ٹرھنے کی تعلیم فرماتے تھے کہ کم سے کم تین ہو ہم روزانہ بڑھاجائے اورا تنا نہ ہوںکے توا کیٹ بیٹے میں تو کمی نہونی چا بہتے ہے۔ كه جناب رسول النصلى النُّدع ليه مُنكُم كابهت طِلاصان سِيم يَرْرُود بِيعِينِي بِير دُرُود بِيعِينِي لهم عَل بو ته بری بیم و آنی کی بات سیے م^ا درود *شراعیت میں ز*یادہ ترکیب ندوہ نھا جونماز میں پڑھاجا نا ہے اور اُسکے بعدوہ الفا ظرصلوۃ وسلام ہواحا دیث میں منقول ہیں۔ باقی دوسرال کے مؤلفہ ورودناج لکھی وغیر وعموماً ایپ کولیٹ نتر تھے بلکر بعض الفاظ کو دوسے معنی کاموہم ہونے کے مهدب خلاف تشرع فراوينت تق علآ دبسفا وأكأ فراتي بي كرحفاسي تمراد بتروصله كالمجلود كبي ادرطبیبیت کی عنی اورنبی کریم ملی التدعلبروسلم سے دوری برهمی اطلاق کیا جا تا بہے ۔سے كاربة صرت وسرتمة دارسا أبكا علاجيتيك خفيرالخناق كلوم مصرت الومر يرة مصورا قدس السطيروم رم ، عَنْ أَبِنْ هُ رَيْرَةً عَنِ السِّرِيِّ مَلَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا جَلَنَ قَوْمٌ عَبُلِكً ارشا دُفقُل کرتے ہیں جو قدم کہی علی میں بلیقے اورائل على مي الشركا ذكر اورائسكے نبی بر كَمْ يَنْ كُرُو إِللَّهُ تَمَا لَى فِيهِ وَكَمْرُيُهِ مَنْ كُواعَلَى تَبِيتِهِمُ مِسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهِ السَّانَ ور و رنہ ہو نوٹیاس ان بر نیامت کے

فكمريص فأزواه النسائي والبخارى فالأريخه مجيل سے در شخص سے رسامنے میراد کرکیا ہا۔ والترمذى وغيره كؤبسط طوقه السناوى اوروه مجم بردرود نهيم " ف: ملامهناوي شفي ايها نتعرتقل كيا بيد مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْدِ إِنْ ذُكِوَ الشَّدُ فَهُوَالْبَخِيتُ لُ وَزِدَهُ وَصُفَ جَبَانِ ترجمه:" بونتخص صنوراً قدم مل التُرعكية ولم برورُو د نهيجية بن فنت كيت فيركم إك م وكو کیاجارا ہو اہیں وہ کیگا کخیل ہے اور اتنا انسا فرکر اس بیرکہ و منزدل نا مرد تھی ہے تا. صديب بالاكافهرن في بهت سي احاديث بير بهت سيصي برم سي نقل كياكها سي علامهنجا وكالمشيض في مصرت كى روابيت مصحصنورا قد تنسل المدنيايه وتلم كايدارشا دلقل كيا ہے كرادى كيتخل كمه لتقريد كافي بيدكرميل ذكر السكة ما مينه كبياجا تساوروه فيجد برورو ولينجيبير حنزت المحمد ين مستجى منعور كا بدانشاد قال كباليا سي تغيل و ينحن سب كرس كيزما منع أيا ذكر ہوا وروم مجو پر دور دنہ بھیجے یعصرت او ہر رہ کی صربیت سے دیشنمون تقل کیا گیا ہے کہ مل اور بَدِلِبَغِيل سِبِ وَتَهْخُنْسِ جِسِ كِسَامِنْ مِبِلَوْ كُركِياجا <u>فس</u>ے اوروہ مجھ پر دروہ زبھیجے سے مضربت النوا سي المحتفور كايرار القال كيالكياب كروة تخص تخيل به كرجيك ساحف ميرا وكركياجا و ا وروه مجد بر ورود زبیجے -اور ایک حدمیث میں یہ الفا ظافقل کئے گئے ہیں کہ ہیں کم کوسم کے لیوں سے زیادہ تنبیل تبا وُل میں تہ ہیں لوگوں میں سب سے زیادہ عاجز تباؤں، ویخف سیے میں کے سامنغ ميرا ذكركباكبا بهوهيب روه مجوه برورود نربيسج يحضرت عاكنته وسيسه ايكست فتنقل كياكيا ہے جس کے انیر میں صنور کا بازنیا دہے کہ ہلاکہ سے اسٹیفس کے لئے ہو مجھے فیامت ہیں زویکھے معزت عالَشْرُ في المروه كون تخف بدير بواب كي زيادت نركري بحصنور في فرما إبخيل محضرت عائشة كالشاري كيابخيل كون بتصنور نيه فرمايا جوميرا فالم شنشة اور دور وزبهيهي يحضرت حارات سے بھی صنورا قدر مسلی اللہ علیہ و کم کا دارشا دُقل کیا گیا میں او می کے نتیل کے لئتے یہ کا فی بے کر جسب میرا ذکراس کے باس کیاجا فیتے اوروہ ٹھ بر درود مذیصیحے برصورت ص لعمری ا کی روابیت سے بی صفور کا بارشا و نقل کیا گیاہے کہ وی کے بخل کے لیتے ہی کا فی ہے کہ بیس اس كرمامني ذكركيا جادّ ل اور وه مجمع بر درو دنزيج يحضرت الو درغفاري أكبت إل يس

أتمل أنتن ب يتضرن لبن عبائل مسيمي يمنبوالأنصة لقل كيا كيا ميا واسمين اور سخنت الفاظ بی جندار نے فرا ایجیریل میر میاس کے تعے اور اُنہوں نے یُوں کا کرجس تحف کے سامنے ایک ذكر كيا بالناوروه آب برورود ربيهج وهبتم مين أقل بو كالتد تعالي كالكرك ا درائ فلمياميد كروريس في كها أين المطرح والدين اور دمهنان كي قندين عمي نقل كيا -« منه بت ابوذر و منرت بريد اور صرت ابوم ريره ونبي التعنهم سخيمي ان منامين كي روايتين ذکر کی گئی ہیں بیصنے بنے ابو سریراہ کی ایست میں بھی بیراضا فد سیسے کے سرم تندیا می مجد سے حضر جبریاع نے کہا کہ کردا مین میں بیر میں نے امین کہا <u>محضرت جا برین سمرہ م</u>نسے بھی میضمو^{ن نقل} كيا كياب، نيزعبدالله بن الحادث من مسيني يرحد ميث نقل كي كمي سيم أن من بدوعا وقد و فعر سے اس یں ایت دسے کہ س کے سامنے آب کا ذکر کیا گیا ہوا ور اس نے درود نہ پڑھا ہو النّد تعالیٰ اس کو ہلاک کر ہے بیھر بلاک کرے بیر صرف جا بران نے ایکنے وسری حدیث میں صناور صلى المدعكية وتم كايارشا وتقل كياسي كرس كرسامن ميرا ذكركيا جائية اوروه مجلا برورود ن بهیجه وه بیخب سے اور بھی اس مم کی وئیدیں کٹرت سے ذکر کی آئی ہیں اعلام سے ادای نے ان وعبدول کو جنبی کریم صلی النّدعلیہ وسلّم کے ذکر مبادک کے وقت وروو و تر لیف من بڑھنے بروارد ادن این مخت الفاظ میں جمع کیا ہے وہ کہنے این کالیستے ف پر الکت کی مددعارہے ورشقادت کے عال ہونے کی خرہے۔ نیز جنّت کا راست مجول طبنے کی اور جہتم میں واخل مونے کی اور بیک و مشخص ظالم مباور بیکرو است زادہ تخیل مباورسی مبلس میں صفوراند صلى الشرعكيدة لم برورو وشرايف مربرها جائة إس كه باره مين كم طرح كى دعيد مين ذكركى الي - اوريه كرستخص صنولا قد سوس لالترعليدوتم برور و در بيره ها الله عليه وقل المالي ادر بر كر صفورا قد س ما للرعكيرو تم مع بيم والوركى زيارت ندكر سيح كا -اسيح لعدع للدرخاراً فيهال سيمعناين كى دوايات ذكر كى إي **ڡؙڶڮؚؽؽڮػؘڋڔٳڷ**ڬڵٙؾػؙێؚؖڡؚۻ كادَتِ مسَلِّ وَسَلِّمُ وَالْمَا الْبَا الْبَدُا تتحفزت على كرم النذوبهم مصطفنورا قدمس رم) عَنْ عَلِنَّا عَنِ السَّبِيِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ صلی السّطیر بستم کا یارشا دُقل کیا گیا ہے کہ وَسَلَّمَةُ قَالَ الْغِينِكُ مَنْ وَكِهِ وَتُعُونُكُ

حضرت مالک بن حویرت مسیح کایک وایت نقل کی ہے و فرط تے میں کرنبی کر زمان نہ بہتے اكيب مرتميرمنير برريط مصحب بيلے درج برقدم رکھا توفرايا آمين، بيردؤ سے درتبہ برتدم رہی زن و أبين بهرتيسرك برقدم دكها توفرا يا آبين مجرارتنا وفرايا كرميرك إس بحرول أف تحاز زراف الما الع محد رصی النه علیه وهم) جوشف و منان کو با و سے اور اسکی معقرت مزی مبانے اللہ کے اللہ کے معالم کے اللہ کا سے اللہ کا کہ اللہ کا کہ کا اللہ کا کہ کا اللہ کا اللہ کا کہ کا کہ کا کہ کا اللہ کا کہ ک ا الملك كرم يس في كما أين اوروة تفي كتب في مال باب إلى ان من الميك كا زمانه إلى ورا مجی جہم میں افل ہوگیا ہولیتی ال کی نارہنی کی وجرسے) اللہ اسکو بالک کرے یں نے کہا امین اور نیس کے سامنے کی کا دکرمیا رک آفیدا وروہ دروونر پڑے انڈر کسے دلاک کے میں نے کہا امین مصرت انس ونسی اللہ تعالی عنہ سے بھی مرضمون عل کیا گیا ہے وہ ادشا دفر مانے ہیں كنبى كريم المالت عليه وستم منبر كاكيب ورسير برائي في اور فرايا أين بجرور مدرج برح فرد كر فرمايا آمین ، چرتیسے برحط طرکو فرایا آمین صحابہ نے عرض کیا بارسول الندا آپ نے آمین کس است بر فرائی تنی بصنور نے فرا کرمیر باس بھرل آئے نے اور انہوں نے کہا زوین بر) اک رکڑے و معنور حسن في ليضوالدين يا أن مي سے ايك كاز مان بايا بهوا ور أنبون في اكس وستنت مين وافل مرايا بوس نے کہا آين-اور ناك ركراك و فض راين دليل مو احس في وصفال كامبينيا يا ادراس کی معفرت نر کی گئی ہو ایں نے کہا آئین اور ناک رکھے سے وہ خص حیں کے سامنے آہے کا وكركياعا بحاوروه أب بردود زيسي بي في الما أين-

أنخباب أح بمعركة دن الإلورسسي لات إلى أنَّه نبيرُوا آنوار كو يتمع است كو و تنبيح شام أورسب مدك. داخل مونے میں اور نکلنے میں اور صنورا قدم سی التیاب رستم کی قبرالمرکی زیارت کے وقت اور مدغا ، وہ يرجمعه وغيره كي خطبه من اذال كي واب كي بيال وركبير كو قت اور دعا ما نكف ك تروع من مي یں اورا نیر میں اور دعار قنوت کے بعداور لبتیا سے زاغت کے بعداورا بتا ع اورا فتراق کیے وقت، وبنو کے وقت اکان کے بحنے کے وقت اورسی تیز کے بھول جانے کے وقت : وظ کے وقت علوم کی اش عمت کے وفت، حدمیث کی قرارت کے انبنال میں اورانتہا میں استفتار اور فتون كأتمابت كوقت اورم صنف ورثير صفي تيها في الحرك لمن اورخ بلبب كه لنا ور منگئی کرنے والے کے لئے ، اپنا نکاح کرنے والے کے لتے ، دوسرے کا نکاح کرنے الے کے لئے اور ببالول میں اور ایم امود کے ترویع کے وقت اور حضورا قدیم ملی التہ علیہ دیتم کا یاک نام لیسنے پیشنے إلكففك وقبت أورسات اوقات مين درو وتزلف يشهفنا مكروه سب طبحيت كيو تبن ا بِنْ البِّهِ إِنْ اللَّهِ مِنْ وَمِن بِهِ مِنْ مُنْ مِنْ مِنْ كُلِّي اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ ال سنجانور کے ذرجے کرنے کے وقت چھینک کے دفت - اسٹرے قرآن اِک کی قرارت کے درمیان ين اگر معنورا ندم ملى السُّعكيرو مم كا پاكنام آت تو درميان اين درود تمريب نه پارت اه بيؤهى نفىل كاداب متفرقر كي عظ برنيمي اسك متعلق العض لعض مال ارس الى م تيشريضل ان العاديث بيان مير حن مين كيم على الدعابسة وسلم بر درودنه برهنكى وعيدين وادبوتي إي محضرت كعب بن عرة كهته بين كهاكي مرتبير الاعن ككيب بنوعجست وتأميخال مال كصنوك اللاصتكى الله عكيث ووستستكمتر نبئ كريم لى التعليه وتلم فرايا كدمتبرك قريب أنحفن والبن بكر فحنض فأن كمتنا اوتعنى موجا ومهم لوگ حافر بورگئے حب صفور نے متیر وَرُورَنَّهُ قَالَ أُمِينَ ثُكُمَّ ارْتَكَنَّ الشَّايِينَ ا محمر يبلي ورج برتدم مبارك ركفاتو فرمايا كايين نَقَالُ المِينَ ثُمَّرًا لِنَعَى الثَّالِثَ مَنَقَالُ المِينَ مجيية وسي برقدم ركها توجهر تسسرايا أيين

ار زئ كرنے كے وقت اور تجارت كے وقت اور وسيّت كے تعفے كے وقت اكارَح كے خطیمیں دن کے اوّل آخریں پسو کے وقت اور مقرکے وقت اور مواز رہر ہر موار ہے کے وقت اورجس کو نیمنکد کم آتی ہواسکے لئے اور بازآر جانے کے وقت دعوت میں بانے کے وفن اور گھرسین فل ہونے کے وقت اور رما کے شرع کرنے کرنے کے وقت و رہیم اللہ کے بدا ورغم کے وقت بے تینی کے وقت سختیوں کے وقت او فقر کی مالت میں اور ڈوینے نے . من نع بر اور طاعون کے زماز میں اور دُعا کے اقال ورا تھے وردر مہان میں کا آن بجنے کے وقت یا وال سونے کے وفت جیلینک آنے کے وقت اور سی چیز کو رکھ کر کھیول جانے کے دقت ادر سی دیز کے انچھا گلینے کے نقت او مولی کمانے کے وقت 'درگدھے کے اپنے کے وقت اور گنآ ہ سے تو ہے وقت او جب صنرو تاہل بیش آویں' و سرحال ہیں اور مشعض کے لئے جس کر کچھ تہمت مگائی آئی ہو اور وہ اس سے بری ہو ور ووکستوں سے ملافات کے وقت اومجہ مع کے اجتماع کے وقت اوراً ان کے علیتی و ہونے کے وقت اور قراس باک کے ختم کے وقت ورفران باک کے محقظ کرنے کی دُعاریں اور مجلس سے نظفے کے وقت اور سرانتیجگہ میں جہال الندکے ذکر کے لینے اجتماع کیاجاتا ہوا ور سر کلام کے فتناح میں ورجیسے صنورا قد مصلی الشطلیہ وقع کا دکر مبارک ہو۔ عِلْم کی انتفاعت کے وقت صریت یاک كى قرارت كے وقت فتونى اور وغمظ كے وفت اورجب حضور اقدين الترعليه وستم كا م مبارک لکھا جائے۔ علامهاوی فی اوقات مخصوصہ اب ایس بیمواقع وکر کئے ہیں اور جران کی تا بیدیں روایات ادرا تا رذکر کئے ہیں اختصاراً صوب مواقع کے ذکر براکتفاکیا گیا - البتّہ ان میں سے بعض کی دو ایات اس فصل میں ذکر کی جاچکی ہیں ۔البتہ ایک بات فابلِ تنبیبریہ ہے کہ علا مرسخا وی شافعی المذیب ہیں اور رسب مواقع شافعیہ کے بہاک تحب ہیں حنفیہ کے نزد کر جیند مواقع میں ت نين بي مكروه به منظر مثامي لكه بي كردر و وتشريف نماز كے قعد اُن فيرو ميں مطلقاً اور سنتوں کے علاوہ بھیرنوا فل کے قعدّا ولیٰ میں مجی اور تماز جنازہ میں مجم کئنت ہے اور من او قات میں بھی بڑھ کتا ہو بڑھنا تحب میشر میک کوئی انع زہوا ورعلمام نے نفرز کے کی ہے اس کے

عبادات البيالترك لنترايس ملأ وأب بإساس التَطِيّباتُ لِلْهِ ٱلسَّلاّمُ عَلَيْكَ ٱلنَّهَا التَّبِيّ اودالندكى رحمت وراسكى ركيين وازارهم وزيج وَرُحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ٱلسَّكَرُمُ عَلَيْنَا وَعَلَى اورالندك نيك بندون برايي تأوادت ديم وال مَنَادِاللَّهِ انقَالِكِين اسْهَان لَا اللهُ إِلَّا مص شرالت كيهواكوني عبودتهين اورتها دت دين اللهُ مَا أَشَّهَ مُاكَنَّ عُسَمَّاً لَا السَّوْلُ اللهِ مول كربشاك يترا في التدكر رمول إي أي (١٨) يِسْعِ اللهِ وَالسَّلَامُ عَالِيَصُوْلِ اللهِ الندك في مسير شوع كرا إول اورسال موالمذب دسول پرم علّام سفادی شنے قول بدلیے میں تفل ایک باب ان درودول کے بارے میں تحریم فرم فرمایا ہے ہیں ادتات مخصوصه مين بره ع جات بيل ورامين يمواقع كنوات بين - وصنو اوريم تم سع فراغت يا ادر عشر كر جنابت اورغس كرحض سے فراعنت بر-نيز كما ذكے اندرا ور ممل دسے فراغ بر-اور نمار قام مونے کے وقت وراس کاموکد ہوناصبہ کی نماز کے بعدا ورمخرب کے بعد اورالتحبات كے بعدا ور قنوت میں اور تہتی کے لئے کھڑے ہونے كے وقت اور اسكے بعد اور مساتجد پر گذرنے کے وقت اور مساتجد کود کھو کر اور مساتجد میں داخل ہونے کے وقت اورمسآ جدسے باہر آنے کے وقت اور اِ ذا آن کے جواب کے بعد اور جمعہ کے دنیں اور خمیعه کی دات میں اور شنبه کو اتوار کو تیم کو نگل کو اور خطیه یں جمعرکے اور دونول عمیدل كخطيعين ادراستسقارى نمازك ادركسوف ادرخسوت كيخطبون بي ادرعيدين اور جنآزہ کی تبریات کے درمیان میں میں کے فبرین افل کرنے کے وقعت ا ورتشعیال کے مہینے یں اور کعیز ترافی پر نظر پڑنے کے دقت اور ج میں صفامروہ برجر صفے کے دقت ادرلبیک سے فراعت پرادر تجرآسود کے ایس کے دقت اور ملتر بم سے چیٹنے کے دقت ا ويَحْرَقِهُ كَيْ ثَامُ كُوادِرْمُنْتَى كَيْ سَجِدِ فِينَ أُورِ مَا يَنْهُمْ تُورِهِ بِرِنْكُاهُ بِرِّلْتُ كَدُوتِ الرَّحْمُنُورا قدس ملی این طیدوستم کی قبراطهر کی زیادت کے وقت اور ترخصت کے وقت اور حضور اقد مها المنطافی كا تار ترايف اور كرا اور قيام كا بول جيسے بدو عنير ، برگذر نے كو قست اور جانور

بِلَهِ إِنَّهُ مُنْ أَنَّ لِكُرَالُهُ إِلَّا اللَّهُ مُؤْمُنُهُ

كَ يَعْمُولِكَ لَهُ مُنَاحٌ عَجَبُكُ الْعُبُكُ الْمُعَالُكُ وَرَحُولُكُ إكتتكام عكيك أتتحث النسبت ويوحمت

اللهي وكبرك أثاة اكتكائم عكيننا وعكلى عِبَادِ اللهِ الطُّيلِيدِ إِنَّ اللهِ السَّالِيدِ إِنَّ -

ر٣٧) ٱلتَّحِبَّاتُ التَّطِيْبَاتُ الصَّلَاتُ النَّاكِيَاتُ بِلْهِ اَشْحَتْ كُ أَنْ تُكَا لِكَ الْكَالِثُهُ وَاشْهَا لُوا مَعْ مُعَدَّدًا اعْبُدُ اللَّهِ وَرَسُولُ وَ

السَّكَ وَمُعَلَيْكَ أَيُّهِ النَّبِيُّ وَرَحْمَانُ اللَّهِ وَبُكِكَ أَنْهُ إَنْ كَارُمُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ إِنَّهُ الميليان-ريس) النِّينَاتُ الصَّلَاتُ لِللَّهِ السَّكَ لَا مُر

عَلَيْكَ ٱلنَّهِ مَا النَّبِقَى وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبُرَحِا اللهِ آپ برائے نبی *اور ال*نّٰد کی رحمت اور اسکی برکتیں ہو اَسَدَهُ عَلَيْنادَ عَلَىٰ عِنَادِ اللهِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ -(٣٨) ٱلتَّحِيَّاتُ لِللهِ الصَّلَوْتُ الطَّلِيِّمِيَاتُ

التكرم عكيك أيتها التبيتى وكشعمة الله التادم عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُانَ لَا اللهِ اللهُ **عَرَاسُهُ مُلَانَ** مَعَمَّدًى الْمَبْنُ مُ وَرَسُولُهُ -

روس التَِّيَّاتُ الْمُتَارَكَاتُ الصَّلَاتُ

« سارى عبا دات قوليز عبادات ما ليراعبا دا بدير اورساری باکیزگیال الله کے لئے ہیں میں شہات

وتيا اول كربيتيك الشركيسواكوني عبود نهيروه تتنها بير بسكاكونى تثريكي منهين وربيثيك سيداوي التدكے بندے اور اسكے زمول ہيں سلام ہوا ہيں

ليستى اورالندكي تنسشا وراسكي ركتين بول بهايم مهم برا درانند کے نبک بندوں برا۔

تساری عبادات فولیه، الیها ورعبادات بزنیها و ر سارى باكيز كبال الليك ليدبين بين شهادت فيا مول كدالشُّر كئير أو فَي عبنو دُنهين أور كوابسي ديت

مبول كرىبى داخى الدك بنديا وراسك بول بن-تساقم المواكب برايے نبی اورالند کی زئمت اور سکی کتب ہول سلام ہوسم براورائٹر کے نیک بندوں برا تُمُمُ عباداتِ وليربرنب إلىتُرك لنه بين سلام بهو

سلام برتم برا ورالتُدك نيك بنون برا-تمم عبادات توليه برنيه اليرالتُدك لير إلى المابو اب برائن اورالله كى رحمت بوسل بد مهم براورالتُدك نيك بندول برين كابي بول كربلات كالشركيسوا كونَ معبودته بي اور

گوامی دتیا ہول کرستیدنامی بینشرالند کے بندیے ا در اسکے زمول ایں گ تتمارى باركت عبادات قزكيه بمبادات وزميز

عَثْلُاهُ وَرَسُولُهُ _ لببيتك سيذاع كالتركي مبدحا واسك بنول من الا١٧) بِسُواللهِ وَ بِاللَّهِ تَحَدِيْوُلْاكُسُمَامً اُلله کے نام مستخرع کرا ہول ادا مدی کی توفق أنتحِيّاتُ الطّليّبَاتُ العَسّلُومُ لِللَّهِ سوسالين امول يوسم بهترائ برائ بالا اَشْعَدُانَ كُلَالَة إِلَّاللَّهُ وَحَدَمُ لَا تولىيمبادات اليراعبادات بربيرانند ك<u>ے لئے</u> شُورُكِ لَهُ وَإِشْهُ كُأَنَّ عُحَمَّ لَا إِعْدِيْ كُ ہیں میں گواہی تیاہوں کرمیشیک انڈیکے میواکو تی حیو وَرَسُوْلُهُ إَصْ سَلَهُ بِالْخَرِقِّ بَشِ يُرَّادَّ نَانِيًّا منبوه ة تنباب اسكاك أن شريك بنبيرا والوايي وَآنَ السَّاعَةُ البِّيكُ لَارَيْبُ فِيْحَالِسَّكُمُ وتيا بهول كرملاشك ميدنا فمتزا منته كحربندم إوله عَيُكَ أَيُّصَا النَّبِيُّ وَرَحْمَتُ أَلِلَّهِ وَبَرَّكَاتُمُ اسك رمول إين أب كوسق كرماتة وفرال إلوال كيف اكشكام عكيثنا وعلجاجا بالله العشرلجدين نترشخبري بينه والازانوانول كيلينه وثداني والابناكريبا ٱللهُ عَلِغُورِنَ دَاهُدِنْ رَ اوراس بات کی گراہی دیتا ہوں کر قیامت ایرالی ج اميى كونى تشك نبين ملام مواكب برائد نبي اورالتدكر رحمت بواوران کی رکتیں ہول بملا ہوم پراورانٹر کے نیک بندوں پروالے التدمیری غفرت نے اور نجو كوبرايت وسے " (٣٣) ٱلتَّحِيَّاكُ العَلِيْبَاكُ وَالْحَسُكُوكُ تسارى عباوات قوليه اعبادات ماليداد عبادات نبير وَالْمُلُكُ لِلَّهِ ٱلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّصَا السَّبِيّ اورملك الترك بيرسلام أوأب برالي نبي اورالتر ورحمة الله وبركاته كى رحمت اوراسكى ركتين مول ا (٣٨٧) لِمشجر الله القِّيَّاتُ لِلهِ الصَّلَاث روالله ك في مسينت وع كرما بول مارى عبا دات ولير لله الزَّلِكِياتُ لِلْعِ السَّكَدُمُ عَكَى النَّدِيِّ وَ التدك لنت بين سارى عبادات بدنيراللدك لن تشخمتُ اللهِ وَبَرَحِكَ أَنَاهُ السَّكَ رُمُ عَلِيْتُ أبن مارى باكيزه عبا دات التدكيلية بن ملام وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّرِلِي بْنَ شَهِ ثُنَّ أَنْ نبی براورالتد کی رحمت اوراس کی برکتین بول ملام ہوئم براوراللہ کے نیک بندوں بریں نے تشول الله أس بات كى گوائى دى كربلاشك الشرك واكول بيكونهي الدمين في كوان دى كوالتنك ستيدنا مي التنسك رسول بين "

دیما ہول *کرمیدنا محصل الشعلیہ و*لم اللہ کے بندے وَ إَشْهُ كُلُوانَ مُعَمَّدُمَّ لَا اعْبُدُكُ لَا وَرَسُولُ لَهُ . اوراسيح رسول بيل-تنمارى بابركت عبادت قوليه بعبادات برنبه عبادا ر و٢) التِّينَّاكُ لِلهِ الْمُنْازُكَاكُ الصَّلَاتُ التَّلِيْبَاتُ يِتْلهِ سَسَادَمُ عَلَيْكَ أَيُّ حَالِلَاّ مِنْ وَرَحْمَةٌ مالیه، انتد کے لئے ہیں سلام ہواہ پر کے نبی اور اللهي وتبتدحقا تكؤسكا كأعكيث وعلىا الندكى رحمت وراسكي كرتيس مواسلا أوتم بر عِبَاءِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ ٱلشَّعَتُ أَنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اورانٹہ کے نیک ہندوں برزمیں گواہی دہت إِلَّاللَّهُ وَٱشْحَالُانًا مُحَسِّبًا لَا اعْدِنُكُ الْعَبْدُكُ الْمُ بهول كرمبنيك التدكيسوا كوتي معبودتهي أوركوبي ونبائهول كربشك مبيدنا فحزالتد كحد بندساور وَيَشُولُهُ امسكے رسول ہيں " **«الشُدك نام بسي** شوع كرّا بهول ورالشد كي توفيق رمم) بِشعِراللهِ وَبِأَللَّهِ التَّحِيَّاتُ بِلَّهِ وَلَا يَكُ العَمَا لَوْنَ وَالطِّيِّبُ أَنَّ ٱلسَّكَامُ عَلَيْكَ مصة ترفيع كزما بهوا مهارئ عبادات فولديمبادا بسيم عبادات الدالندك لئة بين ملام الواب: بر إَيُّهَا النَّبِينَ وَيَحْمَدُ اللَّهِ وَبُرَكَاتُ مُ ليے نبی اورانندی رحمت اور اسکی برکتیں ہول ہم پر التتاكم عكيثنا وعلى عبادالله الصالحوين اورائتد کے نیاب بندوں بررجمی اسلام ہویں ٱشْعَدُانُ كُرَالِهُ إِلَّا اللَّهُ وَٱشْعَدُ آتَ متهادت بيا بول كرميشك الشكيسوا كوني ود عُمَيَّدًا عَبْدُهُ وَكُنُّ وَلَهُ وَكُنَّا لَهُ أَنْسَأَلُ اللَّهُ الْجَنَّاكُ منہیں ورشہادت میں ہوں کربیشک سیٹا محراللہ کے مَاعَدُدُ بِاللَّهِ مِنَ النَّادِ مِندے اور اسکے رسول ہیں اللہ تعالی سے بین تبت کی ورخواست عمرًا إول ورحبتم مسالله كى بيناه جامبًا مولَّ-بإكيزه عبادات قوليه عبادت ماليه عبادات بمنيالته (٣١) الْجِيَّاتُ الزَّاهِيَّاتُ اللَّهِ الْطَلِيِّبَاتُ مے لیے ہیں ملام ہوائی پرانے نبی اوراللندی حیت العتكوات لِلْهِ السُّكَامُ عَلَيْكَ أَيْهُ النَّالِيَ اوراسكى بكتين ببول تهم براورالتدكي نيك نبثك ورَحْمَةُ اللَّهِ وَبُرْكَا تُكُاكُ السَّكَرُمُ عَبَيْنَا پر رتجی مدام مورمین تهادن وینا مول کربیشک وعلى عِبادِ اللهِ الصَّلِيدِينَ ٱشْهَاكُانَ لَّا إِلْ وَإِلَّا إِلَّهُ وَأَشْحَكُ أَنَّ مُحَدَّدًا النتر تعالے کے مواکر تی معبور نہیں ۔ اور شہادت دشا ہو

- لا يعقي للنصية

صيغ الت الم

مُحَتَّدًا عَبْدُهُ وَيَ سُولُهُ _

المَكَ النَّحِيَّاكُ الطَّيِبَاتُ الصَّكُونُ اللَّهِ السَّكَ ثُمَ عَلَيْكَ البَّصَا السَّيْقَ وَ وَحَمَّ اللَّهِ وَبَرَحَانُ هُ السَّلامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ النَّهَ وَمَ الْ تُذَادَ عَلَى عِبَادِ اللهِ وَالشَّهُ الصَّالِحِيْنَ النَّهَ وَالشَّهُ وَالشَّهُ وَاللَّهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ

اورالتدتعالى درودنازل فرائيس نبى امى يراي سارى عبادات وليدادرعيادات برنيدادرعبادات التدكة يمت اور أسكى برئيس آب بزازل بول التدكى يمت اور أسكى برئيس آب بزازل بول سلام برتم براورات كي نبيس بندل برمين اس بات كي تهادت شابول كرميشاك التدكير مؤو بات كي تهادت شابول كرميشاك التدكير مؤو بيشاك سيدنا عرض التدكير بندس اوراسك

بیشک ترستوده مفان بزرگ ہے"

ئنا دى عبادات نوليرعبادات البرعبادات بنيد الشك كف لئے بين الب برسلام اورالشرى رحمت اورائى بركتين زل بول سلام بوم پراور الشرك نيك بندل بريس گرامي تيا بول اس با الشرك نيك بندل بريس گرامي تيا بول اس با كى كوالشرك بواكوئى عبود نهيں سے اور گوا بى دتيا بول كو بيشك عمر ملى الشرعلير وهم الشرك يمكى

ادرائسے رسول ہیں۔ تمام عبا دائے قلیہ البر برنیہ النتر ہی کے لئے ہیں الے نبی آپ پرسلام ادرائٹ کی رحمت اور اسکی کتیں نازل ہول ہمائی ہوئم پرادرالنڈ کے نیک بندل پر

ين نهادت دنيا بول كه الشركيسوا كونَّ معبود نهي وة نتهاسيم اسكاكونَّ مشركي منهين سم اورنتها در

برادران نبیا بس*صالحین تناح حم الرا*تمین و دازل فرا^ی ك النُّد درودنازل قرمانبي أقى سيرنافيرٌ برا ور ر٧٢) ٱللَّهُ مَّرْصَ لِّي عَلَىٰ مُعَمَّدِينِ الشَّرِيِّ ميدفامخذك ولادبرحبيها تونيه زرردازل فرمايس الأرقي وعآلى الزنحكة بإحسكا صكتيت ابراسيم اورحضرت إسبيم كى اولاد براور بركت ال عَلَىٰ إِبْرَاهِ مِنْهُ وَعَلَىٰ الْ إِبْرَاهِ مِنْهُ وَبَارِكُ عَلَى مُحَدَّمُ لِا عِالنَّسِيقِ الْأُرْقِي فرمانبي أمى ستبذأ فخرا درستيذا فحرى اولا دجبيا تونے برکت ال فرمائ حضرت ابراہیم اور حضتِ وعَلَىٰ إِلَىٰ مُعَمَّدِ حَمَا يَادَكُتُ عَلَىٰ إِنَّا لِمُعْمُ **ابرا** بهم کی ولاد نیز بنتیک فی متنوده بمفات بزرگ ہے وَعَلَى الدارُواهِ مِنْ مَا مَاكَ حَرِيدُ الْحِيْدُ فَعَيْدُ الْحِيْدُ الْحِيْدُ الْحِيْدُ الْحِيْدُ الْحِيْدُ ملے اللہ درود نازل فرانسیدا محدّ برا در ایکے گھرالو رس(١) ٱللَّهُ مَّدَّمَتَ لِيَعَلَى مُحَمَّتَ بِي دُّعَكَى ٓ آهِ مِي اللَّهُ اللَّ بمرحبيها توني حضرت برامهيم بردرودنا زل فرايا إِنْ سَمِينُ نَجِينُ اللَّهُمَّ صِلَّا عَلَيْكَ اللَّهُمَّ صِلَّا عَلَيْكَ اللَّهُمَّ صِلَّا عَلَيْكَ مبیشک توستو د مصفات بزرگ ہے <u>الے ا</u>للہ **جال**ےاوُ بِرِاْتُن کے *سابھ* دانے دار فرالے اللہ والمتعافية والمالية والمتعالم والمتعالق والمتع المثير بشيه كتابالته الميثيرية مرکت نازل فراستیزا فرمز براور ایکے گرواول کیا اللق حَيِينُ لَجَيْثُ لَاللَّهُ مَّ بَارِكَ عَلَيْنَا **جبيساتونے بركيت نا زل فرماني حضرت ابرا بهم ج** بر مَعَدَهُ مُدِيتَ لَوْتُ اللَّهِ وَصَلَوْتُ الْمُؤْمِنِيْنَ بعیشک نوسنو و *هسفات بزرگ سے ب*الے اللّٰہ م*یا*ک ا و پران کے سائد برکٹ زل فرما۔اللہ تعالے کے عَلَى مُحَنَّمَ لِما وَالشَّرِيِّ الْأُرْمِيِّ كبثرت درژ دا در و شين كے بنتربت درو دنبي أتي ببييدا محمصلي التدعليه وسلم برزازل بول أنه مر) اللهمة اجْعَلْ مَلُوانِكَ وَدَحْمَتَكُ مسلاما الشركيف دار واورائني رحمت أورايني بركيس میپذ*یامح*گرادرسیدنامحترکی اولا دیرزنازل) فراجیسا وَيَرَحِعَا إِلْ عَلَى مُحَتَّدٍ وَعَلَى الْمِحْتَدِهِ تونيحضرت براهيم كي اولاد پر فرمايا بيشك تو حَمَاجَعُلْتَهَاعَآلِ إلِ إِبْرَاهِ مِنْمَ إِنَّكَ متوده صفات بزرگ بسج ادر برکت فرا سیدا محرا حَدِيثُكُ بِجَيثُكُ وَبَارِكَ عَلَى مُحَتَّدِاٍ قَ اورسینا محمرک اولاد برحبیباتو نے برکت ^{نازل فرما} ک عَلَىٰ إِلَٰ عُنَدَ إِلِهِ حَمَاتِ أَدَاكُمُ عَلَىٰ *مصفرت الأنبت*م ا و *وحضرت ابرا ميم ك*اولاد بر ابْدًاهِ فِي وَعَلَى الْإِلْ الْهِ الْمِ فِيمُرَانَكُ

(١٩) اَللَّهُمُّ مَتِ إِعَالَ مُعَمِّدًا بِعَدِ مِلْكُ مطيحالله لينح بندسها ورزمول سيذالنجابه

وردنازل فراجيساكه تونية سرت إبانهم كي

اللاد بر دو دنازل فرايا اورسيدا فيزاد رآل

مبيانا محتذ بربركن أزل فراجو طرج تونية عذت

مطع النته درو ذمازل فرمانبي أتي سياعي تدا ور

سيدنامح تزكي ولاد برحب تتنق تدفي منزية بالمخ

پىردرودنازل فرمايا ادر بركست ازل فرمانبى أمتى

ميدنافي يرسطح توني منهنا بالهم بر

مركت ازل قران بينات منودة مفات بزرك ب

معلے اللہ لینے زیرگزیدہ) بندے اور لینے ہول

قبى المي يا هما برا ورسيدنا محسد كما ولاد بر

درودنا زل فرما، ليدالتُدرِيدٌ على الدرسِيدُ المحدِّر

كى اولاد براييها درود نازل فرم جونېرى يضا كا ذريع

ہمراور حنور کے لئے پُول پدلم ہمراوراً پ کے ت

کی ادائیگی براور آپکروسبار دفرنسیاست! درت م خمو د

مجوكا توني وعشكها بيعظافرا رال تبنول كابا

فصلِ ان فی ک مدیت کے برگذرگیا) اور صنور کی

مهاد کارسے ایسی پیزعطا فرما جوآپ کی تناب عالی

كے لائق ہوا وراكب كوال سنت اسل منار بدا عطان

ابراميم كى اولاد بربركست ازل قرمان يا

رَبَارِكُ عَلَا يُحَمَّدِ وَعَلَى اللهِ مُحَمَّدِ وَعَلَى اللهِ مُحَمَّدَ فِي

لام) ٱللَّهُ مُرْصَلٌ عَالَى مُحَدَدُ يِهِ النَّهِ بِي

الأرقي وعكال محسنة بإكما صَلَيْت عَالَى

أِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكَ عَلِاعِكَ مَيْلٍ وِالنَّدِيِّ

الُرُقِي كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِ لِمُعَالِّلُكُ

اللهُ مُراسَلُ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَنِي اللهُ اللهُ عَنِي اللهُ عَنِي اللهُ اللهُ عَنِي اللهُ الله

وَرُسُوْلِكُ السِّبِيِّ الْأُرْقِيِّ وَعَلَى الْ

مُحَتَّدِهِ ٱللَّصْمَّوِت لِي عَلَى مُحَتَّدِهِ وَعَلَى

ال مُحتدَدِ صَالَةً تَحَدُدُن لَك رضى

وَلَهُ جَنَاءً وَلِحَقِّهُ أَذَاءً وَٱعْطِهِ

الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالْمُعَتَامَ

الْمَحْمُودَ ٱلَّذِي وَعَلَمْ تَا وَاجْرِزِمُ

عَنَامًا هُوَ أَهُ لَا وَاجْدِزْعُ آفُهنَ لَ

مَاجَازَيْتَ بَبِيًّا عَنْ تَسْوِيهُ وَرَسُولًا

عَنَّ أُمَّتِهِ وَصَلِّي عَلَى جَرِيتُ مِ إِخْوَانِهِ

حَرِيبُ كُالِجُدِيثُ كُارِ

كَمَابَأَذُكُ عَلَى إلِهِ إِنْ الْمِعْ مَدَد

وَرَسُوْلِكَ حَمَاصَلَيْتَ عَلِّى الْكِابِكُوا هِـ فِيمَ

(١١) ٱڵلْهُمَوَتِلِ عَلَى مُحَمَّدِ بِالسَّبِيّ ^{رر} کے اللہ درو ذازل فرانبی اکرم سیدا محید بر وَإِذْ وَاحِهِ مُ أُمَّهَا تِ الْمُؤْمِنِينَ وَوُلِّي يَتِهِ اورآپ کی ازواج مطهرات برجو ریض^ی ازن کی وأهسل بالميته كماصكيت على مائين اين اوراكب كى ذريات إوراكي إلىب إِبْرَاهِلِيمُ إِنَّاكَ حَرِيثُ لَمْ يَجِيثُ اللَّهِ برجيبيا تونيسيدناا إاميم بردرود ازل فزال بیشک توستو د مسفات بزرگ ہے تر (١١) اللهُ مَصِلِ عَلِي عَيْدَ مَا إِذْ عَلَى إلى كصالتد ورودازل فراسية المخدادر آل سين مُحَمِّدٍ كَمَا صَلَائتَ عَلَى إِبْرُ الْمِسْ يُمَرِو محتز برحض توني دو دازل فرمايا سيدارا بنيم عَلَىٰ الداِبْرَاهِدِيْمَ وَبَالِيكُ عَلاَعُتُ بِي اورآل سينا الراميم بمراور بكت ذل فراسين وَعَلَى اللهُ عَسَدِهِ كَمَا بَأَرَكْتَ عَسَالَى معمر اور آل سيدا ميزير جبطرح ترني بركيت إبْرَاهِبْمَرَ وَتَرَخَهُ عِلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى الْحُعَمَّدِ ناذل فزائئ عفرت ابراميمًا برا در تمت بيبج بيدا كمانكر خمت على إثراه يمروعل محدادرا إلىسينا محز برخبطرح تونيد بمتهجي اليابرا هية. سيدتنا ابراميم براورسيدنا ابراميم كاولاد برر (١٤١) ٱللَّهُ مَ صَلِّ عَلا مُعَنَّدِيَّ وَعَلَى إلَ ليصالتندستيذا محتزا ورآك ميذا محتوير وروفازل عُمَيَدِ كَمَا صَلَيْتَ عَلَى إِبْرَاهِ بُمُوَة فراجونكرح توسف حفزت ابرابهيم اورحفزت عَلَى الرابْزاهِ يُمُ إِنَّكَ حَرِينُ فِجَيتُ الْ ابراميم كاولاد برورونازل فرايا ،مينك تو ٱللَّهُمَّةِ بَادِكَ عَلَى مُعَمَّدٍ وَعَلَى اللهِ منتوده صفات بزرك ميدي ك الله مسيدنا محرز مُحْتَدِهُ عَلَى إِلَاكُ عَلَى إِلَيْ الْهِدِيْمَ اورمينظ فتركى اولاد بربركت ازل فراس طرح وَعَلَى الرابْرَاهِ يَمْرَانَكُ حَرِيْتُكُ يَعِيثُكُ توفي ميدنا إراميم اورسيا الرميم كي اولا وبر ٱللَّهُمَّ تُرَحَّدُ مُ عَلَى مُعَمَّدً لِإِذَّعِ عَلَى إلى بركمت نازل فرائي بيشك توستوره معفات بزرك محتمي كم مَا تُرَحَمْت عَلَى إِبْرَاهِ فِيمَ ہے۔ لیالندر محمت بھیج سینامور اور سینام وَعُلِّ الْوِابْدَاهِ يُعَرِانَكَ حَبِيتُ لَا عِجَيْتُ لَا عَجَيْتُ لَا عِجَيْتُ لَا عَجَيْتُ لَا عَ مى اولا فيركب طرح توف بيدنا ارابيم ادرسدنا ٱللَّهُمَّ تَحَنَّنْ عَلِا مُحَدِّدٍ وَعَلَى الْمُحَدِّدِ ایرائیم کی اولاد پر رحمت بھیجی بیٹیک زرنتو درمنا حَمَا تُعَنَّنْتُ عَلَ<u>لِ الرَّا</u>هِ يُمَرَكُ كَالِ يرْدك مع مل الديدناميرادرسيدناميكي

بیٹے توستودہ نتفات بزرگ سے کے المتہ حَدِينَ مُجِينَةُ اللَّهُ مَّ زَالِكُ عَلَى بركت كأزل فراسيدنا محمدا وراك سيدنا محمد يرحبياك بُحَتَدٍ وَعَلَى الرِبُحُتَمَدٍ كَمَا بَادَكُتَ عَلَى تونے سیدنا ابراہمیم کیا ولاد پر برکت ازل فزائی الِ إِبْرَاهِ مِنْ إِنَّكَ حَمِيثُ فِيَعِيثُ بیشک ترستو دوسفات بزرگ ہے ا "الشدور ونازل فوسيط فخراورال سيدنا ر١١) اللهُمَّ عِسَلِ عَلَى مُعَمَّدٍ وَعَسَلَى ال محته برحبطرح توليه ألبسيذنا ابراتهميم بسردرميد محتقيد عَمَاصَلَيْت عَلَى الرابْرَاهِ فِيمَ ى زل فرمايا، اور بركت نازل فرما سيدنا محدًا ورَّاكِ وَبَارِكَ عَلَىٰ عُكَمَّدٍ وَعَلَىٰ الْمُعَمِّدِ سببذامخذ برحبطرح تونيه سيدماا براميم كاولأد عَمَا بَارَكْتَ عَلَى الْهِ إِبْدَاهِ مِيْمَ فِي برکت ازل فرائی سارے جمانوں میں بیشک الْعَلَمِيْنَ إِنَّكَ حَمِيْنٌ جَحِيْثُ عَ توستوده صفات بزرگ ہے۔ " اے اللہ درود نازل فرمانبیدنا محمدًا ور آپ کی (١١) ٱلْهُمَّ صِلِ عَلَى عَلَى عَلَى الْمُعَمَّدِ وَأَذْ وَاحِهِ وَهُ يِبَيْهِ كَمَا صَلَيْتَ عَلَى الرِ إِبْرَاهِ فِهُ وَ ازواجِ مطهرات وردر بات برجس طرح توف سيدط ابراميم كي اولاد بر درو دنازل فرايا اور بَارِكْ مَلِي عُمَدَدِدَ أَدْمَاجِ هِ وَهُ يَيْسِهِ بركت وزل فراستيذا فويز اورآب كى ازواج مطهرا حقيتا بازكت عتنى الياب واحسيتم اور ذربات بربحب مطرح نونے سیدنا براہیم کا ولاد إِنَّكَ حَمِيثُ لَا يَجَيْثُكُ -برركيت إزل فرائى بيئيك توستوده معفات فالا رس اللُّهُمَّ صَلِّ عَلَى عُسَمَّ مِنْ وَعَلَى ^{در}ائے اللّٰہ درود ^مازل فرما سیا محداور آپ کی ارداج رَدْدَاجِهِ دَدُ تِرْتَبِهِ هِمَا صَلَيْتَ عَلَى مطهرات اوراک کی ذریات برصیا توت الي إبْدَا هِذِيْ مَرَدَ بَارِكَ عَلَى مُحَتَّدِةَ عَلَى درودنازل فرمايا آلې ابراميم پراور سرکت ٔ ما زل فرماسیدنامحمرُ اور آپ کی از داج مطهراِت آدْدَاجِهُ وَهُ لِيَتِيهِ حَيِمَا بَا رَكْتَ عَلَى اورايكي ذريات برهبيبا كرتون البارامتم يرزمت الِ إِبْدَاهِ فِيمَرَ إِنَّكَ مَدِيدٌ يَجْعُثُ لُهُ نا **زل فرا** کی ، بی*شک تزم*تو د ذسفات بزرگ ہے '

بركت ناذل فرماني سينداا برأبيم أكى ولاديز بيئار حَمِيْدٌ قَجِيْتُ عَم تو*ستو د ہسفات بزرگ ہیے*''۔ "كے الله درود نازل فرواسيدنا فيماور آل ميدا (٤) اللهُ مُصِلِ عَلَيْكُمُ اللهِ غُحَمَّدِكُمَ صَلِّيْتَ عَلَى اِبْرُهِيْمُ إِنَّكَ حَمِيثُ محدثهلى التُدعليه وللم يرجن عرح نونے دلهِ ذازل وطا تَعِيْدًا لَهُمَّ بَالِكُ عَلَى مُعَمَّدٍةً عَلَى الِ سيدًا الراميم برا بينيك نوستوده مفات بزرك: لعالله بركت نازل فرايسة المحط ورآلي سيدنا مُحَمَّدٍ كُمَا بَأْرَنْتَ عَلَى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ خبنيذ قَجِيدً -محذبرحبطرح توفيسيدنا الزمتم برمركت نازل فرمائی بیشک توستود ہمتفات بزرگ ہے یا "كے اللہ در و دازل فراستندا محد ادرا كرسيدنا ١١ اللُّهُ مَدَ صَلِّ عَلَى فَعَتَ إِنَّا عَلَى أَلِي مُعَتَّينِ كم مَا صَلَّيْتُ عَلَى ابْرًا هِلِي مُعَ وَعَمَالَيَ مخذ برببياكه تونے درود نازل فراياسيدنا برائ اهِ بَمَرَانَكَ حَمِيثُ يَعِيثُ ابرائيم اور آل سيدنا ابراميم بربيشك تو وَبَارِكُ عَلَى عُمَدِ وَعَلَىٰ الِي **عُسَبَ**دٍ ستووہ مفات بزرگ ہے۔ اور برکت نازل فرما حَمَا بَا رَكْتَ عَلَى إِبْدَاهِ فِيمَرَ إِنَّكَ سيدنا محمرا ورال سيذا عجرا بينعبيا كرتوني حَمِيْكُ تِجَيْدٌ _ بركنت ازل فرائي ستيذا ابارهيم پر بينيك تر ستوده سفات بزرک سے .٩) ٱللَّهُ مَرَصَ لِعَلَى مُعَمَّدٍ وَعَلَى إِلَ " كے اللّٰہ درو د نازل فرما سيدنا محمدٌ اوراً لِ سيدنا و م^{ير} مُحَتَّدِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِ لِيُعْرَدُ حبطرح تونے دو دنازل فرایاسیدا ابراسیم پراور بَارِكَ عَلَى مُحَتَّدِهِ وَعَنَى ۚ إلِ مُعَمَّدِ كَمَا ۚ زَلْتَ بركت كأزل فرطاسية فأمحمة وآل سيذاهمد ربيح بطرح عَلَى إِبْمَاهِ لِمُعَمِ إِنَّكَ حَدِيثُ مُ بِعَيْدُ مُا تونيسية الراسيم يريركت نازل فرماني، بيشك توسنود وسفات بزرگ ہے ا (١٠) ٱللَّهُ مَرَصَيلَ عَلَى هُمُعَمَّدٍ وَعَلَى إلِ معلى المندوق والل فرايسيد اعمرا ورال سيدنا محتميكك متلكت عك إئك محتز برحبيها كرتون درو دنازل فرمايا سيذا إيمرار ٥ والفرف بن الخامس السادس لمفظ اللهم قبل الك كما يقله من السعاية ونها افذ بها في زاد السعيد

كالتدرقيامت كساتاكم يصفوال الأكبار ٢- اَللَّهُمَّ رَبِّ هٰذِهِ النَّعْوَةِ الْقَائِمُةِ اوزافع نماز کے مالک درود نازل فراسیڈا فحریر وَالصَّلَاةِ النَّا فِعَدْ صُلِّ عَلَا مُحَتَّدُ إِقَالُانُ اورمجھ سے انظرح رہنی ہوجا کراس کے انہجی عَنِيْ رِضًا لَا تَسْخَطُ بَعْ كَالْمَا كِلَّا إِبَّا ا 'ما*راص نر*ہو بھ أعالته درود أزل فراسية لافتر برسوسي نبدم الهُمَّ مِلكَ عَلَيْعَ الْعُمَّدِ عَبْدِكَ وَ أوررسول بيرا وردو ذازل فرا سائن مرمنداور رسُوْيِكَ وَحَدِّلْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ مؤمنات أوسليدا ومسلمات بيرٌ -وَالْمُشْلِمِينَ وَالْمُشْلِمَاتِ -م- اللُّهُ مُّوسَدِّ عَلَى هُحُنَدِّهِ وَعَلَى إلَى عُمَدُ ئلط متُدوثِ و ْمَازْلِ فِهِ مُحْزِّلُو بِٱلْمِيدَا مُحْرِّدِ بِراور وَ ﴿ إِلَّهُ عَالَى عُكَبَّهِ وَعَالَ الْمُعَمَّدِ بركيت. زل فرما سيتية المحترا ورآل سيدنا محتر بير قائحة فحتبت قال عُمَتَ بِلَمَامَنَيْتَ ا و رح بت ،زل فرما سبتندا محمدًا ورآل سنيذا محويم. وبادكت وتعمشت آيابراهي تمرو حبیساکه تو<u>نے</u> دو دو برکت *و حمت سینا ابرامیم*م عَنَّ الِم إِثَرَاهِ يُمَ إِنَّكَ حَمِينُ دُ تَجِينُ دُ عِينَا وآك بيدنا بإنهيم بزازل فرما البيث تو متودہ سفات بزرگ ہے' « ليطالتُدد رقع ونازل فرما سبتدنا محتلاورآلِ سيذا محمَّد ره) اللهُمَّومَة لِيَعَالَيُ مَا يَعَالَى اللهُ عَمَّالِ الْمُعَمَّدِ بیجبر هرج تونے درود نازل فرمایا اک سیندگا ایرائیمیج به ككامتلينة علآل إبراهب يتمرات بیشک توستو دہ نات بزرگ ہے۔ اے اللہ حَمِينًا تَجِينُدُا لَلْهُمَّ بَارِكْ عَلَى عُكَمَّدٍ وَ على إلى عَمَدِ كَمَا الْأَرْكُتَ عَلَى إلَى الْبُواهِمَ بركت زل فرما سبدنا فحرثه اور اكرستيه فأمحر ببر سبط ح تونے میدا بازیم کی اولاد بر برکت - بِيثِةُ تَجْيُدُ نازل فرما في مِثيك توستوه ونعيفات بزرك بنفي ر٠) الله مُدَّمَ مَ لِ عَالِمُ مُنَّدِ وَعَالَ المُعَمَّدِ "كے اللہ دو و نازل فراسته الفرا ورآل سيذا لفرا ج*ييساگر توخے درو* و نازل فرمايا آل سيداا ب^{ايم}يم^{ائ}ة كماصكيت علاا يراهده وأك حبيث بشیک زمتوه هنفات بزرگ ے اور برکت ازل مَدِينُكُ وَبَالِ الْيُحَاكِكُمُ لِإِذْعَالَى الْمُحَتَمِيدِ فرماسيذا فتذا ورآل سيدائحذ بزبسيها كمرثوك تَهَا بَا رَكْتَ عَنَى الْ إِنْ رَاهِ حِمْ إِنَّكَ

نزجم خسال میں طی گذیدیا۔ يَارَبِ مَنَ وَسَرِلَهُ وَالْمِثَا أَبُدًا . عَلِيجِينِكَ حَسَيْرِ الْعَلَى كُرِّهِم. ۱۰۰) مصرت تھانوی فرالنڈ مرزورہ نے زاد اسعید میں درو دوسلام کی ایک جہل مدسیت بحریر فرائی کر اورامی سے نشر الطیتب بن جی حالال کے حذفت کے سابخد لقل فران ہے اسکواس دمالہ یا ترجمہ کے ابنہ یا فرکے ساتھ نقل کیا جا اسے اکروہ برکت ٹال ہو بوحضرت نے لتے بر فرط نی ہے زادالسعيد مين حضرت في توير فرايا ب كد بُول آدمت تخ كوام المسين مديا مسين المسك مفنول مي ولأكالخيرات امكاايك نمورنب يمراس متقام برصرت جوشينغ صلوة وسلا كحاحا ديث مزويم قيقيه يَصْكُميه مين وارد بين ان بي سے ماريش صيغے مرقوم ہوتے ہيں جيب بي كيتين مساؤة اور سيت وُسامِ کے ہیں گویا پیٹجوعرد و ونشرلیف کی جہل مدسیت ہے ہیں کے باب میں بشارت آئی ہے کہ برستخص امرين كيمتعلق فيكسيس مدينين ميري امت كويهنجاف اسكوالترتعل لفرزم علارين شدر فرائیں گے اور میں اسکانتفیق ہول گا۔ درو دنتر لین کا مروین سے ہوا بوجہ اس کا مامور بر ہونے کے ظاہر سہے توان احاد میٹ ننرادیت کے جمع کرنے ہے نماعت تواپ را جردرو د اجسپر نبایغ بھل مدیب) کی توقع ہے۔ ال اورث سے قبل دوسینے فران مجید سے تبر کا لکھے جاتے ہیں جوابنے عمو *لفظی سے ملاقے نبو ہر کوجی شامل ہی*ں۔اگر کو کی نشخف اجسیغول کو رفر انہ پرطرط **لیا ک**ے ترتمام فضائل وبركات جومُا مُدامِر مسيغ كنعلق بين تبامها المنتحف كوصال موجاتين -سيغرفراني ك سَكَ مُرْعَلَّ عِبَادِ بِالْكَيْثِينَ اِصْ<u>طَف</u>ْ ر ترجمه: مايسلام نازل موالتديك برگزيده بندون برا ك سكام عكى المثريب لين. عنه نسل برينسولول بيئ جيهل مريت تل بولاة وسلام (باضافة نرجم) مينغ صالوة مدينًا ول إ - الله عرص ل على عُمَّت و ق "الدالترية فالمحراوا ل محمد بروو دنازل فرم اور عَلَى ۚ إِلَى مُعَتَّمُ لِهِ وَآتُ زِلْهُ الْمُقَوِّدُ ئپ کولیسے تھ کانے پر پہنچا ہوتیرے نزدیک عندكك

نبری بیوی اس فلال سے زنار کرتی ہے۔ مہی حج اور بہت واقعات اس ملم کے فرنعبیر کی کتابول يس الكه بن منظام رحق بين الميا ب كرام أووى في الماها والمعيد يمي ب كرس في صفاور كوخواب میں در کیفائیں نے انتخفیزت مہی کو در کیلا بھوا واکیت کی مفت<u>ے معرفر نیرد کی</u>ھا ہو، یا ایکے علاوہ اور اختلاف اورتنا وت برزول كاباعتيار كمال فقضاك كيف والے كے بسے جس نے حضرت كو آھي صورت ميں ديكھا بسبب كمال وين اينے كے ديكيا اورس نے نجالات اسكے ديجالسبب نفتصان اپنے دين کے جا الهم ایک نے بدّ ہا ایک نے بوان اورا یک نے دانسی اورا کیک نے خفایہ تمام بنی ہے اؤ پراختلات حال تعینے والے کے لیوم کونیا آئند نیا کا کو اکسونی سے معرفت احوال دیکھنے والے بھے اوراس بیں صابط مفیدہ ہے سالکوں کے لیئے کہ اس سے اسوال اپنے بالمن کا معلوم کرکے علاج اسکا كرين-اوراسى قباس بريونن اربات كمين في كها من كريوكاني الخضرت سي خواب مين سنة نوال کوشننت **تو ب**یہ ب*ریوض کریے،اگر م*وافق بھے تو حق سبے اوراگر مخالف ہے تو اب بینے طال المع اسكى كے سے ليس رويا سے ذات كريما ور أكت بيات كاكر ديھى أينتى عاتى ہے حق سے اور جو تفادت اورانتلات سيربع تجوس بع حضري شيخ على تقى أنقل كرتے نف كما كب فقر نے فقرار مغرس الخضريع كوخواب ميرد كيهاكات كتراب ببين ك لنف فرملت بين اس نے واسط رفع ہں اشکال کے عدم سے ہتفتا رکبا کرحقیقت حال کیا ہے سرایب علم نے عمل اور تا میل ہتىفتاران كىنظول سے گذرا فرا يۇل نہائى بى ئىڭ ئاس نے ست با بى يىنىن تىلىپ كەسكو فرما) كەلاتىتىر بالىخرىيىنى نتىراب نەيباكراس نےلائىتىرب كوائىرىپ ئىن يەھنىرىت ئىن جەلمالىقاً ا نے ہن قام کونفصیل سے لکھا ہے اور میں نے مختصر لیائتی مختصر اُنتغیب رہیسا کہ حضر کے سینے نے فرايكلا تنغرب كورانغرب شن لياحتل مب كين عبيا ال ناكاره ف اوير لكهااگر وتغرب النمر المخرب في الم بعنی پی شراب نویه همکی موسکتی سب حبیها که اسم کے خرق سے ان مقام کی جیزوں میں فرق جوا كت سے ممهارنبورس دلى جاتے والى لائن برائھوال استين كا تولى ہے مجے خوت يا ديے كم بچین برجب بین ابتدائی صرف و تخویرها تا اور اس کیشن پرگذر موانحاتواس کے نتلف معنی بہت میریک کے لمیں گھواکرتے تھے۔ بیشمول مختصطور پر رسالہ فعنا کِل جے اور شارک ترمذی کے

نے اُن سے صرحالیے کے متعلق فرمایا کہ اگر وہسی بات برنشم کھا بیٹی یں توالند اسکو نزور ہوراکریے كُ تَصْ الريس و ورمكر مو كن قريب ون بينهل تفا قريب مكر و ورموكي دوسراامرة بانتبيه يربيك كرس تخف في صنورا قدس ملى الشيفكيدو في كوخواب يرديم بيان سف يقيناً اورقطعاً مصنوراً قديم التدعليه وتم مي كي زبارت كي - روايات محيد سعيد بان تابت ب اور محقق بدے کرشیطان کواللہ تعالے نے یہ فدرت عطا نہیں فراکی کہ وہ خواب میں اکریسی کے لینے آب كوبرى كريم ملى التُدعليه وُتِم بإزا فل مركوب مثلاً يه كبيك كرين نبى بول يا خواب عجيفة والأستسيطان كم لغوذ بالترنبي كريم صلى الترعليه لوتم مهجي بيقط اسلت يرتو ہوہى نہين سكتا البكن اس كے ما دہود اگر نبى م صلى الته عليه كوستم كوامني المسايس تيت مايس نه ديجه الهيني حصنورا قدين ما كالسرعليروسم كواسي بهيئت اور عليه مين ويكه سوشال قدم كيناسب نهوتوه ويصف ال كاقصور در كا جيسا كرسري في أنكه برمترح ياسبزيامياه عينك لگادى جائے توجي زنگ كى آنكھ برعينك بهوكى إسى دنگ كى مب چیزون فطرایش کی اسی جینے کو ایک کے دونظراتے ہیں ۔ اگر شخط ایم پیس کی لمیا تی يس كوئى تخص ابنا يېرود كى تو آنا لمبانظر كئے گا كەمدىنىي - ادراگر كسى چولا تى ميں ابنا بيېرو دیکھے توالیا چوڑانظر آئے گاکنود کھنے والے کواپنے جہو پرمنہی اجائے گی۔ امکی سے سے اگرخواب ين صفورا قد من ما دانشوايد وسلم كاكوني اوست و شريعيت مطهره كے خلاف مسنے تو و وحما يعبير ب الريت كے خلاف إس برعمل كرنا مائز منہوم جا سے كتف اى بر سے شیخ اور تقتدى كا خوار بع منلاً كُونَ تَعْف يَعِيد كرصنورا قدين لي التُرعكيدة تم في كسن عبائز كاكرف كي اجازت ياحكم ويا تو وه درتقیقت مکم نہیں بکروانٹ ہے جبیا کوئی شخص اپنی ولاد کو کرسی ترسے کا کورو سے اوروہ مانا نه ہو تواس کر بنبیر کے طور پر کہا جا تا بہے کہ کر اور کر ایسنی اس کا مزہ جکھا ول گا۔ اور اس سے سے کی است ایشخص نے واب میں یہ دیکھا کواس سے ایک قرسنت نے یہ کہا کہ تیری بوی تیرے نلال دوست کے ذریع تجے زمر پلانا چاہتی ہے، ایک صلحب نے اس کی تعبیریودی اور وہ تحییے علی کر

ا سکے خواب میں نہ یارت سے شرت ہوجا نا سرائیس تی اور فی گفت اکمی نعمت عظمی دولت کمری ہے ا دراس سعادت میں اکتساب کواصلاً دخل نہیں محص موہوب کے کہنعم ماقیل سے اير سعا دت بزور با زنبيت تا نه بخشد خدان خبت ناره ترجمہ; *درکسی نےکیاہی اچھاکہا کہ پرس*عادت قرّتِ بازو<u>سے حال نہیں ہو</u>تی ہے جب *کالس*جاتان كى طروف معيدع طا التخبش نه بهويج مزارول كى عُمرين الرجسرة ببرختم بهوكيس البتيغالب ب که **کثرت سے** دروونتسرلیت و کمال اتباع سُننت فی نمانی تحست یرا سکا ترتب مروما تا ہے *لیکن چو* مکم لازمی اور کی نہیں اس لئے اسکے زہونے سے غمری وحزوان مونا چا جینے کر بعض کے لئے اسی میں ورحمت بسے عاشق كورضار مبوت كام خواه وسل جزتب بہجر بہوتب و للدورمن فال اربد وصاله ويرتير هجرى به فانزك مااريد لمايرب ترجمة أورالترسي كے لئے خوبی ہے ہیں كہنے والے كیجس نے كہا كرمیں ہی كا دسال جائب ہول اوروہ مجهسيفراق جابتها ہے ہیں اپنی خوشی کو سکی خوشی کے مقابلہ میں حجبوظ انہول''۔ قال العارف استيرازي سه فراق ووصل جير باشد مضار ومطلب كرحيف بالشار ذوغيرا وتمنّات ترجمه وعارف بنيرازي وفاتے ہيں فراق وصل كبا بن الشقيعوب كى رفنا راد بنو المركم عبوت اس كى رمنار كيرواتت كزا ظلم ہے ! ا اسی سے پر بھی مجھ لیا جا وہے کہ اگرز ایت ہوگئی مگرطاعت سے بنیاخال زکی تو وہ کا فی نرموگی۔ كيا خود صنورا قدين ملى التُدعليه وكلم كيء بديبارك بين بهبت صورةً زا ترمعني مجورا ورليضے صورةً مبح جیسے ولیں قرنی معنی قریبے مسرور تھے بیضی حضورا قدیم اللہ وسلم کے پاک زمانہ میں کتنے لوگ اليد عظ كرجن كو صنورا قدم صلى الته عليه وسلم كى مروقت زيادت موتى على ليكن لين كفرونفا ق كي وسير مسيح بتيمي له بيدا ورحصارت إلى قر في رضي الترتعالي عنه مشهور العي بي ١١ كا برنسوفيه يال ہیں جصورا قدین میں الشرعلیہ ویتم کے زیار میں ملال ہو جیکے تھے لیکن ابنی الدہ کی خدمت کی وہ -سے صنولاً قدمص کی الٹرنلپروٹم کی خدمت ہیں حاصر نرم وسکے ہلیکن اسکے ! وہ و د فنورا قدیس

خامیتت درودننرلفین کی میرے کہ اسکی بدولت عثاق کوخواب میں صفور پر تورصلی التّدعلیور تم کی دوس زبارت سيترزوتى بسے يعفن وودول كو بالحضوس بزرگوں نے آزمایا سے بنسیخ عبدلیق محدت دہلوی رحمة الله عليه نے كتاب رغيب إلى اسعادات إلى لكھا ہے كرشپ جمعه إلى دُورگعت نماز نفل برھے ر در بررکعت میں گیارہ ہار آیت الکرسی اور گیارہ بار قبل ہوالٹدا ور لعدسلام سوبار یہ درود شرایت یره انتا النه تاتین مجع نرگذر نے بائینگے کرزبارت نصیب ہوگی وہ درود شرکیف پرسے ب إَلْلَهُ مَرَصَ لِعَلَى مُحَمَّدِ وِالنَّهِي الْأُرْقِيِّ وَاللَّهِ وَالْمُحَمَّادِ ﴿ وَسَيْكُمْ و مُي مُوسِون فِي كُولِ بِ كر يتحض دوركعت نماز يره صادر برركعت مين لعد كمرك يجيش إرقل بُوالتَّدا ورلعد الم ك يدورو دنترلين بزار مرتبيه برج والت على الت الفيب الووه يرب صلى الله عكواليّبي الرُجّية دیگر نیرسٹینے موسوف نے لکھا ہے کرسوتے وقت بنتھ باراس درو دنتر لیے کہ بیڑھتے سے زیا رت نعيب بَواللَّهُ مَّ صَلِ عَلاسَتِيكِ نامُحَكَّم لَا بَحْرِ أَنْوَارِكَ وَمَعْدُنِ الْمُعَرَارِكَ وَلِسَانِ بُعْنَاكُ وَعُرُوْسِ مَمُلَكَتِكَ وَإِمَامِ حَضَرَتِكَ وَطِرَازِمُلَكَ وَحَدَارِيْنِ رَحْمَتِكَ وَظُرِيْنَ نَمُرِيْنِكَ المُتككِّد ذِينَوْ حِيلُوكَ إِنْسَانُ عَيْنِ الْوُجُوْدِ وَالتَّبْبُ فِي حُمِلٌ مَوْجُوْدٍ عَيْنُ اَعْتَانِ خَلْقِكَ الْمُتَقَكِيَّهُم مِنْ تُكْوِيضِيّاً عِكَ صَلَوْةً تَكُنَّوُم بِكَوَامِكَ وَتَبْعَىٰ بِبَقَاءً فِكَ كَمَنْتَهِى لَهَا دُوْنَ عِلْهِاكَ مَكَادًا لَا يَكُوضِيُكَ وَتُرْضِيْكِ وَتَرْضَى بِهَاعَتَا يَأْرَبَ الْعُلْمِينَ دیگر اس کوبھی سوتے وقت جیندار بڑھنا زیادت کے لئے سینے نے لکھا ہے:-الله عَمَرَدَبَ الْحِيلِ وَالْحَدَامِ دَبَ الْبَيْتِ الْحَدَامِ وَرَبَ الدُّكُنِ وَالْمُقَامِ ا بُلِعْ لِـ وُوْج سَيِّدِينَا ومَدْ كَانَاعُتُمَيْدِ مِتَ السَّكَ لَا مُرْسِمُ رَبُّرِي تَمْرِط اسْ ولست كرحصول مِن قلب كا مننوق سے ٹیر ہونااونظا ہری وبلمنی معمینتول سے بچنا ہے۔ نتہی ہما سے عفرت شیخ المشائخ قط للانتاديثناه ولى التُدصاحب فوالتُوم وراه في اليني كمّاب نوا درمين بهت سيمت الخ تقوت اودا بدال کے ذرایعر سے صنریت خضرعلیال صلاۃ والسسال سے تعدی اعمال نقل کئے ہیں اگر ہے معترا خیثیت سے آن بیر کل ہے لیکن کوئی فقبتی سستنانہ ہوئی ہے۔ میں فیل اور عبت کی شرورت ہو مبشرات اور منامات بين مينجماران كولكها سب كدابدال بين سعداكيب بزرگ في صفرت خضر عليدالعدادة وإسلام سے درخواست کی کم مجھے کوئی عمل تبایتے جومیں رات میں کیاکروں اُنہوں نے فرمایا کرمغرب۔

رُسُوْلِ اللهِ كَهِي - المك ورحد ميث مين وعلى سنية رَسُوْلِ اللهِ عبدا ورائيب من ين ين اللهمة رصل علا محستارة على الم مُعَمَّدٍ اور مبيد مين اخل بون كابعد السَّارةُ عَلَيْنَا وَعَدِي عِبَادِ اللهِ الصَّالِكِ فِينَ - بِرُصِهِ اور شَبِ بِيرِ سِن مُكَافِي لِكَ جِبِ بَمِي صَنْورا قَدْمَ عَلَى الله عَارِبِ مِ بريلام برجع يشعر الله والسفارم علائر وأيالله اوراك مدست من الله واستراعا مُحُمَّدٍ وَعَلَّالِ مُحَمَّدٍ ٱللَّهُ مَدَاعُهِ مُعَنِيْ مِنَ الشَّيْطَ أَنِ الرَّحِبِيْمِ ہے۔ يُاكِتِ صَلِّ وَسَلِّمْ وَأَلِمُا أَبُدًا عَلَىٰ حَبِيْبِكَ حَسَيْرِ الْعَلْقِ كُلِّهِم (۹) معفورا قدين لي التيطيير وسمّ كي خواب في زيارت كي تمنّا كون سامسلمان اليسام و كارجس كونه مو لىكى عشق ومجتنت كى لقب ررأس كى تمت ين كلى شرصتى رئتى بين اودا كابروث تخ في بهت على لوربهبت سعدرودول ك تعلق لينف نجر إن تحرير كنة بال اكدان برغمل سع سيدالكونين صلى التُعليبُوم كَيْ قوابِ مِين زبارت بضبه بي علامَ سفادي ٓ نے قول بدیع ہیں خود صنورا قد سس صلى النُّر عليه وَلِم كَامِي البِيرِ الشَّادِ قُلَ كِيابِ عَنْ صَلَّى عَلَى زُوْجِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَزْوَ إر وعلى جَسَدِ مِ فِي الْاَجْسَادِ وَعَلَىٰ قَدِينِ فِي الْقَبُّوْدِ - "حَبْنَعَوْرُوحِ مُحِدِرُ مِنْ النَّرِعِيدِولَم، براولاح ميں اور بيت حبداطهم بربدنول بن اوراك كي قرمبارك برفبوس دود بينج كا ده مجينواب بين دين كا الله ا در جومجھے خواب میں دیکھے گا وہ قیامت میں دیکھے گا ور جومجھے فنیا مت میں دیکھے گا میں اسسی مفارنش اروں گا۔ آور بس کی بیں مفار شسس کروں گا وہ میری ہوئن سے بابی ہے گا۔ إورالله حبل مثنا نزا <u>سیجے</u> بدك كوجهتم برحرم فراديں گے علا مرمناوئ كيتے ہيں كوالوال التا تمريت تي نے اپنى كتاب ميں برحد يد فيلل كى بىنے مگر فیجھے اب كہ اس كى اس لى اس مالى - دونىرى حكر لكھتے بىر پوشخى الادہ كرے كرنى كري مال المبياق كونواب بين ميكيه وو ويره عن واللهة على عَن مَن الله عن مَن الله عن مَن الله عن الله عن الله عن الله الله عن ال ٱللّٰهُ مُعَرِمُ إِعَلَى مُحْمَدُ إِلَمُكُ اللَّهُ مُعْرِمَ لِعَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا يُحِبُّ وَسَدِّوضى جزننخص الا فروننرلیف کوطاق عور کے موافق پڑھے گا وہ صنورا قدیرص لی اللہ علیب کم کی خواب ہی زیار السه الدراك براس كااصا فه بهي رئا جا سيت الله عَرَصَ لِلْ عَلَى دُدْرِ مَحْمَتُ و الْأَسْ وَالرَّ ٱللَّهُ مَ مَلِ عَلَا حَسَدِ مُحَتَّدِ فِي ٱلْحَبْسَاءِ ٱللَّهُ مَ مِسَلِّعَلَى مَسْبَرِ مُحَمَّدٍ فِي ٱلقُبُورِ منت تقانوی فرالسُّر قدهٔ زاد اسعیدی تخسیم فوات بین کسیسے زیاده لذیذ تراو کشیرین تر

بِصِينَ محد بِمرامِينى خودلِين أو بِر) اور بِير تُول فرانْ اللَّهُ مَرَاغَ فِي ذُنْ إِنْ وَاسْخَ إِنْ أبئة اب تدخمتنيكَ اور جب مبجد سے نعکتے نتب بھی اپنے او پرورو دوسلام بھیجنے اور فراتے -اللّٰفُهُ اغْفِ ذرك ذُنُونِ وَا نَتَحَرِّرِكِ ٱبْعَابِ نَصْمُ لِكُ *صَعْرِت النَّ فِي فُرلت إِي كرحضرتِ قَدْ مِنْ كالنَّظِي*مُ جُمِبِ جِي مِن فِي أَمْلَ بِوتِي تُورِي فَاكُرِيقَ بِيسْمِ اللَّهِ ٱللَّهُ مَدَّ صَلَّى عُسَالًا مُحَسَّمَةً إِ نتربية لاتية بني بربرها كرنے بِسه الله الله الله عَرَّات بِعَالَيْ الله الله الله عَمَّات الله عَمْر الله عَمْ كباكيا ببيح كم حننول قدين سلى الترعييه وتم نے لینے نوا مصحفیزت سن لنگرتعالی عنه کویہ دست سكھلائی نئی كەحبب وم سجد میں خل بوا كريں توسندوا قدین سکی انگیر میلیہ رسلم بردرو و جیمجا كریں ۔ اور تا وعارر والمه الله المقط المقط وكذاذ توبن والمعرب الما والمعرب الما والمرب الما كورجب المالكوس حبب بھی بیرو عابر من کریں اور آبوات تعمیلات کی جگر ابتوات نفی اف حصرت او مریرو سے صور کا ب اش دفقل کیا گیا ہے کرجب کوئی شخف تم ہیں سے سجد میں جا باکرے نوصفور پرسلام پڑھا کرے اور يُون كها كريا كاللَّهُ مِنَا أَنْهَ وَإِنْ أَبْوَابُ رَحْمَتِ فَي الرِّمِي مِي اللَّهُ اللَّهُ عَلَا كُر ب نوح فاوَّل برسلام يره كريداوريون كماكري اللهم الله عمراغ عصمنى من الله بطان الدّوية وتعرت كعي في في المرارية سے کہا کرمیں تیجے دوباتیں تبا تاہوں انہیں مجولنامت، اکیب پر کرجیب مجدمیں جائے ذہ صفور کہ سر درود بجيع ادربردنا برشف الله مم الخفر في أبد اب يحتمنك اورجب بابر بك رسيس نوب*روعا پڑھا کر*اللُّھُ مَدَاغَیفِ وَلِی قاحَفَظٰویْ مِزالشَّیْطانِیا لدَّجِییْوا ورجمی *بہت سے صحاب*رُّ اور " العین سے برموعائیر نقل کا گئی ہیں صاحب صبح صبین نے مسب میں بانے کی ورسجہ سے نبکلنے کی متعد**د دعائیں مختلف ا** حادمیث <u>سے ن</u>قل کی ہیں ابدواؤ نثرافیٹ کی ثرابیت سے سے بین افل ہونے کے وقت يروعانقل كها عُودُ بِاللهِ الْعَظِيْرِ وَيِعَ حَصِيم الْكُويَم وَسُنْصَانِ الْفَدِيْرِ اللَّهِ عَلَان الرّبية بين بياه مالكنا وراس الله ك ذرابير سي وطرى ظمت والسيا وراسى رم ذاتي ذرابيرسيط دراسكى فديم بادشام من ورابير سيك شيطان مردود كي حمار سي حصر يحدين بن آوا تنااى بعليان الدوافذ مين اسك ليتصنورا فترصل المتعليه وسلم كارياك رشاديم كقل كياب كرجب ادى ير وعا برهنا ہے نوشیطان گول کہا ہے کومجھ سے نو کیتحف شام بر کے لئے محفوظ ہوگیا - اسکے بعد صآحبه يحسن مختلف احاديث سيفقل كرتي بين كرجب مجد من اغل وتو ليشهر الله والتكافئ على

مَحْمُوُدًا _ ترجد، مُمِيد بِ كَربينيا بَيْل كُي آبِ كُو آبِ كُو رب مقام عُمودي عِنْمَا مُعُمود كَافْسِير علمار کے بیندا قوال ہیں کہ و پھنورا قدیق ملی المدعکی و تم کا اپنی است کے آفہ پر گواہی وینا ہماور كہاگيا ہے كرحمد كا جمندا بوقيا مت كے دِن آب كرد ياجائے كامرادسے ماور فض نے كہاہم مرالنّه جل شاراً ہے کو تیا مت کے دِن عِنْ برا وربعن نے کما کرسی بربیٹھانے کو کہا ہے۔ ابن ہوزی ح نے ان وزن نولوں کو بڑی جماعت نقل کیا ہے اولعضوں نے کہا کہ اس مسے مُراد شفاعت ، اسکتے كدوه ايسامقام بحد إس بي الدين و أخرين سب بي اب كي تعرلف كرينگ و عالم من اوي الب م است دعا فظ ابرج سب رکے آنباع میں کہتے ہیں ان **وال ب**یں کوئی منا فات نہیں ، اس اسطے کا تنوال ے بیونش فکرنسی بربیطیا انشفاعت کی اجازت کی علامت ہوا درجب حضور وہال شہر این فراہوجا توالتُدجل شائهُ ان كوحمد كالمجمنة عطا فولية اورانسكي بعد حضوراً قد ين الترعليدوهم البني أمت برگوا به في سي - ابن حبال كي ايك حديث بي حضرت كعيب بن مالك مع صفرو كا ارشا ولقل كيا گیا۔ کرالٹر مبل شان قیامت کے دِن لوگوں کو تھا ئینگے بھر مجھے ایک منر ہوڑا پہنائیں گے ، بھریں وہ کہوں گا جواللہ علی ہیں لیس بہی تفام عمد دہے۔ حافظ ابن محبر کہتے ہیں کہ عیر میں کہوں گاسے مراد وه حمد وتن سبع بوصفور اقد من لى الشعليه وتم شفاميت سع پيلاكهين سكرا ورمقا محمود ان سبحب ول كعجوعه كالم بهر براسوقت مين بيت المقيل كي وانتهى و مفاور كاس ارتبا وكا مُطلب كرمين وه كهوڭ جوالتُدتعا لاجا بين گے مدریث كى كتابول بخارى كم شرایف وغیرو بین نشفاعت كى طويل مدسية بين عرت السرائسي نقل كياكيا بير يحرب بين بدكور يهد كرمب بين التدتعالي كي زمار كرول كا نوسمة ميں كر جاؤل كا الله جل شانه مجھ سجة ميں حبت بك جا بينيگے يڑا رسنے ديں گے اسكے لبعد الله حل شان كاليشاد بوگامخد سُراً مَعَا وَاوركهو بِمَهارى بات شنى عائي اسفارت س كرونبول كي جانگي م محمد تم السوال يُوداكيا جائے كا يحفورا قد م الدي التركيد و فراتے بين اس ير بين سي اسے اسے سے مطاول كا - كالبناب كالمعدة من الرول كابوال فنت بميارب عجيد الباكريك البوال المتعارب من مت مے لئے سفارش کروں کا بہت بلبی صدیت مفارش کی ہے جوست کوہ میں بھی مذکورسے س الله الله المانت ب تحقيم الله عربة ت مجمع زیباشفاعت ہے تھے بے شک بھیے جنترتوا

اوالفضل نے برک کومیری طریعیے سالم کردینا رہیں نے عرض کیا یا رسول التعدا یہ کیا بات، تو حضور نے ارتنا دسنسرایا کروه مجھ پروزار تسور تب کاس سے بی نیاده پردو دیڑھا کراہے - اَللّٰہُ صَابِلَ عَلیْ مُعَمِّد النَّبِي ٱلَّهُ فِي وَعَلَى إلِ مُحَبَّدِ جَزَى اللَّهُ مُحَبَّكَ إصلَى اللَّهُ عَلَيْكِ وَسَكَّمُ عَنَّا مَأْهُوا أَحْتُ لُكُ! الوالفعنل مركت إي كرات فف في كان كدوه مجه يأييد م كوحضو الدين في الترعكيدولم كنواب میں تباتے سے پہلے نہیں جا تا تھا۔ اولفضل آئے ہیں میں نے سے کھیفلید بنا جا ازائی نے يركه كوانكار كروبا كرمين صفول قدش المذنب برقه لمركه بيم كوبيجتا تنهين اليني إس كاكوني معاوصة تنهس ليَّتَا بِ الْإِلْفَصَلَ لِي كَيْتِ بِينِ كُواسِكِ إِعدِ كِيرِينِ فِي أَسْتَخْصَ كُرِنَهِ بِنْ كَيْجا - لِدِلِع) أَسْ نُوع كَا أَيْكُ وُمِرا قِعَدُ حِكامًا بِن بِينِ مِقِهِ بِرَآد أَبِي علاعبين خديرانكونكموم يَارَتِ صَلِّى وَسَلِّمْهُ دَائْمًا اَبَكَ ا حصرت عبدالنته بن غريض حصنورا قدين صلى تعظيما (٧)عَرْبُعَتِي اللَّهِ يُسِعَمُ وَفِي العَاصِّ اَنَّهُ کا ا_نشا دِنقار کیتے ہیں کرمیتے ادائ سے ناکرہ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَكَيْلِهِ وَسَلَّمَ كُفَّوْلُ توجوالفاظ مُوذِن كصِوبِينُم كها كرفِه السكح لِعد إذَ السَّمِتُ مُوالْمُؤَذِّنَ نَقُونُ إِنَّ الْمِثْلَ مَا يُقُولُ مجه بردر ويبياكرواسك كربرتنحق مجهبرير نُمَّةُ مِنكَّةُ إعَلَى كَانَّهُ مُرْجِمَةٌ عَكَرَ صَلُونَا اکیٹ فعرد رو دہیتیا ہے اللہ جل نشانز، اس بر صَكَرَ اللهُ عَلَيْهِ عَشْمًا ثُمَّ سَدُ اللهُ لِي الْوَيِيَّلَةُ فَإِنَّهَا مَنْ نُزِلَةٌ فِي الْجَنَّةِ لَاتَ ثَبَغِيٌّ ورو فعردر وجميحت بن ربجرالله جل شازيمي إلَّه لِعَبْدِ مِنْ عِبَا دِاللهِ وَأَلْتُحُوّا أَنْ أَكُونَ مبیے لئے وسیاری ڈناکیا کرو، وسیاحنت كالك درم سب ترمون ايب بئ تتحف كومكًا إِنَاهُ وَنِهُنَّ مِسَأَلُ لِيَ الْوَسِيْكَةُ مُكَّتُ عَلَيْثِهِ الشَّفَاعَةُ رِداهِ مُسْكِلِمْ وَ ٱبُوْدَاوُه اور مجھے مبید سے کوہ ایک شخص میں ہی ہول یں متخف مرب لئے اللہ سے وسیلم کا وَعَا كرے كا والترمذى كذافرال ترغيب م من برميري شفاعت اتر بيسيدگي -ف: مراتر براء كى كامطلب يربع كمعقق بوجائے كى ماسلنے كاليون وايات بن اسكى عبكر بازشان ہے کا اسکے لئے میری شفاعت ہے اجب ہوجائے گی رنجادی شرایت کی ایک مدیبے ہیں یہ ہے کہ ا عِنْ عَص أوان مُستف اور يه وَمَا يُرْجِع: - اللَّهُ مُعَادِبَ هُنِوالدَّاعْدَةِ السَّامَّةِ وَالْقَالَ الْمَ

یعنی تبنا بدارعطاکر اتیری شایان ان بهروه عطافرها اورالشدنعالی کی شان کے مناسب اُن میں اپنے مجوب کے لئے ظاہرہے کہ بے انتہا مہد گا یہ صرت میں بھری کے سے ایک طویل دود مترانی کے ذيل ميں لقل كيا گيا ہے كہ وہ لينے درو دختر لويت ميں رالفاظ بھی بٹر ھا كرتے تھے بہ دَاجْوَدِ هِ عَنَّأَخَ ثِرِّمَا جَزَيْتَ نَبِينًا عَنْ أُمَّتِهُ "ك السُّرِحصُورُ كوبِماريُ فِي السَّعِ السِّع وَاجْوَدِ هِ عَنَّأَخَ ثِرِّمَا جَزَيْتِ نَبِينًا عَنْ أُمَّتِهُ "ك السُّرِحصُورُ كوبِماريُ فِي السِّعِ السِّع براعطا رفروليني خبتناكسي نبي كواس كوامت كي طروت مسع عطا فرما باله الكيار وعديث مير لعتسل لياكيا بع بَرْض بالفاظ برص: - اللَّهُ مِّصُلِ عَلَى مُعَمَّدٍ دَّعَلَى الْ عُمَدَّدِ صَادَةً تَعَعُونَ كَ رِضًا وَرِلِحَقِهِ اَدَاعُ وَاعْدِالْوَرِيسُكَةَ وَالْمَقَامُ إِنْهَ حُمُوْدَالَّانِينَ وَعَدْ تَنَا وَاجْدِ إِعَنَا مَا هُوَ أَهُلُهُ وَلَجُ نِهُ عَنَامِنَ الْفَعَلِ مَا جَوَيْتَ نَبِيًّا عَنْ أَعَيْهِ وَصَلِّ عَلَى جَمِيْعِ إِخْوَانِهِ مِنَ النَّهِ بِينِي كَا وَالصَّالِينَ يَا الرَّحْمُ الرَّاحِرِينَ مِنْ عَصْ سات جمعول كالسبر حمِعه كوسات مرتب اس درود كونريع السكے لئے ميرى شفاعت و اجب سے واكب علام ہوا ہوا المنت تھر كے فام سے منہور ہیں كوں كہتے ہیں كريخ خص يرجاً بهما بهوكالتُدجل نشانه كي البيئ حدكر معجه السيسي زياده وفعنل بوجواب نك ال كى مخاوق بير سيكسى نے كى بوكوليين واخسسرين ورطانكر مقسسر بين اسمان الول اورزمين والول سي بعي أهنل بهواور أسط من يرجل به كرحفند القير صلى الشينكيدو تم برالسا درود بن راهب بڑھے ہواں سب سے اِضل ہوجتنے درود بی نے بڑھے ہیں اور اسی ح يِهِ مِي عِلْهِمَا هِوكُهُ وهِ الِتُدْتِفِ إِلَى ثَنَا نُهُ سِيسِ كُونَى البيخ بِيئِ زَمْنُكُ بِحِياس سب-افْسَل الوبوكسى فَ مَا كُلُ الْمُوتُووه مِي بِيْرُهِ الْرَسِي : - اَللَّهُ مَدَ لَكَ الْمُسْدُدُكُما اَنْسَاهُ لُون نَصَلِّ عَلَى عُكِمَ مَا أَنْتَ إَهْ لُهُ وَافْعَلْ مِنَا مَا أَنْتَ اَهْلُوْ فَإِنَّكُ أَنْتَ اَهُلُ النَّقُولى وَ اَهُلُ الْمُغْفِدَةِ - حِن كاترجمريه بهدا الله تيراع الله تيراع المنظفة والمائدة تنان كيمناسب سيعيس أعمسه مرسلي التعليدوسلم بردرود بهيج بوتير ري تنان كىمناسىب سى دورېماكىيەن ئۆلىچى دەمعاملەكر بىچتىرى ننايان تنان بور بىتىك تەنى بىڭ يتحق مب كريته سب دراجائے ور ففرت كرتے والا سے " البالفصن و مان حرامات ہیں کہ انگر شیخص خوار مان مسے میرے باس آیا اور اُس نے بر بیان کبا کریں مدریہ پاک میں تھا ہیں نے صفور ور المالنُّه عليرة تم كى خاب بي زيادت كى الوصفور في محدست يرارتنا دُسنسر ما ياجب ترم دان جائے تو

ن و وزن فرشتول نے کہا کہ آہی آپ کی عمر یا تی ہے جب پُوری ہوجائے کی حب آپ سی تشرفیت لیمائیں کے۔ دو دشرلین کی مختلف مادیث ہیں مختلف الفاظ پرشفاعت ا بحب بہونے کا دعدہ ہے۔ ہے۔ بھی گذرجے کا آئندہ جی ارما ہے کسی فیدی یا مجرم کو اگر بیمعکوم ہوجا نے کہ حاکم کے بہال فلانتخس کا تربیے اور اسکی سفارنن حام کے پہال ٹری قبیع ہوتی ہے توا*ئن سفازشی* کی خوشا ، میرکتنی و ڈرونو كى ماتى ہے۔ ہم ہیں سے كونسااليسا ہے ہو بڑے سے بڑے گناہ كا بجرم نہیں اور سفو افلاصلى الله عليه والمجيا مفالتي بوالتداه مبيب المياسي موال ورما الخاق كامرار وكبيبي أمال بيزيرابني سفار شاس کا وعدے اور و مدینی ایسام وکدہ کر فواتے ہیں کہ مجھ پر اسکی منا بٹن ہ احب سبے ، پھر بھی آگر كوتى تتخف اس سے فائدہ نیا تھائے آؤگرس قدرخصارہ كی بات سے لغویات میں اوقات ضالع كرتے ہیں ہضول یا توں ملکنیبیت وغیرہ گناہول ہو تنہینٹی او قائت کو بر یا دکرنے ہیں -ان او قائے مورٹر کیسے یں اگر خرچ کیاجائے تو کتنے فوائد حال اول سے عَلاِحَبِيْبِكَ خَيْرِالْخَكِنَ كُرِّهِم يادي صري وسرتان والماكاب (4) عَنِ ابْنِي عَبَّا مِنْ قَالَ قَالَ دَمُولُ اللَّهِ محضرت البن عباس صنور كاديشا ونقل كرت ہیں سیتخص میر دعا کرے جنے دی اللہ عنت صَدَّدَ اللهُ عَلَيْنِ وسَلَّمَ مَنْ قَالَ جَذَى اللهُ عَنَا عُحَمَدًا المَّاهُوا الْهُلُّهُ - ترجه در اللَّحِلْ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُمُ اللَّهُ اللَّهُ ع يَيَّا المَّاهُوَ أَهُلُوا لَعْبَ سَبْعِيْنَ كَاتِبً سجزاد ہے محدوسل السّعالية و م) كوسم لوگول كى طرفت الت متبايرراه الطبوان في الكيدر الاوسطكذا في الستزعيب وبسط السناري سجس مبرلے کے دوستحق ہیں پڑتو انسکا تواب ستر فرشت ولكواكب باردن كمشقت مين في المن ربعه ولفظم الهب سبعين ملئاالهنصباح ف: نزية المجال مي بروابية طرا في حفرت جابُر كي مديث حضور كا برار شاد نقل كيا ب كريو غل صبح ننام بردود برُصاكرے اللّٰهُ حَرَدتِ مُحَرِّمَ إِن اللَّهُ عَرَدتِ مُعَرِّمَ إِن اللَّهُ عَلَىٰ اللِّهُ الْمَ الله عَكَيْدِ وَسَلَّمَ مَاهُو المُلْهُ وه اسكاتُواب تكفف والول كواكيب بزارون كم شقت بين ولك کے گانشفت میں آئے الے گا کامطلب ہے ہے کہ وہ ایک ہزار دن کاس کا ٹواب کھنے لکھتے تھاک عبا پُن گے۔ رکھے گانشفت میں آئے الے گا کامطلب ہے ہے کہ وہ ایک ہزار دن کاس کا ٹواب کھنے لکھتے تھاک عبا پُن گے۔ بعض علمار في جس يدك كوم تحق بي ك عكر جويداد التدكى شان كيمتاسب سي مكاب-

عِنْدَلْكَ يَوْمُ الْقِيْمُ فِي اسْجَهِ لِيَحْ مِيرِي شفاعيح درماه البزار والطبوا فرفي الادسطو تشفاعت واجب موجاتي ہے۔ بعضل سأنبدهم حسوكذا فرإل ترغيب ف: - درود شرلین کے الفاظ کا ترجمہ میر معے: مالے النّدائی محدر شکی النّدی پر تم ، بر ورود بيجة اوران كوقيامت كرون البيعمبارك تفركاني بريم بنجابية وآب كي نزد كي أهران علامك مقعام قرب بعينى غرب ته كان مين مختلف فوال بين علام ننحاوي كيتي بين كأنتمل بندك الن سے بسیم اد ہو، یا مقام محمود یا آئے کا عرش پرکشت رایت رکھتا یا آئے وہ تنام عالی ورسنے الملى وارفع ہے يحرز ثمين ميں گھا ہے كرمقعد كومقرب كے ساتھ اسليح موسوت كيا سے كر ہوتنحف الن ين بوتاب و و قرب بوتا به الن بحرال بحرال مكان اى كومقرب قرار ديا و اورائسكي منداق میں علاوہ إن اقوال كے بوسفاوئ سے گذرے إن كرسى برتشتراهية فرام وف كا اصافركيا سے -للعلى قارى كية إن كرمق عرقرب سيمراد مقام محمود ب اسلية كرف ايت من "دم القيامز" كالفظ ذكركيا كياسي اوليف وايات مين المقرب عندك فحالجنته "كالفظ إياجيه بعيني وه تحكانا توينت میں *تقریب ہو، اس بنار براس سے تمراد وسیار ہوگا ہو تتبت کے درجات بیں منہے ع*الی در ہے۔ لعض علما من فكها بعد كم مضوراً قد صلى التُرعكية وتم كم لية وومفام عليمة عليمة بين- ايم مقام توروه ہے جبکہ حضوراً قدین میں النَّرعِليہ وَلَم مَنْ فاعمت کے مہدان این عرش علی کے دائیں جانب ہول گے۔ مِن براولدِن آخرِين مب كوزنك برگا،اوردوسرا أب كامقام سِتَت مِين شِيحا دېرگونی درجېنهين بخارئ شريف كى اكيب بهبت طويل مديث يركب مين في كريم ملى الشرعليدك فم كالبهث طويل خرب ن این صفور اور میں اللہ علیہ رہتم نے وقد زخ سبتنت وغیروا ورزنا کا دیسو د نوار وغیرو کو کوں کے تھ کانے دىچھ اسكے خبر میں ہر كرچ وہ دونون فرشتے مجھے ايك گھر میں لے گئے ہجس سے زیادہ سے من وہہتر مکان میں نے نہیں کھا تھا۔ اس بہت سے بوڑھا وربوان عور نیں اور نیکے تھے، اس کے بعدو بال من زيمال كرميه وه الكيث رضت برك كيّ والله الكيمكان بها يسابي برها تفا، سيك يُوجين بِرُأَنْهُول نِهِ نَهَا يَاكُهُ بِبِلِا مُكَانَ عُلِّ مِلْ الْوَلِيَّ سِي الْوَرِيسِيْمُ وَأَرِكا - السكة لِعِد الْهُول فَيْهَا ذلاً ويرسرًا تَحَاسِيَةِ وَمِين فِي مراً تَحَاكُر دِيمِها تُواكِبِ ابرِسانظراً يا- مِين فِي كَها كُرِين السكومي في الله المرسري تحاسية المين المساحرة المين المرسانظراً يا- مين في كها كرين السكومي ليمولو

ٱللَّهُ مَن لَكُ لَكُ مُن يَا عُهُ إِلِي اللَّهُ وَيَسُولِكَ النَّبِيِّ أَكُرَقِيٓ - اوريه يَرْط كراكك انْكُل بند كريد منكى بندكرين كاطلب مع كالكيول برمتهاركيا جائے ينى كريم على التّ عليه وتم ت زیکیدوں برگفتے کی ترغیب اد دہونی ہے وراد شادہ واکہ انگیوں برگنا کرداسلئے کہ تبا^{مت}یر ان كوگرياتى دى جائے گى اوران سے يُوجِها جائے گا،جيسا كرفتناكى وكركى فصل دوم كى ديث ١٨٠ يين ميضم وتغصيل سے وكركيا جاہيكا - سم لوگ اپنے اجھول سے سيكڙول گناه كرتے ہيں ا سب تیامت کے دن مینٹی کے وقت میں اجتوا در انگلیال وہ ہزار والگناه گنوا نیس سوان سے زندگی میں کئے گئے ہیں فوان کی ساتھ کچھ نیکیال جی گنوائیں جوال سے کی گئی ہیں یا اُن سے گئی م کی ہیں - دانطنی کی اس وابت کو حافظ عراقی سم نے صن تبلایا ہے بیصرت علی ضرب سے صفوراتدس مسلى التعليد ويتم كا يارش لقل كياكيا سع كريونخص عبد كون سوم تبد درو ويرش ال كيما تقاقا كردن ايك السيى روشنى آئے كى كم اگر إس روشنى كوسا رى معلوق كيوت م كيا جائے توسعب كوكا فى ہوجا نے بیصریسہل بن عبدالتر ونسے نقل کیا گیاہے کہ چتحف حمد کے دل عصر کی نماز کے بعد اللهُ مَعْ حِدَلِ عَنَمَ ي والنَّهِ عِنَ الدُّنِيِّ وَعَلَىٰ اللهِ وَسَرِّدْ- اس فعريرُ عاس كم اسْ م مے کنا فرماف ہول علام بناوی نے ایک وسری علیہ معزت انس کی مدیب سے مفتور کا یہ ارت فقل کیا ہے کہ سوشض مجھ برایک نعر در و بھیجے اور و قبول ہوجائے تو اسے انٹی ملا مح كنا معات بوتي بين يحضرت تفاؤى نورالتهم قدة في في السعيد مين بحواله ومعتار المبهاني بھی صفرت السن کی اس مدیث کو تقل فرایا ہے۔ علامرشائی نے اس الویل بحث کی سبے کہ دویشریف میں عبی قبول ورغیر مفهول ہوتے ہیں یانہیں شیخ الولیمان ارانی مسلفل کیا ہے۔ دویشریف میں عبی قبول ورغیر مفہول ہوتے ہیں یانہیں شیخ الولیمان ارانی مسلفل کیا ہے۔ كرساري عبادتدل من قبول اورمرد ود بونے كا احتمال سے ليكن صفورا تدم مي الدعليه و مم درود شراف قبول مى بواب إوره لعض وفيرس بهي نقل كياسي يَارَبِ صَلِّ وَسَلِّمُ وَآلِمُنَا أَبُنَا اللهِ عَلاَقِيمِينَ خَيْرِ الْنَكْنِي هُولِعِم محترت وليفع ضعف واقدي مالانطيروم ره عن رُوَيغَر جِن ثابِتِ الْاَنْعَالِيْ عَالَ مَّالَ رَسُولُ اللهُ مَسَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَسَلَمْ مِنْ عَالَىٰ يرارتنا فقل كرقه بي ستحفول مطرح كبيراً للْفُخَّه

صَرِّعُ لَيْ عُمَمَّدٍ وَا نُزِلُهُ الْمُقْعُ مَا الْمُقَرِّبَ

ٱللهُمَّةِ مِيَلَ عَلِيْ عَيْسَيَةٍ وَٱلْإِلَّهُ الْمُعَمَّعَ لَكَالْمُعَرَّبَ

ئ دن شركف لائت تقصيم عَلَام سُفاوي كَهِيّة بِين كُرجُمع كُون دور دُنترليف كي ففيه لمت حضرت الوم ريزة حضرت الن ادس بن اوس الدامامه الوالدر وامراثيسعو و بحصرت عمراً ن كے صاح زاد سے عبداللہ و عير مسارت رمنی النیعنهم سیفتل کی کئی سیمین کی وایات علامزسنیا وی نیفاقتل کی ہیں۔ على يَوْيِيكِ مَدَيُوالْعَانِي حَكِيلِهِمِ يَارُبِ مَكِن وَسَيِلْمُودُ إِنَّهُمَّا إِنِكُا رم ادَعَنْ أَنِيْ هُ رَيْلٌ لا قَالَ قَالَ زَكُمُ وَل اللهِ الدسريره رضى النتدنعالي عنه محصنورا قدم مهاليلة صَلَىٰ الله عَلَيْتِهِ وَسَلَّمَ الصَّالِيُّ عَلَىٰ تُوزِعِلَ صلی المترنکیروس تم کا ارتبا دفقل کرنے ہیں کرمیر القِرَاطِ وَمَنْ صَلَّى عَلِي يَدْمُ الْجُمْعَةِ تَمَانِينَ بردرُود بڑھنا ملِفِلولِ پُکِذرنے کے وقت نور مَرَّةً عُفِرَتْ لَهُ أُنْدِبُ ثَمَا نِينَ عَامًا ذَكُرُهُ اور توعش تمعه کے دن است وفعہ میر درو د التكنأ دى من عدة دول كأستيضعيفة بالفاظ بصع اسكے انتی سال کے گنا ہ معات كرفيتے مختلفته حائیں گے۔ ف: -علامسِفادى نولىدى بين ال مدين كومنعدد دوايات سيجن بينعف كالمم بهي لسكايا ببنقل كيا اورصاحب اتحان نه بحي تمرح احيارين ال عديث ومختلف طرق سيے نقل کیا ہیےا و رمی نثین کا قاعد ہیضع بعث وابیت الخصوص حبیکہ و ہمتعد دحل ق سے نقل کی جا فضأك بين عتبر اوتى بيد عالباً أسى برسي جامع الصغيرين الومريرة كى ال حديث يرحسن كى علامت لسكاني كسب ملاعلى فادئ في شرح ننبغا ميں جامع العنير كے حواله سے بوايت طبرا ني ودانطنى ال حديث كولقل كياميد علّامه عا وئ كهته بين كريه مديميث صفرت النواع كي وابيت بمی نقل کی جاتی ہے اور حضرت ابو ہر بروغ کی ایک صبیب میں یہ نقل کیا گیا ہے کہ ہوتنفس جمعیر دِن عُصْرِ كَى نَمَا ذِكَ بِعِدَا بِنِي حَكِمَ سِيمُ مُنْ مُنْ سِيمِ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ إِن اللَّهُ مُنْ إِنْ عَلَى مُنْ اللَّهُ مُنْ إِنَّا لَيْ مُنْ اللَّهُ مُنْ إِنَّ عَلَى اللَّهُ مُنْ إِنَّا لَيْ اللَّهُ مُنْ إِنَّا لَيْ اللَّهُ مُنْ إِنَّا لِي اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُلْ اللَّهُ مُلْ اللَّهُ مُلِّي اللَّهُ مُنْ اللَّلِّلِي اللَّهُ مُنْ اللّلِيلُولِي اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُلِّلِيلِي مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُلِّلِيلِيلُولِيلِيلُولُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّا مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّا لِلللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنِ عُنَدِي إِلَنَّامِي الْأَنِيِّ وَعَلَى اللهِ وَمَسَلِّمْ مَنْ لِيَا السَّحَ النَّى مَالَ كُلُناهُ مَعاف الول كا ور ائتى سال كاعبا دسته كاثواب استحد ليئة كليها جائمة كالماسة كاليسة والميت إلى صفور كالرشاد نتل كيا كياسي كرنجي محدك ون مجه برائتي رتبر درود تنرليف برسط استحالتي تنال كالناون فَ مَا يَنْكُ كِنْ فَعُونُ كِما يا رسول الله إ درو درس برُصا جائے ؟ حضور الناد ذالا د

درود ببيجاكر والكيئة كرتمها را درقه ومجه برسيت كياجا تاسب صحانبه نے عرض كيا يارسول النزا بها را درود اب برکسیسین کیاجائے گااپ تورقریس بوسیده او چکے اونکے بحضور نے ارشاد فرایا کہ ار برای زرند نوان بر به بات حرام کردی سے که وه انسبیا علیهال ام کے بدنول کو کھا وے۔ الند حل شائز نے زمین بر بیر بات حرام کردی سے کہ وہ انسبیا علیہال ام کے بدنول کو کھا وے۔ حصرت ابدا امراً کی صدیت سے جی صفور کا بدارت دفقل کیا ہے کرمیرے اُدیر مرحبعہ کے دِن کثرت سے درو دھیے کو اسلیے کہ میری امت کا درو دہرجیعہ کو پیش کیاجاتا سے ایس بوتحض میرے اور دوو ير صفيان سي وياده بركا ومجه سعاقبامت كون است زياده قريب بوكا، يمضون كركرت سے درود پڑھنے والا قیامت کے دن حضور سے سے زادہ قریب ہوگا فضل اوّل کے <u>۵ میں گذر سے کا بعد بیصفرت ال</u>ومسعو دالفارئ کی صربیٹ سے بھی محضوراً قدس کی التّدعلیہ ولم کا يرارشا ذلقل كياب كمجمعه كيون ميراو بركثرت سيدرو دجيجا كرواسك كرسونتنص هي جمع كم دِن مجمد پر در و د پیجتا ہے وہ مجھ بر قوراً سب شن ہونا ہے یہ صرت عمر رضی النوعنہ سے بھی حصنور کا پر ارتنا دفقل کیاگیا ہے کمیرے او بر روش رات الینی جمعہ کی رات) اور روش وان رابینی جمعہ کے وان میں کشرت سے درو وجیجا کر واسلئے کہ تمها را درگو دعجیر پرنیشیں ہونا ہے تو میں تمہا ہے لئے وعا را ور م تنفقادكم ما بول سلی صفرت بن عمر خصرت البن عمر الم مصرت الباري محصرت خالد بن معدان وغيره س معضور كايارشا فقل كيا كياب كرجمعه كحرن مجود بركترت سددرود تجيباكر ويسليمان بسحيم كهتر ہیں کہ میں تے نواب میں حصنورا قدم صلی الٹرعیبہ رسلتم کی زباً رت کی یمیں نے عرض کیا بارسول الند اجو لوگ بب كى خدمت بين حاصر بهوت بين اورآب كى خدمت بين سلام كرتے بين كيا آب كواس كا بترجلتا ؟ معفد نع فرايا إن اورين ال كرسال كابوك يتا بول -ابراميم بن يبال كين بي كرس في سب ج كيا اورمينيه باك صاضري بروتى اوريس في قراطهر كي طون برط كر حضورا قدس ملى الترعليه وسلم كي خدمت مين سلام عرض كيا تويس في دوضة اطهر سے وعليك التلام كى آوازشنى - بوغ المسرات ميں حافظ ابن يم سے پنقل کیا گیاہے کہ حمیعہ کے وان دو ونٹرلین کی زیافہ خیاست کی وجریہ سے کہ حجمعہ کا دان تمام ونول کا سردار ہے - اور صنورا قدس می النوعلیہ و تم کی وات طربسا اسے مخلوق کی مردار ہے اسامے اسال کو حصنورا قدس كالترعليه وستم يرورو و كرسائد ايك البين صويتيت بهيم وأورو نول كونهاين -اور معین لوگوں نے ریجی کہا سیسے کہ مصنورا قدم*ن مالنہ علیہ وس*تم باپ کی بیٹنسے اپنی مال کے مبیث یں

كارتبادلقل كرتے إلى كرميرا ويرتمبدك ون صَلَّى اللَّهُ تَعَالَىٰ عَلَيْهِ وَالِهِ وَسَلَّمْ ٱلَّتْ ثُرُوا صَ الصَّلَا وَعَلَّ يَكُومَ الْجَعْمَ عَ وَالَّذَى يَدُورُ كزنت سے دو دہمیجا كرواسنے كريراليا مبارك مُّشْهُوْ وُنَشُهُ كُنَّالْمُلِلَكُةُ وَإِنَّ أَحُكُالَنْ ون ميكه الأكدان من منر بوت بين اورجب لَيْمَرِي عَلَى إِلَّا عُرِضَ فَعَ كَنْ مَا لَوْتُهُ حَتَّىٰ كونى تخص مجمد بر دُرود بجيمة اسم توده درواسك يَفُوعَ مِنْهَا قَالَ تُلْتُ وَبَعْدُ الْمَوْتِ قَالَ فالغ بوقي مجر بريث كيا عالا بيرين إِنَّ اللَّهِ حَسَرٌمُ عَلَى لَكُرْضِ أَنْ تَأْحُلُ اجْسَاءَ عرض كميا يارشول النداكي كانتقال كما بعديمي الأنجبيكآء عكيتو كالصّلاة والسّلام رواه ابن مأجة محفنور نسادنتا وسسطايل انتقال كيلبد باسنادجته مكذاف الترغيث زاد السنادى في بحى التُدلِ شاز نيز بين بريه بات مرام ري اخوالحمد يبشفني اللهحي يرزق ويسطني سے کروہ آبسٹیا سے بدنوں کو کھائے لیوالٹ تخويجه واخرج معنأ لاعن عدثة من الصعاية کانبی زندہ ہتر ناسے رزق دیا جاتا ہے۔ وقال القارى ولهطرن كشبيرة بالفاظ مختلفة ف : - ملاعلی قاری میجنته بین کوالنُدج ل شان نیے انب بیار کے اجباد کوزین پرجِرام کردیالیس کوئی فرق نہیں ہے ان کے لیئے دونور خالتول مینی زندگی اور موت میں اور اس صدیب یا ک میں اسطرف بمی است رہ ہے کر دو دُرُوح مُمارک و ربدن مبارک دو زوں بیمیش مزنا ہے اور صنوع کا بیرارٹ و کا متلہ كانبى زنده بسيدزق دياجا تاسبيه بميراد حضورا قنرصلى التُرعليه ولم كى بإك فرات بهريكتي سبيحا ور ظا بريه سے كواس سے برنبی اوجے اسلنے كرحضو وا فدين ملى التّرعابيرو تم ف حضرت موسى عاليلام كوابنى قبريس كظرم بوئ نماز برصنة ديكها اوراس طرح مصرت إبرابيم على نبينا وعليالصلاة والسلام كؤجى وكيوا بيساكر سلم مشرلف كى صديب ين سهدا وربير عديث كم أب عيمارايني قبرول بي زنده بین نماز پڑھتے ہیں سے اور رزق سے مرادر زق معنوی بی بور کتاب اور اس بن جی کوئی مانع بنہیں کررز ف حرقی مراد ہوا وروہی فلام سے اور متبا دراہ علام سفاوی نے یہ حدمیث بہد سے طرق سے نقل کی ہے مصرت اوس کے واسطر سے صور کا ارتباد نقل کیا ہے تہا ہے افغال ترین ايّم من سے جمعہ کا دِن ہے، اُسی دِن صرت اُدم کی بیدائش ہوئی ، اُسی پی اُن کی وفات ہوئی، ای دِن يُن فَعْد ريبالصور) اوراسي يصعقه (دوسراصور) بوگا يس ال ن مين مجه بركترت س

حصرت اقدين يخ المشائخ حضرت الله ولى التُصلح بصرزتمين ملا يُرْحسب فرات بين كم مجه مير والدنيان انا ظكرما تقدور ويرهف كاحكم فراياتها، اللهُ مَّحت لِ على هُعَدَد لِلسَّبِي الْأَهْبَ وَالله وَ بَارِكَ وَسَنِهُ مِي فَي خُواب مِي أَن وَ وَمُتَر لِعِت كُوصُول وَلاَسْ عَلَى التَّعْلِيهُ وَلَم كَي حَامِت بِسِ بَرِّفِ توحف ورنے اس بیٹ دورا یا، اسکامطلب کربہت بڑے بیمانہ میں نایا جائے بیا ہے کرعرب ہیں تھجوریں ند وغيره بيازن مين اي كربيجا ما آقا جيسا كههما سي تهرون مي جيزون وزن سي كبتي إن ن دیا ہے۔ بڑے یما نہ کامطلب گویا بہت بڑی ترازو ہوا اور گویا صربیث یاک کامطلب بر ہواکہ جَنِيخِص به جِامِننا ہو کہ اسکے درود کا ٹواب بہت **بڑی تراز دیں تولاجائے اور ظاہر سے ک**م بہت بڑی ترا زوہیں وہی بیسے زولی جائے گیجس کی مقدار بہن نے یا وہ ہوگی ، تفوری مقدار برسى ترازومىن تدلى هى نهيس جا سمتى جن تازوول مين حم كے لکٹر نولے جانتے ہوں ان مين قورى یے خروزن میں بنی نہیں اسکتی یاسنگ ہیں وجائے گی ۔ ملاعلیٰ فاری شنے اور اس سے قبل علّا مرسخالی ا نے ریکھا سے کہ جوچیز برخصور کی مقدا زمیں ہنوا کر تی ہیں وہ نراز دؤل ب^{یں} کلا کرتی ہیںا ورہو بڑی مقلار میں ہتواکر تی ہیں وہ عام طور سے پیا اُراب میں ایل جاتی ہیں، نراز و وَل میں ان کو ان کے ان کا ان کا ان کا ان کا سے علام سناوی تیصن ایمسعور سے میں حضور کا بہی ارشاد تقل کیا ہے۔ اور حضر سے لی كرم الله وجهد كى مدييث سي على بين تقل كيا ب كريتخص برجاجتا أو كهاس كا درود بهبت برك بیمان سے نا پاجا کے جب وہم اہل ببیت بر در د بیجے تو یُوں پڑھاکرے - اَللّٰہ تم اَجْعَلْ صَلَوْتِكَ وَبُرْكَانِكَ عَلَى مُعَمَّدِ النَّبِيِّ وَإَذْ وَاجِهُ أُمُّهَا مِنِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَدُرِّ تَيْهُ وَأَهْلِ بهينه كما مَدَّت عَلَال إِبْرَاهِ مِدْر إِنَّكَ حَمِيْكُ بِحَدِيثُ اورَصن بِصري مُسيرِ نَقل كيابٍ م برشخص یہ چاہے کہ حضورا قدیم لی اللہ ملکیہ وقتم کی حض سے بھر پور بیالہ بیوے وہ یہ درقہ دیڑھا کہ۔ ٱللهُمَّاصَةِ عَلَى عُمَيِّهِ قَعَلَىٰ الهِ وَاصْعَالِهِ وَأَدْلادِ لا وَأَوْلُو لِهِ وَأَزْوَلِهِ لا وَأَصْعَلَا وَإِنْمَارِهِ وَٱشْيَاعِهِ وَهُجِبِينِهِ وَأُمَّتِهِ وَعَلَيْنَامَعَهُمُ اَجْمَعِيْنَ يَأَانُحَمَ الرَّحِرِيْنَ اس مدسيث كرقامني عياض حفي الفياسي المقال كياسيد رس عنْ أي الدَّرُ دُهُ المِّعُ قَالَ عَالَ رَسُوْلَ اللهِ صَمَّعَتِ اللهِ الدِرواُ مُنْ مِنْ واقد س ملى التُركيبيروم

فخصوص سے -

رم) عَنْ أَرِنْ هُــدَيْرَةً فَعَالَ مَا**لَ رَسُوْل**ِ لَلْهِ صُلَى الله عَكَيْدِ وسُلِمْ مَن سَسِوَّةُ

أَنْ تَصْعَالُ بِالْبِكْيَالِ الْآوْقُ إِذَاصَالً

عَيْنَا أَهُ كَالْبُيْدِتِ فَلْيَقُ لُ ٱللَّهُ مَّ مِسَلِّ

عَلَى مُحَتَدِيدِ النَّبِيِّ الْأَرْقِيِّ وَأَذُوا حِيهَ

اُ مَّصَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَ ذُرِّيَّةٍ بِهِ وَاَحْسُلِ

بَيْتِيهُ كَمَامَلَيْتَ عَلَىٰ إِبْ رَاهِي يُمَر إِنَّكَ حَبِيتُ كُنِّيتُ لِيَّالِيُّ اللَّهِ عَبِينَ كُلَّ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ

رطة ابوداؤدوذكرة السنادى

بطوق عليل بي

ورُود بيجا أيسفار ابرائيم بريبيك أب المی سزادار حمد این بزرگ این ر

محضرت إدم ريرة في في عنوا تدرمه لي المدناير ليم

كايرارتنا ذقال كيا بصارحت فس كريه بات بسنة

كرحبية ووكود يزماكرية بالاركراندير

تواسكاتواب بهبت بليت بيانين الماني

تووه الناففاظ مسرور ويزما كرم والأممل

على حمّر سے اخیر کب ترجمہ: - اے المندور و دبمبع

محداثه التعليه وللم برتبزنبي أتي بب ادرأن كي

بيدارال برج سايد ملاؤل كى ائيل إي اواب

کی آل اولاد پر اور آب کے گرانے پر جبیا کہ

ف النبي المي صنوراة مرصل النُّر عكيرة تم كا خاص لقت الدير لقنب آي كا تدرات الجنيل اورتمام كأبول مي مجماسان مسمائرين ذكركياكياسيد وكذا في المظاهرا

آب كرنبي أمى كيول كهاجا كمسبع بال مل علمار كيرب سياقوال إي بن كونتروح مدمين فرن وغيروبر تفصيل سے ذکر کیا ہے متنور قول بہہے کہ ای ان بڑھ کو کہتے ہیں کہ و کھنا بڑھ نا زمانیا ہو

ادريبونكرام تمزين فجزه مبيحكم تبتخص ككهنا بثرهنا منجاتنا بووه السأفيسح وبليغ قرأن ياك لوكور كو برط عنالباً المني مجزه كى وسيسكتب القدين اللقب كاذركيا م

يتيم كرناكرو ومسكر آن درست كتب خارَ بيند ملّت بشعبت

تبريتيم كراسنے پڑھنا بھی زميكھا ہوا سنے كتينے ہی فرہبول كے كُتب خلنے دھودينتے بعنی منسوخ كويئے مە

نگارین کربکتیت رفت فی خطرز توشت بغزوم کارموز صد مدرس س ير مبدب بورس كتب بي محي نهيل كيا الكصناعي نهين سبكها وه اينه التارون سير سين الأول ورال

ءَ إِتَّحَادَ اللَّهُ إِبْرًاهِيْمَ خَلِينُلًا -للهذابودرودالتَّدتُعالَى *كَارِبْ حضرت الإسمى عليال* لم يربو كاوه محبّت کی لائن کا ہوگا اومحبت کی لائن کی ساری میسیٹے زیر سسے اُکٹےی ہوتی ہیں ۔لہٰذاج درہ دلجمّت كى لاتن كا ہوگا و دیفینیاًسسے زیا دہ لزیا ورا دنجا ہوگا سے نانجہ ہما بے حضورا قد مرصلی التعطیب تم کوالٹہ جل نشان نے اپنا جدیب قرار دیا اور حبیب الشد نبایا اور اسی لئے دو نول کا دیو دا کیے توسے کے مثل بر ہوام^ے وہ می*ن حزت ابن عباس کی وابت سے حِتّ لقل کیا گیا ہے کہ عمار اُن*ا کی *ایک جماع*ت انبیار^ا اُ كا تذكره كررمي نفى كرالتُد في حضرت الراهيم كوخليل بنايا اورحضرت موسلى سے كام كی ورصفرت عبيلي الله كاكل إوراق بيل ورحضرت وم كوالتعرف بياصفى تراديا - التحديد والشراف التراع ما كاكل المراء والتحديد والتراك والتعرف الم متصنور نے ارشا د فرایا میں نے تمہا ری گفتگوشنی ۔ بیشک ابرامیم خلیل التر ہیں ا در موسی بخی اللہ ہیں رلعنی کلیم الله) ورالیسے ہی عیسی اللہ کا کلم اور ورح ہیں اورادیم اللہ کے صفی ہیں ہلکین بات یول ہے *عغورسے کشنوکہ میں التُد کا حبیب ہول اور ہیں بر کو ئی فخر نہایں گرنا اور قیامت کے د*ن حمد کا جھنڈا میرے اتھ میں ہوگا۔ اور اس بھنڈے کے بیچے آدم اور سالے انہے ارہ کے اور اس برفخر نہی*ں گریا اور قی*امی**ن** کے دِن سے پہلے ہیں تنمفاعیت کرنے والاہوں گا ویرسے پہلے میں کی شفا تبول کی جائے گی قدہ بیں ہول گا اور اس برطبی ہیں کوئی فخر نہیں کر ااورسے پہلے جنت کا درہ اندہ کھکوانے والا میں ہول گا۔ اورسے پہلے جنت میں ہی اورمیری منت کے ففزار داخل ہونگے اوراس برجی کوئی فخرمہیں کڑا اور میں التُد کے نزدیب سے زبادہ مکرم ہول آؤ کین اور آخرین می*ں اور کوئی فخرمنہیں کڑیا-ادر بھی تنعد د*روایا*ت سے حفنور کامبیب لنڈ ہو*نا معلم ہوتا ہے۔ محبت اورخلت ہیں ہومناسبت ہے وہ طاہر ہے اسی لئے ایک کے دروکو دورے کے درودکے ساتقت بيدرى وريؤ كمرحضرت براتهيم على نبينا وعليالصالة والسلام حصنورا قبير صلى المعطيريكم کے آبا رہیں ہیں اسکے بھی مین اشبد اباً انعاظ ایر آبار واجد و کے ساتھ منا بہت بہت ممورج ہے۔ مشکوہ کے حاشیر برلمعات سے اس ایک نکتہ بھی کھیا ہے وہ یہ کہ جبیب الند کا لقب سے اونيا مبصينا نجيه فرطت ہيں كھبىيب ليند كالفيظ جامع سيخلت كونھى اوركلىم الله ونے كوبھى ادر صفی النّد ہونے کوبھی بلکھ *ان سے ڈائد چیزول کوبھی ہو دیگر انب* پیارکے لیئے ٹابت نہیں اور وہ التُدكاميوب بيونا بعد- ابكِ خاص محبّت كرمائة بين بوحنورا قدس المدعليد تم بى كيساتخه

ہے۔ ام زوئ گنے اپنی کمآب و وہند ماہن تو بہان کم کے دیا ہے کواگر کوٹی شخص سے میں جیسے یں سیلے نسنا در ویر دول کا نواں دارو کے طیر شنے سے سے نوری برجائے کہ ۔ مسن صدی کے سے عاشيه پر موزتمين ك ن مياب مة وروز تراييف منه زيادة ميسي حسالانيت زياده أمنتل نماز میں اور بغیرنواز کے اس کا امہمام کونا تیا ہیئے ریہاں ایک بات قابل نبیبہ برہے کرزا داستیہ کے۔ بعف لنخوں میں کانب کی نلطی سے حرز مین کی برعبارت بجائے اس درود شراعیف کے ایک وسر ورُّود کے نمبر پر باکھ در گئی ہیں کالحیاظ لیہ ہے۔ اس کے ابعد اس میزیٹ شرکھیت میں حبیب ر فوا ند ُ فالِی ذکر ہیں . اوّل علہ یہ کوصحا ہر کرم کا ربوص کونا کرسائم ہم جان جیکے ہیں ہن شنے مُرا دالنحیات کے الدراكس كام عَايَات أَيَّت النَّبِيِّ وَرَحْمَهُ اللَّهِ وَبُوكا تُه سِيد عِلَّا مِن اوي كيت بي كم السب شیخ لینی مافظاین مجر کے نزد کیت بہی طلب زیادہ ظاہ ہے ۔او حزمیں امائیم تی سے جن میرفقل لباگیا ہے اور اس مار کے متعدد علما رہے ہیں من سب نقل کیا گیا ہے۔ ملے ایک شب ہور بوال کیا *با أب كرجبكِ من چيز كيرما يونت* به دى مها تى ہے مثلاً كبرل كها جائے كەفلاكىتخص مام طا أي مبيا شخاس و ۱ وسن بی ما کا زیاده خی بونا معکوم نزاید به اس جرسے اس مدریث پاک بی حضرت ا براميم على نبينا وعليله صلاة وأسب لم كردود كالصنك ببونا معلم بتراسيح استح بهي اوسي زمايكمي جواب ين كي بين اور مافظ ابن جرائف فتح البادي مين دس جواب ين بي - كوان علم برقو نو د وكيد لے غیرطلم ، و توکسی نام سے ول بچلے میے توور یا فت کرلے مسینے آسان جواب پر ہیے کہ قاعدہ اکثر يرة والمى سبع جوا دير كذرا ليكن بسااد قاست بعض صالح سے المكا الله مول سے جيسے قرآن ياكے درميان مين الله على نشائه كورك متعلى الأشا وسب مَثُلُ تُورِع كَوهُ كُونُ فِي حَامِمُ مَبَاعُ الديَّة ترجسہ:-اس کے نور کی شال اس طاق کی سی میں جس میں چراغ ہو- اخیر آبیت مک سے الانکواللہ بل شان کے نور کو چراغوں کے نور کے ساتھ کیا مناسبت ۔ عظم پیشی شعب ورانشکال سے کہ سارے بيار كام على نبينا فليهم الصلاة والساق مين حضرت بالبميم عليال الم بهي كيدرو وكبيوا في كر لیا استحقی اجزیس کئی جواب میئے گئے ہیں مصرت اقدس تھا ڈی نورالٹدمرور کا منجی زاد اسعید میں کی جواب ارشا فرمنسارتے ہیں بندے کے نزو کیب توزیا دہب ندیہ جواب ہے کر حفرت ابراہم على نبينا وعليال صلاة ولهسلام كوالله جل شاره في الإنظيل مستسدار ديا - جنائجه ارشا دسير.

م : منه الله يتنعن وال بن زكرًا اسكه بعد منتور نے فرایا كر سجب نماز برّ عا كرو آدیر داؤد يروار والمتفتر عالى على محتليال أيك ورفة ايت بن بالرتمن بل شيئز سفقل كياب كبهى في عرض كيا يارسول المدّاللُّة بل شالا في مهد علاة وسالم كا حكم و يا سيد سلام توجمين علم موكيا سبب بر درو دكيس برين ترحفان فرطا أول برُعاكرو الله عَيْصَالِعَلَ المِعْمَدَ فِي مَا الْمُعَمَّدِهِ مِنْ وَكُولِيا اللهِ عَلَى اللهِ المُعَالِمَةِ المُعَالِمُ المُعَالِمُ اللهِ المُعَالِمُ اللهِ المُعَالِمُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ ال لرسبب *آييت ِتْمْرلِيغُ* إِنَّ اللَّهُ وَمَلْبِ كُنَّهُ يُصَنَّقُ نَ عَلَى النَّبِ عِنهِ: زل: وَفَى آوَا **بِمِنَا حَاجُ ٱ**كُ *عونن کیا ادمو*ل النازمهام توجهیومعام ہے آپ بر درو دکیسے بٹرنیا کریں نوحنور تانے ان کو درمو و " انتیان فرایا ساور بھی بہبت میں وا بات میں است میں است میں عصمیان دکر کئے گئے بہن ۔اور درودول کے لفا يرل نتتال نشنجي بهج ببوانتلات وايات بيب زانبي كراسيس ومنتاعت بيوه ببوق بين الحاجكه نظا بريسبط منوا تدنومه التربيد وتم في تاعذ بها يرا كوفتاعت الفاظ ارشاد فرائع الركون لفظ غام مطون مصواجب بن جائد أينه في و وشراعيث كاو يوب اليدة يبيزت جيساً كوفعها رابع مين أدا ببحاود ورود بترليف ككسى نباس لفظ كاوروب علياء ببير يبيح كونى فنص لفظ واجب تهاين به درود بشرلیف بوان نسل که شرفت بل طه پریکی گباست ریز بخاری شراییت کی ژایت ہے ہوست زبا و فه بیچیج بنیه اورزنمنید کے نزو کیپ نمازیں اُن کا بڑھیٹا اولی سے جبیا کہ علاّ مرشامی ہے کہا ہے كة حضرت الم محمة نت موال كياً عا كرمن قرر بر رودكن الفاظ من يرجع نوم نهول نع يهي دود ارشا و فرایا جینعل کے نتوع میں کھا گیا اور یہ درود موافق ہے ایسے بھیجین ربخاری و وغيروين بهد و من وشامي في عبادت شرح منيد سفتل كي د يشرح منيه كعبادت ير كريه درود ما فق به الميك بميسيعين بن معي بن عرف سفقل كياكيا سي انهي ادركعب بن عجرة كى يى زايىكى ، بولۇرىكىدى - علامرىنادى كائىت بىرى ئىدىن دىرىنى دىنى دىنى دىنى دىنى دىنى سان ان الوكاتعيين الأن مع المين عنور سنة البين عمارة كواكيت مترايفر كما متنال مريين كه المنة -اور بمن بهبت مع الارسية أن أأمنل وأنقل كياكياسة - ايك علام تقام سفاوي لكينة بين كم اورد فا : المستخدم المستخدم المستخدم المستوال بركريم وكال والتريل شاز المصادة وسلام كايحدد إسبر توكون مما وروبتشنيل مور ف يَحليم فرايا- أن تصعلوم بهنا كريسب سع فعل

کا ذکر شرایب حضور کی احا و میت جمعنور کے حالات تنصال چیزوں کی قدران منزات کے ال ب زول سيكهبن يادي تي جيساكه أن كے حالات اسكے شا برعدل إن اسى بنا برسند ت کعیش نے اسکو دیرسے تعبیر کیا۔ برحد میٹ مشرلیت بہت منہ درحد مین ہے ۔ اور مدمیت کی سب كالول بن بهت كرت سية كركي كمي بياور بهت سي صحار كرام المسيحنة را ورضل الفاظ نقل کگئی ہے علامر مناوئ نے فول ہو بع میں اسکے بہت طرق اور مُنتلف لفا ظانت کے نیہ - مدين بين مضرت من مسيم رسلاً نقل كرتب إن كرهب أبيت تمرليفه إنّ الله وَملبَ مَدَرُ إِيْصَلُونَ عَكَى النَّبِيِّ اللَّهُ وَفَى توسى بَرَوْ سِنْ عَوْنِ كِيا إِلْهُولِ الدَّرِاسِلُم نَوْمَ عَاسَتِهِ إِلِى كَروه کر ماری ہونا ہے آیے بہن و دفترلیف ٹرھنے کا کر طرح کم فرانے ہیں توسننورنے نسب رایا کہ الله تَمَا جُعَلُ صَلَوْ إِكَ وَبَرَكَا يَكَ الْحَرَبُرُهِ كُرُوهُ أَرُو - دور مرى مدست بي الومسعود بدائ سينقل لياسي كميم مصنرت بمعدبن عبادة كي مجلس بي نفي كروبات صَورا قدين المالمة عكبرو لم تشرلها لليت رك بشرط نعط كالمالي التدا التدا التدك في المناه المالية المالي الناد فراية كرك سن آب بر دود برهاكري حضور في كوت فرابابهان كك كريم مناكر في كَلَّهُ كُرُونَ تَحْفُ مِوال بِي رَكُونا - بِيرِ حِصْورً فِي اللَّهُ وَمْ إِلَّهُ مِن كَما كُرُو - إَلَكُ حُمَّةَ مِن كَما تُعْمَد مِنْ عَلَى تُعْمَد مِنْ اللَّهُ عَلَى تُعْمَد مِنْ اللَّهُ عَلَى تُعْمَد مِنْ إِلَى اللَّهُ عَلَى الْعُمْدَ مِنْ اللَّهُ عَلَى الْعُمْدَ مِنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَّى عَلَى اللَّهُ عَلَّى اللَّهُ عَلَّى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَّى اللَّهُ عَلَّى اللَّهُ عَلَّى اللَّهُ عَلَّى اللَّهُ عَلَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَّى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَّى اللَّهُ عَلَّا عَلَى اللَّهُ عَلَّى اللَّهُ عَلَّى اللَّهُ عَلَّى اللَّهُ عَلَّا عَلَّا عَلَّا وَعَلَى الْ يُحْسَمَدُ الْحَرِيمُ مِن الْمِيرِي مِن الْمُواوَو وَغَيرهُ مِن سِهِمَ الْمُكَالِمُ مِن الكَمِين ال يسب كال حضات صحابة كوا وشى الله تعا العنهاج عين وغابيت مجيسا ورغابيت والم كاوجرس ى بى بات كەجواب مىين نىچ كوم مىلى اللەر عكىيە و كىم كومالى بۇما ياسكەن فىرائىية دان كورىينون بۇما كە يسوال كهن خشار مبارك ك خلاف و نهين موكيا- يا يركه اسكا بواب نبي كريم صلى المدعليه و لم معلم نهبين خاجس كى وجرمسے حضولا تدك لى النّه عكيرو لّم كو مّا لى خوا ما برّا يعبض وا باست سے اسكى مايند بمی و فی ہے۔ حافظ ابن مجسسے پنظری کی وابیت سے پیفل کیا ہے کہ حضوراً قدم کی الڈعلیر و تم نے سكوسن فرط يهان كك كرحضور بروى نازل بوئي ميسندا ميراين حيان وغيروين ايكيا ورواميت المناق كياب كما كيك محابي الأحفور كي فدرست بن عائز بوق اور فالأكيد المنت بين كن ما وك نبلس میں صا صریقے الصاحب نے سوال کیا یا دسول انٹرسلام کا طریقہ تر ہمیں علی ہو کیا جسب ہم نماز برُّه الرين الرين اب يرورُود كيسے بُرها كويں يرصنورن انتسان كون كرا كم ہم لوگوں كى يہ

خاص خاص درود کے خاص خاص فعنائل کے بیان میں محضرت عبدالحمل كهته بي كمجو سے حضرت (١) عَنْ عَبُدِ الرَّيْخُلُنِ فِي إِنْ لَيْكُ لَا حَتَ الْ كعدي كلاقات موئى ده فرانے لگے كرياس مَقِيَنِيُ كَمُبُنُّ عُجُدَةً فَقَالَ ٱلْاَ اُهُدِى لَكَ تحجه ایک لیا در دول بوس نے حضور سے هَدِيَّةً سَمِعْتُ عَلَمِنَ النَّدِيِّ صَكَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُكَّمَ ئىنابىيى نے وض كيا صرورم حمت فرايئے تَقُلُتُ يَاكُمُ الْمَعْدِهَ إِلَى تَقَالَ سَأَلْنَادُ سُولَ اللهِ أنهول نيه فرما بإكرتهم نيحصنورا متدس صلى لترعايه تم صَلَّى إِللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا يَالْسُولَ اللَّهِ كُنْفَ. مصيحوش كميا بإرمول التدائب بردرو دكن الفاظ الصَّلَاةُ عُلَيْحُهُمْ إَهُلَ الْبَيْتِ وَإِنَّ اللَّهُ قُلْ عَلَمْنَاكِيْفَ نُسَلِمْ عَلَيْكَ قَالَ قُوْلُوْ اللَّهُمَّ يرها جائے - يرنزالترتعالي نے ہميں تبلاديا که آب برنبلام کرط سرح بحبیجین مصنورا قدس مَ لِ عَلَىٰ مُعَتَّدِ ذَعَ لَى الْمُعَتَّدِهِ كَمَا صَلَّيْتَ صلى التُدعيروتم في ارتباد فرما باكر الطرح درود عَلَى إِبْرَاهِ بِيهُ وَعَلَى إلِي إِبْرَاهِ فِيمَ إِبَّكَ پیرُضا کرو ملا^{لا} ہم لسے اخیر نک) معینی اُسے است جَيِثُ يَعِينُ ٱللَّهُمَّ كَالِكْ عَلَى عَنَا يَوْعَلَى درود مجیرج محمد زسل الشیعکیدو تم) براور ان کی إلى عُمَة بِهِ كَمَا بَا دَنْتَ عَلَى إِبْرَاهِ مِنْمَ وَعَلَى إِلَى إِنْ الْمِينْمُ إِنَّكَ حَمِينًا تَجِينُكُ واللهالِمُ الدِي م ل برجبیها که آبنے درو دبحیجا سفزت ابراہیم وبسطالتخنادى في تخسويجه وإخستلات برا وراك كي آل زادلاد) برسل<u>ط</u>التُد بي<u>ش</u>ك الميك نود ، صفات در بزرگ مين الحاللد الفاظه دقال مكذالفظ السنساري مرکبنهٔ نازل فرامخ رئسلی الت*ه علیه و تم*) برا ور على ابراهسيمروعلى الوابراهيم أن كي آل داولاد) برحبيها كربركست أيل فرا لّ فالموضعين التهب نے صفرت براہم عم برا در ان کی ال لاواله ا بربیک است توده صفات بزرگ این -ن: - برج بنے کامطلب یہ میے کرائے صرات کے ال ونی اللہ نعالی عنہم اعمین مہازا اور وتاب مے لئے باتے کوافے بینے کی چیزوں کے بہترین تحالف اور بہترین مربیب فنورا قدین عمل انتظام

مجنت پراہونے کا در لعہ ہے۔ اور خواب میرح صنورا ق*دی سی اسٹونکیہ و*ٹم کی زیارت کا زائے ب - اوراسكا فرهن والا أس مع فوظرهما مع كدادك الكي نيبت كرين - درو دسرايب بہت بابکت اعمال میں سے بیطاد رافعنل ترین عمال میں سے بنے اور یق دنیا دونوں میں ہے۔ زباده نفع نين والأعمل بين اوراسك علاوه بهبت سے تواب مبہ بحداد كے ليتے اس عب بيلكم في العابي اليسم الرحواعمال كوفتيرول كي جمع كرف برحرايس بوادر ذنا رّاعمال ك نمرا*ت حال کزاجا مہما ہو علام پیخاوی کے نیا ہے نئروع میں براجمالی منمون ذکر کرنے کے بعید ہیم* ال منابين كي دوايات كيفصيل مع ذكركياجن مير معطيف في أول مير گذر يكي بير إوليعة في مثل نانی میں ادائ اور ان وایات کو ذکر کرنے کے بعد محتے ہیں کوان احادیث میں اس عبادت ك تُترافست بربين ليل ب كرالتُرجل ثبان كا درود - دود پُر خف إليه برالمه فناع عب رابيني دس كنا) ہوتا ہے۔ اور اسکی نیکیول ہیں اضافہ ہوا ہے۔ گنا ہوا کا کقارہ ہوتا ہے۔ درجات ملبند موتے ہی ليرض بناجي برسكتا بوك بالسادات ورمول السعادات بردرود كى كثرت كياكر- إس لير كروه وسيد بيمترات كي صول كاور ذرابيه بي بهترين عطاؤل كاور ذرابيه بي مفارت سے حفاظت كا اورتير مصلح مراس دودك بدامي جوته يره حدود باي جيارالامنين اسموا ك طريف سي ادر ورود به المسك الأكدكوام كى طرعت سيدوغير وغيرو - امكي اور عجم الليشي كا ية وَلَ فَقَلَ كُرِيتِ بِينِ كُدُون مِن كُون مِن كُول مِن فَي اللهِ مِن مُناسَبِ - أوركون مِن عَمَل زباده نفع والابهرسكة بهاس ذات اقدم برورود كم مقابله مين بس برالندجل شازا ورود بيجيته اي ا درائے فریضتے درو مجیجتے ہیں اورالند حل شان نے اسے دنیا اور اخرست میراینی قرببت کے ساتھ فعور فرایا ہے۔ بہبت بڑا فرہے اورالیسی تجارت سیسے بن کھا انہیں ۔ یا دلیار کوام کی سبح نام کاستنقار عمل الهب بین جهال کرد ادر سکے ادر و کستنسرلف پرجمارا کو، اس سے ابنی گراہی سے نکل کے محل اور نیرے اعمال صاف تقرے مرحانینگے تیری امیدیں برایش کی۔ يرانلىب مَنتور موجائك كا-السُّر تعالى النازاكى رصاحال موكى - قيامت كالمحنت تروبن وشن الح في من أن فيسب الوكار

باب انى دو دشرلف كے زاب بي الله جل شائه كا بند بر درو د جيجنا -اسكے فرستوں كاورو و جيخا اور منوراتد مسلى الترييسة تم كانوداس بردر و ديجينا - اور ورو دير صفوالول كي خطا و ل كالقاره بونا ا دران کے اعمال کو پاکیزہ بنا ڈینا اوران کے درجات کا مبند ہذا اور گنا ہول کا تعاف ہونا اور منو دورو م عفرت طلب كرا دوو شرصت والے كے لئے-اوراسك امراعمال مي اكية قراط كى برابر أواك كهاجانا واوقراط بمي وه بواحد ببهار كى برابر مواور استحاعمال كالبهت برى ترازو بين مكنا اوربي فعض الني مارى دُعادُل كودرود بناف السكر دُنيا والتحرت كرماك كامول كى كفايت عبيا كرقريب ہی ہے پر حضرت این کی مدیث میں گذرہ پکا اور خطا وُل کامِشا دینا اور اسکے تواب کا غلاموں کے ا ن او کرنے سے زیا دہ ہونا - اور اِسکی وجہ سے خطرات سے نجات پائا- اور نبی کریم سلی اللّٰرعليہ وسلّٰم ا میامت کے دن اسکے لئے شا ہوگواہ بینا اور آج کی شفاعت کا دا ہوب ہونا۔ اور اللّٰہ کی رصنار اور کے رحمت کا نازل ہونا - اور کی نارائی سے ان کا طال ہونا - اور قیامت کے دِن عرش کے سایہ یں داخل ہونا۔ اور اعمال کے تلنے کے وقت نیک اعمال کے بلر اے کا محکنا۔ اور وین کونٹر برما فری ر نفیب ہونا۔ اور قیامت کے دن کی بیاس سے ان فیسب مونا۔ اور جہنم کی آگ سے خلاصی کا نفیسب بونا - اور ليصاط برسهولت سي كذرجانا اورك سيبل انيا مقرب لظ كاناحتت بين وكيوليا ورجبتت میں ہمیت ساری سیسیوں کا بلنا اور اسکے ثواب کا سیس جہادوں سے زیا دہ ہونا اور نا دار کے لئے صدقہ کے فائم مقام بونا اور دوور نتر لویٹ زکاۃ سبے اور طہارت سے ادر اسکی وہرسے مال میں بوکت ہوتی ہے ادر اس انتقادات تو ہے۔ اس میں ایک آس سے جی زیادہ بُرِدی ہوتی ہیں ماور عبادت تو ہے ہی۔ ہوتی ہے ادر اس بیکورٹ انتقادات میں بلکہ آس سے جی زیادہ بُرِدی ہوتی ہیں ماور عبادت تو ہے ہی۔ وراعمال میں اللہ کے نزدیک مسیعے زیادہ عمبوہے ۔ اورعمالس کے لئے زینیت سے اور فقر ر الترب کی معیشت کو دُور کرما ہے۔ اور اسکے ذرایعہ سے اسباب خیز طائل کئے جاتے ہیں اور يكه درود برهن والاقيامت كدون ضوراتد ت كالشملية تم كرسب سے زيا ده قريب بوگا. وراسكي مركات مصيخود دروه پترهيني والا اورانسكے بيٹيے اور پوتے منتقع جوتے ہیں۔ اور د مینتفع ہوا سے کہ س کو دوور شدافیت کا ایصال تواب کیاجاتے۔ اور النداوراس کے رسول کی بارگاہ بی*ں تقرب حال ہوتا ہے -* اور وہ بیشکب نور ہے - اور میتمنوں پرغیلیہ حاصل ہونے کا ذریع ہے اور دلول کو نفاق سے اور زاکسے پاک کرا ہے اور لوگول کے دلال یں

لكها بهُوَا تِهَا، وه نتا نوے دفتروں كے مقابلہ میں اور ہوفتر [تنا بڑا كمنتہائے نظر كر خصركًا بنواتها بوتھا غالب آگیا - برمایت مفسل ان کاره کے رہال فضائل فرکو باب دوم فضل سوم کی سالہ برگذر جی ہے ۔ جرئ جی جا ہے مصل وہاں دیکھے۔اور اس میں ریھی سے کوانٹر کے ہم کے مقابلہ میں کو اُنجیت جہار نہ ہے ہو کتنی اور بھی اس رسالہ میں متعدد روایا ت اسی صفول کی گذری ہیں کر جن سے معلوم ہو اسے کہ الشر کے پہا نے زن افلاص کا ہے فیصل تحب ہے کا یات کے ڈیل میں حکایت منا پر بھی اس کے تعلق محتصر مضمول آرا ہے مصرت الوسعبد فأرئ منحضورا قدمض بالتوطرة ربه ا) عَنْ آبِيْ سَعِيْدِ وَالْخُنُدُرِيُّ عَنْ رَسُّولِ اللهِ كايرارشاد نقل كرتي بب كز حسكة باس مسدقه كرنے كو صَلَّى اللهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ أَنَّا قَالَ أَيُّمَا رَجُنِ مُشِلِعٍ کیے مر ہروہ گول دیما مانگا کرے راللّہم س مَثِلَ لَحْدِي ثَوْرُ لَا تَعْيِلُهُ تُعَوِّمُونَ لَهُ مِن الْحَالِمُ مِنْ الْحَالِمُ مِن الْحَالِمُ مِنْ الْحَالِمُ مِن الْحَالِمُ مِنْ الْحَالِمُ مِنْ الْحَالِمُ مِنْ الْحَلِيمُ مِنْ الْحَلِيمُ مِنْ الْحَلِيمُ مِن الْحَلِيمُ مِن الْحَلْمُ مِن الْحَلِمُ مِن الْحَلِيمُ مِن الْحَلِيمُ مِن الْحَلِيمُ مِن الْحَلِيمُ مِن الْحَلِمُ مِن الْحَلِيمُ مِن الْحَلِمُ مِنْ الْحَلِمُ مِن الْحَلِمُ مِن الْحَلِمُ مِن الْحَلِمُ مِن الْحَلِمُ مِنْ الْحَلِمُ مِنْ الْحَلِمُ مِن الْحَلِمُ مِن الْحَلِمُ مِنْ الْحَلْمُ مِنْ الْحَلْمُ مِنْ الْحَلِمُ مِنْ الْحَلْمُ مِنْ الْحَلْمُ مِنْ الْحَلْمُ مِن الْحَلْمُ مِن الْحَلْمُ مِنْ الْحَلْمُ مِن الْحَلْمُ مِنْ الْحَلْمُ مِنْ الْحَلْمُ مِنْ الْحَلِمُ مِنْ مِنْ الْحَلْمُ مِنْ الْحَلْمُ مِنْ الْحَلْمُ مِنْ الْحِلْمُ لِمِنْ الْمِنْ الْحَلْمُ مِنْ الْمِنْ الْمِنْ مِنْ الْحَلْمُ مِنْ الْحِلْمُ مِنْ الْحِلْمُ مِنْ الْحِلْمُ مِنْ الْمِنْ الْحَلْ اخيرتك السعالله ووتجيج محصلي التعلبو للم ٱللَّهُ مَّصَلِّ عَلَى عَتَدِعِبُوكَ وَرَسُولِكَ وَصَلِّ برج تیمید بندی بین ورتبر سے بیول ایں اور عَلَىٰ الْمُتَوْمِنِينَ وَالْمُوْمِينَٰتِ قَالْمُسْسَلِمِينَ رحمت بجيج مؤن مروا درتومن عورتول بيراورسلمان وَالْمُعْدِلِمْ يَعْلِنَّهَا ذَكُوةٌ وَكَالَلاَيَشْبِعُوالْمُدُّونُ اور المال ورتول برلس ردعا واستح لئے زکواہ خَيْرًا حَتَّى يَصْحُدُنَ مُنْتَهَا ﴾ [لَبَنَّةُ رواه ابن ليعنى صدقة بهونيه كحيائم مقام ببيحا ورثون كأبيت حتان في سيسه كذا في الترغيب بطالتخامي ئىسى خىرسۇبىھى نېېلى ھېرايدان كە دەجنت يىغ بېنىج خاتے-في تغويجه وعزاه السيوطف الدرا الالدب المعرو للعنارى ن : علام سخادی تن الحصاب کرما فظ ابن حبال شخب اس مدسبت برفیصل انهی سے اس چیز کا میا كحضورا قدس التدعليونتم بردود بيصناصدقه نهوف كي صورت بي صدقه كے قائم مقام زوجاً البيت علما مين أن بات مين فقلات، كرصدقه أصل بعد يا صنورا قدين لما التُدعكيدو لم يرورود العين علي كه بيرك متصنور بر درو دصد قر سيجى فضل ہے اسليے كەصد قدم وت ايك ليا فريعند بعير جوندل سے اور درو دشراعیت ایسا فریفر سے جو بدول برفرض ہونے کے علاوہ الشرتعال شار اور اسکے فرشتے بھی اس کو کرنے ہیں۔ اگر علامیسے اوی شخود اسکے موافق نہیں ہیں علامینحادی نے حصرت الوسر رو ي صفور كايدايت افعاليا به كرميم بروروي بياكرواسكة كم مجد برورود يجينا تهاك لية زواته كريم من ب ايك ورصيت مع قل كياب كم مجوبر كثرت مد دو د بيماكروكروه مماك التي ذكوة (دمدة)

نرت و يفع بن تا ربع كي وايت مستصنور كارارشا دَهَل كياب كروتنفس ير دور دنتر بيف برست : ـ لْهُمْ عَلَى عَنْ مِنْ الْمُقْعُدُ الْمُقَعُدُ الْمُقَدِّبِ عِنْدَ الْحَيْدَمُ الْقِيمُ فِي الْكَالِمُ الْمُقَدِّبُ مِنْ مَنْ اللهُ الْمُقَدِّبُ مِنْ مَنْ اللهُ الْمُقَدِّبُ مِنْ مَنْ اللهُ ال اجب ، ملامر بناوي في في مفرت الرمريط كي دارت من قال كياب كري تفق ميري قبرك إس دود ربقا جعابي بعكومنتا بول اورتيخف وورسي مجد بردو وثرها مح التدل شانز اسحه بنه البرخرشة تزر اویتے ایں ہو میں کے ووکر بینیات اور اسکے دنیا واخرت کے کاول کی تفاعیت کنے ی جات ہے اور میں قیامت کے ون اس کا گواہ یاسفانشی مبنول کا مرا " کا مطلب بر سے کربعض کے لینے مفایتی اور اجنس کے لئے گاہ ، شنگا اہل دینہ کے لئے گاہ ، دوسروں کے لئے سفارنٹی اِفرا نبردار وں کے لئے گاہ ا ' درُکنا مُکام كم لتص مفارشي وعيره ذاك كمأ قاله السعنادي -(١١) عَنْ عَالِيَتُ الْمَا اللَّهِ عَالَمَتُ عَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ معضرت عاكشرخ نيحضورا قدس كالنبرملير بتم كادنا دفعل كيام كوتوعض بمدير درد وبحيتها ب عَلَيْهِ وَمَا لَحَدَمَا مِنْ عَبْلِ صَلَّى عَلَيَّ مَا لُوتًا إِلَّا عَرَةِ بِهُ الْأَكْعُ ثُنَّى يُحَيِّي بِهَا وَجُهَ الرَّحْدَانِ تماكيب فرشنته أس درا دكوليه جاكرالدول نبازع عَنَّةَ حَبِلَ لَيْفُولُ رُبِّنَا تِبَادِكَ وَلَمَالَ إِذْهَبُوا کی پاک بادگاہ میں بیٹ س تراہے ۔ و ال سے بِهَا إِلَىٰ تَبْرِعِبُ دِى تَسْتَغُ فِرُ لِقَالَلِهَا دَبِّعِرُ لِعَالَلِهَا وَيُعِرِّلِهَا ارشادعالی ہوتاہے کہ اس دور دکھیے بندہ کی قبر عَيْنَكُ إخدَجه الوعلين البناء والدَّيكِي فيسنار كفياس ليجاور استح ليفيات شفاركرا كاادر الفردوس وفى سند لاعمر بن حبيله بضعف ان کی وجرسے اسکی انکھ تھنڈی ڈگی ۔ النسائق يغيره كذا فى العنول البدلايع -ف: - زاد اسيد مين موامب لدنيه سينقل كياب كرقيامت بيكسي تون كي نيكيال كم موجائيل كي تو ربول النَّه صلى الشَّعليمية لم ايك بريوبراتگشت كى برايرنكال كرميزان ميں ركھ ديں كے جس سے بكي ب كايِرْوِدْنَى بويائے كا وه مُون كِبِے كاكيے عال باب آب برقر بان بويائيں آب كون إي آب كامور ديرستكيسي اللي بيسائي فرايس كي بي تيرانبي مول اوريد درد دسيد بوتون في بريدها على - تيري ماجت کے وقت بیں فیے سے اوا کرویا ۔ اس پر یا انکال نرکیاجاتے کہ ایک پر بریر سرا مگشت كى بابرميزان كے اليات كيسے محكاف كاسلية كوالله على شازا كم يها ب افلاص كى قراب، اور ستنائیمی اخلاص نیا ده به دکا آنایمی وزن زیاده به وگار صدیت ابسطاقه لیتی ایک میکرا کا غز کاجس برگارتها

عبدالتي مرتشا والتدمر قده كوان كرشيع في مدينه بأك كيسفريس بدوسيت كى كرتمام اوقات درود شراهین ہی سرج کریں لینے اکا برکا بھی بیٹ مول ہے کروہ مرتیز باک کے سفر میں درد شراین ک بہت تاکید کرتے ہیں۔ علام منذري تن ترغيب مين حضرت إلى كى مديث بالامين أن كرسوال سے يہنے اي مضمران ا درهبی نقل کیا ہے وہ کہتے ہیں کر جب ہوتھا کی رات گذرجاتی توحضورا قدم ملی الٹرعلیہ وہلم کھڑے مرجاتے ا درادشا و فراتے لے لوگوالٹر کا ذکر کرو سامے لوگوالٹر کا ذکر کرو۔ ربعبنی بازبار فرملتے) را جھ اگئی اور واوفراكسى بعيموت البهب بيزول كيما تقدع اسكيساته لاحق بين الهي سبع موت اكتب بیچروں کے معاتھ ہو اسکے معاقد لائ ہی آرہی ہے۔ اسکھی دومرتبہ فرطتے راجف اور رادف قرآن باك كي البيت جرموره والنازعات بيسب كي طرف الثارة بسي حسن الشر ياك كاريشا دسيعه يَوْمَ تَوْجُمِنُ الرَّلِحِمَةُ تَلْبَعَهُ الدَّلُونَةُ قُلُوبُ يَوْمَرِنٍ ذَاجِفَةٌ ٱبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ جس كا ترجم اورمطلب يربيكم أويرسيند بينول كيتم كهاكرالترتعالى كالرشاد بعقيامت فنرورك تركي كيجن ون وريف الى جزيب والعالمي الكي الم موراد ببلاصور الكواسك بعداكيت بيجة أيوالى جزائية كي المسح مراددوسرا فكوريخ يهت مصرت إوالدر وارض فيحضوط قدم صلى لتطييم روا، عَنْ إِن الدَّوْدَ إِنَّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ كاارشا ذنقل كياب كرجوعف صبح اورشام فمجربر صَلِّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَكَّمَ مُنْ صَلْعَ لَيْ حِيْنَ يُعشِيهِ مِعشْدًا تَدِينَ يُشِيئُ عَثْدًا أَذَرُكُنَّهُ وس وس مرتبر در و وتفراعيت بطيط إس كوقيامت شَفَاعِنَى يُومَ الْقِلِكَةِ رواله الطبوان ياسنا دين محرون میری شفاعت بهبنج کرایسے گی ۔ احدادالعقالغاندا فطأعكذا فالقولالبديم ف : ملامرسفادي في مقدد اماديث سعد دوونشرلون طرهند والدكوم عنوار كي شفاعت ماسل بونه كا خرد فقل كياسه معورت الوكرمديق ضى التوعن كى مديث مع من وسلى الترعليوسلم كا يرارشاد نقل كياس موجو بروو وبر مع قيامت كون مين اسكاسفار شي بنول كا-إس مديث ياك بیک مقدار کی بھی قیدان می صفرت او بر مومنی الدنا الاعنه کی ایک درور میشد سے درو دنماز کے بديبي يلفظ نقل كيا م كرمين قيامت كردن المكالالهي دول مجا وداسك كياس كون عا

ر ایک دمی نے عض کیا پارٹول النڈ! اگر ہیں لینے سالسے دقت کو آسیب پر دو دکے لئے مقرار دو ان تو كيسا بصنور ني فرايا اسي مورت بي ق تعالى شيار تيمير تح نبا اوراخرت كرميا يري فكرول كي غا فرائے گا۔ علامینا وی نے متعدد صحافہ سے ہی تہم کا صفر ن قال کیا ہے اُس کو تی انکال نہیں کہ تبعد سمائة كام شف الشهم كى و خواتين كى إول علامينا وكالبته إلى كدورود تتراهي بيونكر الله ك ذكر بر ادر صنورا تدم مل التُدعليه وللم كي تعظيم ميشتل ب توحقيقت بين ماليانهي الرجيها ووسري عدميت يين الشُّر على النَّهُ على النَّا وَلَقِلَ كَما يُلِيَّا بِهِ كُرْضِ وَمِيرا وَكُرْمِ عِيسِهِ وُعَا ما تَكُفِّينِ ما نِع بَوْد 'عِني كثرن إكركى وجرسے دُعاكا وقت نبطے تومین سے ودعا الكنے الال سے زیادہ دول كارصاحب مظا بري نه نكها ب كسبب إسكايه ب كريب بنداين الله في غبت كوالله تفاسل كاليسنديدة بحيزين كزيسب اورالله تعالى كى رصنا - كومقدم ركھتا ہے اپنے مطالب بر تووه كفايت كريہے اسكے سبمهات كى-مَنْ كَانَ لِلْهِ كَانَ اللهُ لَهُ لِين جِواللَّهُ كَا مِورِبْهَا بِهِ وَمَا بِيتَ كُرَّا بِعِلَى حبث يخ بزرگارعبدالولامته في رحمالندتعا للے نے اس كبين کعین شیخ عبدلےن كوواسطے زيارہ مدينه كرخصت كيا فرمايا كرجا فواوراً كا ه بوكر نهيس الهاس لاه بين كوئى عبادت لعداوا رفرانض كے ما نند دو و كرا وبرسيد كأننات ملى التدعليه والدولم كرجا بيئة كرتمام إ وقات وينف كو إس مين ون كزيا ا در يجيزين مشعةل زمونا رعوض كياكيا كوالمشك المتركيج عدومعين مهور فواط بيبا المعين كرناعدو كاست رط منهبن أننا برهو يسائقه اسكے رطب اللسان ہوا واسكے رنگ ہیں رنگین ہوا درست نفرق ہواس میں اھاس پریہ انتہال نكيا بلت كرأل صيب باك سع بيعام بهواكد دو و فترليب معياً ورا و وظالفت ك يجلت يرصانياوه مفيد بعد- أسلط كدا قل توخود أس مديث باك كدرميان بي اشار بعدكم نهول في وقت ايني ذات کے لئے وُعاوّل کا فرکود کھاتھا۔ اس میں مصد ور و تشرلیٹ کے لئے مقرد کرنے کا الدہ فرایسے تقے ۔ دُوںری بات یہ سے کہ یہ پیزلوگوں کے احوال کے اعتباد سے فتا عذب ٹواکر تی ہے۔ جیسا کہ فعاً کی ذکر كے باب وم صربیت سلے ذیل ہیں گذرا سے کر بعض روایات ہیں المحت کی وہشے کو افضل الدعا کہا گیا ہو اور وفي وايات بين استفقارك فقل الدعام كهاكياب الطين مصاور عمال كودرميان في الفي الم العاديث مي منتلف على كوست فقل قرار دياكيا بحريه استلاث لوكول كم عالات كم استلاث كاعتبار سے اورا و قات كے اعتبار سے ہواكر اسے جيساك ابھي مظاہري سے نقل كياكيا ہے كہ شيخ

ل من التي الله المولكة ومير المعفرة كواجب كرف جبياكة توفي مفرت اجب ى خدمت ين أن كى زندگى ين إيا بورك التري کی بھی ا*ستخص کے لیتے ہو ایو*ل النوصلی النوع کی ہو تيرى لريث متوحر بهوا بول جميك نبي لي المدعليدو لم كي وسيد مسك السنة بعداد ركبي بيواري فائين وكرك (9) عَنْ أَيْنِ فُكَدِيثِ قَالَ تُلْتُ يَأْتِهُ لَا اللَّهِ مصرت بى بن كعين في عرض كياكه ياد سول الله! إِنَّ أُكْثِرُ الصَّلْأَةَ عَلَيْكَ فَحَمْمَ أَجْعَلُ لَكَ مين أب يردرود كترت سي بيينا عابتا بول مِنْ صَادِنَ فَقَالَ مَا شِعْتَ تُلْصُلِكُ تُسِتَعَ تداسى مقدار ليبنيا وقات فتعابين سيحتني مقرر كمرول يحضورا فدس الترعبكيرو تم نے فرايا كَالْ مَاشِئْتَ فَانْ بِرَدُتَ فَصْحَاتَ بَرُكُ لَكَ تُلْتُ النِّصْفَ قَالَ مَا شِنْتَ فَإِن فِرَدَتَ فَهُو حَبْنَا تِيراجِي جِاہِمِ مِي*ن نِيْرِض ک*ِيا يارسول الله حَدِيرًا لَكَ تُلْتُ فَالشَّلُكَ إِنَّ اللَّهُ لَكُ إِنَّ قَالَ مَا شِكْتَ ايك ببوتهائي يتضنور ني فرما يا تتجها ختباد ب نَوْنُ زِدْتَ نَصْوَحَ يُرُلُكَ ثَلَثُ آجُعَلُ ادراگراس بر برام هادے تو تیرے لئے بہتر سے تويس نيءرس كيا كه نصف كرد والحصنور تفرمايا كَ صَلَاتِيْ كُنَّكَ عَلَا قَالَ إِذَا تُكُفُّ فَا كُنَّا تجھافتیارہے اوراگر بڑھافے تو تیرے لئے وَلُوكَ فَكُولُكَ ذُنْبُكَ-زیادہ بہتر سیے۔ ہیں نے عرض کیا تو دو تہائی کردو^ل رطعال ترمذى ذا والمعندزى فحالتَرغِب احمد والماكروة الصعحدوكسط التمنأدى حصنورنے فرمایا تنجھے اختیا رہے اور اگراس سے برُھانے تو تیرے لئے زیادہ بہتر سے پارے عن كياتو دوتهائ كردول ميصنور في التجهافتيارسدا وراكراس سف برهاك ترتب كنه زياده بہتر ہے۔ یس نے عن کیا یا دسول اللہ بھروں اینے سامے وقت کو ب کے دورد کے لیے مقرر کو ناہو ، میں اندور اندس الدو میں اندور میں اندور اندور میں میں اور اندور کی میں میں کی ماریک کی اور تیرے كنا هجى معان كردينے جاكيننگے ف : معلب تو وصح سے وہ يركر ميں قريم و فت ليس نيز دعاد ل كالفرر كرد كا ميا اور عالم ببرا كردو وتشرلف كترت سع برها كرول تواسيف المعين وقت بي سعدود وشرلف ك ليخ مینا وقت بخویز کرول مِثلاً میں نے اپنے اورادوو ظالف کے لئے دو گھنٹے مقر کر رکھے ہیں تو اُس ہیں کے كتنا وقت دو وتترليف كے لئے بخويز كرول علام منادئ شفام احمد كى ايك وابت سے باقل كيا،

ابی کی رئے یہ ہے کدرو دافعنل ہے علام سخاوی کہتے این کر بہلاہی قرانے یا وہ عیسی ہے بمیساکہ بالدين حقامون كى رائ سے مسلت كر مدمية الى ماون مسرليم يَديك عنال تعابي من الله ہے۔ انتہی علامتفادی کا شارہ اس صبب باک کی طرف ہے جوابو داؤد شرافیہ غیرہ یں تنرت ہر روز سنے قال گئی ہے کہ حبب کوئی منحف مجھ پرسلام کروا ہے توالٹد جل شان و مجھ برميري وسے اوم تے ہیں سیبان کے میں اسکے سالم کا جواب وتیا ہول بیکین اس اکارہ کے نزویک صلاۃ کالفظ ی درود ایجی کترت سے روایات میں ذکر کیا گیا ہے سے ایجا می واست میں جواو براہمی شریر گذری ہے اس میں بہدے کہ توقعق میری قبر کے قریب و دیار هتا ہے میں کومنتا ہوں مطرح بہت ی وایات بین بیضمون آیا ہے۔ اسلیتے بندہ کے خیال میں اگر سرحگر درودوسلام ووزل کو جمع کیا جا ہے دنياده ببتريب بين بجلت السَّلام عَلَيْكَ يَارَسُونَ اللهِ السَّلام عَكَيْك بَانْدِي اللهِ وعَبْرِهِ كَالصَّلافة وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنَارَسُولَ اللّهِ الصَّلَوجُ والسَّلامُ عَلَيْكَ مَا نَبِيَ اللّهِ - العَ*رْحِ اخْرِرَ السلام كَيْمَا* الصلاة كالفظ بحى براها وسيه نوزيا وه الجباسي - ال سورت بن علّامه بالجيّ اور علّاميني اوي و ونول كے قول برعمل موصلة كا - وفا الوفاريس الحاب كرابوعبدالتدميرين عبدالتربالحسين مامرى نبالي اين كمامي توعب بين زبارة قرالبني لم الشرعليدولم كراب مين أداب إرت ذكر كرن كري بديك ہیں چرقر شرامیت کے قریب آئے اور قر تشرامیت کی طرف منرکر کے اور منرکو اپنی با بیں طرف کر کے کھڑا ہو۔ اوراسكے بعد علامرسامر عندلی سے سلم اورد ناك كيفيت كھى ہے اور عكا اسكے يھي كھا سے كري يَرْجِ وَ اللَّهُ مَا إِنَّكَ ثُلْتَ فِي حِتَابِكَ لِسَبِيِّكَ عَلَيْدِ السَّلَامُ وَلَوْ التَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوْ الْفُسَهُمْ جُا وَ لَكَ فَاسْتَغَفَّوُ وَاللَّهُ وَاسْتَغْفَرَ لَهُ وَالدَّوْمُ وَلَ كَيْجَدُ وَاللَّهُ تَوَا إِنَّا تَجْدُ نبيك مستغفرًا فأسئلك إن توجب لح المغفرة كما اوجبتها لمن اتاه في حياته اللهُمَّر إنَّ اتوجه اليك بنيتك صلى الله عكيه وصكر تزهمه م العالثد توسف مين باك كلم إن لين نبي التدعليد والم الدرا والماري وفرايا كماكروه لوك ب أنهون فطابني عانول برطلم كياتها آب كي خدمت إن عامر الوجات الدي الندجل شا ذاسع معاني عليمة اور رسول التدرس لتعطيب في مع أن ك لين المتدنع الله سع معافى جانبة تو مزود الترنعالي وتوبر كا قبول ر نے دالا ، رحمت کونے دالا باتے اور ان سے نبی کے باس حاصر اور ان دال بیں کم انتخفار کونے والا

بندول بربيارمول الند-الند حل شازاب كرم عَلَيْكَ فِي الْلَحِٰ رِيُنَ ٱنْفَعَلَ وَأَحْسَلَ الدكول كى طرف مسي الاستنه بطره كرجزات خيرعطا وَٱطْيَبَ مَامِنَا عُلِالْحَدِهِ مِنَالَكُ لَقِ فِرا مُسِينِتِي كَرَسِي نبي كواكن قدم كاطرف سن ٱجْهَمِينَ كَمَا اسْتَنْقَكُ نَابِكَ مِن الفَّكَ لَكَةِ اوركيري ومول كواس كامست كي طرف سي عطب وَبَعَثَ وْنَالِكَ مِنَ العَهَا وَالْجِعَا لَهِ ٱلشَّهَادُ فرائ ہوں اور الندتعالی آب پردرو د بھیجے جب بھی أَنْ لَا إِلَهُ إِلَّهُ إِنَّهُ وَأَشْهُ كُوا أَنَّكُ عَبْثُ كُو وَ وكركرني الساب كاذكري اورسبب مجى كمفال كاستولك وآميثك وتعسين كأنكون خلقه وَإِشْهَا كَانَاكَ تُكْالِكَنْكَ الرِّسَالَةَ وَأَدَّ يُتَ لوگ أيب كے ذكر يصف فل جول اور الله تعالى شان الآماتة وتعينك لأمّة ويجاهدك فرالله م ب براة لين مين درو د بيهي الندتعا المست انه م براخرین ای در و بیجے اس سے اصل اور المل حَقَّجِهَادٍ ٢ -ا در پاکنیره جوالندنے اپنی ساری مخلوق میں سسے

الله تقرات بوسماية ماين بني أت يَامُلُهُ الْمِوْت

قان وذكوه الدوى فى مناسكه باك ترصند - "اب كى بركت سے گراہى سے اوراب كى وج سے بھالت اورا ندھے ہيں سے بصر برت عطا فرائى ميں گواہى ويرت ابول كوالت كے بسواري فاري بين اوران كے امين ہيں اوران دري بال ورائے امين ہيں اوران دى محال ويت ابول اس بات كى كہ آپ الدرائے بندے اور اسكے ربول ہيں اوران كے امين ہيں اوران دى محال والا الله الله بهت كے بد اور اسكے درائے الله كا الات كوا بال كى المانت كوا والا الله الله بهت كے ساتھ بُورى بُورى نير خواہى فرائى - اور المترك بالدي بي كوش ش كائ اور اورائے والا الله الله بهت كے ساتھ بُورى بُورى نير خواہى فرائى - اور المترك بالدي بي كوش ش كائ اوراؤ ويا - باالله آبكے بعد لينے الله الله بهت بين اور موس كائ المرك بالائے بعد لينے موس سے بالد الله بهت بين موس سے بالد الله بين موس الله بين موس كے لئے اورائی مائے بہت ہو انہوں سے اور المترسے اس بھی وحال سے اور المترسے المرئی وحال سے المرئی مائی جہت ہوں الله علی وحال المترب الله بین موس کی المدرسے اور المترسے المرئی بین موس کی المدرسے ہو الله بین موس کی الله علی و موس کی الله بین موس کی الله بین موس کے المدرسے الله والمن کے المائوں کے المرئی کی مسل المترب کی الله کے باس کو ہے ہو کہ الله بین موس کے بین اور موس کی المترب کو الله بین موس کی المدرسے کی الله والله والله والله کے باس کو ہے ہو کہ الله بین موس کے بین اور وحد میں المترب کے الله والله بیاں کی موس کے بین اور ورکھ میں المترب کے بات کو کہ الله والله و

مسی بر می جیجا ہوجیسا کواس نے نجات دیم کہ

الرسول كيستون كالشاعب بوتى مبعيد فعناكل ورخيات كيمناظر إين يهال الهنجك إي للب كونهاسيت ببيبت إوتعظيم سع عفر توركم الع - كوياكم وجفور كي زيادت كرا استادرية ومقتى میر کر صنوران کا سازم کس کے بیار سے ایس کے جھا گوسے ورفیضول باتوں سے احتراز کرے اس کے بعد تبلُّه كي جانب سع قبر شراعب برجا صربوا وراقيد رجار للم تق فاصله سع كفرا أواور يحيى الما وكفية في نهابیت خشوع وخفنوع اورا دی احترام کے ساتھ بر بڑھے ،۔ البيد يزمل كالتدكي دمول أب يرسلام السَّلامُ عَلَيْكَ يَارَسُولَ اللهِ السَّلامُ عَكَيْكَ يَانَبِى اللهِ السَّادُمُ عَلَيْكَ يَاحْتُ يُونَةُ اللَّهُ الداللركيني أبي بريماني المداللدكي السَّلامُ عَلَيْكَ يَاحْ أَيْرَخَ لْقِ اللَّهِ السَّكَ مُر برگزیدہ نی آب پرسالی کے اللہ کی مخارق ہیں عَلَيْكَ يَاحِبِيْتِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيكَ يَامِيُّكَ سب سے بہتر ذات آپ براسلام ، لیے اللہ الْمُوْسَلِيْنَ ٱلسَّكِلِمُ عَلَيْكَ يَاخَأْتَهُ السَّبِينِينَ عبیب اببرسام ، اے رسولوں کے سرواد ۔ السكاثم عكبك يارشول كت العسكيان أب در الم الد فاتم النبيين -أب برسلام ٱلسَّلَامُ عَنْيَكَ يَاقَالِمُ الْعُسِرِ ٱلْمُحَجِّلِيْنَ اے دبالعالمین کے زشول -آب بربرالم، اے مفراد اُستَلامُ عَلَيْكَ يَا لِمُشِيرُ السَّدَى مَ عَلَيْكَ يَا نَوْيُرُ النادر الركول كے بہو قيامت بين دونن جير مالے اكسَّلُ مُ عَلِيْكُ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِكَ الطَّاهِيُّ اور دفتن ائتر باؤال العامول كے - رئيسلماؤں اكتسكةم عكذك وعلل كزوابيك الظاهرات کی ^{نیاع} علامت سے *کرو*نیا میں جن عصنا رکو وہ**و** أضَّ المُعْمِنِينَ السَّلامُ عَلَيْك وَعَدَلَى یں دھوتے لہد ہیں وہ قبامت کے دن نہایت أصْعَا بِكَ أَجْمَعِينُ الْشَلامُ عَلَيْكَ وَعَالَى روشن ہونگے ،) آب برسلام ، لے حبّنت کی بشار سَأْبُوالْا بَنِيَا ﴿ وَالْمُوسِيانِينَ وَمَأْتَمِيعِتُ وِ اللَّهِ وبيف اله أب برسلام، الع بتم سع دراندالي العَدَالِيسِينَ جَزَاكَ اللهُ عَنَّا يَا أَمْسُولَ اللهِ أب پراورا ب كابل بيت برسال بوطا بر انْفْنَلَ مَا جُنْ يَبِيًّا عَنَّ تَنْوَمِهِ وَرَسُولًا بین سالم آب پر اور آپ کی انداج مطهرات عَنُ أُمَّتِهِ وَصَلَّى اللهُ عَلَيْكَ هُ لَمَّا وَكُولَكَ بوسالىك ئىزىنى بىن بىلى آب براور بوسالىك ئىزىنى بىن بىلى آب براور الذَّاجِ دُوْنَ وَمَعُ لَمَا عَعَلَى عَنْ وَحَصْدِ لِكَ اب کے تمام صحائر کام پریسلا) کے براور تمام الغَانِكُون وَصَلَّى عَلَيْك فِي الْاَوْلِي بِي وَصَلَّى أبسيأ ادرتما أرولول براورتيا الترك نيك

: رہمہ بُین نونن قسمت کا خیال تھی تیرے دلمیں گذرجائے وہ اسکا شخص ہے کہ تبنا بھی جا ہے فخر کرے اور بیش قدی کرے (اچھے کوئے) عے ذکرمیام مھسے بہتر ہے کہ اس محفل ہیں ہے۔ من وابیت بین ضوراً قدن می السُرعلیہ و تم کے خودسنت میں کوئی اشکال نہیں اسلیے کرانبیا علیہ الصلاة والسلام ابنی فنور مین نده بین علام سخا دی نے قول بدیع بین کھاسے کہ ہم اس برایمال لتے ہیں اور ا*س کی تصدیق کرتے ہیں کہ صنورا* قدم سلی اللّٰہ علیہ و تم زندہ ہیں اپنی قبر شرلیف میں -اور آپ کے بر^{ظم}م کوزمین نہیں کا متن اور اس براجماع سے - ام جمقی نے نمسیا کی حیات میں ایک نقل رسالہ تصنيف قرطيا بهدا ورحضرت السرصنى التدنعا الاعنه كى مديث الانبياء في نبودهم يُصَلُّونَ كەنبىپ باربنى قرول مىرىنە نەۋ بونى بىرا درنماز بىر ھىتە بىر علامەسخادى ئىن أىكى مختلف طرلق سىسے تتخريج كي بع اورا في ملم في منزك أرخ بهي كي ثابيت معصوراً قدين لي الترعليدو تم كا يرارتنا ولقل کیا ہے کہیں متنبع اے میں حضرت مُرسی کے باس سے گذرا وہ اپنی قبر میں کھڑے ہوئے نماز بڑھ رہے تھے بیرے میں کی وابیت سے صنو اِقدین الدعلیہ توقم کا بارٹ دِنقل کیا۔ سے کہ میں نے حضات اِنتیاء ك الكي جماعت كيسائق لين آب كود كيما تو بين في حضرت يبلي وتضرت ابرأيم عنى بينا وعليها اصالوة واسلام كو كل مرائد المراجة الموتية بوك و يجاميضورا فدن الترعليه والم كروسال كربد وصال كريد وحرت إد مكرصداتي رصنی الشد**تی لی عند** بحد بعث مبارک کے قریب نتر ہوئے توصفورا قدس کی الٹرعیکر کم کے بیہرة الور کو بھو چا درسے ڈھکا ہوا تھا، کھولا اور اسکے لیک فندوا قدس می الترعکیدو تم سے خطاب فرماتے ہو سے عرض كيامييه مان باب آب بر قر بان الدالله كخ نبى الله جل شانه آب بر دوموين جمع زكوي**ن عم** اكيموت بوآب كے لئے مقدر حتى وہ آب يُورى كريكے ابخارى) عملاميس وطئ نے سيات نبسيار ين تقل ايم مالتصنيف فرايلسد اورضل ان كى حديث ملا يرغم تقل مينمون أراج سي كم النّه على شان نے زمین بر میں ہیں۔ تر عرام كر ركلى ہے كروہ انبيا ئليم الله كے برنول كوكھائے۔ علام سفاوی قل بدیع میں تحریر فراتے ہیں کرمستعب ہے کہجب مدینیمنٹورہ کے مکانات اور درختوں یے پرنظر پڑے تو دو دنترلیف کثرت سے بڑھے ورجننا قربیب ہتواجائے آنا ہی درو دینہ اعت بل نسافہ کڑا مات الليحكديه مواقع وى اورسسون باك كے نزول سے معمور اين يعفرت جرينل حفزت ميكان كى بار بار يہال أميونى ب اور كى منى يتالبترا برت تمل سے - اسى تگر سے اللہ كے دين اورائے

بسكاالتعناوى فئ تخديجه بہنچادیاجاتاہے۔ ن: وقلامه منادي من قول مربع مين تنعد دواياسي ييضمون قل كيا سے كر متنف ذورسے ورد د بعد فرشتان برتنين م كرحفور ك بهنجائ - اور تخف قريب بريد است نور ومراز الرام ں کوخودسنتے ہیں میر شخص ورمعے درود بھیجے اسکے متعلق تو بہلی وایات برتنصیل سے گذرہی ہے کا لفرشة الريرتين بي كرمصنورا تدرص المعليروسم برح فنف فرود بيسيج اسكو مفنورنك بهنجا دين ن حدمین باک مین و مرامضمون کرجو تبراطهر کے فرمیب درود بٹر سے اس کو صفورا قدم میں السّرنایہ و تم غرنفیں خود سُننتے ہیں۔ بہبت ہی قالِ فرز، قالِ عِزت، قالِ لِذَت جِیزہے مِعالَّه رسخاوی سنے ول بديع مين ليمان بن عيم مصلفل كيابيد كرئيس في خواب بين عنوراتدس في الشينليروس كاريارت كا یں نے دریا فنت کیا یا دسول اللہ! برجولوگ حاضر ہوتے ہیں اور آب برسلام کرتے ہیں آب اس کے مستجفته إين بحضور فيارننا دفرايا بالسجهة امول اوران كيسلام كاجواب مجرفيتا مول ابرامهم بن تيبا كہتے ہيں كہ ميں جے مصے فراغ پر مدينيمنودہ عافر ہوا اور ميں فے قرمنٹر ليب کے پاس جا كرملام عرض كها تر میں نے جرو ترلیب کے اندر سے وعلین است کوم کی آوازشنی مراقعلی فاری کہتے ہیں کماس میں تنك نباي كردود متراهيت قراطهركة زيب برهنا أعنل بعيد دورس برهي المعالم الناكم قرب ميں بوخشوع وخصوع اورحضو قلب حال او ناہدوہ و دورس نہیں ہونا معارصب مظامر سرق اس صربيت برنكصته إلى لين باس المدكا دو دخورستا بول بلاواسطه اوردور المدكا ورود ملا تكرسبامين ببنجلتے ایں اور جواب سالم کا بہر صورت بنا ہول اس سے عادم کیا جا سینے کر مفرت مبلی التعلیر فی برسلام بهيجن كى كيا بزرگى بد اورصر سيصلى الترعليه وللم برسلام بينجيف والے كوخصوصاً بهت بجيجن والمكوكيا منرن على توابع-الرتماعر كسلامول كالكبراب تصيرمان كالكراب بهرسلام كمن ريخ در واب آل لب ب كرصد سلام مراس يك جواب ازتو انتهى ال معمول كوعلام سخادي في المسيح وكركيا م كرسي بندس كي نزافست ك ليت يدكا في م كم الم خرك ما تقد صفورا قد من لى التُرعليدو لم كالحلس من الماست من في من ينتعرهي الماليا معد وَمن خطرت منه بِالْكُخطرة بِ حِقِيق بأن يسموادان بَرَقَكُ مَا

درود بهيجا ہے۔ اورالنّہ تعالے شارئے مجھ سے بہزمرلیا ہے کر ہم جھ برایک فعردرو دیجھیے گا اللّٰہ حِل شان اس بیر در فعرد را جیجیس کے ۔ امکیا ور *حدیث سے بھی بی*ی فرمث تہ والاصمون نقل کیا ہے ادر اسکے اخر میں بر ضمون ہے کہ میں نے اپنے رہے یہ درخواست کی تھی کر تو مجھ بر ایک فیم ورود عليج التدجل شانزاس بروس فعردود بصبح رق تعالى شاندف ميري به در نواست تبول فرالى مصرت إداما مين كه واسط سعي حضور كايرارف ونقل كياب كرزشخف مجد براكية نعددرور بجييتها بب الناحل شا نزاس بردم فعدر و درخمت بصبحة بي اورا يم فرست تداس برمقرر باوا ايم بو اس دود کوم کا کرنجانا سے ایک مگر صرت انس کی در بیث سے صنورا قد سول انتظار کم كا يرار شاد تقل كياب كريتن خص ميرا و پر حميه كرزن ياجمعه كي شب بين دود بهي التد جل شاندا اس كى سوم تنبيل بودى كرتے ہيں اور اس براكي فرست تەمقرد كرد بينے بيں بواسكوميرى قبريس مے ہے۔ ابیطرح پہنچا اہے جیسے نم لوگوں کے پاس ہا ابھیجے جاتے ہیں۔ عد ال مديت يربه اللكال ذكيا مات كماس مديث مع معلوم بواسب كروه ايك فرشته مهم جو قبراطهم بمتعين سيعيج بمارى دنيا كيصالة وملام سعنوريك ببنجانا بسطادران سع بهلى مديث مين اليانفاكمالندكيب سفرشة زون يجرته رسة إن وصفوركم مت كاسلام ببنجاته رسية ہیں ۔ اسلینے کرجو فرسٹ نہ قراطہ پیرمنعین ہے ہیں کا کم موت یہی ہے کہ معتور مک است کاسلا پہنیا رب اورية فريست بوريا مين بين يروكر كريط فقول والماش كريت ربيت بين اورجهال كهرور وماما بي اسكوحضوراة يرصل الترعليدوسلم كربنجات بين اوريرى من موسم كركسى بريد كي فدمت ييں اگر کوئي پيام بھيجا جا ہا ہے۔ اور کھنے میں اسکو ذکر کیا جا آ ہے توہر شخص اس فیراور تقرب سمجھا ہے کم وہ پیم پہنچاتے اپنے اکا براور بزرگول کے بہال بیننظر اربار دیکھنے کی نوبت آئی۔ بھرسیدالکو نین فراراں صلى النَّه عليه و تم كي يك إركاه كا قد وجينا بى كيا - اسليَّ عِينهُ بِي فرشت بهنيا بَن برعل مع -مصرت اوبرئيرو صنورا قدين ملى الندنليريس تمركا رمى عَنْ أَيِيْ هُمَرِيْدُةً كَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ارشا دُنقل کرتے ہیں کہ جو تنحض میریراد بر میری قبر صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَكَم مَنْ صَلَّى عَلَى عِنْكَ کے قربیب دو و بھیجتا ہے ہیں اسکو خود مشنارہ تَبْرِيْ سَمِعْتُهُ وَمَنْ صَلَّى كُنَّ ٱلْمِيَّا ٱلْمِئْهُ اور بردورس محربر درود بميتام دامير دَعَاهُ إِلْبَيْهُ عَنِيْ فِي شَعْيِهِ الْإِيْمَانِ كَذَافِ الْمِشْكُونَةِ

ہماری آین اسکے سامنے بڑھ کومشنائی جاتی ہیں تو وہ کہتا ہے کرید ہے سندیا تیں ہیں ہوا کلول سے · نفول على أنى بين ربيال تقراف) متضورا قدم كم الشئليدوتم كالشادي كرابيك ر٥) عَنِ إِن مِنْ مُؤَدِّمْ قَالَ قَالَ أَلْ كَالُّهُ مِنْ أَلْمُ اللَّهُ مِنْ أَلْمُ اللَّهُ قیامت میں اگرل ہے سے زادہ میرے قریب عَنَيْهِ وَسَلَّمُ إِنَّ اوْ لَى النَّاسِ فِي بَوْمَ الْقِيلَمَةِ وتقض ہوگا ہوس سے زادہ مجمد بردور بھیے۔ أَكُرُ وُهُمْ عَلَى صَلْوَةً رواه إلى ولاى وابن مثان ف: -علام مناوي نه قول بديع مين الدر المنظوم فن صعيعه كلاهمامن روايث موسى بن مسحفنوركا يادتنا ذفقل كيا ہے كرتم ميں كثرت بعقوب كذافى الترغيب وبسط السنادى مصدرود برهني والأكل قيامت كيون عجدم فى العول الب اليع الصه الامعلى مب سے زیادہ قرمیب ہوگا سے عنرت انرمنے کی تخديتجاء ـ مدسيث سيري رارشا ذقل كياب كرقيامت مين مروفع برمجير سيزياده قريب وستخص موكا بنو مجه پرکشرست سے درو دیٹر صنے والا ہوگا قصل وم کی حدمیت تلہ یں بھی پیضمون آرام ہے، نینر تصورا قدين التركيرةم كارشا وقل كياب كرمجه بركترت سيدرو دجيجا كرواس لين كرقريس ابتداءً تم سيميك بالسع مين موال كباعائ كا - اكيك ومرى مدمية بين قل كمياسي كمجير بردو وجبيعنا فيامسي دن كيماط كماندهير بين تورسا ورجديها به كراسكم عمال بهبت بطرى زازومي الين اسكوعا بيئے كرمجه بركترت سے در در بھيجاكرے - ايك ورصريت بي جنرت انس سن تاكى كيا ہے سب زیاد و منجات الاقیامت کے دن اسکے بولول سے اور اسکے مقالت معے وہ تنفس سے ہو دنیا مارسے نراده مجوبر درود ويجيمنا بورزا وأسعيد مين حضرت انتاع سدايت نقل كي بيدكه حفولا سند فرا يا كرجوم بردرود کی کشرت کرے گا وہ عرش کے سایہ میں ہوگا۔علامر سے ایک صدیم شین میں عنوراتدیں صلى التعليروس كايارشا أعل كياسي كريس أدمى قيام يحدون الديع وش كرمايد مي والمحرب ون الى كىمايدك علاد كېرىمىيىسىزكاسايد د بوكا - كى دى دى مى مىرى مى مىدىت دده كى مىيىست بىتات-درس وه جومرى نست كوزنده كرك تعمير ك وه بوك الدير كرست سع وروو فيصبح رايك اور مدسيت بيرع للمرسفادي تصصرت ابي عمرة كع واسطر مصصفورا قدائها فالتعليروكم كابرارت دفقل الاست كالني مجالس كودرودست رليف كرساته مزين كياكرو اسلت كمع بردرود بطعن المهالي لي

ي مع يَشْخُفُوا كيف فع هي دود بيسط كالتعطي شنائر إلى وجرس دس نيكيال سك المراحمال بي ایسی گیادر سرگاهان فرانینگاور دس میسی بند کرینگ اورایک فرست ته اس سے وہی کھے گا ﴿ مَن نَهُ كَالْ صَعْدُ وَلِمْ عَلِي مِينَ فَيْ جِرِينًا لَى سَعِيدِ عِلَيْهِ وَسُنْتَ كِيمًا الْوَجِرِينَ لَ نے ایک فرشتہ کو تیا من کھے لئے مقرر کردیا ہے کہ جواب پردرود جیجے وہ اس کے لئے وَ اُنْت صَلَّ اللَّهِ عَلَيْكَ عَلَيْكِ مِن كَدُا فِي الترغيب علام يعناوي في الميك شكال كياب كرجب قرآن باك كَ أيت مَنْ جَاءً بِالْحَسَدَةِ فَلَهُ عَنْتُ وَأَهْنَا لِهَا كَي بِنَا يُرِينُ بِي كَالْوَابْسِ كَنْ مِلْمَا بِعِنْ وَيَحْسِر درود تشرلیت کی کیاخص میدید ایسی - بند کے نزدیک توار کا ہواب آسان ہے اوروہ پر کرحسبے خالیا مالکی ين نيكيال عليمة بين ولالتسطيل نزكا ورق فعدد و دعيم منتقل مزيل نعام سيداور خود علامينواي نے ہں کا جواب پیلقل کیا ہے کو اول نوالند جل شانہ کادیس مرتبہ درو دبھیجنا اسکی اپنی نمیسے کی کے دس گئے نواب سے کہیں زیادہ ہے، اسکے علاوہ دس تب دو دکے ساتھ دس ترجوں کا بلندگرنا دس گنا ہوں کا معا ریا د**ن میکیول کا** اسکے نا منراعمال بریکھنا اور دس غلامول کے آزاد کرنے کے بقدر تواب بلبنا مزیر براک سے حضرت تھانوی نورالندم قدہ نے زاد اسعید میری سیر فراہ ہے کہ جس سیت شرایت کی تفریح سی معادم ہوا ہے کہ ایک بار درود پڑھنے سے دس وحتین ازل ہوتی ہیں اس سے سے آن شرایت مناس فن برمنجانب الندر ولفتين اول موتى بين، جنائج وليدبن مغيره كيت مي الدتاك ني سنال تهزام يد مس كلمات ارشاد فرائع حلات مهتين، به آن مسّام بميم مناع للخر معتداتيم عثل، بُرِيرِ رَنْيِم بَهُذِبِ اللَّاياتِ بِلالتِ وَلِدَتِعَالَىٰ إِذَا مُتَلَاعَلَيْهِ ايَاتُنَا قالَ اَسَاطِ يُوَ الْأَدَّ لِينَ فَقَهُ ط ا پالفاظ بوصفرت تھا فری نے تحریر فرائے ہیں یہ سب کے سب انتیسویں بالے میں صورہ نوان کی اس ستبس وارد برك إلى وَلاَتُوامُ كُلَّ عَلَابِ مَعِيْنِ مُمَّا إِنَّشَا هِ لِمُنْدِيمٍ مَّنَا عِ لِلْحَدْرِ مُعَت ب ارت الماري الكرة إلى ترجمه: - اوراب كر البيضي كالهناز انين وبهب في سين كاني والا زو، وساط بوالكرة إلى ترجمه: - اوراب كر البيضي كالهناز انين وبهب في سين كاني والا زو، ا من المعنويين والا و المجتليان الكا المجتل الموانيكام سعر وكف وله بور مدست كذر ف ولا بو به وقعت من طعنويين والا أو المجتليان الكا المجتمل الموانيكام سع روكف وله بور مدست كذر ف ولا بو ب برای کوفی دال بوسخت مزاج ، داسکے علاوہ حرامزدہ ، دائی بسیسے که وہ مال واولاد والا بوتب

اوراحوال ادراوقات کے عتب ایسے کم تو بیش تبایا ہے فیصاً بِل نماز میں جماعت کی نماز میں بیٹیل کینے اور الميس التف كے اختلاف كے بالے يں ميضمون گذر جيكا ہے ۔ كملا على فارئ نے منتروالي وايت کے متعلق لکھ اکرٹن پدیے تھے کے دن کے ساتھ مخصوص سے ، اسلتے کردوسری حدیث میں آیا ہیے کہ میکیولکا ۔ تواب جمعہ کے دن ستر گنا ہو ہا ہے۔ (م) وَعَنْ اَنْرِتْ إِنَّ الشَّبِيِّ صَلِّمَ اللَّهِ عَلَيْدِهِ حصنورا تدروسل التدعكية وتم كاارتباد ب كريسك وَسَلَّمَ وَالْ مَنْ ذُكِورُتُ عِنْدُهُ فَلَيْصَرِّلُ عَلَيَّ سامنے میرا تذکرہ آوے اسکوجا بینے کہ مجھ پر وَمِنْ صَالَّىٰ عَلَىٰٓ مَرَّةً مَّ صَلَّىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ عَسَدًا درود بهبحادر توفيه برايك فعدرو دهيحاكا وَفِي رِوَايَةٍ مِّنْ صَلَّى عَلَى صَلَاقًا وَّاحِدَةً صَلَّى التدحل نشانة أكل دين فعرر ودبييج كاوراسكي وتنظايين مان كريكا واسط والرجيح مبندكرے كار الله عكينه عشكرصكوان وَحَقَطَعَنْ اعْسُرَ سَيِّمُ أَتِ وَنَعَهُ بِهَ أَعَشَرَدَ رَجَاْدِتِ رِوالا احد ف: علاممندري نترغيب يصفرت رازكي والنسأئي والكفظلة وابن حبَّان في صيحه واليت بحى يبئ مول قال كياسيا ورايين آنيا اصاف ہے کم یہ اسکے لیے وس غلام آزاد کرنے کے بقدر موگا كذافي الترغيب اورطبرانی کی روایت سے پرحدسی لقل کی سبے کرجو مجھ برایک فعدر او بھیجتا ہے التدتعالی اس پرور فغ درود بهيمية اسبحا وروجي بردس فعدر و دجيجه استرجل شانه اس برسو مرتب درو دجيجه اسب - ا ور بوم مريسود فعرد وديمين بسالت الشرال شانؤاك بيشاني بربداءة مِن النِفاق وَبُواء كُامَ مَن النّادِ كاديتي بن ليني ننيخص نفاق سي برى ساورجه تم سي مرى د اورقيامت كون تهدا كريهاته الس كآث فرما ئينگ علامهنمادئ نع حضرت الوم ريخ سيحضور كايرارشا دنقل كباسم جو مجر بروس و نعدد و دمین کا الله نعالی اس بر برنو د فعد دار دهیمیس کے در بوئی برسو د فعه دار دمینے گا محر بروس و نعدد و دمین کا الله نعالی اس برسو دفعه دار دمیمیس کے در بوئی برسو د فعه دار دمینے گا . -. الله تعالیاس بر مزار دفعه دو دنجیمیں کے اور عِشق وٹوق میں کسس پر زیادتی کرے گا میں استح ا اورگاہ ہے اور میں میں اور کا درگاہ ہے اور کی اور کی اور کی اور کی اور کی استان الفاظ کے ساتھ مضمون قل کیاگیا ہے کہ ہم چار یا بنے آدمیوں میں سے کوئی نے کوئی شخص عنورا قدیم کی الشرعلیہ وستم کے ... ساتدرہا تھا تاکہ کو ن ضرورت اگر مندرا قدر السالي طيرت تم کو پيش کئے توا کی مميل کی جائے ۔ ايك بعد ساتھ دہا تھا تاکہ کو ن ضرورت اگر مندرا قدرت فالسي طيرت تم کو پيش کئے توا کی مميل کی جائے ۔ ايك بعد ساھدہ ۔ ساھدہ ۔ سفوراقد ف الدينليدو م مي اغ بين شراعيف لے گئے بين هي بينچھ ينظيم و کيا معنوراقدس

نخص محدر برايك فعدرو وبرشف التدمل شازا عَلَيْهِ وَسَنَّمَ قَالَ مَنْ صَالَىٰ عَكَ صَالَوَا وَلَمِداًا اس بركس و فصالة المحيين إن -صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشَّرًا رُؤَامٌ مُسْلِمْ والبعداؤد وابن حبان فيصيحه وغايرهم كذا في المستَّرغيب ف: - الله على شاز كى طرف سے توايك بى دود دا دراكك بى رحمت سادى نيا كے ليے كافى سے بيه ما تيكه ايك فعدد و در وطرهن برانندتها الى كى طرف سے دس حمتين ذل بول - اس سے براهكر اور كياضيلت روونترليب كي وكى كه السكت ايك فعد ووير يطيطف برالتُدحل شان كالرسط وم فعرتين نازل بون يحييك يتني ننوش قبرت بين ه اكا برحن كيمعمولات بين ولاننهوالا كد درو د شركيف كامعمول موس جيسا كرمين نے اپنے بعض غاندانی اكا برك^م تعلق شنا ہے۔ علامهناوي فيفام بالبهيئ سيصفور كاارث دنقل كباسي كريتخف فجد برابك فعدد ورهجينا <u>ہے اللّٰد علی نناز اس بر روسٹ و فعہ و و دمیریتا سے تمہیر ل</u> فتیار سے جننا جا سیسے کم بھیجو ہجننا جا ہم زیا ده اوریهی منمون عبدالله من عمرونا سیری نفل کیا گیاا وراس می پراصنا نه ہے کہ الله اور اسکے فرشتے ی^{ں ج} فعہ درو دھیجتے ہیں اور کھی متعد دسمارۃ سے ملامرسفادی نے بیضہ دن قل کیا ہے ادر ایک جگ وتلصة بين رمبيها التدول شاز وخصنورا فدم صلى لتدعكيه وتم كرباك م كولين ياك الم كرمساعة كارشهاد ين شف ركب كبا اوراب كالفاعث كوابني اطاعت البيك كى عبّىت كوابني عبّىت وارديا السي بى آب بردرو وكوابني درو وكرساته منتر كيف فرايا أبس عبيها كداين وكرك تعلق فرمايا أذكر وي اً ذْهُ رُكُرُ اليه مِي درو وكه بالسريبيل رشا وسنسرا ياجراً بي برا بك فعرور وعبيت بيراندان م دس نعددرو دجیجا سے ترعنيب كى ايك وايت مبر صفرت عبدالله ين عمر شريس نقل كيا گبايد كه روشحف حدول . بر اكبية نعرد و دجيج الله تعالياتنا زا دراسك فرشته الهير سنخر دفعه دفر دارهمن الجيجيفي بي، بهال اكب بالم النا عامية كرس عمل ك معلق الأفراب ك متعلق كمي زيا وتي بوعبيها بهال ايك مدريث مين دس اورا کے بیس منتر آیا ہے تواسکے تنعلق تعض علمار کی رائے بیہ ہے کہ بیو کد اللہ حل نتا ن^ہ کے اسانات امن من محديه برروزا فزول و الموسّ ين اسليج بواينون بن نواب كي ما وق سع و العدكي بير كو إ آولات نُعَالِط شائز في ذركا وعد فسساط العدم بن تَشَرِّكا اور بعض علما سف اس كواتنحاص

: _{وس}تقے تھے اسلنےان کو اس کا حکم کیا گیا ساورالیدا و رفزت واں کے لیاظ سے ابعدری کے معنی سے نہیں ،وسکتے نفی آل لئے اس کی بت بیں گئی، ہل میت تمریف کے معلق ملامز مناوی کے ایب بہت بی عبر بناک قبصتہ لکھا ہے وہ احمد میانی سے نقل *کرتے ہیں کہ میں تنا میں تھا میں نے د*ا بھا کہ ایک خص گرد بڑا مجمع ہور ہا ہے میں نے تو چھا یہ کیا اِت ہے اوگوں نے تبا یا تیجف ترک آھی آواز سے قرآ اِن برط صنے والا نفایت آن برط صنے موتے جب اس آمت بر پہنچا تو آب ما آون علی النّب کے بجائے يمعتلن علي إلى التبيتي طرهد وياحس كاترجمه ياسؤاكه الأوا واسك فرستة حصرت على بردوره بجسجة ہیں جنبی ہیں اغالباً پڑھنے والد افضی ہوگا) استحے پڑھتے ہی گونگا جوگبا برس ورجنام لینی کوڑھ کی بیما ری يى متىلا ہوگيا اورا ندھا اورا يا بہج ہوگيا اھ برى عبرت كاتقام جيالتّر ہى محفوظ ركھے - اپنى بك مارگا ہ میں اور اپنے پاک کام میں اور ایک رسولوں کی شان میں بالے دبی سے ہم لوگ بنی جہالت اور لا بروائی سے اں کی بائل پروانہیں کرتے کہ ہماری زبان سے کیانکل ایسے - اللہ تعالیٰ ہی اپنی بکر سے محفوظ رکھے۔ س کینے کہ تم تعرفیس اللہ می کے لیے منرا دا۔ ربن قُولِ لِحَدُثُ لِلَّهِ وَسَلَامٌ عَلَى عِبَّ وِي ہیں اوراسکے ان بندل برسلام ہوجیں کواس نے الَّذِينَ اصَّطَفَى دِبِ١٩- عَالًا) تتخب فرايا _ربيان لقران) ف: علما رف كله كرية ايتِ منزلفِ الكه ضمون كه لف بطور خطير كارتباد سه إلى بتِ ترلفِ مير فنورا قدس ملى التنظييروهم كوالتدكى تعرفي والتدكينتغب بندس برسام كالحم كيا كياسير حأفظ ابن تثير الزقافية والتحت مع فرط تع بين كالشرق إيف يسوك كوكم فرط المي كرسال مجيمين الترك منار بندوں براور وہ اسکے رسول در آب یارکام ہیں جیسا کرعب الرحمان بن زید بن اسلم سے نقل کیا گیا ہے كرعِبًا وي الله ي المنطف سعم او أب ما ريس ما دوسري عجم الشد كم بالدائدة المنطف الدون المنطقة ا الْعِرَةُ وَعَمَّا لِعَمِعُونَ وَسَلَامُ عَكُلْكُوسِ لِيْنَ وَالْحَدَدُ لِلْهِ رَبِّ الْعُلَمِينَ وَي السّادم عَكُلْكُوسِ لِينَ وَالْحَدَدُ لِلْهِ رَبِّ الْعُلَمِينَ وَي السّادم عَكُلُكُوسِ لِينَ وَالْمُ الْوَرِي وسدئ وغيره سے بيقل كيا گباہيے كه ان سے مراد معا بيكام الله البن عباس الناسيحبى يه قول نفت ل كياگيا سے إوران و ذون مي كوئي منافاة نهي كرار صحار كوم فن اسكے مصلّ ف بين تو آب يا برام اس ين بطرمق اولي والله إلى إه سطنورا قدش لى النَّه بمُلِيدُ لِمَ كَا اِرْتَادِ ہِے بو رس عَنْ أَيْ هُدَوْتُوكَمْ إِنَّ رَمْتُولَ اللَّهِ مِسَوَّلَ اللَّهِ مِسَوَّلَ اللَّهِ مِسَوَّلَ اللَّهِ

نہایت کثرت سے درود نشرلیت بڑھتا چلہیئے اور اس کا بہت اہتمام اور اس بریوا دست با بئے الل كف كدك ترت و ومحبّت كى الماحت بين سي المعانية مَن الحبّ شَيْنًا أكْتُرَونَ وَحَوْدٍ المَسْسِ كَركبي سے مجتب ہوتی ہے اسکا ذکر میہت کشرت سے کیا کراہے او مختفرا علام مناوئ نيام أنين لعابدين سنقل كياب كحضورا قدين فالترعليدوتم بركترت سے درود بھیجنا اہل سند ہونے کی علامت سے رابعنی می ہونے کی) علامرزرقاني مطالم مواسب ين فقل كرتي بين كم فنعكود درو دسرليف مط لسر تعلي المراه يرا متنال عم سترتفرب عالى كرنا بهاورت ورا قد مصلى الديليسة تم كرحقوق جوم براين أل بي سع کھ کی ادائیگی ہے ہمافظ عسزالدین بن عبدات اللہ کہتے ہیں کہ ہمارا در و دعف ورکے لیتے مفارش نہیں ہے اسلنے کہم جمیاحفٹورکے لئے سفارٹس کیا کرسکتا ہے لیکن بات یہ ہے کراللہ جل ثنا زئے ہمیں محسن کے احسان کے بدار دیننے کا حکم دیا ہے اور حضور سے بڑھ کر کوئی فیون اعلم ہیں یہم ہے نکر حضور كالمحانات كحبدله سيعامز نقع التدجل نناية فيهما لأعجز ديوكرهم كواسكي ممكا فاست كاطريقة بتاياكه درود بٹر مب جائے اور ہو بکر ہم ان سے بھی ما ہزنھے اسلے ہم نے الندجل شان سے در نواست کی کہ تو اپنی شان کے موافق رکا فات فرما۔ اھ مختصراً۔ چونكه فراكِ بِاك كى آيت بالاي درود ستدلين كاعم بد اسليم علمار نے درو د مترليف ليرهنے كو واجب كما بي من كفيس تراقي فسام يفائده عله بركت كا-يهال ايك الميك الميش أتسب وعلاموازي في تفسير كم مين كا مع كريب المدجل شان الدائسك لأمكر صفور بروو وبصيحة بين تركير بها ليدوو وكى كيا صرودت مى اس كا بحاب يرسي كرم ما تضور يردرووصن كالمتياج كى وجسينين الراليا بوا توالترتعالي كدوردك بعد فرستون كى درود لى جى رورت درىېتى بلكسها را دروصفورا قد سط سى المد عليدو تم كي اظها وظمت كو اسطے بيے جيسا كدالله جل تناز كاين ياك كركا بدول وهم كيا مالاكرا مندم أنان كواسط بإك ذكر كى بالكن فرورت نهين اهمنقراً -مانظا بن مجر يصة بين دمجه سعين أوكون في يوافئال كياكه أبيت فريفة بي صواة كي لبست ا توالله تعالى كى طوف كى كى كى مايى كى كى مايى كى مايى مى مايى كى دىجە بتانى كوشا يدان دىجەسى كە سلام دومنى يُكُ تعلى بوقا مصاليك عاين وكيك القيادوا بلاع من ومينون كي ين ووالمعنى يسم

ا الله تو در و بھیج محمد الله علیه و تم بر مفتحکہ خیز ہے لیعنی س چیز کا حکم دیا تھا اللہ نے بندو كرو*ېڭىچىيە*زاللەتغال*اڭ ن*ۇكى طرن لوڭلەدى نبە*ۋى نەچۈنك*اق**ل ت**وخودھنوراقدىرصلى لىنىغلىدۇقم نے ایت ننرلیفہ کے نازل ہونے پر حب صحابہ نے اسکیمیل کی صورت ^وریافت کی نوسحفورا قدس صلى التّرعليد وستّم نه يهمّ تغليم فرايا جبيها كداو برگذرا نيز جبيها كونضل أني كى صديث بله برمفصل آرا ووسرائه وجرسے کہ ہمارایہ ویزی ہمت کرنا اللہ علی شاز سے کرتو اپنی رحمتِ خاص نازل کریہ اس سے بهبت ہی زیادہ اونجا ہے کہ ہم اپنی طرف سے کوئی ہریز صنوع کی خدمت میں صبحبی علام سخاوی قول بہلیے میں مختب ریر فوط تے ہیں' فائدہ مہماہ میں طفی ترکانی نتنفی کی کتاب میں مکھا ہے کہ اگریر کہا جائے کہ انہیں كي حكمت ب كالتُدني بمين رو دُكاكم فرمايا ب كهم يول كهركر كم اللَّهُ عَصِلَ عَلا مُحَدِّد خوداللَّه مِل شانهٔ سے الساسوال كري كروه ورو بي العينى تما زمين مم أصرِق على عُمَّة يد كى عبر الله تَمَ صرِق على عُنَدَي طِيسِ السكاجواب يسبب كرحضورا قد مصلى التُدعكيدوكم كى باكفرات بين كو تى عبب نهيں اور ، بهم الباعيوف نقائض بي ليح تنبخص مي بهب عبيب بول وها لينتيخص كي كيا ثنا مرك برياك. اس لئے ہم اللہ ہی سے درخواست کرتے ہیں کہ وہی منٹور برصلاۃ بھیجے تاکہ دب طاہر کی طرف سے نبيًّ طا مر برصلاة مو-السية ي علامنية إوري مع فقل كياب دُان كي كتاب لطالقت وعكم مين لكف بے كرادمى كونمازىين صَلَيْتُ عَلَى عُسَالِي مَ يَرْهِنَا جَائِحَ - آل اسط كرىب وكامرتب الس قاصرب اسلیت اینے رہے ہی سے سوال کرے کہ وہ صنور پرصالی ہی بھیجے توا م صورت میں رحمت بھیجنے والا توصفيقت بي الله جل شاء بي بعداور بهارى طرف أس كى نسبت مجازاً بحيثين في عاكم بين ابن اب جلة في الترب مى بات فرائى بدوه كبته بيركر حبي لشرجل شائه في مهير و رود كالم فرايا اور ہمادا درودی واجب کے منہر پہنے سکتا تھا اسلیے ہم نے الند حل تناز ہی سے درخواست کی كدو بهى زياده وافقت ہے اس بات سے كرحفنور كے درجركے موافق كيا جيزے - يرالسا بى مے جببا دُومرى بري المحصِحة مَناع عَلَيْك أنْت كَمَا أَنْ يَنْتَ عَلَى نَفْيِكَ مَضُورٌ كارتاد به كرانند میں آپ کی تعرفی نے سے قاصر ہوں آپ لیسے ہی ہیں جیساکہ آپ نے اپنی خودنن نوا کی ہے۔ علامرسفاوی فراتے ہیں کہ حب بیرات معلوم ہوگئی توجیب طرح سفنور نے لمقین سے ا ہے ہی ۔۔۔۔ تیرا درود ہوناجا ہینے کہ اسی سے تیب اِمرتبہ ابسند ہوگا اور

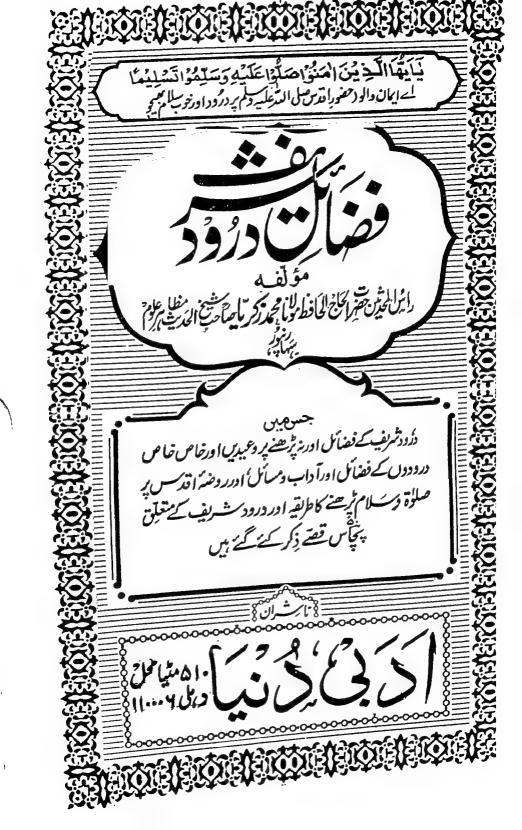
نبى كريم لما لنُعليدو تم يرصلوة بهيما بريعين رحمت وتفقت كرماتيداب كي نيار^و الزا ورفرشتے بھی جی بیے ہیں، مگر سرائک کی صلوق اور رحمت وسریم اپنی شان مرتبہ کے وافق ہوگی ۔آگے مونین کو مجم میسے کمتم مجھ ملوة ورحمت بھیجو۔ام بخاری نے ابوالعالبہ سے تقل ما لدالله كدوود كأسطف مهكاكب كي تعرفيت كوكاس فرشتول كم المنفاور فرستول كا درودان وُعَاكُوا ہے معضرت ابن عباس اسے لیصافون کی تفسیر نیے بڑکونی نقل کی کئی ہے یعینی برکت کی و عالمت ہں۔ حا فظابن حجر مجمعة بيں بي**قول ا**لوالعاليہ **كي**موافق سيے البته أن سيے خاص سيء حا فظائنے نے دُوْرُرُي مِلْصِلاة كُلِي معنى لكو كراكها بيه كالوالعاليه كاقول يحيد نزديك ياده والى بنه كالتدى سلاة كسيمرادالتدكي نعرفهت بب بصنور براور ملائكه دغيره كصلاة اس كى التيسي للب اوطاسي مراوزيادتى كى السيع زكر اللي كاللب اهدىيت اين سب كرجب برأبيت نازل مونى توسعا بين نه عرض كيا يارسُول النّداسلام كاطرليقة توسمين معلوم موجيكا ليبني التحبيات مين بوبْرُها جا أي السَكَ مُعَلَيْكَ أَيْهَا النِّبِيُّ وَرَحْمَهُ اللَّهِ وَبَرُكَاتُهُ صَالَوة كاطر لِقَرْ بِهِي ارشا وفرا ويجت ، آج نے يہ درود شركيف ارتناه فرمايا الله يُحْرَمُ لِ مُحَدِّدٍ وَعَلَى الْ مُعَدِّدِ الْإِصْلَى فَى كَلَ مَدْ مِنْ الْمُ وقو و مفصل الاستصالعبني التدجل شائز في مومنين كوظم دياتها كتم يحمي نبي برهمالة بجيبورنبي فيمالكا طريقة تبا دباكه تمها را بحيجنا يبي بهدكتم النَّد مي سي در واست كرو كروه اني سبيس از بيش رحتين ابدالاً بادئك نبي برنازل فزمانا يسيه كيونك اسكى رحمتوں كى كوئى حدونها بيت تنہيں ربيجي الله كى ركمت جهے کاس خواست پر جومز پیر دختین زل فراتے وہ ہم عاجز ونا پینے ربندوں کی طرف منسوب کودی باينن، گوياتم نيجيجي ہيں تالائكەم رحال ميں رخمت بيسيخه والا و رئى اكيلا بيرى بنديے كى كبا فا ى كرىيالانبياسى بادكاه بين انكے دينيے كے لائق تخفيريثين كريمكميّا يصفرت نشاه عبدالقا درسا نُورالتُدمِ قَدُهُ لَكِصِنَةِ بِيِ " التَّه بصة زَمِيت ما مُكَنّى البِينِ مِيغِيمرِ بِرا وِلاِلنَّ كَسَاتِهُ ا فورالتُدمِ قَدُهُ لَكِصِنَةِ بِينَ التَّه بصة زَمِيتُ ما مُكَنّى البِينِ مِيغِيمرِ بِرا وِلاِلنَّ كَسَاتِهُ ا فِنْي سِمِي الني بِأَنْ كَالْ تَنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّ والع برائيب كاجتناجي بخاج بساتنانال كراء ومختفراً برحديث ب كالمون تاهاري نه اتنا به فرما با عنقه پرت برا رسی سبح اس شمون سے برجی معلوم ہوگیا کر بعض جا اول کا پر اعراض رآيت شريفه مين ماول وسعنوز بيسالوة بيجنه كالم بنه اوراس بيك مانول كالله يحرف على منتد

م مت کے لئے ہتففار ورونیین کے درود کا طلب فتور کا آباع اور فنوا قدین سلی الترعیدوم کے ساب_{تہ} محبّہ ہے اور حضور کیا وصابتے تمبیلہ کا تذکرہ اور تعرفیت، یریحبی کھیا ہے کہ بیا**س**زاز داکرا ہو الندل ننا نه نے مندور کوعطا فرمایا ہے اس اعزاز سے بہت بڑھا ہؤا ہے بوصرت اوم عملیال صلاہ كو فرشنون ك سجة كرا كرعونا فراياتها اسلنك كم منسوا قدس سلى التطبيروتم كه اس اعزازواكرام بيس التُدجِل تَنا زا خود يجني تشريك بين المجلات معشرت أدم كاعزازك كدولال صرف فرسننول كوهم فرايا ۵ عقل دورا بریش میداند کرتشریفے جنیں: بینے دیں پورند بروم یے بغیر نیافت يُصَلِّي عَلَيْدِ اللَّهِ عَلَى جَكَ لَكَ وَبِهِذَا ابْدَأُ لِلْعَالَمِينَ كَمَالُهُ - أَتَهَى علمار نے کھا ہے کہ آیت تنریفہ میں عنور کونبی کے لفظ کے ساتھ تعبیر کیا محرے کے لفظ سنے ہیں نہیں کیا جیسا کہ اور نہب یار کوان کے سام کے ساتھ ذکر فرایا ہے، بیصفورا قدین کی الله علیہ وتم كى غايت غلمن إورغايت تنرافت كى وجه سيسه اورا يك جاكر جب حضور كا ذكر حضرت ابراسيم النسب يتنا وعلى الصالوة والسلام كاساته آيا توان كوتونام كے ساتھ ذكر كيا اور آج كنبى كالفظ سيمبياكم: -إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِأَ بُرَاهِ فِي كَمْ لَكَنِينَ الَّذِينَ الَّذِينَ وَهُ وَهٰذَ النَّدِينَ مِن مِه اور رہاں کہاں ہم لیا گیا ہے وہ صوشی سلعت کی وجہ سے لیا گیا ہر علّا مریخادی نے اڑے مول کوفییل يهان ايب بات قابل عنوريه ببے كصلاة كالفظ جواميت نترلينه بين ارد بهواہے اور اسك نسبت الدحل تنانه كى طرف اور استحفرت ولى كروك ورئومنين كى طرف كى كى بدوه اكب من ترك فقط بنية كريم معنى بين تعلى إلى البياو كريمي تفاصد إن سيسمال موت إين ببياكر ساكب و ح البیان کے کارا ہیں گذرجہ کا علماء نے انجگہ ملاۃ کے بہت سے منی لکھے ہیں ، ہر جگر ہو معنی الله تعالی تنان او فرشتوں اور تونییں کے حال کے مناسب مہوں گے وہڑا دہونگے اعفیٰ علما کے کہا ہے۔ كالمتعلى النبئ كأسلاب نبى كي ننار تعظيم وحمت وعطوفت كرما تحريب يحيرجس كيارف يبعللوة منوب بوگ اس كے شاق مزبر كے لائق تنار وعظيم مرادل عائے كى جبيا كر كہتے بيں كر باب بيتے با بیٹا اِپ پر مبان عبانی برمہراِن ہے توظا ہر ہے کی طب مع کی مہراِ نی اِپ کی جیٹے پر ہے اس نوع كى بيني كى بيب بُرِنه بين وربها لَى كرجها تى بردوفون مص مجدا مبعيم أَنَّى مِنْ يَا الْمَجِي اللهُ علِ شَان

فَصْلَ إِلَى مِرُودُنْهِ لِيفَ كَيْفُائِلِ مِينَ الله يرسي آئم ورست مقدم توخودي تعالى شاز حل حلاله عم نواله كاباك رشا داور م ہے بچنا کی قرآن پاک میں از شادہے۔ ١) إِن الله وَمَلَلِ كُتَهُ يُصَدُّونَ عَلَى البِّهِ بيشك الترتعالخا ولأسحة فرشنة رحمت بمبيحة يتأيَّفُ الَّذِينَ امَنُوْاصَلُوْاعَكُوْ اعْكَيْدُ وَسَلِّمُوْا ہیں۔ان بغیر ملی لئے عکیب و کم بر اے ایاق الوا تشلِيمًا ربي ٢٢عم) تم جى آپ بررتمت بھيجا كروا در توب سلائبيجا كو ربيال قرآن ف : يتى تعالى شائز في قرآن إك بين بهبت سے احكامات ارتباد فرائے، نماز، دوزہ ، مج وغير اور بہت سے نبیار کڑم کی تصیفیں اور حرفیں بھی فرائیں اُن کے بہت سے اعزاز واکرام بھی فرائے . مخرت آدم على نبينا وكليال صلاة واست لأكو يبيل فرما باكتر فرشتول كوحكم فرمايا كه ان كرسيء كياجائي ليكرسي عم يأكسى المزار والله إس يه بن من من الكامي على يدكا كرا بول تم عي كرو - يداعز از مرف يدا لكونين فخزعا المسلى التعليروتم مى كالتحت كالتدجل تنانئ فيصلاة كينبنت ولاً ابني طرف اسكابداين پاک فرسشننول کی طرف کرنے کے بعد سل اول کو کم فرایا کرائنڈا ور ایسکے فرسنستے دور بھیجتے ہیں ، لے مومنوتم بھی در دھیجو۔ ہی سے بڑھ کراور کی فضیلت ہوگی کہ اس ممل میں البندا وراس کے فرشتول كمائمة مومنين كى شركت سبع بيخسس إلى وال مفرات جانست إيس كه آبيت تشر ليفه كولفظ إنَّ كحما تَوْتُرُوع فراياج نهايت كيد برواللت كرياب أوصيغ بمضابع كيساته ذكرفروايا بحاستمالا ورووم بركولالت كرتاب يغيني يطعى بيزيه كالنداورانسك فرشقته بهيشه دو ومجيح بيت بين بي بيعِلامر مغادي عصفي الكراكية من العضيف العرب التي والالت كرف والاسب المنزارا وردوم برالالت كرتى بهاس بات بركه النوا ورائسكة فرشت جميه شدوره وجبيجة ربتي بي نتخاريم لمالتنوعليدوتم براه مساحب وح البيان لكفته بريع علمار ني كلام كالتدكه دو دهيج طلسب حضوراً تدس في التُعكيبيونم كومقام فحوة كمه بهنجا أسبط وروة تقام بشفاعت بيما ورملا نكرك درود كالطلب أن كي وعاب يصنورا قد الصلى الشيليد وسلم كي زيادتي ترتبر ك لي اور صنوراكي

مصرت نياينه وصال كروقت لين الإخليفه مولانا الحاج عبدلعز يزد عآر بوك ذرايعه ير بیم اور وسیت بھیمی کرجل خفنا کا قسد آن تکھا گیا ہے میری خواہش ہے کہ اس طرح نضائل درودی ومتيت كى ياد د كم في اوركميل براصرار كرتے ليسے اوريه ناكار د جي اپني ناالميت كيا وجو د دل سے خواش كراً والكريساوت ميتر موجائے يتناه صاحب نؤرالتدم وقده كےعلاوه اور كالم بہت سے حضات كا اصرار بهوتا را مگر اس نا کاره بررسته را لکونه بی فخرالرساصلی النّد تعالی علیه آلوسستم کی حبلالت نبا ن کا یکھ الیا توکیب طاری را کر جب بھی اس کا اوا دہ کیا برخوف طاری ہوا کرمباداکوئی چیز رشان عالی کے خلاف ن تھی جلیئے ہیں لیت ولیل میں گذشتہ سال عزیزی ولانامخد اوسف صاحت کے اصرار ترمری مرتبہ جباز کی چنری میتہ ہوئی ا درالتّٰد کے نصل سے چو تھے جج کی سعا دت خامل ہوئی ، تج سے فراغ بيرسبب مدينه باك عنرى مهوتى توول مينجكرا ريار دل ميں يرسوال ببيا موتا تقا كەنصالى درود زىگھنے كاكيابواب، - مرحندكرمين ليف اعذار سوجتاتها ليكن باربا دائ للبي سوال بريه اكاره بختراراده كيكم إلى تفاكر سفرسے واپسى برانشا مالتداس مبارك رساله كى تكميل كى كوشش كروں كا _ مگر خوسے برا بهاته لب بار بهال وابي بريمي امروز وفردا بهوارا -اس اهمبارك بيس ال اعيد نه يعرعو دكيا تو سے مارمضان المبارك كر إخرى جمعه كوجمعه كى تمازك بعدالله كي نام سے ابتدار زكر كى دى ، وللدتعا لا يغضل وكرم سيكميل كى توفيق عطا فرائے ادر إس رساله مي اوراس سے يہنے جتنے رمائل فلصے گئے ہیں یاعر نی کی کتا بین کھی گئی ہیں ال میں جولغرشیں ہوئی ہو ل محض لینے لطف و کرم سم اس ربالدكوچند فصول اورا كي^{خا}تمه بركھنے كاخيال ہے، بيابی فسل ميں فسائل ورود مشرايف وليرى فعلى بي خاص خاص و و در لوين كے مام فعناك تيسري فعل مير و در ترليف زير هيئے كى وعبيدين بچوخي فصل فوائد متىفرقه ميس؛ پانچوتى فضل حيكايات ميں حق تعاليات از' لوگوں كو زياد ہ سے زياده درود شرليت برهيف كي توفيق عطا فرائے- ال ماليكود كھفے سے شخص نود ہی محسوس كرليگا له در ووتشراف كتني برى دولت بعداوراس مي كوابي كرني والكتني برى معادت مع محروم بن -

بِسُمِنُ لَلْرِلْلِسَّخِيلِنَ السَّرِحِيْمِةُ نَحْبَكُ لا وَنُصَرِّلْ عَلَى رَسُولِدِ الْحَورِيُورِ حَامِدًا وَمُصَلِّبًا وَمُسَلِّبًا ٱلْحَمْنُ لِللهِ الَّذِي بِنِعْمَتِهِ تَتِمَرُ الطَّيلِكُ وَالصَّلَامُ عَلَى مُبِيِّدِ لِالْمُوْمِجْوَدَا سِالَّذِي قَالَ إِنَاسَتِيدُ وُلُواءَ مُ وَلَا خَنُووَ عَلَى آلِهِ وَأَصْلَابِهِ وَأَثْبَاعِهِ إِلَّا يَدْنِ الْمُسَنِّ أمَّالِعُد : اللَّهُ حِلْ طِللُهُ عَم نوالهُ كُلطفت العام اور عن اسك فضل واحسان وراس ك نيك بندول كي شفقت إورتوجها يسك إلى اكاره ونا بكارسباه كاركة فلم سافتنا ل كربل. میں متعدد رسائل لکھے گئے جوزظام الدین کے الیعنی سلسار کے نساب میں طبی افل ایس ا درا حباب ک سينكرون خطوط سے أن كابهت ياد ذا فع ہونامعكوم ہوتار إلى اس كارہ كا اس ميں كوئي وخل نہيں ا وَلاَ مِعن اللَّهِ جِلْ شَائِرُ كَالنَّامُ إِن يَا أَسْ بِالْسُولِ كَ كُلُّم كَن رِكْتَ حِبِ كَيْرَاجِم الْ سال "ن نَبْنِي کتے گئے ، نالثان اللہ والوں کی برکتیں جن کے ارتبادات سے پیرسائل تکھے گئے ہیں یہ اللہ کا محنس تطعت وكرم بهد كوان مادى بركات بين إن الك كى كندكى ماكن أبوتى - اَللَّهُ مَرَ لِكَ الْحَدَدُ الْحَدَدُ لَكَ الشُّكُوكُمُ اللَّهُ مُركَ أُخْصِي ثَنَا وَعَلَيْكَ أَنْتَ كُمُ أَثَّ يُنْتَ عَلَى لَقْيِكَ. ال للساء كاست بهلا ساله مهلا ه مين فينا لقرآن كم المصطفرت اقدس ثناه فريسين مهاح*بُ گ*ینوی کمیفه قطب علم شیخ المشائخ حضر*ت گنگوهی قدم سردهٔ* کی تعمیل حکم بی لکھا کہا تھا جبیبا اس رساله کے تُرْوع میں منتبل سے کھا گیا ہے جھزت شاہ صاحب نورانتی مرقدہ کا وصال ، ہو تعوال سے خنىي ئىچىتىنىدىن بواتھا نورائىدىر قدۇ داعلى اللەرا تىدا-عه صعرت فناه صاحب کی و لادت دیمع الاوّل ۱۲۸ ایست موتی اس لمحاظ سے ۵ عرمال کی عمریس وصال بوا - نها بت بزرگ نها بیت منوات نہایت کم گوصا حب کشف ا ورصا حب کشے اس ناکارہ پر بہبت ہی شفقت فرانے نئے بیشنرت ممڈت مدر کے سے ۔ مبسون بن منابت بنام سے تشریف لا کرتے اور مبسرے فرائ کی دن بن کا وکے پاس تیام فراتے بڑے اہتم م سے بن الا و کے مرسیت کے مبتق میں مجازت کے اس ایکا میں عادت امباق میں تاہیں اور میں تابی کی بھی تاریخ میں میں ایک تام مرسونات مرجومات ي پُرِ نسسراً: كمبر إن كا فساكة فن نيركة ليكن مديث پاك كيمبق بين دكاياكرين! اموفت سترَج بمدتعربيَّ ٢٥ مار : ويجدين



الداريم الراتمين الني تعمت النه ويتوامث كوقبول فرا-مت ایز بس ماز کااوقات بکروم کے ملاوہ باتی دن اے کے مام وفات بن بلیف بازے، وبهته زوال کے بعد برمنا ایاد مجہر سے نزون کی کسی قت برات کو۔ مك مله إلى البنل مدينون إلى موم كلمه كي سائقه العدل ولا وكركيا أياب جبيسا كولو برزيسرى صديث ين كذران لت الركيمي بهي أن كويشين النظام المن المجالية والخروعة الأن التحكم المورب العسوين ذكر باكا ندهاوي شرح عدو بإشوال مصل مهجري

فانهذيب لاسماء والسبكي واخروتكذا فرالاتحات وفي المروات عريا خمذيية وحسنه جماعته اهتلت ولبدط السيوطي في إكرك في تحسيدة ويحكي عو ف بصلوة التبييع طِيمي أبم نمازي على كاندازه كيواحاديث الانتصريك بيائر في اكرم ملى الته عليموتم نے كس قدر فقت أو را متمام سے إلى كولىلىم فرما يا بنے بنلمائے م مت ، محدثين فقها فتونيه مرزانا بابراك كابتهام فرات سندين الم صاحب حاكم شفاكها سيركرا ويبذ كم يعجم بونے بربیعی الیل ہے کہ ج العین کے زمان سے ہا سے زمانہ کمٹ فتدا حصرات اس بڑیدا وست محریز ورلاگول کوتعلیم بنتے رسبے ہیں جن ہی عبد کا تدرن مبارک مجنی ہیں ایر عبدالتدین مبارک ام بجاری کے کے اسّادول کے اساد ہیں نابیتی سے بی*ں کا بن بارک سے پہلے ابرا لیج*ذا کر بڑھتمد ابھی ہیں ہیں کا تہام ا بیا کرنے تھے۔ روزا نہ جب طبر کی ا ذال ہوتی تو سجد لایے جاتے اور عمامیت کے قیت کہاں میں بیٹر جاپیا رتے عبداعن بزن الی رقاد جوابن مبارک کے بخری ستاد میں میسے عابرز المثقی لوگول ہیں بیں انتحابل کر جربتین کا ارده کرے اسکونروری ہے کہ مالوۃ اسبیج کمٹ بنوط بکڑنے۔ الوعثمان جیری ہو بڑے زاہد ہیں کہتے ہیں کہ ہیں نے معید بنتوار اور غموں کے ازالہ کے لیتے سکوۃ التب ہے ہیں کو تی ہیز نهین کھی ۔ ملآم تیقی مسکی فریستے ہیں کہ بینماز بڑی ہم ہے بعض لڑھو ل کے اٹکار کی وجہ سے د میرکے بیش ہیں يتے بی تفص اس نماز کے تواب کوئن رہی غنلنت کرے وہ وین کے بالسے میں سستی کرنے والاسے ، کے کا ول سے دُور سے ہمکو پڑا آوی تبھیمنا جانتے مرقاۃ میں لکھانے کر مضرب عیب البلدون عبائ برجمعه كوميرها كريقه عقر _ رץ)لبعض علما - نے ہی وہرسے اُل مربہے ، سے انکارکیاسے کہ اُ ننا زیادہ ڈواہے مونے جا رد کعشت پرشکل ہے الخصوص کبیرو گنا ہول کا معاف ہونا لیکن جب وابیت بہت یہ میں مارم نے منقول بية توانكار شيك سياليته دُوسري أيات وراحاد بيث كي وحرست كيه وگنامول كي معالي كي كتے توب كى شرط ہوكى ب ريم) اما دين بالامين أن تما زك دولريقي تبليغ كفية بين اول يه كر كلوس بوكوا لحريز لعية اورمورة كي لعدية مرتبه جاول كلي شيصًا فكالله المحمد في المائه الآلالة ، ألله أن أراب الله المرابع المرابع

وروى البيصتى من حديث إلى جناب الصلبى عن بى الجوزاء عن ابن عمروب العاص فذكر الحديث بالصغة التى رواها المتريذي عن ابن المبارك ننمة أل وهذا الوافق ما رويناه عن ابن المبارك وراية تتيبة ابن سعيد عن معيل بن سليم عن عدران بعسلم عن البوزاء قال نزل عال عبد الله ابن عدرو بن العاص فن كرالحديث وخالف قى دفعد إلى إلنبى صلى الله عليد وسلم ولم يذكر التبييرات في إبتلا العراء تاانعاذكرها بعدها ثعرذكر جلسة إرستراحتركماذكرهاسا ئوالرواة امتلت حديث ابى الجناب مذكور فالسن على هذا الطريق طريق إن المبأرك ومأذكر من كارم البيصق ليس ف السن به والنفط فالمله ذكرة فالدعوات الكيدوما فالسنن إنه ذكرا ولاحديث إبى جناب تعليقا مرفيقا نفرقا قل إبودا قد ورواة روح بن المسيد حجمة وبن سيلمان عن عمروبن مالك المكرى عن إلى الجوزاء عن النعباس قول وقال فحديث دوح فقال حديث النبى صلوا يتدعليه وسلم احوظاهدان الاختلاف فى السند عُقط لا فى لغظ الحديث وذكر شأرح الاقناع من فروع الشافعي عصلاة التسبيرو التصرعلوصفة إب السارك فقطة ل البجديدي هذه دواية إبن مسعد والذى عليه مشائحناً إندلا ليبعر تبل القراءة بل بعده خدسترعت والعشرة في جلسة الاستزاحة وهذه رواية ابن عباساه منتصرًا وعلم منه إن طريق إبن البرارك مروى عن إبن مسعود الضَّاك ن لداج دحد بذاب معدد فيماعندى من العصنب بل مذكورنيها على السطه صاحب المنهل وشارح الحياء وغيرم كن حديث صلوة التبيير مروى عن جماعة من العصابة منصح عبد الله بن عمر و العثمال ابنا إنعباس وابوهم أعباس بن عبد المطلب عبد الله بن عمر وبن العاص وعبد الله بن عمر بن الخطاب والورا فعرمولى رسول الله صلوالله عليه وساعر على بن إلى طالب وابسه عبدالله بنجعفروام المومنين ام سلمة والصارى عنيرمسمى وقد قيل اندجابرس عبدالله قال الزبيدى ولسط فى نخر يجراحاديثهم وعلم مماسبق أن حديث صلاة التسبيح مردى بطرت كشيرة وقدا نرط إبن البوزى ومن تبعد فى ذكر في الموضوعات ولذا تعقيف ليه غير واحد من ائمة المديث كالمافظ إن جدوالسيوطئ والزركشى قالنابن المديني فداساء ابن الجوزى بذعوا الله في الموضوعات كذاف الالى قال الحافظ ومن محداوسندان منذة فالعن فيدكتابا والاجرى العطيب وابيسع والسمعانى والجوميس المديني والجوالحسن بن العفت لم والمنذرى وإن الصلاح والمنووى

ففنال ذكر

من المستدرك و قلصعة الوياية عن ابن عدط يا تني العَلِي العَلْمِ العَلْمِ العَلْمِ العَلَي العَلْمُ اللهُ عَلَيْمُ اللّهُ عَلَيْمُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلَيْمُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلَيْمُ اللهُ العَلْمُ اللهُ عَلَيْمُ اللهُ المُعْلِمُ اللهُ عَلَيْمُ اللهُ عَلَيْمُ اللهُ عَلَيْمُ اللهُ عَلَيْمُ اللهُ عَلَيْمُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلَيْمُ اللهُ المُعْلِمُ اللهُ عَلَيْمُ ا

را المراب المستان المستان المستان و المائي المستان و المائي المستان المرول المائي عطيه دول المحت المين المين المين المين المائي المين المين المين المين المائي المين المين المائي المين ا

تسبيعول ويليهو تفيرالتحيات بإيفناء

ره استرت عبدالتري ببارك ادر بهت سه على رسه المري المريد اور المريد المر

ربم) وعن ألعبَاسِ بن عبد المسلطينِ التاكل في ربي المنول المنول الله على الله على وستراك الأفك لك الأولام علي الله علي الكافر المناهدة الكافر المناهدة الكافر الكافر المناهدة الكافر الكافر المناهدة الكافر الكافر الكافر المناهدة الكافر الكافر الكافر المناهدة الكافر الكا

فأن الذَيادة من التقداول من الارسال على إمام عصرة في العديث اسلق بن ابراجيم المنطب فداق مله هذا الاستأدعن براهي ليربن الحسكمرود صلعاءة قال السيوطي في الأدلى هذا استاد حسيية مأقال الحاكم إخرجه النسائي فيكتأب العصيم لمرنزة في نتىء من نسخ السنن لاالصغرى والكبرز ٢١) الكي مسحالي كبتر إلى في بير مست صنور أنه لرايا كل صبح كواً ناتم كوا كي يخبشت كون كا اكبه جيز دول گا اکبی طید کردل کا ۔ و ہمانی فن کتے مارین ان الفاظ مصيم على كرني لوال عوطا فرانينك. -وجب الن تنا سوا أزه الأكتب دوريركو إنتاب طوهل يني توجا رأست ماز بريسوا م المرابق س تنايا بوکهب ل مدينة ميرگذراسندادر پرفعي فره! مراگرنم ماری دنیا کے لوگوں سے زیا و مگند کا رہے تونمہا کے گنا ہ معان موجائنینگے۔ بیس نے عرض كيا كراكراس وقت ميركسي وببرس نبر هدمكول تواكيث وفرايا كسب وفنت بوسك وان

ر٧) وَعَنْ أَبِى الْجَوْزَاءِ عَنْ تَدَجُلِ كَنْ أَنْ لَهُ مُعْبَةً يُزْدُنَ أَنَاهُ عَبُدُ اللَّهِ بْنِ عَمْدٍ وَقَالَ قَالَ إِنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ تِينِيْ عَدًا أَخْبُوكَ وَأَمْدُيُكُ وأغطينك على ظَنْتُ أَنَّهُ يُعْطِينِي عَطِينَةٌ قَالَ إذَا زَالَ النَّصَارُ فَقُوْمُوكُ لِللَّهِ وَلَهُ زَلُعَ زَلُعَاتٍ فَذَكَّر نعوه ونيه وقال فؤ مَنْ لَوْ كُنْتُ أَعْطُ هَمَا هُولُونُ وَنَهُ عَفِولَكَ مِلْ لِكَ مَنْ لَ عَلَيْ كَالْنَ كَالْنَ لَمُ مَا لَكُ مَا سُتَطِعْ اَتُ أُصَلِيتَ اللَّهُ السَّاعَةَ وَالْكَالِمَ مِنَ اللَّيْل كالنَّهَ يُرِرُولُهُ البوراؤد -

رس الحضورا فدرضتى التأرغليه وتم سفرا بيفرييا إل بهاني حضرت جعفرنا كرميشة بميج ديا تعاجب وو وبال سے والیں مدینہ طیتر بہنچے نوسمند مزنے ان کو كحفحالكا ياا ورميثياني برادبسه ديا بجهر فرمايا مين تتجهير اكي حيبيب زدُّدل الكيسنوشخبري مُسَنا وُل الكِ كنجث أركول المي تحفدد ول أنهول في وض كب منرور معنور فرطعا جاراكعت نماز بره يبير المحاطر لقر يسع بنائي جواؤيد گذرا - اس مديث مي*ن ان عاد كلمول كرساته* لأبحوُل وَلاَ خُوَةً إلاَّ

ئ*ىن يالانت*ىس يىشىزلىياكرور رم اعَنْ اللهِ عَنِ البِعْمَوَقَ لَ وَجَلَكُ رَسُول اللهِ صَمَّ اللَّهُ عَلَيْنِ يَسَّمَرَ جَعْفُرُ بُنُ أَفِي ظَالِي إِلَيْكُ مِ الْجَنْثُ لِوْفَاللَّهُ قَدْمُ اعْتَنْفَهُ وَقَبَلُا بُيْنَ عَيْثَكِيُّهُ تُمْ كَالْ إِلَا هَبُ لِكَ إِلا إِبْشِرُكَ إِلا إَهْنَعُكَ أَلَا الْمُتَفَاكَ قَالَ لَعَمْ يَارِسُولَ اللَّهِ قَالَ تُصَـِلْ أذبئم زكعايت فذكر يخوه إخدجه إلحاكه وقال إمناه صحيح لاغبأ رعليه وتعقيه الذهبى بأن إحمدن بن دا دُوكن يه إلدا رقطني كذا في المنع ل وكذا فألتنسيوه تبعياللسانظ نكن فيالنسخترالتي بايديثا

تمهادے مب گناہ پہلے ورجیلے برانے اور بنے وَعَمِكُ لا صَغِبُ يُوا لا وَكُبِ أَيْرُ السِرَّةُ لا تَعَلَّى اللهُ الْ غلطی سے کئے ہونے ورحان بو *بھار کیے ہوئے* تُصَلّى ٱرْبُعُ رَكْعَاتِ تَقُرُأُ فِي كُلِّى رُنَّعَةِ فَا يَحِكُ أَ مچھوٹے اور بڑسے جیب کرکتے ہوئے اور ٱبكتَابِ وَسُوْرَةٌ فَإِ ذَا فَرَغْتَ مِنَ الْقِرَأُو فِي أَوَل كفكم كخبلا كئتے ہوئے سب مہمعان فرا دینگے وَكُولَةٍ قَانَتُ قَالِمُ كُلُّتُ مُبِيِّكًا ذَالِلَّهِ وَالْحَمُّ لِلَّهِ وه كام يرسع كرها ركعت ففل رصلوة أسي كى وَلَا إِلَّهُ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ ٱلْبُرِيَّتُهُ سَعَشُرُةً ثُمَّةً نيتن باندتذكرا برهوا ويبرركعت ميل جب تَرْكُعُ التَّقُولُهَا مَانْتُ رَاكِعُ عَشْرٌ ثُمَّ تَرْضُعُ المحدا وربسورت بيروحبكوته ركوع سے يہلے رَأْسُكُ مِنَ الرَّحُةُ مِ فَتَقُولُهَا عَنْدًا نُعَرَّتُهُ وَي سَاحِمًا وَتُقُولُهَا وَإِنْتَ مَا جِدٌ عَثْمُ لِأَمْرَ تَرْفَعُ لُأَسَكَ مِنَ لَتُعُودٍ ستتنان الله والمحدث وكرائه الكالله والمتلاكات يبندره مرتبه بإصوبج يربب كوع كروتودس مرتبها فَتَقَوْ لَهَا عَثْرًا نُبُرِ تَبُولُ فَتَعُولُهَا عَنْ مُا تُعَرَّرُ فَعُرَاسُكُ نَتَقَوْلُهَاعَشَوا فَذَٰ إِلَّ نَعَمْسُ تَلَ سَبْعُوْنَ فِي كُلِّ میں ٹرصو کھیسے جب رکوع سنہ کھیڑے بے ہو تو وس مرتبه برصور بير عده كرونو دس مرتبه ايس رُكْمَةِ تَفْعَلُ ذَٰ إِلَّ فِي أَدْبَعِ رَكَعَانِ إِن اسْتَطَعْتُ بطرهيو بحير تهجيده سيء أنظر كزنبيلو تعدوس ترتب يأيشو ٳۜڹؙڗؙڡؘڽڸٙؠۿٳ**ڹ؎ؙڵڲۏ۾؆ؖڗؖ؆ٞٵ۫ۼٛٷؽٳؙڵؖڎۧ** تَفْعَلْ فَفِيْ كُلِّ جُمْعَةِ مِّرَّيَّا فَإِنْلَمْ تَفْعُلْ فَفُوكِلِّ يطرحب وترسير سيوالي جاؤتو وسرمرتب السالي برصو بيمرحبب دوسرك سحاطو وروس شَصْرِمَّزَةً ۚ فِي لَكُمْ تَفْعُنْ فَهِي كُلِّ سَنَةٍ مُّرَّةً فَإِنَّكُمُ رکعت ماں) کھرے ہونے سے پہلے بیٹے کر دس لَفْعَانَ فَفِي عُمْرِكَ مَرَّةً رواة ابدداؤد ابن مَأجة هرتبه ٹیرصو-ان ب کی میزان بچتر ہوئی ^{سامی}رح والبيصقي فى الدعوات الكب يروردى السترمذي مرركعت مي تحيتر دفعه مرد گا اگرمكن بوسك قنه عن إي رافع بغوره كذا في المشكولة فلتشاخر جسر روزانه اکیے مرتبہ اس نما ز کویٹرھ لیاکرو ہیر نہ الماكدد قال هذا حديث ملاميسى ب بهرسيكي تربرجمعه كواكي مرتب بره لياكروا عبدالعزيزعن السكمون ابأن وقداخرجه يتفي نربهوسكے تو ہر مہابنہ میں ایک مرتبہ پڑھ الومكر معمدبن اسطق وإبوداؤد والوعبد الرعلن لياكرو، ريجي ته بوسكے قه برسال ميں ايك احبدن شيب فى الصعيح ثمر فال بعدماً مرتبه پژه دنباکرو ۱ پرجمی نه بوسه و تمریخر ذكوتونيين والتدواما ارساك اسراهب يعربن اكب ننيرتو پڙيوسي لو -المستهمة عن إبسه فلا مدهون وصل السالات

خاتمئه

خاتم میں ایک بہابیت مہتم بالثان چیز کوذکر کرنا ہوں اور ہمی پر زبرالد کوختم کرنا ہوں فیتبیعات میں کا اور خرکے گا گارا مدا و رمفید مہیں ہیساکہ اما دیث بالا سے معلم ہوا بحضوراقد کو سال الشرعلیو تم نے ان کے اہم اور فیل میں کا در اور فیلیدت کی وجر سے ایک خاص نمازی زغیب جی ال سے معلی استی میں میں ایک خاص نمازی زغیب جی الیاسے میں ہم جو مسلون السبیح کی اما تا ہے کہ یہ جو مسلون السبیح کی مارا میں ہوسے اور اسی وجر سے اسکوم کو السبیح کی مارا میں ہوئے کہ استی میں میں استیام اور ترغیبول کے رہا تھا میں نماز کو سبیحات اس یہ تا تھا میں فارو سبے ہوئے تعلیم فرایا۔ جنا کی عدیث میں فارو سبے ہے۔

دا اصنورا قد مسلی المنظیہ وہم نے ایک مرتب لینٹہ بچاصفرت عبائ سے فرایا لے عباس لے میسے بچاکیا ہیں تہیں ایک طید کروں ایک مختشش کول ایک بیٹر بتاؤں تہید دس بیزول کا مالک بناؤں جب نم اس کام کو کروگ توسی تبال تباری

دا عند الني عَبَايِنُ اتَ النّبِ قَ مَنْ اللهُ عَدَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَى اللهُ الل

كى غذا برگى عينى جيسے وتقديس اشخهاک الله وغيره كالبرهنا) كرمبان حض كاكلام ان جيزول كاپرها ہو گاحتی نغالیٰ شانۂ ہیں سے بیٹوک کی شنقت کو ذاکل کر دینگے۔ ہیں صدیبیٹ سے بیٹھی معلوم ; واکر اس بونب میں بغیرکوائے پنتے صرف لنڈ کے ذکر ، رگذار ممکن اوسکتا ہے ۔اور د قبال کے زمانہ میں عام مؤنبین کو پر دولت فتال ہوگی تواس کا انہ میں خواں کو اس الت کا میں تنہ : وجا نا کچوشسکل نہیں ہے اسکتے جن زراد یسے ہوت ہم کے د افعات کبٹرت منقول ہیں کرمعمولی نمذا بر بلاعذر کے وہ کئی کئی دن گذار ویننے تحےان میں کوئی وجبا کا یہ ایک تعیب کی نہیں ۔ایک مدسیت میں آیا ہے کراگر کہمیں آگ لگ جائے تو تکمیسر ربعینی اللّٰہ اکبرت ہے پڑھاکرویہ ہمکو بچھا دیتی ہے۔جصح بنید بیر بقل کیا ہے کہ حبب کمریخی خص کو لسي م بيرتعب وْشِيْقت معلوم بهويا قُرّت كي زياد وْمطلوب بهونوسو تنصوفت بُسُمُعَانَ اللّهِ ٣٣ مْرْسِي التهديد يلي ١٦٥ مربرا ورا ملله أكب والما مربيه يرفيها تنينول كليه ١١٣٠ مرتبر يره ياكوني سا ا کے بہم اس مرتبہ بٹرد لے رپیونگمتلف کیا دہیت ہیں مختلف عدد آئے ہیں اُسلنے سب ہی کوفقل کردیا ہے حا فظابن تيمية نے بحريان احاد سينے جن اين اكر صلى الله عكيدو تم نے حصرت فاطراع نوخادم كے بي^ل يت بيهات تعليم فرمانين يهمتنباط كياب كريبتنض ان برمدلومت كردام س ومنتقت كركاول مين يكان اوتعب نبيل بو كارما نظابن مجرح فرات بي كه اكرمه ول نعب مواكبي ترينهي مصرت زمبوگ -مَلَا عَلَى قَارِنْتَى نِيرِ لَكُوا سِي كُمُ يَعْمَا مُجِرِّب سِيعِينَ تَجْرةِ سُيْرُقِي بِرِباتْ مَامِنْ بهو لَ سِيحِ لِ كَاسْتُ قت طریه نیازاله تکان اورزیادتی قوت کاسب بنوا ہے۔علامرے وطی نے مرقا قالصعود ہیں کھھاہے _{كەل}ت بىيدىي دەم بىيە بېرىم بېزا تۈرت كەلىندارىسىڭى بىكتا ئىچكە تۈرت مىن ئىسىجىيوخىنى مىذىداد ـ كارآمداورًا فع موارگی دُنیامین خادم اتنا كار آمداد نا فع منین موسکتآا ورونیا کے اعتبار سے بی درسکتا ۔ حے کہ تسبیعوں کی دحبہ سے کام پرحب قدر قوت اور تم ہے ہوگتی ہے نمادم سے آننا کام نہیں ہوسکتہ ، رکیہ ، شیٹ ان بیعوں کی دحبہ سے کام پرحب قدر قوت اور تم ہے ہوگتی ہے نمادم سے آننا کام نہیں ہوسکتہ ، رکیہ ، شیٹ یں ہے کہ خود ملتیں اسی ہیں کر سوان پڑمل کیے وہ جنت میں داخل بواور وہ دونواں بہت مہل ہیں ا ل بن ان رغمل رف والعبب كم بن ابك يدكه السبيحول كوسرنا فسك بعدوس وس تمريم بيت كه يه یڑھنے میں ترا کیے بیریجاس ہوئیں لیکن اعمال کی ترازومیں بندرہ موہموں گی ۔ ووسے پر کوموتے وقت نسنت أنّا اللَّهَ ٱلْحَدُمُ مُنْ يَعْيَرُ عِلْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ اللَّهُ مُنْ يُؤْمِهِ مِنْ اللَّهِ الْم ر بونین کیسی نے پوچیا یا رپول انٹھ پر کیا یات سینے کال برممل کر

٣٣ مرتبراللهُ اَكْبُرُ ٢٣ مرّ مبياله ولياكرويه هُوخَيْرُ تُكُنَّ مِنْ ذَٰ لِكَ تُكُبِّرُتَ اللَّهُ عَالِ ٱلْوَصُلِّ ڡٮؙڶۊۣڗڵڂٞٲۊ؆ڶۻؽؙ؆ؠؙٛؽٷڰؙٷؿڶڞ۠ٲۊۘؿڶۺؽؽڗۜڣؚؽۼؾ خادم تسيهبتريخ أنهول في ونن كياكم بي الته وُتُلَقَّا وَتُلْخِينَ تَكِيْمِينَكُ أَوْكُولِكُ إِلْمُ إِلَّا اللهُ وَحَدَدُهُ رکی تقدیر) وراسکے زمول رکی تریز) سے اِسی اِت لَاشْرُيكَ لَهُ الْمُلْكُ وَلَـهُ الْحَدُدُ وَهُو دُوْسِرَى حدسيت ين حضورًا كي نبيولي ال به بنول كا عَلَى كُولِ شَكَى مِ مَكُولِينًا مِداله إلوداؤد - وني قِعته بعی این سم کا ایت و کابتی بیل کرم در البأمع الصغير برواية إب مندة عرجليس بهنيل ورسفنور كالبيتي فالمهيم آينول ضور كمبت كان يامرنسا تدافا إرادت إحداهن ان تتمد میں حاصر ہوئے اور شقتیں ور فیتن ذکر کریے أعت مدالعديث ورقعرل وبالصعف اكينتادم كاللب كحضنور نيفرا يأله فادم فبنيه مين توبديك يتيمتم يسط نقدم بهي بي تبهين خادم تسيح بي بهتر يجيز بيناؤل برنماز كوليدية ببنول كلميين سُبْعَنَاكَ اللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللّلْمِلْمُلْمِلْمُلْمِلْمُلْمِلْمُلْمِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللل كَ شَيْرِيْكَ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْعَمْدُ وَهُوعَلَى كُلِّ نَتَى قَدِيدٌ بِرُهُ لِياكُرو - بيغادم سعيب سي ف بيصفورا قديم بالسُّعكيدو تم لينه گوالدل ورسه زيزول كوخاص طور يسعال سبيعات كاعكم فراياكرت تق أيب مدرية مين كالبيائي كالمصنوراقد ت ملى التعكيروتم ابني بيوديك يتكم فرايا كرته نظ ك بب وهسف كاراد ورس ترسي كالماد ورس من المكند والله المكند الله السقيد براكب ١٣ مرس برسيس مدريت بالامين عند القديم للشطيد والمم نه ومنتقتول وتكليفول كيمقا بله بب ال بسبيحات كو لمفيتن فرطايا اسكي ظاہري وحبر نوظا ہر سبے کرمسلمان کے لیئے دنیوی شقیت! وزیکلیفت قابلِ التفات نہیں ہے اللكوبروقست اخرن ورمن كالبدكي ليحت وآرم كى فكوفرودى سبع اسلية حضورا فدرص لى التعليق ۷ اس حیندروزه زندگی کی مشقه سند! وزنگیده منه کا طروف شد میشا کراسخرت کی احدیث کے معامان طریقا لى طرب ِتتوسرِ فروايا اورال تبييعات كالمخرت مين نبا ده سے زيا وه نافع ہونا ان روايات سے جواں باب يں ذكر كاكتين طاہر بہے اسکے علاوہ دوسرى وسربر برحى اوستى بنے كدان تسبيعات كوس تعالى تناية ته الديني منافع اوزَّر است سعي ترب بخشاسيد دنيوي منافع جي ال مين لڪھ بين المترك كام بيس اُس كے زمول باك كے كلام ميں بيريت مستحب سيت زياليي بين بين اورت كے سانھ و نيا وي منافع بمی خال ہوتے ہیں جنا بخیرا کیے۔ مدمیت میں آیا ہے کہ و تبال کے زمانہ میں مومنول کی غذا فرنت ول

زیاد ولاد کی تقبیر قبطنسر نرمشتان زارنبو*ل نیرون ک*ا صرورست مامین فرما یا کروہ تو دھی بیسی تفاییس سے ىلى تقول مىں گئے يڑگئے تھے) اور نود ہى مش*ك ب*جر كرلاني هيرنس يصيبنه يرريتي كحانث ان طِركت تختے تودہی جھاڑو دیتی تفلیں حس کی وجہ سے کیڑے ميك دبيت نخصا كيب زبرحضورا قدس ليالنظيرهم کی خامیت میں کیے اوٹاری غلام کئے میں نے حزرت فاطمة سيح كهاكرتم اكرليني والدصا سحبكي خدمت م*یں حاکر ایک خط*یم ہانگ کے و توانچیا ہے *سہولت* يب كى ومكنين فندراقدس في التعليوني میں لوگول کامجی تھا اسلینے واس حالی لا تے اور فرمایا تم کاک کا کوآئی تیں وہ چپ ہوگئیں ر شرم کے جرسے اول جی نرے ہیں اس نے ہوگئیں ر شرم کے حرسے اول جی نرے ہیں اس عض كالمنويكي سيه على الله المناس المستعملة بعرته كى وحبّر ئىدىمىيىنە بىرىھى كنشان بازگياسىيە *جها دو دینے کی دیبرسے کیوے میلے دینے ہیں کل آپ* كرياس كجير اوتدى فلا كريتي أن ليفريس في ال مسكر النف كراكيث وم أقر ما تكران ين توال مثفتول مين ولت موجات يصفور في صنطايا فاطمر التنسيسة ورنى وجوا وراسيحة فرض اداكرتي ر ہوا درگھرکے کارو ایکر تی ر ہوا ورحب سونے كه لت لينو تو تبغنان إلله ٢٦ مرم أكسا، بانم

بِالْقِرْبُةِ عَنَّى أَثَرُ فِي نَصْرِهَا وَكَنَسَتِ الْبَيْتَ إغْبُرَّتُ ثِيَا بُهَا نَأَنَّى النَّبِيَّ صَلَّو إِللَّهُ عَلَيْهِ وسَكَمَ مُثَدَّمُ نُقُلْتُ لَوْا تَيْتِ إَبَاكِ فَسَأَلْتِهِ تحادِمًا فَأَتَتُ فَوَجِدَتْ عِنْكَ لاحِدَاثَا فَرَجَعَتْ فَأَنَاهَا مِزَ الْعَدِ نَقَالَ صَاحَانَ حَاجُتُكِ فَسَكَتَتُ فَقُنْتُ أَنْ أَحَدِ أَكُ يَا رَسُولَ اللهِ جَوَتْ بِالرَّلْي حَتَّى أَثَرَتْ فِن يَلِهِ هَا وَحَمَلَتْ بِالْقِرْبُةِ حَتَّرا تُرَثَ فِرنَ غُوِهَا فَلَتَا أَنْ جَآءِكَ الْعُكُمُ أَمَرُتُهَا أَنْ أَيْكَ فَتَسْتَغُي مِاكَ عَآدِيٌّ يَقِينُهَا حَوَّهُ (هِي فِي اللهِ عَمَالَ إِنَّقِي اللهُ عِيَا فَاطِمَهُ وَ أَدِّ مِنْ فَرِنْضِكَ مَرَا يَاكِ وَاعْمَرُلْ عَمَلَ أَهُلِكِ فَإِذَا الْخَذْنِ مَنْ مَعَلِكُ فَسَيِعْنَ النَّادَ ٱللَّهِ بَن وَ احْمِدِنِى ثَلْقًا وَتُلْمِينِتِى وَكَيْرِقْ أَرْبَعًا وَكَالْتُهُ لَٰ فِيلُكُ مِا نَكُ نَفِي خَيْرُ لَٰثِ مِنْ خَادِمِ اَفَاكَ خَوِيْتُ عَلِيلًّهُ وَعَنْ تَصُوُّ لِلهِ إِحْدِجِهِ البود أَوُّهُ وَ فِي الْبِأَسِعِينِ الْفَصِّيلِ بْنِ الْحَسِّنِ الفَّهُ وَيْمُ ٱلدَّا أَمْرًا لَلْكُمُ وَأَوْصَهُمَا عَمَّرَا أَمْكُكُ (لَّذُ بَيْرِيْنِ عَبْدِالْمُطَلِدِ مُفَلَّانَتُهُ عَنْ أَحَدُ عَنْ أَحَدُ لِمُعَالَّقُهَا كَالَثُ أَمَانَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّوْلِيلُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَيْثًا كَنْ هَبِهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَّهُ اللَّهِ عَلَّى اللَّهِ عَلَّى اللَّهِ عَلَّى الله عَلِيْهِ وَسَلَمَ فَكَكُونَا إِلَيْهِ مَا غَنْ فِيهِ وَسَأَتُنَّا اللهِ كَنْ يَأَمُّرُ كَنَا إِنَّ كُورَةِ النَّبِحِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ مَلَّ اللَّهِ مَلَّ اللَّهِ مَلَّ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَعَكُنَّ يَتَافَى بَدُّنَّ وَكُلِّنَّ سَأَهُ كُلِّنَّ عُلِامًا

إِنَّهَا جَدَنتُ بِالرَّلِي أَثَرُ فِي يَلِيهِ كَا وَاسْتَقَتْ

SESSEL BUSHES CHIMANICA يجادون يرايان البالياني بالدائي الماليان という」と名子を三とならいはのようはなまたみ وألأسيداخة المستعادين المنبكه جرزين يريان المراجعة المناص المرهدة المعان المناول المناولة ليان المائد المائد المائد المائد المائد المائدة المائدة المائدة المنادية ومن المراز المراردا المرائع بخالب المرين المائع وفن مقاع مساعل المالا التالا المالا المالا المالا المالا المالا المالا المالا رف مستقر والماري المتاريخ المتارية المرادية المرادي ال والبسنام إلا الالالكان المرايدة المرايدة المرايدة المرايدة المرايدة وينافي مدالة لايك المبالة لالمالالا المرايدة المتاكمة الم خبراف ريير الة والخف منائق يدك يعرون الأليفي ويسر West Collins خيابغ كيايك المايك المبالا المحالة القالا كالابتاء لوايك حنيا مكرية بالدابات المنارا يتقول يقابي المرابية ميري المنظمة المراكية المنطب المنطب المنطب المنطبي المنطب المنطب المنطبة المسترات المنطبة المنطبة المنطبة المنطبة كى ئىدىلىغىدىنىڭ ئىلىكى ئىدا ولايان ئىلىنى لۇخىڭ ئىلىلىلىلىلى ئىلىنى ئىلىنىڭ ئىلىنىڭ ئىلىنى ئىلىنىڭ ئىلىنى ئىلىنى عالم المرابع في المحدد المعدد بالمستظريب إبار جبرين كالمكان المخالا المخالان المالي الماليان المناب الماليان المتعالم المتعالم المتعالم بنور التناسيك يجدون بولي المناه في المناسية ما المناسية المناسية المناسية المناسية المناسية المناسية وريدال أخلاص له له إلى المنطقية والأوان المناهد للارتيال المناه المناهدة والمناول المنافي المالي المناطق المنافي المنافرة المنافرة المنافرة المنافرة المنافرة المنافرة المنافرة المنافرة

حصنورٌ نے کنکریول وکٹھلیوں برگفتے ہوئے دیکھا اوراسس برانکارنہیں فرطایا تو بھراصل نابت ہوگئی د هاگهیں برودینے میں اور نہ برونے میں کوئی فٹ رق نہیں اسی وجہ سے جمام شائخ اور فقہا رہے سے کا استعال فراتے ہے ہیں، مولینا عبدلی صاحب ایک تقل سالہ نن بتالفکراس بارے مین صنیعت فرایا ہے۔ ملاعلی قاری کہتے ہیں یہ حدیث صبیح ولیل مے تبدیع متعادت کے جواز کی اسلینے کوئی کوم ال اسلام نے ان مشلبوں یا کنکر میرل برگنتے ہوئے دیجھا اور اس برا نکار نہیں فرمایا ہونٹرعی دلیل ہے اور <u>کھا ہوئے</u> د ا<u>نے یا بروئے ہوئے میں کوئی فرق تنہیں سے ۔اسکتے ج</u>لوگ اس کو بیٹے سے کہتے ہیں ان کا**ق**ول قابل متماد تہیں ہے۔فرماتے ہیں کەصوفىيە كى صوللاح میں ہے دشیطان كاكوٹرا كها جانا ہے ۔مصرت جنبی ربغدادی کے ہ_{ا تق}ہ میر*کس نے ایسے* و قت ہیں *جاتب جے یکی سبب و منتہ اسے* کمال پر پہنچ چ*کے نفے* توان سے اس باره میں سوال کیا فرما ایس سیے نیز کے ذرایعہ سسے ہم اللّٰہ تک پہنچے ہیں اسٹ کو کیسے بھوڑ دیں ہمبت سسے صی رونسی النین تنهم جمعین سے رِنقل کیا گیا ہے کہ اُن کے اِسٹ کھیور کی تھلیاں یا کنکریاں رمہتی تھیں اور ر فان پرگن کرنسنے بڑھا کرتے تھے بینا نیچھنرت ابوسفیہ معابی سنفتل کیا گیا ہے کہ و ہکن کرول پر گذا کرتے تھے یہ صفرت نسعد بن ابی وقائی سے کھی ایال وکنکریا ال دونوا نقل کی کمی ہیں بیصزت ابرسع میڈری خ سے بھی کنکروں پر میر صنافقل کیا گیا میں۔ مرقاۃ میں لکھا ہے کہ حضرت الوم ریراہ کے پیس ایک ہ ھا گرد متہا تھا سے میں گر ہیں مگی نو کی تغییں ان پرشار فوا یا کرتے تھے ۔ اورا لودا وُ دمیں ہے کہ صنرت الو ہر پڑھ کے ياس ايك تفييلى فتى حبن الجمعيم وكن تتحليال ماكنكر مل تعبب رى رمتى تقيين أن يرتبيع يرقصا كرتيا ورحب في مقیلی خالی مرجانی قرایک بازی تھی جوال سب کو پیراس میں بجر دیتی اور حضرت ابو ہر پیڑو کے پاس رکھ وبتي خال بدنيه كالطلب بيركه ومفيلي مين سينكالمنة رمية اورباهروالته رميته نفيه اورحب ومغال بر نیاتی توساید دانیمینده کروه باندی هید را منحسل مین درویتی بحصرت الدوروار مسیمی نقل کما ا ما سے کم ان کے پاس ایک بخسیل میں غجو کھجود کی گھھایاں جمع *رمتین جبیح کی نماز پڑھ کر*ا وختیل کولے کہ بعنضة ادرحب كب ه خال بوني بيته يرضت رسته بحضرت البيس فيتتوصفو القراص لي المدنيليه وسلم كه عام تعے ان کے معاصنے ایک چیڑہ مجھا دیتا اس پرکنگریال پڑی دمتہ یں اوجیسے سے زوال کے وقت کی ک ی پژهنتے رہیتے حبینہ وال بم وفنت ہتر ہا تر وہ حیڑہ اُنٹھا نیاجاً با وہ اپنی منرورہات میں منتغول ہو جاتے فلم كى مازكے بعد محب روة كيا ويا جا اور شام كك ان كوير مطف ريت

إلْمُ إِلَّا اللَّهُ مِثْلَ ذَلِكَ وَلَكِمُو لَى وَلَا مُوَا مُؤَوَّا إِلَّا إِلَا إِلَا إِلَا إِلَا ما كنكر يال ركمي الولى تقين من بروه يستح يزيورسي مِثْلُ ذُلِكَ رواه الود أدُدوالترونيي وقال التوذي تفين صفور في فرايا مين تجميلين تبييد زباول حديث عزيبكذا فرالمشكوة قال القارى وفحر تبحال سميهل بولعيني كنكريه ل برگنته سميهل ليفترص الغربيب اهونى المنهل اخرب اليفئا ہو) یا ریدارشا دفرایا کر) اس مصے فعنل دو شیختان النساؤ وإبن ماجتروابن حبان والماكر التوذي الله عَدُدَ مَأْخَلَقَ اخْرِيك الله كُلْ تعرلف كُنْ وتال حسن غريبييين هذا الوجداء قلت يصع مول بق*در کا م*فلوق کے براسمان میں بیدا کی وز بقدراس فلوق كيروزبين مين بيسياكي اولغذر ار مظلو*ق کے بوا*ن وادل کے درمیان سے میٹی اسان زمین کے درمیان بھے اولائٹد کی با کی بیان کر نی ہو بقدراسي كوه وبداكر في والسب اوراش سب كرابر الله اكبر اوراس كرابر الله اوراسى كى ائتدكك القوالك الله-ف : مُلَّاعلى قارئ نَه لكها مِهِ كُوان كِيفِيات كِيرِما تَقْسِيح كُواْفِلْ الْفَالِّ كے ذكر كرتے سے الكيفيات ورصفات كى طرف دم من توج ہوكا اور يد تا ہر مبے كم متبن بھى تدبير اورغور و ن کر زیاده ۱۶ گا آننام ی ذکر افسنسل ۱۶ کا اسلیته قرآن پاک برد تد تر مسیم پیرها جائے و محقوظ اسا بھی اس تلاوت سے بہت نیا دہ اُفتل سے بوبلا تد برکے ہوا دلع فی است کہا ہے کہ اُفتایات اس پیٹیت سے ک ال بن الشُّرحل حلاكُمُ كى حمد وَثِمَّا رسِيعِ كَمَا أَلْهَا رسِيمِ كَمَالَ سِيعِ بِدَيْنِيثُ كَا - إسى وجر سِيعِ فر موفيه سفنقل كياكياسهد ووكهتة بين كركنا وتوبلا صاب اور بيستنا دكر تقد بهوا ورالتدك بإكنام مصفاص خاص اوقات میں شیار کیون تبائی جاتی حالا نکر بربت میں احاد بہت میرخاص خاص مقد**اروں برم**ر خاص فاص وعدم فرائم كي إلى ملكم إلى كالطلب برسب كرمرت تنما دير قناعت مركزا جاسية بلكر سوادرا ومحضوص ا وقاست بين متعين بين آن كو توراكرنے كے علا دہ خالى اوقات ميں تھى ختناممان بو بيناراللرك وكرمين شغول وساجل بين كرياليي برى وولست بسع بوستمارى بابندون اوراسك سىدودىك بالاترسى - ان العادييث سائيس متعارف بعينى دها كامي برشت الدل كا جواز شابت ہونا سے یعن اُرگوں نے اُس کو بیعت کد دیا ہے مگریہ جی بندں ہے جب اِس کی اِس تا اِسے

احمد بن صروبی کے انتقال کا دفت تھا کہتی عف نے کوئی بات او بھی انکھوں سے انسونریل سکے كينے لگے بيا ذمے برس سے ايك دروازہ كھئكھٹا رام ہول وہ أمو فنت كھلنے والاسے عجمے معاوم نہيں كم ومعادرت كراته كات سيابرنجتي كراته مجهاس دقت بات كى فرصت كهال بد (١٩) وعَنْ مُحَوِيُّ دِيَّةَ أَنَّ السَّبِيَّ صَلَّو اللهُ عَلَيْكِ وَسَلَّمَ حَنَّةِ مِنْ عِنْدِهَ أَبُرَّةً عِنِيَ صَلَّوْالْفَبْعِ وَفِي إِنْ تسيجع لدخا لتفريجة بَعْدَاتَ إضْى وَثِي جَالِسَنَّةُ قَالَ مَازِلْتِ عَلَوْالْعَالِ إِنَّتِي ثَا رَقُعُكِ عَلِيَّهَا قَ لَتُ نَعَمْد . قَالَ النَّبِينُ صَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقُلْ قُلْمُ لَعُمَاكِمْ ٱرْبَعَ كِمَا تِ لَكُ مُزَاتِ كُو وُزِيْتُ مِنْ كُنْتِ مُنْكُ الْيَوْمَ لَوَزَنْتُهُنَّ صُبْعَاكَ اللَّهِ وَيُعَمِّدِهِ عَدَيَعُلَقِهِ ويفانفنيه وزئة عريته ومداد كنماته رواع مسلمكذا فالمشكوة قال القارى وكذا اصعاب السنوالار يعترو فرلب عن صفية نرة لت يعل على سول إلله صكر الله عليه وسلم وبيان يلاى العيةالان نواة إسبع بهن السدبيث إخرجر الماكدونال النجوصيع وعن سعُدر أيابي وَقَاصِ ٱنَّهُ وَخَلَ مُعَ إِنَّ إِنْ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ عَلَىٰ إِمْرُأَ إِ وَبَيْنِ يُدَيْهَا نَوْى أَدْحَصَى لُسَيِّهُ به تقال ألا خبرك بدأ هُوا يُسَرِّعُكُ إِن الله عَدْ طِنَا [] نُعْدَلُ سُبِيعَانَ اللهِ عَدَدَمَا خَلَقَ وَإِلسَّعَامِ ومنعتان الله عدد ما خكل فالكؤون أستماك الله عَدَدَهُ بِينَ ذَائِكَ وَسُنِعَ أَن اللَّهِ عَدَدَمُا هُوَ خَالِقَ

وَاللَّهُ اللَّهُ وَعِثْلُ وَلِكَ وَالْحَدُدُ لِلَّهِ مِثْلُ وَلِكَ دَالْكَ

روا مم المومنين حفرت بورييز فرماتي بين كرحفور اقد صلى المرعكية وتم صبح كي ثمازك وقت ان کے پاس سے نماز کے لئے تنز لیٹ لے گئے اور یہ إيغ مصلے بنبغي بوئي ركبيج بين متغول عين) مضور ماشت كى نمازك بدر دوبرك قريب تشرلف لئے تریہ اسی حال میں بیٹی بوئی تھیں ، مصنور ترد افن فرا بانم اس مال بریموس بر بیں قیر چیورا تھا عرض کیا جی اِل اِستعنور کے فرالی نن نے تم سے رجا ہونے کے) بعدچار کھے تبين تبر براهد اكراك كواس سب كمنفا بلريس قولا جلئے ہوتم نے مبسے سے بڑھا سِدنو وہ غالب الموياتين وه كلمه يولين سيسكان الله ورسكم لا عَلَادَ خَلْقَهِ وَلِصَالْفَتْيِهِ وَزِنَةٌ عَرْشِهِ وَ مِدَادَ كُلِمَاتِهِ وَالشُّرِكُ بَيْنَ كُونَا بِول اورك ي تعرلفين كؤا دل لقدر ملى مخلوقات كے عدوك ا *در لبقد رامگی مرمنی ادر خورث* نو دی کیے ادر لبقد رز استحے *وش کے*اور اسکے کمات کی مقدار کے موا^ت دومرى مدنيث بي ب كر معرت سعد معفوراندل صلی التُدنلیہ ہے تم کے ساتھ ایک میں کا تا ہویت کے بِاس مَتْرابِين كَيْمُ أَن كَيْمَا مِنْ مَمُورِكُ مُعَلِياً

ننے کے کہا میرے میرورد کا رمجھے کچھ د**نو**ں اومہاست کیوں نہ دی اکہ میں خیرات کرلیں اور نیک نیرو ين نال رجب آلاورالله جل جلاك كسيتي ف كوجي موت كاوقت آجانے كے بدمہات بنهن دينے اورالله كوتمها رسيساك إعمال كى يورى يورى خيرب رجيد رجيساكرو كي بهلا بهويا مرا ويساسى يا وكي الديل شاز كے ايسے بھى بندے ہيں جن كسى وقت تعبي فلت تہيں ہوتى يعسرت شبكى فراتے ہيں کرمیں نے ایک جارد کیما کراکی محبنوں شخص ہے لڑکے اسکے ڈھیلے مار رہے ہیں ہیں نے ان کو دیمکایا وه الائے کہنے لگے کر پیشفس بول کہتا ہے کہ مین سے اکو دکھیتا ہول میں اُس کے قریب گیا تو وہ کیم كهرباتها ميں نے غور سے مشاتر وہ كهرا بقاكہ نونے بہت ہى اچھاكيا كران نؤكول كو مجد بر ملط كردياس نے كها كرير لوكے تجھ براك تنجمت نگاتے بيں كينے لگا كيا كہتے ہيں ميں نے كها ہتے ہیں کتم خدا کو د کھینے کے مرعی ہور پیسٹ نکر اس نے ایک چینے اری اور میر کہا ہ شبلی اس فہات من نے اپنی محسّت میں مجھ کوئیکستہ بنار کھا سے اور اپنے قریق تبدیس مجھ کو کھیٹ کار کھا ہے اگر تھوڑی دیر بھی وہ مجھ سے خانسے مہد جائے لینٹی صفوری کا ل نہ کیسے اقد میں در دِ قراق سے منکریت کرطیات ہوجاؤں پر کہ کروہ مجھ سے منہ موڈکہ پشعب پڑھتا ہوا بھاگ گیا ہے خَيَالُكَ فِي عَنْمِى وَذِكُولَ فِي نَكِن وَ مَنْ وَالْكُونِي قَلْمِي فَا يَنِي تَغِيبُ مُ تىرى مورت مىرى ئىگاە بىل تىمى دىستى سېسادر تىراد كومىرى زبان برسروقىت بىپتا جىھ يىزار تھىكانا میرادل سے بیت کہاں غائب برور کتا ہے۔ صَرِيت مِنيد بغدادي كالبحب انتقال مونے لگا ترکسی نے کلمہ لکیاللهٔ إِلاَ اللّٰهِ مُسلِّمة ملعين كيب فرالمه نظر ملکے میں میں تقت بھی اس کونہ ہیں بھولالیعنی یا و تر اس کو ولا وحیس کوسی وقست بھی غلمت ہم تی ہما ستصرت ممثا د دینوری مشهور بزرگ بایس سرق قت ان کا نتقال بونے لیکا توکسی پاس میشنے دالے نے دُعاکی می تعالی ثنائہ آپ کو تصنیت کی) فلال فلال ولست عطا فرماین تو سس بڑے قرماتے تكة تيس برس سيحتنت إينه ما اليرمان وما ال كرما تقمير بدرما منه كالهراو قالهي مع ايك دنسر في آورالسُّيل شان كي طرفيس توجيط كر) او هر تورينهي كي. معترت روئي كوانتقال كروقت كبرى في كله تلفين كيا تؤموا في لكي من اسكافيركو الجي طرت بانتا ہی تہیں

1

خاكر

بى نى بوكدائ كي بي بنهي يا توبه وغيروس معامت بوكة اورهلائى اورسيكى كے كوا وسينكون برارول ہوں جس کی مل ترین مورت بیسے کرجب کوئی گناہ صادر ہوجا تنے فواً توبیہ سے ہیں کو فوکرڈ البیں کہ پیر وه كالعدم موجاتي بي جبياكراب وم فعل موم مدميث <u>الما كے تحدث بي</u> گذر بيكا ہے اور نيكيا ل اعمالنا موں میں باتی رہیں حس کے گواہ کھی موجود ہوں اور تین جن اعضار سنتے نیک اعمال کئے ہیں توہ گواہی دیں مِتعد وا حادیث میں خودنبی اکرم صلی الله علیہ و لم کا انگلیول بر گِنتام ختلف الفاظ سے نقل کیا گیا ہے بحضرت عبداللہ بن عموظ فواتے بن کنبی اکر صلی اللہ علیہ وسلم رانگلبول برانسبیح كنت تنع _ إسك بعد صديب بالامين التُدك ذكر سع فلت بررهمت للهيد يسع محروم كن جان ك وعيد سبع إس سع علم بواسع كر جولوك الله تعالى ك ذكر سع فحوم رسبت إي وه الله كي رحمت سے مبی محروم رہتے ہیں۔ قرآن پاک ہیں ارشاد ہے کتم مجھے یاد کر دمیں ارتحست کے ساتھ) تہا اوا ذکر كرول كايتى تعالى شانهٔ نه اپنى يادكوست وكى يا د لپرمرتىب فرطايا - قرآن باك ميں ارشاد سے: وَمَنْ تَغِيْثُ عَنْ ذِكُوِ الرَّحْلِنُ لَقَيِّضُ لَهُ شَيْطًا ثَافَعُولَهُ قَرِيْنٌ وَإِنَّهُ مُ لَيَصَدُّ وَنَصُمُ عَنِ السِّبِيلِ وَ يَعْدُ مُرْدُنَ أَنَّهُ مِنْ مُنْ فَتَ السوره وْرْفِ عِمْ) اور يَوْفُص النَّد كَ وَكُر سِي رِنْوا كُسِي تَم كام ۔ قرآن باک ہو باکسی اور سم کا جان بوجھ کر) اندھا بن جائے ہم اس پر ایکٹے بیطان کومسلط کرفیتے بي بي وه نييطان بروقت السيح سائق ربتنا بها وروه شيطان البني سائقيول كرساته مل كرب ے میں ان اوگوں کور سے اللہ کے ذکر سے اندھے بن گئے ہیں بیدھے راستہ سے ہٹا تے رہتے ہیں وريدلوك خيال كرتي مين كريم مرايت پر بين-مديث بيس مع كرستخف كرسانه الكيث يطال مقرر سم - كافرك سانة تروه مروقت سريال ریت ہے کھانے میں بھی بینے میں بھی سونے ہی بھی لیکین مون سے ذرا دور رہتا ہے! ور ہروقت منتظر ر بنا ہے جب سے و ذراغافل پا ہے فراکس برحمار کراہے - دوسری جگرار شاد ہے یَا کُھا الَّانِینَ امَنْذَالاَ تُلْعِكُمْ أَمْدُ الْكُمْرُولَا أَوْلاَهُ كُمْرُعَنْ ذِكْرِاللَّهِ الْيُ أَخِرَالسِّورة رَسُوره منافقون ٢٠) ليه ایمان والزم کو تمها اسے مال اوراولا داور اسلی سے ووسری جیزیں انٹرکی یا دسے غانل زکردیں اور ہو لگالیاكرنیك و بى خالى والے بى اور م نے جو کچولول دولت عطاكر اكوا سے اس میں سے الله كراسترين السسيها بيلي توريح كوكمتم مين سكيرى كموت المباستداوزهميسول عرت وافسوس

را در تبایس کی کہ ہما ہے ذریعہ سے اِسْ خص نے کیا کیا گنا ہ کئے اسوقت و اوگ رتع ہیے) ان سے کہ برکے كتم نے ہالیے خلاف كيوا گواہى دى رہم تو ونيا ہي تہارى ہى لڏرنت اور داحستہ كے اسطے كنا و كرتے تھے) وہ جواب یں گے کہم کوئل یا ک اللہ نے گو یا تی عطا کی جس نے سب جیزوں کو کریا تی عطافرا کی ہی نے تم کوهی اوّل سیدائیا تھا اور اسی کے باس ابتم لوٹائے گئے ہو۔ احاد سیٹ بیں اس گوا ہی کے متعد د واقعات ذکر کتے گئے ہیں۔ایک *حدیث ہیں وار دسیر کرفیا مت کے د*ن کانسے با دہر دیکہ ای اعمالیہ کوباتیا ہو گاپیرجمی انکارکرے گا کرمیں نے گنا ہنہیں گئے اس سے کہا جائے گا کہ یہ نیرے ٹروسی تھے ہر گرامی پیتے ہیں وہ کہے گا کہ پرلوگ ویتمنی سے جبورٹ بولتے ہیں بھر کہا جائے گا کرنبر سے مزیزوا قارب گا ہی سیتے ہیں وہ ان کو بھی تھٹلائے گا تو اسکے اعضا رکو گواہ بنایا جلتے گا ایک حدیث میں ہیے کہ ست پہلے دان گراہی وسے کی کم کیا کیا بہ اعمالیاں اس سے کا آن کمئی تھیں ۔ ایپ مدمیضہ میں سے کہ بلصاط سے آخری گذرنے والا انظرے گڑا ہے اگذرے کا جیسے کر بجرجب اسکو بایپ ادر ہا ہو کہ وہمی اِ دھر *کر استی*ھی اُدھ فرسنتے ہی سے کہیں گے کہا بھا آگر ترسیدھاجل کر بلھے اُول میے گذرجا کے تو باعِمال بتا دے گاوہ اِسکا دعدہ کرے گا ۔ کہ میں سیح مج سب بتا د دن گا اورالٹد کی عزت کی شم كفاكر كيح كأكم كجونهبي حجييا وزنكا وهكهبس كحيكه انجهاسي مدها كفرا بوجاا ورحل اورسهولت سيسيل مراطير لدرجائے گا اور بار موجانے کے بعد اس سے کوچھاجائے گاکہ ایجا اب بتا و موجے گاکہ اگر میں نے نہیں کیافرشتے کہیں گے کراچھااگریم نے گوآہ پیشیس کرنے پیئے تووہ اِدھرادُھڑ بھے کا کر کوئی آدمی میں ہیں كيم كاكرا بجالاؤ گراه تواسيح اعضار كوعم كيامبئ كا وروه كهنا نژوع كرينيكے تو مجبور أمسكوا قرار كرنا برُّرِكُ الله وركِ كُلُك مِينَكُ بِي اور يجي ببهت سع ملك كناه بيان كُنا باتى بين توارثنا و بوكاكم الجائم في مغرت کردی غرض ان وجوی سے مزورت ہے کہ آدمی کے اعضائے سے نیک کام بھی کم اول الکوا ہ دو ول قسم كے باركيس بى كئے مفوا قديم كى الديليد وقم نے اس مدين الاميں الكيول يوشاد كرنے كا المى وجريع دورى احاديث مين محدين كثرت سعاك والمائك مكم ب كالشاات قدمى اوران کا تواب کھا جا کا سے کس قدر تو بی قسمت بیں دہ لوگ جن کے لئے برائی کا گوا ہ کوئی

اگر وقیع تمھا جائے توکیا لینے اوپر طلم نہیں بد (۱۸) محصرت فسيره بومبحرت كرينے والي محابيات (١٨) عَنْ لَيَبِيْرَةً وَكَانَتْ مِنَ لَمُهَاجِرُاتِ قَالَتْ كَا لَكُنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمَّ یس سے ہونسا تی ہیں کیصفورا قدین کیا المعلیم بِالشَّنِينِ وَالسَّفِيكِ وَالتَّقْدِ أَسِ وَاعْقِدُ نَ بِالْا فيارتنا ومنسط باكرابيني اوتيسيح رمينعتان اللايا فَامِلِ فَإِنَّكُنَّ مَثُ مُو لَا ثُنَّ مِّنْ عَنْطِقًا لَكُ وَلَا تَغْفُلُنَّ اورتهكيل تدالة ماتدامته برهنا) اورتقدس الله فَتَنْسَيْنَ الرَّحْمَةَ رواه إلىترمذى وابود إدُّدكنا فر كى ياكى بيان كرًا مثلاً مُبْعَمَانَ الْمَلِكِ الْقُدَّةِ سِ يرُّصًا يا سُبُوْ اللهُ وَنُ وَكُن وَدُبُ الْمَلْطُكَةِ وَالوَّوْمِ المشكوة وفرالعنها اخسرجدايضاً احمد والعاكداه وقال الذهبى فرتلخيص صعيدح كهنا)لاذم كرلواورا نگليون برگنا كرواس لئے كم م نگلیو*ل سے* قیامت بین سوال کیا جا ہے محا اور وكذارنعرله بالصحة فراليامع الصغير ان سے جوابطلب کیاجائے گاکہ کیاعمل کئے وبسطصاحب الانتيان فرتغ دييبروت أل عبدالله بنعمرورأ يترسول الله صلوالله اور جواب میں اگر یا تی دی جائیں گی اورالتُدکے ذکر سیے خفلیت زکرنا راگرالیساکروگی توالٹر کی م^{مم</sub>نت} عليه وستم يعف التسبيح رواه ابوداؤد و النسآئي وإلى ترمذى وحسند والسأكعركذا فوالاتحا سے محروم کردی جاؤگی ۔ وبسط فى تخريجى نسمة قال تَال العافظ معنزاليفته ف ۱۔ فیامت میں ادمی کے بدن سے اس کے التهاول مصحى موال بوكاكم سرسر مجتهدن المذكور فالحد بسطح صاءالعدد وهواصطلأ نے کیا کیانیک کام کئے اور کیا کیا نا جائز اور بڑے العرب بوضع بعض الانامل علم لعض عق کا کئے قرآن باک میں تعدد مگداس کا ذکرہے إنهلة إخرى فالاحادو العشوات باليمين اكك مركمارشا دہے يؤمر نشقه كاعكه نجه مالمتين ولالان باليساداه - تَسِيَّةُ عَدِّدَةً أَيْدِيْ يَعِيمُ وَمِعْ الْمِنْ الْمُورِيُّ أَنْ كَلِي مُلاف كُوا الْمَاكِينِ كُو الْمَاك - تَسِيَّةُ عَدِّدَةً أَيْدِيْ يَعِيمُ وَمِعْ الْمِنْ وَمِنْ الْمُورِينِ الْمِنْ الْمُورِينِ الْمُورِينِ الْمُ متحد دسنة را ترمون كي بين كنامول كي بجنكويد كرت من دومري حكورت وبن ويؤم يغشكو تَقِيدَ إِلَى اللهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ يَسِر مِهم مِعِدُعًا) إلى جُكُلِي الله كا ذكر سِيم بن كا ترجم برس ے بیٹے سینٹر کر مزون جمع کئے حاتمنیگ بھران کو ایک حبکر روک ^دیا جا ہے گاہیر سے بیٹ میٹر کر مزون جمع کئے حاتمنیگ بھران کو ایک حبکر روک ^دیا جا ہے گاہیر

مع سيسيب سيستريس ميشي ومن كان ان كالمحين ان كالمحال ان يركوا ميان ي

کرجولوگ المدتعالی کرمزائی مبان کرتے ہیں اینخ صَلَّواللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱلَّذِينَ بَلْكُونُ نَ مِنْ جَلَالِ سُمُعَانَ اللّهِ الْمُعَدِّلُ مِنْ اللّهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّه الله مِن تَسْنِيعِهِ 4 وَتَصْمِيدُهِ الْأَكْبُ يُرِمٌ وَتَعَلَيْسُ لِلْهِ یر صفح ہیں تو رکھمات عرش کے میاروں کرتیے ت يَتَعَاطَفُنَ حَوْلَ الْعَرْضِ لَهُ رَبِي كَوْتُ دَوِيٌّ كَدُومِ الْكَيْلِ ری تے ہیں کدان کے لئے علی کی واز زجنسکنا) كُلُّكُونُ بِصَاحِبِهِنَّ إِلَا يُحِبُّ لَحَكُ كُمُ أَنْ لَا يُأِلُ لَهُ عِنْدُاللَّهِ شَيْءً بَنْدُكُرُ بِهِ لِياءً إحمد والحاكم ہوتی ہے اور لینے پڑھنے والے کا نذکرہ کرتے ہی كياتم بربنبي جاميت كدكونى تما دائدكره كرف والا وَقَالَ مَعِيمِ الاسنادَ قال الذهبر موسى بن سَالَبِ م قال البوساته كمنكوالحديث ولفظ السياكم النيك إس موجود برجة باراذ كرخير كرا رسے _ كدوى النعل يقلن لعما حبعن وإخوجه بسن ف، يجولوك بحكام ين الي كُرس شين كمالية أخدوصعم علاشرط مسلعة اقرة عليه الذهبى مای کوئی ان سے پُوٹیے کہ بادشاہ نہیں و فریمنہیں وفيد كلاوى النعل يذكرون بصاحبهن -واسب اتے کوچی جیورد کیجنے کسی گررنر کے بیان من كى تعرفيت بوعات أن كا وكرتيب أعات بيكول نبير بهاف داغ أسال برييني با اسم حالا بكرا تذكره مسحن تودين كافع نردنيا كا دين كافع زبونا توظا براودكه كا بوكسيرا وردنيا كا نفع نهونا اس وجرسے كرنثا يدخبنا نفع الن بهم كے نذكروں سے ہزتا ہواس سے زیاد افضان اس نوع كے مرتبعے اور مذكر مع مل كرف مين بين ما أب ، جائيد ادي فروخت كرك مودى قرص كي السيم تبي على كرف ل كوشش كا جاتى بير مفات كى عداوتين ول لى جاتى بايرا دوس م كى زلتيس بردار ثنت كى جاتى بير الكشنول كيمنظر سي معلى الميكي كوكياكياك فالبرآ مع استحدالمقابل الشرجل جلالا كرون برنذكره مالک الملک کے حصافور میں آرکوہ اس فرات پاک کے بہال ذکرہ جس کے قبصند میں دین و دنسیب اور سالے بہانوں کی ہرسینے زاس قدرت الے کے بیال مراحس کے بیند میں بادشا ہول کے دل ہیں حاکمول کے اختیارات اسکے اختیار میں ہیں نفع اور نقصال کا واحد مالک فیہی سے سانے جہاں کے تم م اومی حام و محكوم إدشاه ورعا إكسى كوفقصال كيهتجا ناجا بي اوروه مالك الملكث جاجة وكوني بال عبي ببيكا بهيل كرسكتامبارى علوق كهرى كونفع بيهنيانا جلب اور كسكى رونما ز بوترا كمية فبطره بإنى كا تنهيب يكسكتي _ اليى باكن است كے بيبال ابنا ذكر شير بردكوئى دولست كم نياكى اس كامقا بلد كرسكتى ہے۔ كوئى عزبت ونياكى توا کتنی ہی بڑی ہوجائے ہی کی برا بری کوئمتی ہے ؛ تنہیں ہر گزینہیں اور اس کے مقابلہ ہیں ونیا کی کری عزیہ کے

شخفرکسی کہسی گنا ہ سے عَاددِ لاہے وہ خوڈ کنے سے پہلے اُس گنا ہیں مبتلا ہو اسپے اہم احمد فرمانے ہ*ں کہ و ہ گنا ہ او بیصی سے گنا ہم گا د تو ہر کرحیا کا ہو یصصرت او مکر صفّایت اپنی زبان مبارک کو نیکی طرک*ر

فينية تقه كانيرى بدولت مهم الاكتول ميس برت بين ابن المنكر مشهور محدثين مين إين اور ما لعي ہں انتقال کے دفت رونے لگے ہی نے پُرچاکیا بات سے فرانے لگے مجھے کوئی گناہ توالیہ اُسالیا ہاہیں ہو میں نے کیا ہواس بزر دونا ہول کوئی بات ایسی ہوگئی ہتو ہو میں نے سرسری سمجھا ہوا ور**وہ** اللّٰہ

کے نزو کی سیخت ہو۔ (١٤) محفنودا فنرص في الترعكيبرو فم كالعمول أثير (١٧) عَنْ أَدِرَ بِرْزَةً الرَّسْلِمِيّْ قَالَ كَانَ تَعُولُاللَّهِ

زمانه عمر متنزلفيت مين يه نها كه جب محلبن سيم الطقة صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَقُولُ بِالْخِدِ الْأَلَالَادُ أَنَّ تَقُوْمٌ مِنَ الْمُجْدِرِ سُعْمًا لَكَ اللَّهُمَّةِ وَيَحَمُّوكَ تَرْسُبُحًا نَكَ اللَّهُ تَرَوَ بِكَرْيِ كَ أَشْهَكُ أَنْ لَكُ إِلٰهُ إِلَّا أَنْتَ ٱسْتَغْفِرُكَ وَٱثُونُ بِاللَّكَ يُرِّمِا

ٱشْهَدُ آنُ لَا لَهُ إِلَّا أَنْتَ أَنْتَ أَنْتَكُ فُولُكَ وَأَتُوْبُ كرتيكيسى ننے عوض كيا كه احبكل انكيث عاكا ممول اِلَيْكَ نَقَالَ رَجُلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّاكَ لَنَقُولُ

سفنور كابع يبلي ذيرمعمول نهين تفايحفنور فَوْلًا مِمَّا لُذُتَ لَقُولُهُ فِينْهَا مَضَى قَالَ لَفَّادَةً نے ارشادسٹ رایا کہ بیملس کا کفارہ سبے دوسری لِتَعَا يُكُونُ فِي الْهَبْهِلِسِ رواع ابن الحريث ببنة والودادة

والنسائي والعاكموان مودويدكن اقر الدرونيد روابيت مير بخبي رقيصته مذكور سبعة اس ميرح فالذك مسلى التدعكيدوتم كابرارشادمنقول بيم كديد كلمات الصنابرواية إبرا لحضيبة عن الرالعيا لية بزيادة

لحکس کا کفارہ ہ*یں حفرت جبر نیل نے مجھے* تبا^{ری}ے علمنيص جيسك ف ويعض عائسة وسيم في قال يائدا بعد كرنبى الرئيس للمسلى التركيب وتم جب بجى محلس مع المعنة توسيما ألك اللهُمَّدُرِيِّنْ وَبِعَمْدِكَ لِآلِهُ إِلَّا أَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاتُونُ اللَّهُ يُرْضِعَ ، مِن فَوض كياكم آب ان دُعاكُورِي كثرت سے بڑھتے ہیں ازنا و رایا كہ جو تحض محلس كے فتم براكسكو بڑھ لباكرے تو أس

محاس میں جولغرستیں ہم سے ہوتی ہوں وہرہ معامت ہوجائینگی مجالس میں عموماً ففنول باتیں بریا۔ تذكر ہے ہوہى جاتے إي كتنى مختصر و عاہد اگر كوئي شخص ان و عاقر ل سے كوئى سى اكي في عايز ه بة وعبس كو وال سي خلاى بإسكنا سب حق نعالى شاند كيسكسيس مولتين مرحمت فرائ بين به

ولا) عن التَّعُمَانِ بْنِ بَيْدِيْ إِذَ كَ قَالَ لَيْمُوْلَ اللهِ ﴿ وَلِمَا الصَعْدُولَ قَدُنْ مِلْ التُوكِيرِ فَم كاارتنا وسبّ

· 144 Siste

ترماسط ورسوعفونسي مومن رديانورت بريهتهال إَدْمُ مُعْمِنَةٌ حَبَسَتُ اللَّهَ فِي رُوعَ غَلِهِ الْخَبَالِ يَوْمَرَ القيلمة عتى يَغْربح مِمَّا قَالَ وَلَيْسَ مِعَالِمِ وَاه باندهے وہ قیامیت کے دن روغة النبال پین قىدكىياملىئے كارىمال تكس كراس بہتان نے الطبراني في الكب ير والاوسط ويجاله مارحال نكاوركس طرح أس سے بكل سكتا ہے۔ العصيم كذاني مجمع الزوائد قلت لضرعبد إبوداؤد ف به ناتق كى حمايت المجلل ممارى لبيعت بدون *ذكوالتسبيح فيه* سی ہے ایک سے بیٹ کر سم بھتے ہیں کر م غلطی برہیں گر رشتہ داروں کی طرفداری ہے بارٹی کا سوال بعے لاکھالٹد کے غصتہ میں اخل ہوں اللہ کی ادائی ہو اس کا عقاب ہو گرکنبہ برا دری کی بات کے مقابلہ یں بچھ بھی نہیں ہم اس انٹی کرنے والے کو ٹوک زسکیں اور سے دنت کریں بچھی نہیں بلکہ طرح سے اس لی حماست کریں گئے اگر اس برکوئی ووسلرمطالبہ کرنے الا کھڑا ہو تو اس کا تھا جمریں گے کسبی دوسکتے بوری کی للمرکیاعیانٹی کی اُسکے توصلے بلندکرینگے اسکی طرح مدوکرینگے ۔ کیا یہی سبتے ہما دے ایان کافتضی بہی ہے دینداری بہی بر اسلام کے ساتھ ہم فخر کرتے ہیں۔ یا اپنے اسلام کو دوسرول کی نگاہ میں مجی بنای کرتے ہیں اور التُدکے یہا اِن خوجی ذلیل بوتے ہیں۔ ایک حدمیت ہیں بیے ر ہوئتی فع عبیت پرکسی کو ملائے یا عصبیہ سے براٹوسے وہ مہمیں سے نہیں ہے دوسری حریث ہے کہ عنسبیت سے پیمراد ہے کرظلم برائبی قوم کی مردکر ہے۔ روغترالحنیال وہ پیچے سیے ہو ^جہتمی لوگول کے لہوںبیپ وغیر*وسے جمع ہ*و جائے کس قدرگندی اور ذبیت <u>ہینے ال</u> جگہ سے *یں ایسے اُوگول کو فید کرد* یاجائے گا شوئنسے لمانول پر بہتان با ندھنتے ہوں آج وُنیا میں بہت علوم ہونا ہے کر حبر شخص کے متعلق ہوجا ہا منه بحبہ کر کہ دیا کل حبیب نبال ہے کہی ہوئی ہراہت ت کرنا پڑے گا اور نبوت بھی وہمی ہونٹہ عجامعتہ جو ڈنیا کاطرح نہیں کرحیرسے کسانی اور جھوٹی ہامے الأكرةُ ومے كوچىپ كرد ياجائے اسوقت اليحيى كملين كى ہم نے كيا كہانتما اور كيا بركا نبرى كريم كى الدوليو کا ارتبا دسنے کہ آد می کبیض کام کر ابان <u>سے ای</u>سا نکالسا<u>سے س</u>ی کی پر وابھی نہیں کہ یا امکیوں کہ بقم من بمینک^و یاجا با سبع را کیب حدمیث می_{س س}یم کرآدمی بعضی است صرف این و جرسیسے کہتا ہیے ىنس شرىسنىڭ كىكن كەل بىرىنىيەتنى دۇرىمىتىم يىل بىچىدىكە بي المالت منى دُوراسان سے بچرارشادنسسرایا کونبان کی نغزش یا وَل کی نغزش مسے نیا در مخت ہے۔ _{ایک ع}د میٹ میں ہے

عزن كياكياارتنا دب فرمايا مجھے بیرخیال آیا كراب تمهارا نكاح ہو چكاہے تنها دات كرمىزامناسبىي اس لیے متہاری بنوی کولایا ہول بیفرما کواپنی لڑکی کو درفرازہ کے اندرکر دیا اور درفرازہ بند کرکے جیے گئے وبرائ ترم كروحه سے ركتى ميں ندا ندر سے كواڑ بند كئے اور وہ رو ٹی اور تيل ہو براغ كے سامنے رکھاتھا و ال سے بھا دیا کہ اس برنظرنہ پڑے اورمکان کی بھست بر حرارہ کر پٹر وسے وں کو آوازدی لوگ جمع ہوگئے ترمیں نے کہا کہ *حضرت معینہ خ*البی لائی سے میرانکاح کردیا ہے ا درمس وقت وہامکو سنور ہی بہنچا گئے ہیں سب کوٹراتعجنب مہوا کہنے لگے واقعی وہتمہا سے گھر میں ہے؟ میں نے کہا ہاں! اں کا جرعا: وامیری والدہ کوخبر بولی و بھی اسی وقت گئیں ورکھنے لگیریک اگر تین ن نک تو نے اسکو چیٹرا ترتیرا مندنہ وکھیوں گی ہم تین ون میں ہے تناری کرلیں تین ن کے بعد جبیں اس اٹر کی سے ملاتو ويكها نهابيت نوبصورين فترآن ننترليف كأعجى حافظا ورسنتت رسول سيحبى مهبت زياده واقعف يتنوم بركيحقوف سے بھی بہت نے یادہ باخبرا کیے مہینہ مکٹ توحفرت معیرے پاس کئے نہیں اُن کی خدمت میں گیا - ایک طاق کے بعد میں جنر ہوا تو وہا کم محمع تفا میں سال کر کے بیٹھ گیا جب سب جید گئے تو فرایا اس ومی کوکیسایا یا می*ں نے عرض کیا نبایت بہتر ہے کہ دوست دیکھے کر ٹونش ہوک دیشمن علیہ فینسے ر*ایا اگر کوئی بات ناگوار ېږ تولکنژي نے بین دلینا میں واپ آگیا تواکیک دمی کوئیمیا جوبیس نزار درم رُلقریباً یا نیج مزار ڈمیر) مجعه دے گیا ہس لڑک کوعبدالملک بن روال بادشاہ نے لینے ولید کے لئے جو ولیعبدی تحا مانگا تقاً مُرحصنة معينة في عذركره يا تقاحس كي وجه تسي عبدالملك نارانس تعبي موا اور اكت حيله سي معضرت بسيدكينلو كوشي عنت بسردي بي للوائدا ورياني كا كلزا أن يركروا يا -(10) عَنِ إِنْنِ عُمَرٌ قَالَ سَمِعْتُ رَمُولَ اللهِ (۱۵) محضورًا كاارتباد ہے كہ پتخص شبعة أيّا اللّه المستندك بتوكر ولفراتذ الله اكتفاكر يرت صَلَّى اللهُ عَكَيْبِهِ وَسَلَّمَ لَفِيُّوْلُ مَنْ قَالَ سُعَالُكِ اللَّهِ ہر حریت کے بدلے میں ڈنس نیکیال ملیں گ اورہ تو وَالْعَلَيْدُ لِلَّهِ وَكَالِمُ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكُرُ كُتِبَاتُ لُهُ تشحص کہی قبائے ہیں، تل کہ جما بت آرا ہے بك وَنُونِ عَتْمُ زُحُنُهُ وَيَ مُنْ الْمُنْ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّه تعفيمة كإطيل كفريزل في سغط الله عتى وه الله كي فقتر مين رمبّات تب تب كك أمالت ينبزع وَمَنْ كَالْتُ شَفَاعَتُهُ دُوْنَ حَدٍّ مِّنْ توبه نەكرىنے بوالىندكى كېرى سىنايىن خاتىن مُعَدُ وْدِاللَّهِ فَقَدْ ضَا دُّاللَّهُ أُوا مُنْ الْمُؤْرِدُ أَمْوْ لا وَمَنْ لَهَا سَكُمُ وَمِنَّا راور شری سرا کے ملنے میں جارت بو) وہ المدہ مقالمہ

140

. فينال وكر

شيخ الوكركماني حكيت بي كاكيب مرتبه ج كي موقعه بركم مكرمه مي سيند مونيه كايجاع تما _ جن برئس كليم عرصفرت مبنيةً ليغدادي تقي المجمع من عبتت اللي برنجيث بترمين : و ل امحب أو ان لختلف معزات فختلف ارتئا دفره تقريب مع معزت مبتير جبيب بسران معزات في أن سه فرما اكتم مبي به کهوای پراُمهٰول نے مرجب کا کر دوتے ہوئے فرایا کر عائشق وہ سبتے ہوائی ٹودی سے بنا البین نے زل م فكر كي ما تقد والبسته مبوكيا بنوا وراس كانتي ا داكر ما بو ول منه الله كي لم ونه يحيسًا : وانتنكه ول كو انوار بهيبت نے ملاديا ہو اُسکے لئے خدا کا ذکر شراب کا پيالہ ﴿ وَاگر کُلُومُ وَ مِنْ الْمَدْ بِي کَا کِلُومُ ﴿ دیاحق تعالیٰ شایز میں اس کی زبان سے کا آفرانسے اَرْحکت کڑا ﴿وَوَالْمَدْ ہِی کے حکمہ ہے۔ اُکمہ مین یا ناموتوالتُدیمی کے ساتھ اور حبب یہ حالت ہوباتی سے تو پیر کھا اپنیا سن جا کنا سک کارہ! الله بهی کی رصنا کے واسطے مبویا تے ہیں زونیا کا ہیم فرواج تا بل الشفائ بنا ہیے زندگی کے طعن و شتنيعة فابل وقعت بيحضرت بسيسدين أستيت مشهور البعي لإي برسيسة مقتين ليريته أربيس ال كي مدين يس اكتشخص عبدالتنرين إنى وداعد كترت سيع عفر بتواكرتي يقد ايك مزنبر يند دوز عفر من مرسك لئی روز کے بعرجب طافر ہوئے تو مصرت معید کے دریافت فرمایا کہال تھے عوض کیا کرمیری بیوی کا انتقال ہوگیا ہے اسکی دسر سے شاغل ہیں بیٹ یا فرط اسم کوخب پر کی ہم بھی جنازہ میں مشر کہتے ہوتے متورى ديرك لعديس الأكر كف الأفرايا ودسرا نكاح كرايا - مين فيع وتن كيا يحصرت مجرس دن نکاخ کرے گا دوتین آنے کی میری تثبیت سبے آپ نے فرایا ہم کردیں گے اور نہ کہر کر نیطبہ طریعیا اودابنی بیٹی کا بکاح نہایہ بیمیمولی ہم آجھ یوں آنہ پر مجھ سے کردیا دا تہی مقدار م کی اُل کے مُز دیکہ مبوگ جبیبا کربعض مامول کانت سے جنفیتہ کے نزد کیے بیٹے جائی رئیپے سے کم جائز نہیں، کماح کے بعد میں ا معادرالتُد بن كوم علوم سي كر مجيم كس قد رُسترت فتى نونتى مير سوين رأى تفاكر نوه ستى كما نتظام ك لتے کس سے فرفن مالکوں ، کیاکول اس میں شام ہوئٹی میراروزہ تھامغرب کے وقت روزہ افطار کیانما زکے لیدگھرآیا جراغ جلایا و ٹی اور زمتون کا تیل موجود تھا اس کو کھانے لگا کہی ۔ دوازه کھٹاکھٹا یا ہیں نے بچے اکون ہے؟ کہاسعید سبے ہیں سوسینے لگا کہ کول سعید سے بھزرت کی طرف میراخیال همی زگیا کرچلیمیسی برس سے اپنے گھر پیسبیر کے سواکہیں آنا جانا تھا جی نہیں ہاہرا کر ^{رکی}ها کرسیند بن استرین ہیں ہیں ہیں تے عوض کیا آپ نے مجھے نر بلالیا فرمایا میرانی کا نامناسب تھا میں نے

اس علس الول كرسب وتحبيث في الكيف فرست ترع ص كريك بيد بالله فلا التّحف اس محكس مير إتفاقًا ابني كسي صرورت سے آیا تھا دہ اس محلیو کا نشر *بک* نہیں تھا ارتبا دہو اسے کریہ جماعت البیم ہارکہ ہے کہ ایک ياس بليطنية والأهمى فحروم نهبين متوما والهذا است وبمخ بشدويا) ف :- التقريم كالضمول متعدوا حاديث مين اردم واسم كرفرست ول كي ايم جماعت فكركي مجالس اور ذکر کورنے والی جماعتول اور افراد کی ناک^ش ن پر سبتی سبے اور بہاں م*ل جاتی ہے ان کے مال* یہ جماعت منبیقتی سے اُن کا ذکر سنتی ہے رہنا تجہ پہلے اب کی مین ش<u>ے میں میں موسموں گذر سے کا س</u>ے اوراس *ہیں میگذر جیکا ہیے کوفرٹ* توں سے تفاخر کے طویر پرالٹد حل مبلالۂ اس کا ذکر کیوں فرمانے ہی فرست كايون كزاكرا كيتنخص محلس مي الساعبي نقاكه جوابني ننرورت سيم ياتها واقعه كا أطهاد ے کر اس قت بیر صفرات بمنزلمر کا بهول کے بین اوران لوگوں کی عبادت اور ذکر الله مین مشعنو لی کی گوا ہی دے لیے ہیں ہی ویچر سے ہسکے اظہار کھنرورت بنیٹی آئی کرمبادا اعتراض موجاتے لیکن ہم النَّه كالطف سبح كرو اكرين كى مركبت مسع أن كرياس الني صرورت مسع بنيضة واله كو مجى محروم نرفروايا- التُدمِلِ ننا نهُ كا ارتِثا وسبع به بِيَا يَتُهَا الَّذِينَ امْنُوا اللَّهُ وَكُونُوُ اسْمَ الصَّاوةِ يَنَ رسوره توبه ع ۱۵) دلیے ایمان الوالنُّد سے درواور سچول کے ساتھ رہو) صوفیہ کاارشا و میے کالنَّر طِلْمَ كرسائق ربوا وراگريه نهين بوسكت توعيسلون لوكون كيساته دبوم كوالشرتعالي كرساته رستين الله ته الى كے ما تفریعنے مل طلب رہیے جیسا كہ سيحے بخارى ہي ادشا دہ سے سئ تعالی فراتے ہیں كہ بندہ نوا فل کے ذراعیمیے نے رب ہیں ترقی کرنا رہتا ہے ربہا*ل نکب کرمیں ہے واپنا محبوب بن*الیتا ہو اور حبیب میر مجبوب نبالیتا ہول-نوئیں اس کا کان بن جآنا ہوائے بن سیسے وہ شننے ، اس کی آنکھ بن جا تا ہوں جس سے دیکھے مس کا اِندین جاتا ہو آسب سے پراسے ، مس کایاؤل بن جاتا ہوں سے وہ على بو وه مجدسے الگتا بسياس كوديتا بول- التحابا وال بن عباف كامطلب يسب كم أس كا نهیں ہوتاموفید کے اوال اوران کے واقعات ہو کشرت سے تواریخ میں موجود ہیں وہ تا ہول ہیں اوروہ اتنی کثرت نصے ہیں کہ اُن کے اِنکار کی بھی گنجا کش نہیں ایمیے مسالہ اس باب ہیں نزتبالی^{ین} ك إلى سي شهور الم السي الم الم المالات كا يتر بيلنا جد إ

بأجنِعَتِصِمُ إِلَى السَّمَاءِ كَإِذَا لَفَرَّقُوا عَرَجُوا دوسرے کو بلاکرسب حمع ، و باتے ہیں اور دکر کرنے وَهَعَدُ وَالِكَ الْسَكَأَءِ فَيَسَنَأَلُهُ مُورَبُّهُ مِّرَوَهُو والول كے گرد اسمال تك جمع ہوتے رہتے ہیں تب

يَعْلَمُ مِنْ أَيْنَ حِنْكُمُ ۚ فَيَقُولُونَ جِنُّنَا مِنْ و محكس ختم اوجاتی بیاتو و اسان بر بلتے ہیں

عِنْدِعِمَا ﴿ لَلْكَ يُسَيِّعُ وَنَكَ وَيُكَ بِرُونَكَ وَيُحَدِّو التدحل مبلاله باوترد يكر سرجيزكد نباست بي عيرجي فَيَقُولُ مَنْ رَءُ إِنْ فِيكُولُونَ لَا فَيَكُولُ كَا فَيَكُولُ كَا يُعَالِّ دریافت فرانے ہیں تم کمال سے کئے ; دوہ

كُورُ اوْنِيْ فَيَقُولُونَ لَوْرَاءُوكَ كَانُوْ الْشَكَالُكَ

عرض کرتے ہیں کرتیر سے بندوں کی فلال جماعت عِبَادَةً وَاشَدَّ الكَ تَمُعِيثُ لَا وَٱلْثَرُ لَكَ تَشِيئِكًا کے پاس سے آئے ہیں ہوتیری بیسے اور کبیر اور

فَيُقُولُ فَمَا يُسَاءً لُوْنَ فِيكُونُ لَيْتُ أُلُونَ لِيسَا لَوْ نَكَ تحمید ربرُلائی بیان کرنے) اور تعربین کرنے می

الْجُنَّةَ نَيْقُولُ وَهَلْ رَاءُ وْهَا فِيَقُولُونَ لِانْفِقُولُ مشغول تقےارشاد ہواہے کیا اُن لوگوں نے مجھے نَحِيَّفُ لَوُ لَاءً وُهَا فِيَقُولُونَ لَوْاَلَّهُمُ رَأَلُوهِ دكيما بعد عن كرتے إلى الله وكيما تو منيس،

كأنفا أشكَ عَلِيْهَا حِنْصًا وَالشَّدِّ لَهَا طَلَبُا وَّاغَظَمَ الشادم وماسي كواكروه مجهد ديمه ليتته توكيا عال تزا رفِيْهُ أَرْغُبُدُ ۚ كَالَ فِيمَدِّ لِيَّعَوَّ وُونَ فِيقُولُونَ يَعَوَّدُونَ

عطن كرتے بين كرا ورحي زيا ده عبادت بين شغول مِنَ النَّارِنِيكُمُ وَلُ وَهَلُ رَأَ وُهَا لَيَكُمُ وُلُونَ لَا نَيْقُولُ بوت اوراس سے می زبادہ نبری تعرفیف اور

كَلُّتُ لَوُراً دُهَا فَيُقُولُونَ كُوْ آنَّهُمُ رَأَ وُهَا كَانُوْ إ تتبيح میں منہ کسبروتے ارتباد ہوتا ہیے کہ وہ کیا اَشَدَ مِنْهَا نِزَادًا وَاَشَدَ لَهَا مَنَا فَنَا فَدَ فَيَقُولُ جاہتے ہی*ں عرفن کرتے ہیں کہ وہ جننت جا ستے*

ٱسْفِ لُكُمُ إِنَّ قَدْ عُفَرْكُ لَهُمْ أَيْكُ اللَّهُ اللَّهِ مُعَالِّكُ اللَّهِ ہیں ارشا دہوتا ہے کیا اُنہوں نے حبت کے دمکھا مِّنَ الْعَلَىٰ عُلَاكُ لَيْنَ مِنْهُ هُ إِنَّمَا جَأَ وَلِمَا جَا ي عرض كرت بين كرد مكيا تونيس ايرث و

قَالَ هُمُ الْقَوْمُ كَايَشْقَى بِحِصْحَ خِلِيْسُهُ حُرواً لا ہوًا ہے كروكيد ليتے توكيا ہوتا عرض كرتے ہيں البخارى ومسلمر والبيهقي فرالايماء والصفا كهان مسيحى زياد وتنوق ا ورتمنا ا ور إس كاللب

كذا فى الدرو المشكوة میں لگ جاتے بھرارشا دہتر اسے کرکس پیز

سے بنا مانگ ہے ہے تھے عون کرتے ہیں کر جہتم سے بنیا ہ ما نگ ہے ہے تھے اِدنتا دہوا ہے کیا اُنہوں نے جہتم کودیکھا ہے عرض کرتے ہیں کودیکھا تو سبے نہیں ارستاد ہرا ہے اگر دیکھنے تو کیا ہوتا عرض کرتے

ہیں اور بھی زیادہ اس مسے بھا گئے اور سینے کی گوشٹ ش کرتے۔ ارتناد ہو ہا سے ابھاتم گواہ ر ہو کہ میں نے

ايعناعن الراحامة مرونوغًا بخوحديث لُباب نے مغفرت کردی ۔ ممنصرة قأل رواه الطبران ورفياة رواة الصيح خلاسليم بن عثمال الفوزى بكشف حاله فاند ف ا صعفاد اور بورهول كي لئة بالخصوص عورتول کے لئے کس قدر مہل دمخنضر بیز سعنوراتر لايحضن للاك فيه جوح ولاعدالة اور فرالياب صلی التَّنظِيدو لم نے تبحويز فرادي ہے دکھنے اسي تقر عن المن من الركين والمستي أرسول الله جينرول برحن بي نزيا ده شقت سے نھانا بھرنا ہم اخبرنى بحصلمأت ولاتكثر علاليديث مختمرا كتن برب برائوالول كاوعد سع كتنى كفيسى وفيدالتكب والتببيح عشواعشراوالتهم ہوگ اگران کوصول نہ کیاجائے بیھرت مسلیم ن اغفولم عشوا قال المنذدى والاالطبوا ذوواته کہتی ہیں ایس نے صفور کسیے عرض کیا کوئی شیب ن منتج بعمر فرالصيح اوقلت في بعناً اعْرِعَيْرِد محجة تعليم فراد بجيئ ص كي ذرايه سي ماز بس دعا ابْن شُيَدِين أبِيْدِعَنْ جَلَّهِ مَرُفُوعَ بِلَفُظِ مَنْ سَبَعَةِ اللَّهُ مِا ثُدٌّ بِالْعُنَدَالَةِ وَمِا ثُدٌّ كياكرول حضور فيارتنا وفراياكه سبضت كالله بِالْعُشِيِّ عَنَانَ كَمَنْ جَرَّمِا ثَدَ كَجَمِّرِ الحديث ٱلْحَمَدُ لِلَّهِ اللَّهُ أَكْ بُرُوا - ١٠ مرَّمِهِ بِرُهِ اللَّهُ أَكْ بُرُوا ور بوحاسے اسکے بعد وعاکیا کرو۔ ووسری مدیث مجعل نيه التتهيدكمن حمل علامائة فرس يس إس ك بعديد ارشاد سه كرج جلب وعاكيا والتقليس لكن اعتق مأئة رقبة من ولد اسمعيسل ذكره فرالعشكولة بودايستالترمذى كرويه حق تعالى شازان اس دُعا بر فرما تے ہيں ان ال رمیں نے قبول کی) کتف سہل ورعمولی الفاظ ہیرجن وقالحسعزبيه كونريادكرنا يرا سبع - ما ن مي كوكى عنست على الله الله الله المرا يرا كالمساريم الوك بكواس في كذار ويت ہیں تبارت کے ماتھ دکان پرنیٹے نیٹے۔ یا کھیتی کے ساتھ زمین کے نتظامات میں شغول سے ہوئے اگرنه بان مسال جیمو*ل کو پٹر هنتے د*ا**یں تو ونیا ک**ی کمائی کے ساتھ ہی اخرے کی کنتنی بڑی دولت ہاتھ آجائے : رمهن عَنْ أَيْ هُوَيَوْةً قَالَ قَالَ وَسُوْلُ اللهِ مِسَوَلِهِ مِنْ وَمِهِ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهُ عَلَي اللهُ عَلَي اللهُ عَلَي اللهُ عَلَي اللهُ عَلَي اللهُ عَلَي اللهُ عَلى اللهُ عَلَي اللهُ عَلى اللهُ عَلى اللهُ عَلى اللهُ عَلى اللهُ عَلَي اللهُ عَلى اللهُ عَلَي اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَي اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَالِمُ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلْ اللّهُ عَلَيْ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلْ عَلْ اللّهُ عَلَيْ عَلْمُ عَلَيْ عَلَيْ عَلِي اللّهُ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلِي عَلَيْ عَلِي عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلْمُ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلِي عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْكُوالِمُ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْ عَلْمُ عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلْمُ عَلِي عَلَيْكُوا عَلْمُ عَلَيْ عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلْمُ عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلْمُ عَلَيْكُوا عَلِي عَلَيْكُوا عَلَيْكُوا عَلْمُ عَلِي عَلَيْ عَلَيْدِه وَسَلَّمَ انَّ لِللهِ مَلْمَعُكُة يُطُونُونَ فِللَّوْتِ كُورِتْ مُورِتْ مِلْ أَيْ جِمَاعِتَ مَرَ مُ متول وَغِيرُ يُلْتَعِمْنُونَ أَهُلَ الذِّكْرِ فَإِذَا وَجَدُنُواْ قَوْمُا يَذَّكُونُ فَي مِنَّ سِنَا ورسِمِال مهي ال كوالله اللهُ تَنَا وَوَا هَلُمُنُوا اللَّهِ عَاجَتِكُمُ فَيَحُفُو نَصَا لَا وَكُرُكُ وَالْصَالِمَ بِنِ رَوْهِ إلين بي اي

بالماج وه الرحقدك بقدرا وال ومعادم كريست إي رد وسوا المحضرت مم م أن فو فراتي بي أيب ترمية غورًا تشرلفيك تيرين فرعوض كيا ياد سول النريس الطريقي الوكري الول اورصنييت الول كوكر عمل اليسا بنا دیجئے کرمیٹے بیٹے کرتی را کروں یعنورنے فرايا مبيحات اللي منوا مرتب يرياكروراس تواكياب كوياتم في نوفلام حرب أزاد كف اوراً لُحَدِّدُ لِللهِ اللهِ المُورِّتِيرِ بِرُحِا كُرُوْاسِكا تُواب الياسيه كوياتم نيضنو ككوثير يمع مامال لنكلم وننيثر سماوس الله الك كفرد المريق الدائلة الدير ننومرتيه برفاكرو بإلياب كوياتم فيروأونت قربان مين بح كت اوروه قبول بو كتفاوركم العالدالله منومرتيه برصاكرواس كانواب تدتمام أسان بين كحدرثيان كوئفروتباب إس سع بطره كركس كأكون عمل ننہیں مجتبول ہو یتصرت ابوا فعے کی بیوی عرت تسلمي أنسطي صفورس عون كباكه مجيمه كون فليفر مختصرسا تباويجيئة زياده لمبازع والتصنور فيادنثاد فرايا كماكلة النبؤ وخل تزيه برها كروالله على مثارا الملكح جواب بين فرات بين كريميك لنفست يد سينحان الله ونل مزنيه كهاكرو التدنعالي كيسب ين فراق بي كريم لية بديم للفتراغ فذل د*س رتبه پڑھاکر ہی تھالی ش*از فرائے اِن کر الم المنتقرت كردى مور ترتيم الله مقاغوزن

(١١١) عَنُ أَمِّ هَا أَنْ قَالَتُ مَرِّ بِيُ زَيْسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَكِيْدِ وَسَلَّمَ نَقُلْتُ مِيَارُسُولَ اللهِ قَلْ كُبُرُتُ وَضَعُفْ مِ لَ وَكُمّا مَّا لَتَ فَهُو فِي يَعِيرِلَ عَمَلًا وَٱنَاجَالِتُ عُنَالَ تَبِيْحِ لِللَّهِ مِمَا لَدَّ تَسْمِيعُة فِالذَّهِ تُعْدِدُ لُكِ مِأْمُدُرُ فَبَدَةٍ تُعْتِقُهَا مِنْ وَلَيرِاسُلوِيْلُ والمحيدى الله مِائدَ تَعْدِيدً لَهِ فَإِنَّهَا تَعْدِلُ لَكِ مِا ثُدَّ فَرْسٍ مُسْرَجَةٍ مُلِيّهَ مَيْتَكُمْ بِيَكُمْ مِلْمِينَ عَلَيْهُ عَا فِي سَبِيلِ اللهِ وَكَرِّرِي اللهُ مِا ثَمَّرَ مُكَبِّ يُرْتِهِ فَإِنَّهَا تَعَدِلُ لَكِ مِا ثُمَّ بَنُ نَيِّهُ مُقَلَّدَةٍ مُمَّقَبَّكَةٍ وَهَلَّالِاللَّهُ مِانَتَ نَصْلِينُكَةِ قَالَ ٱلْوَحْلُفِ ٱحْمِينَهُ قَالَ مُلَاكُمَا بَيْنَ السَّمَاءَ وَٱلْاَرْضِ وَلَأَيْرُفَعُ لِاَحَدِيعَمُلُ ٱنْصُلُ مِتَكَادُوْنَهُ لَلِشُوإِلَّاكَ ثِنَاتِيْرِينِيْ لِمَا اَتِنْتِ دواه احمديأسناه حسن واللغظلة والنسائي ولم يقل ولأيرنع الالضرد والبيحتى بتكامد وابن إلالسنيا فبعل نؤاب الرقاب في التحديد والعشرس ني الشبيعروابن مأجة بمعناه بأختصار والطيراني فرالكيك يربنعوا حدله ولعريقل إحسيه وفر الاوسط بأسناد حسن بمعنالاكذافي الترغيب باختصارتلت دواه الماكر بمعناة وصعحدوعوا فالمامع الصف والراحمد والطبرائي و المناكم ودقعله بالصعية وذكونه فرجينع إلزوائل بطرق وقال اسأيدهم صننة وفخال تزغيب

واقعات اس کے نشامہ ہیں صوفیہ کو بھی اکثر یہ حبیب یہ عابدُن کی کثرت سے حال ہوجاتی ہے جس کی دہرسے وہ جما دُات و حیوانات کی بیسے ان کا کلا اُن کی گفتگوں محصلیتے ہیں لیکن محققیان مشارخ کے نزد کیے ہے نکہ رحبیب نے دلیل کمال ہے زموجب قرب کر بڑی ان م کے مجاہدے آیا ہے وہ حال کولیتا بے خواہ اس کو سی تعالی شان کے بہال قرمیے عمل ہو مان ہو اسلنے تفقین اسکوغیراس مجھتے ہیں ملکہ اس لِهَا ظِينَ مُ مِسْمِعِتِهِ إِين كرجبِ مِعبَدى إِن لاك بِاللَّهِ وَاللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ وَكُرِّدَ فَي کے لئے مانع بن جاتا ہے۔ عجھے اپنے مصرت مولا ناخلیل احدام احدیث کے لعین خدام کے تعلق معاکم م مرحب ان كويسورت كشف ببيلهم في توصوت في ميندروز كلف التهام السيسية كرشغل بيرا دیاتھا کہ مباد ایرعالت برتی کیڑعائے - اسکے علاوہ بیصطرات اسلنے بی بھتے ہیں کہ اس مورت میں ورال ك كنا بول كالنبار بي البير جوان حضارت محد لتة كدر كاسبب مبونات علا ومنتعران حرفي ميزال الكرى میں لکھا ہے کہ صفرت ام عظم رضی الدّعظ حب کے سی تحفی کودمنو کرتے ہوئے دیکھنے تواس یا نی میں حوکناہ وُ مِلْنَا بِهُوانظر آنَا وَسَكُومِ عِلْمِ كُلِيتَ مِرْجِي معلوم بودبا مَاكركبيروكنا وسب ياسغيره مكرو فعل سب يا خلاف بسیا کرتن چیز نظر آیا کرٹی ہیں اس طرح رہے معلوم ہوجا اتھا بیٹا کیے اکیے مرنبہ کو فرکی جامع سجا کے ومندفانه بين تشرليت فرائف ائك بواك وضوكرا انفا الشك ومنوكاياني كرت بوس تراس نيديجيانس ر نیے سے سیفنیست فراتی کہ بیٹا والدین کی نا فرانی سے تزبر کرلے اس نے توبر کی -ایک فیرسے سے سے ساتھ سی کھ وکھا تراس کونفیصت فرط کی کرنجا کی زنانہ کیا کر بہت مجاعبہ جے، اُسوننت اس نے بھی زناسسے تربہ کی ایک وشخص كوديكها كأشاب خورى اوركبو وكعب كاباني كرد اسب اسكو بعي فيسعت قراتي اس فيجي توب کی العزین اسکے بعدا م صاحب نے اللہ بل عبلالۂ سے دُعا کی کہ اے انتہاں چیز کو مجھ سے دُور فرا^{کے} ، بین لوگه ب نی برانیول بیم طلع بهوابهین جامهتای نعالی شانهٔ نیه دعاقبول فرالی اور میر بییز را کی بهوکهمی ، <u>یمت</u>ے ہیں کہ ہی [۔] مانہ ملک امام صاحبے نے مستعل یا نی کے ایاک ہونے کا فتوی دیا تھا کیونکہ جب وہ یا نی گندہ اور تتعقن نظراً تا نفا تو کیسے اس کو پاک فراتے مگر جب پرچیپے: نوالی ہوگئی تواس کو ناپاک فرا^{ناہی} بجورٌ دیا۔ جا سے حضرت مولان الشّا وعبدالرحيم صاحب لائيوري فورالتُدمرة راه كے خدام بين ايك صاحبته بحكيمكني وزبان سرستنج نهبن فاسكت تقدكه رقكه الواد فطؤت تتحد اورنجي سيكوب ے بی اور اور اور اور اور کی گنیائٹ منہیں کرجن اوگوں کوکشف سے ک^{انی ج}

إسى منهين والنَّد كُلِّ مِنْ زَكُرُ لَ وَكُمْ مِمْ أَوْكُ أَنْ ولهعزاسمدوان من شيء الابسيع بعملة كاكلاً مجمعة نهي موا ورجن وتعبيب إول منه لِية وَاخْرَجُ ابُنُ جَسَرِيْرِ وَابُنُ أَبِيُ حَارِيْرِ منع كرنا مول وه شرك ورئة بين كران دوارال ك ئالبوالشَّيْخِرِ فِي الْعُظْمَةِ عَنْ جَا بِرِقَرُ فُوعًا وحبرسصالتد يصحعاب مهومآمات الثمد اخْدِرُكُهُ لِشَىءَ الْمَرْبِهِ نُوْسُ إِلْبُنَ ﴿ إِنَّ نُومًا فَالُ لِابْنِهِ مِمَا بُنِي الْمُؤلِكَ أَنْ تَقُولَ سُتِعَانَ اللهِ کی نیک مخلوق سے حجاب ہو با اسبے ۔ ف اللَّهِ إِلَّا إِنَّهُ أَنَّهُ كَ بِيانَ مِنْ فِي الرَّمَدُ ْكَانَّهَا صَالَوْهُ الْعَلِّيِّ وَلَيْشِيغِ ُ الْعَلِّيِّ وَبِهَا يُوَزَّقُ لَكُنُّ كأعنمول كذرحي كالمبيحة بيريح كي تعلق جوارتباد واخريج احدلم وابن مرد وبيئن ابن عمر مرفوعاً إِنَّ نُوْمًا لَيَّا حَضَرَتُهُ الْوَفَاةُ قَالِ لِإِنْكِ إِمُرُّلُهُا الن حديث مين سيعة قرآن بإك كي أيات مين مجمى گذر سي كاسب وَإِنْ مِنْ اللَّى عِلِ لَا يُسَبِّمَهُ الميتعكان اللهور يحشيه فإنها ملالا كراشك ا مُنْهُمَا يُرُزُنُ كُلُّ شَحْطً كِذَا فِي الدر ِ ہِے ہمیں ہو آن پاک کی ایت سے نبئی اکرم فعلىالته عكيبية قم كالرنبا دمهبت نسيأ حا دميث مين وارد بؤاسه كرشب معراج بين أسانول كيسب يرج معنورا قدين كي التُرعليدونم فينوريني واكيث ربيع عنور كالسي ماعدت برگذر واجو ابنيد كلورو ا ادرا فنطول بر كظرى بهو أن تقى حصنو رُله ارشاد مسلط با كرجانورول كومنبراور كرسيال زبنا وّ بهت مصح جانور سوارول سَسع مبهر اوراك بسازياده الندكا ذكركه في العالم المتعابين المتعاسط فرات الاركفيتي بحركت بمحرتي مبسا وكيبتي لليكوال كالواب ملتاسب رايك مرتبيه حضورا قدين صب بالتنطيير و ك مندمت بين ايمب بيالركبيش كياكياج ماين نزيدنغا آب ندارشا دفولوا كه يه كها التسبيع كرد ياسبير كبى نے عرض كيا آپ بن كرنسين مجھتے ہيں ميصنور نے ارتفاد فرايا السيمجھتا ہوں - اس كے بعد آپئے نے ایکسٹیحض سے فرمایا کراسکو فلال شخص کے قربیب کرد و وہ ببالد ان کے قربیب کیا گیا توانہ وں نے محل بین اسکے بعد تھے۔ ایک تنیسر سے معاصب کے قریب اس کی گیا اُنہوں نے بھی سُناکسی نے درخواست کی کرمجمع کے مدیس کی گوک کومنوایا جائے بیصنور لیے ارشا دست بلیا کہ اگر کہی کو ان میں ہے مُنانَانَ وب تولوك تجبيل كے كرير كنهر كا ديہے الاس بسيد كا نعلق كشف سنے بيئے تعذات ابب با عليها نسلو ، كو توريجيز بورح أتم حال عني او د بروا جاسيقي عن الشصحائر كام زنن النزنهم كومي سااوق المراتين في التُرعليد وللم كفي معبت ورافارة رب كى بولت يه جيز على موياتى على المرات والمارة المرات المرات المراق المرات ا

141

Sili

د ذكره في جمع الزوائد برواية ثوبان والى مدان والى مدان والى مدان والله عليه وسلم

وسفينة ومولى لرسول الله صكر الله عليه

وسلملم ليسم وصحرابض طرقها

ر۱۱۷عَ شَكَبُمَانِ بِي يَسَأَدِعَ رَجُولُ وَنَ اللهُ اللهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهُ عَلَيْدِ وَسَلَمَ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ عَلَيْدُ وَلَا اللهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهُ عَلَيْدُ وَاللهُ عَلَيْدُ وَاللّهُ عَلَيْدُ وَالْعَلَالِي عَلَيْدُ وَاللّهُ عَلَيْدُ عَلَالِهُ عَلَالْمُ عَلَالْمُ عَلَالْمُ عَلَالْمُ عَلَالْمُ عَلَالْمُ عَلَالْمُ عَلَيْدُ عَلَا عَلَالْمُ عَلَالْمُ عَلَالْمُ عَلَالْمُ عَلَالْمُ عَلَالْمُ عَلَالِكُوا عَلَالْمُ عَلَالْمُ عَلَالْمُ عَلَالْمُ عَلَالِمُ عَلَالْمُ عَلَّالْمُ عَلِي عَلَاللّهُ عَلَالْمُ عَلَّا عَلَّالْمُ عَلَالْمُ عَلَالْمُ عَلَالِكُوا عَلَال

عَالَ نُوْحٌ لِا بُنِهِ إِنِّ مُوْصِينَكَ بِوَصِيتَةٍ وَقَاصِرُ هَا لِكُ لَا تُنْسًا هَا أُوْصِيْكَ بِإِشْكَيْنِ وَٱنْهَاكَ

عَنْ إِنْ مَن يُن أَمَّا الَّذِي أَوْمِيْكَ بِهِمَا فَيُسْتَبُونُ اللهُ وَمِيْكَ بِهِمَا فَيُسْتَبُونُ اللهُ وَاللهُ وَمُنا يُكُنُوكُ اللهُ وَمُنا يُكُونُونُ مُنا اللهُ وَمُنا يُكُونُونُ مُنا اللهُ وَمُنا يُكُونُ مُنا اللهُ وَمُنا يُكُونُ مُنا اللهُ وَمُنا اللّهُ اللّهُ وَمُنا اللّهُ وَمُلّمُ وَمُنا اللّهُ وَمُنا اللّهُ وَمُنا اللّهُ وَمُنا اللّهُ اللّهُ وَمُنا اللّهُ وَمُنا اللّهُ وَمُنا اللّهُ وَمُنا اللّهُ وَمُل

عَلَى اللهِ أَوْمِينَكَ بِكَرَالُهُ اللهُ اللهُ فَاتَ السَّنُواتِ
وَالْدُوْمَ الْوُكَانَتَ الْحُلْفَةَ قَصَمَتُهُمُ مَا وَكُوْكَانَتَا
وَالْدُوْمَ الْوَكَانَتَ اللهِ وَالْمَادَ اللهِ وَالْمِينَاكَ اللهِ وَالْمِينُونُ

ى مَدَّمَ مَا مَدَادُةُ الْكَالُقِ وَبِهِمَا يُوْدَقُ الْخُلُقُ وَإِنَّ عَنْ تَنْ مُنَامِدًا لِلَّهُ الْكَالُقِ وَبِهِمَا يُوْدَقُ الْخُلُقُ كُلُونَ لَا تَقْفَعُ مُوْنَ مِنْ شَنْ إِلَّا يُسَبِّمُ وَحَمْدِهِ وَالْإِنْ لَا تَقْفَعُ مُوْنَ

تَشِيعُهُ مُ إِنَّهُ كُانَ مُلِينَهُ اعْفُوْ رَا وَمَمَّا اللَّتَانِ

وَمُعْمَدُهُمُ اللَّهُ مُنْهُمُ اللَّهُ مِنْهُمُ اللَّهُ مِنْهُمُ اوَمَا لِحُ

خَلْقِهِمَ أَنْهَا لَكُ عَنِ الشِّرِ لَكُ وَ الْكِبْرِ روالا النساق واللفظله والبزار والساكم من معايث عبد الله بن عمر وقال مع والاسناد

كذا فرال ترغيب قلت وقد نقدم في بيان المتصليل حد ببش عبد الله بن عمرةً مرفوعاً

وتقدم بيدايقاما فرالباب وتقدم فرالأيات

کے ذمرتہاں ہے کہ ان کلمول پر ترمضیں کہ صنور ا کی اس تونشی کی مت از دانی ا در اس کا استقبال یہی ہے۔

فرمار سے بول کیا مجتت کا دعوی کرنے والول

ر ۱۲) محفو*را قد موس*لی لن*دعکیدو* کم کاارشا دہے کرحفاری[۔] نُجرح علالت ہم نے لینرصاح زا دیے سے

کر حضرت فیرض علالت او نے اپنے صاحبزا دیے سے فرایا کر ہیں تہدیں وصلیت کرتا ہوں اور اور خیال کے موالی میں میں نہ مونتہ کرتا ہوں اور درسیا

رویی میں ہیں و بیت کو ہوں وران یوں که مجنول ندجا وُ نها مین مختصر کہتا ہوں اور وہ میں ہے کہ دو کام کرنے کی وصنیت کرتا ہوں اور دو کامو

کہ دو کام ریے می وسیست رہا ہوں، وردو کا تو۔ سے روکتا ہول تن دوکا مول کے کرنے کی وسیّت کرتا ہول قبہ دو تول لیسے ہیں کرانٹہ تبل جلالڈالٹ

ترنا ہوں و دولوں کیے ہیں دائندی جالانات نہایت خوش ہوتے ہیں اور اللّٰدی نیک مخلوق ان سے خوش ہوتی ہے ان و دول کامول کی اللّٰہ کے بہاں رسائی دا فرمقبولیت ابھی مہت یادہ

عربها ل رسائ (اور مبولیت) بی بهب یاد بهان دومایس سے ایک گزالهٔ الاّاللهٔ سے کراگرتم م اسان ایک حلقه اوجائیں تو بھی ریاک

کلمراُن کوتوٹرکراُسان برجا نے بغیر زرہے اورکُر تماماً اسان زمین کواکیب بپرشے میں رکھ دیاجائے اور دوسے میں یہ پاک کمر ہوتب بھی وہی بلزا در

میک جائے گا اور دوسراکام ہوکر ناہے وہ میں میں کا اور دوسراکام ہوکر ناہے وہ میں کا ایر مناہے کریے کلمیساری میلوق کی عبادت سے تمام مغلوق کی عبادت سے تمام

مناوق کوروزی دی باتی سبے کوئی بھی بینیر معلوق میں

م كرالة إلَّالله كالدس الديم الديم المُعَادُ إِنَّهُ مِنْ الْعَادُ إِنَّهُ ل رجالها رحال الصيب حدسے زیادہ سے اللّٰہ اک بر کا مدسے زیادہ سے ۔ ١١١) ابك مرتبه حفنو (فيرض لي المتعليدوتم ن ارثنا ومنسط ياكرواه واء بالخ بيترين راعمالنامه تطنف كى ترازوس كتنى زياده وزنى بين لا إلة إلَّاللَّهُ اللَّهُ ٱللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ الدِّر وه يخير بومرجلت لوريامي والمحامرت مال عجي الر ف الميفهول كوم عارا سع متعدد الطوريث عن تقل كياكيا ب الخ الله المرورا وروات

ا: يعينى ال كلول من سير كاراييا ميت بكانواب أحديها المسيدا وه بسيدا وراي بيساركيانه لوم كتين السي بهارول سيزياده سب جديسيت مين أياسي كر شبعة أن الله المتعدد اليوسياس الرار اور بينول كوتواسي ورني بين اكاس مدسية مين كايد كرسبت الله كا تواسب أوهى تراز وسبع -وراً لُحَمَدُ ولله اس كو بُركرديتي سب اوراً ملنه وأكْبَو اسمان مين كرورهمان كوبُوكريتي سب -بي مديث بين صفورا قدين على التُنطيروم كارتشا دُنقل كما يكيا سيء كر شِنسَانَ اللهِ ٱلْحَسَدُ بِلَهِ وَرَ إللة إلزا الله النبو مجيم براس ميس زيس زياده مورب سي براقاب الطي مقل على فرطت بي كرمراديه سي ساری ہی ونیا اللہ کے واسطے مبیر تو ہی کردول قران سے بھی زیادہ بیٹے ہوں۔ کہتے این کہ حضر سے ميلمان الميلات الم بول تخف البينت ولعيت لي البيع تقد برند سراكب بريسايد كمنة موسة تنفيا ورجن و وغیولشکر دو تعلار کا کیب عابد پرگذر ہواحیں نے حضرت سلیمال علیار الم کے اس وسعت ملی ا درغوم مطعنت كى تعرفيت كى آب نيادث وفرايا كرمون كاعمالنا مرين ايكت بيم ليمان بن والود كرماديد وك سے اچی ہے کدید ملک فنا موجائے گا اور سیمے باتی رہنے والی بیز سے و اللاعن أيشيتكم مؤلى رسؤل اللي منكر الله عَكَيْثِ فِي وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى إِللَّهُ عَلَيْتِ إِ وَسَلَّمَ قَالَ بَعْخَ بَغْزَخَهُ شُكُ مَا أَفْقَالُهُ مَّ فِي الْمِينُونَ الكالة إلَّا اللهُ وَالْسَمَاكُ أَرُهُ وَسُبْعَنَا ذَا اللَّهِ وَالْكَبُدُ للهالعديت اخرجداحد فرمسنده ورجاله تقات كمانى مجمع الزوائل والسأكم وقال صير الاسنأه وإقزه عليسه الناهبي وخصوة فالميأمع الصعف بربعدا ية البزارعن تأوبأن وبرواية النسآقي وإبن حبأن والحاكم عوزا بمسللي كالكربي يتركيب وكاحوراة زميل المطابرة برواية إحدن عن ابي إماً مة ورتعرله بالحس اس نونتی در مرسته میدارشاه فرانسینه بول عطیه

کردی فراعنت ورشاغل کے اعتبار سے مختلف ہیں جولوگ دوسر سے صروری کامول ہیں شغول ہیں ان كے لئے كم مقدر بحر يز فرائى اور جولوگ فارغ بين أن كے لئے زياد ہ قدار ليكن عقين كى لئے يرسے كم جو عد داحا دبیت میں مذکور بیں ان کی عابیت ضروری ہے کہ سچمپیت زدوا کے طور بیر استعمال کی عانی ہے اس میرم مترارکی رہایت بھی اہم ہے ج ر٩) حصفورا قديق لي لتُدعِكبِه وهم كارشا دسيه كر ر ٩) عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجُدَرًا ۗ قَالَ قَالَ تَاكَ مَاكَ يَسُولُ اللَّهِ يمند يبجيه أنوال الكات اليه بين كا صَلِّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعَقِّبَاتُ لَا يُخِيبُ کہنے والانامراد نہیں ہوتا وہ یہ ہیں کر سرفرض نماز کے تَايْلُهُنَّ إَوْ نَاعِلُهُنَّ دُبُرَكُ لِ صَالَةٍ مَّكُنَّوُ بَ إِ لعدسوس مرتب شبحكات الله سهمرب كالحبث كالله تُلكُ وَتَلْتُونَ تَشِبِيْتَ لَمَّ وَكُلكُ وَ ثَالْتُونَ تَحْمِيْكُ لَا تَكُونُكُونَ كُلِّ كَالْكُونَ كُلِّ عِيرَةً وإمسلم مهم مرتب الله أكبر-ف :-ان کلمات کوتیجیے آنے والے یا توامل جم كذا في المشكولة وعزام السيوطي فوالجأمع الل سے فرایا کہ بینمازوں کے بعد ریسے مباتے ہیں یا احمدومسلم والترمذي والنسائي ورقعرك اس وحرسے كنا مول كے لعد برهضت سے أك كو بالصنعف وفرالياب عن إبى الدرداء عندالطيواني دھونے اورمٹا دینے والے ہیں یا اس جہ سے کدیکلمات! کیے وسے کے بعد پڑھے جاتے ہیں جھزت الدورُّ فافر ماتے ہیں کہ میں نمازوں کے شبختا کا اللهِ اَلْے بنگ بِللهِ سرم سرم ہار اور اَللهُ اَلْ بُرُّ مم مرتبہ پڑھنے کاحکم کیا گیا ہے 4 ر،) حضورا قدين كالتُدعِكية وتم نيرايك مرتبيارتناه (١٠) عَنْ عِمْرًانَ بْنِ مُحصِّينٍ دَفَعَهُ إِمَّا لِيَسْتَطِيبُ فرمايا كيانمس سع كونى السالنبي مير كرروزانه ٱحَدُّكُمُ أَنْ يَعْمَلُ كُنَّ يَوْمٍ مِّرْشُلُ مُعَدِعَمَلًا اُحدار ومریز متورہ کے ایک بہاڑ کا اہم ہے) کے يَّ لُوْ إِيَّا رَسُوْلَ اللَّهِ وَمَنْ لَيَتْ تَطِيْعُوَ ۚ لَ مُثَلِّكُمُ برابرهمل كرنيا كري صحارخ فيصون كيايا ومول لغد يَسْتَرطِيْعُ تَاكُوْ إِي رَسُول اللهِ مَا ذَاقَالَ شِعْمَانَ أں كى كون لا قن الكھتاہے وكراتنے بڑے بہا مرکے الله اعظم مِن أَحَدِ وَلَا إِنَّهُ إِنَّهُ اللهُ أَعْظُمُ برابرممل كريسي سنور نيايت و فرايا يتمخيل قت مِنْ أُحَدِ وَالْعُمَلُ إِذْ عَ أَعْظُمُ مِنْ أُحَدِ وَالْمُعَالَ إِنَّهُ إِلَّهُ رکتا بن صحارة نه وفي كيان ، كي كيان ورت ب إغظمون أحديلكب يروالبزاركذاني جمع ايشاد فزاليكرسبحان النبركا نواب احدث زياده الفيائد واليصد عزاي في المحصن ومجمع لنزوائد

پیداکیا ہے۔ ہمی نے ہابیت می ہے وہی دوزی عطاکر اتھا ہم طرح محبت سے تم زَلفہ کو اللہ جَبْر رکھتے ہو پھرالٹنر کے قعبضہ میں مہے کرچاہیے اس کو زندہ کرنے کہ اُس سے اولا دمیپ لاکرنے یے مُردِ جمے ا ولاد ببیان ہو اس مدمیث کا تقتصلے یہ ہے کہ پر آب شرزاب کیے کے بیدا ہونے کا بہب مردنے کی (٨) عَنْ أَيْ هُوَيِّرِيَّةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ (٨) محضوراً قدل مل التُدكيب في كارتباد سب كر صُلِّواللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَيَّحَواللهُ فِي دُيرِكُلِّ بوتتقص برنمازكه لبعد شبتعان الله سام مزمر صالوق تُلتَّا وَتُلتِينَ وَحَمِدَ اللهُ تُلتَّا وَتُلتِينَ ٱلْحَمَّةُ كُلِيَّةِ سَاسٍ مِرْسِ أَللُهُ أَكْ بِرُسِسٍ مِرْسِهِ وُلَكِبُ اللهُ ثَلْثًا وَتُلْفِينَ نَتِلْكَ تِسْعَةً وَتَسْعُونَ اورايك مرتبه لآرالة إلاّ الله وَحْدَا لَا لَكُمْ وَعُدَا لَا لَكُمْ زُدِكِ وَعَالَ تَمَا مُالِمِثَانِمِ لَا إِلْمَا اللَّهِ اللَّهِ وَمُسْدَعُ لَا شَرُوكَ لَهُ كَ لَدُ النَّالُثُ وَلَمُ الْحَيْثُ لَهُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ يَتِهِيُّ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلِ حِصُلِ تَنْتُ الْمَاكُ وَلَهُ وَيُولِكُ قَدِيْرُ بِرُمِعِ إِن كَالَمُنا وَمِعا فَ الرَّاجِ بِس غُفِرَتْ خَطَأَيْاً ﴾ وَإِنْ كَانَتُ مِتْ لَ زَبِي تواه اننى كثرت سعدو ب منتصمندري جماك البعسرة روالامسلمكذا فى المشكوة وكذا ف استطایا کی مغفرت کے بارہ میں بہلے كنى مدينيول كے تحست بحث گذر حكى سبے كم ال خطایا سے مرادعلا رکے نزد کیے صغیر گنا وہیں آس مدیب میں تین کھے ١٣ مرتبر اور لا إله إلا الله اكيسة تزير واروم واسبعي السبع الكي عاريست بين وكله ١٧٥ -١١٣ رتير اور أمثلة أك يؤمم الم مرتبير آراب يصرت يشتنفلكيا كياب كهم كوصولاندس للانتعكيد تم في التواكمة لله أنتأه أكاثد برائي كوسه مزمير مرنما زك بعد بيرهي كاعكم فراياتنا اكميالضاري فيفزاب مي وكيماكوني

ہمیت ی بیں اپنی متموت بوری کرے اور بیصد قرم موجائے صفور نے فرایا اگر حرام میں معتبلا ہو توگنا ہ ہوگا يانهين صعابية في عرض كيا صرور بهو كاادشا وفرايا المحرج ملال بين صدقه اوراً جرسع -ف بيطلديت سے كەس نىيت سىصىيەت كۆاكىرام كارى سىنى يىچە تواب اوراجر كام، قصته کی ایک و دسری صدیث بین اس انسکال کے جواب میں کربیوی سے مبسنری اپنی شہوت کا مع منور كا يرسواب نَقل كما كياس بنا وَاكْر كية سيب الهوجلت يفروه بوان مو في لكهاورة خوبيول كى مبيد با ندهنے تكوىجرو فرا جائے كياتم أواب كى أميد ركھتے ہو عرض كيا كيا كر بيك أم خور في فرايا كيون تم في الكوبيداكياتم في إلى وبدايت كي تي تم في اسكودوزي وي تتى

در دیکا ہے۔

عن سَمْرَة بن جُنْدُ إِنْ قَالَ قَالَ وَالْكُورُولُ اللهِ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ وَاللهُ اللهُ اللهُ

معربية الى مسئل الفردوس للداليسى درقت أن كام الن كرتميد في اروبونى مع يينا يجربها الدينا بالمدين المدين ال

(٤) عَنْ إِنْ هُرَ ثِرُكُمُ فَكَ إِنَّ الفُقَدُ آءَ الْمُهَارِيْنِ

اَتُوْ ارُسُوْلَ اللّٰهُ عُلَى اللهُ عَلَيْدِ وَسَلَمَ فَقَالُوا

عَدْ ذَهِبَ الْمُعْلَى اللّٰهُ ثُوْ دِيالدَّ رَبِهَا تِ الْعُلَى وَ

الْعَيْدِ الْمُقِيمُ فَقَالُ وَمَا وَالْكَ قَالُوا لَيْصَلَّونُ وَالْمُعْلِي وَ

الْعَيْدُولِ الْمُعْلِي وَلَيْ مُعْلَى اللّٰهُ عُلَى اللّٰهُ عَلَى الللّٰهُ عَلَى اللّٰهُ عَلَى

ر4) محفنور کا ارتباد سے کرانٹہ کے نز د کیے سب

مسازياد ومحبوب كالم جار كليم إلى سُمْعَان الله

ٱلْسُبُدُ يِللهِ لَآلِلهُ إِلَّاللَّهُ ٱلْكُبُرُ النَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ الله

جس كوتيا سے يبل يرش أوركب كويا سے بعد يس

رکوئی خاص ترنیب بنایر) ایک مدیست میں ہے کم

ف : لینی قرآنِ ایک کے الفاظ میں بھی یہ کھیے

كثرت سے وار دموتے ہیں اورت ران پاك میں

به کلمے قرآنِ باک میں بھی موہود ہیں۔

ىجىں حالت بىروە نىيكىنىچىل لوگۇل كۇ دى جلئے گى-ان كەعمال كەمو**ا فق بى** بىر باغ اوروز*خىت عنىرە* مرجود ہول گے۔ زومری تزجیلعف علماسنے فینسسولی سے کر جنت کے وہ باغ وعیرو ان اعمال کے موافق ملیں گے حبب ان اعمال کی دجر سے اوران کے برابر طے توگو یا پراعمال ہی ورصوں کا سبب بہدنے۔ تیسری نوجید یه فرانی گئی ہے کہ کم سے کم مقاررہ منتخص کے حصتہ میں سے وہ سادی دُنیا سے کہیں **زائی**ر ب الريب بهت سي حيد مين خود است صلى باغ موجد دين اورببت ساح عند خالى يرا بنوا بعير جنناكونى. ذکر تسبیع و نیرو کرے گا اتنے ہی درخست! ورلگ جانینگے سٹیخ المشانخ معنرے مولانا گنگو ہتی کا ا**رث** د جوکوکب م^{عیم}ی میں نقل کیا گیا ہے یہ ہے کہ ا*سکے رہا ہے* درخت ثیمیر ک^{طرح سے ایب جگر مجتمع ہیں ہرشمف میں قال} المال خيركرة ربتا سي إنها مي اسكے وقت كى زمين بي لكت دست بي د ونشو ونها إت سيت بين ب ره عن أن أمَا مُنْدَةَ لَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ مِنْ إِن اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ ر۵) محضور کا ارتبا دسیم کر بونخص رات کی شقت اللهُ عَكَيْدِ وَسَلَّحَرَمَنْ هَا لَهُ اللَّيْلُ إِن يُكَالِكُ مجيلنه سع درتا بوركررا تزن كرجا كناورعبادت میر شغول سینے سے قاصر ہو) یا بحل کی وجہ سے ادُ أَعْلَى بِالْمَالِ ان تُنْفِقَدُ آوْجُ بَنُ عَرِالْعَلَا وَأَنْ يُقَا تِلَكَ فَلَيُكُ ثِرُ مِنْ سُبْعَنَاكَ اللَّهِ وَيُحَدِّدِم فَإِلَّهَا ال خرج كزا دستوار الويا بزولي كي ويرسع بهساد ٱحَبُّ إِلَى اللهِ مِنْ جَبَلِ ذَهْبِ أَيْنُفِقُهُ **فِي** كى بمتت نديرق براسكوجامية كرستهان الله ويسكميه كثرت سع بإهاكري كمالله كانزدكي سَبِيتُ لِ اللهِ رواع الفريابي كالطيراتي واللفظ لله م يه كلام ببإله كى بقدومونا خرت كرف سيري زياده هرحديث غربيب ولاباس باست ادء إنشاء الله كنا نى الترغيب د فى مجمع الذوائد روالا الطبوا في ديدسياما ف بركس قدرالله كافعنل بدر كريسم ك بن إحدن إلواسط ويُقتعبد إن وضعق المعمد مشتقت كبينة الول كم ليريمي ففائل أور والغالب والبقية رجاله التوثيق وفراليابعن

ورجات كاوروازه بندئهافن بايار واتور كؤبين إنى هويرة مرفوعًا إخرجدابن مردويه وإبن ىباڭاجا ئاڭغۇشى ئىسە بىيىتىزىچە تىلىن جۇما ئىمىزول اور عباس الصبًاعندابن مرد دبيركن افرالدر كمتمتى سيربها وتبييا مبارك على نهين متوا أس كع بعد مجى أكرين كاست درس اخرت كافكري تواس ير ليريمي سب ترگذا هوا بسر بيرجي كچونه كمانسكة توكم تغييسي كئيروالوزگيا سبير ريبيليمينغمون و اتففيسل

عه يرعرن مي ترقدي تترايت كي تشرح م

بوتكات جاوي مبعنان اللهو والعد شدوينه واك اِللهُ إِلَّا اللهُ وَاللَّهُ ٱلَّ يَدُ سِرُكُم بِسِهِ مِي فِي مِنْ مِنْ حبنت میں لگتا ہے۔

ف اليصنوا قد ت التُرمُكِيرُو للم كَاذ الحيا محضرت برابيم غايل الترعل نبينا ولليرانسارة والسّلام نيسلام بميواسد-س نف مل نه كاماء مرح بشخص كحرباس برصانيث يهنين إمكونا بنيته مح مصرت فليل النوك سلم كح جزاب بين وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَيْحِكُمُّ اللَّهِ وَبَرَكَا تَكَالِم - إس كربيد انشا دبے كرتبت كائتى بہتر بن ہے اور إن مثيا۔ اسكے دومطلب ہیں۔ اول پر کوسرت اسجاری كابيان زام كربهترين مكرسيس كمثى كے متعلق احادبيث مين إيلب كمشك في زعفران كي بعيا ورياني ننايت لذينه أسي بكر بتخض الإامكن

لكاف كراسباب مهنيا اول تذكون فيواركته ابيح وورامطلب يرجي كتس مكرنيين بهتراور بإنى بهترا وبال بيدادار بهتائيمي بوتن يسائل مورث بمطلب

بنانا جابها بداور تفريح واحست كم ليرّباغ وغرو

يسبع كرايك مرتبر معان الله كروييف سعد أكيد وخت وإل قائم بهوما فسد كا- اورهب وه حكراور بإنى كى عدك كى وجر مصفود مى انتوونما بأنا ليدي كا صوت ايب مزند بيئ وال بينا سبد با ق سب كيونود مى ادجائيكا ال عدمية مين جنت كويتيل ميلافي تسلط المسيح الدحن احاد ميت الم حبّ ت كاحال بيان كيا ہے الله

ا ستنستان مرسم كميد عاغ ورختول ينو كامورو وانا تا ياكيا ہے بلك تست كے معنى اى اغ كيال استة نظام إنسكال واقع بوراسي يعفى على سقة فراياسي كرهل كاعتبارس ووبيدان ميليكن

, الصغيربرداية الترمذي وابن حباك الحاكم ورتحدلهٔ بالصخة وَعَنُ أَلِحِ مُعَرِيْدُولًا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَرَسَلَّمَ مُوَّدِهِ وَهُوَ يَغْرِينُ الحديث رواة ابن كاجترباسناه حسن والماكروفال

صييم الاسنأه كذانى الترغيب وعزاد فزالجامع الرابن مأجة والحاكروة مرأة بالصعنة للتثفى البأب من حديث إلى إليوب مُرفوعًا دواه احد

باسنادحس وابن ابى الدنيا وإبن حيان في صعيد صدوره إلا إبرابي إلدنيأ والطبراني من حديث إسعمراليضا مرفوعا مختصرا إلاان

ف حديثهما الحوتلة فقط كما فرالـ تغيبـ قليت وذكرالسيوطي فإلدرحل بيشابن عباس رفينا

بلفظحديث إبى مسعود وقال زخرجد إبن مرد ديروزكر الصناحل بيث إبن مسعود وقال

اخوجه الترمذى دحسنه والطبراني وابن مودديم تلت وذكرة فى الجامع الصغير برواية الطبران

ورقيمرلة بالصعدوفكر فرعيهم الزوائل عدة

روايات فمعنى هذا الحديث

وَلَا تُتَوَةً إِلَّا مِاللَّهُ بِي سِم وومرى مديث إلى سے کران کلموں میں سے برکلم کے بدلے ایک ورضت جنت مي لكايا جا اسم- ايك عديث ميس سبع كريوتحض شبقكان الله العوالعظ يتمي وبعكنيه بإشطاك ابك رضت حبنت ميرلكايا حافیہ گا - ایک *عدمیت میں سے کہ حصن*وراتد س

فِي المتابِعَات وَعِنْ جَابِرِيُّ مُؤْفُوعًا مِّنْ قَالَ بُسِعَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ وَجِهُ لِيهِ عُرِيسَتَ لَهُ تَخَلَّةً فِي

تال شعرة وابن عبان في صعيد والعاكم و الهيضعين بأسنادين قال فى إحدها على شمطم وفى آلاخسرعلى شرط البحثارى وذكوه في لجامع

الْحَنَكَةِ دِوَاهِ التوين ى وحسنةُ والنساقُ الإانر

فرايا كياكريس ادام فهول فيعون كيا درست لگار کا ہوں -ارشاد فرمایا میں تباؤں بہتر میں بود

معلى التعظيمة لم تترليف ليرجا بسير تخصيض

ابوم روا كوديمها كراك بودالكا لبن بيروري

قرآن پاک میں مورة الفکھ التھ الذي مي اس كا ذكر سے كر قيامت ميں الله كى نتمة ول سے بمي سوال ہوگا بیصفرت ابن *عباسط فراتے ہیں ک*ر بدل کی صحبت اکاؤں کی محبت ایکھول کی مص<u>س</u>ے رال ہو گا کدالشدنے لینستیں اپنے لطھنے عطا فرمائیں ان کوالٹد کے س کام میں خرج کیا۔ ریاج یا ز کارج صوب سبیط بالنے میں خرچ کیا)جیا بچہ دوسری عگر سورہ نبی اسرائیل میں ارشا د ہے . إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُودُ كُلُّ أُولَاعِكَ كَانَ عَنْدُ مُسْتُولًا لِكَانِ - إِنْ مِلْ فَسِي ان سب کی قیامت کے دِن ٹوجیم ہوگی کرائے سپسنروں کا انتعال کہاں کیا باصنور کا رشا دہیے کم جونغمتوں مصر موگان ہوگا ان ہیں ہے فکری ہوالتند کی بٹری دولست ہے اور محستِ بدان ہی ہے۔ میا ہر کہتے ہیں کدونیا کی ہرلندت نعمتوں میں انس ہے بین سے سوال ہو گا۔ سصرت علی فرماتے ہیں کہ ا مين عافيت هي وفل بعد - ايك يضف نصصرت عل شعب يُوجِها كه نُعَرَّلَتُهُ مَثَلَثَ مَا يُومِينِهُ عَرِ النَّبَةِ يهرأس ن متول سيرهي سوال كئے جاؤگے) كالطلب كياہيد آئيدندارشا دسمايا كركيبوں كى روثى اور تصنط يانى مراوس كراس سيرهي معوال بوگا اور رسين كے مكان سيے هي - ايك مدسيشبيلاً يا من كرحب يرأسي الدر الموتى توقع صارة في عرض كياكه يا رسول الله كون منو كالوال بوركا - آوهى بُرك و في ملتى سب و مجى يَوكى دىيىيا برانى و في مُركيتر بنبي، وحى مازل الهولى كيا بإ وَل مِين سِوْمَا نهين پهنته كيا تصنط ياني نهيس پينے يرهي توالند كى لفتيں ہيں - اكيب يشبي أيسب كلعض مع ابن قي السيت مشريف كذا والم المست يومن كيا يا وموالة كالعمول سے سوال ہوگا کھبے درادریا نی مرت پر درحیبیت زیں کھانے بیٹیے کوملتی ہیں اور ہماری تلواریں رجهاد کے لئے) ہر قت کنہ صول بررمہتی ہیں اور دشمن اکا فرکوئی مزکوئی) مفابل رس کی وہر سے ده دو برزر می اطمینان ورب فکری سے نصیب بنامین بوتیں حصور کے ارشا دسے رایا کو نقریب نعتين تنيئتراً نيرالي بين -ايك حديث مين صفورٌ كالاثنا د بيركر قيامت مين جنعمة وب سربوال ارگاران بین سب سے آول بر ہوگا کہ مم نے تیسے بدان کو تندیشی عطا فرا نی تھی ایعنی اس تندر تی کا کیا حق ا داکیا ا ور اسس میں اللہ کی روننا کی کیا خد مت اُ واکی) اور مم نے تھنڈے یا نی سے تھے کو میراب كيا- ردر عقيقت النَّدَى بْرَيْ محت مِي جهال تَصْنُوا بِإِنْ مِيسٌ مَنْ إِن مُصَالُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّ والتُدك اتنى برى تعمت بي كرمينيس ممريم لأكول كون كي تعمت عظيم بهون كى طرف النفات

حامتين گي صحارة في خي عض كيا يا درول السرم السيي مِائِمَ الْفِ حَسَدَةٍ وَأَدْبُعًا وَعِشْرُونَ الْفَ حالت میں توکوئی محبی رقبامت میں) ہلاک نہیں حَسَنَةٍ قَالُوْ الْمُرْمُولُ اللَّهِ إِذَّا الَّهِ إِذَّا الَّهِ لِكُ مِنْكَ اللَّهِ إِذَّا الَّهِ لِكُ مِنْكَ *جومکنا دکونیکیا ن*غالب ہی رہیں گی ہصنورنے رَحَكُ قَالَ بِلَيْ إِنَّ أَحَكُ كُمْ لِيَجْيِئُ بِالْخَسَنَاتِ لُوْ وُفِيعَتْ عَلِي جَبِلِ أَتَّقَلَتْ فَاتَّمَرْ يَجُمُّ فِي لِنَّامِمُ فرمایا ربعض ارگ بیر بھی ہلاک ہوں گے اور کیل نَتَذُهُ مُ بِنَلْكَ لُمَّ يَتَّكُ طَأُولُ الرَّبُّ بَعْكَ ذَلِكُ نہوں)بعض اومی انتی نیکیاں لے کرائیں گے برئت والالعاكم وقال صعيم الاسنادكذاف کا آگریہاڑ بررکھ دی جائیں تووہ دب جاتے۔ ليكن الندي نعمنول كيمقا بلهمين وكالعبدم الترغيب تلت وإقر لاعليه الذهبي -ہوجائیں گی البیتہ اللہ حِل شائز بجب لے پنی حمت اورضنل سے دہت گیری فرمائیں گے۔ ف : - الله كانعتول كے مقابلہ میں وب جانے اور كالعدم ہوجانے كامطلب يرسے كرقيامت مير بهان نیکیال در براتیال تولی جائیں گی وہاں کے سینر کامبی مطالبرا در محاسب ہوگا کہ النَّه خَرِّمُونُا ۔ نے بینتیں عطا فرا کی تھیں اُن کا کیا تی اوا کیا ۔اورکیا شنسکرا وا کیا ۔ بندہ کے پاس سرحیہ زانہ ہی کی عطاکی ہو اُں ہے۔ ہتر ہیں نے ایک بتی ہے۔ اس می کی اور کیس کی کا طالبہ ہو ماسے سینا کی محصورا ا فدي من الشُّعكير في كارتباد ب كريُضِيمِ على خُلِّ سُلَا لمي مِنْ أَحَدِي كُمْرُصَدَاقَةٌ أَلْحَدَايْثَ فى المشكوة بولاية السلم قلن واله ابدداؤد وابن ماجة : يم كامطلب بي سي كمريس كو ۔ برآ دمی کے ہر جوڑا ورہٹری برا کی*ب صدقہ واجب اختاہے۔ دُونری حدیث* میں ہے کہ آ دمی ہیں ، سرا الله بوز ہیں اسکے ذمر خروری ہے کہ ہر جوڑ کی طرفت سے ایک مید توکر سے بعنی اس یا ہے۔ تین سونسا تلہ ہوڑ ہیں اسکے ذمر خروری ہے کہ ہر جوڑ کی طرفت سے ایک مید توکر سے بعنی اس یا ہے۔ شکریں کہ تق تعالی شانہ نے سوئے کے بعد مرجانے کے مشار مالت نفی بھرا زمر نوزندگی بجشہ وربرعفنو سیح سالم را معارم فسنے عض کیا استفصد قرروزاز کرنے کی القت کو کا رکھا ہے۔ حصنور كفرايا بربيع صدقد بعيم كبير صدور مع لآالله الكالله الميم تبركها مدوس -تر سیکین تکلیف دہ بینر کامٹا دیاصد قرسے یون بہت سے صدقات بشاد کرانے اس تم کی اور بھی مہت سی احا دبیث ہیں جن سے آدمی کی اپنی ذات میں <u> جوالند کی نمننیں ہیںان کا بیان ہے۔ اسکے علاوہ کھا نے پینے داحت و آدام کے تعلق عتبی اللہ </u> تین بروقت مُیستر ہوتی ہیں وہ مزید برال

إِنَّ أَحَبَّ الْحَسَكَمِ إِلَىٰ اللَّهِ مِبْعَانَ اللَّهِ وَبِحُنَّا می*ں نے عوش کیا نرور* تبا دیں ارشا دست بایا رواه مشلم والنسائي والترمذي إلا إندت نْتَبْنُحُأْنُ اللَّهُ وَبِعَنْهَ إِنْ وَوَهِ مِنْ مِنْ مِنْ اللَّهُ وَبِعَنْهِ إِنْ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ شفكاك ربن ويحملون قالحس سيروعل مُسْتِحَانَ زِبْنَ وَبِعَنْدِهِ إلى مديث من رثيمي السيوطى فى البامع الصغيرالى مسلم واحمل ہے کواللہ نے سب تیز کو ایٹ فرمٹ وں کے والتزمذى ورقح كذبالصعة وفى روايتلسلم لتے اختیار فرایا وہی انسال ترین ہے اوروہ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّواللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعَيِّلُ إِينَ شيختأن اللهي ويختبوم ميرر الُحَدَدُ مِ النَّفَ لَ مَالَ مَا اصْطَفَى اللَّهِ لِلْكَاكِتِهِ ف إلى المفعل من كريس متول أن يرمنهمون كفير أقليمياد بالبيحاك اللهوك يحتثموه كذافى الترغيب حیکا ہے کہ ملائکہ ہوء متن کے فرمیب ہیں اور قلت واخرج الاخد إلى أكر وصحديك ينرط أن كےعلادہ سبالتدل شاز كی تسبیح وتمبید مسلم واقرة عليه الذهبى وذكرة السيوطي مین شنول بیت بین ان کاشغاریسی سے که وه فى البامع برواية إحمد عن رحب بعنه مرا التُدكى باكى بيان كرنے ميں اور تمس كرنے ورقعرله بالعيية مین شغول رہیں۔ اسی وجر سے جب دم علالتلام کو بِيدا فرطِن كا وقت بواتوم نهول في باركا واللي من ذكركيا كم عَنْ نُسَيِّة وبِهُ مُواكِ وَلُقَادِ مِن لَكَ جيساكه ال سعيبال فعلل كالميت ميل گذريكا ب- الك صديت بين وارد سي كراسي رعظمت اللی کے بوجوسے) بولتا مبے رحر سے اسے جبیسا کہ جا رہائی یخیرہ وزن سے بولنے گئتی ہے) اور اُسمان کے لئے متی ہے کروہ بولے رکم بعیب کا پر بیسنت ہوتا ہے اُسم ہے اُس باک ذات لى جن تحت فينصد من شركالله عليه و قم الى جان ہے كم اسان ميں ايك بالشت جگر تي اہيں سبهال كوئى فرشتة سب وكى حالت بالنسياسي وتتميد مار شغول ندبهو ج رم) عَنْ إِسْلَقَ بْنِ عَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَفِي طَلْحُهُ ر١٧) مفورات سي التروكيدو تمريخ ارتباه عَنْ أَيِشِهِ عِنْ جِيَّةِ فَالْ قَالَ رَسُولُ اللهِ قرا يا كريتيتن كذا لله إلَّا الله كم اس كه ليرّ صَلَّواللَّهُ عُكِيثِهِ وَسَلَّحَرَمَنْ كَالَ لَا إِلَّهُ إِلَّهُ إِلَّهُ اللَّهُ ستنکت فراجب برجائے گی۔ اور برخض وَخَلَ الْمُنْتَكُمُ أَوْرَبُهُ مِنْ الْمُنْتَدُةُ وَمُنْ قَالْ سيف كالله وبعدي المنوم تنبه الرها كال بُسُعَانَ اللَّهِ وَيُعَمِّدِم إِنْ مُتَهُمِّو اللَّهُ اللَّهُ لَهُ كحسلتة ابك لاكه بتوبيس مزار نيكبيال لكهو

فصل دوم

م) عَنْ إِنْ هُوَيْرَةً قَالَ قَالَ النَّبِيُّ مَكُرُ اللَّهُ وا) مصنوراً قديم في التُوعليه وهم كا ارثما دسيم كم

عَلَيْتُهِ وَمَسَلَّمَ كُلِمَتَ أَنِ خَفِيْفَتَ أَن عَلَى اللِّسَانِ دو کھے لیسے ہیں کرزبان برربہت ملکے اور زازو نَقِينُكَ أِن فِي الْمِينُولِ كِمِينَبَكَ أَنِ إِلَى السَّحْلِين ين ببث زني الالتدكية ذيك بببت فيوب

منتاك للهوي يمتوي المنتاك الله التوظيم واوالبنار الله ووسينتك الله كربيت شب اور مبتكان الله ومسلف التوذى والنسائي وابن مابعتكذا في التوفيب العظ أيربيره

ف بدزبان بر علك كالمطلب مب كريش هف مين زوقت خرج الوكرمبت مختصر بين نرياد كريف مين

كوتي وقت ياد يربكا والسكع إوروجهاعمال كي تولينه كا وتست آئه كا تو ترازوس ان كلمول كي تر كى وجر مد بهبت نے يادہ وزن بوجلت كا راداكركونى جى فائدہ نر بنوما توجى اس سے برو كوكيا جيرتمى كرالله تعالى كاردكي بروو كليسب سے زيادہ عبوب ہيں الم بخاري ف نے اپني كما ب معيم فياك

اوان می دو کلول بیرضم فروایا اور مین مدسیت کتاب کے خم پر وکر فزائی سید - ایک مدیث این النادنبوي بے كركون عف من سے إس بات كون يجوزے كر بزار نيكيال دوزان كرليا كرے۔

منعنا الله ويستيه المومرتيم بره ولياكرت تزار نيكيال برجائي گي وتن كناه توانش مالندروزان كة وركام كالمراس من كالمار المستعم ك علاده ستنفي الماكم كيّر وركان كالواب المعليد الفعالي را - امك مديث مين أيا مع كريت صبح وشام إمك الكي تسبيح مبنعان الله ويعتد لا مك

يد مع اسك كنا ومعاوت بوجا تينك منوا ومندرك جماكول سي على زياده مول واكيب مدسيت مين أي سيكر بنشان الله الكرند لله الدالة والدالله الدالله الكراسة كناه السريرة الله المسالة

رسردی این اورخت سے بنتے چھڑتے ہیں و

دم المصرت الوذي فرماتي بين كه انك^{يم} تا رم) عَنْ أَبِهِ فَيْرِيَّ قَالَ مَالَ رَسُوْلُ اللهِ مِسْتَوَالِللهُ عَلَيْهِ إِ حصنورني ارتثادنب مايا كرمين تنجيح تبازل تتر وستلمد الأأخر بؤك بآخب التحكام إلى الليقكت

نزدي بيك زياد وكيب نديده كالمكاس بانسون الله أخبرن بأعتب الككرم الحرالله عقال

ففاك فحكر

104

بين دكر حقافلت كرين) احمال كرنے والے بين اور يہي باقيات مسالحات بين اور يمي بهت بي وات ين ميضمون ارد بواسيح في كوعلا مرسيطي في درمنتوري ذكر فرما! سبع: ره) لَهُ مَقَالِيتُ السَّمُوَاتِ وَالْأَرْضِ ده) الله بي كُنِيالَ بمازل كي رسوره نيمرع ۲) *دسوره شورني ع*۲) اورزمن کی -ف الم المصرت عمّان السلقل كما كياس كريس في صفور سع مَقَالِيْنُ السَّلْيَ إِن وَالْأَرْضِ المني اسانول اورزمین کی تعیول کے اور میں فریافت کیا توسفنور نے ارتبا دفرہا کہ آگا اللہ الله الله الله الله والله الكبر سُبْعَان الله المحتمدُ لله واستَعْفِو الله الذي كَا اله الاهو الأوَل والدَّخِرُ والطَّاعِر وَالْبَاطِنُ يُحِينُ وَيُدِيْتُ وَهُو حَتَّى لَّا يَمُونُ بِيدِيوِ الَّذِيرُو وَهُوعَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَيويُر بِن -أَنلُهُ الْكَبْرُ بِين وربيع ش كي خزانه سے از ل بهوتي اور هي روايات بين بمضمون واروي واستے -(١) إلكَيْهِ يَصْعَدُ الْحَالِقَالِمَةِ وَالْعَمَلُ ١٩١ أَسَى كَاطُونَ الْجِي كَلِم يَبْضِيتَ بِي اورنيك الصَّالِهِ يَرْ فَعُدُ رسوره فاطرع ٢) عمل ال كريبنجا آبيد ف المطلبية كربيان بي هي المريت كاذكر كذر بيكاس يعضرت عبدالله بن عود فرات بي كرجب تههي يم كونَ عريث سُناتي ين ذقر أن راهيه إس كى منداوز البّد بتا ديته بين مان حبب سُعُنَانَ اللهُ وَعِيمَدِهِ اوراً لَعَمْدُ يَلْهِ وَلَا إِلَهُ إِلَّا اللهُ اللهُ الدُّوسَانِ اللهُ الدُّوسَةِ لين برول بي نهاسينا بتيا ط سعال كلول كراسمان بركيم أسال بريوا المي أسان برگذر استداس أساك كحفرضة أس برهيفه المدك ليصعفرت كي دُعاكرت إي اور اسكى اتبدير ايبة بترليز الكيف ويكشعك التحكيلة التطيبب بعصرت كعدب احبار فواقع بين كر سُبْعَكَ أَنَ اللهِ الْحُمْدُهُ والرار كانذكره كرتي رسبت إي يعض والاستاين عفرت كعدي فيصفور سع يرصنهون فقل كمياسياور اليسادور مصابي المستفرت بغمال أفي تعلى المن مم كالفغون خود مفنول قديم كالله عليه وسلم إي سے فقل کیا ہے و

فيناكن أركب المنافعة

ا کی حدمیت بین صفور فرارت و فرمایا کیاتم اس سعما تبز ہوکر بزار نمیکیاں وزا نر کمالیا کروکسی نے عرصٰ کیا یارسول النتهٔ خرار نیکیال روزار کیور کما میں ارشاد فرمایا که سبعان النه شنوا مرتبه بیرهو نبرار نىكىيال موجايتى كى ج ر۱۳ مال او اولاد ومنیاوی زندگی کی ایک و نق رس، ألْمَالُ وَالْبَنُونَ نِهِنِكَةُ الْحَيْلِوةِ الْكُنْيَا وَالْبَاتِيَاتُ الصَّالِعَاتُ حَدَيْرٌ عِنْدَ دَيِّكَ ثُوكَابًا رنقظ) سبے اور با قیات صالحات روہ نبک اعمال جوام يشررسن واليسي ووتهاليدرب وَّخَتْ يُرُّا أَمَلاً ﴿ رَسُورُهُ كَمُفْعِ ١) کے نزدیک تواب کے اعتبار سے بھی ربدرہما) بہتر ہیں اور اُمبدکے اعتبار سے بھی بہتر ہیں رکھاکت كرساته أميدين قائم كى عِين عجلاف إلى اوراولادك كرأك سي ميدين قائم كرا بيكارسي : رم) وَيَنِونِيُهُ اللهُ الَّذِنْ فِي الْهَتَكُوا هُلَا مُنْ عَالَمُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّ رم) اور الله تعالیٰ ہائیت فرانوں کی ہائیت بڑھاما وَالْبَاتِيَاتُ الصَّالِمَاكُ خَدُرُ عِنْكُارَ إِلَّ نُوابًا بے اور باقیات صالحات تہا ہے رہے نزد ک تواب کے اعتبار سے بھی بہتر ہیں اورانجام وَخَدِيرُ مُركةً إلى رسوره مربيم -ع ٥) کے اعتبار سے تھی۔

لِلْهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْعً الْكَ وَيِعَمُوكَ دَبِّ عَمِلْتُ شُؤَّا وَظَلَمْتُ نَفْيِي فَاغْفِو لِي إِنَّكَ أَنْتَ سِيُوالْنَانِدِينَ - لَاَ إِلَٰهُ إِلَّا ٱنْتَ سِبْحَنَانِكَ وَبِعَدُيكَ دَبِ عَبِلُتُ مَثَوَاً وَظَلَمْتُ لَعَيْئِ اَلْمَعْنِينَ كَ انْتَ انْحَمُ الوَّاحِدِيْنَ - لاَ إِلهُ إِلاَّا أَنْتَ سُمُعَانِكَ وَبِحَدْدِكَ دَبِتَعِيدُتُ مُنْزًا وَظلمُنْتُ فُسِي مُلَيْكِ عَلَىّ إِنَّكَ ٱلْمُسْرَ لِلنَّوَّابِ الرَّحِيلُمُ النَّم كے مضامین كی اور همی تنعد داحا د بیث وار د ہوتی ہیں جن كوعلًا مربیولی گئے وزمِنتور ہیں كھا ہيے اوران بن بیج و تمید مذکور ہے۔ الا) مَنْ بَعَامَ بِالْعَسَنِيّةِ فَلَاعَشُوا مُثَالِهَا وَ رم ابنتخص ایسنی لے کرتھے گا اسکو دیں گنا مَنْ جَأْءً بِالسَّيِّدَةُ وَلَا يُعِنْوَى إِلَّامِثُلُهَ أَوَهُمْ لَا اجرط كا اور تخص تزاني لے كراف عاس كو يُظلَدُون (سوره انعام ع٠٢) أسكح برابرسي منزاط كى وران بزطلم نربوكا-ف انبی ارد صلّی الله علیه و تم کا ارشاد ہے کہ ووخصلتین ایسی ہیں کر جوسلال الناکا انتہام کرلے حبلت میں وافل بواوروه دونول بببت معمول يتينوس بين مراك برتعل كرف والي ببهتكم بين اكب يركر مبناك الله أكينا لله الله الكوم مازك بعدون ومن مرتبه برواياكرية توروزانه ايب مويجاس مرتبه رايجل الزو علىدى فجريم) بوبائے كا دورى كنا بوجانے كى دير سے بندر اسونيكيا سے اب بي شاركى مائتى كى -اردومرى جيزيد كاست وقت الله أكبرم بونتين مرنيه الحيدك بالله الناسيس مرتب المناس الله ينتيس مرتب رولياكيد وسوطه الاستركان واب ايك بزار يكيان وكتين اب أن كا اورون عبس مك نارول كبدك يزال كود فهاله بالخ مومكيال وكتيس مجلااهمال تولف كدو قدية همان فرار قبارتيال وزازى كرى بول كى بواك برغالب آجاتيں بينى ^دا بينركتبا بيە صمائيكرا د**ي اگريواليا ك**وئى نە بوگاجى كې **ما**ڭ بار الميال دفاه بول گران اه بي بم لگول كى بايجاليال وشاندكى استعجى بدر مبها زايد بين كنين بى الرصلى التركيبيوسلم روى ماره) نه ابني شفقت سے بُرائيوں پرنيکيول کے عالمب أجانے المنزارتنا ونرا وياعمل كوافركوا بيادكام بداكيب مدييه واكاب مديد والماية كالمواري يدون كيا الراول الشريكيابات بعدكريدو فرل يحير الميكم بل اوران كوق والعرب كم بين عنور فارزادسرا ياكرمون كاوفت بوكمب توسيطان أن كم يترصف سع ببلغ بى ثما وتاب الاناز كادتت برنا بيئ توه كول إين بات يا دولاً البيم م ين من يعط بى أيو كر بالماط في

بريء رتبروا لاسبيه

رم) وَلَهُ الْكِهِ بِيكَاءُ فِي السَّلْوَاتِ وَأَلْأَ رُضِ ۗ

رو) هُوَاللَّهُ الَّذِي كُرُ إِلَّهُ إِلَّا اللَّهُ وَالْمَلِكُ لَقُدُّونَ

التسكلير ألتؤمن الشقينين العسَزِيْرُ الْجُسَّارُ

الْمُتَّ كُنُرُ - ربسور چمشرع ١٧)

هُ وَالْعَزِيْدُ الْحَكِيْدُ لِسُودِهِ جَا يَثْمِرُ عِمَا

زa) و ه السامعبود سبے كاسيے سواكوئي معبود أب وہ بادشاہ میے رسم علیوں سے باک ہے رسب

ر ۸) اور اسی ریاک ان کے لئے بڑائی ہے

اس**انول میں ا**ور زمین میں ور دہی زبر دسمہ سیحمت

نقصاات سے سالم سبے اُن سینے والاسے گہا،

كرف والاب اليني أفتول سي بجاف الاسب) زبروست مبع خرابي كا ورست كرف الاسبع -

برُّلُ فِي والأسبِّ -ف وان ایات میں الله علی شائر کی بڑائی اعظمت کی ترغیب اوراس کانکم فرایا گیا ہے اماریث مين صوبتيت كرماته الله كي برائي كالم اس كي ترغيب كثرت سي ارد بونى بيد الك مديث ميس

ارشاد بدكر حبية ويكوركوبين الكريك كالمركزين الثراكبركة رسيم) برهاكرويراس وبجافيرك وومرى مدميث بيسب وتكبيرلين التداكيركبنا أك كزيجاديّا بهدوا اليب مديث بين آياب كم

جب بندة تكبيركة بدي تولاس كافرر) زمين سعة سال كسمسب بيزول كوفوها نك لتياسع-ا كيب مديث مين ارتشا دست كرميس مصرت جبريّال من كبير كاعكم كبا-ان آيات واما دبيث كے علادہ

ولله تعالي كاعظمت أوروفعت إل كى حمد وثنا اورعلونشاك كومختلف عنوانات سے كالى الله نشرليت می*ں بہت سے متلف الفاظ سے ذکر فر*وا ماہیے۔ ان کے علاوہ مبہت سی آیات الیسی ہیں جن میں ان بیما ك الفاظ ذكر نهاي فرائ ليكن مراد يرتب بيمات إن-

ررى فَتَلَقَى ادَمُونَ تَرِبُهُ كَلِمَاتٍ فَتَابُ عَلَيْهِ وم البِن عَالى كركية معزت أوم عيال الم في

لینتے رب سے بیت کھے راکن کے ذرایعہ سے ترب کی) إنكه هو التواب الرّحِيثُمُ

بس الشرتعاك نے رحمت كى ساتھ أن بر توج رسوره لقره ع۱) فرائى ـ بينك بى ب برى تويقبل كسف والا برا مهان-

ف : - ان كلمات كي تفسير من منتلف عاويت الدوبوني بين تبلواك كير بسبه كروه كلمات يد سقفه -

'9

ين آيت كتن تعالى تنانه السمع معدونني موقع مين كرمبد كوني لقركوات إن المراكمة بیئے اوراس برالحد رئیر کھے۔ تيسا كلمتهليل بح يسى لذَّا إِنَّا إِلَّا إِلَّهُ اللَّهِ كُمناجس كالفصل بيان أل سع بَبِط إب بي لَذر چکاہے ہوتھا کا میر کہلاً، بے بینی اللہ کی بڑائی بیان کرا اس کی بلندی اوعظمت کا استرار کرنا جس كامصداق أمداد أكبُر مكهنا بمي سب وه ال أيات مين عجى گذر حيكا سب ان كے علاد ، صرف بكبيركاميني التدكي عظمت ورثرائي كاميان على مبين من أيات مين ارد مواسي من من سي حيند أيات ذكر كى جاتى مين ب الا وَلِتُكَبِّرُ واللَّهِ عَلَىماْ هَدَاكُمْ وَلَعَكَكُمْرُ (۱) اورّنا کرتم السُّد کی بڑائی بیان کرو اس بات^{یر} تَشْكُرُونَ رسوره لِبْرُوع ٢٣٠) كفركو لبيت فرماتي اورتا كرتم مشتكر كرواللوتعا الكا ٢١) عَالِمُ الْعَيْنِ وَالسَّحَاءَةِ الْكِيدِيْرُ (۱) وه نهم وشيد اوزطا سرجيزول كاجاننه الاسم الْمُتَعَالِ رسوره رعدع؛ درسے؛ بڑاہیے اورعالی ٹنان تروالا ہے۔ الم اكُذْ الكَ سَغَرَهَا لَكُمُ لِتُكْبِرُوا اللهُ عَلَى (۲) المرض الشرا*ل الأفيان أن كيما* زرو مَاهَدُ ٱلْمُرَوَلَبْتِ إِلْهُ خُسِبِيْنَ كى تهايس كيم عزكوبا تاكه تم النَّد كى برا تى لاوه تج ۲۵) میان کرو-اس بات برکه اس نے تم کو ہوایت کی (اور زبان کرمنے کی قوفیق دی) اور زامے عمر) اخلاص الول کو رائند کی رضا کی) خوشخری مشنا دیجئے۔ له وه) وآفَّ اللَّهُ هُوَ الْعَبِلِّي ٱلْكِيبِيْرُ ريم و ٥) اوربيت كالترجل شارز مي عالبينان الموده عج ع ١٠ المورة فن عما اوربرائي والاسبيه (٥) حَتَّى إِذَا فُرِّعَ عَنْ تُنْوَبِهِ مِنَّ أَوْا كَاذَا (١٤) جب فرسستول كوالشر كى طرف سے كونى نَاكَ رَبُكُورُ قَالُوا الْمِنِيِّ وَهِيَ الْعَيْنَ أُسُبِّ مِنْ محم تزاہد نوه نوت کے مار کیراجاتیں) ربودوكسياع ٢) یہال کک کیجب ان کے وال سے گھر ابعث وُدر بربال بن تراكب و مرب سے بُر بھتے ہیں كم برورد گا ركا كياتكم ہے وہ كہتے ہیں ركم فلان كى با كأتكم بموا وفعى وه نالى ننان ورنزك مرتبوالا يبييه (٤) وَالْعُكُورِ لِلْعِ الْعِيدِ الْمُعِيدِ وَمُورِهُ مُونَ عَالَى اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ

وَلَا يَسَتُ الْمِيْمَ الْعُنُوبُ (موده فاطرع ١٠) لَتَى رَبِحَ دُور كُرُويا بِاللَّهُ مِهَا ارب بُرانج شِنْهُ برا قدركرف والاست بسن في م كوليف من سعيد بيند كرسن كدم الماس بينياديا زمم كوك كلفت ببنيع كى اور نهم كوكو كَنْ حسَّلَى يَبِينِيكُ كَا 4 لا٢) وَسَلَامٌ عَلَى الْمُوْسَيِلِيْنَ وَالْحَسَدُدُ لِلَّهِ (۲۷) اورسلام بورسولول براورتم تعرفین الله دَتِ الْعُلَمِينَ وسوره صافات ع ۵) ای کے داسطے سے جنام جہاؤں کا پردرد کا رہے ا (٢٤) ٱلْعُسُدُ لِلَّهِ بَلْ ٱلْكَرُّوهُمُ لَانَعُلَمُوْنَ (۲۷) تما نغرلبث الله كواسط بدر المري الوكت مجمعة نهين بلكراكثر جابل بين (موده زمرعه) (٢٨) وَقَالُوا الْعَمْدُ بِثْهِ الَّذِي صَلَ قَنَا (۲۸) اولزمب لمان تبنت مین اخل ہوں تھ^{ائم} وَعُكَ الْ وَالْوَرُمُنَا الْأَرْضَ نَتَبَوّاً مِنَ الْجُتَّة كبيل ككرتمام تعرفيت إس الذكرة اسطيرب عِنْثُ نَثَاكُمْ فَيَعْمَداً جُوالْعَابِلِينَ جس فيهم سع دينا وعدومتياكيا الديم كواس لموده دمرع ۸) زمين كالملك بنا وياكه بم حبّنت مين سجال چاہد مقام کریں نیک عل کرنے والول کا کیا ہی اچھا برلدہے ب (٢٩) فَلِلْهِ الْمُعَمَّدُ دُبِّ السَّلْوَاتِ وَرُمِيْ روم) بس اللهى كے لئے تمام تعرفیت بے ٱلأدْضِ كَتِ الْعَلْمِينَ * بو بروردگارسے اسانول اورزمین کا وزمام (سوره جاستنسبيرع م) بهاول كابرورد كاربيه ١٣١) وَمَانْفُتُمُواْ مِنْفُصْمِ إِلَّا انْ يُدُمِنُوا بِاللَّهِ ر٣٠) لا يك كل فربا دشاه كيم الما ذل كونتا ني العُزِيْزِالْعَ بِيْدِالَّذِي لَهُ مُمَّلِكُ السَّلْوَاتِ اور کلیفین سینے کا أو برسے ذکر سے اورن وَالْأَوْضِ ط السواه بروج ع ا: كافرول نے اُل لمانوں پر اور کو تی عیب بنہیں بالانفائجزاسك كروه فدابرا يمال لي الترتق بوزبروست معاورتعربيت كاستحق بم اى كالع سلطننت، آسانول کی اورز مین کی ب ف الناكات الناكر الله كى حمداور كسكى تعرفيف كى ترغيب لس كاكم كسكي فريت ما حاديث يس مجى كترت سے اللہ كى نغرليت كرنے والوں كے فينائل فاص طور بر وكر كيتے كئے إيى - ايك ين

نَتَعْدِنْهُ نَهَا ربور مَمَل ع ٤)

رمر) لَهُ الْحَدَثُ فِي الْأُولِي وَالْأَجْدُولِي وَالْأَجْدُولِي وَالْأَجْدُولِي وَالْأَجْدُولِي وَالْمُ

ر ۱۸) قُولِ الْحَمْدُ لِلَّهِ بَلْ اَكُنْزُهُمْ لَا لَيْفَلَوْنَ رسور مِمْنكبوت ع ۱۹) روو) وَمَنْ كَفَدَ فَإِنَّ اللَّهُ عَنِيَّ حَبِيث دُ

رمور القمل ع ٢) ربر) تكل الْكَهْ لُكِلْلِهِ بِلْ أَكْثَرُ مُمْ لِلْكَلْكُونَ ربر) تكل الْكَهْ لُكِلْلِهِ بِلْ أَكْثَرُ مُمْ إِلَاكَيْلَكُونَ ربور القمل ع ٣)

٧١) إِنَّ اللَّهُ هُوَالْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ رسوره لقلن ع٣)

ر ٢٧) اَلْحَمُدُ لِلْهِ الَّذِى لَهُ مَا فِر السَّمُواتِ وَمَا فِر السَّمُواتِ وَمَا فِر السَّمُواتِ وَمَا فِر السَّمُواتِ وَمَا فِر النَّحَدُ وَالْحَدُونَ الْلَحْوَرَةُ

دسوره سباع ۱۱

رسم) المحتث يله فاطوالسّلوات وألاَرْض رسوره فاطرع ١)

رسوره فاعرب المنظمة المالية المنطقة المراكز المنطقة ا

وَاللَّهُ هُوَالْعَبْقُ الْعَمِيْلُ وَسُورِهِ فَاطْرِعُ ١٣ وَاللَّهُ هُوَالْعَبْقُ الْعَمِيْدُ وَسُورِهِ فَاطْرِعُ ١٣ وَاللَّهُ الْعَبْدُ اللَّهِ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ اللْمُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُلْمُ اللَّهُ اللْمُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُلْمُ اللْمُلِمُ اللْمُلْمُ اللْمُلْمُ اللَّهُ اللْمُلْمُ اللَّامُ اللَّهُ اللْمُلْمُ اللْمُلْمُ اللْمُلِمُ اللْمُلْمُ اللْمُلْمُ اللَّمُ اللْمُلْمُ

رهم) وه والمسلم المنظمة المنظ

کے واسطے ہیں وعنقریب تم کواپنی نشانیان کھا فیے گالیوم اُل کو بہجان لوگے د

(14) حمدو تناکے لاکن ویا اور آخرت میں وی اسے اور اس میں اس کے لئے سے اور اس می

ہے درو وسی بی ان کے ہے کی طرف لڑائے جاؤ کے ہ

(۱۸) آپ کہنے تمام تعربیف النّد ہی کے واسطے ہے ریہ لوگ انتے نہیں) بلکہ اکثر ان میں مجھے بی بنہ ۱۹۱) اور نونخص کفر کرے زبانشکری کرے) تواللّٰہ

نعالی تربے نیاز ہے تمام خوبوں الاہے + ر۲۰) آپ کرٹر یجئے تمام تعربین النٹر کے لئے ہے اور رگر مانیة بین بند ریم این میں میں الاس

لوگ نخه بی نهیں بگراکتران میں جاہل ہیں -روی بے تنک اللہ نعالے بے نیاز سے ننسام

خوبیول الا میے په (۲۲) تمام تعرفیت اسی الند کے لئے ہے جس کی

کی پُوچِینہیں): وہ ۲) تمام تعرامین اللّٰد کے لیتے ہے ہو آسانوں کابِیدِاکرنے والا اورزمین کاب

رمهم) ك لوكوتم عمّاج موالتدكا وروه بي نياز بعدا ورتماً خوبيول الاسب

ر۲۵) *رجیب* لمال حنیت مین اخل ہول کے تو ایش ہورون میر برنگا کریہ میں مرتباہ م

رمینی مبال بینائے ما تینگا و کہیں گے تما آتعافیہ

(49) سَبِيجِ الشَّمَرُرُبِكَ أَرَعْلَىٰ

ابسوره اتبليع ١)

كُانَ تُوَابًا له السوره لفرع ١١

(١٠) نَسَيِتِحْ بِيَحَمُّدِ زَبِّكَ وَاسْتَغُفِوْ لَهُ إِنَّهُ

ر ١٤٥١ ب ابنصفال ثنان بزور زُيم ك الكي ر ۸۰ ایس آب اینته رب کن مین و تمبید کرنے

وه بيُرانُو بِقَولِ كُرِفُ الاحتدِ

منخاوراس مشغفن ثلاثم تستدمنية منيار **ت** به به به ایک می*ن مین الدیل حبلاله وغم* نوالهٔ کی شب می بنگه بنه جنهس کی به بی بیدان زیسفه اور اقرار کرنے کا تھے سے گائسکی ترغیب جس منسون کوالندوائک لمالک نے اس بہم سے اپنے ایک اور

يين إر إدن ما مواسيح مهتم الشان وفي من كيارة و وسكما سه ان بي سند است مي اين میں بیسے کے ساتھ دوسے کلم پخمی لعنی اللہ کی تعراف بنا اسکی حمد بیان کیا اور اسی پی اسمراللہ کا بنا ہی ذُكْرِكِيالْكِياسبِ حِلْمِياكُ الدِّيرِ كَيَّامِات سِيمِعلوم مِوكَلِيا ان كَيْمَالُوه ، نماص طور برانتد كي تعين بم بيان جوثفهم سبع المحدللِّد كالورآيات ميں بعبي آيا سبط ويرسن مهم يد كمر اللّه تبل ثن ناك يوكر اللّه وثر ف

مى الْحَدَّدُ لِلْهِ وَدِي الْعَلِيدِينَ سے بِي اس سے بڑوكر اس اكر كاركار كا وركيا فضبيات ، وگ ك التُد الله الدُف قرآن إلى كالتروع بن سے فرا يا ہے۔ دا استِ تعریفیس التار کولائق ہیں ہجمام جہانوں

١١) ٱلْحَكْمَدُ لِلْهِ دَيْتِ الْعُلَمِينَ (بسوره فالخيرع ١) کا پروردگارہے بد

(٢) ٱلْحَمْدُ لِللهِ إِلَّانِ ثَى خَسَلَقَ السَّمْءَ إِنِّ وَأُرْارُصُ وَجَعَلُ الطُّلُمَاتِ وَالنَّوْرُثُورُ اللَّرِيْنِ كَفُرُوْا بِرَشِهِمْ يَعْدِيلُوْنَ

(بسوره انعام ع)

(٣) نَقُطِعَ دَا بِرُالْقَوْمِ إِلَّهِ يُنَ ظُلَمُوْا وَالْحَدُدُ لِلْهِ دَبِّ الْعُلَمِينَ السوده اتعام ع ۵)

(٣) وَكَانُواالْحَمْدُدُ لِلْهِ الَّذِيْ هَكِ انْالِهُ ذَا

ر ۱۶ تمام تعریفین ایند ہی کے لئے ہر سس کے اس کوا ورزمین کومییا فرایا در ندهیرول کو او رنور کو بنایا بیروی کانس ازگ ردومرول کو ایلند دب کے براد کونے ہیں ب ر ۱۲۰ پیوزهاری گرفت به خاطم لوگول کی بزاکست من

ا ورتمام نغرافیت الشدیمی کے لیے سے ایم مرکا شکر کما بوتمام سياول كابرورد كارسيد

ريم اوريخت بين بنيينك بديدا ده لوك كين

144 (٤١) الله تعالی ثنانهٔ کی تبهیج کرتی رمهتی ہیں وہ اله) يُسبِيمُ لَهُ مَا فِي السِّمَا وَ السِّمَا وَالرَّا رُضِ وَهُوَ سب جیزیں جو اسانول اور زیمن میں میں وہ العَـزِيْرِاكِ كِيدُرُ زبردست بيا وحكمت فبالاب و رسورهسن رع ۱) ر۷۷؛النُّدجل شائز کی بیسے کرتی ہیں ورسب (٤٢) يُسِبِمُ رِيلَدِ مَا فِي السَّلْوَ ابْ دَمَا فِي الرُّوبِ چیزویں جواسانول میں ہیںاورز مین میں ای*ل و*و وَهُوَالْعَرِيْزُالْكِكِيمُ زېردست بىيا دىكىت قالاسىيە بە (سورەنىمەت ع) ر ۱۷۷) الٹاجل شانہ کی بیسے کرتی ہیں وہ سب رس، يُسَبِّعُ بِلْهِ مَأْ فِالسَّمْوَاتِ وَمَأْ فِالْكُرْضِ المكالي الفكة وس العسزة بزالم كيثور بجيرور بوآسانول مي بين اور زيين مين باي وه بادننا ہ ہے رسب عیبول سے) پاکسے زبرد العورة تميعرع ١) بيحكمت والاسبع ر۷۴)الله جل ثنانهٔ کی شبه ح کرتی ہیں وہسب رم ٤) يُسِبِحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّهْوَاتِ وَمَا فِوَالْكَرْفِ بييزين تبواسانول بي بيل وربو كيومين ماي لَهُ الْمُذَّكُ وَكُ الْحَدُثُ وَهُوَعَلَى صَعِلَ شَى اِ نَدِيْرٌ رسوره تعابن ع ١) سی کے گئےساری ملطنت سبےاوروہی تعرف^{ین} کے قابل ہے اور وہ ہر شنے پر تفادر ہے : ر۵۷ و ۷۷) ان ميس سيروانعتل تھا وہ کينے لگا ر۵۷ و ۲۷) قَالَ أَ وْسَطُهُ هُمَ الْمُوْا قُلُ لَكُمْرُ تؤك تُسَيِّعُونَ فَالْوُالْمِنْعَانَ رَبِيناً إِنَّاكُتُا كوس نے تم مے رہیے ہی) كها نه تھا الله كى سبيح كيول نہيں كرتے وہ كھنے لگے شِعْمَان رَيْتَ اربال كُ لِينِ رسورة فلم ع) رب یاکسے بیک بم خطاوار ہیں ب (۷۷)لیں اپنے علمت والے برورد کارکے ام (٤٤) فَسَيِبَوْدٍ شَمِرَيْكُ الْعَظِيمِ عَلَيْهِ كى بىن كرتے رسبية : *رسوره الحاقرع ۲*) (٤٨) وَتُؤْكُرُ السُمَرُزَاكَ بُكُرُّاً قَرَّا صِيبُ لَاَيَّ (4٨) لِبِنْ بِروردُگار كامبِح شَمْ بَمُ لِيا لِيجِنْ اور رات کو بھی اس کے لئے سجد کیجئے اور را مِنَ اللَّيْسِلِ وَاسْعِتْ لَا لَهُ وَسُبِيِّتْ هُ كَيْسُلُّا لے بڑے جقے بن اس بیرے کیا کیجئے د طوليذ انسوزه وبرع ۲ !

السَّدُنُ يِلْهِ دَيِبِ الْعَالَدِينَ رَمَام تعرفي النَّدِيم كلي مع يَوْمُم عَلَم كا برورد كارسِم ، ر٥٧) ألَّذِينَ يَحْمِ لُوْنَ الْعَوْشَ وَمَنْ حَوْلَهُ ر ۹ ۵) ہوفرشنتے عرش کواٹھائے معیتے ہیں اور جو يُسَبِّتُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُوْمِنُونَ إِسهِ وَ فرشته السكه جاول طرف بين و المين رب كي يَسْتَعْفِوْدُنَ لِلَّذِينَ الْمُنُوارَتِبَا وَسِعْتَ كُلُّ شَكُّ تسبيح كرتي رميت بين ورحمد كرتي رميت بين اورال برایمان کفتے ہیں اور ایمان والول کے تَحْمَدَةً وَعِلْمًا فَاغْفِولِلَّانِينَ الْبُواوَأَبْعُو اسِيلُكَ وَتِهِ مِن الْبَالِيَّةِ مِنْ السورة موسى عا) لے استنفاد کرتے ہیں راور کہتے ہیں) کو اے ہما سے بروردگارا ب کی رحمت اور علم ہر شے کوشا مل بہے بس ان کو بھٹ کی تحقیم ہول نے تو بہ كرلى بداوراب كراسته برطيت إلى وران كرابتم كعذاب سع بجاليته ر٤٥) وَسَتِعَةُ يِجَهُ لِارْتِكِ بِٱلْعَشِيِّى وَالْإِبْكَارِ ر۵۵)صبح اورتهام رهمیشهالینے رب کی سبیع و تخيد کرتے ہیئے + رسوره مومن ع) رمه) كَالَّذِينَ عِنْدَدَتِكَ يُسَبِّعُونَ لَهُ بِاللَّيْلِ (۵۸) بو کی کے رب کے نزدیک ہیں ربعنی مُقرِّب ہی*ں مراد فریشنے ہیں*) وہ رات دن اِس کی وَالنَّهَا يِدَهُمُ لَا يَسْتُمُونَ تسبيح ترست بن دراجي نبين الا تهده دسوده حمسجدوع ۵) ۵۹) اور فرشتے اپنے رب کی تبدیع و تھیکمتے ر٥٩) وَالْمُلْتَكُةُ لُيُنِعَنُونَ بِحَمْلِ رَبِّهِ مُردَ يَستَعْفِورُونَ لِهِنْ فِي أَلْكَرْضِ رستتے ہیں اور ان اوگوں کے لیتے جو زمین میں رست بیں ایکے لئے استعفاد کرتے رہتے ہیں، (بسورة تشوري ع) ربى وَلَقُولُوا المُشَكَأَنَ الَّذِي سَخَوَكُنَا هِ لَنَا (۲۰) راورتم مواد اول بربیره جانے کے بعد اپنے رب کی باد کرو) اور کھو پاک ہے وہ ذات جس وَمَا كُنَّاكُ مُعَلِّدِينَ وَإِنَّا إِلَّا وَتِبِكَ ان مواريول كوبهائت الع كميا اورنهم تو ايسير نه -كَنْتَقِلْمُونَ لسوده نْمُونْ عا) كمان كوما بع كرسكت اور مبينك مهم كوبليف رب كي طرف لوسط كرجانا سهدة را ١) أسانول ورزيين كا يرور د كارجوما لكسيم، (۱۲) شبخلى دَتِ الشَّلْوَاتِ وَأَلْادُضِ دَتِ عرش کاهبی باک میم ان جیزول سیسیجن کویر الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ بہان کرتے ہیں ج (موده زخرت رع)

دہی کی انسبیح وحمیہ کیا کہ واشام کے وقت تھی ابنی عصر کے وقت بھی اور ظہر کے وقت بھی ہت ر ۲۲)الله على شائذ كى ذات ياك وربالاترين روم المبقى أنه وتعالى عدَّ المنوريُّون الجبيب رول شيح بن كويد لوگ اس كى طرف رسوره روم ع ۲۰۱ رمنسوب رہے ابیان کرتے ہیں ر رسهم) إنَّمَا يُؤْمِنُ بِالنِّيَا الَّذِينَ إِذَا ذُكُرُوْ الِحَا ر ۲۳ اکیس مهاری آیتول بیر نو وه لوگ ایمال لاتے ہیں کہ جب ان کووہ آیتیں یا درلائی جانی خَوْوَاسُبِنَا الرَّبَعَوْلِ بِحَمْلِ رَبِّهِ مِدَوَهُمْ ہیں تووہ سجد سے میں گمہ پڑتے ہیں - اور لینے لاَيَتْ تُلُورُونَ السوره سجده ع ١) رب کی تبیع و تمید کرنے لگتے ہیں اوروہ لوگ مکتر نہیں کرنے ۔ رمهم) لے ایمان الو اللّٰد تعالیٰ کا ذکر نتوب کثرت ربمهم) يَأْيَتُهَا الَّذِينَ إَمَنُوا اذْكُوُوا اللهَ ذِكْرًا سے کرواور بہے شام اسکی تبیعے کرتے رہو كَثِيْرًا وَسُبِعَوْهُ لَكُرَةً وَ اَصِيلًا دسوره احزاب ع ۱ ۱ (۷۵) سبب قیامت میں ساری مخلوق کو جمع (۵٪٤) كَالْوًا مُبْعَنَا مُكَ ٱلْتُ وَلِيُّنَا مِنْ وُوْنِهِمُ كركے مق تعالی شان فرسٹ زیں سے پوچیں گھے السوده نسياعه) ک پرانگ تهاری کیستنش کرتے تھے تو) وہ کہیں گئے آپ (ٹنرک وغیرہ عیوب سے) پاک ہیں ۔ ہمارا تو محص السے تعلق سے ندکم ان سے م ر ۱۷ م) وه ذات پاک سیحیں نے تمام ہوڑ روس سُبُعَانَ إلَّانِى خَلَقَ الْأَذُواجَ كُلَّهَا مى رئينى ابكية توسي سيوهقابل، بعيز بن بداكين (سوره کیس ع۲) رهم) بس پاکسې وه ذات سر کے قبعنه ريم) فَبُنْعَانَ الَّهِزِئ بِيُلِهِ مُلُكُوُّتُ كُلِّ شَحْطً میں سرسیب نرکارورا بورا اختیار سے اور وَلِكُنَّهِ مُرْجَعُوْنَ مُنْهِی کی طرف لوٹا سے بیا وُ گئے ہد^ہ السوره کس ع ۵) ر ۲۸) بس اگر در دونس علیال می اسبیری کرنے رمهم كَلَوْكَ أَتَهُ كَانَ مِنَ إِلْمُسَيِّعِينَ لَكِتَ فِي والول مين ز وقي قرقيامت بك اسي المحلي) كِطْنِهُ إِلَى يُوْمِ يُبْعَثُونَ رسوره صافات ع ۵) كربيث مين سبنة :

وَأَسْبِيتُ مَا طَوَ اللَّهُ عَلِينَهُ فَمُ أَيْفُ عَلُونَ رَمُونُ وَرَقِي مَا مُعَالِمُونَ وَمِنْ اللَّهِ عَلِينَا مِن اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلِيهِ عَلَيْهِ عَلِيهِ عَلَيْهِ عَلِيهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلِيهِ عَلَيْهِ عَلِيهِ عَلَيْهِ عَلْمِ عَل اور رخصوصًا) برند اليخي بوئير بهيلا كتي موست رأطت خيرته) الرسب كوالني اني وَمَا رَيَارَ } اور انبی ابنی تیسے رکا طریقہ معلوم سے اور اللہ جل شانہ کرسب کا حال اور جو کیجہ لوگ کرتے ہیں وہرب (١٣٧) تَا لُو سُبُعَا زَكَ مَا كَانَ بَيْبَرِ فِي لَنَا أَنْ تَتَعِينًا راس قيامت كروزجب مندتعلا إن مِنْ يُوْلِكُ مِنَ أَوْلِياءَ وَلَانِي مَا يَكُنْ مَّتَعْتُهُمُووَا بَا تَهُمُّهُ كا فرول كوا ورحن كوبر توجيتے نتے سب كو جمع عَنَّى نَسُوا اللَّهُ لُرُوكَ أَنُو النَّوْمَا الْبُورًا كركان معبودول سي أبي سية كاكيانم في ال ريسوره فرقاك ٿه) ، گراه کهانجا ته) وه کهب*ین گیرس*یجان الند بهاری کیا فا قست نفی کرا سی کے بدوا اورسی کو کا برساز نجو یز کرتے بلکہ بدرا تمق خود ہی بجائے نسکر پیکے کقرمیں مبتلا موسئے اکرائیے ائن کوا وران کے بڑول کو خوب ٹرونت عطا فرمائی، یہال مک کہ برلوک روالت كے نت ميں شهو زن ميں متبلا موئے ہے اور) آپ كى إدكو بيلا دبا او ينود مهى بربا دبو گنے بن (٣٨) وَنَو كُلُ عَلَى الْعِيِّ الَّذِي لَا يَسُوْتُ وَسَيِّحُ ر۴۸) اورائس ذات باک بر زنگل کھٹے ہوزنڈ المحتثوم تكفي بمينان تؤب عبادم تخيب يرا معيرا ورميعي أسسكو فنائبين اوراسي كي نغرلفينه رسوره فرقان ع ه! كاسا توكت سي كرن لين العين التي وكليد میں مشغول نہینے کسی کی منالفت کی براہ نرکیجیتے کیونکروہ اِک، ذات بلینے بندول کے گنا ہوں كا في تنبرار سبع رفيامت إلى تتخص كى مالنيت كا بدارد إجاسك كان ٣٩١) وَمُبْتَحَاْنَ اللَّهُ وَدِيِّ الْعَلَمِدِينَ ر٢٩) التدرب العالميين فرسم كى كدوريت رسور وثمل ع!) سے پاک ہے۔ (١٨) شَنْعَانَ اللهِ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ ربه)النُّد على ثنانهُ السُّهب تيزول سے باكتے جن السوره قصيص ع 4) كويدشرك بيان كرتے بين اوران سے بالاتر بيے رام الكبين الله حيات تُنسُون وحيث (۱۷) يس تم الندكي تبيع كيا كروشام كے وقت تَضِعُونَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّلَوَاتِ وَالْاَرْضِ رلینی دانت میں) ا در شیع کے وقت اور اسی کی تعد وتَضِيًّا وَجِينَ تَظْهِدُونَ البورة روم عم) ركى جاتى بسيم تم إسان مي المدنين مين إدر

باک میں میں بنتیک قتصور شار جول 4 رس الله تعالے ال سامورے باک سے بويه بيان كرنے بيں د ر۴۴ ابسحان النّديه **رلوگ جرکچة حنرت** عانشه^ن كىشان ين تهمت بكاتے بير، بهت برا بهتان ہے د

ر ۲۷۲ ار کھنرت دونس نے آریکیوں میں میکارا) کہ

ا کیے سواکوئی عبود نہیں اپسسے عبوب سے

ره ۱۲) ان رمسجد ال ببر البييرادگ صبح شام الله می کسید کرنے ہیں جن کوالٹدکی او مصاور تماز برشنے سے اور زکاہ دینے سے نہ خریہ ا

عفلت الله الناسب نه فروننت كرا وه الس دن رکے عذاب، سے ڈرتے ہیں۔ سی درائے ایک میں میں کہتے ول اور بہبت سی ایکنین السط جاسی الدان

(٣٤) رك تفاطعب كياتجهي رولاكن ورمثابه سے) معلوم نہاں ہوا زاندیل نٹانزا کی سب

الطيح والوده انبياع ٢) کے مانھ وہ جمی جیجے کیا کریں اور اسٹی سیج پرندول کو ابع کردیا تھا کہ وہ مجبی رسینے سے داؤ دکی ہیں۔ كرما تقب ويح كياكرين

روس كَ إِلَّهُ إِلَّا أَنْ أَنْتُ مُبْعَىٰ أَنْكَ إِنَّ كُنْتُ مِنَ اللَّالِمِيْنَ رسورة انبيار ركوع) رس من الله عَمَّا لَيْصِفُونَ

السوره مومونون ع ۵) رمم المبتع الله المنابعة النفر المرم (موره نورع)

رهم يُسَيِّمُ لَهُ فِيهَا بِالْغُدُةِ وَالْأَصَالِ رِجَالٌ كَوْمُلُمِيْمِهِمْ رِبْعَارَةُ وَلاَ بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِاللَّهِ وَإِمَّامُ العَمَّالَةِ وَإِيْتَا إِللَّاكُوةِ يَعَانُونَ يَوْمَا مَتَقَلَّك فِيْدِ الْقَلْوَى وَالْاَبْصَارُ (مورة نورعه)

قیامت کے دان سے و٣٧) أَنْهُ تَوْ إِنَّ اللَّهِ يُسَبِّحُ لَهُ مَنْ فِي السَّوَا

كالرَّرُفْ وَالطَّهْرُصُا لَقَامِيهِ مَا كُنَّ قَنْ عَلِيمِ مَالِيًّا

لَاَ لَفَقَتُ كُونَ نَصِيعَتُ مُر ربوره بني إمرانيل ع٥) بجيزهي زياندار تويالي جان السي نهين جواك تعربيت كيسا توسبيح بركن مولىكين تم لوك ال كنسبيح ومعيقة تهيس بوبه (٢٣٧) قُلُ مُبْعَانَ رَبِيَ هَلُ كُنُتُ إِلَّا لِكُسُدًا ر ۲۲ اکسیدان لغورطالبول کے جواب ہیں ہووہ تُستُولًا- السوره بني المراتبل ع ١٠ کرتے ہیں) کمرٹی بھنے کرسیجان النتہ میں توایک كو مى بول الول بول زخدا نهيس بول بوچاسيد كرول) بز (۲۲۷) وَلَقُولُونَ تُسِمِّعًا لَى زَيِّنَا إِنْ كَانَ (۲۲۷) إلى على برم بسب فترآن نزلف يرطها جا ماسيم وَعُلُّ كُنِينًا لَمُفَعَّوُلًا مِن السورة مِنْي الراتيل ع١٢) توده تفور ال كم بل مجد مي كرجات اور كت بين كربها دارب باك سه وياشك أس كا ونده صرور أيرا بوق والاسبع و (۲۵) فَعَرَبُ عَلَى تَعْدَمِهِ مِن الْمِعْدَابِ مَا دُسِيَ ره ٢) بيس أرصرت ذكرتاعلى نبيتنا وعلى العتلاة اليُصِمُ أَنْ بَسِعْ وَالْكُنَّةُ وَكُلُونَا تَعَيْسًا لِسُورِهُ مِي عَال والسَّالِم المجرومين سي بالبرشد ركيب لاستراور ابنی قدم کوات ره سے فرایا کنم لوگ صبح اورث می خدا کی تسبیح کیا کرو د (٢٧١) مَا كَانَ لِلْهِ إَنْ يَكَيُّن ذَمِنْ وَلَدٍ مُبْعَلْنَاذ (۲۷) الشّر جل نشأنهٔ کی پیشان لای) نبین کروه (سوده مریم ۱۳۲) اولاد اختیاد کرے وہ اِل سفقتول سے باکے ريم) وَسَيِيِّعُ يُحَمُّورَيِّكَ فَيْلُ طُلُوعِ الشَّبْسِ (٤٧) عير الشُرع كيرة تم آب ال الحول كي المناب وَقَبْلَ عُمَدُوبِهَا وَمِنْ الْأَيْ اللَّيْلِ فَسَيِّبْهُ باتول بيمبرييمية) اورليندرب كي حمد روثن) وَٱخْوُانَ النَّصَالِدِلْعُلَّكَ تَرْضَى كرساته سيحرت واليجنة أفاب نكفي (موره ظلع ۸) يبله ادر فروسي يهله اور رات كاوقات من شي كياليجنف اوراً لن كے اول واتخر ميں ماكم آبي واس تواب ورب إنتها بدلے برہو اُن كے مقابلہ يين طيفة والاسبع بيجد النونش بوجايين و (٢٨) يُسَيِّتُمُونَ اللَّيْلَ وَالتَّهَا وَ لَا يَغَثُرُونَ (۲۸) الشرك مفنول بندے أس كاعبا وست (موره انبيارع ۲) تصليح تنهين انثنية روزالله كالتبسيح كرست رست الركري وقست هي موقوت بنبي كريته به (٢٩) فَصِنْطَى اللَّيْرَتِ الْعَرْسِ عَمَّ أَيْصِعُونَ روع) التُدتِعالَى جوكه مَا لكسيب عوشَ كا البيب

نَيْلِ بِونِ الْبِهِ عَدِيثَ بِي فِي أَيَا إِنِهِ كُرْجِبِ بَجِلِي كَى كُرُكُ مِتِ بِاكْرِو تُواللَّهُ كَا وَكُرِكِيا كُرُو بَلِي وَكُلِّي وَكُلُّو وَكُلُّوا وَكُرُكِيا كُرُو بَلَّى وَكُلُّى وَكُلُّوا وَلَا يُعَالِمُ وَكُلُّوا وَكُرُكِيا كُرُو بَلَّى وَكُلُّوا وَكُرُكِيا كُرُو بَلَّى وَكُلُّوا وَلَا يَعْلَى اللَّهِ عَلَيْ وَلَيْنِ مِنْ فَاللَّهِ عَلَيْ مُعْلِيقًا وَلَوْ عَلَيْ وَلِي اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْ عَلَيْ عَلَيْ مِنْ فَاللَّهِ عَلَيْ عَلَيْكُ وَلَوْ اللَّهُ عَلَيْكُوا وَلَوْ لَكُلِّيا كُورُ عَلِيا كُورُ عَلَيْكُ وَلَا لِمُعْلِقًا وَلَوْ عَلَيْكُوا وَلَوْ اللَّهُ عَلَيْكُوا وَلَوْ اللَّهُ عَلَيْكُوا وَلَوْ عَلَيْكُوا وَلَوْ عَلْكُوا وَلَوْلِكُوا وَلَا لِمُعْلِقًا وَلَوْلِكُوا وَلَوْلِكُوا وَلَّا لِللَّهُ عَلَيْكُوا وَلِي لَّا لِمُعْلِيا كُورُ عَلِي اللَّهِ فَي مُعْلِيقًا مُواللِّلِّ عَلَيْكُوا وَلِي اللَّهُ عَلَيْكُوا وَلَا لِمُعْلِقًا مُواللَّهِ فِي اللَّهِ عَلَيْكُولُ مِنْ اللَّهِ عَلَيْكُولُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْكُمْ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ عَلْكُولُ وَلَوْلِكُمْ لِللَّهُ عَلَيْكُولُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْكُولُ وَلَّهُ عَلَيْكُولُ وَلَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُولِ مُولِمُ لِللَّهِ عَلَيْكُولُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْكُولُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ وَلَا عَلَيْكُولُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْكُولُ وَلِي اللَّهِ عَلَيْكُولُ وَلَا عَلَيْكُولُ وَلِي اللَّهُ عِلْكُولُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْكُولُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْكُولُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْكُولُ وَلَّهُ عَلَيْكُولُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْكُولُ وَلِي اللَّهِ عَلَيْكُولُ مِنْ اللَّهِ عَلَيْكُولُ وَاللَّهُ عَلَيْكُولُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْكُولُ وَلِي اللَّهُ عَلِي اللَّهُ عَلَيْكُولُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْكُولُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْكُولُ وَلِي اللَّهُ عَلَّهُ عَلَيْكُولُ وَلِلللَّهُ عَلَيْلِي اللَّهُ وَلِي اللّ کرنے والے ایک جہیں بائنتی ۔ دویری عدیمیت میں ارو بھے کر جلی کی کڑک کے وقت میں کیا کر و يبميرنه كهاكمدوس (١٤) اورهم كومعلوم سبے دربرلوگ ربونامناب ربى وَلْقَلُ نَعْلُمُ أَنَّكَ يَضِينَ صُلَّادُكِ بِمَا َيُقِيْ لَذِنَ نَسَبِةِ وِ بِحَمْلِارَتِكَ وَكُنُ مِنَ السَّامِينِ کلمات آب کی شان ہیں) کتے ہیں آن سے اب كودل تنسكى بونى بديس راس كى برواه وَاعْبُدُ رَبِّكَ مَنَّى يَأْرِيَكَ أَيْكَ أَلْهُومِينً نركيجة أبب لبنارب كالتبسع وتخيد كرقرري (سوره جرع ۲) ارسیده کرنے والون رافینی نماز**یوں اہیں نتا مل رہیں ا**ر لینے رہی کی عبادت کرنے رہیں بہا*ن ک* ر کمای کی دفات کاوفنت آفیے۔ (۱۷) وہ ذات لوگر*ں کے نثرک سے باک ا*ور ر ١٤) مُبْعَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّالِيُشْرِكُونَ بالانرسيے۔ دسوده مخلع ۱) ر ١٨) وَ يَجْعَلُونَ لِللهِ الْبَنَّاتِ سُبْعًا لَهُ وَلَهُمْ الررو الله كے لئے بیٹیاں تحویز كرتے ہیں وہ ذان اس سے باک سے اور نمانتا یہ بوکہ مَايَنُهُ تَهُوْنَ - رسوره محل ركوع 4) ا پنے لئے اسی چیز بجویز کرتے ہیں جس کو تو دیر ندكيتين ٠ روا، بَسْعَاك الَّذِي كَاكُسُرِي لِعَبْدِهِ لَيُسَالَّاقِنَ ر۱۹) رہرعیوسیے پاک سے وہ ذات بولینے بندے رفوستی اللہ عکیہ وسلم) کو راٹ کے قت الْسَيْدِي الْحَدَامِ إِلَى الْسَيْدِي الْاَقْعَلَى مسجد حرفم العينى سجدكسيد المسمسولفلي ربسوره بني اكسياني عا) کے کئی المعراج کا قیفتہ) ر٢٠) سُبْعَا لَهُ وَلَعَالَى عَمَّالِيَهُ وَلَوْنَ عُلُوًّا لِمِي رُوًا ر.۲۰ نا ۲۲) يەلۇك بىر ك<u>ىھە كەتتە</u> بىي اىنەتلعال تثائزان سے اکے درہبت نیا وہ مبند مرتبہ ا رسوره منی امراتیل ع ۵) (٢١) تُسَيِّعُ لَهُ السَّلْحُ الْتَابِعُ وَالْاَرْضُ تمام ساتون أسال ورزين اور يتنف رآومي فرست اور جن) ال کے درمیان میں ایس سب کے سب دَمَنْ فِينْ قِي رَسوره بني الرئيل ع٥) ر٢٢) وَإِنْ مِنْ شَرْعِ إِلَّا لِيَهِمْ لِيَحَمِّدِهِ وَلِكُنْ ا*ں کی تب ہے کرتے ہیں راور مین نہیں ہا۔ او^ن*

ففنائل ذكر

آب کی ذات ران انکھوں کے دیکھنے سے اور برعمیتے) پاک ہے میں ردیار کی ورخواست سنداتی ب كرما بول ورسي بهلا يان لافيوالا بول ره (٩) مبيئك بوالنُّه كِيمفرب إن ركيني فرنته) (٩) إِنَّ الَّذِينِ عِنْدَ لَا يَتِكُ لِا يُسْتَكُرُ بِرُونَ عَنْ عِبْما دَيْهِ وُلِيَةٍ وُنَهُ وَلَهُ يَعْبُدُونَ وه اس كى عبادست كبرنه بن كرتے اور كى بيج کیتے رہتے ہیں ا درائسی کو سمیدہ کرتے ہیں۔ السوده اعوات ع ۱۲۲) ف : يسونيا ن لكه است كم يت بين مَيْر كي في كومقدم كريف ين كسسط ويا تماره سي كري بركا اذا له عبادات برابتهام كا ذراعيس ادركتر سع عبادات ميل كوابي واقع بهو أن سعيه: ١٠١) سُبِيعَا نَهُ عَمَّا يُسْدِرُونَ (۱۰) أس كى ذات پاكسىبى ال چيزول سے بي الموده توبرع ۵) وه (كانسكر كالتركيب بناتي بين ب (١١) مُعْوَفُهُم فِيهَا شِمْعَالُكَ اللَّهُ مُرَبِّعِينَهُمْ (۱۱) (اُن تبنتيول كيه) منهسے يه إت كلي لً فِيْهَا سَلَامٌ ، وَاخِرُ وَعَالِهُ مِرَانِ كُمُنَّا لِلَّهِ سُنْعَا نَكَ اللَّهُ عَدّ اورا لِس كاأن كاسلان رأبا رَبِّ الْعُلِيْنَ رُسُوره والسُّ عَا) السلام عبيكم اورحب أثياكي وتتولكو باوكريك المال مُبْتَعَانَكُوتَفَا لَيْ عَمَّا يُشْرِكُون الا) وه ذات پاک اور برترسیم ال چیرو السوده إولش، ١٢٢) سيرجن كووه كالمنسر يشركيب بناتے ہيں ف (١١٠) فَا لُوْالتَّكَنَّدُ اللَّهُ وَلَدَّا إِنْهُ كَأَنَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ رسا) وه لوگ كيت بي كرالتجل شاخ كاولايج السوره يولش ع 2) التعلق أس مص يكتبع وتمهي كاعتاج تهدخ (١٢) وَبُعْمَانَ اللهِ وَمُأَلِنَا مِنَ إِلْمُتَوْرِكِينَ -(۱۲) اورالله میل شایز ریز میسیے) پاک ہے (الوره إوس عبا) اور شکشتر کین میں سے نہیں ہول تو (١٥) وَيُسَبِّرُ الرَّعْنَ بِحُمْدِهِ وَالْمَلَظَّ لَهُ مِنْ (۵۱) اور بعد روزسشنه اس کی تمد کے رہاتھ ينشِيْفَيْتر - الموده دعدع) تمبيح كتاب اورد وسي فرشت هي ال ك مرسے البیام بھید کرنے ہیں اس برعل نے کھا ہے کہ بہتے فن میں کے کرکنے کے وقت شخصان إِلَّانِ نَى يُسَبِّرُ الرَّعْلُ بِحَيْدِيمِ وَالْمَلْعُكَةُ نِيغَتُكُ يُرْفِطُ كُالِ كُوْمِلِ كُنْقُعَان سِيحْفا فليت

. منال *ذكر*

رم، فَانُوْ السُغُمَا مُكَ لَاعِلْمُ لِنَا ٱلْآَمَاعَلَيْتَنَأَ رم) ارملاً تکه کا حبیب بمقا باران ن متحان موا تر) کما آپ تو ہرعیہ سے باک ہیں ہم کوتیاں ٥ مُعْلِ عَلَيْهُ الْعَلِيمُ الْعَلِيمُ الْعَلِيمُ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى محسوا كجويهي علم منهي خذناآب نے بنا دياہے رسوره لفره عه) بین سری براعم والے بین بری ممت والے ہیں -رم) اورلینے رب کو کمٹرنٹ یا دکیج بواور اسکی رس وَاذْ كُذِيرَتِكُ كُنِيْدًا قَرَسِتَهُ مِالْعَشِيرِ تسبیر کیجیوون ڈھلے بھی اور بیرے کے وقت بھی۔ وَالْإِنْ عَالِد السورة العمال عما رم) رَبِّنَا مَا خَلَتْتَ هٰذَا بَاطِلًا اللَّهِ اللَّهِ عَا لَكَ ریم)مبیجه دار ارگ برانند کے ذکر میں ہروقت شغول رسیتے ہیں اور قدرست کے کا رناموں میں غور فکر فَقَتًا عَذَالِلنَّالِ وسوره العمرانع ٢٠ كيتےدستے ہيں) يركہتے ہيں اے ہمالے دي آپ نے يسب بے فائدہ بيدانہيں كيا سے رملكم مرى عمتیں ان ہیں ایپ کی ذات برعیہ پاکہ مہاب کی بیٹ کرتے ہیں آپ مہم کودونن كي عناب سي بجاد يحية -(٥) سُبْعَالَهُ أَنْ يَكُونَ لَهُ وَلَكُ ره) وه ذات اس سے پاک ہے کراسکے دسوده نسارع ۲۲۱ اولاد ہو۔ ربى قال مُعْمَا لَكَ مَا يَكُونُ لِي أَنْ الْمُدَاتَ مَا (۴) قبامت میر حب حضرت علیاعلی نبینا و كَيْنَ لِي بِيَنِينَ ﴿ وَسُورِه مَا مُزَهُ عُ ١١) عليه السلام مصروال ببوگا كه انتي امت ومليث ی تعلیم یا تم نے دی تی آدا وہ کہیں گے رقوبہ تدیر امیں تو آپ کو ارتبرک سے اور مرعبسے ایاک مجتا ہوں الیں ات کیسے کہ اجس کے کہنے کا مجھے کو لُ حق زتھا۔ رى بستما كَ وَتَعَالَى عَمَّا يُصِفُونَ (٤) التُدخِل فإلهُ راك مب باتول نسع؛ باكت، مجن وريه كافرلوگ) التُدكيث ن سي كته بن وسوره انعلم ركوع ١١) ر اس کے ادلاد ہے یا شرکیب سے دغیرہ ونغیرہ ا ر ٨) فَلَمَا أَفَا ذَنَ مَا لَهُ عُمَا لَكَ تُبِينُ أَلِيْكَ وَأَنَا و ٨) مبي لِمُور بريق تعالى شاء كي أي تحب م <u>مصحفرت مولها عالى نبدينا وعلالرس م : بيش كيم</u> آوً لُ الْمُؤْمِنِينَ گر گئے تھے) پیرحب فاقہ ہما تو بوض کیا کہ جیبہ رسوره ایوا*ف ع۱*۱)

بناك ذكر 111 باب سوم کلریسوم کے فضائل ہیں يعنى مُبْقِدًا كَ اللَّهِ وَالْحَدُمُ لِللَّهِ وَلَا إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرْ بَعِصْ روا إِت مِيلُان كلمات كيساتھ لاَحَوْل وَلاَ قُوَةُ إِلَّهِ بِاللَّهِ يَعِي وارد بروا سِے احاد بیت میں ال كلمات كي بهت زياد فيفيلت أتى بيريكات تبيعات فاطمركي المسطي ثنتهود إي اسليته كريركلمات سفور اقدن ملى السعكيدولم في المي مس زياده لاولى صاجزادى صفرت سيده فالمرزمني لدونا كربح تعليم فراست اين حبيباكم أكرا والمسبيح أس إب ماي هي بونكه كلام باك كي آيات إورا حاديث بكثرت الروتهوني مين ا<u>نسكت</u> و وضلول بر*راك ن ومنقتم كرديا - بها ف*ضل آيات مسكر نبيريين دوسری احاد سیث نبوریوس ب فضاراول ال أيات كربيان مين من سُبِّحَان اللهِ وَالْحَدِثُ لِلهِ وَلا إِللهُ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَلَ بُرُ فأصمون ذكر فرايا كياسيدرية فاعد كى إن ب كرور بيرتيني مهتم إلتّ ان بوقى بد-أسن بى التهام سي وكركى عباتي سيما ووخسلف الريقير منسيفة بالتشيين كى عباتي سيد يستياني ال كلمات كالفيوم عي قُرَّان بِكُ مِين مُسْلِعة طريقول سے ذكر فرنا ياكيا جيران ميرسب سے پہلا كلمہ مشبحان ہے مبحا*ن ال*نّد كيصنى إن التدعن شان بريراني سع ياك بيع مين اسكى بإكى كا تورا بورا اقرار كريا بهول المصفول لوظم سعجى ذكرفرالا سے كرالتُدكى بإكى بيان كروخرست بھى ارتثا دفرا ياسے كرفرستے اور دورى علوفات الله كى إلى كالمت إروبيان كرتى رسمتى بين وغيره وغيره المعلى ووسر القافاكا بجي بيم حال سب كر مشلف عنوا نات سے كل الله يشر ليف بين ان صابين كا ذكر قرايا سيد (١) وَ يَكُنُ نُسَيِّعِ عِنْ مِلْكِ وَلَقَالِيَا مُن لَكَ ﴿ إِنَ فُرْسَتُولَ لَا تَقُولُوالسَّانِ كَي بِيرَالْتُ مَلَكَ (موره فنسدوع ۱۷) وقت) اورم مجدالنداك كالسبيح كية رسة الى الداكب كى ياك كا دل سے است اركدتے دستے إلى م

تىسىلىرى بىن ئىلىم كالىم بى بىرائىلادەستىلىدالىنى ئىلىم بىلىل كىلىدىنى تىلىكىلىن تەكەرىت كرنا -- تعانی جاست کا ساتھ دنیا ﴿ ساتھ دنیا ﴾ البیاح · عاملات کی اسالہ کے راجس میں مف ول کورزاد بنا باغیوں سے سہا دکرنا بھی والل ملے ﴿ سٰیکُ كامول بن دُورول كى مدوكرًا ﴿ مِيكِ كلم مول كَالْكُم كُولًا اور مُرى إِتَوْل سے روكنا حب ميں تبليغ و و بخط مجی و خل ہے ہے حدو کا قائم کو ا 🕥 جہا دکر ناجس میں موریوں کی حفاظمت بھی وہل ہے۔ (م) امانت کاداکر اجس میر خوش نیمنیت کے الول میں ہوتا سے وہ بھی داخل سے ن قرض کادیا اد اداکزا (۱۱) بنیوسیوا کان اداکزا - آن کا کرام کزا (۱۱) معامله انجیا کرجسب می جانز طریقه ﴿ يُنِياكُو لِنَفْصَالَ سِيطِينَ تَكْلِيفَ سِيجِاءً ۞ لبوولعب سِيجِنا ۞ السنته سِي عليف و مجيز كا دُور كنا سيت ترشاخيس "ومين الن مير ليف كو اكمية وسي مين منهم بهي كيا جاسكما ے بیدا کہ اچھے معاملہ میں مال کا جمع کرنا ورخرج کرنا دونوں دائل موسکتے ہیں اسل سے عور نداد المريمي انداد كوكم كياجاسكة سياور ال لحاط مصر تتروالي رفياييت باستر والي رايت كے تحت میں بھی ایا استی سے الفضیل میں بدونے علائم علیتی کے کلام کو سونجاری تنرایف ئى تىرج بىن سے ال تسارد يا ہے كەم نوں نے مبروادان بېيب رول كودكر فرۇا ہے اور حافظ ب برق من الباری اوع لامة فارج کر دانت سے توکیعے واضا فرکیا ہے۔علمار نے لکھا ہے کم بن جبر کی فتح الباری اوع لامة فارچ کی مرزات سے توکیعے واضا فرکیا ہے۔علمار نے لکھا ہے کم انیان کے سائے تعیم مجلاً یہ ایں جو مذکور شے اومی کویا مینے کران میں عور وفکر کرنے ہوا وصاف اس میں ان ہیں ہے پانے جوالے ہول آن پر اِللہ حقق شان کانسکا داکرے کہ اس کی توفیق ولطفت مرجلانی حال ہو تھی ہے اور جن اوصاف میں کمی ہوان کے عال کرنے کی سعی کریے اور اللّٰدِ تعالیٰ مرجلانی حال ہو تھی ہے۔ سيم أن كر معمول كي توفيق الكما كبير - وَمَا تَدْ فِيقِي إِلَّا بِاللهِ م

في فضائل وكر

149

نکال دینا حبن ال کی اور با می عبنت مجی وال جے علام عنیی فراقے ہیں کامور بالا میں ال کے تهم اعمال داخل میں ، اگر کوئی تینے لیفا مبرخالیج معکوم ہو تو و پخورسے ان نمیول میں سنے کسی نرسی نمبر ىيل داخل بوگى -د وسرمی شم د- زبان کامل ہمراسکےسات شعبے ہیں ① کلم طیتبہ بٹر هنا ﴿ قرآن ہاک کی لاد ﴿ علم سِيكُ صَالَ علم ورسول كوسكوناً ﴿ وَعَاكُونا ﴿ اللَّهُ كَا وَكُرْضِ مِن بِمَتَعَفَارِ بَهِي وأَعَلَ سِيم @ لغو باتول سي يجنار سری شم :- اِتّی بدك کے عمال ہیں رِکُل عالیہ میں جندی عِنول برغسم ہیں ۔ يبها المصتبرا - البني فأنوب مستعلق ركفتا ميد ريسوله نشاخيس بين ① باي عال راحب بي بدن كي باي لیرے کی پاکی مکان کی إکی سب من واحل سے اور بدان کی پاکی میں وضوعی وال سے اور حیض و نفاس ادر جنابست كأسل هي ﴿ فِهَا ذِكِي بِابِدِي كُونًا أَسْ كُوقًا مُ كُرِنًا - حِسْ مِن فِرضَ تَفْلِ ا وا قصنا سب واخل سبے ﴿ صد قرم من ركوة صد قد قطر وغيره جي د إغل سبے اد رخب شن كرا لوگوں كو كھا تا كھلانا ، مہمان کا اکرام کرنا ا ورغلامول کا آزا د کرنا بھی دہمل ہے ۞ روز ہ فرمن ہویا لفل ۞ مجج کرنا فرمن ہمو يانفل ورامى ميس عمره جى وخل بداورطوا ف مجى ﴿ اعتكاف كزاجس مين ليلة القدر كوتلاكت كن بھی داخل ہے ﴿ وَيَن كَى تَفَاظْت كَ لِنْ كَلِي وَزُناجَى إِي اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ ال كرنا ۞ فتمول كَيْ تُمهِ لِمِنتَ ركفنا ۞ كفارول كا أداكرنا ۞ ستركا نماز ميں اورنما زيكے علاوہ ڈھانكنا ا قرا ن كرنا ا ورقر الى كے جازوول كى خركيرى اوران كا اتبام كرنا ﴿ جنازه كا ابتام كرنا اسكے جمله مور كا انتظام كرنا ﴿ قرض اواكرنا ﴿ معاملات كادرسن كرنا سود سے بچنا ﴿ سَبِتَي بات کی گواہی دیائی کو زیجیا ہا۔ دوسرا صدرکین در سے کے ساتھ کے برتاؤ کا ہے اس کی چوشاخیں ہیں () نکاح کے ذریعہ سے مرام کاری سے بچتا ﴿ اہل وعیال کے حقوق کی رعامیت کرنا اوران کا اوا کرنا ہی ہو اور خادمول کے مفتوق می دخل ہیں ﴿ والدین کے مانھ ملوک کرنا، نزمی برننا، فرا نبرداری کرنا ۔ 🕜 اولاد کی ایجی تربیبیت کرنا 💿 صله ریمی کرنا 😗 بٹروں کی فرمانبرداری اورا فاعمت کرنا ۔ عده نادی تائم کرنا آل کے آ داشے مشرا کھا گیت کرتے ہوئے ادا کرنے کا الم جمعیسا کرفعنا کی خان کے تیرے باب این خکورہے ۔

عمل قابی سے ہے دوسرے و آب کا تعلق زبان سے ہے تبییرے وہ بن کا تعلق بافی حِقر بدل سے ہے ریان کی جملے بیسے بیں ان تمین میں خل میں ان میں سے پہلی قسم ہوتی م عقائد کوشائل ہیے اس کا ایمان کی جملہ بیسے نویں ان تمین میں خط میں ان میں سے پہلی قسم ہوتی م عقائد کوشائل ہیے اس کا خلاصه يلس جيزي بي -الله برایمان لاناجس میں مس کی ذات میں کی صفات برایمان لانا د خل سے اور اس کالیتین بھی کروہ پاک ذات ایک بہے اوراس کاکوئی تثریکی ہے اورنہ اس کا کوئی مثل ہے ۔﴿ اللّٰهِ ے۔ کے ماسواں جب نے بیں بعد کی پیلاوار ہیں بیمپیشہ سے وہی ایکٹے ات ہے 🕝 فرشتوں م ریان لانا ﴿ اللَّهُ كُونُ مَا رَى بُونَ كُمَّا بِولَ بِرا بِمان لانا ﴿ اللَّهُ كَدِيرُ وَلِي بِرَا بِمان لانا ﴿ اللَّهُ عَدِيرِ مبر میں فبرکانسوال جواب قبر کاعذاب کے ابعد دوبا رہ زندہ ہونا، حساب ہونا، اعمال کا گنا إور میمراط برگذر اسب می داخل ہے ﴿ سِتَت كالقِبن بونا اور يركُونُومن أَثْ والنَّه بميشاس ال مِنْكِير. ﴿ تَجْهِمْ كَالِقِينِ بَهُوا اوريهُ كُوالِ مِن صَنت سَيْعِفْت عَدَاب بِيلِ وروهُ جَي سَمِيشَهُ ربع كَى -﴿ الله تعالى شائد سع عبت ركفنا ﴿ الله ك واسطى دومرول سع عبتت ركفنا اورالله مى ك واسط لغبن ركهنا ربيني إبندوالول مسع فبتنت ركهنا إوراكي نافطاني كرفيوالول سينجفن ركهنا، اور اسى مين وألى بيرمه عائبًه كرام بالنصوص مهاجرين ورانصار كى مجتبت اورا ل رسول ما الدعليه و لتم سطحبت برخونا و منورات من التعطيد و المسلم مسعمة من الصاحب الي أب كي فطيم هي أكمي الورصنور برورود شراي المنظيم التعلق المنظم التعلق المنظم التعلق المنظم التعلق ال بھی اور آپ کیسنتوں کا إتباع کراہمی واخل ہے اور افلاس سے بینا بھی داخل سے ﴿ تولِینی دل سے گنامول پرندامت اورا کندا نرکرنے کاعبد ﴿ اللّٰه کا تون و الله كى رحمت كا ميد وار بهونا ﴿ الله كى رحمت سے مايس زبونا ﴿ سُنْكُر كُذَارى ﴿ وَفَا-۔ مبر اس تواصنے میں بڑول کی تعظیم بھی داخل ہے اس شفقت و حمد بھی بیتوں برہر شفعتت کرایجی داخل ہے 🕝 مقدر پر رائنی رہنا 🕝 توکل 🌚 خور ببنی اور نود سنائی کا بجو نا سِن براصلاح نفس بھی شامل ہے 🕝 کینداو خلش نر رکھنا جس ہیں مسدیجی اخل ہے 🕝 عینی ہیں پینبرہ گیا ہے میرے خیال میں اس مگر سیا کوا ہے ہو کا تب کی ملطی مسے رو گیا ہے کا عقد ذکرنا و فریت دیناجس میں بدگانی زکزااورسی کے ماتھ کمرز کرایجی داخل ہے ، ونیا کی عبت دل سے

144 صَلَّوالِنَّاءُ عَلَيْنِهِ وَسَلَّمَ الْإِيْمَانُ فِضُمُّ وَسُبُعُونَ سي زياده شاخيس بهي ركبف وايات بين ستتر شَعْبَاذُ فَأَنْضَلْهَا قَوْلُ لِآلِلْهُ إِلَّالِلَّهُ وَإِذَا أَلَا ٱلۡ إِنَّ اللَّهُ كا إِمَا طُلَّا اللَّهُ وَي عَنِ الطَّلِيهِ فِي وَالْعَيْلَاءُ شُعُبَتُ برصنا سے اورسسے کم درجرد کسترسے ہی مِّنَ أَلِائِيمَانِ مِنْ والسِّنَّة وغيره مربالف ظ تكليف دوجيب زراينيث كلرى كانت وغيره غنىفة والمتلاف يسيرفى العددوغيرة و كامينا ديناسي اورسبابهي لامكي خصوصي انتعبه هذا اخرمأاروت ايراده فهذا الغصل ایمان کا به وغاية المدد الاربعين والله الموفق لها ف در تمیا کا خصوصی انتهام کی وجرسے ذکر فراياكه يهبهت مسكنا بول زنا بيوري في آن اليميب ويرضى منروری وہات۔ ایں - باک و نیاا وراخرت کی شرم سائے ہی نیک کامول برا بھارتی ہے۔ نماززگوہ تئن وغيره تونلا سرزين أشي سے اورجمي تمام احكام بجالانے كابسب سبعے ، اسى وسر سے شار تہور رى تو بيمياً إنن سرعة بنوانهى كنُنُ تو بيرغيرت بوجا پير جوجاً بير كر من من ميں سيح عدسية عبي وارد ا وُ الَهُ لِلْمُنْ مَنْ عُنْ فَاصْلَهُ وَ كَاشِنْتُ حِبِ تُوحيا دار رسعة توجير جوجلب كركومهاري ب رغيرن الار . نشرم ہی کی ہے۔اً رسنیا ہے۔ ترینہ بال ہی صوری ہے کہ نماز نہ برطول کا تواحزت میں کیا مندد کھلاؤ ا درشه م نهای ہے۔ تربیعہ یہ نیال (زاہے۔ کرکون کہ کرکیا کرے گا۔ منبع بيدا - ان مدسين نشريف ميل ايان كى تشرسے زيادہ شاخيں ارشاد فرمائي ہيں اس بارہ ميں رون ات منتاعت دارد ; و آن (بن اوژنته د در^و ۱ ایت ای*نششتتر کا عدد ایا ہے اسی لیے تروحمه می*ل اس المعظم بن حبّان فراقع إلى كدمين أل مدسيت كأطلب الك تدنت كك بسوسيًا را بجب عبادتول كوَّمْتاتووه منتسر مسر مبت نياده عوماتين الاديث كو كالمنس كزما ورمديث بشراف من سن بيزول كوخاص لورسيط ميان كي شانول كفيل من ذكركيا سيان كوشماركر، تو وه اس یں بن ایک میں میں اس ایک کی الرف انتواج برا اور قرآن نم ایت ایس میں بیٹروں کو ایمان کے ذي من ذكر كيا ان كوشاركيا تووه جي ال مد دينته كم تين تومين نفران شريف اور مديث شرايف ذي من ذكر كيا ان كوشاركيا تووه جي ال مد دينته كم تين ترمين نفران شريف اور مديث شرايف

كرب بيان تك كروه لآإلة إلّاالله كينه لكياً عن إلى معيد ومسلموا بن ماجتهن إلى هريرة سے حماب معافث - ایک مدست میں کہے والنبائئ عن عأششة ورتعرله بالصحنة وفوالحصن كرج نخص نمازكي بإبندي كرآ سيمرنے كے وفت إذا أفصَح الْوَكُ فَلْيُعَلِّمْهُ لَآلِهُ اللَّهُ وَفَي الْعُورَ ایشے شتراس کے اِسم ؓ نا ہے ہوشیطال کو روادا بالسنى عن عبروي العاص اهتلت ولفظ في *ۋوركروميت پيدا و مرينے و ليے كو*لا إلىــــة عمل البوم والليلة عَنْ عُمْرِ وَبْنِ شُعِيْرِ فِي وَجَنْ اِلَّالِمَالِمَةُ مُعَمَّدًا مُنْ أَسُولُ اللهِ لِمقَةِ مِن *كُونَا بِسِيم إِيكِ بِا*تُ فِي كِتَابِ جَدِّهِ مُ اللَّذِ فِي مُعَلَّ تَهُ عَنْ رَيْسُولِ اللَّاءِ كثرت مص تجربه مين آئي سے که اکثر توجیث تنر صَوَّاهُ فِي عَلَيْهِ وَمَلَّمَ قَالَ إِذَا أَنْصَحَ أَوْرُا وُكُمْ تَعَلَّمُ وَهُمْ لَزَ إِلَةَ إِلَّالِيَّ فُهُرِّلٌ مَبَالُو الْمَتَى مَا تُوْا منتقين كافا تروحب مى برتائ كرزند كى ماس إن إكر كلمه كى كثرت ركضًا ببوا كيتنجف كل قبضه عَاإِذَا ٱلتَّفُولُواْ فَمُنْزِدً مُعَمَّ بِالصَّالُولِّ وفي العب أمع لكه اسب كروه مُبْس فروزست كياكرًا تما - جراس الصغير برواية احمد وابي داؤد والماكم عن كے منے كا وقت ایا تولوك اس كو كلم طبته كی لفین مَعَا فِي مَنْ كَانَ إِخِرُ كَازِمِهِ كُوْ إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ كرنے تھے اور وہ كہنا تھا كم كمتے اننے كا ہے اور دَخَلَ الْجَنَّةَ ورقعله بالصعاة وفي مجمع الزوائل يه انتے كا سے اسطرح اور جي منعدد وا نعات عَنْ عَلِيٌّ رَفَعَهُ مَنْ كَانَ أَخِدُ كُلَّامِهِ لَكَ إِلَّهَ إِلَّا اللَّهُ متنية ألبئانين ملز هجالكهم مبين اورمشا مده لين مك كرين محل النّازوني غيرروايتم صفوعة من لُفِّنَ عِنْدَالْمَوْتِكَ إِلْهُ إِلَّاللَّهُ وَخَلَ الْجُتَّةَ -تقين -

بياا وة متكبي كناه كاكرنامجي بس كاسب بن جآايي كرم تروقت كلم طبير فعيب بنبي بوتا-على رنے مکھا ہے کہ افیون کھانے میں منٹر نفغمان میں جن ملی سے ایک تیے ہیں کرمتے وقت کلم طیتبہ يا دينهن أنا - أسيحه بالتقابل مواكه مين تشرفا أسي بين جن اي سيدا كيب يرسب كرميته وتعت كلمليته ماور تاسے - ایس خص کا قصد کھا ہے کورتے وفیت سے کو اور فنہادت المقیس کیا گیا وہ کہنے لگا کہ كوالتدسية وعاكروميرى زبان سي كالمانبين اوكول في بيماكيا بات ب اس في كما بين توليفين بے احتیاطی کرنا تھا - ایک ورسے سے کو قیتر دے کہ حباب کو لمعین کی گئی تو کہنے نگا کرمجہ سے کہا منہیں جاتا، لاً اِن فرجیا کیا بات سے اس نے کہا کہ ایک عررت مجرسے تو لینخرہ نے آئی تنی مجھے وہ

الیمی نگی رہیں ہے کو دکھیتار ہا او تھی نہبت سے واقعات اِس نوع کے ہیں ہن میں سیسے بعض

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللَّهُ لَعَيْن كِرُوسِ عَمْ صَ كَا أَوْلَ كُمْرِ لَا إِلَهُ إِلَّا إِنلَامُ مِهِ الرَاخِرِي كُلُرِكَ إِلَهُ إِلَّاللَّهُ مِن ومِبْرار برس بقبى زنده رسبقه دانش مالنداكس كناه كارس محاسيه نهبي بوگا يانس وبرسي كركناه سادرنه وكا یا *اگروما در ببوا* تر تو بروغیره سیسے معانب ₍ دیا ہے کا إاس وجرست كوالتدبل عالأله لينففنل ينص معان الم دیں گے۔ ف بتلقين أر كيت إن كوم ته وفنت آ دمي کے باس میٹھ کر کلمہ بڑھاجا ہے اکداسکوشن کوہ بهى يُرهِن لِكُ أس بِرأس وقت بحبر إنقاصًا نہیں کواجا ہینے کروہ شتریت تکلیف میں تواہے انحيروقت مير كالمتلفين كرف كالمكم ادرجي بهبت سى امادسيت صحيح مين دارد مراسي منتعارد حدثنتول مين يمعى ارشا ونبوى وارد متواسيه كرسب ئىنىخى **كۇمتە دفنت** ئۆلەئە لۆڭەللەي ئىنى خات مس سے گنا وایسے گرجاتے ہیں جیسے سیلاہے کی وجرست مير يعض احا دبيث مين يديجي الم بالمن كتبريت فن كومرت وقت يرممالك كالفييد ہوجا تا ہے نو تیجیلی خطائیں معامت ہوجاتی ہیں أكب مديبة مين أياب كرمنا في كويس كله كي توقیق مہاں موق الک مدین شان آیا ہے أينصم مُرُمُول كُولِكُ إِللهُ إِلَّا اللَّهُ كَا تُونَتُهُ وَ بِاكُرُو. ایک حدیث میں ایسے کہ شخفوکسی بخیر کی روز

فَاتَّهُ مَنْ كَانَ اَوَلَ عَرَمِهِ لَا إِلهَ إِلَّا اللهُ قَد اهِرُكُلَامِهِ لَا إِلٰهُ إِلَّا اللَّهُ ثُمَّةً عَاشَ ٱلْفَ سَنَةٍ لَّهُ مُنْ مُنْ كُنُ فَنْ فَنْ إِلَيْهِ كَالْحِيلِ موضوع إبن محموليّ والبورع جهولان وقلصعت البعارى الراهيم بن محماً جودك أو السيبطئ عن ابن الجوزي نتمرنعقبد بقوله العديث في المتدرك وأبرحه البيهقي فيالشعب عن الماكد وقال متغرب لم نكتبه الابهذالاسناد واوردة العافظان تجونى اماليدولدية بارفيه بشىء إلااند قال ابراهيم فيدلين وقد إخرج له مسلمر في المتابعاً ت كذا في اللالي و ذكرة السيوطي في متثرح الصدوروله يقدح فيله بشيء قلت وقل وردفى التلقين احادسك كثيرة ذكرها العافظ فاللغيص قال ف جدلة مررواها وعرعروة بريسعود الثقفي دالإالعقيلي باسناد ضعيف تمرقال روى في الباب إحاديث صماح عن غير ولعلامر للصعابة وروادابن ابى الدنسياني كأب المعتضرين من طريق عروة بن مسعود عن ابيه عَنْ مُذَيْفَةً بِلَفْظِ لَقِنْوَ امْوَمَاكُمْ لَا لِهُ إِلَّا اللَّهُ كَا تَهَا تَصْلِمُ مَا تَبْلَهَا مِنَ الْغَطَايَا دردي فيده اليصراعي عدوعتمان وابره سعود والس وغيرهم اه وتى المعامع الصعبر لقدامو تأكمر كرالة إلك الله والالحدد ومسلم والادبعية

مُحَدِّنُ اعَبْنُ لَا وَرُسُولُهُ إِلَّا قِبْعَتْ لَهَ ٱلْوَابُ كُنْتُورُكِ لَهُ وَاشْهَدُ أَنَّ مُحْمَدٌ كُا عَبْدُ لَهُ وَرُسُولُهُ الْحِنَّةِ التَّمَانِيَةِ يَنْ خُلُمِنَ أَيِّهَا شَاءَ رواه اس کے لیے بیتنت کے انتقول دروازے کھل مسلموالوداؤد وابن مأجة وكالأ فيصر ولأفتو حاتے ہیں حس دوار ہے سے دِل عیاسے داخل ہو ف المعبّنة إن اخل إدف كم للمراكب زادابوداؤد تُمَرِيرُ فَعُطَوْفَهُ إِلَّالِيَّةُ مَا عِثْمُ لِيُولُ فْنِكُود ورفياه الترمذي كابي داؤد وَزَا رَاللَّهُمَّة وروازه بعبى كانى بب عير المطول كالكتاجانا يغابيت الجعلني مِنَ التَّوَّالِينَ وَاجْعَلْنَى مِنَ الْمُتَطَوِّرِ اعزاز واكرام كيطور برسيح إيك حديث ميس العديث تكلمينيه كذا فرال تغيب نظ دالسيلي وارد بہزائے کر پڑتھ اس حال میں کے کہ الندکے ساتنی ژبرک زکرا مواور ناحق کسی کا نون زکیا مووه فالدرابن إلى شيية والدارمي-بضت كي حب واز سي مياب وخل مود اللهُ عَنْ إِي اللَّهُ زُدُاءَ عَنِ النَّدِيِّي عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ ريس مصور كارشادب ستخف تناوز تبه لآواك وَسَكُمةُ كَالُكُوْرِ مِنْ عَبْدِي لِيَقُولُ لَا إِلَهُ إِلَّا اللَّهُ إِلَّا لِلَّهُ بِي*رُهَا كُرِكِ مِنْ تَعَالَىٰ ثَنَا نُهُ قَيَامِتُ كُ* دن اس كواليباروش بيرو والأرشحا تنبيكي جيسيروفيون مِأْنُهُ مُرَّتِّةٍ إِلَّا بَعَثَافُ اللهُ يَوْمُ الْقِيلْمَةِ وَدَجْهُهُ كالْقَتَرِينَيْكَةَ ٱلْبُدَارِ وَكُمْ يُوْفَعُ لِكَحَدٍ يُوْمُثِينٍ عَمَلُ *رات کا جاندہ و*نا ہے آورب ون پرنبیج ٹریھے مهرون أس سنة أصنل عمل والأوبه يخص موسكتا ٱنْصَلُ مِنْ عَصَلِهِ الْآمَنَ كَالَ مِثْلَ تَعُولِهِ ٱوْزَادَ رواد الطبران وفيه عبداله هاببن منساك بواس سے زیادہ بڑھے۔ مترك كذاف مجمع الزرائد قلت هومرواة ف ومتعددروايات وايات سعيمفمون *"است مبتناميم كولكرا*لة إلكراملة ول كم ليّة ابن ماجترولاشك انهمضعفولاجد الاان ممنأء مويد بروابات منهاما تقدم من روايات بھی **نُررسبے اور میرے کے لئے بھی فررہے** اور می^و مشابشهی بوکیمن اکابرکا ان کلرکی کثرت معول ہے يميلي بن طلعة ولاشك إندانضل الذكروك ان کا بیرو دنیا ہی ایں ٹوانی ہوتا ہے ہ شاهده من مديث الم هان الأتي-ر٨٧) حصنورتي التركيبيروتم كارشا دسب كزنج كو ١٣٨) عَنِ أَبْنِ عَبَّا رِكْ عَرِ النَّبِيْ مَكَّلَ اللَّهُ عَلَيْدٍ شرع مين حبب وه بولنا *سطيعني للح*لاً (لله إلا الله وَيُسَلَّمَةَ قَالَ فَتَعَوْا عَلِ مِنْهَا كِذَا كَالْحَالِمُ اللَّهِ بِلْأَ

یا دکواؤ اور حب مرنے کا دقت کئے حب بھی بالع إلك الله وكفين في المناز من المنظ العراك المناكسة

في رئي سيرزي وركت عي أن كونهي كيها كتي اللَّهُ مَا يَجِهُ عَلَيْنُ مِنْهُ خَدِ مصنورا قد من التعليب لم كارشاد سے كرائمال فيظر لينتے كے بيل ارا دمي بيا لر ليني ك دوعمل تو *واجعب كرينے والے ہيں اور دو برا برنسا بر*ا ورا كيٹس گنا اورا كي *سات شو* گنا . دوعمل بوواحبب کرنے والے ہیں ایب یہ کہ پیٹیخف اس بمال میں سے کہ شکب نہ کریا ہو یہ ہنرو آبنت ل*یں فراخل ہوگا۔ درسے رینچنفور ہننے ک*ے کی حالت ما <u>پرم سے صرور</u> بہتم میں جائے گا ، 1 وربرخوکش مرا ب را برسع ونه یک کاراده سے کرول اسکے لیے نیجتہ ہوگیا ہو رمگر ان کل کن نوست را کی موری اور قوم تا ا برہے اگر عمل ہی کرلے اور آلٹر کے راستہ ایں رہباد وغیرہ میں بخریج کرنا سان بعو درہے کا اس رکھتا ہے اورگناہ اگر مجیے تواکیک بدلہ ایک ہدلہ کے اور جارہ مرکے اومی یہ ہیں کابعض لوگ الیسے ہیں کرحن پرقمنیب امیں ومعنت ہے /آخرت بدننے ہے ہے بعض کیسے ہیں جن پرمونیا میننگی ہے آخرے میں وسعت بھیل لیسے ہیں جن پر دونوں گڑتنس کی سبے رکود نیا بیں فیقرا خرت میں عذائی لعفل لیے ہیں کہ دونول جہان میں وسعت سے - اکیسٹ فص حضرت او مر روا کی مدمت میں عظر بهوسے اوروش کیا میں نے سنانے۔ آپ بیقال کرتے ہیں ۔ کہ اللہ حل نناز العض نے بیول کا بدله دس لا کد گناعطا فراتے ہیں ،حضرت ابرہر برخ نے فرایا اس میں تعجتب کی کبابات ہے میں نے خدا کی شم ایسا ایس نما یعید، و دسری عدمیت این ہے کہ میں <u>نے حضور سے ک</u>نیا ہے کہ بعض نیکیول ە نواب ملى*ين لاڭلە ئەسىلىتا بىيدا ورحب بىق نعالى ننا ئ*ۇنىڭلىغا ھۇغۇمتا د*ۇي*ۋىت مەن گەنگە كېۋراغىلىغا ادشافونسط مئين لأتسك نواب كوبشرهاته ببيل وراينه بإس تسيح ببهت ساا جرفسيته بين كهب سيركو التُدتعاكِ الجَرْغِيم فرمايُن كم حَدار كالنازه كوك كريكنا بندا في خزالي فرمات بيل كونواب كي آتن بڑئ تفداریں جنب ہی ہوسکتی ہیں جیب ال الفاظ کے معانی کا تصوّرا ورلے اَظ کر کے بڑھے کہ بەللىندنغالىشانۇكى اېم صفات بىي-٣٧٧) عَنْ عُمَرَنِي الْخَطَّابِ عَنِ الذِّيقِ مَلَ اللَّهِ ل ۲۰۱۱) حضوراً ف*نون ملى النّد علير*وم كالزناي عَلَيْكِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْكُوْقِنْ إِنَّكُو لِينَّا كُوفَيًّا أُ كريتجفن فعنوكوسيا ورايحاح كرب اينيار نَيْنُكُمُ أَوْ نَيْسُبِهُ الْوَضُوْءُ تُمَّرَكُيُّونُ ٱللَّهُ كَانَ اور اواب کی بوری دعامیت کرے بھر بر وعا لَا إِلٰهُ إِلَّا اللَّهُ وَحُدُهُ لَا شَرِيْكِ لَهُ وَاسْتُحَدُ أَنَّ يرص أشهل أن لا الله وحدة

لکھی جائیں گی۔ أرُبَعُونَ الْفَ حَسَنَةِ اخرجه احمد قلت **ت** ;-کلم طیبته کی خاص خاص مفدار برجوی حذی^ت اخرج المأكم شواهدة بالفأظ مختلفه كى كما برى بىر بىن ئىلىتىن دكە دْما نْكُنَّى بىل الك - *حدیث* میں ای<u>ا ہے حب</u> تم فرصن نماز برطرہا کرو تو شَيْءٍ فَدِيْزِيْرُ مِلْ كُولِ مِكَانُوابِ لِيلْبِ كَرْجِيسِ الكِ عَلَامُ ٱزادكيا فِ ر۴۵) دوسری صربیت میں ارتبا دسیے کہ جوشخص ر ٣٥) عَنْ عَبْدِاللَّهِ بُنِ آبِ أَوْفَى قَالَ قَالَ كَالَ يُعْوَلُ كَالْدَ إِلَّا إِنَّهُ وَحُدَهُ لَا شَرِيْكِ لَا أَحَدَّا كُوَاتُمُ الْكُلِّوَ لِلْأَحْدَالُهُ الله صَلَوالِنَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَالْ كَرَّ الْهُ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَةُ لاَ شَرِيكَ لَنَّهُ مَدَّ الْمُعَدِّدُ الْمُعُكِلِدُ وَلَحْدِ كَمْ يَلِينُ وَكُمْ يُولُنُ وَلَمْ يَكُنُ لَهُ كُفُوًّا إَحَدُ - يُرْتُ أسيح لئے بيس لاكھ نيكيال هي جائيں گي۔ يُوْلُهُ وَلَهُ مُلِكُنُ لَيْ يُكُونُ الْمَاكُ لَكُمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَلَقَى الْفِي حَسَنَةَ إِرَاهِ الطبِيرِانِي كَذَا فِي ف اکس قدرالنگرال شان کے بہاں سے الترغيب وفرمج مع الزوائد فيه فأشك الوالدرق انعام واحسان کی بارٹ سے کرابہ معمولی سی بجنيركے پڑھنے پڑسب میں ڈمننقت وقت متزوك خرج بوجر بري بزار نزار الكه لا كه نيكيال عطام وتي بين كمين مم لوگ اس قد غفلت إور دنياوي اغزان مے بیجھے بڑے بہر کے اللاف کی بارشول سے کھھی وسول نہیں کرتے اللہ بل نمان کے یماں بنیے کے لئے کم از کم وس گنا تواب تومنعین ہی سے بیان طبیکی اخلاص سے ہوا سکے ابعد اخلاص ہی کے اعتبار سے تواب ٹرفنار بتہا ہے حفاور کارشاد سے کہ اسل لانے سے عتبے گناہ عالت كَفْرِيْن كِيرِين وه عان الموجلة بين أسط بعب يَيرِحساب، مرسب في دس كنه سے کے رسان سنو کا ور جہاں کا اللہ جا ہیں کعی جانی سے اور مجرا تی ایک ہی جاتی ہے۔ دوراً الله على شانهٔ اسكة عاف فرادين نو وهري نبير لكهي باق. دورري عديث مين سبيجب دوراً كدالله على شانهٔ اسكة عاف فرادين نو وهري نبير لكهي باق. مندہ یکی کارادہ کرنا ہے تو ندون ارادہ سے ایک سے کا کا ہے اور جب ال کرا ہے تودين المات سوك واستحديد بهال كالمتانة تا المن الأمل المديد المالية ال وت می ادر در احاد میت مجترت میں سجی سے علوم مو است کو انتد بل شانه کے مال نسینے میں کمی نہیں کوئی لینے والا ہو رہری حبیب زالعتہ والول کی نگا ہیں ہوتی ہے ہمیں کی وجہ سے ذیبا

ز نفنا کل پرکر

ف بران اگرگناه مغیر سے زنیلی سے اس کافو ف الاسماء والصفات قلت واخرجه الماكم ابوجانا اورمس عانافا برسيرا ورأكركييرس بلفظ يَا ابا ذَرِّ إِنَّ إِللَّهُ حَيْثُ كُنْتُ ثَا إِنْهُ التَّيِّنَّةُ الُعُسَنَةُ تَنْتُحُهَا وَخَالِقِ النَّاسِ بِخُلِّقٍ مُحْيِن وقال نو فواعد کے موافق تو بہ سے محور پر کتی سبے ایمے بن التركففنل سے مبيا بيك بھى كذرير كاسب ، معيم على تنرط صما واقوة عليه والذهبي وذكرو السيوطى فالبعامع مختصكر ورقعرله بالصعة بهرصودت فيوبر نے كامطاب سے كرہيم و وكناه اعمالنامر مين بتهاسب زكهين اسكا ذكر بهؤما سبي جبائيخرا كيب مدسيت بين وارديب كرحبب مبتدة توم كؤاسب توحق تعالى شائذ وه كناه كواةً كاتبين كويجُلانيق بين ادراس كنا مبكا ركيابته ياوَل كوبهي مجلا دینتے ہیں! ورزمین کے ا*س چند کو کھڑی سب پرگنا ہ کیا گیا ہے ستی کر کو* ٹی تھی بھ*ن گنا ہ* کی گ_{ھا}ہی وینے طالا نہیں رہنا گواہی دینے کامطلبی ہے کرقیامت ہیں دمی کے ہند یاؤں اور برن کے د<u>کو سے س</u>فتے نیک بابراغمال جوهی کیم بهول ان کی گوامهیال بی گے جیسا کر باب سوم فضل دوم حدسیت شا كي تحسب بين أولا سيد مدرسي بالاكي نائيدان روايات سيدي بوتي سيرمن مي ارشا فرايا گیا سے کرگناه سے توبیکرنے والاالیه اسے عبیه اکرگناه کیا ہی نہیں، میضمون کئی مدینیوں میں وار دہوا سے۔ توبہ اسکو کیتے ہیں کرچرگنا ہ موجیکا اس پر انتہائی نامست اور شرم ہواور آئیندہ کے لئے يكا الاده بوكرهيسكوهى إس كناه كوتبيس كرول كاء ايك ومرى مديية بين حضور كاارت وواد بهوابد كرانشر كى عبادت كراوركسي كواس كاست ركيب نه بنا اور السيا خلاص سيعمل كبيا كرمبيها كم وہ پاک ذات تعرید سامنے ہوا ور اینے آب کومروول میں شمار کوا ورالند کی یا دہر بی تفراور ہر درخت سے قريب كرد تاكربببت سے كوا و قيامت كے دانليس) اورجب كوئى برائى ہوجائے تواسيح كفاروي دئى نىيكى كباكرا گرمرائى مفنى كى بية زنىيكى مج مفنى بواور مرائى كوعلى الاعلال كرا سېدنواسىكے كفارۇ می*ں کے تعریبال الاعلان ہو۔* ٣٢٧) عَنْ نَبِيْمِ الدَّ الرِي قَالَ قَالَ كَالْ رَسُوْلُ اللهِ ر ١٣٨) حقفور كالرتبادية كربوتض لآ إليه

إِلَّا اللَّهُ وَاحِدًا آحَدًا اصَالَا لَا يَتَّخِذُ صَاحِبَةً ةَ كَا وَلَكَ اَ وَلَهُ مِنْكُنُ لَهُ كُ**غُوا إِ حُ**كَ كُودِسِ مِرْتِبِهِ برص كا چاربس مزادنيكيال اس كم سلت صَلَّمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ لَكَوْ اللهُ إِلَّا اللهُ وَإِحِدُ إَحَدُ إِحَدُ إِحَدُ إِحَدُ الْمُرْكِلُونَ فَيَ الْمُرَاكِمُ الْمُرْكِفِينَا فَكُونَ يُكُنُ لَّهُ كُفُوا الْحَدُّ عَشَرَمَزَاتٍ كُتِيتُ [

الوالعبامسن كنته بين كدمين لينط شهراشبيله مين وتأذيه بجوارالسؤ ذكر بالسيوطي فىاللالى بطق بیمار طابهوا تھا میں نے دیکھا کرمہبت سے برزر

برير فيسا ومختلف زأكح سفيدتررخ ببزال

دورداسارم على إهل القبور بالفاظ مختلفة

قى كنزالعبرال دغيرة -

ہوایک ہی دفوں سکھے سب ترسمیٹ لیتے ہیں اور ایک ہی ترتب کول دیتے ہیں اور مہت سے

آدمی ہیں جن کے انومیں ٹرے بڑے الباق و حکے ہوئے ہیں جن کے اندر کھولکا ہوا سے میں اس كود كوركر يسميها كديموت كي تحف بين مين بلدى جلدى كلمه البيتر برصف نگاان مين سے ايستيفس ف

مجد سے کہا کہ تہا را وقت انھی نہیں آیا، یہ ایک مؤمن کے لئے تحفہ ہے س کا وقت اگیا ہے مصارت عمر ش

بن عبدالعزير كاحب لنتقال بهوني لكاتوفرايا كم مجه بشقاد ولوكول في بشفاديا بيرفرايا ورياالله ، توف تعصیر بت سے کار ل کا محمر الیا، مجھ سے ال ایس کو تاہی ہوئی تو نے مجھے بہت سی باتوں مے منع فرمایا

ك جانب عورسد مليف لك كسى فروجاكيا وكيفته موفرالا يحد تبرييزين بين كم نروه آدمى بين ون اسكے بدانتقال فردایا زبدو كوكسى نے خواب میں كيما اس سے كوچھاكيا گذرى اس نے كما ان جار كلموں كى فركت ميرى

مغفرت بركِسَى لَا إِلَّهُ اللَّهُ أَفِينَ بِهَا عُمْرِي لَا إِلْهُ إِلَّا اللَّهُ أَدْخُلُ بِهَا مَبْرِى لَا إِللَّهِ اللَّهُ أَخْلُو بِهِا وَمُنْ

لَدَ إِلَة إِلَّاللَّهُ أَنْفِيْ بِهَارَيِنَ وَلَا إِلَّهَ إِلَّا اللهِ كَيسائق ابْنَى عُمرُ وَحْتُم كُرُول كَي اورلاً الله إِلَّا الله بَي وَقَير ميس كرجاد ل كالداللة إلا الله مى كرساته تنهان كا وقست كذارول كى اوراكا الله إلا الله بى كويم

ليفرت كيس الألكن

ربيرس عَنْ أَبِى ذَرِّيْ قَالَ تُلْتِ يَارَسُوْلَ اللهِ أَوْمِيقَ رم ۲۳ ص*فرت ا* بوذرغفاری نے *عرمن کی*ا یا ٹول تند وَالْ إِذَا عَمِلْتَ سِيِّنَاةً فَالَّهِعُمَا حَسَنَةً تَعُمُا اللَّهُ مجهے كوتى و مبتبت فرا د ليجنے ارشاد ہوا كر جب

كُونَى بِلاَقِ بِمِرْدِد بِوجِامِيّے توكفًا رہ كے طور بر فرراً يَارَسُدُكَ اللَّهُ اَمِنَ الْحَسَنَاتِ الْأَلْدَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ هِي كون نيك كاكر كرايا كرون اكر بران كانوست وتعل أنضام المستكات رواه احمد ونى مجمع الزوائل والا

عِلتَهُ بِينِ فِي عِنْ كِيا يا رسُول الشُدلا إلا إحمد ورجالة تقات الاان شهرين عطية حانثه

ِ إِلَّا اللَّهُ مِنْ يُرْصِمُنا بِهِي مُنكِيول مِن داخل ہے ، حننوز عن الله خه ولم يسم إحدًا المنهم وقال السيوطي

نے فرما یا کریہ توساری نیکیبول میں نصنل ہے۔ فى إلى مراخ رجدال أابن مرويدوالسعو

ۿٵؙڡٞٮؙؠؙٳڶ۠؞ؙٛۏؙڔۑڿۣ؞*ۿ*ٵۘڡػؙؠٝڶۣۮؘٷ۫ؠڿۣ؞ڔۅٳۄ تم نے مس کو لَکَ اِلله اللَّهِ اللَّهُ ۚ کَی لمقین مِی کی الوليل والبزارونيد زائلة بن الزالرقادونقد متی ؛ عرض کیا کئتی ارست د فرایا کوئس نے القواريرى وضعفه البخارى وغيرة كذا فرمجدح يكلمه يُره ليانها ؛عرض كياكه بِير هدليا بتماءا يباد النوائلا واخوب ببعنا لاعن إبن عبا ول بضا قلت فراما كرحبتن إسكے ليتے واجب وکن و عنرت الوكريغ نين عومن كيا إرسول الندر نه ه اوك اسر كلمه وروى عَنْ عَلِيسِ مُو فُومِنًا مَنْ قَالَ إِذَا مِرْ يَالْمُقَامِدِ السُّكَ مُ عَلِ الْمُ إِلَّا اللَّهُ إِلَّا اللَّهُ مِنْ أَهْلِ لا إِلَّا اللَّهُ مِنْ أَهْلِ لا إِلْهُ کویژهیں توکیا ہو جھنوز نے دو مرتبہ بارت و إِلَّا لِللَّهُ كُنُفَ وَحَبِّ لَ تُكُو فَسُوْ لَ كَرَالِهُ إِلَّا اللَّهُ لِأَلَّا اللَّهُ فرطايا كديه كلمدان كناجول كوبهبت بمنتندخ كرنيف يَاكُ اللَّهَ إِلَّا اللَّهُ أَغْفِرُ لِمَنْ قَالَ لَا إِلَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ مَا والاسبع دليني بالكل سبي مثما دسيف والاسبي كُلْشُنْوَنَا فِي نَصْرَقِهَنْ قَالَ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ عَفِيرَلَهُ **ف: مِنفا برمبی اورمتیت کے فریب کامر بلیت**ہ ذُ نُوْبُ حُسْسِيْنَ سَنَاةً قِبْلُ بَإِدَسُولَ اللَّهِ مِنْ أَمْر برا شف ك متعلق مجى كترت سداها دبيث ميس ٱكُنْ لَهُ وُكُوبُ حَمْسِينَ سَنَةً قَالَ لِوَالِدَيْهِ وَ ارشا دہواہیے، ایک مدیث میں سے کہ جنازہ لِقَدَا بَيَّهُ وَلِكَا مَّتِهِ الْمُنْالِمِينَ رواه الدبلبي في مَارِيخ كرساته كثرت سع لآمالة إلَّالله يرِّيه) كرهِ: هلدان والرانعى وإبن النيبيادكذا فى منتغيب كنز اكب مدىيث مين أياب كرمبري مت كاشار العمال لكن روى مخود السيوطي في ذيل الله لي و رنشان اسجب وہ ملیصراط پر حلیبی گے تویا تتصلم علاسنده وقال إرسنا دكله ظلهاست لَكَ إِللهُ إِلَّا أَنْتُ بِهِو كَا وورى مديث بيرب رمى رجال ربالكذب وفى تئبيب دالغافلين روى کرحب وہ اپنی قبرول سے اٹھیں گے تو ان کا عَنْ بَعْضِ الصَّعَائِكَةِ مَنْ قَالَ لَا اللهُ إِلَّا اللَّهِ مِنْ نشاك لا إلله إلا الله وعلى الله فكُتوَ حقي نكيُه خَالِصًا وَمُنَّهَا بِالتَّعْضِيْمِ كُفَرَاللَّهِ عَتْ ٢ الْمُؤْمِنُونَ بوگا تیسری صریت میں ہے کہ أَذَلَبَتَهُ الْآنِ وَنَكِي مِنَ أَلَكِنَا تَوْتِقِيلَ إِنْ لَكُمْ قيامت كانصرول مين ان كانتان لآرالة يُّنْ لَهُ أَرْبَعَهُ الدِنِ وَنَيْ قَالَ يَعْفَرُ مِنَ إِلَّاكَانْتَ بِهِمُ لَا إِلَّهُ إِلَّاكَ أَنْتَ كُوكُرْت دُنُوْنِ الْفِيلِهِ وَجِيْرًا نِهِ إِنْ قَلْت وروى بعمثاً معے پڑھنے کی برکتیں مرنے سے پہلے بی بساوقات مرفوعًا لكنهم حكموا تليد بالوضع كما في نزع کے وقت مصفحہ میں ہوجاتی ہیں اولوشن فبل اللالى نعمنية بدع إلاموبد فن جإر الصالح التندك بندول كواس سع مجى يبطيه ظامر روجاتي بر

الترغيب عن إن عبرٌ عنتصراً وفيه كُوْ كَانَتْ

حَلَقَةً لَقَصَهَ مُ مَنْ مُنْ مُنْكُ فَكُلُصَ إِلَى اللَّهِ تُحقَّالُ

رواه البذاردروا ترمعتم بهمه فىالصيحرالابن

اسطن وهونى إلنسأ فئ عن صألح بن سعيد دفعه

الى سليمان بن يسارالى رجل من ألانصارلمد

ليهدوروا والحاكم عن عبدالله وقال صيم

كرما بنول وه سُنتُ أنَّ اللَّهِ وَ بِحَمْدِهِ إِسِمِ كرمير دو سر مخلوق کی نماز ہیں اور انہیں کی برکت سے برحسي زكورزق عطا نرايا جاتاب-ف :معضورا قد شهال التُدعليو وهم كاكيروك متغلق دیشاد فرانے کامطلب ہے کہ فا ہرسے باطن براست دلال كياما أجير جستخفاكا فاهر حال خراب ہے اسکے باطن کا حال کھی بطا ہڑ کیا ہی ہے اس کنے فا ہر کو بہترر کھنے کی سعی کی عباتی ہے کہ اطل سکتے البع ہوما ہے اسی کئے صوفبكرام ظاهري طهارت ومنووغيروكا انتهام كراتي بين الكراطن كى طهارت عال موجان جولو*گ بیکروینتے ہیں ک*راحی باطن اتھا ہوا چ^ا ہیتے

الإينا وتعرذكولفظه قلت وحديث سلمان بن يسارياتي في بيأن وفي مجمع الزوائدرولة احمد وروالا الطيران بنعدة ورواة البزارس مديث إس عمرورجال احمد ثقات وقال فى دواية البزار محمد بن السكني وهومدلس و ه ثقة ظاهر حابيه كيسانهي بهوي تهين باطن كالحجا بوالمستقل مقصود باورظام كابهتر بوأستقل نبى أكما صلى السُّرِيكِية لم كى دعاول إلى مع اللَّهُ مَّا الجُعَلُ سَرِيْوَ قِي خَنْدُامِنْ عَلاَنِيَتِي وَإِجْ عَلْ عَلاَنِيقِي منالعة را الشميك باطن كوميك ظاهر سدنها ده مهتر بنا اوميك ظام كوصالح اور نبك بنا وسه) صفرت عرض فراتے ہیں كم مجھ حصنورا قدر صلى الترعايد والم نے بر دع آجيم فرمان سبے -رباس) حضرت الرنم زييدي منتصورا قد م ماكنته ر٣١) عَنْ آئِينٌ أَنَّ أَبَا بُكُيْرٌ وَخَلَ عَلَى الْفِيقِ صَنَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ كَثَيْتُ فَقَالَ لَهُ النِّيُّ صَلَّى اللَّهُ عليهو تم کی خدمت بير تنجيبه ه سيم د کريمنر و عَلَيْهِ وَسُلَّمَ قَالَ أَرَاكَ كَثِيبًا قَالَ يَارَسُولَ كُنْتُ مصنور نے دریافت فرمایا کرمیں تہیں رنجنیاہ و کیورا ہول کیا بات میم انہوں نے عرض کیا کہ عِنْهَا بُنِ عَمِّدَ لِيَّ ٱلْبَارِحَةَ فَلَانٍ وَهُوَ يُكِيُدُكُ بَغَنِّهِ گذ<u>ب ترم</u>نت می<u>رے ب</u>جا زاد جھائی کا نتھال ہ^{کیا} تَوْلُ فَعَلَ لَقَلْتُ وَكُولِلْهُ إِلَّا اللَّهُ قَالَ قَدُ فَعَلْتُ بَارْسُولَ اللَّهِ قَالَ نَعَالُهَا قَالَ نَعَمُ قَالَ وَجَلَتُ میں نَزُعُ کی حالت میں ان کے باس بیٹھا تھا راس منظر سے مبیعیت پراتر ہے ، حضور نے فرایا لَهُ الْجَنَّةُ قَالَ إِنَّهُ بَكُرِيّاً مِنْ لَكُنَّاكُ لِلْكُنِّكُ مِنْ لِلْكَحْيَاءِ فَالْ

راعقا ورانسكے كناروں بمدد يبال أرميتى صعارة سينطاب كرك) كنيخ الماكرة مهالسيما في ومحمار الندعكييولم) يتعاشف بن كه هرترواب ر بری جرانے را ہے) اور جربات زا دے کو برصاف اورتنهسوارا درننهسوارول کی اولاد کر گرا دیس سنور ا دہنگی سے ابنے اور اسکے کیڑے کو گریبان سے *کپاژگر ذرا تھی*ینچا ادرارسنٹ د فرمایا که ارتزمی تبا) تو بے وقوفول کے سے کیوے نہیں بین رہا ہے ہیر اینی فکرولین اکرتشرا<u>می</u>ت فرایه و نسطا درارت د فرمايا كبحضرت نوح على نبيينا وعليه القتلؤة والتلام كالبحب لنتقال بموني الكالو ابني دونول صاحب زا دول کومبلایا ورارنشا د فرما یا که مین تهبیں لآخری، ومتيت كرابهول يحيران ووبييرول تصادركما بو اور دوییزول کاعکم کرتا بول حن سے روکتا بول ا کیٹ شرک ہے دُوٹسرائکترا ورسن تیزول کا حکم كرا الله الكيب لكواله الكالله وسيركرتهم أمها وزمين أورجو كجوان مبي بسا أرسب إكيب لرط میں رکھ دیا جائے اور دوسرے میں را خلان سے كَهَا مِهِا) لَكَ إِلَا إِلَّا اللهُ وكه وياجائة تو وبي للإا مُجْلَك جائے گا- اور اگر تمام اسمان وزیین اور سو کیچه ال میں ہے ایک ملقہ بنا کہ اس باك كلمركواس برركدد باجامي تووه وزن مسے أوسط جائے اور ووسرى تبہيب زسس كا حكم

صَاحِبَكُهُ لِهَ لَهُ يُونِي يُرْفَعُ كُلُّ زَاعٍ وَالْنَ دَاعِ وَ يَضَعُ كُلُّ فَارِسٍ وَابْنَ فَرِبِ فَقَ مَ النَّيِينُ عَلَمُ النَّيِينُ عَلَمُ اللَّهِ عَكَيْنِهِ وَسَلَّمَ مُفْضِيًّا فَأَخَذَ بِمَجَاْمِهِ فَوْبِهِ فَا جُتَلَا وَقَالَ ٱلْأَارِي عَلَيْكَ نِيْ بِمَنْ لَا يُعْقِلُ ثُمِّر رَجَعَ كشوك الليصنكوالله عكيشاء وسككم فيحكس فعتسال إِنَّ نُعَجَّالُبَّا حَفَرَتُهِ الْوَفَالَّةُ دَعَا إِبْنَيْهِ فَقَالَ إِنِّي تَاصُّ عَلَيْكُمَا الْوَصِيَّةَ أَمُوكُمَا بِاثِنْكِين وَأَنْهَا كُمُا عَنْ أَثَنَيْنَ ٱنْطَكُمُاعِنِ الشِّرْكِ وَالْكِبْرِوَامُوكُمَا بِلْكَ إِلٰهَ إِلَّا اللَّهُ فَإِنَّ السَّلْحَ السِّهَ وَأَلْدُوْضَ وَكَافِيْهِمَا كُوُ وَخِيعَتُ فِي كُفَّةِ الْمِي زُلِي وَوَخِيعَتُ لَآ إِلْهُ إِلَّا اللَّاءُ فِللَّكُفَّةِ الدُّخْلِي كَانَتْ أَنْجُ مِنْهُمَا وَكُوانَ السَّهُ وَالرَّوْضُ وَمَا فِيهُمِمَا كَانَتُ حَسَلَقَمَّ نَوْضِعَتْ لَا اللهُ إِلَّا اللهُ عَلِينَهَ الْقَصْعَتْهُم **ا وَأُمُورُ** ڔۺؙۼٵؘڽؙٳۺ۠ۏٷؚڮۺڮٷ**ڶۧۮ۫ۿؠٵڞڶٷۘٷؙڷۺٛٷ؏ڮۼ۪**ػٳ مُرُزَّةُ كُلِّ تُحُرُّا خرجالياً كعروقال صيحرالاسناء ولعر يغوج وللصفعب إبن ذهبيوفانك ثقتك أتليل العديث اه واقرة عليه الذهبى وشأل الصقعب لْقَة (رواة ابن عجلان عن ثبيا بن اسلم مرسلا اهقلت ورواه إحمل في مسلا بزيأدة فيله بطرق وفريغض تمينها كات السّلوات السَّبْعُ وَالْكُرْصِنِينَ السَّبْعُ كُنَّ حَلْقَةً كُبُهُمْ مَثَّ تَصَمَّتُهُنَّ لِكَالِمُ إِلَّاللَّهُ وَدُكوة المنذرى في

مِنْ طِيَالِسَةَ مُكُفُّوكَةُ إِللَّهِ بَيْآجِ فَقَالَ إِنَّ

استخص كونكال احتس في لا إله والله الله كما بهو مِن النَّارِمَنْ قَالَ لَا إِلَّهُ اللَّهُ وَفِي قَلْمِهِ ا وراہب کے دِل میں ایک ذرّہ برابر بھی ایمان ہو مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِّنَ أَدِيْمَانِ أَخْرِجُوا مِنَ التَّارِمِنَ اوربرائت عُص كونكال وحبس في لَآلِلة إلا الله عَالَكَ إِلٰهُ إِلَّا اللَّهُ الدُّنَّا وَذَكُونِ إِنْهُ الشِّعَا فَيِنْ فِي مُقَامِـ کہا ہو یا مجھے کرسٹی حرج ہی) یاد کیا ہو یا کسی موقع ہر اخرجداله ألم برواية المومل عن ألسارك بن نضالة وتال صيرارسندواتوعكيدالنجى و مجيسه طرأ ببور ف: - إس باك كلمه بي ت تعالى شانه في كياكيا بري قال المهاكه قدتابع ابوداؤه موملاعلامها يتهر رکھی ہیں اس کاعمولی سا اندازہ اتنی ہی بات سے والمتصرة-ہوجاتا ہے کہ سوبر س کا برار ھائیں کی تمام عمر کفروشرک میں گذری ہوا کیا مرتب اس پاک کلمہ کو ایمان کے ساتھ پٹر صنے سے مان دوبانا ہے اور عمر بھر کے سارے گناہ زائل ہوجاتے ہیں اور ایمان لانے کے بعد أكركناه بحي كنية والتبييجي الاكلمدكي بوكست سيكسئ كسي وفت يهتم فيسيصر ودنيكله كالم يحصرت مذليفه مض بوصنوراقدين المتعليدولم كوراز واربين فرات بين كرنبي اكرم ملى المتعليدولم فرادانهاد فراياب راكين اندالسا آف والاسب) كراملا السادة صندلاله جائے كا جيسے كيوسے كفتن و نگار ر پرانے موجانے سے دھندلے ہوجاتے ہیں کرندکوتی روزہ کوجائے گا ندج کو نزوکدہ کو اخرائی رات اسی ہوگی کرفران بک بحی اطالیا جائے گا کوئی آبیت اس کی باقی زرہے گی بوڑھے مروا ور بوڑھی عورتیں برکہیں گی کہ ہم نے ينے بڑول کو کلمہ لا إلله والله الله عمر بیٹے میں تھا ہم بھی اس کی بیٹومیں گے مصرت مُعَلِقه مِنْ کے ابک شاگر نے عون كياكر حبب زكاة المج اروزه كونى دكن مراوكا نو بركلمراى كياكام في كالمحفرت مذلية في سكوت فرمایا ، انهول نے بیب بہی دون کیا قیسری ترتیبر میں صفرت مذافید واف فرما باکدرسی نرکسی وقت البہم سے بكالي كالبهنيم سي نكالے كانجبتم سي نكالے كالعين اركان اللي كے اور نركر سے كاعذاب سكتنے كے مکسی برسی وفت ال کلمه کی رکت نیات پائے گا ، بہی طلب میں مدیث بالا کا کہ اگر ایسان کا دراسا حضد بعي المعتب مجي مجتم سيكسي أكبري وقت نكالا جائے كا الك صربت بين سي بي تعف وَ إِلَا مِلْدُ بِرَصِ وه مِن كُوسى رئيسى ول صرور كل وسه كا سكو المحيدة بي مرا بحكمتنا يرب ب راس عَنْ عَبْدِ اللهِ يْنِ عَبْرِ وَالْ اللَّهِ مَنْ عَبْرِ وَالْ اللَّهِ مَنْ عَبْدِ وَاللَّهُ مَنْ عَنْ مِن اللَّهِ مِنْ عَبْدِ وَمَا لَا اللَّهِ مِنْ عَبْدِ وَمَا لَا اللَّهِ مِنْ عَبْدِ وَمَا لَا اللَّهِ عَبْدِ وَمَا لَا اللَّهِ عَبْدِ وَمَا لَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَمَا لَا اللَّهِ عَبْدِ وَمِنْ عَلَيْهِ وَمَا لَاللَّهِ عَلَيْهِ وَمَا لَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَمِنْ عَلَيْهِ وَمِنْ عَلَيْهِ وَمُ عَنْ عَلَيْهِ وَمُ عَنْ عَلَيْهِ وَمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَمُعْلِيهِ وَمِنْ عَلَيْهِ وَمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَمُعَلِّمُ وَمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَمُعْلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَمُعْمَدُ عِلَّهِ عَلَيْهِ وَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمُعْلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَمُعْلَى اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَمُعْلَى اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَمُعْلَى اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عِلْمُ عَلَيْهِ وَمُعْلَى اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَمُعْلَى اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَمُعْلَى اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَّا عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عِلْمُ عَلِي عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عِلْمُ عَلَيْهِ عِلْمُ عَلَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَّالِمِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَّالِمُ عَلَّا عَلَالْمُ عَلَّالِمُ عَلَيْهِ عَلَّا عَلَّ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَّالِمِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَّا عَلَالْمِ عَلَا عَلَيْهِ عَلَيْكُوا عِلْمِ عَلِي مَدُّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْوَ الْمِسْعَكِيْهِ مِجَسَّةً الْمِسْعِفُ كَاوُل كارسِفِ والا أيا بوريش مي تبنه

إكام كاكثريت سيم بدبس يريدالطاكف مضرت سنيح عبدالقادر جيلاني فيوالندم وتدأه سيدمي يهى نقل كياكيا فوات الكي اسم عظم التدبيع لشرطيك رحب قواس باك بم كول توتير ي وأسك سوا کھے نہ بوفراتے ہیں کہوم کے لیتے اس ایک ہم کو اسلسرج لینا جا جیئے کر جب یہ زبان پر عاری ہو توعظمت ادر نوف كيهاتد موا ورخوص كے لئے اطرح بوكماس باكام والے كى ذات وسفات كا بمي المستحفنان او وأَخْعَشُ الخواص كے ليئے بينزوري ہے كه اس باك ذات كئيروا دل ميں كو ك بينز جي مرا المجت الر كوت كن إك اين عن يمبارك مم اتنى كترت وكركيا كياكر سرابيس ك مقدار دومزار مين سوسا جير بماتے این شخص کمعیل فرغانی کہتے ہیں کہ مجھے ایک عرصہ سے اہم اعظم سیکھنے کی نمنا نتی مما ہرے بہت كراتقا كئى كئى دان فاقبے كراستى كە فاقول كى دىچەسىيە بىيەستىس مېركۇكىچا ؟ ايك روز مىيى ۋىش كىسىپى. یں مبیعاتھا کردو او می سبحد میں اٹل ہوئے اور سے اور سب کوئے میں ان کودیکو کرنیال ہوا کہ پر نرشت معلوم ہوتے ہیں ان ہیں سے ایک نے دوسے سے اوجیا کیا توسم اعظم سیکھنا چا ہتا ہے مس نے کہا ال تباديجيني المنتكوت كوركوني الكانس في كها وه لفظ التدسيد الشرط معدن لجا مع موا ننيخ الميال كهته بين كصدن كباكام طلب يرب كركبنه واليركى مالت أمق قت السي بهوجيساكوني کر کُنتخف و ربا ہی شخصت رق ہورا مہوا ور کو کی بھی اس کو بھیا نے والا نہ ہو توا لیسے وفت جس خلوص سے مم لیا جا ه حالت مراد سبع، ایم عنظم معلوم بونے کے لئے بڑی المبین ورطیرے صبر وتحمل کی صرورت سبے ۔ ایک بزرگ کا قبضه لکھا سے کر ان کو اہم عظم آناتھا ایک فقر ان کی خدمت بیں جنر ہوتے اوران سے نتااور كست عاكى كرمجي بحريم كما ويجنّ أن بزرك نے قراد ياكم من الميت بني سي فقير في كما ر محدین اسکی المبتیت ہے تو بزرگ نے فرمایا کرا جھانلال عگر جاکر بیپھیجا وّا در ہو واقعہ وہاک بیس آئے کی مجھے خرد وفقیر اُس جگر گئے دکیھا کہ اکیب بوڑھانحف گدھے پروکٹریال دسے ہوئے اراب ہے ما منے سے ایک سیابی آیا جس نے اس بوٹرھ کو مار ببیٹ کی اور کٹریال جیس لیں، فقیر کو اس باہی برببهت عفته أيا والبس أكر بزرك مسدسال قفيت شنايا اوركها كم مجها أكر اسم عظم أجآيا قواس بياي ئے لئے بُد دُ عاکرًا بزرگ نے کہا کہ اس کلڑی والے ہی مسمین نے اسم عظم سیکھا ہے۔ و اعن اُنتِيَّ عَالَ عَالَ دَسُولُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَّا عَلَى اللّهُ عَلَ هِ مَسَلَمَ نِقُولُ اللهُ مُنَازِكَ وَتَعَالَى الْمُوبِوْلَ سخى تعالى شاردارن وفرائيل كى كرمهم مسله بر

ادرگذر كس بر رسي عنى المنتحف برج م وفرات تول مصيحه وكرايا اينام قرب بنا يا بتوعف تينام قرب مي ب اتنا بئ عماب كاس براتر ہوتا ہے بہت طبیکہ بیند نہ اور دہ تر نبی تھے سے صربت ابن عباس م فراتے ایل کر حفرت دم علالتلام اس تعدر و تے کہ تم اونیا کے اومیول کا روا اگر جمع کیا بائے قران کے برابرتنهي بيئتنا الجين أربن كسبسراؤ يرتنبي أثفايا يتصرت بريزة تؤدعه واقدين لحالت كليسوتم سينقل رتي بين كراكر مصرت أدم كرون لي كاتمام ونيا كرون سيقا بدكيا بدلات نوال كارونا بره وجائے گا-ایک عدمیت میں سے کراگر اُن کے اسوول کوان کی تمام اولاد کے آنسووں سے وزل کیا جائے تو ان کے انسو طرعہ مبانینگے اسی السند ہیں کس طرح زاد می سسال ہوگ الا ہر ہے۔ كالكب بدلاكه للكه للكوسخ ف أنظراب مين بدوال أيك متى مرى سي بوالكه السيابي اں گئے جورا یا**ت میں دُر**کیا گیا اُل سکے تَجوعہ ہیں کوئی اُنسکال نہیں بنجما اُن کے رہیمی سبے کہ حضور كا وسبيدًا فنتبار فرايا مورسر مضمول مرش برلاً إله إلاّ الله عُصَّمَّدُ دَسُول الله يكوم موا بوا برا ورجمي ببست سي مختلف والتيول مين أياب ـ مصنورًا ارتبًا ومن ليسته بين، مين جنت مين د آل بوا تومين في اين د و نول جا بول بين تين سطرس سوني كي الم المكمى الموتى وكيوس مي المراس مَا قَدَّا مُناا وَجَدْ مَا أَكُلْمُنا وَمِعْنا وَمَا عَلَنْنَا عَسِدُنَا تَعَارِبُومِ مِنْ آكِيمِيم دياليني صدقر وغير وكردياده باليا اور ونيايل كاياوه فغ يل رنا) اور جو ي مي ورنق ال رنا) اور ميري مطريل في أمدَّ مُدَّ وبينة وَدَبُّ عَفْدُ رُبُّ رامت كنام كادا در مالك تخشف والا) اكب بزرگ كمتے بين مين مهندوستان كه ايك ننهر مين ا ترمیں نے وہاں ایکے بے رخست و کیجا جس کے پیل بادم کے مشابر ہوتے ہیں اسکتے دو پیسلکے ہوتے ہیں جب ان کو توٹا ما اسے تو اُن کے اندرسے ایک بہنریتا کیٹا ہما نکاتا سے ، جب اُس کوکھولا مِا مَا مِن تَرْسِرْ فِي سِن لِاللَّهِ إِلَّا اللَّهُ مُحَدِّدُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهَ اللَّهِ اللَّهِ اللَّه تشكارى سے وَكركِيا مِهول نے كها تعبیب كی بات نہیں میں نے ابلہ میں اكب عجیلی شكار كی تعی (٢٩) عَنْ إِسْمُاءَ بِينْتِ يُزِيْدُ بِي إِلسَّكِي عَنْ ﴿ ٢٩) مَعْنِ إِلْمَا أَرْحَصُورا قَدْمِ فِي السَّعْلِية تَسُولِ اللَّهِ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ اتَّكُ قَالَ إِنَّمُ اللَّهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ اللَّهُ قَالَ إِنَّمُ اللَّهُ عَلَى مِنْ اللَّهُ عَلَى مِنْ اللَّهُ عَلَى مُنْ اللَّهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْدِ وَاللَّهُ عَلَيْدُ وَاللَّهُ عَلْمُ عَلَيْدُ وَاللَّهُ عَلَيْدُ وَاللَّهُ عَلَيْدِ وَاللَّهُ عَلَيْدُ وَاللَّهُ عَلَّهُ عَلَيْدُ وَاللَّهُ عَلَيْدُ وَاللَّهُ عَلَيْدُ وَا مِنْ اللَّهُ عَلَيْدُ وَاللَّهُ عَلَيْدُ وَاللَّهُ عَلَيْدُ وَاللَّهُ عَلَيْدُ وَاللَّهُ عَلَّهُ عَلَيْدُ وَاللَّهُ عَلَيْدُ وَاللَّهُ عَلَيْدُ وَاللَّهُ عَلَيْكُولُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْدُ وَا مُعْلَى اللَّهُ عَلَيْدُ وَاللَّهُ عَلَيْدُ وَاللَّهُ عَلَيْدُ عَلَيْدُ وَاللَّهُ عَلَيْدُ وَاللَّهُ عَلَيْدُ وَاللَّهُ عَلَيْدُ عَلَيْدُ وَاللَّهُ عَلَيْدُ وَاللَّهُ عَلَيْدُ وَاللَّهُ عَلَيْدُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْدُ وَاللَّهُ عَلَيْدُ وَاللَّالِ اللَّهُ عَلَيْدُ وَاللَّهُ عَلَيْدُ وَاللَّهُ عَلَيْدُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَّالِ اللَّهُ عَلَالِكُ وَاللَّهُ عَلَالْكُولُ اللَّهُ عَلَالْكُولُ اللَّهُ عَلَّا عَلَالَّالِكُ وَاللَّهُ عَلَّا عَلَّالِكُ وَاللَّهُ عَلَّا عَلَالْكُولُ اللَّهُ عَلَّالِكُولُ اللَّهُ عَلَّالِكُ اللَّهُ عَلَّالِكُ وَاللَّهُ عَلَّالِكُولُ عَلَّالِكُ اللَّهُ عَلَّالِكُولُ اللَّهُ عَلَّالَّالِكُ اللَّهُ عَلَّالِكُ اللَّهُ عَلَّالِكُ اللَّهُ عَلَّالَ اللَّهُ عَلّالِ اللَّهُ عَلَّالِكُ اللَّهُ عَلَّالِكُ اللَّهُ عَلَّالِكُ اللَّهُ عَلَّالِكُ اللَّهُ عَلَّالِكُ اللَّهُ عَلَّالِكُولُ اللَّهُ عَلَّالِكُ اللَّهُ عَلَّالِكُ اللَّالِكُ اللَّالِمُ عَلَّالِكُ عَلَّا لَاللَّهُ عَلَّا عَلَّالِكُولُ اللَّهُ عَلَّالْكُولُ اللّه

ر۲۸) حفنولاقد ترصل السُّعكيبية ثم كارتباد مبيركر محصرت وم رعلى بَيتِكَ وَعَلَيْهِ الصَّلَاثُةُ وَالسَّلَامُ) سے حب وہ گناہ صادر ہوگیا ایس کی در سے حتنت سے زیا میں بھیج دیئے گئے نوہروقت روتے تھے اور دعا وہ تنفار کرتے رسننے تخے ایک مرتبيئ اسالن ك طرب منه كبيا اور عرص كيا بإالته محمد رسلیاںتُدعِکیبہوم اکے دسیار سے تجھے سے معفرت حیا ہنا ہول وسی ازل ہوئی کرمختر کون ہیں رہن **کے** واسط سیتم نے انتخفار کی اعرین کیا کرحب آپ نے مجهجه ببداكبا تفاترين نبيغ كشن برنكها بهوا دنكها تَعَاكِ إِلْهُ إِلَّا اللَّهُ مُحْكَدًّا تُسْوُلُ اللَّهِ تُرْبِينَ سمحه كياتفا كرمحد رصل الترعلير تيم اسي أونجي مسنى كوتى نبين بيرين كانم نم في إيني بم كرساقد ركا وحي ازل ہوئی کہ وہ خَاتِمُ النِّبيديْن ہي تمهاري اولاً میں سے ہیں لیکن وہ نرہو نے وقع تھی بہیا نہ كتے جاتے ۔ ف : يحضر*ت أ* دم على نبينا وعلي *الص*لوة والتلام

(٢٨) عَنْ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَذْ نَبَ ادْمُ اللَّهُ اللَّهِ مَنَ الَّهِ مَنَ رِّهُ ذَبُهُ هُ وَفَعَرَا لَهُ إِللَّهُ مَا عَلَكُ الْمُنْ عَلَكُ الْمُنْ عَلَكُ مِنْ عَلَكُ مِنْ الْمُنْ عَلَك الْمُنْ الْمُن بِعَقِي مُعَمَّمَ بِالْآعَفَرْتَ لِيُ فَأَدُكَ اللَّهُ اللَّهُ الْمُدُولَدُهِ مَنْ عُحَبَّدُ فَقَالَ تَبَارَكُ المُكَ لِمَا خَلَقَلَتِي رَبَعْتُ رَ أُسِي إِنْ عَرْشِكَ فَإِذَ إِنِي لِيَمْكُتُوكِ بِكَ الْمُ الدّ اللهُ مُحَمَّدُ كَارَسُولُ اللهِ فَعَلِمْتُ أَنَّكَ لَيْنَ آحَكُ اَعْظَمُ عِنْلَاكِ قَلْدًا عَتَىٰ جَعَلْتَ إِسْمَهُ مَتْ إِسْمِكَ فَأَدُ كَ اللَّهُ إِلَيْهِ مِنْ أَدَمَ إِنَّهُ أُخِرُ اللَّهِ بَنِ مِنْ دُيِّتِيكَ دَلَوْ لَهُومَا خُلَقْتُكَ إِحْدِ الطبل في الصغير الكاكرو الونسيد والبيعتى كلاهما في الدلائل وابن عساكر في الدرو وتعجم ما لزوائد رواه الطبركان فى الاوسط والصعير وفيهمن لم اعرفهمة للت ويؤيل الإخرالحديث المشهور رَوَكَ لَمَا خَلَقْتُ الْأَفْلَاكَ، قال القارى في الموضيئات الكبيرميضوع لكن معنأ لاصحير دنى التقري معناه ثأبت ويؤيد الاول ماورد وغيررهايتمن اندكتوب لوالعرش وادرات البنة لَا إِلَّهُ إِلَّاللَّهُ مُعَمَّدُ زَّمِنُولُ اللَّهِ كُ بسططوته السيوطى ف مناقب اللالى فى غير موضع وبسطاله شواهدا ايطأنى تفسيرا فر سورنة إلىرنشرح

عُمُونُ الْخُطَّابِ ٱنَّا احْدَدُ الْكُمَا هِي هِي كَلِمَتُ رلقيين كوتي برسي المكوثيرت ترجيم كأكراك السير إِيْفُلاصِ الَّتِيُّ أَعَزَّ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالُ بِعَا تحرام ہے بیعنرت عمر خونے نے فرما یک ایں تا اواں وہ فُحَمَّدًا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاضْعَا بُكًّا وَهِي کلمرکیا ہے وہ وہری کلمہ ہے سب ماتحداللہ نے لينے *يبول كو اوراكسيكے نسما ي*ذ فونوت أن وہ و ^ن كَمْمَةُ النَّفَةُ وَيَ إِلَّهِ عَ الدَّصَّ عَلَيْهَا أَبْتُ اللَّهِ مَكَّ اللَّهِ مَكَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّاهُ أَبَّاكُا لِبٍ عِنْدَالْمَوْتِ 'نقوی کا کلمہ ہے جس کی حضوراتہ میں السرائید ہے۔ '' شَهَا دَهُ كَانُ لَكُوالْكِ إِلَّا اللَّهُ - رِمَامُ احمد واحْرَ نے اپنے چیاا بولالب ان کے نتھال کے وقت العاكديه فداللفظ وقال صييه على تنبيطها نوانمشس کُنْی و ہِنتہا دت ہے لاً إلى َ واقرة عليسة الذهبى واخرجه الحاكم بروايتر اِلَّا اللَّهُ كَلَّ -عَمْانٌ عَنْ عُمَّرُ مَوْفُوعًا إِنِّي الْأَعْلَمُ كَلِيمَ لَهُ ف المصفورك جياا وطالك في فيعتر دريت في كالكُولُهَا عَبْلُ حَقّامِنْ تَلْبِ لِيَهُوْتَ عَلِي اور الريخ كى كما دل ين شهور معروت بير كرجب ولِكَ إِلَّا حَسَّوْمَهُ اللَّهِ مُعَلِّلِكًا لِأَلَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ان كانتقال كاوتت قريب بهوا ترجو نكرائج وقال هذا صحيموعل شرطهما تنعرذ كولدشاهدك احسانات نبئ اكرضلى الله عكيبوتم اورسلمانول بركنزت سع تف اسلف نبى اكرمه الحالة عكيد تم أُن كَم بِالنَّشْرِلين لِي كُنَّ اورارِتْ وفرا يأكه ليمين حِما لاَ الله الله الله الله عَم العِينة اكم مجة فيا دن آب كي مفار شركا موقع ال سكيا ورييل الله كيهال آجي اسلام كي وابئ و سي سكول البر نے فرا یا کہ لوگ مجے مطعمندویں گے کشون کے ڈرسے تیجے کا دہن قبول کر لبیا اگریہ خیال نہو ما نومین المونسة الكمرك كبنيه سعة تهاري الكعبين شندي كرديتا اس برحضور رنحبيره والبركست رلعبة للنه التَصِيم المِسْكُرِن إِلَى أبيت إِنَّاكَ لَا تَصْدِيقَ مَنْ أَحْبَدُتَ وسورة صف ع ١٠) ادل موتى عين كاترجمه يرب كرآپ بركوچا بي كے بوارت ننه بي فرانسكتے ملك التحب كوچليد بواريت كر ماسد . ان تبته سے پیجی ظاہر ہوگیا کہ جولوگ فسن ونجور میں تبتلار ہتنے ایں خلاا ور اسکے رسول سے مبگا نہ رتبتے ہیں اور سر جھتے ہیں کرس عزیز قریب بزرگ کی دُعا سے بطر بار ہوجائے گا غلطی ہیں مبتلا نين كم چلانے والامروت الله بى بہے ہى كى طروب يم يوع كراچا جيئے ۔ اسى سے متحا تعلق قائم كرنا ننروری سے البترالله والول کی عیست ال کی دعا اُن کی نیزمعبر فی مدکاری کتی ہے ،

ف: وساوس من مبتلا ، وف كالمطلب ب كصحار كرام الموقت كنج وعسم كي شدّت مين اليه اِکریتان; و گئے تھے ک*ر حفرت عمر خ*صیے مابیل القدر بہا در اوار ہاتھ میں لے کر کھڑے ہو گئے تھے کہ جو نحن برکہے کا کرحضور کا وصال ہوگیا اس کی گردن اڑا دول کا حصنور تو اپنے رہ سے ملنے تشریف کے گئے تھے لبفوٹٹھا برکو بینٹیال بہب او ہوگیا تھا ۔ کوین اسٹے تم ہوجہکا، لبض ہوں میں تھے کہ اب دین کے نسے ڈغ کی کو ڈیسورٹ منہیں ہرسکتی تعبض بالکا گئم تھے کہ اُن سے بولا ہی منہیں جا آتھا ایک ابو کررسگرین کا دم تھا ہو حصنور کے سانھ کما اعشن کمالے عتبت کے باوجر داسو فنت نابت قدم اور جمے ہو کے ندم كوش تفي أنهول في للكار كوخطيه بيط عاجس مين وَمنَا عُصَدُنُ إِلَّا رُسُولُ وَالْي آيت بَرَحي عَبِكُ رَحْ ہے کہ محصل الشریکی نہ سیکے ایس کی ایس رضا تو ہنیں ہیں جسے موست ہمی نہ سیکے ایس کیا اگر وہ مرفا ہاشہید مہوجائیں تو نم لوگ (دہن سے) بھرجا ؤ گے اور شخص *ردین سے بھیسے جا*ئے گا وہنس کا لوگو**؟** نقه مان نهیں کرے گا را بناہی کچوہووے گا) مختصر طور براس قصتہ کو میں بینے رسالہ حکا بات صحافہ میں آ بحکا ہوں آگے جوار شادہے کواس کام کی تخاست کیا ہے اس کے دوسطلب ہیں ایب بر کردین کے کام تو بہبت سے ہیں ان سب کامول میں مارکس حبیب نہ پرسے کرحس کے بغیر حارۃ کارنہ ہوا مرمطلہ کے موافق ہواب ظاہر سے کو بن کالبارا مدار کلمرستہادت بر سبے ور اسلام کی حب طر ہی کلمرطیة ہے دیئرے اِمطلب ہے کراں کام میں تعینی دین میں قبی*ں بنیں* آنی ہیں دساوس تھی گھرتے میر شيت ك ك رخدا زارى تم سنقل كيم ميدست ونيا وى صرور بايت هي ابني طرو كيم ينجتي بين الله يْنُ طالب رِنشاد نبري كاير سے كركام طلبيته كى كثرت إلى سجميت زول كاغلاج بے كم و داخلان ؟ ر الا بنيء اور دلول كوصاف كرنے والا بين شيطان كى بلاكت كامب بين رحبيا كمال مب ن انجے أوات ببت وكركتے كئے ہيں ماك صربت ميں اباہے كر لا إلى الله الكالله كاكلمان بِنْ يَشْدُوا سُدِ سِهِ مُنَافِي اللهِ فَيْسِم كَى بِلِا فَيْنِ دُور كُرُناسِتِ بِصِيمَ مِنْ سِيمَ عَمْ سِيمِ البومبروقت أودُ

مَا عَنْ عَنْمَانَ ۚ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّالِلهُ (٤٤) صَرَتَ عَنَانُ فَوْ الْتَح بِيْلِ كُمِينِ ف مَنْ عَنْ عَنْمَانَ ۚ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّالِلهُ لَهُ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَمُ اللهِ اللهِ عَلَم مَنْ عَنْ عَنْ عَنْهِ اللّهِ عَلَيْكَ اللّهُ وَكُلُقُولُهُ فَعَالَ لَهُ مِي مِنْ عَنْ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَمُ اللّهِ عَلَيْهِ عَلَى اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ اللّهِ عَنْ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَمُ اللّهُ عَلَى اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهِ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللللّهُ اللللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّه

Jan Jan

میں گھرے ہوئے نتے معفرے عمرہ میرے ب^ال تشرله يلاميه مجعيرالم كالأكرميم مطلق بتبرزملا المنول فيحفرت إلكرة سے ٹركابیت كى ل كه عثالي بمى بطا برخفا بي كريس في سلم كيان و في سجاب بمي له ديا إس كه بعدد ونول وعزات التفي تشرلفي لاستط درسلام كياا درمفرت ابركبرخ

نے دریا فنٹ فرایا کرتم نے پاینے بھال کوٹا کے ملل كالعبى جاب ديا ركيا بات سعه الين فيون كيامين نے نوابيا نہيں كيا حفرت عرض نے فرمايا

الیابی اوا میں نے والی کیا مجھے ڈاکپ کے أن كى كالمب رنبين بونى كركب كية زرايم

كالتبريلا معزت إبركرة نه فراياسي بيدابسا ہی ہوا ہوگا، غالباً تم کسی سوج میں بلیٹے ہوگے

بين في عوض كما وأنني أي أي كري موج بين تعا س*عفزت الوبكراه نے دربا فت فربایا كمیا نعا* يا ك

عرمن کیا معنور کا وسال بوگیا اور مم نے بیری نہ يُوجِهِ لها كران كاكر كانبات كرس بيسترين بيد

بعفرت الوكرهدان وثنى النوعن فيفرط كريس بُرتِهِ حِيلًا وَل مِينٍ أَتَّهَا اورمِين لَيْهِ إِنْ بِرُمِيكِ الدَيابِ قَرْلِان وَقَعْيَمُ مِي زَيْدُهُ سَتَق تَصْدِ إِن ك

در اِنسند کونے کے کرکردین کی ہر پیمیزیں اُ گے بڑھنے والے ہو، حضرت الدیکروٹو نے فرطا میں ایج صنور سے درا نست كالقاكراس كام كى نجات كياسيد أب نے فرا البو تفل سكار كو قبول كريے س كويس فيانے

بچادر الله برائ كانتفال كوقت كينين كياتفا اورانهول فيدوكرو إهادي كلمة

عَنَّى سَلَّمًا عَلَى جَبِينَ الْمُثَالَ ٱبْذِيْكُومًا مُلَكَ عَلْ أَنْ لَا تُرَدَّ عَلَا أَخِيْكُ عُمَدُونَ مُلَامَكُ تُلُثُ مَا نَعَلْتُ نَقَالَ عُمَرُ اللهِ اللهِ لَقَدَّ نَعَلْتُ قَالَ قُلْتُ وَاللَّهِ مَا شَعُرْتُ إِلَّاكَ مَرَدِّتَ وَلاسَ لَكُمْتَ

كَالُ ٱلِدِيكُونِ مَدَدَى عَمْمَاتٌ قَلْ مَعْعَلَكُ عَنْ ذُلِكَ أَمْرُ فَقُلْتُ أَجُلُ ثَالَ مَا هُوَقُلْتُ تَوَفَّى إِللَّهُ تَعَالَىٰ بَيِيَّةُ مَكَّ لِللَّهُ عَلَيْهِ إِنَّ وَسَلَّمَ قَبْلُ أَنْ لَسَاءً لَهُ عَرَّ بْجَافِع لْمُذَالْكُمْرِيَّالَ ٱبُوْبَكُرِ فَلَ سَأَلْتُهُ عَنْ

ْ وَالْكَ نَقُدُتُ إِلَيْهُ وَقُلْتُ لَهُ بَا إِلِنَانُتَ وَأُوِّي الْمُسَاحَقَ بِهَا قَالَ الدُ بَكْرِ عُلْتُ يَارِسُولَ اللهِ

مَا يَنِهَا لَهُ هَٰذَا الْكُمْرِفَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّ إِللَّهُ عَلَيْنِهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَبَلُ مِنِّي الْكَلِمَةُ ٱلَّتِيْ عَرَضْتُ عَلَيْتِينَ فَرَةً هَا فَعِي لَهُ نِجَاةً والا احدل لذا في

المشكوة وفيجهع الزوائد دواه إحب و

الطبرا فرني الاوسط باختصار والولعل بتمامه والبزاربغود وفنيد رجل لعليسمه فكالزهوى

ولفروا بعمداد قلت وذكر فرعيم الزوائل

له متابعات بالفاظمتقاربة

ہنے جیا اوطالب پرسٹین کیا تھا اور وہ ہے۔ اليفتامن مست لاعهرخ بمعنأ لابزيادة نيهم لَا إِلَا إِنَّ اللَّهُ عَمِاماً والنَّديمي من واللَّه واحبرهدان مأجترعن نييبي بن طلهة عن إمدوني تبرح الصدورالسيوطئ واخرج ن :- كار طيتبر كامب را مرنور و سرور موز ^{كهت} ابوليسل والسأكم لبنده يعوعن طلعسة سى روا است معلوم اور فهوم جو اسے حافیظ ويعهوقالأسمعه أرسول اللهصلوالله عليسه الإنجبت فيتنبهات مين حضرت البكرصد أيتأ يقول ازاع المكلمة العديث-سے نقل کیا ہے کہ انھیرے بایخ ہیں اور پانخ مبی اُن کے لئے حراغ ہیں رونیا کی عبت اندھیرا تبركا چراغ نقوى ہے اور گناہ اندھيرا سيحسب كا جراغ توبہ ہے اور قبرا ندھيرا ہے جس كاحسيب راغ كَذَالْهُ إِذَّا بِلَهُ مُعَمَّدُ رَّمُوْلُ إِنلَهِ سِهِ او إِسْرِت انتصار بِحِسِ كَاجِرَاعُ نَيْكُ عَمل سِياد رايصار الله الذا بعي حبر كا چراغ لقبين ہے ۔ اِلْجَه عدوليَّهُ مشهوروليته ہيں رائ طب رنماز ميں شغول رمبتي صبح صادق ك لعد خقوري يسوريتين ورحبب سبح كاجانه المعيض مرباً اندُّفبراكر الفتين وفرنسس كوملامت كرتني أكب كسواب كاعنقريب فبركانا فأسفوالاستحس يصور كيونكن ككسوناهي موكا جب انتقال کاو قت قریب مواتواکی^ط ومر کوئیت فیرائی که یا اونی گرینی سرکوه تهجید کے وقت بهناكرتی قی*ن آن بر محبیے فعن بسے د*نیا او*کیسی و کیے کے خبر نہ کرنا چینا بچہ حسب و*یں تبہت نجہز و کمفیس کر دی گئی اجد میں ہے۔ من خادمہ نے خواب میں ^و کھا کہ وہ نہا بیٹ عمد الباکسس کہنے ہوئے ہیں اس نے ورما نسبت کیا کہ وہ آ ہے گا گھڑی کیا ہوئی حس میں کفن ! گیا تھا فرایالیبیٹ کرچے عمال کے ساتھ ركد دىگىتى مېنېوں نے درخوامت كى كەمجھے كوكى نفيدى تاپسولىتى كەلكە الله كا ذكرخېنا بھى كريپ كوكرتى داد ىم مىسى كى دىجە سىقىم قىرىيى قابل *زنىك بنجا ق*ىگ -ل ۲ احضورا قدم في الشرغكيرو فم رروحي فده^ا u مرء عَنْ عُنَالَ إِنَّ إِخَالًا مِنْ الْمُعَلِيرِ عَلَيْهِ مِنْ الْمُعَلِيرِ کے وصال کے وقت صحابر کام ننی التر منہ ممین إلنَّ بِنِي صَلَّوَ اللَّهِ عَكَيْهِ وَسَلَّمَ حِنْنَ تُوفِي عَزُنُوا كوالل قدر تحنت صدمه نفا كهبت سيختنك عَلَيْهِ مِنْ كَاهُ بَعْضُهُمُ مُنْكِسُونُ قَالَ مُنْهُنَّ طور کے وساو*ی میں متب*لا مو گنے حصرت عمالت كأنه مع في هُذَه يُنكُ أَنَّا جَالِسٌ مَرَّعَكَ عِنْ وَسُمَ فرانستے ہیں کہ میں جسی انہی لوگو **ں می**ں تھا ، عو وسات^{یں} كَلَمْ أَنْنَعُوْدِهِ فَاشْتَكُوعُمَرُ إِلَا أَنْ بَلَيْرِ ثُمَّرًا أَبُكُ

نفنا*ل فكر* د الا بواس برته بنم كي آك كاسب إم : وا فايري كذا فرالدرر-تواعد كے موافق تو مقيد بے كيا يُركناه نه بونے كيماتھ ما يَمنّم كے عُوا أور فيد ننے أن ماين بنيا اور ا حرم سے لیکن اللہ عل شائزان ایک کلم کوا خلاص سے ٹریشنے والے کو اوسوڈ کیا ،ول کے بائنل بی بتم نشبہ معاف فرطوي تدكون روكنے والاسب اما ديث بيل ليے بندوال کاجي وكياً اسب كرتيا من كے دان تَنْ تَعَالَىٰ ثِنَا زَالِعِضَ لِرُولَ كُوفِرا بَيْنِ كُے تَدِينَے فُلال كُنا ؛كِيا فَلال كِيا اللّٰ ح-ب ببت خصائنا : نوائے جائیکیں گے وروہ میں جا کہ ہیں جاک بڑیا اور مشک پار بغیر خارج کا یار نز بوئری توانشا د ہو کا کم نے *وُٹیا ہیں تیری ک*ٹاری کی آئ بھی سٹاری کرتے ہیں تیجیے عات کردیا اس نوع کے ہوست واقعات احاد میت میں موہود ایں اس لئے اُن واکر بن کے لئے بنی اس مم اُم عاملہ و نواجید نہایں ہے التُدك ياك م بين ترى بيت اوربهبودي ب المنطقة بني بين كثرت مروسك ورانع يه كمرنا ئيا مينے کيا می *نوٹز ن*ضيب ٻهل وه مبارک سبتريال حنيبول خيارے پاکھر کی جرکانت توسم بها اور اسکے وروہ ل عمر ہن تم کردیاں ب (٢٥) عَنْ يَكُونِي نَبِي طَلْعَدَةً بِنُ عَبْدِهِ اللَّهِ مِنْ أَن ر ۵ معضرت للحزم كرگران نيز كميا كرنها بيت تُوْمِي طُلْحَةُ حَرِدُينَا فَقِيلَ لَهُ مَالِكَ مَالِكَ مَالِكَ مَالِكَ مَالِكَ مَالِكَ مَالِكَ مَا عملين بنيحة بركسي نسانية بياكيا بات سيفراما سيمغت أيشول الليصكوالله عكيده وسكر يتفوث يل فيصنور التدمليين مم من يرشنانغا إِنِّ لَا مُسَاَّمُ كِلَالُةً كِلَقَافِهُ عَا عِنْدَ مَوْتِهِ الْأَلْفَى ر منجھاکیالیا کم پڑھا ہم ہے۔ ہوشنگ تے وقعت الله عَنْكُ كُوبِهِ عَنْدُوا شَرَقَ لَوْفِيْهُ وَكُونِي مَا يَهِ مُدِيًّا مُ اس كوكنه تؤموت كي تنابعت من منهير بياتي وَمُا مُنْعَنِى أَنْ أَسْأَ لَذُ عَنْهَا إِلَّا الْقُلْرَةُ عَلَيْنِ اورزنگ حکیفے گئے اور نوشی کا ننظہ و مکیعے کا مجھے عَلَىٰ إِنَّ كُنَّالُ عُمَرُ إِنِّوالْ عُكُمِّةِ إِنَّا كُمَّ إِنَّ الْمُعَالِّمِينَ سحنور لالتدعيرة تم يصال كار كحاليتين ذل رُاغَنگُرُ كَلِيمَةً هِي أَعْطُهُ مِنْ كَلِمَةٍ أَمْرِيهَا كى قدرست بنو تى كراسس كار بخ (ور باسب) عَنَدُهُ زُرَالُهُ النَّاللَّهُ مِنْ أَنْ فِينِي وَاللَّهِ رَحِي - إخوج حضرت عمرة نے فرمایا مجیمیے معاوم بسطار فزرق البيهنغرني السبأء والصفات كذا فوالدرقلت وكر) كيف كي بيصفرت مران ونايا انعرجه العاكم وقال صحيح الحرفنم والشيخسيين تهمین علیم ہے کہ کوئی کلمہ اُئن شنہ بڑھے ابوا نهيں ہے جس كو حضورت والتُدعلية وسلم بـ ز

ر۷۴ بصفورا قدم صلى التركيدوهم كارتباد سب كم ہم کے لئے اللہ کے پہاں ہنچینے کے لئے درمیا ين حجاب بتراجي مُركِّز إلْهُ إلَّا اللهُ الراب کی ُدعابیتے کے لئے اُن ونوں کے لئے کوئی تجاب نہیں ف و- برده ز بونه که بیطاب کران تیزون کے فبول ہونے میں ذراسی هی دیر منہ کے تنا ور امور کے دمیان میں قبولے کے وقی واسطے حال بوتے ہیں کین یوبیزین مراست بادگا والہی ک فوراً چېنجيني بين۔

الله عَنْ أَنَيْنُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّوا للَّهِ مُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ شَكُ مُ اللَّهِ بَيْنَكُ وَبَيْنَ اللَّهِ جِهَا جُرَالِكَ قَوْلُ كُرُ إِلْمُؤَالِدُ اللَّهِ وَوَكُمْ مَا مُوالِدِ -اخوجه ابن صوديدكن افرالدرد فؤلجامسع الصف يربروا يترابن إلىنبأر ورقد ربالضعف و في الجياً مع الصغير برواية النربذي عن ابن عددوودقعلة بالصية أثنيئي ليمتف إلمدان وَإِلَى مِنْ مِلْهِ تَمْلُؤُهُ وَكُلُولِكُ إِلَّا اللَّهُ كَيْنَ لَهَا وُنَّا الله حِمَاكِ مَتْنَى تَعْلَقُ النَّهِ -

ركافرادشاه كقصدكها بيك نهاست متشد وتعصب تحا الفاق سي سلمانول كا اكتلائي بين ترفيار بهوكيا ببزنكر سلمانون كوأس يت كليفين بهبت مهبنجي تقيين لسليمانية عار كابوش ك يرممي بهت تقاأسكوا كيك مير حال كرآك يرركه دياس فياقل بين بتور كوميكان شروع كيااور مديع بهي حبب كيج بن منيرًا تووييك مان واوركة إلهة إلَّا اللَّهُ كا وروْنْدُوع كيا لكا مَاريرُ ورانها اوراسی عالمت میں بیان خاص اور ہوئٹ سے بڑھا جاسکتا ہے ظاہر سے فراً الند تعالیٰ شانز کی ظرف ہے مدوہوتی اور اسے اوش ہوئی کو وساری آگ جی بجو کئی اور دیک جھنڈی جو کئی اس کے بعد زور میسے نبھی حلی حس سے وہ ویک اور کورسی شہر میں سپہال مب ی کا فریھے جاکڑی ليتحف لكا اكلطيتيه يزورانه تفالوك سكركر وجمع بولكة اوراعجوبه ديجو كمتحة بتقيران سيرمال دربيت لیا اس نے اپنی سرگذ ننت مصنا آن جس سے وہ اوگ جمی سلمان ہو گئے ہ ربه ۲) محضوراً قارض لي السعلية في كارشادب رمم ١٧ عَنْ غِنْدَانِ بِنْ مَالِكِي فَ قَالَ قَالَ رَمُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللهُ عَكَيْدِ وَسَلَّمَ لَنْ يُوا فِرَعَتُ كُنْ يَدُهُ مَا مَنْ مِنْ لِكَ لَا أَنْ تَعْلَى إِلَّهُ الله إلكَّ اللَّهُ و أو طرح سع كمتا : وكم اللَّه كى زعناك سواكوني مقعنة در دو توسم تمان پرسام ہوگا-ف أي يقض خلاص كرساند كلم طيبه كاور كرا

الْعِيْمُ وَيُعُولُ كَالِهُ إِلَّاللَّهُ مُنْكِبُتُنِي بِذَالِكَ مُجْهُ الله إلا حُدِّرَمُ عُلَى التَّارِ احْدِجِد احدِل والبَعَارَى ومسلدوا بن كأجنة والبيحقى فرالايماء والصفا

والله كارتبار فربار إية

وركا السرل بالأك كيال غلام كالدرب إدر حَوَّمَهُ اللهُ عَلَى النَّادِ روالا البزارورة مدله والجام الععة ونيه المينا الرواية البزاعة إن سبيل اعلام كيماتي متورا المعلمي بست زاده مَنْ قَالَ لَا إِلَهُ إِلَّاللَّهُ مُعْلِعِمًا وَخَلَ الْجَعْنَةُ وَرَقَعَ البَرِيْوابُ كُمَّا جُدُنيا كدوكما المستدكة اسط لُوُن كُون كُونُون كُرنْ كُ واسط كُونُ كا كِامِار لَهُ بِالْفِيعَادِ . وہ توان کی سر کار میں ہے کا رہے جگہ کرنے والے کے لینے و بال ہے ایکن خلاس کے سا ہو تمویز عمل هي البيت ربك إلى إلى المين الماس من المواقع المرسمادت فرهم المن وأففرت إرك و. منرور مبتت میں دائل دو کراہے گائی میں ذراجی تروز نہیں۔ یمکن ہے کہ وہ اپنے گنا زواں کی و سے سے كجود نوس سزائباً ست كروانمل بموله يكن فيزورى نهبين كهيم عنك من اخلاص الك لملك كوليب خدواكس ك كُ صُومت ليسنداً بائة وهاميري كنا هوال كومعا من فراسكة بي السبي كريم ذات برجم به مثين تن عنت موری ہے بہر حال ان اعاد سے بیں کا جلد پر کے ٹریسے والے کے لئے بہت کئے وعد بي تن ي دوزل حمال بي قواسد كيموافي كن بول كي تمزا كي بعد عاني اوركرم لطف إحسان ور لرجم خسروانه ملين بلاعداب عافي ر بحيرى بنائنم اكيب محدث إي حبب أن كانتقال زوا تواكيت غص نيمان كونواب مين يها اُن سے پُرہیا ۔کیاگذری فرانے لگے کہ میری میٹنی ہون مھے سے نسے رایا اوگنہ گار دوم ہے تر نے فلالگام ليا نلاك يامير ح أنا كمنوات كف اورا ماكيا ترفي ليساليس كام كسّرين في عزن كيا يا اندمجه أب رسط يرصدنيث نهين لبزعي فراياه دركيا مدميث ببزي وعزن كيا مجوست عبدالرزاق في كهادان عمرنے کما اُن سے ذُہ مِنْ نے کہا اُن سے عُروَۃً نے کہا اُن سے سنرے عالیّۃ شِے کہا اُن سے صنبی اِتدل للالترعيرو تم فارتا وسرا إأن سي هزيت جريل في وش كيا أن سي أب في فا إكريكن اللؤامين بطرها مواويين من كوزاً سيخة عمال كي وجرسها عذاب بينه كااراده بمي كرول ليكن أسيج برما بے سے شراکر معاف کردتیا ہول اور یہ آب کو معلوم ہے کہ میں ابر معاہوں ارتباد ہواکہ عبار ال نه مي كالما ويتم نه ين تعلى المري في تعلى المورة في المجلى ليسي لقال كياعاك ثيرة في مي كها اوزي في مي كها ادر جرئيل نے بن سيح کا در ميں نے مجاب کي ات کہي تحيي گھتے ہيں کو اسکے بعد جھے جنت میں

عنال ذكر

لیکن حبب کسی 'ا جائز کام کو و عبا درت بھتا ہے تر اس سے تور کیول کرے ورکیول اسے وجوج بلکہ ون بدن اُس بی نزتی کرے گامینی طلب ہے ہنیطان کے اُس کہنے کا کہ میں نے گنا ہوں ہیں متبلا لیالیکن ذکراد کارتوبراستغفادے و مجھے وِق کرتے ہے نوسی سے ایسے جال میں بھالس دیا کم اس سے بھل ہی نہیں کتے اسلئے دین کے سر کام میں بٹی اکرم صلی الشھکیسو تم ا ورصحابۂ کام م^{نا} کے طریقہ لوابنيا زمب ربنابهب بمخرورى مربيعا وكسئ ليصطرليقه كواختيا دكرنا جوخلاف بمنت بونيكي برا دكناه لازم ب ما في غزالى حرف في من المراع مع من مقل كياب و وفرات إلى سمين مير دوايت بہنچی کرٹ یطان کہاہے ہیں نے اُمت محسد تر کے ماعظ گنا ہوں کو زمیف زمین کے ساتھ بینی کیا نگران کے ہتنعفار نے میری کمر نوڑ دی تومیں نے لیے گنا وہیں کے سامنے سیٹیں کئے جن کو و ه کناه هی نهبین تحییت که ان سے ستعفار کریں اوروه امہوالینی بدعات ہیں کہ وہ ان کو دین تمجھ کم رتے ہیں وہے بی بن منبر کہتے ہی کواللہ سے ڈرا توشیطان کو مجمعول الی منت کریا ہے اور سیکے سے اس کی إطاعت كرا بهاوراس سے دوستى كرماہے بعض صوفيد سے منقول سے كركس فدرنعجب كى بات ہے کہ حق تعالے نشاز ؛ جیسے عین کے حسانات معلوم ہونے کے بعد اُن کے ایسے اُرکے بعد اُس کی جمن ان کی جائے اور شیطان کی وشمنی کے اوجو داس کی عیّاری اور کشی معلوم ہونے کے باوبود کسکی اطاعت کی جلتے۔

(۲۲) حصنورا قد مصلی الشیطید وستم کاایشا دہے ٢٢) عَنْ مُّعَا إِذْ بْنِ جَبَلٍ ۚ قَالَ ثَالَ رَمُولُ اللَّهِ كريخ فض عمى اس عال ميم بعد كدلاً إله إلا الله صَكِّلِكُ عَكِيدٍ وَسَلَّمَ لَا يَمُونُ عَبُدُ يَتُمَا لَا أَن عُحَمِّ لُأَدَّ سُوْلُ اللهِ كَي كِيِّ ول سِينْها وت ديما لاً إلهُ إِلَّا اللَّهُ وَأَرِنْ رُسُوْلُ اللَّهِ يَنْجِعُ ذُلِكَ إِلَىٰ ہو مرور حبّنت ہیں دائل ہو گا دو سری مدمنے این عَلَيِ مُوْدِنِ اللَّهُ خَلَ الْبُنَّةَ وَفِي فِائِيمَ إِلَّا فِعَفَوَاللَّهُ كر مرور كل الله تعالى مغفرن فرادين مح -لكة إخدجه إحمدوالنساقي والطبواني والمناكع ف: يحضولا قدر صلى التوكيية ولم سيصيم مدة والترمذي فريواه رالاصول دابن مردويه د می*ں ریحی لقل کیا گیا کہ خوشنے ری من*وا ور دُومرو^{ل کو} البيعتى فالإسماء والصفات كذا فرالدس بھی *بشارت کٹ*ا دو کر ہوشیفی سیتے دل سے ک وابن مأجذو فرالياب عَنْ عِسْرَانَ بِلَغُظِمَنْ

عَلِمَ إِنَّ اللَّهُ رُبُّهُ وَإِ نِنْ نَبِيتُهُ مُعْوَتِنًا مِنْ قَلْبِهِ

إِلْهَ إِنَّا اللَّهُ كَا قِرَارُكِ عِنْ وَبَهِمْ اللَّهُ كَا قِرَارُكِ عِنْ وَبَهِمْ اللَّهِ اللَّهِ

ف: لَا إِلَة إِلَّا اللهُ اور المتعفاد سع الإك كرتے كامطلب سے كرمشبطان الم منه مانے خند ذاري اینا زمر تیرها استے ب کا ذکر با بیا ول فضل درم کفیدستار برگذر تیکا اور بیز سر تب ت باشا ب جب إلى النّه كے وَكر مصفال ہو ور يُرمنت بيطان كو ذلّت كرماتھ ول مصواب س وا بْرّا بنا ارا بنّه 8 ذکر دِلول کی منان کا ذرابیہ ہے بینیانچیمٹ کو ق^ا می*ن صنو را* قدیم کی انتدنکیر و تم سابقل میا ہے 'ریش^{تا} ، لئے ایک صفائی ہوتی ہے ولوں کئ مفائی النّہ کا ذکر ہے انگسے استعفاد کے ب^ی بہ بی کثریت ہے احاديث بين يرقواره بتواسيه كروه ولول كيميل ورزتك كودُ وركر نے الاسے اَبُر على دَىٰ ق مَنْ تَتَعَدَيْر ب بنده اخلاص سے لاؔ الے کہتا ہے توا کیے ہے م دِل ساف ہو نا اے ربیسآ یمنر بزنہ کا مربا ابھیاریا ہے) پیروہ الاالله کہتا ہے نوصات کی براک کا نور طاہر ہوا ہے۔ اس مورت بین البت بطال کی ماری ہی کوششش مبر کار ہوگئی اورا ۔ ی محسنت انبرگا لگئی بوٹنے فیشر ہنتے۔ الاک کر ہے ہیے کہ انتی کوخی سیجھنے لگے اور ہو دِل ہیں اجائے اسی کودین درمذ ہب بنالے قرآن خ م*یں گئی مگراکی مقت فی اروہونی ہے ایک عگرازشا دیسے* اُفرَءُنی^ے مَنِ! ﷺ کَا اِلْھَاہُ مَلَا ، وَأَصَٰلَنُ اللَّهُ عَلْمِ عِلْمِ قَحَدُمُ عَلَاسِمُعِهِ وَعَلْبِ وَجَعَلَ عَلاَيْصِرِ لا غِشْوَةً لا فَمَنْ يَهْ دِيهِ مِنْ كَفِلْا اَ لَلاَ لَذَكَ وَهُودَى رُسُورِهُ جَانِيهِ عِن الرَّهِيَّاكِ لِي الْحَالِينِ عَلَيْ الْمُعَلِينِ عَلَيْ الْمُ نفس کرمب کا رکھا ہے اور خدا تعالے نے اسکو با وجو سمجھ ٹوجیہ کے گمراہ کر دیا ہیں۔ اور اس کے کان اوردل پرمېرنگادي اورانکھول برېږد ه دال د يارکه حق بات کريمسنتا سے ند د کيوتيا سے نه يال ين أترتى بالبيالليك الله كالمراه كردين كالبيك كون والبيت كرسكتا بي يجريجي تم نها مع يحتق *ۏٞڎؙؠڔڰڰؖڔٳۺۧٵۮڝ۪ٚڡ*ڹ؎ۊڡڽؙٛٲڡڬڮؖڝؚؠٛڮڹٲؾۘۘؠؠٞۄؙۿٳٮؙڋۑڣؿڔۿڰؽ؋ٙڔٳۺڵۮٳؿٙٳۺ۠ٳؘڰٳۑڝ۫ۑؠ الْقَيْءُ مَ الظُّلِينِينَ دسودة صَعَ الْمُؤمِّدِينَ وَاللِّيشَةُ عَصَ سِيعَ زيادِه الْمُراه كون بُوكا سِوابني نقسا في نورانس برر چلتا ہولبنیرائسکے کرکن دلیل التہ کی طون سے اسکے پاس) ہوالتٰدتعا کے ایسے ظالمول کو ہاریت نہیں لزًا) اورئیمی منعدد حبگه الوقسم کالفنمول و ارد میوّا میسے بیت پیشیطان کا مهبت می سخدت حملہ سبے کہ وہ غيردين كودين كحالبان يسمنجها فسيد-ا ورآ دمي اسكو دين تجه كركز البيسا وراس برتوابك أمبيد واد كوعيادت وردين محدكوكرا بيع تواس معق دكيوكركون الماس الكوتي ى زنا كارى چوزى دغنىيەڭ رگنا بول مىي متىللا بوتۇكىي نۇسى وقىت نۇبرا در كېوروپىنى كى مىيە

ملاوست فرما کی ۔ الطبرانيُّ دابن مردوييروالديليي كذ^ا فرالدر ف: - اوضل كرسب سي بهلي درسيف ميني وفى الجامع الصفير برواية الطبراني مامن يمِصْمُونُ كَذُرْسِيكَ سِي لَكَ إِلْهَ إِلَّا اللَّهِ مَعِلَ ذِكَا الْمِلْكِمِ انْضَلُ مِنُ رَّ إِلَّهُ اِلَّالِمَةُ وَكَرْمِنَ الدُّكَا مِنَ سعة تعنل برحس كى وجرصوفيا نے يكھى سب كم ا فصل مِن إلا ستِنعَفَ أرورق مراء بالحس ول کے پاک ہونے میں اس ذکر کوخاص مناب سینے اس کی برکست ول مسادی ہی گندگیوں سے پاک ہو جا آسمے اور حب اسکے ماتھ کت خفار فی شامل ہوجائے تو بھر کیا ہی کہنا ۔ ایک مدیب میں وارد سب كر صغرت دِنس عليات لم كرحب مجيل في كها ليا نها تواسكے سپيٹ ميں اُن كى يروعانتى لاَ إِلْهُ إِنَّا أَبُ مبعهاً مُكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ النَّفَ لِيدِينَ ﴿ يَتَّخُصُ مُعِي السَّالْفَا ظُرِيسِهِ دُعَا النَّكَ كا و هضرور قبول بهولً ، **المفصل كي سبيج به بي مديب مين مير عبي ميضمون كذرا ب كسب افضل وربوب ربين وكركاً إله إلّا الله** بيجه ليكن وبالسبيعي أمنل وُعا ألْمُنتُ مُن لِلهِ إرتباد بوا تقا اوريهاك متغفا _ وارد بسعه النسم كالمختلات ما الاست كاعتبار سے بى بن اہے ايك تقى بر بہبر گا رہے اسكے لينے اُلم مثل الله سے اُلفال ہے اكيكام بكارب وة تربرا وركسنغفار كالبهن محتاج ب اسكين مين التغفارس سياسم س استح علاوه الصلبت بمبي مختلف بيوه سيع بوتى بيامنا فع كحظال كرني كي واسطى الله كي حمد ثنا سي زياده افع سے اوبر صرتبی اورنگيال دُوركيانے كے لئے استنفارسب سے زياد و مفيد بنال علا وهاور بحي وبره اس مركا خلات كى بول بين ب را٢) محفرت ابو كرصند بن حضو لاقد سرصه لى النيملية (٢١) عَنْ أَبِي بَكْ رِئِلُ صِّ لِيُكِنِّ عَنْ تَصُوْلِ لِلَّهِ سے نقل کرتے ہیں کر لاؔ إِلٰهُ إِلَّا اللهُ اور استنفا صَلِّولِيلًا مَكَيْدِ وَسَلَّمَ عَكِيْكُمُ بِلاَّ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَ کوبہ*ت کٹرت سے بڑھا کروم*شیطان کتا ^{ہے} الإستيغفارقا لمرتوا منهك الإنتاز البيس تال م میں نے لوگول کوگنا ہول سے باک کیا اور **ٱحككتُ** التَّاسُ بِاللَّهُ تُوبِ وَٱحْلَكُونِ بِلَا اللَّهُ منبون في مجيح لآلالهُ إِلَا الله اوراسته فا-إِلَّالِمَهُ وَالْإِنْمِيِّنِ فَعَا إِنْكَمَّا مُاعَيْتَ ذِلِكَ إَهْلَكُمُ مُ سے بلاک کرنہ ایجب میں نے دیکھا رکہ یہ تو ؠۣٵ**ڒڰٷؖٳٙ**ۄٛڰؙؗم ٛؽڂؠؠؙۊڹٲڶۜڰؠٷڰڰٙڰڰۏڬٳڂڔڿ؞ یے بین نر ہوا) نو ہیں نے ان کو ہوائے فنس ابوبيلوكذا فإلدى والجامه الصغ ووتمرأ اضعت ربینی پیمات) سے باک کیا اور وہ لینے کو ہائیت پرسمجھتے رہے۔

الم (۱۹) سعنورا قد م النه النه الميد و م منه بت بترتيل عليه الته الميد و منه منه بت بترتيل عليه الته الميد و الته منه و الته الما الذا المنا منه و الته و ا

سیساکر درید بخری مین گذر سیا ترکوئی اشکال بی نہیں اوراگر کہا ٹرکے اوجود پر کامر کیے تو میں تواعد کے موافق تو عذا ہے مُراد وائمی عذاہی ال الشخیل شا واکی دیمت قاعد کی بابند نہیں آ واک کامیا ف ارشاد ہے کہ الشدیل شا زائشرک کومعاف دینگے پیٹائیے ایک مدیث میں سے کرمی تعالیما کا

نہیں فرائیٹے اس کے علاوہ ہی کوتیا ہیں گے معان کرنیٹے بچنا نچرا کیسے مدہب ہیں ہے کہ می تعالیٰ ان اس خفی وعلاب کرنے ہیں مجاللہ پرقیم ورد میکوئی) کرے اور لاّ إلله اللّه اکتب کہنے سے انکار کرے ۔ اکیس مدیت میں آیا ہے کہ کڈاللہ اللّا اللّه می تعالیٰ شان کے عقد کو دُور کرتا رہما ہے جب بمک کر دنیا کوزین پرز جی خوسینے لگیں اور حیب مونیا کو دین پر ترجیح ویٹے لگیں اور کڈاللہ اللّا اللّه کہتے رہیں تو میں تعالیٰ شان فرائے ہیں کڑنم لینے دعوائے میں سیتے تنہیں ہو۔

ر ۲۰ احضورا قدیم الندعکیو فیم کارن دسید کرتم م وکرون بی فضل آز اللهٔ اِزاللهٔ سبعاور تمام دُعادُن فی فنسل سنتغار ہے بھراس کی ماید میں موروم مرکزی آمیت فاعلم الفار الدالد الله (١٩) عَنْ عَلِي قَالَ صَدَّتَنَا رَسُولُ اللهِ مَلَاللهُ اللهُ مَالَ عَنْ عَلِي قَالَ صَدَّاتُنَا رَسُولُ اللهِ مَالَ عَلَيْ فِالسَّلَامُ قَالَ عَلَيْهِ وَالسَّلَامُ قَالَ اللهُ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ اللهُ فِالْحِيْدُ وَمُنْ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ وَاللهُ اللهُ اللهُ وَحِيْدُ وَمُنْ اللهُ اللهُ وَاللهُ وَاللّهُ وَ

ما المراه روان على تولاد والمجاه المحالية المحدد و في المالية الشير الذي عن على و وقد له والمحالية المنطقة المنطقة المنطقة الله والمحالية المنطقة الله والمحالية المنطقة الله والمحالية المنطقة المنطقة المنطقة والمحالية المنطقة المنطقة والمحالية والمحالية والمحالية المنطقة والمحالية والمحالية المنطقة والمحالية المنطقة المنطقة والمحالية المنطقة المنطقة المنطقة والمحالية المنطقة الم

راً عَنْ عَبُوا مِلْتِينَ عَمْرُوْعَ النَّيْقِ صَلَّا اللهُ عَمْرُوْعَ النَّيْقِ صَلَّا اللهُ عَمْرُوْعَ النَّيْقِ اللهُ الله

صحت بن کھ تردو نقا ایک مرتبروہ نوجوان مماسے ساتھ کھانے میں متر میک تقا کہ دفعتہ اس نے بكير يسنخ مادى ورئيانسس مخيو ليند لهاا دركها كرميسسري مال و درخ مين خبل دې بهي مهي كي حالت عجيم نظراً أن قرطبی کہتے ہیں کرمیں کے گھا بہط^و کیوز اجھا -مجھے خیال آیا کہ ایک نصاب ہ**ں ک**ی مال کو تخشلة تتمبس معيم أكمى سجالً كأهي مجھے تجربہ وجائے كا سچنانچہیں نے ایک فعاب منتر ہزاد كا اُن نصابول میں سے جو لینے لئے بڑھے تھے اس کی ال کخبشیں یا بیس نے لینے ول میں چیکے ہیں۔ بخننا تقا اورمرسے ان برھنے كى خرجى اللہ كے سواكسى كو زفنى گرد و نوبران فرراً كہنے الكا كہ چام يى ہاں دورخ کے عذاب سے مٹماری کئی توطیشی کئے ہیں کہ مجھے ہن تبصتہ سنے دو فائڈ سے ہوتے ایک اس برکست کا جوستر هسسندار ک مقدار برمیں تے سی تھی اس کا تب بہ وہوا درسے اس اوبوان كى سيائى ئايقىن بوگيا . یرا کیٹ اقعہ سے افت مے کے زمغلوم کتنے واقعات اس اُمت کے فراد میں بائے جاتے ہیں عنونیہ کی اصطلاح میں اکیٹ معمولی حبیب نہاں افعاس ہے بینی کسکنٹ کرکوئی کسس التد کے ذكر بغير نواند رحلتے نوا مرآتے محمد تنے محدثیا کے کوڈول اسٹ دیسے ہیں جن کو اسکی مشق کا ل ہے نرتبركيا ترقة وسيرحضرت عبيلي نبينا وطبيالصالة والتبلاك من ايشا دمين كرآن كي زمانيران كلمه لَدَّ إللهُ إلاَّ اللهُ مُكساتِه فانوس ورُمنقا و إين (۱۸) معنودا قديم تم عكيد و لم كادفنا دسي كم (١٨) عَنِ إِنْنِ عَبَّا مِنْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّو اللهُ جنّنت کے دروازہ بریاکھا ہواسے اِنگریّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُكْتُونِ عَلِ إِلَى الْبُنْ مَ أنَّا اللهُ لُا إِلٰهَ إِنَّا أَنَا لَا أَعَدِّ بِمِنْ قَالَمَا ، إِنَّنِيُ ٱنَا اللهُ لَا إِلٰهُ إِلَّا كَالْكُ ٱنَّالُهُ أَعَنِّ بُ مَنْ قَالُهُ أ يسهى الندمول ميرسيه وأكوثي عبود دنهي لتخف اخرجد ابوالشيخ كذا فراليد ال دار کور کو کہا اسے کا میں اسکوعذاب نہیں کو نگا ف : - كنّا بول برعذاب كا بونا ووسرى اماديث من مكترت آيائي اللح الله الله الله الله عنا مراد : و نوکو نیّ انسکال نهیں *نیکن کوئی نوش فتمست! لیسے خلاص مص*اس حمله کا ور د رکھنے ^والا مہوکم اوہورگنا ہوں کے ہسکوبالکل عذاب کیاجائے بیم میں وحمیت خداوندی مے لعبید بنہیں سے میسا بدیث نسب^ن دیر گذا اسکے علا د **ن**ب بسب میں مجی گینفصیل گذر تکی ہے ۔

ين عن آما لأثبار كى كوابى كا ذكر ہے۔ اكب مدمية مين وارد ہے كەجب بنده أَوَالِمَا إِنَّا اللَّهُ لبنا ہے ترین آما لائن روا کی تعدین فراتے میں اور ارشا دفراتے بین میں است میں ایک ایک است كها بخصير مراكول معبورة اي ج (١٤) حضرت معلى نال نبينا نايال شارم (٤) عَنْ لَيْنِ قَالَ قَالَ عَالَى عَلَيْكَ بَنُ مُدِّيكِ فرات بن كرحمة تسل تنايية وم أن مت-عَيْنِهِ السَّلَامُ مُا مَّلَّهُ تُحْمَدُ مِنْ كُلَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ا وهمال توست ركى ترازُوس اسلينه م الْفُلُ إِنتَاسِ فِي الْمِنْ زَانِ وَلَتْ ٱلْسِنتُهُمُ يُكَلَمِهِ زياده بجارى إلى كرأن كي إنس اكسائيس الم تُقَلَّتُ عَلَىٰ مَنْ كَانَ قَبَلَهُ مُ أَذِ الْمُ إِلَّا اللَّهُ **اسْرَةٍ** كرساته مافون إن جوان سعه يهلي تتابل ينعاب الاصبهان ذالترغيب كذاف الدر تقا وہ کلم آزالہ إلَّا اللهُ سے ـ ف، - يراكيكُفُل بوتى بات بيكر المعتِ مُحمّدَيه على مناحبها العن العن ملوقّ و تحيَّد كه وريا الجركينير كاقبنا ذورا وركترسيني كسيء مت بير هبي أنمي كثرت بهين بيد ميشائخ سلوك كي لاكسول كي أبيس كروزون ں تقارب لے وزھر ہے۔ بڑتینے کے کم توبیث سینکٹرول مربا ورتقر بیاسب ہی بیال کارطیعیہ کا ور دہزار ہ ك مقدامين وزام كي معمولات مين اخل ہے جاتمع الات ل ميں لكھا سے كر لفظ الله كا وكر ورد كے الور بركم ازكم بإنخبزار كي مقاار بنا ورزياده كے لئے لائی حدیث بیل وصوفببر كے لئے كم از كمي بيس مزار روزا زاور لآ إللهٔ إلاّ اللهُ كي مقدار كم متعلق كلهاسي كم ازكم بالخيرار روزانه ويديم عدارين شاميخ *- كى تتورىز كے موافق كم توسيت نائ*ى تى رئىتى ہ*ىں مىلا مقصك و حضرت على الى نبينا وعلى ا*لصلاہ والر ن ائید میں شائنے کا الماز بیان کراہے کہ ایک شخص کے لیتے وزاز کی مقدار بریم از کم رہا گائی گیا۔ بها تسية عشرت شاه المال منصاحب في التحريل مين ليندو الترسيل كما بين كرمي ابتدائة ىلوكىيرى دكيب مانس مين لَدَ إِلْهُ إِنَّكُ اللَّهُ وَوَسُّو مُرْتِيهِ كَهَا كُوَّا عَمَّا -ضيخ الدينه في طبي فوان بين مين نه يمث ماكه ترض متر بزار مرتب آل إله إلا الله مير شير الكودوزخ كى آگ سے تبات بلے بين في يون السين كر ريضا بعين تقر بزار كى تعدد اپني يوى كے لتريهي بشيما اوكئ ننداب خود لين لئم يره كروخيرة اخرت بناياء بهما يرب بإس ايك نوبوال رمبانحا ك كنتعلق أينهم وزنغا كريوساحب كشف بين محبِّيَّت و دوزخ كاجمي إلى وكشف وتاسير في أن

أن بي وزن أخارس منصب لهوها مبيح بي قدر اخلاص وركا أتنا بهي وزني برياكم إد مكتاب المع ، نما ہیں کے بیدا کرنے کے واسطے مشائخ صوفیہ کی ہو تیاں سیدھی کڑا بٹر تی ہیں ایک مدیث میل ا ایت دنزوی سے پہلے اکیا ومشمون ندکورہے وہ یہ کر مشعب کا متدعیہ وقم نے بیادشا د فرایا کرمیت لَا إِلَهُ إِلَّا اللَّهُ مَلْتَيْنِ كَمِيا كُرُوبِ تَقِيضُ مُ تِيرِ وقت إِس ياكِ عُمْرُ كُوكِتِنَا جِيهِ إِلْ ے معانبے تے عرف کیا یار سُول اللہ اگر کوئی تندر سی میں کیے بیصنور سی اللہ علید وہم نے فرایا کھر تو اورجمي زياده حبّنت كو واحبب كرنے والاسے استے بعد رفتم مضمون این فرایا جواد میر ذكر كيا كيا به (١٧) هَنِ عَبَّارِنْ قَالَ بَمَّاءَ النَّحَامُ ابْنُ زُيْلٍ ﴿ (١٧) سَصُولِ قَدُسُ مِلِ النَّهُ عَلَيهُ وَتُم كَ فَعُ وُ فَذِيدُ بِنَ كَعَبِ وَبُحْدِينَ فِنْ عَنْبِرِ وَنَقَالُواْ مَا عُنَدُ الْمِصْرِبِينِ كَا فِسْطِيمْ بِوسَا ورَأُوكِهَا كُهُ لِيمُ مَا تَعْلَمُ مُعَ اللَّهِ إِلَّمَا عَلَيْرٌ لا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَواللَّهِ مَا يَا وَصَلَّمَ لِكُمَّ اللَّهُ إِلَّا اللَّهُ بِذَا لِكَ أَبِعْتُ وَ ط لِلاَ إِلَّهُ إِلَّهُ اللهُ مِنْهِ مِن مُوثَى مُنْ الله ذلك أدعوناً نُذَلَ اللهُ تَعَالَى فِي مِعْ لِهِمْ قَسُلُ

ذَاكَ لِمَنْ يَشَكَأَ ۚ طَالُ *تَنَا لَكُ لُنَا مُدُلِّمِ وَشَرِكَ كَيْ مُعْفِرِتُ نَبِينِ فَرِا لِي كُمُّرِب*َ مَ لئے چاہیں گے مغفرت فرا دیں گے ، توکسی کو کیا تی ہے یہ کہنے کا کرالال کی مغفرت نہیں ہے ہی کیاں اس کامطلب پڑھی نہیں ہیں کرمعاصی پرگنا ہول برنا جائز باتوں برگرنت کی بائے فرآن و مدمیت میں لیننکروں جگراں کا محم سے زلوکنے پر وسید سبے اما دمیث میں مکٹرت آیا ہے کہ ولوگ کمبی گنا ہو رتے کھیں وراکے روکنے ہرقادر ہول ور نر دکس تو وہ خود اسکی مزامین متبلد ہوں کے عذاب میں ننركي بهول گے ام صنمون كومان البيان درساله لبيل عندم فصل لكور حيكا بهول حبس كا دل يا ہے اسكو ديكھ . یهال ایک صروری سیب زیرهی فال لی اظریت که جهال بیندارول کاگنه گارول کو طعی بهنی سمجه لیب نا مهلك سبع وبال جبلا كالترخف كومقتلا أورثرا بنالينا نواه كتيف مهى كفريات بجيستم قال الدينها بتعهلك ہے نبئی اکرم کی الند علیہ و تم کا ارشا د ہے کہ بیڑھنے کسبی بیری کی فیطیم کرتا ہے وہ اسلام کے منہ م کرنے پرافان*ت کرنا ہے ۔بہبت میں احادیث میں آیا ہے کہ آحرز* از میں دُنبال ،مُکار کڈاب سپیار ہونگے بواسی احادیث تم کوشنا دیں گے ہوتم نے زئشنی ہول گی ایسانہ ہوکہ وہم کو گراہ کریں اور فتنز میرق الدیتے الهاعن ابْنِ عَبَالِينَ عَالَ مَالَ رَسُول اللَّهِ عَلَى اللَّهِ مَا اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَكَيْدِ وَسَلَكُمُ وَالَّذِي كَفَيْرِ مُنْ اللَّهِ عَلَيْهِ مُنْ اللَّهُ فِي اللَّهُ فِي اللَّهُ فِي كراس بإك ات كات مس كا فتبضه ميري وُالْدُرُضِ وَمَنْ نِيْهِنَّ وَمَا بَيْنَصُنَّ وَمَا لَكُنَّصُنَّ حان سبے اگرتم اسمال وزمین اور جولوگ م اس کے فَكُوضِعُنَ فِرُوكُفَّةِ الْهِيْزَاكِ دَكُوضِعَتْ شَكَا كُمُ درمیان میں ہیں وہسیا در جنبیب زیں ان کھ ٱنُ لَا ۚ إِلَّا اللَّهُ فِي الْكُفَّةِ ٱلدُّخُولِي لَرَجَهَ عُلِجِتَّ -درمیان میں ہیں وہسب کچوا در ہو کچوان کے خرجهالطبراني كذا فرالدروهكذا فرعجه لزائد نیے ہے وہ سب کاسب ایک بلوے میں نَزَادَ فِيرَا وَلِهِ لَقِنْوَامُوْمَا كُونِهُ عَمَادَةً أَنْ لَا إِلَّهُ ركه وياجا ئے اور لَا الله إِلَّا الله م كا استراد اِلَّا اللهُ فَكُنْ قَالَصَاعِنُكَ مَوْتِهِ وَجَبَعَثُ لَهُ ورسرى جانب ہو تووہى نول بين بره جائے گا۔ الجنتكة كالتفايئات موك اللوئين قاكضا في جنتيم ف :- أن بم كالصمون بهبت بسي تتلف وايتر كَالْ بِلُكَ أَنْجَبُ وَآدْجَبُ ثُكَّرَقَالَ وَالَّذِي میں ذکرکیا گیا ہے اس سے اس شک نہیں کہ الڈکے تغتيرتي بيكدي الحكوثيث قال رداة السطبراني ورجاله پاک م کے برابر کوئی بھی بیب زیبیں وہمتی تُقات الراكبن الى طلعة كديسه معمن ابن عباس اور محروثی سبے اُن اُرگوں کی ہو ہا کا مجھتے ہوالبتر

آج تھے برکوئی فلم نہیں ہے پھر ایک کے غذکا بُرزہ الترمذى وقالحس غدبيب وابن مأجتراب بكالاجائ كاجس بن شَهَدُ أَنْ لَا اللهُ اللهُ اللهُ حبان في صيحه والبيه في والماكروقال وَاسْتُهَدُ أَنَّ مُعَدَّدُ لَكُ عَبْدُهُ وَرُسُولُهُ لَكُما مِوالمِولًا صيوعلى شرط مسلم كذا فرالترغيب قلت كذا انشاد ہوگا کہ جا اُسکو لوا لے وہ عض کرے گاکہ كالطبأكد في كتأب الابيان واخرج ليظًا اتنے وفترول کے مقابلہ میں یو ٹیرزہ کیا کام دیے گا فى كتاب الدعوات وقال صيح الاسناد وا توه ارشا د ہو گا کہ آج تجہ بڑے ام نہیں ہو گا بھرائیب فى الموضعين الذهبي وفي المشكوة اخريبه روايتر دفترول کوامک بلڑے میں رکھ دیاجا فتے گا اور الترمذى وإبن مأجة وزاد السيوطى فرالدرنيين كورسرى جانب وه پرزه بوگاتو و فترول والا عزاة اليهم إحمد وابن مردويدواللالكائي بلطا الرنے لگے گام اس ترزہ کے وزن کے مقابلہ البيهقي في البعث دنيه اختلان فربع طلالفاظ میں لیں بات یہ سے کوالٹرکے فام سے کوئی كقوله فى الى الحديث يُصَامح يِرَجُلِ رُزُامَّتِي ييزوزني نهين -عَالِرَوْسِ الْخَارِيْقِ زَنِيهِ الْيَضَّا فَيَقُولُ ٱفْلَاكَ ف :- بداخلاص ہی کی برکت ہے کہ ایک عُنْ وُلُونِ حَسَنَةُ فَيَهَا إِلِيَّ خِلْ فَيقُولُ لِالْمِتِ فَيقُولُ لِلَّا مِتِ فَيقُولُ لِلَّا مرتبه كإطبيته إخلاص كيسائقه كالرها موااليب إِنَّ لِكَ عِنِدَانًا كَتَنَّةُ الْحِدِيثِ وعلم منهان دفترول برغالب اکیا اسی کیتے صروری ہے کہ الاستدراك فرالحديث علمعيله دلاماجة تا دمیشی مان کوهم حفیرنه منجھ اور لینے کواس اذاالم مأاوله القارى في المرقاة وذكوالسبيطي مسي ففنان ممجه كيامعلوم كراسكوكون سأعماالله مايعيد الروايترمن الروايات الاخر كريها مقبول بوجائے جواكى نيات كے لئے كافى بوطئے اورا بنا مال معلوم نہيں كركوئى عمل قابي قبول ہو گا یانہیں مدیث بشریف میں ایک قبیقیہ آئا ہے کہ بنی اسرائیل میں ووا دمی تھے ایک عابی قا د وسرا گنهگار - وه عَابل^ال گنهگار کونهمیشه تو کاکه اتھا وه که دیبا کرمجنے می<u>رے خُدا ب</u>رچھوڑ ۔ ايك ن أس عابه نے عضته میں آكر كدديا كر خوا كوت مم ببری عفرت كبھی نہاں ہوگی بیتی تعالی ثنا نے عالم ارواح میں دونوں کو جمع فروایا اور گنه گارکو اسلنے کہ وہ رحمت کا اُمید شاریق معاف فرمایا اورعا بد کوان سم کھانے کی اِوانس میں عذاب کا تھم فرا دیا اور اس میں کیاشاہے کہ یہ قسم نہایت سَّعَن عَن تُودِينَ لَمَا لَيْ شَامُ تَوَارِسُ و فرؤين - إِنَّ اللَّهُ لَا يَغُفِّوُ أَنْ كُيْتُ رَكَّ بِهِ وَكَفَّفُومُ أَوُونَ

<u>نے ارشا دہنے ایک جبر تیل مجھے اپنی است کا ب</u> بهت برهرا ب كرقيامت بينان كاكيا حال ہوگا معضرت جرئیل طالبات م نے دریا فت کیا · كوكقارك بالسيس بيمسلمانول كياده مين صنو صلی الدعکیر تم فارشا د فرایا کرمسلانوں کے بالسيطين فكريس ليصنرت جبرتيان فيصنور كالتنط كوسانخ ليا اورابك مقبره برتشرلين لے گئے جبان فببيله بنوسلمه كے لوگ فن تصحفرت جرئيل اكيقر برائك ترمارا اورازث دفرمايا تُمهُ بِإِذْ نِ اللهِ السُّرك عم سي كظر موجا السَّ سے ایک سفیف نہایت سے سے ایک سفیف نہایت جہ والأرتفاوه كدراتما تكالة إلاالله فحكت رَّسُولُ اللهِ الْحَدْدُ لِلهِ رَبِ الْعَلِمِينَ مِنْ بحبرتيل فارشادست را يكابني مكالوت: چلاگیا بچرد کوسسری قبر پروُوسرا پُرها را اورا فرايا كدالله كي حكم سي كثرا وجا الرمين-اكين خص سهاميت بينئورت كالامنسكيري أكهمو كترا مواوه كدابتا ! نيانسون ثن فرمنا إستصيب بيرصرت جبرتال نواا فكوادث جا استحد بعد حننعو إقدم نسهلي التدملية مع ونن كيا كرب طالت يريه اوك مرتبية عالت برائميس كي مندميث بالالكّالة اللّ والإرست لنظام وه لوكسه إو أيرح وكراله

عَلَىٰ كُلِّ مُسْلِحٍ ومَعْلُوْمٌ أَنَّ بَعْضَ الْسُلِبِيْنَ يُعَ ذِبُونَ فِلْقِ بِوَلْعَتُ رِوَلِكُ ثُونَ الْعَرِي كُونَ الْعَرِيكُ مُعَاٰلِقًا الْمُكَمُّوُوْفِ عَيْكُونِيُ مُنْكُوًّا لَكِتَّهُ إِنْ أُرْبَيَ بِالِّ المنعُمنُوصُ بِهِ لِهِ فِي الصِّفَةِ فَيَكُونُ مُوَافِقًا لِلنُّصُومِ الْكَشِيْ وَوَمِنَ الْعُدُانِ وَالْحَدِيْتِ وَالسَّالِهُوْنَ الستايقُون أدليك المُقَرّبُون ومِنْهُ مُسالِنًا بِالْكَيْرُاتِ بِإِذْ نِ اللهِ وَسَبْعُونَ ٱلْقَابِدُ حُكُونَ الْمَنَةَ وَبِنَ يُرِحِسَانِ وَعَنْ يُرُو لِكَ مِرَ الْأَيْاتِ وَالرِّوَايَاتِ فَالْحَرِيُثُ مُوَافِقٌ لَهَا لاَ مُخَالِعتُ فَيَكُونُ مَعْدُرُوفًا لاَمُنْكُرًا وَ ذكر السيوطى في البكأمع الصغب يربوا يترابن مودوية والبيعقى فرالبعشع تُعْمَرَ بِكُفْتِطِ سَالِقُنَاسَانِي وَمُقْتَصِدُنَّا كَابِحِ وَظَالِمُنَا مَغْفُوكُ لَّهُ وَرَفَعُ لَكُ بِالْحَسَنِ علت وبهريدة حديث سكن المفردة وكالمستفررون فِي زِلْرِاللهِ يَضَعَ الذِّلْ كُرْعَنْهُمُ الْقَالَهُمْ نَيَا تُوْنَ كؤم القيئة خفأ فأدوا والترمذي والمسأكم عن إلى هريرة والطبولني عن إلى الدرداء كذا فحس الجأمع ورتمرله بالمعية وفي الانتأن عن بن المدرداء مَوْقُوْفًا لَكِنْ يُنَ لِاتَّزَالُ الْسِنَتُ هُمُ زَكِبَةً مِّنْ ذِكْرِا مِنْهِ كِنْ خُسكُونَ الْبَعَثَ ثَهَ وَهُمْ لِيُصْعَلُونَ وفى الجامع الصغير برواينه المسأكعرور قعرلة بالصعةالشَايِقُ وَالْمُقْتَصِدُ بَالْ خُلَانِ الْمِنْتَةَ يت يرحيسان والظَّالِمُ لِنَفْسِهِ يُعَاسِبُ

كَمِمَا ﴾ تعربیت الدکے لئے ہے جس نے سم سے رہمیشہ کے لئے اسے وعن مور كرويا - دوسرى صربت بي جيكركز إلة وإزّالله والواليمنز موت كے وقت وحشت مرگی زفتر کےوقعت ر ف اليحضرت بن عباس فرانے بن كاكي مترميه فنرن جبرنيل غليلت في حضورا تدسس صلی الشنکیکو تم کے پین شرایت کے مصنور مسلى التُدعكيب تم بنايت عمكيس تقير يحضرن جرئيل عليك م في في كالمالة جل مالله في آپ کوسلام فرایا ہے اورازسٹ د قربایا کہ آپ کو ريخبيده اوزمكي وكيورا بون بركيا بات بياداللكر سخ نعالی شانهٔ دادل کے نمبید تبا ننے قبالے ہولیسے ن اکرام واسسزازا دراطهار تترافت کے واصطے ہی قسم كيسوال كوائي التراقي بعنوسي الترطيروكم

کی اُجی نکٹ مضفرت نہیں ہوئی ارشاد ہو اسے کہ اُجھا لِقَائِلِهَا فَيُقُولُ إِنِّي قَدُ غَفَرْتُ لَهُ فَيَسْكُنُ عِنْدَهُ ذٰلِكَ رواهِ السبزار وهوغريب كذا في میں نے اسس کی مغفر*ت کردی تر وہ سو*ک الترغيب وفي مجمع الزوائل فيده عبدليته بن تھیرجا ہے۔ ف إلى المعتر المين المنظم الماس والبيت المين كالم مجم ابراهيدربن ابي عمرو دهوضعيف جــدّ اه لیکن علّامرسیطی نے تکھاہے کہ یہ روایت فلت وبسط السيوطي في اللالي عالطي رقه و كئئ طريقول سيختنك لفاظ سينقل كأكمى سبيح ذكوله شواهد -بعض وابتول میں اسکے ساتھ اللتہ علی شانو کا بھی ارتنا دوارد سے کہ میں نے کلمطیتے استحض کی زبان بدراسي لئے جاري كرا ديا تھا كراسكى مغفرت كرول كس تدركطف وكرم سے اللہ كا كر خود ہى تدفیق عطا فرماتے ہیں اور میں سرخود ہی اس طعت کی کمبل میں مغفرت فرماتے ہیں بحضرت عطامکا قبصة مشهور بهے كه وه ايك مرتبه بازارت راهب لے گئے واس ايك بوانی با ندی فروخت مررہی هتی ا منبول نے خرید لی حب دات کا کچھ حصد گذرا تو وہ دیوانی اُٹھی اور وضنو کرے نماز شرع کردی ادر ماز میں کی برمالت فتی کرانسوؤل سے دم گھٹا جارا نھا اُس کے بعد اُس نے کہا لیے برے معبود آپ کو مجھ سے مجتت رکھنے کی قتم مجھ یہ رحم فرہا دیجئے عطانے بیٹ نکر فرہا! کہ لوظری یوں کہر لیے اللہ مجھے اب <u>سے م</u>بتت *رکھنے کی قسم پیٹ خکر اس کو عنصت*ہ آیا اور کھنے نگی ا*س کے حق کی سنس*م اگرانسکو مجھ سے محبّت نہوتی تو تمہیں ٹول سیٹی میند زئسلا ا اور مجھے لوگ رکھڑا کڑا۔ اس کے بعد اس نے يهامننعار پڑھے۔ ٱلْكَوْبُ مَجُعُتَمِعُ وَٱلْقَلْبُ عُسُتَعِرُكُ ءَانصَّبُرُمُفْتَرِثُ قَاللَّامُهُ مُسْتَبِينَ مِمَّا جَنَاهُ الْحَدِي وَالشَّوْقُ وَالْقَالَقَ كَيْفَ الْقُرُ الْعَلْصَ لَا كَتَارَاكُ هُ كارب إنكان شوري في ولي فريخ نَّامُنُنْ عَلَى َبِهِ مِسَا وَإِمَ <u>لِمُ يُص</u>َقَّ ز ہے ، یہ بینے جمع جوزہ کی میں اور ول تل الم ہے اور میں ٹیلا جو گیا اور اکسو برر سیے ہیں یہ ک ترجمہر : یہ بینے جمع جوزہ کی میں اور ول تل الم ہے اور میں ٹیلا جو گیا اور اکسو برر سیے ہیں یہ ک يرطب ج قرارة سكة سيحس يؤسنق وتثنون وربيح ببيني كيحملول كي وجه تصه فرانهجي كالنابيب اے اللہ اگر کوئی چیز لیسی مولنتی ہے ہے۔ میں عم سے نجات جو تو زندگی ہیں اس وعیفا فزا کر نبحہ برا حسال فرط یں کے بعد ہم نے کہا کے الشد میرا ورآپ کا معاملہ ابساز میں نہیں دا مجھے اُنجھا کینیئے یا کہ کر ایک

احمدورجالة وتقواالاان شهوالمرليمعين کنجیا*ل یمی کلمه; وا یا ال تحانز سنه که یا کله ج*نی د و معاذاه درواه البزاركذا فى الترغيب وزا د بخ لك يوك بداكي لزالة الرَّاللَّهُ وَرَر السيوطى فى الدرابن مردويد والبيه هي و ذكر با دوكسرك فمستكن تأسول الله كاقرار السلندو فىالمقاصدالحسنة برواية احمد بلفظ مغتاء ىپوڭى*تەكدونول كىيىموند خەجىل سائنا سېند*ا در الْجُنَّةِ لِآلِلةَ إِلَّاللَّهُ واختلف في وجه حمل بمی ان رُا استاین بهان بهان تبت که دِنول الشهادة وهي مفردعل المفأتيح وهي جمع على يأحبتم كحوم ونفاك ذكرب السنهم ادأوا اقوال اوجهها عندى إنهالما كانت معتلعًا ہی کھرینے ۔ ایک حامیت میں وار دہیے کہ تبقت لكل بأب من البواب صارت كالمفاتير تيمت لا القرار الله ب اللاعَنْ أَنْسِنُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّمَ اللَّهِ صَلَّمَ اللَّهُ (۱۱) محفنورا كرم نسل التدنكيرونم كالرتبا وسيم كريج عَلَيْهِ وَسَلَّمَهُمَا مِنْ عَبْدِ كَالَ لَا إِلَّا اللَّهُ اللَّهُ فِي همي نيذكر في قت يم ون من إرات بيلاً الم سَاعَةٍ مِّنْ لَيْلِ أَوْنَهَا لِإِلَّا كُمِسَتُ مَا فِلِلصَِّحِيْفَةِ إلَّا الله كهمّا جعة واعمالنام من مصررًا مُيَال مث مِنَ التَّيِنَّا تِتِحَتَّى تَسْكُنَ إِلْصِيْلِهَا مِنَ الْحَسَلَ جانی ہیں اور اُن کی حاً۔ نیکیا ^{ریک} جی جاتی ہیں ۔ روالا الوليلوكذا في التزغيب وفي مجمع الزوائل ف: - ثرانبال مط كرنيكيال كعي دانے كے فيدعثمان بن عبد الرحلن الزهرى وهومتروك متعلق إلياة لفضل ثاني كرمنيوناك بريفضل گذر حیکا بها در است می آیان و دوایات کیدیندن کھے گئے این جمعنی کیا عتبار سے گنا ہول کا اس صديث بين اعمالنامر سط مثنانا تومعاهم بوما بهي سيالبته اخلاص بونا صروري بيمه اوركشرت سيرالله كاپاك المالينا الدكلم طبيبه كالشرن سع بيرهنا خودهي اخلاص بيداكر في الاسبح أسى ليت اس باك كلمه كانام العَنُ أَنِي هُمُ مُنْ بُوعًا عَرِوالنَّهِ بِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْدِ والإصنورا قدين لماله عكيدوتم كالدشاد سب كرعزش وَسُلَمُ قَالَ إِنَّ لِلْهِ تَنَارَكَ وَتَعَالِ عُمُودًا مِّنْ أَوْرٍ كے سامنے تُوركا الكيسے تون ہے جب كوكن فض بَيْنَ يَدَى الْعَدُونِ فَإِذَا قَالَ الْعَبَدُ لَكُوا لِهُ إِلَّا اللَّهِ لَا إِلٰهُ إِلَّا اللَّهُ كُهُمَّا سِنْ تَدُوهُ سَتُونَ سِلِينَ إِحْتُ أَذَ إِكَ إِلْحُهُودُ فَيَقُولُ إِللَّهُ تَبَارِكَ وَتَعَالَىٰ لگتا ہے اللہ کا کرف د مبوتا ہے کہ فٹہر جاوہ عوض ٱسْكُنْ نِيقُولُ كَيْفُ إِسْكُنُ وَكَمْ تُعْفِيلُ كواب كيس فيرول مالانكر كالمليز برصف وال

ر٥) محضور التُدعكيرو تم كارتنا دسي كرس اكيب رو؛ عَنْ غَمَرُرُّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّالِللهُ الساكلم جانثا ہول كەكوئى سب دالسانہيں ہے كەد عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ لَأَعْلَمُ كَلِمَةً لَايُقُولُهُ عَبْدٌ حَقَّامِنْ قَلْبِهِ فَيَهُوْتُ عَلَا إِلَّكَ إِلَّاحُتِيمَ سے حق مجھ کراسے پڑھے اور اسی حال پیں عَلَى إِنَّا دِكَّ إِلَّهُ إِلَّا اللَّهُ مِواهِ السَّاكَ وَقَالَ عِيمِ عَلَى مرجائے مگر وہ جہتم بڑے ۔ أ) ہوجائے وہ كلمه أأسرطهما وروياه بنعولا كذاني التزغيب كَ إِلَّهُ إِكَّ اللهُ مِهِ-ف البهبن بسی روا بات بین فیصمون و اردیسے ان سب سے اگر بیر مراد سے کر وہ سلمان سی امو ہوا ہے تب توکوئی کشکال ہی نہیں کہ اسلام لانے کے بعد کفر کے گناہ بالاتفاق معاف ہیں اور اگریہ مراد سے کر پہلے سے سمان تھ اورانلاس کے ساتھ اس کلم کو کہ کرمرا سے نب تھی کیا بعید سے کہ ست تعالی شانهٔ اپنے لُطف *سے مارے ہی گناہ معان فرادیں حق* تعالی شانہ کا تو خروہی ایرے دہے کہ نفرک کے علاوہ سارے ہی گنا جس کے تباہیں گے معامن فرما دیں گے۔ ٹلاعلی قاری نے بعض علم ارسے یہ بھی نقل كيابيد كه ياوران مرم كاحا دسيشاس فنت كاعتبا يسد بين جب نك وسد اسهم از الهبي بہوتے تھے یعض علمار نے فرایا ہے کہ اس سے مراد اس کلمہ کو اس کے نئی کی اداب کی کے ساتھ کہنا جیسا کہ سر عدرین فررم) میں گذر سے کا ہے مصل فیسری ونیر وحضرات کی بھی ہیں رائے ہے ۔ ام مخاری کی تحقیق یے ہے کہ تدامت کے ساتھ اس کلمہ کو کہا ہو کہ یہے قیقت نوبر کی سے اور سے ساسی حال برانتقال ہوا او ملّاعلیٰ فاری کی تحقیق برسبے کم اس سے مبینہ جہتم میرل مبنے کی حرمت مراد ہے ان سب کے علاوہ ایک کھکی هونی بات اور بھی ہے و ہ برکر *پری جیب نر کا کو*تی ^{خاص} افر ہونا اسکے منافی نہیں کرسی عارض کی وجہ سے وہ ا تریهٔ کرسکے مینتمونیا کا انرامهال بسے لیکن اس کے بعد اگر کوئی سخت فالبن بینے کھالی جائے تولیقیناً سفھو: مه أنه يذبو كاليك س كامطلب يهنبي كراس و واكا وه اثر نهي را بلك إس عارض كي وجرميم الشخف پراتزیهٔ ہوسکا: ر ۱۰) مصنوراً قدّر صلى ليد مليه و م كارشا دسي^د ر، عَنْ مُعَكَاذِ بِنِي بَحِبُلِأُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ لْزَالِهُ إِلَّاللَّهُ ﴾ اقرار كر اجنت كى نبغيال إن صَلِّواللَّهُ عَلَيْتِ وَصَلَّمَ مَفَا يَنْحُ الْجَنَّةِ شَكَادُةً كَالُنُ وَ إِلٰهَ إِلَّا اللَّهُ رُوالا إحمدكذا في السَّكُولة والإ المع ف و کنجیار کسس کمانط سے فرطا کر ہردِر دار : ک اور مرحنبت کُنْنِی یہ سی کھیسہے اس کینسا۔ ؟ الصغير درقعرله بالضعف وفى مجمع النوائذ دواي

فنال دكر صعفوه قلت هومن رواة الى داؤد والسررن كارشاد دارد: واست كمامان كيانا بردبا است بيساً . واخريرله إلىغارى فى الادب المفرد دقال فى كيرًا بُمِانًا مُوحِانًا منصالكُ الله بأيرًا وسنعان أن التقريب صداق له اوهام وذكره السيوطي في تحديد مانكته راكرو ميزان موبان أفاعب الجامع الصغ يربروا يتراحمل والعاكم ورقحر كمعاصى مع ترتب المانير ادرنو إيان حب أ له بالصعة وفي مجمع الزوائل روالا احمد واسناده رتنا خدینانخیه کیب درمین میں آباب کرجب جيده وفي موضع انه، روالا احمد والطبراني بنده کوئی گنا وکر اسے تو ایک سے یا ونشان روتترہ ارجال إحمد ثقات اُس کے دِل میں بوجا اہے اگر و ہمنی تر ہر کرلتیا ہے تووه نشان دُهل جانا سبعه ورز جهار مهمّاسيه اورهب حرب وراگناه کرا بهد تر دومرا نشان ، د جا است ای ست سے آخرول بالکل کالا ہومیانا اورزنگ کے لوہ ہوجانا ہے جس کو بخی تعالیٰ شانۂ نے سور فی طعنیعت ہیں ایرے دفرایا سے کلاً بن قد زان علاقاً نصور منا کا نُو ایکسیون اس کے بعداس کے دِل کی تالت البی موجاتی ہے۔ کتی است اس از اور مرابیت بی آئیس کی دایک حدمیت بین آیاست که بیار بیزیز آومی کے ول کوبر باد کرتی ہیں احمقول سے مقابلہ ، گنا تبول کی کنزت ، عور توں کے ساتھ کترے خیلاطا دیم وہ لۇل كى پاس كۆرىت سىدىبىلىغاكىسى نى بۇجىيا مردول سىد كىيا مراد سىت فرمايا مېرو د مالدارس كەندر مال نے اکٹریپیا کردی ہو ۔ (٨) عَنْ أَنِي هُرَيُّرُو قَالَ فَأَلَ رَسُولُ اللهِ مَلَّالِيْمَ اللهِ مَلَّالِيْهُمْ د٨) محضورا قد توسى السرعكيسة تم كا اديشا دسير كه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱلْرَّرُ وَامِنْ شَهَا دَةِ ٱنْ تَكْرِالْهُ إِلَّاللَّهُ لَا إِلَّهُ إِلَّا اللَّهُ كَا قُوار كُثِّرت مُن يُع كُرت را كُرو تَبُلُ إِنْ يُمِكُلُ بَيْنِ كُمُ وَبَنْيَهَا - رواه الولعيلى باسناد قبل السكے كراليها وقست آئے كرتم إسس كلم جيدة وى كذا فراكة وعزالا في الجيامع إلى كونه كريسكور الىلىمىلى وابن عدى فى الكامل ورقعوله بالضعف ف ؛ ليني موت ماكل بوطية كراسك لعدكرسي والدلقتوهاموتأكرو فرعجهم الزوائل رواه ابرليلي عمل کابھی دقست نبہر سبنا زندگی کاز مار بہبت ورماله درجال الصيدعف برضام وهو تفتة مهی تقور اساسے اور پر ہم کا کورنے کا اور سے البين كاوقت سے اور کے نبعہ کا زمانہ بہت ہی کوسیرے ہے اور وہال وہی مل کیا ہے ج

بم نے تو اور این اس مطاب کے اور کا فیدر طوال بِهٰدِي تَكْلِمَتَ وَوَعَلَ تَبِي عَلَيْهَا بَعِنَةَ وَانتَ لَاتُخُلِفُ الْمِيْعَاءُ تُتَمَّ قَالَ ٱلشِّرْدُو وَقَ اللَّهَ قَالَ بجبر فرما يا أنحتن بلد ك التدتو في مجلي بكرف كر غَقَدَ لَكُدُرواه احمد باسنادحس احطراني فِنَكْرِ بهيجا بيے وراس كلمه پرحببت كا وينده كيا ہے اور كذا فراليزغيب قلت وإخدج إبساكه وقال مهيل تروعب وغلاف نہیں ہے اس کے بعب حصنور مملى التعنكيرة تم نيم سيه فرمايا كاخوات موجا والله بن عيان احداثه إهل إنشام وقد نسب إلى العفظ واناعلوتبرطي فيامتأله وقال الذهبحي لے مہاری مغفرت کے۔ رانند ضعفه إلى رقطني وغيرا وونفكر رحيه اه و ف: يه خالباً البيبي كواسكنة در إفت فرمايا تقااور سی لئے کواڑ بند کرانے غلے کہ ان توگواں کے کلمطیبتیہ فيجمع الزوائك روأه احمد والطبوا في والبوار ورجال موتقون إم برشيني برتبي سنواقد عسالي التدعلبيونم كومنفرت کی کبتنارت کی امید ہوگی اوروں کے تعلق یہ اُ مبدر نہ نصوفبہ نے اس صدیث سے من ننخ کا لینے مرجرین کی *جماعت کو ذکر تلقین کرنے پر ہر*ے: دلال کیا <u>سے جنائجہ عامع الاصول میں لکھا سے ن</u>نورسی الدیملیہ وہم مانعا کو جماعتًا و رمنفر دا وُکرَلغین کرانا سے جماعت کو تنفین کرنے ہیں ہیں حدیث کو بہیش کیا ہے اس صورت میں کواٹرول کا بند کرنامتنی رین کی نوجہ کے نام کرنے کی غربن سے بوا و رہسی وجہ سے ابنبی کو درہا **نرایکغیر کلے مجمع میں ہوناحصنور برتشتگت کاسب** اگرچہ نه 'ایکیومیسنفیدین کے نشنت کا اختال سينوش الوبريم بنهفته سازكرون درخانه نبد کردن *بست*یشه از کرون رئيسى مرك كى مين يت ترك ساتحة خفيد باذكر لينا كفركا دوازه بندكودينا اور تول كالمذكول دينا) رى هَنْ إِنْ هُورَيْرٌ قُلْ قَالَ قَالَ رَسُولُ لِهِ اللَّهِ مِنْ إِللَّهُ مُ زى حضو اِقد ن قالهٔ عابه وسلّم نے ارشاد فراہ ہے کہ ليضايمان كالجديد كرتي رباكر وبعبني أزه كرتي راكز عَلَيْهِ وَسُلَّمَ مُلَّا وُوَالِمُمَا مَكُمْ قِيلَ يَارَسُولُ اللهِ صحابه نظوطن كيايا رسول الثدا يمان كالحب ديركش وَكَيْفَ نَجَدِّهُ وَإِيْمَانَنَا قَالَ ٱكْثِرُ وُامِنْ قَوْلِ الْآ كرين واركشاد فرمايا كرلاً إله والأالمله كوكترت الله إلَّا اللهُ عنوا والا احمد الطبول واست اداحه حسن كذا فرالترغيب قلت درواه العيأكمه فرضيصه مصے بڑھتے زہا کرو۔ ف بد ایب روایت مین صنور اندر ممارا که خلیدوم ف بد ایب روایت مین صنور ندر کی المدخلیدوم وقال صيير الاسناد وقال الناهبي صداتة إلاادي

كونى بنده اليها بنهير كريخ إلى برائح الدائح الدائد اس کے لئے آساؤل کے دیاز ہے دیکا بہیں ، يهال كم يكاريد ومانون كم ينيبان به. بنترطيك كبردگنا (ول سے بخيار جه . ف إكتنى برى فغيات اورقبوليت كي فتها سے کدیہ کلمہ براہ رامت عرش علی بمب پنیمیا ہے! ۔ یہ انبی علوم وجیکا ہے کواگر کبیروگنا زوں کے سابخة نبی کها حبار ئے تو لفع سے اوسس وقت ىبى نالىنىپ ـ ملاعلى قادئ فراقے إلى كركما ترسين بجنے كي ال فبول کی مبلدی اور اسمان کے سبب دروازے كھلنے كے اعتبار سے سبے ورز تواب ورفبول سے كبارك ما قديمي خالى بنين بعض علمار نے إس حدسيث كام مطلب بيان سنسوط ايسے كذا يستخص كے واسط مرنے کے بعداس کی روح کے اسٹ از میں اسمان کے مب واز سے کھل جائینگے۔ ایک حدیث میں ایسے دوكله اليد الي كران مي سعد اكيك كيروش سيني ولَى منتها بنين و ووسد أسان اورزين كوراين نُور يا البين اجرسه) بعروك اكي لَدّ إله والكّ الله ووسر ألله مأك بوم ر١٧) حضرت شدادة فرملت إيل ورحضرت عكباده اس دافعه كي نفسدلي كرت إين كرايك تربيم لوك ستنورا قدين كالتع**مليرو ل**م كى خدمت ميں فهر تھے یصفوں کی التعملیہ وسلم نے دریادنت فرمایا کوئی احنبي دغيرسُلم) أوجمع بن نهيب بم في وض كيا كو أن تنهس ازنتاد سرايا كواره بت دكر دواكس كيد ارتبتا وسنسطا بائقة أتخاؤا وركبولاً إلدُ إِلَّا اللهُ

يسأ تغريين تنادكيا جائية فسوس برب جميجيد مين رما بهوا وركانب فرام بي مثمار بوجائية وريربات کن ; ول کی کثر سیسے اور تنہا یول میں حرم کامول میں متبلا ہونے سے سے اہو تی سے بہت سے ارگ لیے مہوتے ہیں بین کے باس دوسٹوں کامال ہوتا ہے اور و صبیحتے ہیں کہ میر دوسروں کا سے مگر دل کو سمبیها تے بیل که بیکسی و قت اس کو واپس کردول گا اورصاحیب تی سےمعاف کرالول گا مگر اس کی نوست نہیں آت اور موت اس سے قبل اُ جاتی ہے بہت سے لوگ ہیں کہ ہیوی کوطلاق ہوجاتی ہے ادرو اسکو مجیمتے ہیں مگر بیز بی اس سے ہم بستری کرتے ہیں اور اسی حالت میں موت ہما تی ہے کر تو ہر کی تمی توفیق نہیں ہوتی ہے ایسے ہی حالات میں آخر میں ایمان سلب موجاً اسے اللّٰہ مَدّ اِ حَفَظُنّا مینے مدی*ے کی کتابول میں ایک قبصتہ لکھا ہے کہ حصنور کے ز*ارز میں ایک زیروان کا انتقال ہونے لگا حسنونسلی النُّدعلیہ وسلّم سے عرض کیا گیا کہ اس سے کلم نہیں ٹیرھا جاتا یصنونسلی النّہ علیہ وتم تشریفِ لے گئے ادران سنه دریا نت فرما یا کیا بات سی*ے عرض کی*ا بارسول النّد ابمیـقفل سادِل بیر لسگا بر^راہے بخشق *الاستصم*عام ہوا کہ ا*سکی ہاں ہیں سے اراض ہےا ور اس نے ہال کوست*ایا ہے حصوصلی الترعلیوم نے ان کو بالا یا اور دریا فت فرمایا کراگر کوئی تنخص مہبت سی اگے جلا کر اس میں تمہا ہے لرکے کو ڈالنے لگے نوتم مفارست كروگى انبول في وض كيا ال حضور كرول كى توحفنوسلى التُروكير لم في فراياكه الساجة تو ى كانتسورْما ف كريس م بهول نيسب معان كرفيا بيمان سي كلمه برهن كوكما كيا تو فوراً بره ليا . « صنور صلى التُدعِكبِ لم نے الله كا شكراد اكبيا كر صفور سلى الله عليه وكم كى و حبر سندانهول نے اللہ سے نجات یائی۔ اس م کے سینکڑوں وا فعات سینیش کتے ہیں کرہم لوگ لیسے گنا ہوں میں مبتلا نہتے ہیں جن کی تخوست اور دُنیا دو در سیلفتمان بینجانی ہے صاحبات ایک کے اکی مرتبع عنور نے خطیہ بڑھا عِس میں ارست د فروایا کہ جوشخص کا إلك الله علام کو اس مسرح سے كبے كرخلط وط نه جو تو اسكے ليتے حبتت واجب مهوجاتى سبع بحضرت علي في عرض كيا كرحفود المع وانتح فرادين خلط ماط كاكرام طلاب ارتنا دن ما یکرونیا کی مجتب ورک کی طلب میں انگ جانا بہت سے لوگ لیسے ایں کو آہ ہے این کا ہی اتیں کرتے ہیں اور مسکبرا ورجا براوگول کے سے عمل کرتے ہیں اگر کوئی اس کلمرکو اس کے کہ نیہ کام نرکر آجو تو حبّت اس کے لیتے واجب ہوجاتی ہے ۔ (۵) معنولاتد م الأنبيك وتم كارتنا ديم ك ره) عَنْ آنِ هُـ دَّنَيْةٌ فَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

-

الشبودالْا دُعِيدُنَ السَّبْرُ فِي كُفَّةٍ وَكَالِهُ إِلَّهِ إِلَّا اللَّهُ يه توساري ويناكهتن سيسارتنا وجوا كرازارة إزارة و وْكَنَاةِ مَّالَتْ بِعِمْ لَا إِلْهُ إِلَّا اللهُ والعالناتُ كها كروع *وش كيامير يين* بين أو كون اسره بنه وزيرة كابن حبأن والمسأكم ككم صرمن طريق دراج عن مانكتنا بعول بوقيمبي كوعزام وارتباد مواكه البيرساتوان منان اب الهيتفرسنه وقال الماكم صيم الاسناد كذا اورساتول زمینیں ایک پیٹے میں رکھ دی جا تیں فالترغيب تلت قال الماكم صعيع الاستادولمر اور دُومری طرفت لکَاللهٔ اِلاّ الله کو رکود اِ طائے يخرجاه واقره عليد الناهبي واخرير في المشكوة تُولُدُ إِلْهُ إِلَّا اللَّهُ وَالا يَرْاجِيكُ بَاسْمُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّه بعاية تنرح السنتر بخولازاه في منتخب الكنزايا ف :- الله جل جااله عم زاله کی عادت شرکبذرین يعك والحكيم وابالغيم في الحلية والبيهقي في كرجو يحير جب فذفيزورت كي موتى بيد اتني مي عام نظا الاسمأء وسعيد بن منصور قرسنتروقي عيسم کی عباتی ہے منزوریات دنیویہ کامیں دکیر ایما مبائے الزوائك روالا الوليعط ورجاله وتقوا وفيهم صنعت كرسالس، يانى، مما كىيسى عام مزورت كى جيزين بين التُدَجَل شَامْ السَّلِ الْكُرِس تَدرعاً فرما لكها سبع- العبته يرضرورى تبيز سبع كم المتُرك بيها ل وزن اغلاس كاسبع جس قدراخلاص سے کوئی کا کیا جائے گا۔ اتنا ہی وزنی ہوگا آور بس قدراخلاص کی کمی اور اے ولی سے كباجائے كا إنابى الكا الوكا-اخلاص بيلكرنے كے لئے مجى من قدر فيدران كلمه كى كثرت بے اننى كوئى دومرى بجیز نہیں کماس کلمہ کا نام نہی جلا اِلقلوب اولوں کی مفائی) ہے اسی وجہ سے مقرات صوفیہ اِس کا ورد کتر سے تنات ہیں۔ اور مینکروں نہیں بلکہ ہزاروں کی نقدار میں روزار کا عمول تجویز کرتے ہیں۔ مُلَّاعَىٰ فَارَى نِهِ لَهُ الْمِيمِ مُربِدِ تِهِ الْمِيمَ مِيدِ تِهِ الْمِيمَ الْمِيمَ وَالْمُرْدِلُ مُول مُرول فا فل راتا مع انهول نے فرایا که ذکر برا برکرتے رہوا ورائل برانشد کاسٹ کرکرتے رہوکر اس نے ایک عفولیعنی نا^{ان کو}انجی بادکی توفیق عطا فرمانی اولالته سے قبل کی قوجہ کے لیتے دعا کرنے رہو۔ اس ہم کا واقع احیا گرافعام میں فی الوعثمان غربی کے متعلق لقل کیا گیا کہ اُن سکے سی مربد نے متسکا بیت کی تنی جس پرانہوں نے برہواہے یا تھا ورُقيفنت بهترين تنسخه من يق تعالى شار كاكلاكيك بيرارشا ديه كراگرتم مشكر كروگ تومين اصافر کروں گا۔ایک مدست میں وار دہے کرانٹر کا ذکر اس کی بڑی خمت ہے اس کا تشکرا داکیا کرو کہ النّد نے ذکر کی ترفی*ق ع*طا فرما تی په (٢)عُنْ أَنْ هُرُورِةً وَ كَالَ فُلْتُ يَادَسُولَ اللهِ مَنْ ر۳) تحضرت الوہر ^{رمز} نے ایک مرتب الوہر الدہ

عاد فین اس کار کا انتهام فراتے ہیں اوز سالے از کار بر اسکو ترجیح دیتے ہیں اور اسی کی تبنی مکن جوکترت کراتے ہیں کرتجر ہے ا^ل ہیں بس قدر نوا مَدا ورثنا فع عَلُوم ہوئے ہیں کئی وسے میں نہیں جنا *بخر*ہ بید على بن بمول معزنى كا قبصة منه ورسب كر حبث يخ علوان مموى جوا كيم تبحالم اورغتى ادر مدرس تقير سید صاحب کی خدمت میں *غیر ; دیتے اور سید صاحب کی ا*کن پر نصوصی توجر ; و کی تو اُک زمیا اسے مشاغل دیس تدرین فتولی وغیره سے دوک یا اورسارا و قت ذکر پیرمشغول کردیا یعوم کا تو کام ہی اعتراض ورگالیال دیناسنے ۔ لوگوں نے ٹرامنور مجا یا کرشینج کے منا فع <u>سس</u>تے نیا کو محروم کردیا اور شیخ کو صَالَعُ كُرِد يا وغيره وغيره كِيمِدِ فول لِعد ستيد صاحب كومعام مواكرت حكم في قت كالمالند كي آلا وت كمت ہیں ہید صاحب ہی انجی منع کردیا تو پھر تو اُو بچینا ہی کیا رہیں مساحب بر زرنفتی اور بددنی کا الزام لگنے لگا لیکن جمیب ہی روز بھیشیخ برؤکر کا آثر ہوگیا اور دِل رنگ گیا تو ہیں صاحب نے فرماياكه اب لاوت تشريح كردوكام پاكستوكھولا توہر برلفظ پر وہ و چلوم ومعارف كھلے كه تي بچنا ہى کیا ہے بہتر صاحبؓ نے فرایا کہ میں نے غدانخواستہ تلاوت کو منع نہیں کیا تھا بلکہ اس سے دکو يبداكرا حاستاتها ایمان کی جڑمصنبوط ہوگی ایمان کا ماراسی کلمہ پر ہے بلکہ وُنیا کے وجود کا ماراسی کلمہ پر ہے جنالج میں مدين بين ادد به كرقبامت اس وقت كنبي موكتي حب كالدالا الله كبنوالاكوتي زىين بربور دُور برى عدى يول ين آيا ہے كر حب كرى كوئى عبى الندالتد كيف الا روستے زيين بر الد قيامىت تنهين مبوكى ـ رى بصنورا قد م كالسكليدو كم كارتباد بيم (٢)عُنُ كِنْ سَمِعِيْدِ وِالْغَدُّ رِيُّ عَمِنِ النَّبِيِّ عَلِي النَّبِيِّ عَلَى النَّبِيِّ أبيم تترج صرت مؤسم على نبينا وعليال عثلوة واتلكم اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ قَالَ قَالَ مُوسَلِّمَ لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْرُبْ عَلِّمْنِي شَيْعًا إِذْ كُوُّكَ بِهِ وَ كونى ور تعليم فرا ديجية سسساب كو إ دكياكو^ل ٱڎؙۼُوكَ بِهِ قَالَ قَلْ لِلْ إِلْهَ إِلَّا اللَّهِ عَلَّاكُ مَا يَعِ كُنُّ اورآب كو فيكا إكرو ل رشابض او نرى واكد كا عِبَا وِكَ يَقُولُ هِٰذَا قَالَ ثَلُ لِلَّهِ اللَّهِ عَلَى إِنَّا اللَّهِ عَالَ إِنَّا اللَّهِ عَالَ إِنَّا أَ اللة إنكانية كها كرو-ائهول في عرض كيا ل يرورو ا ٩ ٩٤ مَرُونَا الْمُعْصِّمْ إِنْ عَالَى إِنْ مُوْسِنَى لَذِكَ الْمَعْوَاتِ

لفناك وكر

کنرت ہیں بین میں استعمالی ورغمہوم وار د مہروا ہے اور مبیا ہیں او ضل کے قروع میں کی دیا ہے توصید ہی او میں سبے۔ اسلیے حتبنا اس میں انہاک اور شغف ہو گا دین ہیں نجتگی بیالہ ہوتی ہی گئے

المضمون كوفت لعن عيادات مين مختلعة طريقول سية كرفرايا سيركردل كي كبراية ول بي أترما يقر ادراندرون دل میں تخیته مومائے-اور دل میں الله کے اسواکی کوئی مگر باتی مر رہیے ۔

فصابتهم

يل اكن احاديث كا ذكر بين عن كار طيته كي ترغيب في ضائل ذكر فرائ كيّ في الم عنمون الله جب آیات اُتنی کزر<u>سے</u> ذکر فرماتی ہیں توا ما دسیٹ کاکیا گڑھینا پریکی ا حاط ناممکن ہیں۔ ا<u>سلیت</u>

بیندلیاد میث بطور نموزکے وکر کی جاتی ہیں۔

الا اعَنْ بَمَا إِنْ عَنِ النَّهِ تِي صَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ را) حضنودا قدين في السُّرعليه ولم كارتنا دسير كرمًا عَالَ أَنْفَسُلُ الذِّكْوِلا إِلْهُ إِلَّاللَّهُ وَانْفَسُلُ الدُّمَّاءِ أذكارس ففنل كذالة إلكا الله مساورتمل

اكحكمك لللي كمذا فرالسشكوة برواية التويذى وابت وعاوّل في القلل الحدث بله يه __

ماجة وقال المنذرى رواه ابن ماجتروالنيا ف: لا إلله إلَّا الله عن المنظم المناف وكرم ونا توظام و دابن حبأن في صيعة والماكم كلهم مطيق ا وربهبت سی احادیث میں کترنت سے وارد مما

طلحة بن خواش عنه وفال العاكم وصير الاسناد سے نیزسانے ین کا دارای کا و تحدیرسے قلت رواه الحاكم لبندين وصعحصا واقوعلهما

توييراسيح ففنل ونيس كيا تردفيع اور النهبى وكذارة مالعدة السيدطى فرالجامع الْحَدُثُ يَلْدِكُواْعِنْلُ دُعَادِ الرَّحِاظُ مِسْرِزُا يَاسِع

كريم كى ثنا كامطلب بسوال أي اواسبد عام مشا در سب كركسي رسي امير، نواب كي تعرفية میں تقبید و خوانی کامطلب اس سے سوال ہی ہو اسپے پر صفرت بن عباس من فرماتے ہیں ہوتنحف آزالہ

النالله برسط اسك بعد الكوالحك للله يهى كهذا جا جيت اسلية كرقرا ن باك مين فا دعوه مغيلون لَهُ الرِّينَى كَ بِعِدُ الْحَمْثُ لِللَّهِ وَتِ الْعَلِّمِينَ وَارد بِعِيمُ لِلَّاعَلَى فَارَئَ وَمُ قَدَّ بِينِ أَسْ فِي وَالْحِي تُسُك

نهیں کرتمام وکروں میں افعنل ورسیسے بڑھا ہوا ذکر کامطیتر سے کمیری میں کی و مینسیاد ہے جس پر مانسے دین کی تعمیر ہے اور میر وہ یا کہ کلمہ سبے کہ دین کی تجی اسی کے گردگھوٹتی ہے۔ اسی دہر سبے شو فیہا در

١٢ إلى أَجَعَلُ الْأَلْفَةَ إِلَّا أَوَّا حِدًا السوره ص ركوع ١) و ١٠ ١٠ وَمَا مِنْ إِلَهِ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَصَّارُ السور مِصْ ركوع ٥) ١٤ : مُوَاللُّهُ الْوَاحِدُ الْقَصَّارُ رسوره زمر- دكوع ١) ١٤ ١٠ ذُلِكُو اللهُ رَبُّكُو لَدُ المُلْكُ لَآلِلُهُ إِلَّهُ إِلَّاهُو رسوره رمر- ركوع ١) ١٠ إِلَا إِلَّهُ إِلَّهُ وَإِلَيْدِ الْمَصِيْدُ رسوره مومن - دكوع ١) و و و الله إلَّا هُو كَانَ اللهُ وَكُونَ السوره مومن ركوع ١) ٥٠ : _ هُوَالْتِيُّ لَآلِكَ إِلَّاهُوَ فَادْعُولُا وَعُولًا للسورة مومن ولاع ٤) ا كا و مِيوْحِي إِلَى أَنْهَا إِلْهُ كُمْ إِلَهُ وَاحِدُ رَسُورهُ مُ سَجِدُ - ركوع ا ٢٤: - أَلَّا تَعْبُكُ وْالِلَّالِيْكَ رَسُورَهُمْ سَجِدَهُ - رَوَعِ ٢) ساكى: - أَلْمُعُورُتُبُ أَوْرُتُبِكُمْ السور فِتُورى - ركوع ٢) مهار أجَعَلْنَا مِنْ دُونِ الرَّحْلِن ألِصَالَةً يَعْبُدُونَ (سوره زُخُرف - ركوعم) 23: - دَبُّ السَّمْوَاتِ وَالْأَرْضِ وَصَابَيْنَكُمْ مَا السوره وخال -ركوع) ٧٤: - لَكَ إِلَهُ إِلَّاهُ وَيُعْيِي وَيُبِينْتُ السوره وفان - ركوع ١) ١٤٤ - الكَّلَّعَبُ دُوْ إِلَّا اللَّهُ رسوره التقاف - ركوع ٣) مع وما قَاعُلَمُ إِنَّكَ لَا إِلْهُ إِلَّا اللَّهُ السَّهُ السَّورهُ مُحدد ركوع، وى: - وَلَا تَبِعُمُ لُوامَعُ اللَّهِ إِلْهَا أَخَدَ رُسُوره وْرَلْيت ركوع ٣) . ٨ . مع الله الله الله عن الله الله الله عن المورة من ركوع من 11 . - إِنَّا بُرِكَ وَ أَمْ أَصِينَكُمْ وَصِمَّا لَعَبُ كُونَ مِنْ وُ وَكِ اللَّهِ السَّادِ ومستحد ركوعا) ١٨٠٠ وَاللَّهُ الرَّالِمُ الرَّاهُ وَ السورة تَعَايِن - ركوع ١) ١٨١٠ وَبُ الْمَثْرِةِ وَالْمُغُدِبِ لِآلِلَهُ إِلَّاهُو لِرسوره مزل مركوع ا م ١٠ ـ لاَ إَعْدُ مَا تَعْبُ دُونَ وَلاَ أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ لاسوره كافروان ١٨٥ - عَلْ هُوَاللَّهُ إِنْكُ لَا الْمُعْلِقِهِ الْمُعْلِقِينَ الْمُعْلِدُهُ الْعُلَاصِ)

۔ قَلُ هُحُوانِنَهُ ۚ اِحْکُ ۚ اِرْسُورہ اللّٰاص) پرسچانسی آیات ہیں بیجن ہیں کاریطیتسانس کامنٹمون وارد ہُواجےان کے علاوہ اور فعبی آیات

٨ : - أَلَكُ لَا لِمُ اللَّهُ وَ رَسُورٍ اللَّهُ وَ رَسُورٍ اللَّهُ الْمُورِ اللَّهُ الْمُؤْلِدُ وَكُوعٍ ١) ام وراتَ فِي أَنَا اللَّهُ لِآلِ الْدُرَاكَ أَنَا غَاعُهُ دُنِي رسوره ظر - ركوع ا ٢٧ ١- إِنَّمَا ٱللَّهُ كَدُّاللَّهُ الَّذِي كَالَا إِلَّا هُوَط رسوره ظه - ركوع ٥) ٢٠ : كَوْ كَانَ فِينْهِمَ أَلِهَ مُنْ إِلَّاللَّهُ لَفَسَدَ مَا ج رسوره أنب يمار - ركوت ١٠ ٢٢٧ ١- أحِراتُكُذُ وَامِنْ وُونِهُ الْحَدَةُ وسوره أبسيار ركوع، ٢٥ ١- إِلَّا نُمُوحِيِّ النِّيهِ أَنَّهُ لَا لَهُ إِلَّا إِنَّا أَنَا رَسُورِه أَبِهِ مِا مَرَوعِ ١٢ ١٨٧١ - أَمُرْلُهُمُ الْصِلُهُ تَلْنَعُهُمْ مِنْ وُدُنِنَا (موره أنبسيار - ركوع م) ٨٧ إِ ٱلْتَعْبُلُونَ مِنْ وُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُ كُونَتَ مِنْ أَوْلَا يَفْتُرُكُمُ لِرُموره أَمِسِيام ركوع ٥١ ٢٨ :- كَرُّالُكُ اللَّ اَنْتَ سُعُمَانَكَ رسوره المبسيار وكوع ٢) ٢٩ امرَ إِنَّمَا يُوْسَى إِلْحَ الْمُعَالَمُ اللَّهُ كُمْ إِللَّهُ وَاحِدُ رسوره البسبيام-ركوع، ٥٠ إِلَّ الْمُكُولِكُ وَ الْمِكْ فَلَكُ أَسْبِلْهُ وَ السوره مِنْ - ركوع ٥) ٥ - ١٥ - أغيرُ والله كَالَكُرُ مِنْ إلْهِ عَيْنَ اللهِ عَيْنَ السور همون - ركوع ١ ۵۳ استِمَا كَانَ مَعَدُ مِنْ إِلْهِ المسوره موهمنوك- ركوع ۵) ١٥٥ - نَعَعَالَى اللهُ الْسَاكِ الْحَتَّ لَا إِلْهُ إِلَّا هُو السُّورِهِ مُومِنُون - ركوع ١) ١٥٤ عَ اللَّهُ مَا لِلَّهِ رِياعَ مِرْمِرِ سوره من ركوع ٥ مين ارد سب ٥٤ ١- وَهُوَ اللَّهُ لَآ إِلَهُ إِلَّا هُوَ لَهُ الْمُسَدِّدُ (سورة صف كوع) ١٥٨ مَنْ إِلْهُ عَيْرُ اللَّهِ مِأْتِيكُ مُرلِيكِ رسور وتصف كوع ٤)

100- وَمَنْ يَدُعُ مَعُ اللهِ إلْهَا لَحْوَلُ بُرُهَا نَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَا بُهُ عِنْدَدَتِهِ رسوره مؤمنون يكوّع)

٥٩ الله ولا تُنْعُم مَعَ الله والصَّالْحُولُ الله إلَّاهُ وَلَاهُ وَقَدْرُ المورةُ صَفَّ وركوع و ١٠ ١- وَإِلْهُنَا وَإِلْهُكُور وَاحِدٌ وسورة منكبوت وكوع ١٥

الا ١ - الآوالُهُ وَاللَّهُ وَ فَأَنَّ تُوْ فَكُونَ لِسُورِهُ فَالْمُر ركوع ١) ١٢ ا إِنَّ الْحَكُمُ لَوَ الْحِدُ السورة لَمْ فَاسْتَ ركوع ١)

٢٣ : اِنَّهُمُ كَانُوا إِذَ إِنْ لَكُمْ رَلَا إِلْهُ إِلَّالِلَهُ يَسْتَكِيْرُونَ رُسُورُهُ فَعُسْت مدكوع ٢)

10 : - لَا إِلَهُ إِلَّاهُ وَيُحِيى وَيُعِيدُتُ رسورهُ اعراف - ركوع ٢٠) الله ومَا أَصُونُ اللَّالِيَةِ مُدُوِّ اللَّهِ اللَّلَّةِ اللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ ا ا وحقيى اللهُ لَا اللهُ إِلَا هُوعَكِيْ فِي قُلْتُ وَهُورَبُ الْعَرْشِ الْعَوْلِ الْعَوْلِ اللهِ اللهُ اللّهُ الللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ ال ١٨ :- ذيكمُ اللَّهُ رُبُّكُمُ فَأَعْبُ لُوهُ لِيس ركوع ا) 19 .. فَذَلِكُو اللَّهُ رَبُّكُو الْحَقُّ رسورة يون - يكوع م) م ب وقال المنشكة لا إله إلا الذي في المنتشبه بعن المرايش والنامي المسيدي ورويوس ووع الم و من فَكُ أَعْبُدُ اللَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ السُّورُ وَلِولْسُ ركورَع ال ٢٢ إِسَاعَكُمُوا الْمَا أَنْذِلَ بِعِلْمِ اللَّهِ وَأَنْ لَّآلِلَة إِلَّاهُو السَّورَة بمود الكريم ١ الم : - أَنْ لَا تَعْمُ وَالْآلَاللَّةُ السُّورَةُ بهوو - ركوع م ٨- ٢٥- ٢٥ : - قَالَ لِقَدْمِ اعْبُكُ وَالسَّدَمَا لَكُمُ تَقِنْ إِلَٰهِ عَنْدُولُ لِسُوره بهود - لكوع ٥-١٠) ٧٤ ١- أَ إِذْ بَاكِ مُتَفَرِقُونَ مَسَيْرٌ أَمِ اللهُ الْوَاحِدُ الْقَصَّارُ رسوره يوسف - ركوع ١٥ ٢٨ : - إَمَوَالْاَنَتِنْ مُوْآ إِلَّا إِنَّاءُ رُسُورُهُ وِسُفْ - ركوعه) ٢٩ - قُلُهُورَ إِنْ لَا إِللَّهِ إِلَّاهُ وَ رَسُورُهُ رَعد - رِكُوع م) مر رورليع كمو آاتكما هي اله قاحد المره الرابيم وكوع» الله والله الله الكراكة الكراكة الكوري المورة على وروعها) الم و إله كُمُ إلهُ وَاحِدٌ رسورُ مُعُل ركوع ٣) سهر إِنَّمَا هُوَ إِلَيْ وَاحِدُ السورُ مُعَلَ رَكُوعٍ ٤) مهور ولا تَجْعَدُلُ مَعَ الله واللها أخَرُ (مورُهُ بني) والتل وركوعم) ٣٥ . قُلْ لَوْ كَانَ مَعَدُ الْمُصَرِّلُمَا لِيُعَوْلُونَ وسورهُ بني أمرايَل وكوع ١٥ y م الله المُ الرَّبِينَ دَبُ السَّمْوَاتِ وَالْاَرْضِ لَنُ تَدُعُوْمِنْ دُوْنِدِ اللهَا رُسوره كمف ركوع ٢) ٧٧ : - هُوُلَاء قُوْمُنَا الْمَعَانُ وُامِن وُونِهِ آلِهَةَ وَرْمورُهُ مِعَا أَوَع ١١ ٣٨ ١- يُوسِّى إِلَىَّ ٱلْمُنَا إِلَّهُ كُوْالَةٌ وَاحِنَّ الْمُورُوكُمِفُ-رَكُوعَ ١٠)

٣٩ : - وَإِنَّ اللَّهُ رَبِّي وَرَبُّكُمُ فَأَعْبُدُ وَعُ لَهِ السَّورُ مِرْمِ مِدْ وَعَالِ

كے ہیں ور بہی معنی قرمیب قرمیب ہیں اُلا تعنبہ کم اللّہ اللّٰہ کے نہیں عباوت کرنے میں اللّٰہ کے ہوکسی کی۔ اور يېنى يىن اين كانغېنى إلدَّرانيَّ لا كيم يې دەت كەت اين يىم اسكىمولىرى كى الىن المان الله يَالْ زُلِيد کے معنی ہیں اسکے سوانہیں کرمعبُو وہی ایک سے ۔ اسلاح اور آیات بھی ہیں سے رائم نو ہم کا المدید ہے کے م منی سے ان آیات کی مورتول ور رکوعول کا سوالہ اس گئے لکھا جاتا ہے کر کوری آمیت کا ترزیم کیا ت وكمينا جابيح تومترجم قرال شرلعيت كوس منعه وكدكر والواسائ وكبيتا وسبع ما ورحق تويسب كرما دا ہی کلامجید کلمظیتر کا غام ہے کہ ال غصر تمام استان شراعت کا اورتمام دین کا توسید ہی سبے۔ توسیعی ہی کا قیلیم کے لئے مختلف کے انول میں مختلف انہرسیا علیہم لینگلائے والسّلام مبعوث ہوئے۔ توسیدین ب مذالبیب بین شنترک بھا ہے اور توجید کے انبات کے لیئے منتلف عنوا ات آخت بارفروا كُنَّے إِينِ اور يہي مقه وم كام لينيار كاسبے-ا : - وَالْفُكُمْ وَالْهُ وَاحِدُ لَا اللهِ اللَّهِ عَلَى الدَّحِيمُ رسوه بقو وركوع ١١) ا :- اَللَّهُ اللَّهِ إِلَّا اللَّهُ وَالْحَقُّ الْقَيْتُومُ لِي وَمِوره لِقَره- دَكُوع ١٢٠٠ ا : اللهُ لا إلهُ إلهُ إلهُ الْعَيْدُمُ الْعَيْدُمُ السودة العمران - ركوع ا ٧ : - شَهِ مَاللَّهُ إِنَّا لَا إِلَّا هُوَ الْمَالَكُ مُ وَالْمَالَكُ وَأُولُوا الْعِلْمِ لِسُورِهُ الْمُعْرال ركوع ٢) ۵ : - لَا إِلَهُ إِلَاهُ وَالْعَازِيْزَ الْعَارِيْدُ وَمِورهُ أَلْمُ اللَّهِ وَكُومٌ ٢ عَمِرَانَ وَكُومٌ ٢ ٧ : - وَمَامِنُ إِلَا إِنَّالِمَا وَإِنَّ اللَّهُ لَهُوَ الْعَيزِيْزُ الْعَيْدِيْرُ الْعَيْرِينَ مِل السورة العَمال وكوع ١٧ 2 : سَّعَالُوْ اللَّ كَلِمَ فِي سَوْ آغِ بَيْنَا وَبَيْنَكُوْ آنَ لَا نَعْبُكُو إِلَّا اللَّهَ - رسوره أَلَّ عَالِن ركوعه) ١٠ : - اللهُ لَا إِلهُ إِلهُ هُولِيَهُ مُعَالَمُ إِلَى يَوْمِ الْقِيلَمَةِ وسوره فعا ركع ١١) 9: - وَمُأْمِنُ إِلَّهِ إِلَّالَا يُؤَالَ اللَّهِ وَاحِنُ رَسُورُهُ مَا يَمُهُ - رَكُوع 10 ١٠ : قُلُ النَّكَ الْهُ وَ إِلَّهُ وَ إِلَيْ وَ إِلَيْ وَ المِنْ مُورِهِ اللهُ مُورِع ١٠ مَنْ إِلَهُ عَسَيْرُ اللَّهِ يَا تَبِيكُ مُ بِهِ الروه الله - ركوعه) ١٣ : - لَا إِلَهُ إِلَّاهُو وَ أَعْرِضُ عَنِ الْمُثَّرِكِينَ (مرده العام - ركوع ١١١) ١١ - قَالَ أَعْبُرُ اللَّهِ ٱلْغِيتِكُورِ الْحَالَ وسوره أَكُر اللَّهِ اللَّهِ الْغِيتِكُورِ الْحَالَ

بتخشفة والاسبط ورتوبه كاقبول كرنية الاستخت الْعِقَابِ ذِي النَّطَوُلِ الْأَلِلْمَ الْأَهُو الْأَهُو الْكَالْكُ الْمُوالْكُ سنراديني والاسم فكررت رياعطا) والاسم الْمَصِيْدُ 🔾 (موده قافر- دکوع ۱) م س کے سواکوئی لائق عبادت ہہیں اس کے پاس لوکٹ کرجانا ہے۔ ف به مصرت عبد الله بن مرضع إن إبيت شريفه كي فسيد و فقل كيا كيا سي كركناه كي خفرت فران والاسب استض كے لئے بولاً إلله إلاّ الله كياور توبقبول كينوال سے استحض كى بولاً إلله اِلَّا اللَّهُ كَيْ عَنْ عِنْ اللَّهِ اللّ غنا والاسب لآدالة إلاَّهُ وروب كفارت رلين بربرتوتوسيد كالأنستقا وراكب وانتصار كالمتع اسى كى طرف اومن بعد التخف كا جولاً إلله إلله الله كهة اكراسكو مبت اخل كرے اور اسى كالرف المن بدين عص كابولاً إله إلَّا الله من من الكراس ومبتم من الأرب -(۲۱) فَهَنْ يَكُفُرُ بِالنَّطَ عُوْنِ وَيُوْمِنْ بِاللّهِ (۲۱) نِي رَبِّتِصْ سَيْطان سے بدُعتقاد ہواور اللّه وَقَدِيا السُّمُسُكَ إِلَا لَهُ وَوَرِهِ الْوِتْفَى جَلَا الْفِصَامَ مَ كَسِاءَ وَوَتَّعَ عِيدٌ بُوتُواس في المامضبوط حلقه پکرالیاجس کوسی جنگ تنگی نہیں۔ لَحَالَة وسوره لقره - ركوع ٢٣) . ف: يحصرت إبن عباس فروات بين كم عُذِوَةِ الْحُوْلُقِي (مُصْبُوطُ حَلَقِهِ) كِيرُ ليالِعِيني لَزَ الْحَوالْدُ اللهِ كها سفيان سيجي بيم من فول سي كرعُوْدُهُ الْوُتُّفَى سي كلم اخلاس مراد سي-مَنْ مِنْ وَقُلْتُ وَقَلْ وَدَوَ فِي لَفْسُ فِي إِيَادِي أَخَدَ عَلِيْ يُدَةً أَيْضًا أَتَ الْمُزَادَ بِبَغْضِ الْأَلْفَ ظِ وْي طَنِ وِالْايَاتِ كَلِمَدُ التَّوْحِيْدِ عِنْه بَعْضِ حِمْ مُقَدُّ قَالَ التَّاعِبُ فِي قَوْلِهِ فِي قِصَّةِ ذَكْرِيّاً مُصَدِّقًا لِكِلِمَةٍ قِيْلَ كَلِمَةُ التَّوْمِيْدِ وَكَذَا قَالَ فِي تَعَالَى إِنَّا عَرَضْنَا الْأَمَا كَدَّ الْأَيْدِةِ قِيْلَ هِي كُلِمَةُ التَّوْحِيْدِوَاقْتُصِرَتُ عَلَىمَامَتْرِالْاِخْتِصَادِ نصكر يروم میں ان آیات کا ذکر ہے جن میں کلم طبیّبه ذکر کیا گیا ہے -اکثر بیگہ تُرِرا کلم مذکور سے اور کو ہم مے نقراور مسط الفاظير لعبينه كل طيته كم معنى ذكور بين كركلم طبيته أذالة الله الله كمعنى بين كو أي عبود فهين سب الله بالكي يسيم عنى مَا هِنْ إلْهِ عَنْ يُونُهُ كه مِنِي - كُوكُونَى عبود نهبي بيمه إسكير موايهي معن لَا إلٰه إلَّا هُوَ

فَسُيْدِيْرُهُ لِلْمُسْمِىٰ السور فيل على) اورالترسيخ ذلا درتيمي بات كي صديق كي تركمان كوس كريم كالكرآماني كية ك لف ف : - اتمانی کی جیسے زسے حبّت مُراد ہے کہ جرشم کی داست اور پہ بتیں و ال میتر دیں اور ملاب يەسى كەلىسىلىغال كى دفىق سىكى ئىگەجىن سىھە دە اعمال مەدكىيىيى ، دىنىڭىيى گەيتى نېستە مىي حبسلىد بهنجاديين والعابول اكثر مفته بن مسلقل كياليا بع كرية است عنه بتابر كمرزمدين فأكثان أن أزار بوئي مع احضرت ابن عباس أنسيمنقول مب كراهي إت كي تصديق من الله إلَّ الله على المساق مراد به الوعبدالرات المائي موجى مينقل كيائيا وكراتي بالتسكداً إله إلّالقة مراويه يعنزت الم النظم في بروايت الزريخ مصرت جاروا سولقل كياب كرمعنوراتدس للاستعكيرو تم فيصدَّقَ بِالْعُنْسَى بْرُهَا اورارْ و فرا يكركز الله إلا إلله كن نفديق كرا اوركذ بالخشنى بريما اورايت وفرا كم لذرال الداملة كى مكذىيب كرے ب (١٩) مَنُ كِمَا مَ يَا لَحَسَنَةِ فَلَاعَتُنُ وَأَمُثَالِحَاج (۱۹ در تشخص نیک کام کرے گائی کو رکم سے کم) وس وَمُنْ جَأَءً بِالسِّيِّقَةِ فَلا يُجُوزِي إلَّامِشُكَ جصے تواب کے لمیں گے اور ہو ٹرا کا کرے گاہی وهُمُرُلايُطَلَمُونِيَ کواس کے برابرہی بدلہ طے محاا وران لوگول برطلم ز ہوگا (کا کوئی نی وج نے ای جائے یا بدی کو بڑھا کر اکھ ولیا جائے) ف دايك مدييضين آبلېد كرمب آبيت شريفه من جَأْءَ بِالْحَسَدَةِ ازل بول توكسي فس اله عرض كيا يارسول الله للآللة إلاّ الله مجى حُسند رسكى اين وألى بية صنور كى الله عليدو لم فارشاء فرمايا كه يرتوبمارى نيكيول وفي فسنل سبع يتصنرت عبدالله بن عباس اور صفرت عبدالله بن عودة فرما نه إن كرسمنه مسالًا إِلَّا اللهُ مُرادب يعترت أبوم يرَّو غالبًا حضور كالتُوعكيدو تم من قل فرط نع بن كرحسَدُو سے لَدُ إِلَّهُ إِلَّا اللهُ مُرادب يعفرت إلا ذرائ صفور التركيب في الله الداللة إلا الله تراری نیکیوں بن فنل سے جیسا کر آمیت نبر مرکے ذیل میں گذر جکا ہے بیصفرت! برہر بروافر والتے ہیں كردس كنا تواب عن كے لئے سبے مہاجرين كے لئے سات سوگنا كك أواب موجا ناہے . (۲۰) کخف تَنْزِیْنِ ٱنکِتَابِ مِنَ اللّٰهِ لْعَوْنِوْ (۲۰) یوکماب آادی کمی سے اللّٰہ کی طرف سے الْعَلِيْمِ فَي عَا فِلِلَّهُ مَنْ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَهِرُيْ بوزير ومستسبع مرتينر كاجانت والاسرال

اده) بھلاامسان کا بدلہ احسان کے سوا اور بھی ره المَنْ جَزَآء الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ ٥ كي براسكما بيسول ارجن انس أتم اين فَيْ إِنَّ إِلَّهُ وَتَبِّكُمَا تُكُذِّ بَاكِ٥ رب کی کوئن کوئ می متول کے منکر ہوجاً وسکے۔ (سوره ريمن - ركوع ٣) ف المصرة ابن عباس المصنورا قدي الدعكيو تم سفقل فرط قدين كرابية تمريفه كاللب يه به كري تفض برمي نه ونيامي لدّ إله ما تدا مله كبنه كارنما كما بعلا اخرت مي تبت كرسوا اوركيا بدله برسكتا بيص منز عكرة سعيمي بين فقول بساكم لآبال فرالدالله كيف كابدار حبّنت كيموا اوركيا بوسكمة بمع حضرت حسن مصفى يبى نقل كيا كياسب (١٤) فَأَنْذَلَ اللهُ سَرِينَ مَتَدُعَالِ مِنْ إِلَهِ وَعَلَى ﴿ لِهِ الْهِي اللَّهِ اللَّهُ اللَّاللّلْمُ اللَّهُ اللَّاللَّاللَّاللَّاللَّاللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّاللَّمُ اللللَّهُ اللّل الْمُؤْمِنِينَ وَالْذَمَهُ مُ كِلِمُدَ التَّقُولَى وَ كَالْنَا مُن صَاصَ رَحمت البِنْ رُسُولَ بِرَازل فراتي اورونيين أَحَتَّى بِصَادَ اَهْلَهَا و رسوره بنتج دكمع ١٣ براوران وتقوى كے كلمه بررتقولى كى بات برما جماتے دکھا اور وہی اس تقوے کے کار کے ستی تھے اور ال تھے۔ ف: تقوى كے كلم سے مراد التروايات ميں ميى وارد ، واسے كالمطية بسيد بيا كي حضرت او ہريرو وصنرت لمرض في صنورات من لى التعليدوتم سي بنقل كالمعيد كان سيدم اولاً إلله بالكالله مواويط اليابن كعن صزت على فوصزت عمره يحصزت إبرعباس فهصزت ابن عمره وغيره مبهت سع معاره معين نقل كياكيا بع عطار خُراماني سع بُولا كلم لا إلا الله عَنَعَكُ لا تَسْوُلُ اللهِ عَلَى اللهِ مُعَلَى اللهِ يه كواس معقر لد إلى إلَّا الله مع -(١٤) فلاح كويمني كيا وتتخف س نے تزكد كركيا (١٤) قَدُا فَلَحَ مَنْ تَزَكُّ -ریا کی مال کی)۔ دىسورەلىل سىعا) ف بعضرت جابرة محضوراة رصل الترعكيية لم سنقل كرته مين كونَزَيْ سيمُراديسِيكُ لَدّ اللة إلَّذَا للهُ مُحْدَمُ لَدُ مُوْلُ اللهِ كَا كُوابِي فِي عِلْ الرَّبِولَ كُوْمِي إِلَى يَصِيرُ اللهِ اللّ ے یہ عنی بین کر کڑاللہ اِلگا الله و بر معرض صرح البن عباست سے مجافل کیا گیا ہے۔ (٨١) فَأَمَّا مَنُ اعْطِي وَالَّقَيٰ فِي وَهِكَ قَلَ بِالْحَنِيٰ لِي اللَّهِ مِن مِنْ عَصِ فِي السُّدِي وَمِي اللهِ وَلِي

ف : - بولوگ الله كی طرف النه و الحد الله این و ه انبسیا بیلی نبسیّنا ولایهم العتلام والت به جهار . جولوگاسك زول كى طريب مصالف والع بين و محكماركرام بين كرايدريد بهم عزرت بن عبار بن معين مقوات كرمتي بات سيمُ إو زَدِ إلى إِنَّا اللهُ اللَّهُ اللهُ يعنى غسر زن السلقل كما كما أليا من ما تربالمعينة بي ر الله المعلى المنالة المراسك المراكم المركم المراكم المركم المركم المركم المراكم المراكم المراكم المراكم المراكم المراكم المراكم المر سبنهول نے اسکی تصدیق کی سے مراد نیمنیین ہیں ب الله الرَّا لَذِينَ قَالُوارُبُ اللَّهُ تُمَّرُ السَّفَامُول ر ۱۳۷ بیشک^{سی}ن لوگول نے کہا کہ نمادا دہت ایشہ تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَطَكَةُ اللَّهِ تَعَنَا فُوْا وَلا تَعَوْمُوْا رحل ملاله) سے فیکسے عتم رہے رایعیٰ سے رہے وَٱبْشِرُوا مِالْحُنَّةِ الَّتِي كُنُ تُدِيُّنُو عَدُّ وَنَ مُ مُسكوتِ وَلا بَهٰ مِن الله بر فرانست أثرين كرا ورّ اوُلِيُّوُكُمْ فِالْحَيْوةِ التَّهْ مِيَّا وَفِي أَلْاخِرَةٍ مِحَلَّكُمُّ كے وقت اور قبیامت میں پر کہتے ہوئے کرزاند ٹیر فينها مأتشيتي أنفسكم والكرفيصا ناتتنفن كرو زئيج كردا دروتتخبري لواس خبتنت كيس ؞ ڹڒؙٳڴڡٚؿۼڡؙؙٷڔٟڗۜڔڲؠڔ تم سے دعد کیاگیا ہے۔ تم تہا یے رفیق سخے دُنیا رسوره تسب سيد - زكوع) کی زندگی بریمی اور آخرت میں بی رہیں گے اور أخرت بن تماليك لي حس تيزكوتها إول جاسب وهم يودسها دروال يرتم ما نكوك وه طع كا راور یرسب انهم واکام) بطورمهانی کے سے اللہ بل شائر کی طرفت سے دکتم اسکے مہان ہوگے اورمہمان کا اکام کیاماً، ہے) · المصنبة ابن عباسُ فرانه بين كرنْسَةُ اسْنَقَامُوْا كِمعضد مبين كرميركز إللهُ إلَّا اللهُ كَاقرارِ قَائم كبيسة صنرت ابرابيم أورح مَن تَعَا بَرُ سيجى بهم نقل كيا كياب كياب كريب ركذاله وإلَّذا مله مُرين برك ا فائم كيد شرك وغيره مين مثلاثهين بوسك -الاله وَمَنْ أَحْسَنُ فَعُولًا مِتَمَنْ دَعَا إَلَى اللَّهِ وَ ربهن بان كى عمد كى كے لعاظ سے كوائ تحق إلى سے عَيِسلُ صَلْلِحًا وَكَالَ إِنْكِىٰ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۞ أتيما بهوسكتا بسيجوا لنتدئ المرف بالسي ادرييك السور وتحسبة لسيد - اكوع ٥) عمل کرے اور بیر کے کومیش کمانوں میں سے ہول فت : يحضر بين كيت بين كرد عَمَا إِلَى اللهِ سيم مُؤون كالدّ إللهُ الله كمنامُ اوسِ عام بن بمبيرة كَتِنَهُ مِنْ كَرْجِبِ تَوَا وَالْ مُنْ فَاللَّهُ عِيمُو تُولِّكُوا لَهُ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ ٱلْ بُرُ وَأَ قَامِنَ الْمُسْبِلِدِينَ كَمَا كُرِيهِ

: ذُنُوْ بَكُمْ طِوَمَنْ يَطِيرِ اللَّهُ وَرَسُوُلُهُ ، فَقَتْ فَازْ فَوْزًا ﴿ اورِكَنا مِعافِ فَرَاوِ صِ كَا اور بَيْتِحْفِ اللَّهَ اوراسكِ رسُول کی الناعت کرے کا وہ بٹری کامیانی کہنیے کا دبسوره احزاب -دکوع ۹) ف ويصفرت عبدالمتدين عباس أورصرت عكرمة دونول صرات ينقل كيا كيا ب كرقولوا عَنْ لَيسكِيدُا كِمِعنى يه بين لَدَ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ كَهاكروا بكِ حدميث مين أياسِ كرستِ زياده يَمِياعمال نين بيزين بين . مبرعال میں اللہ کا ذکر کرنا رغنی مہر یا خوشتی ننگی ہو ایسٹ ارخی) دوسے اینے باسے میں الفها ت کا معاملہ کوا ایس ز ہوکہ ووٹ وں بر توز زردکھلاتے اور حیب کوئی اینامعا ملہ ہوتوا دھراک کہنے لگے) نبیسرے بھا لُکے ساتھ مالی مجدر می کونا ۔ راا البين أبِ بيك السيربندول كونوتن عربي منا ديجنه · W) فَبَشِرٌ وْعِبَادِ لَ اللَّهِ يُنَ لِيسُمِّعُونَ الْقَدُلَ برواس كل إلك وكان كاكرسنت بين مراس بترن فَيَتَّبِعُونَ إَحْسَتَ دُوا وَلِإِكَ إِلَّا فِي هُلُهُمُ اللهُ وَأُولِيكَ هُدُرُ وَلُواأَلَا لَبَابِ ٥ باتول كااتباع كرتيه بين بين بالأرك الله في إيت کی اور مہی ہیں جوال^{اع} علی ہیں۔ دىسوره دىمر-ع۲) ن: يحضرت ابن عُمْ قرط تے ہیں کر حضرت معیمة بن زید حضرت ابو ذر عفاری اور صفرت سلمان فالسی ہ تینوں صرات بالمبین کے زمانہ ی میں لا والت والله الله بر ماکرتے تھے اور میم مراد سے اس امیت بشریف میں احسال قول سے مصرت زیر بن اسلم سے بھی اسکے قربیب بنی نفول ہے کہ بیرا نتیب ان تینوں ومبول كي إدويس نازل بولى بين عرجابلتيت كوزمان مين مي الآوالة الله عرص كرق الله على عرف بن تفيل ورابد ذرعفاري اورسمان فارسى -ر ۱۲ اور جو لوگ الله کی طرفت سے یا اس کے رر الله عَامَ عَالَمَ بِالصِّدُقِ وَصَدَّقَ بَهُ أُولِكُ رسول کی طرب سے اسیحی بات لے کرائے اور نو دھی اس هُمُ الْسُقَوْنَ لَهُمْ مَا لَيْنَاكُمُ وَنَ عِنْ لَا مَيْ عِنْ کی تصدیق کی اسکونستیاجا ما) تو بیرلوگ پر بهینر گاریس ¿لِكَ جَزَآوُ الْمُحْدِنِينُ فَ لِيُكَفِّرُ اللهُ عَنْصُمْ استوالكذي عبلوا ويجزيه تماجره تمريا مسوالا رِ لوگ ہو کھیجیا ایں گے اِن کے لئے اُن کے بیورڈ کا ُ الكَّذِي كَ أَوْ أَلِيَعْمَا لُونَ (ارْسده زمزيَّ مَ ك إس بيرت يربد بدله بيد الكام كيف والول كا أكرالله تعالية أن كحرميه إلى كوان مصة دُوركيف زاورْمعات كيفيه إو نبك كأول كا ىدلەداڭواپ › وسے -

ونتأل وكر لدّالة إلَّا الله مادى المي تيزول من سع بهتران بيزيدا ورسي برهى جول ب (٨) اورافير ملى التُدعليه وتم) آب نمازكي إيندي رA) وَأَقِعِ الصَّلُوةَ طُرَقِ النَّهَ أَدِوَدُ لَفَأْمِنَ رکھتے دن کے دونول مرول برا وردات کے مجھ الكِبْ لِإِنَّ الْحَسَنَ الرِّمِينُ هِبْنَ السَّيِّ أَتِ أُذٰ لِكَ حبصتون میں بیشک نیک مم من دیتے ہیں زائد إِلْمُوعَى لِلنَّ الْمُومِينَ عَيْ رسوه برور كوع-11 اعمال سے) بُرے کاموں کو بیات ایک تفیعت سے نعیعت اننے والول کے لئے۔ ف :-اس ایت شریفه کی تغییریس بهت می حادیث ارد دو کی این جن می صنور سلی انشد ملید وسم نید ا بین بخرلیفه کی تونیح فرط تے ہوئے ارتباد فرط یا ہے کہ نیکیال لاعمالنامہ سے) برایگول کومٹما دستی ہی ہے۔ الدورط التا وفروت بي كيس في صفورا قدام لى الدعكيد تم سے عن كيا كر مجمع كير لفسيعت فرا و يحق حعنوصی النُّر عکیر و تم نے ارشاد فرط یا انتدسے ڈرتے ہوجب کوئی بُرائی صا درہوجائے فوراً کوئی بجبلائی است تبدكرو تاكر اسك ملافات موجلة الدوه لأئل موجلة يس فيعض كيايا ومول التدكيالا الد الَّذَاللَّهُ مِن مَيكِيول مِين شَمَا وسِيم عِيني إس كا ورواس كا بِرُحنا بَي النَّهِي وألى سِيم يَصْ مِيلَى اللّه على أم فيادخاه والكريرتو فيكيون مي أهنل ترين يجيز بيم يسفرت الرمغ محفنور الأملا للدعليرو لم سنيقل كرمه الى كرج بنده رات ميں يا دن ميں كسى وقت مجى لكّ إلى الله إلاّ الله برحسا ب اس كے اعمال الم سے بڑا تیاں دھل جاتی ہیں۔ (٩) بيشك النُّدتِعالِ عَكم فراتِ بين عدل كاادر ١٥/إِنَّ اللَّهُ يَأْمُرُ بِالْعُنْ لِي وَالْإِحْسَانِ وَإِنْتَاكِي ذى الْقُرُن وَيُنْهِ عِن الْفَيْتَ آمِ وَالْمُنْكِرِوالْبَغِيُّ اسمان كااوقرابت اردل كرسيني كاورمثغ فر کمتے ہوقی اوں سے اور تری بالوں سے رنسوره مخل -رع۱۱) اورسى يرظكم كرف سيعين تعالى ثنا زاتم كوهيعت فرانے ہیں تاکھ تفیعت کو تبول کرو۔ ف دعدل كرمينة تفاليرين مختلف آئه إن الكفنسية صرات عبدالله بن عبار منسي في منقول م كعلى معمر ولكَّ إلْكَ إلَّا اللهُ كَ كَالْرَاد كُونَا مِيهِ أُورِارِ مِن اللهِ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ال ١٠٠) يَأْيَتُهُمَا الَّذِينَ امِّنُوا الَّقَتُوا اللَّهُ وَقُولُواْ قَوْلًا رو) كايمان الوالشيسة دوادر كاستى كاركي سَدِنْدًا أَنْ لَيُرلِوْ لَكُوْ أَعْمَا لَكُوْ وَلَعْفِ وَلَكُوْ بات كهوالله تعالي تمهاك العالي كوف كالور

ابني طروت بلائے إناكه وه أسكة منة كآجائے اور وه زيانی اُلّه كما اُسكے منه تک آفے والاسی ط ہی تنہیں اور کا فرول کی درخواست محف بے اثر ہے۔ ف المصرت على م الله ويجه فرطت إين كوعوة الحق سعة مراد توجيب لعين لكرالة إلا الله الله الله حصرت بنِ عبّاس سيجي يہمنقول ہے كردعوة الحق سيستهادت كاللة إلّا الله كيم ادہے ۔ إسى مصرت بنِ عبّاس سيجي يہمنقول ہے كردعوة الحق سيستهادت كاللة إلّا الله كيم ادہے ۔ إسى ان کے علاوہ دو سے صرات سے بھی یہی تقل کیا گیا ہے۔ (١٤) وال محمد لل الشّر عليه ولتم) أب قرط ديجيّے كه اسے (٧) نُعُلُ يَا هُلُ الْكِتْبِ تَعَالُوْ اللِّي كَلِمَةِ سُوَا مِ اہل کتاب آ ڈاکی لیسے کلم کی طرف جوہما لیے اور ؠؿئنَا وَبَيْنَكُمُ *وَالْآ*نَعَبْ كَرَالَّاللَّهُ وَلَائْتُمُوكِ بِم تهاليد درميان تم بونين برابر سے وہ يركم شَيْنًا وَلَا بَعَنِينَ بَعُضَنَا بَعُضًا أَدْبَا بَأَاقِنُ مُوْن اللهو مَوَاكِ تَوَكُّوا فَقُولُوا الشُّهَكُ قُوباً ثَنَّا مُسْلِمُونَ بجزالندتعا لا كيم مهى اورى عبادت وكري اور التدتعا لا يحسا تقاسى كونتر كيين كرين اورهم سوره العمران- ركوع م) یں سے کوئی کہی دوسے کورب قرار مذہبے خداتعا الی دیجیود کر بھرائسکے بعد بھی وہ اسکے اون کریں توتم لوگ كه دو كرتم استح كوا ه رېبو كريم لوگ توسلان إي پ ت برین نزریفه کا ضمون خود می صاحب، که کلم سے مُراد تو حید لور کلم طیبر سے معضرت اُلوالعالیہ اورما به سے صراحت كيسائة منقول سے كالمرسة الدّر الله إلا الله منتقول ميے -(٤) ك أمت محصل التعطيب وتم أتم لوك (٤) كُنْ تُمْرِجَ يُدَا مُتَةِ الْخَدِجَةُ لِلنَّاسِ تَأْمُونَ رُسب إلى مذابه سي بهر بن جماعت ببوكه وه بالْمَعْدُونِ وَتَنْهَدُنَ عَنِ الْمُنْكِرِ وَكُومُونَ مِاللَّهُ جماعت لوگول كوفع بهنجانے كے لئے فا ہر وَلَوْا مِنَ اللَّهُ لُلُكُمْ لِللَّهِ لَكَ انَ خَدِيرًا لَّهُمُ طُ کی گئی ہےتم لوگ زیکے کاموں کو تبلاتے ہوا ور مِنْهُ مِن الْمُؤُونُونَ وَ أَكْثَرُ هُمُ الْفُرِيقُونَ ٥ مرى بانزل سے روکتے ہوا درانشر پرايمان رڪھتے رسوره آل *غمال - دکوع ۱*۲) اگراہ کتاب بھی ایمان لے کنے فوان کے لئے بہتر نفااُن ہیں سے جفن توسلمان ہیں رجوابمان لے کئے ا ليكن *اكثر جوعتم*ان بي تسير كافر مبع. ف: يحضرت ابن عباس فرط قد بين كم تأمُّرُونَ بِالْمَعُدُونِ البِّي بات كالم كرقة بور كامطاب يب كا مرائع مرت وكر وه لكوالله والكوامله من كوامي وين اور الشرك احكم كا قراركرين اور

نَشَهَ رَبِي طَيِبَةٍ أَصُمُ هَا أَيْتُ وَفَرَعُهَ إِلِيْسَاءُ مَثَالَ بِيالِ سَلِمُ الْمُ سِي كَامِطِيتِهِ فَ كوه مَثَابِهِ تُورِ بِنَيْ اللَّهَا كُلُّحِيْنِ إِبَاذُنِ رَبِّها وَيَغْرِبُ الكِيمِدُ بِالْمِرْهِ وَرَضْتَ كَصِيلَ كَرَرْ مِن اللهُ أَلاَمْتُ أَلَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُ مُ يَتِ ذُكُّونَ و وَ الْمِرْكُونِ بِوَلَى بِوَلَى بِوَاور السلى تَمَا خِيرا و بِرأسان كي مَثَلُ كَلِمَةٍ تَجِيلُتَةِ فِكَنَبَهِ وَيَعِينَتَ فِي الْجُمُنَّةُ مِنْ الْمُعَلِمِينِ الرَّاوِدو ورضت المندك عكم سع مِنْ فَوْقِ أَلاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَادِه (س ابريم عن من مرضل مين فيل ديما مولي من وب بيلتا بو) اور اللَّه تعالىٰ مثالين سُکے لئے بيان فرماتے ہيں ماكەلوگ توبسم ولين وخببيت كلمه رئينني كارگفر كى مثال ہے۔ جیسے ایکے اے رخت ، وکرز مین کے اُوپر ہی اُو پر ہے اُکی طرابیا تباقے اور سے کوز میں میں کیے شبات نہ ہو ف المين الماري الماري الماري الماري الماري الماري الماري المارية المراجة المراجة المارية الله الله المراجة حب کی جسٹر مون کے قول میں بیلے وراسکی شاخیں آسان میں اسکی وجہ سے مثون کے اعمال اسمالی سے جاتے ہیں اور کلمہ خبینتہ تنگ سے کہ اسکے ساتھ کو ٹی عمل قبول نہیں مہزا۔ ایک وسری صدیث میں ابر عبار وزات بای کرمبروقت بھیل نینے کا طلب یہ ہے کہ التدکودن رات بروفت یا وکر، ہو حضرت قبادہ "ابعی نقل کرتے ہیں کرحضہ واقد مصل اللہ علیہ ستا مسترسی تنے عرض کیا یا رسول الشربیر مالدار رصد قات کی براس سارا تواب آرا کے گئے حصور اللہ علیہ و تم نے فرایا بجلا تباتر سہی اگر کو ٹی تحض سامان کو اُوپرنیجے رکھا جال جائے تو کیا آسان پر حرار جائے گامیں تجدایسی تبنیر بیاؤال میں کی جرز مین میں جو ا ورَشَا نَيْسَ أَسَانَ بِرِ- بِرِمَانِكَ لِعِد لَكَرِ الْهُوا تَدِيثُهُ وَاللَّهُ ۖ كَالُّهُ وَاللَّهُ وَاللّ مرتب پارساک اس کی جسٹرزین میں ہے اور شاخیں آسان بر۔ ١٠) بتُوْتَحُف عَرْن ثَالَ كَهُ جِانِيهِ روه اللّه رَمْ مَنْ كَ رَيْرِيْدُ الْعِزَةَ فَلِلْهُ الْعِنَّةُ جَبِيعُهُمْ والنيام يَضْعَدُ الْحَالِمُ انظِيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِمُ مى سے بنتے تا ہا كرے كيو كمہ سادى عزت التدبي كرواميط بيم أسي كالمسيح كلمي وبنيته يَ وْفَعَ لَوْلَ السورة ناطب ر- ركوع ١٢ ہ*یں اور نمایٹ عمل ان کویڈ* جیا اہے۔ ف : - اليح كلمان مع مُراوبهب سف عفستر بن كو نزوكيك أَرَّ إلَيْ إِنَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ نے نقل کیا ہے اور ووسے ری آغیبر یہ ہے کہ اس سے مُراو کا ما البہت ی بی جیسا کہ ؤوسے ماب ملر بالتنظيمون

باسب دوم كلمطيبيس كوكلمة توجيد بحي كهاجا تا ہے حب كتريت سے قرآن إك ورمدنيث ننرا بن ميں ؟٠. لیالگیا ہے شاید ہی اس کثرت سے کوئی ووٹری چیز ذکر گئٹی ہوا ور سب کے نہال نف ڈو نام شان اور تلم أبسيار كى بعثت سے توحيد سى توجيد تنى كثرت سے اس كا بيان دو ، قرر ن تيا سے -کلم پاک میں مختلف عنوانات اور مختلف امول سے ہیں پاک بھر کر ذکر کیا گیا ہے۔ بنانچہ کا م^{یا} تیبہ : زا^ل بث فَكَرَ تَقُونُى مُقَالِيْهُ الشَّهُوٰتِ وَٱلْأَدُضِ - راَّسانِ ل*اور زبين كى نبحيال) وغيره الفائلس*ة دَرَكُها كيا بيت میسا که اینده ایات میں آرا بنے - ام عزال شف اسیار مین قل کیا ہے کہ ریکم روحید سے کم آنان سے کمر آغان ہے کلمیتبرہے عُرِوّۃ الوّنعیٰ ہیے وَعَوۃ الحق ہے خَم الحِنتہ ہے۔ اور پیونکر قرآن پک ہیں ختاعہ عنوانات سے اس کا ذکر فرایا گیا اسلے اس باب کوتین فسلول مین تقسم کیا گیا۔ بہالی اس اس اس اس کا وکر ہے ہیں کا مرطقیہ مراد سیسے اور کام طبقیہ کالفنط نہیں سے اسلیمان آیا كالمنقتر في يرمنزات صحابة كرام اور تورك بالبشر عليه فعن العَمّانيت والسَّلام سفِّقل كي كني -دُوبر في قال إلى النه يات كالواله سية من من كل طيته بؤرايين لاَ إله وَ إِلَّا اللهُ مَا مَ كَامَعُ وَكُركُما كُما ۖ يكهثى عمولَ غير كيما تفرجيس لاَ إلهُ إلاَهُ وَ اور يؤكران ميں بركلم خود ہى موجود سبے يا اس كا ترجم و وس الفاظ سيد وكركيا كياسي اسليتان إيات كة تريخم كي ضرورت نهيس يحمى صرف موالرسورس ا وركوع براكتفاكياكيا اورتمبير ني صل مير ان احاديث كاترجم إو ژرطلب في كړ كيا گياس ماي ان باك كلمه كي ترغيب اور عم فراياً الله وَمَأْتَوْ فِيفِقِي ۚ إِلَّا إِللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ فضا إوّل اُن آیات میں تین الفظ کا طبیبه کا نہیں ہے اور مُراد کا طبیبہ ہے۔ ١١ أَكُوْ تُوكِيفَ ضَمَكِ اللَّهُ مُثَلَّا كُلِّيمَةً كُلِّيمَةً ، دا)كياً آپِ كومعلوم ننهي كوالنَّدتِ الى نيكسي الجي

حفاظت رہتی ہے۔ عافظ ابن تيم نه جي ايسي دُما يَن متعدد ذكر كي اين ال كے علاوم صنّف نے چومنبرول ميں انواع ذکر کا تفاتنل در ذکر کی تعین کمی فضیایتی ذکر کی ہیں اور اسکے بعد بیچیتر فصلیں خصوصی وُعاوَلیّن ہر خاص خاص او قاسے میں وار د ہوئی ہیں ذکر کی ہیں ہے کو استعصار کی دہر سے چیوڑ دیا گیا ہے کہ توفیق والے کے لئے ہو ذکر کیا گیا ہے یہ بھی کا فی سے نیا دہ ہے اور سب کو توفیق نہیں ہے اسکے لئے ہزار ا فنائل مي بيكارين - وَمَا تَوْفِيْقِي إِلَّا بِاللَّهِ عَكَيْدُ تَوَكُّلُتُ وَ إِلَيْهِ الْإِيْدِ الْمِيدِ

ايك بها ووصي بها رنوا وارد مع كرونوي اسب كركوني وكركه نه والاتجد برأن گراست أرب ات ، گذرابیے تو وہ نوئش ہوتا ہے۔ 4A - فِكُرِكُ كَثِرت نفاق مصر بَرى موقع كالميناك (اورمند) جه كيوكواتُد بل تا : في نانقول أن سے نقل کیا گیا ہے کہ جو کثرت سے اللہ کا ذکر کرے وہ نفاق سے بڑی ہے۔ ٩٩- تمام نيك عمال كرعابلوس وكرك لتقريك فيس لذت بيد برسيمل بين بي نهين إن باتى -أر فركوي الله المنت كيسواكوني بني فنيلت في وق تويين كيب زام في فيلت لين الذي الماني مالك بن يارم لبقى بين كولدّت بإفوال كرى بيسة رين عى ذكر كربار لذّت نهيل باتر-٠ ١ و و و الول كريم برونيا ميل وفق اور اخرت مين تورمو كا -الا منتفض ربتول ادر گھروں ہیں سفریس اور حضریس کثرت سے ذکر کر سے قیامت ہیں اس کے والمى نيغ والى كرزت سے الول كے مق تعالے شائز فيا مت كے دن كے بالے مين فسنسر ماتے ہيں يُوْمُتَّ لِإِنَّكَ إِنْ الْمُعَادِفَا دُاس ل زين ابنى خبريس بيان كرسه كى جعنوس تى السُّرعليه وتمسف ارتنا ونسه وإبابانت ہواس كى خبر بى كيا ہيں صحابط نے لائمى ظاہر كى توصفور لى الدعليه والم نے ارشا وفرط الرص مردوعورت في جو كام زبين بركيا بيد وه تبائي كم قلال دن فكران و قت مبو بريز كام كيا بى رنکی ما زا) اسلے متلف علی ول میں کنرت سے ذکر کرنے والوں کے گوا میمی کبترت ہوں گے۔ ٧٤ - زبال عبني دير ذكر مين شغول لبدكي لنو آيت جيون تي تييت وغيره سع معفوظ ليدكي اس كت لرزبإن توجیب تنهی بی نهیں یا وکرالند میں شغول ہوگی ورز لغویا ت میں سطرح ول کا حال ہے کہ اگر ووالنُدكُ عَبِّت بين شغول نر موكا نو مخلوق كي عبّت مين منبلا بوگا -معای رشیاطین وی کے کھلے دشمن ہیں! وظرے سے اُسکو وشت میں والتے رہنتے ہیں اور مرطرت سے اُسک يرك لبنته بين سينتفض كايرهال بوكه أسك رثمن مروقت المكافي وكغ رسبت بول اس كابو حال ہوگا نظاہر سبے اور دخم سے لیے کہ ہرا کہیں۔ اُن میں سے بیٹیا ہے کر جو تکلیبٹ بھی کہنچا سکول کیہنچا وال ال شکرول کو مٹانے والی بیز و کرے سے سواکوئی نہیں ہے۔ بہت سی امادیت ہیں بہت سی ُوَعَامِينَ اَنَ بِينَ حِن كُورِ مِنْ مِن سَصِيطان قريب بھي نہيں آيا اور سوتے وفنت بڑھنے سے ات بھ

الرحب أنهول في كي شقت وركاروبا ركى وشوارى كى وحبر مصابك فادم طلب كياتها توسوت وقت شبَّعَنان الله المعدَّلُ لِللهِ ٣٣،٣٣ مرِّيه اور اللهُ أكْبَرُ ٣٣ مرِّيه يرُصِف كاحكم فراياتها اور يرارش وسنطرياتها كريه خادم سعيه بتربيد-۲۷ - اخرت کے لئے کام کرنے فالے سب ورا رہے ہیں وراس دُوڑ میں ذاکرین کی جماعت سے أكه بدع مولى غفرة مسنفل كياكيا بدكر قيامت بين حبب لوكول كواعمال كاثراب ملي كاتوبهب لوگ سوقت تحسرت كرينيك كريم نے ذكر كا البتهام كيول مذكيا كرست زيادة مهل على تقا ايك حديث مين صنور سلی انتدعید و آم کا رشا دلقل کیا گیا ہے کم مفرولوگ آگے بڑھ گئے صحابین نے عرض کیا کم مفرو لوگ کون ہیں حفور سی اللہ علیہ وستم نے ارت و فرطایا کر ذکر ہیر مرشنے والے کہ ذکر ان کے او جول ۱۹۲۰ و و کررنے والے کی اللہ تعالی شائ الصدیق کرتے ہیں اور کے دستی بتاتے ہیں آور بستی فس کو الترتعالى خدستيا تبائين اس كاست وهوال كرساته تهين بوسكتا مدسي مين آياسيد كرسب بهنده لَدُمِ اللهُ إِلَّا اللهُ وَاللَّهُ مَا كُنُو كُتِهَا بِحِرْقِى آمَالُ شَارَ وَمُ تِنْ بِينَ مِيحِ بِهِ مَا مِير عِسوا كوى معبود تنهي سي اور مين مسي برا بهول-٧٧- ذكر سي حبّت مين گوتعمير بوت بين جب بنده ذكر سي تك جاتا سيد توفر شنة تعمير سي دك ا بنے ہیں حب ان سے کہاما ، ب کرفال التعمیر تم نے کیول روک دی تو وہ کہتے ہیں کراس تعمیر کا حرج البي كراتيا منها سع- اكب عديث من اليوكر وتعض منعان الله و يحكم الم الله التلا الله التلا الله التلا ال مات مرتبه شيش ايك كنيدالسك كني سبّنت مين تعميه أونباً البع -40 _ فركته بنم كے لئے آڑ مير اگليس برعملي كى وبير سيح بنم كا تحق بوجائے توفكر ورميان بي آڙن جِهٰ) ہے اوطننی ذکر کی اُنٹ ہوگی آئی کی خیتسا میں گی۔ ج بها و وكركيف والع كے لئے فرشتے استعفاد كرتے ہيں بھزت عموبن العاص سے وكركيا كيا ہے حبب بنده شبِّعَةَ نَ اللَّهِ وَإِحَمْلِهِ لا كُمَّا سِمِ إِ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَبِ الْعَلَمِينَ كُمَّا بِح تُوفرتْ وُء كرتي بين كرائي الشرأ^ع فغفرت فرما-ے ں ۔ حس بہاڑ بریا میدان میں اللہ کا ذکر کیا جائے وہ فخر کرتے ایں معدیث میں آیا ہے ک

٥٧ م ذكر كي مجلسين فريشة زن كي ملسين إين العاديث غركوره مان ينتموان معل أن ريا المها ۵۷ و كرير ماومت كرف الاجتنب مين بنت مبوا وألى بق بهد ۵۵- تمام اعمال التُدك ذكرسي كية استظمقرر كن كت اي -الاستمام اعمال میں دہی عمل فضل سے برمین ذکر کشرست منے کیا جائے روزول ہی وہ روزہ انفنل ہے جس میں ذکر کی کترت ہو جے بیں وہ تئے اُفنل ہے جس پر ذکر کی کترت ، و اُنٹر ت اوا عال ۵۵۰ برنوافل ورمور رکفل عبا دات کا فائم ترق سب *نبا کید حدمیت* مین این که فیترا رفت عنور صلى الشطير وتم مسے تسكاميت كى كرير مالداراوك تربيت ترب درت نال كرتے ہيں ياروز نے مار المالات تشريك بيل وراين الون كى موس تي عرام بها ديان م التصبيقة الديات إن مندر صلحالتُر عكيرة تم نياد فروا كومب تهين إسري بسيت زيّا وَن سُ سے كوئي تنعرم بك نه بروج سك كمروة عض جريم كم كريد - اسك لعد مندوسل الشد عليه والم سق سرتما وكولعد سبع ف الله الكونال والله أَلْنُكُ أَكُبُّهُ بِرُّ صِنْ كُوفِر ما يُارْجِدِ عِي كُم بِالسِنْمِيرِ الصَّلِ مَنْرِ الْمُدِيثِ مَنْرِ كِي مِيل آرابِ السِنْفِيرِ السَّلِيمُ مُ نے تھے۔ عمرہ - جہار ونسیٹ مرعبادت کا برل ذکر کو قرار داسے ۔ ۵۸ و ذکر دو کر مرح میادات کے لئے المعین مدد گار ہے کہ اس کے کشرت سے رہا دی جبوب من جاتی ہے ا درهم ادات می لَذَت آخِلِگتی میسا ورسی عما دست مین عمی شقست اور با رنهای رمهار ۵۹- ذکر کی وجہ سے شرشفتت آسان بن جاتی ہے اور مبر پیشوار چیز سہل ہو باتی ہے اور مبرے برجوملين خِقْت برجاق بيداور فيرصيبت زائل بروجاتي بيد -١٠٠ ذكركي وسرست ول مستخوت مراس وور مبوجاتا مبع وركيمقام برا لمينان بيداكرت ا وٍ د خون کے زال کرنے پر الند کے دکر کوخصوصی وَنل ہے اور اسکی یہ خاص اُنبر بینے بتنی ہی ذر کی کثرت موگ آنائهي المينال فيسب أوكا اورخوت زال بوكا-١٧١ وكركي وجرند أدمي مين اكيب خاص فوت سبب لهوتي بيحس كي وجرست السير كالأس ما در مونے ملتے ہیں ہو و و ارتظر آتے ہیں بیصنورا قدین کی الشیطیہ و کم نے اپنی این حسزت فاللہ

یک و میدا و کرکرتا رہتا ہے) ایک حدیث میں ہے کہ میرا و کو کرنے والے کیے آومی ہیں، میں ان کو اپنی رحمت سے ور منہیں کرتا گروہ لے نفی گنا ہوں سے قربر کرتے رہیں تو میں ان کا جیسب ہوں اوراگہ وہ تو ہیں ان کا جیسب ہوں اوراگہ وہ تو ہیں تو میں ان کا جیسب ہوں اوراگہ وہ تو ہیں تو میں ان کا جیسب ہوں اور کئی ہوں سے باک کروں نیز وکرکی وج سے ہوا اللہ جل شانز کی میست نصیب ہوتی ہے دہ کری وہ سے ہوا اللہ جل شانز کی میست نصیب ہوتی ہے دہ کری اسکانی سے اللہ کا گذات ہوں ہے دہ کری وہ سے ہاں کی لذت وہی جان کی گذات ہوں کے دور کی میست نہیں ہے نہ وہ زبان سے تعمیر بریکتی ہے در تحریری اسکتی سے اس کی لذت وہی جان کی لذت میں جان کہ اور کہ ہوتا ہی ہے دور کی میست ہوتا گی ہوت کے دائے ہوتی ہوتی ہی اند کے دائے ہیں اور کی تو ایک ہوت میں ایست میں اور ایست کی اور انہیں کرتا ۔ ایک حدیث میں آب ہے کہ حصر سے میں اور ایست کو اور انہیں کرتا ۔ ایک حدیث میں آب ہے کہ حصر سے میں اور ایست کی اور اکور اور است میں ایست کی اور کور کی اور انہیں کرتا ۔ ایک حدیث میں آب کا بہت کی دور کی میں اور کی سورخ است کی دور کرت کے میں اور کی سورخ است کی دور کرت کی دور میں بھولئے کی میں آب کا بہت کی دور میں بھور کی دور کرتا ہوں کی سورخ است کی دور میں بھور کرتا ہوں کی سورخ است کی دور میں بھور کرتا ہوں کی سورخ است کی دور میں میں ہورہ کرتا ہوں کرتا ہوں کی سورخ است کی دور میں میں جو خور دیں بھور کرتا ہوں کی سورخ است کی دور میں میں میں جو خور است کرتا ہوں کی سورخ است کی دور میں میں میں کرتا ہوں کرتا ہ

بھی نم میرا فکر کروگے اتنا ہی تشکرادا ہوگا۔ دوتیری مدین پین صفرت وسی علیال می کی یہ درخواست زرگی گئی ہے کہ یا اللہ تیری تنان کے مناسب شکر کی سے ادا ہواللہ جل طالا نے فروایا کہ تمہاری ہروقت ذکر کے ساتھ ترفازہ رہے۔

مروس الترکے نزدکی برہمیز گارلاگول میں زیادہ معزز وہ لوگ ہیں جوذکر میں مہروقت شغول نے استدر کے نزدکی کی منتها سنت سے اور ذکر کائنتہا الشد کی معینت سے ۔ موں اسکتے کہ تقوٰی کائنتہا سنت سے اور ذکر کائنتہا الشد کی معینت سے ۔

۸۷ - ذکرانته کرم بخد دوسنی کی سیسید اور ذکر نصط خفات اسکے ما تقد نیم بنی کی حوظ بند -۲۵ - ادانته کے ذکر کے برابر کوئی نیز انعمتوال کی معنصفا الیا و دانته کے عذاب کو جما کے والی نہیں ہے۔ ۲۵ - ذکر کرنے والے پر انتہ کی مسافرة ایر بمت؛ اور فرسٹ نول کی مسافرة رؤ کا ، اوثی ہے -

الا میشند مین بیاب کوئی با میں سبت موت بھی بنت کے باغول میں نہجہ وہ فرکر کی مجالس

، ملی کیونا، یا مجالس مبنت که اع مبین -

<u>್ನಾ</u>

فئال **ذ**كر الیائی نوران کے بہرول برقیامت کے دن ہوگا۔ يهام فكرتصوَّف كالهل صول سبحا ورثم مصوفيا كنير بطراية والعبن والمجمَّ بني نو كيه لتے ذکر کا دروازہ کھل گیا ہے اسکے لئے اللہ حل شائز کا سینجینے کا دیزازہ کھل کیا۔ اور بر اللہ جل شاز الك بهنج كيا وه بوجا بتناسع بإناسي كم الشعبل شازك بالركسي بينز كريم كي نهيل سع. ٣٨- اُومي كے دِل ميں ايك گوشتہ ميں جوالنّد كے ذكر كے علاد دكرى بّينے بنت جي يُرنباي ، وَمَا اور بب وکر ول چرس تبط_ا ہوجا تاہی**ے ت**و وہ مزحرت ہ*یں گوشہ کو پُرکر تاہیے بلکرڈ کر کرینے والے کو بینی* بال کے حنی کردتیا ہے اور بغیر کمنیہ اور تماعت کے لوگوں کے دلول میں عزبت الا بنادیا ہے اور بغیر المبنت لى بادث ه بناديما بناديما ورئي تحض وكر مصنفافل مو السبع وه تخص بادبود مال و دولست كنيه اور بكؤيت کے ذلیل ہو ہا۔ ٣٩- ذكر براكنده كوجتمع كراسيا ومجتمع كويراكنده كراسي دوركوتريب كراسي اور قريب كوزور لرنگہ بے پراگندہ کومجنتمے کرنے کا طلب ہے۔ کہ ادمی کے دل پر چیتفرق مہوم وعموم آغنگرات پریٹ یا الوق این ان کودوُرکے جمعیت خاطر پیداکر تاہیے اور حمتیع کو براگندہ کرنے کامطاب یہ ہے کہ آ دی پر بولفكرات مجتمع بين أن كومتفرق كروتيا بيسے اور اومي كى بولغرشيں اور گنا ہ جمع ہو گئے ہيں ان كو براگنده کر د تیابیجا در پر شبیطان کے شکرا دمی پرسقط مہیں ان کو پراگنده کر دتیا ہے اور آخرت کو ہو دور بے قریب کردیا ہے اور دنیا جو قریب کے دُورکر دیتا ہے۔ ٠٨٠ ذكراً ومي كے ول كونىيندىسے سبكا تاہيے يفقلت سے پوكنا كر اسبے اور ول جب كا مارت سبى البين ارساى منافع كهوما دبهاسيد. ا / · ذكرا كيب و رخست مسم سرمعا رف كريميل مكنته بين مموفيه كي المطلاح مين أسوال ورثقا ما ت کے میل لگتے ہیںا ورشننی بھی ذکر کی کشرت بعبا گی آنتی ہی اس تیزنت کی بیٹے مضائبہ طامبو گی اور حتبنی جوجم ضبوط ہوگی انتخابی زیادہ کھیل اس برایتن کے۔ ٨٧٠ : زكراس باك ذات كر قريب كروتيا بيص كا ذكر كرر المستي كم التعكد ما ته معيّد تعبيب برماتی سے بین بجر وسی کن باک میں ہے۔ اِتّی اللّهُ مَعَرَ الَّذِینَ اللَّهُ مِنْ اللّٰهِ مِنْ اللّٰهِ مِنْ اللّٰهُ مِنْ اللّٰهِ مِنْ اللّٰهُ مِنْ اللّٰهُ مِنْ اللّٰهُ مِنْ اللّٰهُ مِنْ اللّٰهِ مِنْ اللّٰهُ مِنْ اللّٰهُ مِنْ اللّٰهُ مِنْ اللّٰهُ مِنْ اللّٰهِ مِنْ اللّٰهِ مِنْ اللّٰهِ مِنْ اللّٰهِ مِنْ اللّٰهِ مِنْ اللّٰهُ مِنْ اللّٰهِ مِنْ اللّٰهِ مِنْ اللّٰهِ مِنْ اللّٰهِ مِنْ اللّٰهِ مِنْ اللّٰهُ مِنْ اللّٰهِ مِنْ اللّٰهِ مِنْ اللّٰهِ مِنْ اللّٰهُ مِنْ اللّٰهُ مِنْ اللّٰهُ مِنْ اللّٰهُ مِنْ اللّٰهُ مِنْ اللّٰهُ مِنْ اللّٰهِ مِنْ اللّٰهُ مِنْ اللّٰ اللّٰهُ مِنْ اللّٰهِ مِنْ اللّٰهِ مِنْ اللّٰهُ مِنْ اللّٰهُ مِنْ اللّٰهُ مِنْ اللّٰ مِنْ اللّٰهُ مِنْ اللّٰ اللّٰهُ مِنْ اللّٰ الته سبع) اور مدسيت مين وارد سبع إنا مع عبد في من ذكر في ويس لين بندس كرسائه رسب الموسجب

اور رئیسبب ہلاکت کا بن جا تا ہے جبیبا کہ ستی خص کی صیتی ہویا باغ ہواور اسکو بھول جائے اسکی شرکیری يزكري ولا محالم ومفاقع بهوكا اوراس سي أن سبب بي بل سكتاب حبب التركيد وكرسي زبان كوم وقت ترقازه رکھے ورذکر اسکومبوب موجا سے مبیا کر پیاس کی شدّت کے وقت پانی اور جموک کے وقت کھانا اور بخت گرمی اور سخت بسردی کے وقت مرکان اور لبانس ملکرالٹر کا ذکر اس زاده كاستق مع النظر أن الشياركي فيهوف مع بدان كى الاكت بعيروق كى اورول كى بلات كے مقابلہ میں کچھی ہنیں ہے۔ ۵۷- ذکر آدمی کی ترقی کرتار به تا ہے بیترہ پر بھی اور بازار ہیں مجی صنت میں بھی اور بیماری ہی جی تو اورلذ قول كرسائة مشغولى يرجى اوركوئى أيرى بسيسين نهير سيد بروفت ترتى كالبدب نبتى برحتى حبى ول فريد ذكر مسيمتور او ما البعد و دسوما مواجى غافل شب بيدار ول سيربر طرحها ما مهد . ٣٧- ذَكْرِي وَرونيا مِن جي مانة رسما مِع الدَّاخرة بي بلِم الطبر آكَ آكَ ملِي مِع النَّفَالَ فَا الرشاديم وآومن عان مَيْمَا فَالْمِينَا وَمَعَمَا بَا لَهُ نُولاً يَبْرِى بِهِ فِي النَّاسِ مُلْكُن مَتَ لَهُ ني اللكتات كين مِنَارِج مِينَهَا رسوره العام روع ١١ رالي النفع مربيط مرواه في مراه ما ميم المم في المكوز زولع ينى المان بنا ديا ادرك كواليها أورف والكروه اس فوركو لنتر بوت وميول إلى علما بعرا بديعني وه نور بروقت أسكرما تقربتها بدكراد ياتحف رجالي أستحف كاطرح بوسكما مع جو مرا بهیول کی ماریکیون برگھرا ہو کہ اُن سے نکلنے ہی نہیں یا یا ہیں اول شخص مون سبے جوالتہ پر گرا بهیول کی ماریکیون بی گھرا ہو کہ اُن سے نکلنے ہی نہیں یا تا ہیں اول شخص مون سبے جوالتہ پر ا بمان ركفتا بعاور اس كى عبتت دراس كى معرفت إور أسكے ذكر سي مُنور بهے اور دوكس النفس التبيت زول سے خالی بیت میں میں ہے کہ یہ نور نہاست مہتم بالت ان چیز اور اسی میں پور کا میابی مع الله المارة المالية ولم الله المالية والمالية المالغ المراكة الماكية المالغ المراكزة الماكية المراكزة المالية المالية المراكزة المراكزة المالية المراكزة المالية المراكزة المالية المراكزة المراكز مين وركوطلب فراتي تقع بينامخدا حا ديث مين مقد وُعا مين ايسي بين بن مين من من ما الدعكيرو لم مين وركوطلب فرات تقع بينامخدا حا ديث مين مقد وُعا مين ايسي بين بن من من من من الدعكيرو لم كان ميں المحد ميں أو برتنجے دائيں بائيں آگئے بيچھے تورسی ٹور کردھے تی كديمجی وُناكی كر منود مجمی كو ستا با تور بنادے کرآپ کی ذات ہی نوربن جائے اسی نورکی لقدر امال میں نور ہوا ہے۔ تی کم بعض المراس كانيك على المين مالت مين أسمان برجات إلى كوان بر أفعاب عبيها زُر بو آاجه اور

۱۷۸ قیامت کے دن حرت سے محفوظ رکھتا ہے اسلنے کرمدیب ہیں آیا ہے کرم و مجلبت بن ندر کا ذکر نہ ہو قیامت کے دن حسرت او نفضان کا بہتے ۔

کا دکر رہونیاست مے دن سرب ورسمان ہ بب، ۔ ۲۹۔ ذکر کے ساتھ اگر نہائی کارونا ہی نعیب مہرجائے توفیا ست کے دِن میش اور گرمی میں بیکی مرسم

میدان شدن بالدام بوگا، پیوش کے سایہ ہیں ہوگا -ما : کرمد میں: است الساک الرسط نا در الدام مد سے مرام کیڈوال ک

ما - ذكر مين مشغول رتبنے والول كوال كراك سينيوں مصر فراده لمتا مع يهو كوعا ميں انگينے والول كر ملتى إين معد بب ميں الله على شانه كا ارتبا فعل كيا كيا مين كي شخص كويسے وكر فرد كا معد دوك يا اسكو مين وعا مانگنے والول معنے فيصل عطاكروں كا -

الا- باوبرد بهل تربی عبادت مونے کے مام عباد توں سے اعتل ہے استے زبان کو سرکت دینا برائے

ادر تمام اعمناكو حركست في ين سيهل بيد

للهى جاتى بين اورسول براتيال اس مصعاف كردى جاتى اين اورشام بمستبيطان سے محفوظ درتها بهت اور در اللہ الله الله ا اور دور الوئی شخص اس سے نفغل بہیں ہوتا گروش خص كراس سے زیادہ عمل كرے ہم طرح اور بہت مى امادميت بين جن سے ذكر كا نفغل اعمال ہونامعلوم ہوتا سبے دا ورببت سى ان میں سے

انس دسالىس ئەكورىس.

۱۹۷ دوام فرکن برولت اپنے فض کو تجو لئے سے اس فیدی ہوتا ہے ہوئرب بعد دارین کی شقادت کا اسلانے کر اندگی اور اپنے شقادت کا اسلانے کر اندگی اور کو بھلا دیا مبد بہوتا ہے خود پینے فض کے مجلا دینے کا اور اپنے تمام مصالح کے مجلا فینے کا رہنا کو ارتبا و مدی ہے وَلَا تَکُو اُنْوَا کَا لَا بْنَ اللّٰهُ وَاللّٰهُ کَا اُلْمُتُ مُو اللّٰهُ کَا اُلْمُتُ مُو اللّٰهُ کَا اُلْمُتُ مُو اللّٰهُ الللّٰهُ اللّٰهُ ال

١٧ - دِل كورْند برُزاب، معافظ ابن يمير كهنة بين كرالله كا ذكرول كے ليزايد مع فظ ابن يمير كهنة بين كرالله كا ذكرول كے ليزايد المعالم الم لئے یا نی بنو وغور کر او کر بینے یا نی کے جیلی کاکیا حال ہوتا ہے۔ 4- دل اور وح کی وزی سیسے اگران دونول کواپنی ونزی متر ملے توالیسا سعے جدیسا بدان کواس کی روزی ربعنی کھانا) نہلے۔ 10- دل کو زنگسے صاف کرتا ہے جیسا کہ صرمیت ہیں تھی دار دہوا سمے ہر بچیز پر ایسکے مناسب زيك اورميل كچيبل ہوتا ہے دِل كاميل اور ذنگ خواہشات اوغ غلت ہيں اسكے لئے صفائی كا كا دبیا' 19 م لغرستوں اور خطاؤل كو دوركر اسے -، بنده کوالندجل شاز سے جو وست مرجاتی سے اسکورور کرا سے کہ غافل کے دل برالند کی طرف سے ایک فیصنت البہتی ہے۔ فرامی سے وور مہوتی ہے۔ ٢١- بواذ كاربنده كركب و هورش كے چارولطرف بنده كا ذكركرتے رسبتے ہيں جيسا كرمديت مين ولدوس رباب نميره فضل نمرد المحديث فيرو) ۱۷۰ بیخص راست میں اللہ جل شازا کا ذکر کتا ہے اللہ حل اللہ مصیب سے وقت اسکویا دکراہے سربا- الشرك عذاب عجات كا درايرب -١٨٠ - سكيدنه اور رحمت كه أترني كالبرب إو فرشت ذكر كرني وال كاكبر ليتي بن سكين کے معنی باب ہدا کی ضل منبراا حدیث نمبردہ املی گذر میکے ہیں) ۲۵- اس كى ركيت سيے زبان غييبت تجفيلخورى جي رائ برگوئى الغوگوئى سيے محفوظ رائى سيے چنانچ سخبر اورشا م سے ابت بے کرب سے ضل کی زبان اللہ کے ذکر کی عادی ہوجاتی ہے وہ ال لغوات عمداً محفوظ دبتها معلور حس كي زبان عادى بنبي الوتى مرفرع كى لغويات مين متبلاد بها ميه -٧٧ - ذكرى على فرشتول كى على ما ورلغويات وغفلت كى على شيطان كى على الد م می کراختیار سبے منتم کی کمبیول کو اسلاپ ندکر لے اور میتحض آسی کوپ ندکر اسبے صب سے اب ادمی کراختیار مبیعے منتم کی کمبیول کو ایسے لیے ایک کا اور میتحض آسی کوپ ندکر اسبے صب سے ٧٧ - ذكركي وجرسے وكركرنے والائجى معيد (نىك مخبت) بنوا سے اور أسكے ياس بليغينے والائمي اور غفلت يالغويات مير متلا موقي والاخود يم بمنجت والمسيد اور اسك إس بليضن والأنمى -

٣- ول سے فکروغم کودورکر ناسمے -م ۔ دل میں فرصت ممرورا ورا نیساط بیب اگر تاہیے۔ ۵ ۔ برن کو اور دل کو قرّت بخبشتا ہے 4 م بیمواوردِل کونتورکر تاہے۔ ٤ - رزق وکھینچنا ہے ٨- فكركرف والع كوميسيت ورملاوت كالماسس بيناً سرينين اسك كيف سه وعبين سے اور دعینے والول کو حلا وت نفیسب ہوتی ہے۔ ۹ الله تعالیت نه کی مجتنب بیدار تراسیدا و محبّنت ای اسلام کی وقع ادر دین کا مرکزسیدا ور معادت ورغبات كالدار بي بوضف برجابتا بي كالتُدكي متبت كراك بركان ، واس ربا سيّة كمانسكة ذكر كى كفرت كريس جبيها كريش هذا و تكرار كرناعلم كا دوازه ب مع مع الله كا ذكر اس ك ٠١٠ فكر معيم القريضيب مرة الب جوم تعبُر إصان ك بهنجا وتياسيم يرتر بين من الدُّوعاً كاعبادت البي فسيب بوتى بيركر ماالتدحل شاناكو ديكوراسيد ربيى ترميصوفيه كانتها كيمقف معربا ا - النه كى طرف بعوع ببداكرتا سبي عس مسار فقه رفعة بيه فرميت آجاتى بير كه مرجيز بيرس من تعالى أنه التكويخ بنا دادراني وطبابن جاتمه بالرا ورثم صيبت بين اي كى طرحت توجر بهوجاتي ببعه ١٢- الله كاقرب ببياكر المها ورجتنا ذكر ميل هنا فرجوتا سير أتناسي قرب بي امنافر بوتا سب اور تنبی ذکر سے فعلد سے اوق ہے اتنی ہی اللہ سے دوری ہوتی ہے ۔ ا الله كي مونت كا دوازه كول سير ۱۴ - انتد عل شانا کی میبیت اور اسکی براتی ول میں پیدائرتا ہے۔اورانٹر کے ساتھ حصنوی پیدارا ہو۔ ١٥ - الله مل شائز كى بارگاه مين ذكر كابست بينا بخر كلام باك بين ارشا وسبعه فَاذْ كُوُوَيْنَ أَذْكُو كُورُ ادر صريت من وارد سيم مَنْ ذَكَرَ فِي فَقِيْدِ إِذَكُونَ ثُمَا فِي لَقَيْتِي السَّاسِ اللَّهِ اللَّهِ الماديث كربيان مين بيام فصل كذرير كاب الروكر مين استحيمه وااوركوئي عجى فينيلت زم وق تب عجى ترافت ادركامت كاغتبار سيريهي أكي ففي للت كافى فنى جرجائيكه أن بين وزعى مبهت بسخ فينيلتس أي

س لئے کہ علم جائز ناجائز کے بہانے کے لئے علامت بساور عنبت کے رہستوں کا نشان ہے۔ وستن مي بهد في الاسم الريفر كام عنى ب وكركماب كا دكيفنا دونون كام دنيا بع أى طرح) تنهائى ميں ايك محدوث معين واركن ميں وليل معدوثمنوں برم بقيار سے دونوں كے لئے ت تعالیٰ تنا نز اُسکی وسے سے ایک جماعت رعلمار) کو مبند مرتب کواسے کروہ خیر کی طرف مبلانے قبالے ہوتے ہیں اورالیسے ام ہوتے ہیں کران کے نشانِ قدم برطلاجائے اور ان کما فعال کا اتباع کیا جائے اُن کی رائے کا طرف میرع کیا جائے فرشتے ہی صے دوسی کرنے کی یغبت کرتے ہیں ۔ اپنے پرول کوردکت عل کرنے کے لئے یامجنت کے **لور پی اُن پر ک**لتے ہیں اور ہر تر اور خشکسے ہیں۔ رُدُنیا کی اُ^{نے} لتے اللہ سے مففرت کی وعاکرتی میں تھے کہ مندل کی مجیلیال اور منگل کے درندسے اور سچو پائے اور زہر یے جانوراسان مینیوں کے بھی دعلت مفترت کرتے دہتے ہیں اور ریسب اس لئے کہ علم دلول كى روشنى بىية الكول كانور بىر على كالم وجر مسعد بنده أمهت كے مهبترين فراد تك بهنچ جآ اسے دست ادرآخرت کے بلندم تبول کو ملل کو لیتا ہے اس کا مطالعہ روزول کے برابر سبے اس کا یا دکرنا تبید کے برابرہے اسی سے رشتے ہوڑ ہے جاتے ہیں اور اسی سے حلال و سے آگا کی پیجان تی ہے و عمل کا اہم سبا ورعمل اس کا البع سبے يسعيد لوگول كو اس كا اله م كيام السبے اور بديخت اس سے محروم رہتے ہیں۔ اس مدسیت برمجموعی طور سے معین سے کالم کیا سے لیکن سے مقیم کے فعنال اس میں دکرکئے گئے ہیں ان کی ائید دوسری والیت سے بھی ہوتی ہے نیزان کے علاوہ اور مہت سے، میں دکرکئے گئے ہیں ان کی ائید دوسری والیت سے بھی ہوتی ہے نیزان کے علاوہ اور مہت سے، ففنال مدسيت كى كاول مير كبشرت تت بين إس وجرسه علم اورطالب علم كوفاص طور سع مديث إ مين ذكر فرايا بهد عافظ ابن قيم اكم شهور مترث إين انهول ندايك مبسوط رساله عن لي دواله ابل الصيب كي مسافركر في فنال بيتصنيعت كيا بيت مين و مفرات بين كه ذكريس أنو سے بھی زیادہ فائدے ہیں ان میں سے نمیوار اُ انتی فائد ہے انہوں نے ذکر فر المئے ہیں ہی کو عقراً اس عكر ترتيب إنقل كياجا آميد اورج كربهت سع فرائدان مي ايسد ايس بوكري كني فارّدا كوننا في إن المحافظ مع رينتوسع نياده وكوشتل إن-ر - ذکرشیطان کوفع کرتاہے اور کسسکی قرت کو توڑ تا ہے ۔ الله مل بالله كنوست ودى كالبلب سم -

كاحاديث مين كترت بعيران كي ترغيب أن ہے اسكے بالقابل اگر كوئن شخص فا فايس كى جماعت بيم مين جائے اور اسونت اللہ کے ذکر میں مشغول ہوتو اسکے السے میں مجی اما دیے ہیں کڑت سے نعناک المئة بين اليسة وقع براد في كوا ورجى زا ده امتهام اور توتير سه الله كي طروب مشغول د مناجا جيئه ، كه مان كي منظ تخومت سے محفوظ لیسے۔ صریت میں آیا ہے کہ غافلین کی جماعت میں التّٰہ کا ذکر کر فروالا ایسا ہے ہے۔ كرجها دين بجا كنية الول كى جماعت مين مسكو فى تتضى بم كرمتعا لمركز ايك مدريث بين أيا ب كرنالين میں الترکا ذکر کرنے والا الیا ہے میسے بعا گفت الول کی طرف سے کفار کا تعالم کرے نیزوہ ایسا ہے جیسے اندم برك المراع والماب ميد ميد من المراف الدون والمال كالم المال المرام والمرام والم والمرام والم والم والم والمرام والمرام والمرام والمرام والمرام والمرام والمرام وا اليستخص كوسى تعالى شائز إسكام تست كالحريك كا ديك - اوربرادى اورحيوان كررابراس ك مغفرت كى مافسه كى يرحبب بعدكوان مباليو بين الله كي ذكر مين شغول برو ورزايي مبالس كي تتركت كى ممانىت أنى بعد مدريث بين بعد عشيرة لينى يادازى عالس سے لين أب كو بجا در زرى كيت بير لعيني أي مجالس مستجن مين غيراليُّد كا ذكر كترت مصيم ونا هو لغويات اور لهو ولعب مي شغو لي مرزّ م ايك بزرگ كيته بين مي ايك مرتبه بازار ما را بقي ايك جيش باندي ميك ساته متى مين في بازادي ايك مجر اس کوبیما دیا کرمیں واپ میں اس کولے اول گا وہ وہاں سے حالی آئے جب میں نے داپسی پر اس کودہاں زد كيما ترجيع عقداً يا ين كوالس إيا تووه باندى أنّى اوركيف لكي ميرسا فاضكى مين عبدى مذكرين آب مجھ السے لوگول کے پاس بچوڈ گئے ہوالند کے ذکر مصنفانل تھے مجھے پر ور ہواکہ ان برکوئی عذاسب نازل زېږوه زيين مي دينش رجاي **اورين کې ان کے سائد عناب بي**ن د ننس جا وَل _ (١٩)عَنْ أَيْ مُسْرَثِيرَةً قَالَ قَالَ دَسُولُ اللهِ رو احمنورا قدن سلى التركيب تم الترجل ملاله كا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ فِيمًا يَذْ الْوَعَنْ دَّيْهِ پاک رشا و نقل فراتے ہیں کر توسیح کی نماز کے لبد بَبَادُكُ وَنَعَالَى ۗ ذَكُونِي بَعْدَ الْعَصْرِ وَلَعِثْدَ اورعصركي نما زكما ليدخفوري دير فيصيادكراما كرمين الغبيساعة أفيك فيتها بينهها اخرجر ورمياني حِمة مين تيري كفايت كرون كا -ايخديث احمدكذا فرالدر ين آيا سع كرالندكاذكركما كروه تيري ملاسب بارى يكومعين بوگا _ ف الخرت كي اسط زمهي ونياك إسط م وككير كيسي وكست ش كوالت بن كيا بكروا سنة أكر

نکا دیکھا اُنہوں بے مزید جیسٹر مہیں آل کا دمیوں کے اسے نشکا ہوتا ہے وہ کہنے لئا کہ یہ کوئی اُ دمی ہی دمی وہ ہیں ہونٹونیز یہ کی معجد میں میٹھے ہیں حنہول نے میے بدل کو کہ الاکر دیا اور میے عظر کے کباب کر دیئے حرت منبيط فراتيرين كرمين سنونيزيه كي مسبدس كيا- بين في يكما كرچند منزات بمثنول برمرام كم بوئے مراقبر بین شغول بیں برجب نبھوں نے مجھے ^دیکھا تو کہنے لگے کہ نبیب شکی ہاتوں سے کہ ہیں دعوکہ میں نربرُ عا نامسَوتَی سفیمی اسکے قریب بی نقل کیا گیاہے۔ انہون نے شیطان کوننگا دیما امنوں نے کہا ستھے اور کے دریان اس سیلتے شرم نہیں آئی کبنے لگا خدا کی شسم نیا دمی نہیں اگریہ او می ہوتے ترمیں *ان کے ساتھ الطرح ن*کھیلماحب*ر کے گیند سے کھیلتے* ہیں اُ دمی وہ لوگ ہیں یعبنوں نےمیے بدن کو بیمار کردیا ، اورصوفیه کی جماعت کی طرون اشاره کیا- ابر معید تخزار کہتے ہیں کہ میں نے خواب میں وکھا کہ شیطان نے جھے پر تمل کیا ہیں لکڑی سے ارنے لگا۔ اس نے ذراہمی پروا مذکی عنیہ ہے ایک آ وازاً ئی کریرا*س سے نہیں ڈرتا - یہ ول کے نور سے ڈرٹا سے بیھنرے برعائز ح*فنورسلی انڈعلیہ وستم سے گق*ل کرنے ہیں کرمہترین ف*کر ڈکرنے کی ہے اور مہترین رزق وہ ہے جوکفا سینت کا درجہ دکھنا ہو ی*ے خر*نت عباده النفيجي محنورا قدم صلى الترعكيدو تم سع بين قال كياسي كهبترين ذكر ذكر تفى سے اور مهبترين دن ق وه سب بوکفا بیت کا در جرد کفتا موالیتنی ند کم موکه گذر نه مرسک نه زیاده مهد که کمترا در فراسش می متبلا كرسيابن حبان اودالوليعلى شفهاس صرمين كوليح تباياسهدا كيب حدمين مين صور صلى التعمليه وسم گادشًا دُقل کیا گیاسبے کرائٹہ کو ذکرخائل سے یاد کھیا کروکسی نے دریا فست کیا ذکرخائل کیا سہے ؟ ادشًا د فرمایا كمغنى ذكرران سب وليات سع ذكر خفى كى أهنليت معلوم بوتى سنداورا بھى قريب بى و وروايت كُذر حَكِي حِن مِن مِنون كَتِنهَ كا ذكر كَذراسِيهِ و و نول مُنتقل سِيزين إين جوحالات كاعتبار بسے عتلف إير الكوشيخ سجوبزكرة بسر كهمشخص كمه لتذكس فتت كيا مناسب بيعه (۱۸) عَنْ عَبِيْرِ الرَّيْحُلُولِ بِهِ مَعْمِلِ ابْنِ جَنِيْعِنْ خَالَ (۱۸) حضورا ق*ديق على التَّرِعليه وسلم* وولبت كده بيس نَزُلَتْ عَلَىٰ رَسُوْلِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْسِهِ وَسَلَّمَ عَلَيْ كُو**َارِيتِ وَاصْبِوْ لَفُسَاكَ نازل بوئي سِ كاترج** وَهُوَ إِنْ يُعْفِى البَيْ إِنَّهِ وَاحْتِ بِرْ لَعَسْلُ مُعَالَّانِينَ یہ ہے اسپنے آپ کوان لوگوں کے پاس رہیٹے کا) يُدْعُونَ لَرَّهُ مُصْرِبِالْفَلُونِ وَالْعَيْبِي فَعَسُوبَ الإبندييجة بوميح شام لينفدب والجارق بال حينور يُنْتَيِسُهُ مُومَّتِكَ قَوْمًا يَذْكُوُونَ إللَّهُ فِينْصِهُ ﴿ اقْدِينُ الْ ٱلِيتَ كَنَازُلَ بِولْ بِرَأَن لوگول كي

ففنل ہے یرمفرن ابد در فاء اور مصرت انس فاسیمی میں نقل کیا گیا ہے۔ ت منفرت النرخ سے پیمبی لقل کیا گیا کہ ایک ساعت کاغوران حبیب نه ول میں اسمی سال کی عباد سے فضل ہے اُم دردار سے ہی نے کو بچھا کہ الر در دار کی فضل ترین عبادت کیا تھی فرما یا عوروف کے۔ بروآبيت ابر هريئرة خصورا قدم سال الترعليه وتتم سطيمي ينقل كيا گيا ہے كمرايك ساعت كاغورون كرياتھ برس كى عباوت سے فضل ہے ليكون وائيول كائيول كائيطلب نہيں كرتھيد عبادت كى صرورت تنہيں تات ہرعیبا د**ت اپنی عبگہ جو درمبر کھتی ہے فرض ہویا واجب سبن**ت ہو ایک تحب اس کے بھوڑنے پر اسی *درج* بی *وعید عذاب یا* ملام*ت ہوگی جس جرجہ* کی *و عب*او*ت ہوگی* – م ام غزالی نے مکھا ہے کیٹوروٹ کرکواضل عبا دات اسلیے کہاگیا کہ اس میں عنی ذکر کے تو موجود ہو ہی ہیں دوجیزول کا اضافرا ورم وڑا سے۔ایک لندی معرفت اسلنے کہ غوروسٹ کرمعرفت کی نبی ہے۔ ہی ہیں دوجیزول کا اضافرا ورم وڑا سے۔ایک لندگی معرفت اسلنے کہ غوروسٹ کرمعرفت کی نبی ہے۔ ووسريا لله كي محبلت كذفكر بريم تب بهوتى بعد يرى غوروت كربهي والكوفيدم القبه سي تعبير فرمات بين، بهبت سي روايات سياى ضيلت نابت بهوتى بيم من الوليعالي مين برفيا بيت مفرت عاتشر رض حصنو را قدس ملی الله علیه و تم کاارشاد نقل کیا ہے کہ وہ ذکر غنی جس کوفر شنتے بھی ندش سکیس سقر درجہ دونیہ ہوتا ہے جب قیامت کے دِن تن تعالیٰ تائی آمام علوق کو صاب کے لیے جمعے فزایش گے اورکوا گاہیں اعمان مے کے کوائینے توارثنا د ہو گا کہ فلاں سدھ کے اعمال دیکھ کچھاور ہاتی ہیں وہ عرض کرنیگے کہ ہم نے کوئی بھی اپیچ سیسے نے نہیں جھٹوری جو کھٹی زمہوا ورمحفوظ نہ ہو توارشا دمہو گاکہ ہمالے سیاس اس کی اپیٹی یک ^{بات}ی بع برنها نه علم میں نہیں وہ ذکر تفی ہے۔ بہی نے شعب میں صرت عائشہ وہ سے بھی یہ حدیث نقل کی ہے کہ ب ذکر کوفر شتے بھی زش کیں وہ ان ذکر پڑے س کروٹہ نیں ریشٹے درجے بڑھا ہوا سے بہی مراد ہے ہے کہ ب کر کر اور شتے بھی زش کیں وہ ان ذکر پڑے ب کروٹہ نیں ریشٹے درجے بڑھا ہوا ہے بہی مراد ہے استغرسي سيكاكيا ہے۔ ميان عاشق ومشوق رمزية مرااماً كاتبين لام خرنسيت ئرعاشق ومعشون موالسي رمزيمي بهوتي سيحس كي فرمشتول كونجي خرينه بي بهوتي كتنفه خوش فتبهت إير و مالوك جن كواكيد لحظة عن غلت منهي بوتى كران كى فامرى عبادت تولينے اپنے آ، و تواب عال كري مى گى يبروتت كاذكرون كريورى زرگى كياوقات من ستركنا مزيد برآل مهي تبيت زيد حس زينيطال كووق كردكفاب يتعزت بنيا فيسنقل كياكيا ببي كدانهول ني اكيد مرتبه فواب بين شير طان كوائل

ہم کوجہتم کے عذاہیے بچالیجئے اس کے لعداکن اوگول کے لئے ایک بینٹدا بنایا بائے ہمس کے تیا بيسب بالنينك ادراً ن سے كها جائے گا كەسمىيتە كەلىخ چىنت مىں نىل موما ۋ -**ت :** ۔ اسمانول اوز مین کے سیار و نے میں غور کرنے میں میں اللہ کی قدرت کے مرطا ہرا در ہیں کہ موس اعنا مُب سوجِت این جس سے اللہ کا جلالہ کی معرفت میں قرت سیدا :وق ہے ۔۔ الهي ييسالم ہے گلزارتيرا اب*نَ ابی الدنیا گفته ایک مرسل دوا بیت ن*قل کی سبے که نبی ا*کوم شکی انڈنلیکو تم اکیس ترم ش*یا پرمائی آیپ جماعت كمياس تشريف لے كئے ہو خيب جاپ بينے تتے يرصورسل المدعكية بيتم نے ارشاد فرما يا كنا بع كس موج مين بينظ بو بعض كيا مخلوقات الهيّد كن موجة بين بي سيمن وسل الله يمكيد تم في ارتباد فرما ياك بال النُّد كي ذات مين غورنه كياكر و ركه وه د را ځوالو را مسين اسكې څلوفات مين غور كياكر و يوندنېت مي انته زم ت الكنتخف نے عرض كيا كة صنور الله عكيه و لم كى كوئى عجيب بات مسنا و بيجتيد . فرما يا مصنور بيل الله عكيه و تم لى دنسى بات الدين في جوجبيت في ما يكم تمير لات كوتشراعية لينت مير كيسترس يمييك اعاف بيس ليه سن كُنَّے بھرارشاو فرمایا بھوڑ میں تولینے رب کی عبادت کروں پر فرماکر اُ تھے وصنو فرمایا اور نماز کی میتن بانده کرد واکمنت وع کردیا بیال مک که انسوسیدند مبارک پر بہتے رہیجے سیاری کے کوع میں رونے رهبه میر موقع میں انتخاج روتے بسیر ساری رات امن کا گذار دی حتی کوسے کی نماز کے واسطے حضرت بلال بلانے کے لئے الکتے میں نے وض کیا یادسوال اللہ اب تو کیفتے مختا ہے ہیں تھیس کرب آناکیوں وسے ارق و فرایا کیامیں النز کا شکر گذار بندو نه بنول هیا میں کیوٹ رونا حالا نکرائے یہ ایتیں از ل مویس ربینی آیات بالا إنّ فِی حَلِق السّلواتِ وَالْاِرْضِ سے فَقِناً عَذَابِ التّارِیک ، پعر وایا کہ بالکستے، التعض كم لئة جوان كويرها درغورون كرزكرك عامر بن عُبنت بي كبته بي كري فصحار كرام و من التعمم سے مسل ایک سے دوسے نین سے نہیں ریکدان سے زیادہ سے مساب کرایان کی رُشِي اور يمان كا زرخورون كرمع يحضرت إوم ريض مضور الترعليرك تم سفقل كرف إي كما يك أ دمى مجست برليبًا بهوا أسمان وركستارول كو ديكه ريا نقائهم كيف لكا مندا كونتم مجمع ليتين سبنه كرمتها وا بيارنه الطي كونى خرورس العالمة توميري مغفرت فراف نظر رحمت أس كى طرف متوج بوئى اور اس کی مفرنت ہوگئی صفرت ابن عیال فراتے ہیں کرا کیسل عدت کا غور تمام لات کی عبارت سے

الله کے ذکر سے کو تی شخص و نے لگے تو وہ بھی ہیں وہل ہے کیجمعے کا ہونا پر ہونا اس کے حق میں برابر ہے۔ جب اس كا دِل جمع تردركنا رغيرالله كالتفات سيجي خالي سي تواس كاعجمع كيام صربوسكتا سيد الله كي يا دىيں يا اسك خوف سے رونا بڑى ہى دولت سے خوش نصيہ ، و تفخص حس كوي تعالى شان ميشر فرادين اکت مدیث میں آیا ہے کہ توقیص اللہ کے خوف سے ڈئے وہ اسوقت کے جہتم میں نہیں جاسکت حب تک که دُود و پختنوں میں واپ رجائے داورظا سر ہے کریہ امکن ہے بیں ایسے ہی اس کا ہمتم میں جا انھی امکن ہے ا کہ دُود و پختنوں میں اپ رجائے داورظا سر ہے کریہ امکن ہے بیں ایسے ہی اس کا ہمتم میں جا انھی امکن ہے ا ا کیا ورمد میت میں آیا ہے کہ پیشخص اللہ کے نتوت سے روئے حتی کہ اُسکے انسوؤں میں سے بھڑ میں ، ہر طبی*ک جائے تواس کو قبیا مت کے د*ن غذاب نہیں ہوگا۔ ایک صدیث میں ایا بہے کہ دوا تھوں برجبتم کی اگر حرام سے رایک وہ انکھ حواللہ کے نوف سے و تی مهوا در دُوسری وه جو اسلام کی اُور سیما وْل کی کَفّاد سُنْهِ عَفاظمت کرتے میں جاگی ہو۔ ا کیت اور صدیث میں ہے کہ جوآ کھوالٹند کے خوصیے وئی ہونمں برحبتم کی آگ حم سے اور جو آ کھ اللّٰہ کی راہ **میں جاگی ہواس برکھی حرام ہے** اور سچو آنکھذا جا ترجیبے: رشلاً الحرم وغیرہ) پرمٹرنے سے ژک لئی ہواں بر معبی حرا سب اور سرا کھ اللہ کی اہمین شائع ہوئی ہوال برطی مہم کی آگ حرا سبے۔ ایک صبیت میں آیا ہے کہ سخص تنہائی میں الله کا ذکر کرنے والا ہو وہ ایسا سے جیسے کیلاکھارکے مقابله میں حل دیا ہو۔ (١٤) حصنوراً قد رص لي التدعليد ويلم كاارشا دسي ك ر ١٤) عَنْ أَرِيْ هُوَيْرَةً قَالَ قَالَ زَسُولُ اللَّهِ فيامت كے دن اكب آواز دينے والا آواز نے كا صَلَّى اللهُ عَلَيْدِ وَسَلَّهُ مِينًا دِي مُنَادِ تَدِي مَن کے علمنداوک کہال ہیں؛ لوک اوٹیس کے ک^یقلنہ الْقِيدَةِ آبْنَ أُولُوا الْاَبْنَابِ فَالْوُا أَتَى أُولِ الْاَلْبَابِ ئے کون مُراد ہیں ہواب ملے گا وہ لوگ ہواللہ کا ذکر تُترِيدُ قَالَ الَّذِينَ أَيْذَكُرُوْنَ اللَّهُ تِنِكَامًا وَتُعُوِّدًا كرتي بقيح كغرك اوربيظ اوركيك وسالين وَعَلَى مُنُوبِهِ مِنْ مَنَيَّفَ كَرُونَ فِي خَلْقِ السَّلُواتِ برعال میں الندکا ذِکرتے رہتے تھے) اور اسانول والأشين تَبَنامًا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا اور زمینول کے میلہ 'ونے میں فرکرنے تھے اور شبعينا تلق فَقِنَاعَذَابَ النَّادِعُقِدَ مَهُمُ لِكَا الْخَارِيُونَ الْمُعْمَدِلُوا الْخَارِيْنِ الْمُعْمِدُ <u>کہتری</u>تے کہ یاالنہ آپ نے بیسب بے فائدہ تو كَا تُبَعَ الْعَوْمِ لِآلَوُمُ كَنَ لَكُهُمْ أُونَا لَكِهُمْ أُونَكُ الْحَالِمِينَ بيداكيا بي نبين بم آب أن بين كرت إيراب اخرجه الصبحاني في الترغيب كذا في الدك

ف به آنسو بہنے کا مطلب یہ جم ہوسکتا ہے کو دیے دہات تہ اپنے مائسی اور گنا : ول کو یا وکر کے رونے لگے۔
اور دوسرام طلب برجمی ہوسکتا ہے کہ غالبہ شوق ہیں بے احقیبارا کھوں سے آنسو نکلنے لگیں برواست نا بت رہ
بنا نی ایک بزرگ کا مقوار تقل کیا ہے وہ فرط نے ہیں مجھے معلوم ہوجا ناہے کہ میری کون سی وُ ما قبول ہو تی اور اُول من اُول کا قبول ہو تی اور اُول کے لئے ہو جا سے معلوم ہوجا تاہے کہ میری کون سی وُ ما قبول ہو تی اور اُول کا مقوار تقل کیا ہے وہ فرط نے گئے کہ جس دُ عامیں بدل کے بال کھڑے ہے ہوجانے ہیں اور ول وہ مرکئے کہ سے اور اُن کھول سے اُن سات آ دمیول ہیں جن کا فکر صدیف پاک میں وہ موجوال نے کہ میں اُن میں کہ ہے اور دوئے گئے اُن شخص میں دو موجوال کے میں اُن میں اُن میں کہ ہے اور دوئے گئے اُن شخص میں دو موجوال کے مع ہیں اور دوئول کی اور میں مشخول ہوا وُرسرا اللہ کی خوف یا میں میں وہ دوئول کی اور دوئول کی دوئول کی اور دوئول کی اور دوئول کی اور دوئول کی اور دوئول کی دوئول کی

يعذر كوقبول نرفراليا ومحزان ويبيغة تكسكسى كومعذود قرارويا بينانجارتنا الشعب ورقعرلة بالحس اُ ذَكُوُ وَاللَّهُ وَكُرَّاكَثِ وَاللَّهِ عِلْ اللَّهِ عِلَى اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْ - داین هفر میل فقر میل تونگری بهیمادی مین صحبت مین آمهسته ا در میکار کر ا در مرمال میں . ما زی ایک فعينهات بي للمله بدكر معترت مثناك تُرْسِ قرآن باكر كارشا و دَڪان نَعْتَ اُكُنْ لَهُمَا مِنْ مَرْل سبے کروہ سونے کی ایک شختی تھی تیں پر سات سطریں لکھی ہوئی تمیں جن کا ترجمہ بدہے اا) مجھے تعبہ ہے التشخص پر ہو موت کوجا ننا ہو بھر بھی مبنے رہا) مجھے تعبہ استخص پر ہویہ جا ننا ہے کہ ونیا ہم ا کہ آہونے والی سے بھربھی ان میں زمیت کرنے وہ المجھے تعبیبے استحف برہویہ جانیا ہو کہ سرجہ تقدر ہے پیرجی کہی جیبید زکے جاتے دہنے بافسوس کرے دم) مجھے تعبیب کا استحض برجس کو اخرت میں صاب کا یقین ہو گیب رہی مال جمع کونے (۵) مجھے تعجیبے استخف پرجس کرجہتم کی اُک کاعلم ہو پهربهی گناه کرید (۱۷) مجھے تبعیتے، ان شخص پر جوالند کو جانتا ہو بھیسے کہی اور پیزی وکر کم الا) مجھے تعبہ استخف پر میں کو جنّ ت کی خبر ہو بھروٹیا میں سی سیسے زسے واست یائے یعن نونوں میں رجی ہے کہ میھے تعب سیے استیف پریوشیطان کودشمن سمچھ کیربھی اسکی اطاعت کرہے رما فیڈنے نے يت جارين سيحصنورملى الترعلية وتم كا ارشاد هي نقل كبيا ہے كه حضرت جير بيل عجھے التدكے ذكركى الله يق بيدكر فيحديد كمان بوف لكالبند وكرك كوئى جيزنفع نروس كى السب وايات سدير معلوم بؤا كى عَنْى كُلِي كَثْرِت مِمْكُن بُوورُ لِغَ زَكُوبِ لُوكُون كَمِعْنُون ياديا كاركِمْنَ كى وَجِرْسِهِ إسكونجورُونيا الْبِنا ئى فىقىلان كەنابىيە مىرتىيەنى كىلىغى كەربىم ئىنىطان كالىپ دھەكەبىيە كەلقىل دە دۇكەسىيەس نىيال . رد کتا ہے کہ اُوگر میکییں سے کوئی قبیلے گا تو کیا کہے گا وغیرہ دغیرہ بھر شیطان کورو کنے کے لئے یہ ایک تقل فرایع لنے یہ قومروری سے کرد کھلانے کی نیٹ سے کوئی مل زکر الیکن اگر کوئی ویھ لے د تیمه ان جرسے چیوژنانجی زجا سینے یعضرت عبداللّٰہ ذوالبی دین ایک صحابی ہیں ہوالوکیوں ایسیم ہو كف تقع رجيا كم بالراسمة تقعه وه بهبت يجاح ركعتا تفاكه والال معنقترين بالكن نركا كركية كال نيا مال هي بيراد بحي ليكن عج

جره ته گئری اب قلوب اس درجه ما وُنت مبوجیے میں که بهبت مسے علاج سے نبی وه درج وَنت کا قوجه کی نبیس مو لیکن خبنا بھی ہو با آیا ہے وہی بسانینیت ہے ، کہ قبائی مون ہیں بس قدر ہی کمی ہوبہتر ہے۔ ابب بزرگ کا قصة لقل كياب كم أنبول نے اللّٰه على شائر سے وُعاكى كەشىيىطان كے دُسۇسر دالنے كى نسورت أن نزكشف ہوجائے کرکٹوں۔ ج ڈوا تا ہے توانہوں نے دیکھا کردل کے با میں طریت مونڈھے کے پیچھے مجبر کی شکاسے بینها سے ایک کمبی سی موندمنہ برسیحیں کوسوئی کی طرح سے دِل کی طرف لے جا اسے اس کو واکمہ باً اسبے توجاری سے ہر بہوند کو کیونیے انیا ہے غافل یا آ ہے تو اس دند کے در لعبہ سے وسا وکسس اورگنا ہو کا زہر انجکشن کے طریقہ سنے ول میں مجتز اسبے ، ایکب حدمیث میں بھی ٹیصنمون آ یا سبے کرسٹ پیطال ابنی اک کا اُکلا حصته اومی کے ول برر کھے ہوئے مبیقار بہا ہے حب وہ اللہ کا ذکر کرا سے تر ولت سے بيهيه مط جآ كم بعداور حبب وه نما فل بوتاسيح تواسك دل كولفتمه بناليتا ب -له ٥٥) عَنْ أَبِي سَيِعيْ لِهِ الْمُصَدِّدِي فَيْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﴿ ١٥١) حَضُورًا قَدُسُ مِنَ الشَّعَلِيسِ تَم كاارشا وسِيه كم صَلَّى اللهُ عَكَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَكُرُوا أَخِكُواللَّهِ حَنَّى النَّدَى وَكُراسِي كُنْرت سِي كِياكروكم أوك مجنون كن كَفَّوْ كُوْا كَجُنْوُنُ مِدواه إحمد وابويعلى طابن حبان كيس وفرى مريث بين بسركراي وكركروكمن فق والماكوني صبيدة قال معيسم الاستأد وروع الكرمتبين رياكار كهفاللين ف ١- اس حد مين سيريم في علوم بواكر منافقو عن إب عباس مرفوعًا بلفظ أُذْكُرُ واللهُ ذِكْرًا یا بے وقو فول کے رہا کار کہنے یا محبون کہنے سکے يَقُولُ الْمُنَا فِقُونَ إِنَّكُمُ مُكَرَّا دُن والا الطبراف بری دولت چیوزنا نرج بیر بلکه اس کثرت اوامتها درواه البيحقى عن إبى البوراء مسرسلاً كذا في سير زاجا ميئے كريه لوگ تم كو باكل سمير كر نمهارا بيجيا الترغيب والمقاصد العسنترالسناوى وهكذا مجھوڑ دیں ورمینول حب ہی کہاجائے گاجب نمایت فى الدرالمنتور السيوطى الا إنه عظم السيال گٹرت سے اورزور سے ذکر کیاجائے ایست^{ین} الجوزاء الى عبدالله ابن احمدوق زوائ الزهد بربات منهي بيكتى ابن كثيره فيصفرت عبدالله وعزاه فى الجامع الصغيرالى سعيده بن منصور بن عیاسس فن شفاتل کیا ہے وہ فراتے ہیں کہ ن سنندو البيعقي فالشعبين قرلد بالضعن سى تعالى شائر كەلگى جىيەنە بىدىل برايسى رق وذكرف البامع الصغيران متأبروا يترالطبراني عن إبن عباس منسندًا ورفنعوله بالضعف وعوّا ىنىں فرمائىجىں كى گوئى تەرىقىردىنە كوردى ہواور

بھی آب اندرجاتے ہیں یا ہام آتے ہیں یا کھڑے مہوتے ہیں یا بیٹھتے ہیں توفیقتے آپ کے اپنے اندائے۔ ہیں - ابدا مامر منف فرطایا اگر تمها دادل جاسے تر تمها سے لئے بھی وہ وُمَالِر سکتے ہیں ۔ بھیری آبت نیسی يَا يَتُكُ اللَّهِ يُنَ أَمَنُو الذُّكُورُواللهُ وَكُولًا يُعْتِراً مع دَحِيمًا مُكر كُولُ مِنْ بِسَامًا و بشرك في مَا يَ کی رحمت اور ملا تکه کی دُعاتمهاد سے ذکر بر تر تفرع سے جنتائم ذکر کر وگے اتنابی اُدھ سے ذکر ہو کا۔ (١٤٧) محفوم الله عليه وُتم كا بنيا، خِه كر وَم مِن الالا عن ابني عَبَّ إِنَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلِّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَسَلَّهُ مَنْ عِجَزَمِنْ كُوْعَنِ اللَّيْلِ مصے عاجز ہورا توں کو منت کرنے سے او بخول کے اَنْ يُكَالِدُهُ وَكَبُنْ كُلُوالْمَالِ اَنْ يَنْفِقَهُ وَمُعْبُنُ وسيرنص مال ممي تريق زكياجة البو- البيني غلى معتلى عَن الْعَنْدُ وَالْنُ يُتِبَا هِدَالُا فَلِيكُتُورُ ذِكُرُ اللَّهِ اور بُزدلی کی و سرنت بها دمین جی شرکت زکرسکما م دواه الطبولف والبيه عي والبزار و اللفظ له وني اس كوفيا نين كالتدكا ذكركترت سع كياكريد. سنداه إلويحيى القتأت وبقية عجتج بصعرفي ف ؛ يعين شرسم كى فراسى سوعها دان فعليه بير الصبيبه كذاني التزغيب قلت هومن رواة البخار ، وتى تالندك وكرك كرات اس كى الافى كرستى فالادب المطرد والتومذي وإنى داو داين سے بعضرتال فضف معنوم ملى التعنايد بتم سے مأجة وتقت إبن معبين وضعف إخرون نقل کیا ہے کواٹند کا ذکرامیان کی علامت میے وفىالتقربيب لين الحديث وفي هجسبعر اورنفاق سيرارات بسادرت يطان سيرطلت البزوائلارواه السبزار والطبواني وفيه يد وربيتم كي آگ مسريجا وسيد اورانهين منافع القتأن فدوثق وضعفه الجمصور وبقية كى وسيسع النَّد كا وكربهبت سي عباولول سي إنسل رجال البزار بجال الصيعير قرارو بأكيام بالخصوص شبطان كرتسآط معزيجنه میں کسکونام و خل ہے۔ ایک مدسین میں آیا ہے کہ شبیطان گینٹے جماتے ہوئے آدمی کے ول پرسلط رمبتا بيم بيب وه النَّد كا ذكر رَّا سِي ترير عاجزودليل موكريجيد مبث بأنا بيد أومي غافل مواسعة بيروت والناكست فرع كردتيا بيداس ليقصوفيه كرام وكركى كشبت كواتي بين اكتفلب مين اس ك وماوس كي كنال ز رہے اور وہ وّ ننا تو ی ہوجائے کرار کا تقابلہ کریسکے یہی الذہبے کہ صحائیر کم مِنسی الندعة ہم اجمعیوں کو ضور اقد م التدعير م كفين عيت ية وت فلياعالي وبرم بعظ لحى تو أن كو مربيل الكاف كي مزورت بين رَآنَ فَى مِيصَنُوسَ فِي النَّرِعُلِيهِ وِسَلِّمِكِهِ مَا يُسِيضِنالعِد بهوَ ٱلْبَا إِمْنَ مِنْ فَلْبِ كَلِي مِنْ فَلْمِ وَمِنْ الْمُعْلِمِينَ الْمُعْلِمُ وَالْمُعْلِمِينَ الْمُعْلِمِينَ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمِينَ الْمُعِلِمِينَ الْمُعْلِمِينَ الْمُعْلِمِينَ الْمُعْلِمِينَ الْمُعِلِمُ عَلَيْكِمِينَ الْمُعْلِمِينَ الْمُعْلِمِينَا الْمُعْلِمِينَ الْمُعْلِمِينَ الْمُعْلِمِينَ الْمُعْلِمِينَ الْمُعِلِمِينَ الْمُعْلِمِينَ الْمُعْلِمِينَ الْمُعْلِمِينَ الْمُعِلِمِينَ الْمُعْلِمِينَ الْمُ

قال إذا مركزتُمُ يريًا ضِ الْجُنَدَةِ فَارْتَعُوْاقَالَ وَرَاعُوالُكُو وَ عَلَيْهِ الْجُنَدِةِ وَالْحَدِي الْجُنْدُ وَ فَالْحَدُولُولُا فَى الْمَسْكُوةِ بِوالِيةَ الدّوزي وزاد في الجامع الصغير والبيصقي في الشعب في قصر له بالصحة وفي الباب عن حيا بوعن ما ابن الى الدنيا والبياق الما الموالي عن حيا بوعن ما البيصقي في المدعوات كذا و الحاكم وصحيح والبيصقي في المدعوات كذا و الحاكم وصحيح والبيصقي في المدعوات كذا في المددوق الجيامع الصفير بوداية الطبوان عن ابدوف الجيامع الصفير بوداية الطبوان عن ابدي عن ابن عباس بلغظ عبائس العدوية بلفظ المساجل عن ابن عباس بلغظ عبائس العدوية بلفظ المساجل المنزون عن ابي حدن ابي هدوية المؤلفة الله المُردون و أو الرتبع يشمّعًا تَ اللهِ الْحُدُدُ وَ المؤلفة اللهُ الْمُردُ وَ المؤلفة اللهُ ال

ادهرسه مندزمور اجابیخ اور تنت کے باغ اسے فرائے کر جیاب ایت میں کا کاند کا ذکر دلول کی نشفا ہے لینی اسکی ایم بیسے کہ افغ اسکے فرائے کر جیسا جنت ہیں کا مارس کی کا اللہ ہے کہ الفوائد ولی جیسے میں اللہ ہے کہ الفوائد ولی جیسے میں کا مارس کی مارس کے مارس کی مارس کے م

سعة تبتالوا ما مين كي نسفت فين أي شيخة على خروع خوا أورة من كيابين في خزاب ين وكيما كرجب

مُن كُورُها نكسيتي عبدا ورانتُد على حاليا يُرعِش بران كا ذكر كرتي بين والدّرزينُ أيسة عان إين وركته بين لى النّه عليه وتم في فرما يا كرنجهم نين كنّ تقويميت كي تينه تباوّل بن است و دوزا يا بهان كما جها. نّا لو ىيە بېر تاكۇ نىپۇرلىكە اوچىتى تنا بولكەت توتىنى يىي قەرت مورىندى كاركىيا . ر مات میں کا کسان کے دار ترجی ایٹ کا ذکر ہو آ کو ایسا بچکہ از کھتے ہیں ببیا کار میں کے ایک ایک بیار کا ایک ہے رائے میں کا کسان کے ان کے دول ترجی ایٹ کا ذکر ہو آ کو ایسا بچکہ از کھتے ہیں ببیا کار میں کا لیے تاہ ہے گیا ہے ایں برگھرس الٹرکا ذکر ہونا بڑا ہے میشن وزنور تھتے ہیں اپنے ٹو _{کی} وسیر سے نشاوں ک^{یل} نے بھتے ہمرا_{ن ہ}ے س التدخ أنا ومُورِكُ وَيُصِفُ كَيْ الْمُعْلِمُ وَالنَّاحِي الْمُحِينِ فِي النَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ م ہ اُوراُن کے گھروں کانوراہی آگھول سے پیمکتا ہوا و کیفتے ہیں جنا کیجے حضرت فنسیل بن عیامن ہو ترشہور ز ک ئى فراقى بىر كى تى گھرول ئىں خاركا دكر ہوتا ہے وہ اسمان الول كے نزد كے ليدا تيكتے ہیں بىسياك تواغ ۔ شیخ عبدالعزیز دباغ ایجی تربیب بهی زمانه میں ایک بزرگ گذشے ہیں جو الکل آئی نقط مگر آران شراینه کی آیت شة مدى صدميث نبوى اودومنوع صدميت وعليني عليند تبا ويتعريخها ورئيته تخدا وركنته تغدك بجمكم كي زبات جسيد لفظ نكلت بي قرأن الفاظ كورسيد معلم موجاتات كرس كاكل بعد كالتديك كران كاندر على المصبيط اور مفتول المتعليد وتم كالم كالورو وسرات اوردوس كلامول بي دونول نوري بي بين بين مندكرة الخليال مني موالخ محصرت الدس مولا اخليل التحرصاحب نورالندمروت أو بيس برا ايت مولانا ظفراحرصاحب لكها بي كرمفرت كيابي ويرج ميشب في مستحضرت مسجالوم بي طوان قدوم كم لئة نشريف للسنة تواحقرمولا بالمحسب لدين صاحب يرجما ليحضرت ممرلا بالحاج المأد التدنهاسب مهام لمى نوالتَّدِم قِدة كَمُ عَمَا مَنْ لِمُنْ عَلَمُهُ الريساحيكِ شَعْتُ شَهِور نَقِي كَ إِسْ مِبْيِّهَا تَحَا مراذا الموقت درود مراييت كى كما ب كھولے ہوئے اپنا وروپڑ ورائے تھے كروفعة كميرى اون مناملب ہوكر فرمانے لگے اسوقت م بی کون آگیا کود فعیسالا عرم افرار سے جرگیا میں فاموش الکر اسٹے میں مفرست طواف سے فارغ بور مولانا كياس سي گذرى مولانا كورى بركت اورسنس كرفروايا كرمين بعى توكبول أج عرم ميل كون أكيا عالس فكركي فنيلت مختلف عنوانات مع ميبت العادمية مين وار والوني بيم اكيب مدميث ميس واروسي كرافضل تربين دباط نماز سيسا وزؤكر كي جاليس كو رباط كيت بي دادا لاسلام كى مرحدكى حفائلت مجرني كواكفاراكم لموت نصحله ذكري (١٢) عَنْ أَنْ رَسُوْلَ اللَّهِ صِلَّى اللَّهُ عَلَيْنِهِ وَسَلَّمُ لِيهِ الرَّصْورِ اقْدِسِ مَلِ الدُّعليرو لَم فارتنا وفر ما ياك

یں ہے کہ حبنت ہیں یا قوت کے متون ہول گے حبن برزىرجدرزمرد)كے الاخلنے ہول كے ان مي جاول طرف رفانے کھلے ہوئے ہوں گے دہ اليع جيكت اول كرجيس كرنهايت روشن ساره *جمکتاب*ان بالاخانول میں وہ لوگ بینگے ہواللہ ئے فرانسطے اپر مار محبت کھتے ہوں اوروہ لوگ بواللہ ای کے واسطے ایس میں ملتے جاتے بہول -ف ١- اس من اطباكا اختلات مع كرز برمبداور وهروا کیب مہی تنقیر کے دونام ہیں یا ایب تنقیر کی دو قسیں ہیں ااکب ہی نوع کے دویتی ہیں بہرمال بدایک متبقر مواہد ہونهایت ہی دوشن جملار بهزام اسكيئ بنت بن جو بازار مين جكدار کاغڈ کی طرح سے پکتے ہیں۔

الصغب يربالحس وفى جسم الزوائك دحباكه موتوقون ونى مبهم الزوائك بمعنى ها المهديت مطولا ونيسه محلقة مكأاكنني مهفكم لْنَا شَكَفَلَهُمْ لَمُا فَسُرُّوَ وَجُرُرَمُوْلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّهُ لِبُوَالِ الْاَعْنَ إِنِّ الْمُعَالِقِ الْمُعَالِقِ الْمُعَالِقِ الْمُعَالِقِ الْمُعَالِقِ رواة إحمد والطبران بغوة ورجاله وتقوا قلت وفي البابعن إلى هريرة عند البيعق في الشعب إِنَّ فِي الْجُنَّةِ لَعُمُدُمًّا مِنْ يَّا تُوْتِ عَلَيْهَا عُرَمِكُ لِنِنْ ذَرُنْ حَدِدَكُ أَلْوَاكُ مُّفَعَتُ ثُنِفَى كَمَا يَعْنِي كَالْكُوكِ الدُّرْقِي يَسُاكُمُ كَا الْمُتَعَمَّا يَوْنَ في الله تَعَالَ والْمُتَجَالِمُهُ نَ فِي اللَّهِ تَعَالَى وَالْمُتَكَانِيَ فاللهكذا فالجامع الصغيرورقعرله بالضعف وذكرق ببسرالزوائد له شواهد وكذاني المشكوة

ورقسر لدديث عمروبن عبسة فى ليأمع

وذكونى جبه والزوائل له شواهد وكذانى المشكوة آج خانقا بول بن كن ينفخ والول برطرح الذك جرم طروف معين فقر ركسة جاتي بن آج انهبي جننا ول جاب برا بجلاكه ليركل جب آكو كلك كاس وقت حقيقت معلم بوكى كريه بورلول برميطف واله كيا كجد كماكر له كتة حب ووال منرول اور بالا خار برديل كماور بيسفف والها وركاليال بين واله كيا كماكر له كنت حب دوال منرول اور بالا خار برديل كماور بيسفف والها وركاليال بين واله كيا كماكر له كنت عند المناكرة مناكر المناكرة المنتق المناكرة المنتق المناكرة المنتق المناكرة المنتق المناكرة المنتق المناكرة المنتق المنتقل ا

دعنقریب جب غبار بہٹ جائے گا تومعلوم ہوگا گھوڑتے پر بیوارتھے یاگہ ھے ہر) ان خانقا ہوں کی الندکے یہاں کیا قدر ہے جن پرآج چاوں طرف سے کالیال پڑتی ہیں یہ اُن احادیث معلوم ہوا ہے جن میں اُن کی فعنیلتیں ذکر گئی ہیں ۔ ایک مدیث میں وارد ہے کر سب گھر میں انتہ کا ذکر

کیا جاتا ہو دو ماسان الوں کے لئے لاسا چمکتا ہے جیسے زمین الوں کے لئے سانسے بھکتے ہیں۔ ایک مدیث میں ہے کہ ذکر کی میائس پر چمکیٹ واکمیٹ خاص نعمت الذل ہوتی ہے فرشتے اُن کو گئیے لیتے ہیں رحمتِ اللّٰی

ففنال ذكر حاتی این اسکے بعد نوتے یا ننا نوبے از دہے ا*ین پڑک ت*نظ ہوجاتے ہیں جرا نکونو سپتے رہتے ہی او ت^بیا^ت يك يبي اوتا يسك كا يصنور الله عليه وقل في الراكات والهجي أن من مسرز مين برهيذ المار وي توقيامت كفين من كاس فأكر أسك بعضور لل التعليم لم في ارشاد فرا ياكر قبر إلى تبدأ أي باغ ب ياجبتنم كاليكر و قبول بركذ والميت مديث من كاست كتبي أوم ملى التدملير و الم كادو قبول بركذ وا ارشاد فرایا کدان دونول کوعذاب مهور اسبے ایک کوئیل خوری کے جرم میں دوسرے کو بیشیاب کی احتیاط نرکرنے میں اکربدان کواس سے بچا تا زتنا ہائے کتنے دہذب اوگ ہیں بڑا تنبے کوعیب سمجتے این اسكامذا ق الرات إلى على رف بيتنا رسے زبيناگنا كبير تبايا ہے - ابن عبر كى فركھا سے كميسے وات میں آیا ہے کدا کٹرعذاب قبر بیٹیاب کی وجر سے ہوتا ہے۔ اكيت مدسية مين أياسي كم قربين سنع يبد مطالبه بينياب كابوزا سي الجله مذاب قربها يت محنت بينرب ادرجبياكه اسك موني مير بعض كنا زون كوخاى وخل ب المرح من سخ يخفي مين تمجي مض عبادات کوخصوصی نشرافت جهل بن<u>ے ش</u>بانچهٔ تنعد داحا دمیت میں ^واد دسبے کوسورهٔ تبارک الذی کا ہر لان كوير صفى دين عذاب قبر سع نجات كالبيت ، اورغذاب م بتيم سعي صفائلت كالسبب سي اور التدك وكرك بالسنيس تومديث بالاسع بي-١٢٧) عَنْ أَبِي الدَّرُّةُ آيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى ر ۱۲) محفور الله عليه وقم كا الزنبا و سبح كرقبيامت اللهُ عَلَيْدٍ وَسَلَّمَ لَيَنِعَتَى اللَّهُ أَقُوا مَّا يَوْمَ الْبِيمْدَةِ كيون الندجل ثنا نزائعفني قومول كالمنشداليسي طرح رْفُ دُيُحْوَهِمْ النُّوْرُ عَلِيمِنَا بِوِاللَّوُّلُوَّ يَعْمِيطُهُ مُ النَّاسُ فرا نیشکے کران کے بیرول میں فرر کیکنا ہوا ہوگا وہ كيشؤا بابكينا بمؤكة تشمكاء كقال أغزابي حكصر موتیول کے ممیول پر ہونگے لوگ ان پر رفتاک کرتے لَنَا نَفْرِفُهُمْ قَالَ هُمُ الْمُنْتَمَا بُونَ فِي اللَّهِ مِنْ قَبَائِلَ ہول گے وہ آہسیا ماور شہدار نہیں ہوں گے۔ تَسَتَّى وَبِلَادٍ سَتَتَى يَجْتَمَعُونَ عَلَى ذِكْرِاللَّهِ بِبْ كُرُونَهُ کمپسی <u>نے عرض کیا</u> پارسول النیران کا حال بیان ک^وریج اخوجدالطبوانى باسنأدحس كذافى التدومجعع كهم أن كويهيال يوصفوهلى التعطيه وللم في فرمايا الزوائل والتوغيب للمندث دى وذكوا بضَّاله متنابعة و ولوگ مون گے جوالنّٰہ کی مجتبت بیں مختلف مجہول بودايته عبروبن عبسة عندالطيراني موضوعيا سے مختلف خانداؤں سے آگرایک مگرجم ہوگئے ہول *اور النڈر کے ذکر مین مشنول ہو*ل۔ دومری *بر*ش

ہونی جاتی ہیں بھیرائے سے سورو درصلی السظیرو القارى رواه ابن شيبة وابن إن الدنيا و كابإك رشادم الاكر حنوراني لتدعميه ربتم يراززه ذكره نى الجيامع الصغير برواية البيهقي في فرات تف كرين نے كوئى نظر قبرسے زادہ الشعب ورقه له بالضعف وزاد في إوله لرجُلّ كحير أمبط والانهبرج تميما مصرت عائسته رمزار ارشاد شَىٰءِسِفَالَةُ وَسِقَالَةُ الْقُدُبِ ذِكْوُاللّهِ وَفي فراتى بين كرحنو الارم على الشرعليد وللم برنما ز عجمع الزوائل برواية جابر مرفوعًا تخولا وتال كے بعد عذاب قبر سے بناہ ہانگتے تھے بیرطزت زیرا دواه الطبولني في الصف يروالا وسط ورجالها ادننا د فرطتے ہیں کر مفنوسلی الٹیعلیہ بوللم نے ارتبا دفرایا رجال الصييع اهر تجھے یہ اندلتیر سے کہتم ڈراور نوف کی وجہ سے مردول کا دفن کرا بچھوڑ دوگے ورز اس کی و ماکر اکاللہ بل نا را منہ بین هی عذاب قرر شنادے - آدمیول اور جنات کے سوا ادر جا ندار عذاب قر کو سنتے ہیں -ا کیت مدمیث میں آیاہے کنبی اکرم صلی التعلیہ وہتم ایک ہے تدبین فرمین تشرلیف کے جا رہے تھے کم صنور الشرعليد وتم كى اولتنى بدكنے لگى كىرى نے يُوچھا حصنور الدعكيد و تم كى اونٹنى كوكيا ہوا يعقود صلى التّريميد وللم في الله وزمايا كه اكيب وفي كو قبر كاعذاب موراً سيم أس كي وارسي بدكف لكي - ايك مرتبه نبي اكرم ملى الترعكية وتم معيد مي تشريف لے كئے توجيداً وميول كو دكھيا كركھا كوماكور من رہي ہيں حصنوصى الشعيد وتم نيارت وفرايا كراكرمون كواكثريا وكياكر وتويه بات نهوكوئي ون فير براليسانهين كذر تا حسن ميں وه يرا علان ننہيں كرنى كرميں غربت كا گور ہول تنہا نى كا گھر ہول كيڑوں اورجانوروں كا المربهول حبب كوتى مون ركامل إيمال الا) دفن بنواسي توقيراس سيكبتى به يراآن مبارك سي تو نے بہت ہی اچھا کیا کہ آگیا ، حِتنے لوگ میری لببت پر العبنی زیان پر جلتے تھے نواک سب میں مجھے بببت مجبوب تھا آج تومیے مبرو ہوا تومیراحرب ایک شبی دیکھے گا اسکے لیندوہ اس قدرویے مرجاتی ہے ر منتہا سے نظر یک گئل جاتی ہے اور تنبت کا ایک وازہ اس این گئل جاتا ہے ہیں سے وہاں کی ہوائیں وشبویں وغیر بہنجیتی رہتی ہیں۔اورحب کافریا فاجرد فن کیا جاتا ہے توفیر کہتی ہے کہ تیرا کونا منوس اورا مبارك بنه كيامزورت مختى تيرب أف كى حقيف أدى ميرى كيشت برسطية سترسب مين زاد مغن معصے تجھ سے بھا آج تومیر سے المال الم میرامعا ما بھی کھنے کا اسکے بعد اس کو اُس تدر زور سے جینی ہے كولبليان ايك دُوسُرى مين ككس جاتى بين تبرش التحديث الخقرة والنف سنة أثنكيان اكيب وسرى مين كمس

يورى بوجائيل كى البنف أيوره برجى احدان كريسك كا فقيول كى مددكرسك كا الديمبت سے تواب كے م رسے کا اس بی ایک ہی تاب ہوگا -اور وہ مجی سے کارکروہ لگر بھردوسے انکالیں گے - ما برگی مجہ یس الكياقبول كربيا - وودن تروه مل تيسر مدون مع مارد - ما برك عقد أيا در كلها رى كرميم مار رسة یں وہ بُور حالا لوچیا کمال جا رہا ہے۔عابد فے تبایا کم اسی ورصت کو کا شنے ہار ا إول برا مے نے کما كه تواس كونهين كامطيمكماً ووفول مي محبكرًا موا وه بوژها فالب اكيا ادرعا بدكرمينه بريزموكيا ملد كوبرانعب بوائس سے إيهاكد يركيابات عدكة وأس رتبرغالب آكيائاس بورھ نے كماكر بهل مزم تيراغفته خالص الندك واسطه تها أسليق الندح لهنا زائه فيحثه غارب كرديا بتجا اس مرتب أن مي دينا مدن (۱۱) نبی اکرم صلی الشرینید و تم کاارشا و سے الشر کے وكرنت بره كركبس آدمى كاكوت كاعذاب قرست زياده تات نيف والانهي هيد ف : - عدّاب قركتنى مخت بيزيد ال سام لوگ واقعت بی*ل جن کیامنے دواحادیث ہیں ہو* عنواب فبرك بارومين وارتو الوثي إن بيحفرت فنهام جب كبي قريد تشرايف لع جلت قرال قد ملاتي كرداره مي بارك ترييها في كسى فد أو يما كراك برينت کے دوزخ کے ذکرسے ایسا نہیں دوتے مبیبا کہ قرك ما شنه أجاف معدوق إلى أب فافتاد فرما ياكر قرأخرت كى منزلول إلى المنالب سيس بہل مزل ہدیو تفل سے تجات بالے *بيد کی سب منتون این پران او جاتی این ا* ور بوال سے تبات نہائے بعد کی زیس و تواری

كا وغل تها اسليم تومغلوب بهواري يرسب كربوكا خالص الله كدوا نسط كيا بآا سبدان مي فرى فرّت بونی ہے۔ (١١)عَنْ مَعَادِ عَنِي بَعِبَيلِ قَالَ مَّالَ رَمُولُ اللهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ مَا عَبِلُ أَوْقَ عُمَلًا أَعْلَى لَهُ مِنْ عَذَابِ الْعَبُرُومِنْ وَكُواللَّهِ احْوجِدا حدِي كذانى الدروالي احمده عزاه فراليامع الصفير بلغظ أنجى كذمن عنكليسا فأيود وتعراد بالعبدة ونى بجهع الزوائل رفايا حسند وسالد دسال العيسر الأاتَّ زيادُ العريد وله معادًّا تُعَرِّ ذكون بطريق اخود قال ردام الطبران ورجاله رجال المصير قلت وفى الهشكوة عن الموقع فالبغظ فأعِ ل الْعَبْلُ عَمَلًا أَنْ لَا مُنْ لَا مُنْ مَنَ أَبِ اللَّهِ مِنْ ذِكْرِ اللَّهُ وَمَالَ دواه مالك والترمنى وإبن ماجة اوقلت وهكذاروالالعاكمروقال معموالاستادو اتوه عيسه الذهبى وفى المسشكوة بروايترابيه على فالمعواسعن إبن عموم وعابمعناه قال

ہوگا وہ حسا مجے متفام سے واپس جانے گاتولوگ کیوکر کہیں گے کہ پر کدیسا مبارک بنیذ ہے کہ اس كوئى كنا وكيا ہى تنبين اسكے كران كو اسكے كنا ;ول كى خىب رہى نه جو أن - اس الم ت ايم اور اس ور م لران کے لئے جیوٹے بڑے گناہ ہول گے اُس کے لبعدار شاد مبر گاکرا بجا اُن کے بجید نے آیا ہوں رہیا سے بدل دو تروہ نبایری سے کہیں گے کراہمی اور جی گنا ہ ایسے ہیں ہو بیال دکر نہیں گئے گئے ۔ اس کس ادرازاع كا ذكركيا ہے كہر كہر كہر كل سے سے میٹنی اور ساب ہوگا ۔ حد سے ن ایک قعتراً تہے ہی اُر المالله عليهو تم ارشا وسنطي تقرين كري التضف كريجياتنا مول برست اخيرين بتم مع بكاا بانك اورسي اخيرين حتبت مير واخل كيا عائد كا-ايك شخص كوبالايا جاتے كا اور فرست و سيركها جلتے کا کہ اسکے بڑے بڑے گناہ تواہمی ذکر نہ کئے جائیں ہے دیے جیوٹے گناہ اسکے مامنے بہینس کئے مائیں اً ك *بدر إز بدل كي عليف جيا بخير يرتنه ثرع به وجاس*ته گا اورا بكيس ايك گذا ، وقعت كه مواله كهرساتيمه س كومبتنا ياجائے گا وہ انكار كيسے كرساتما ہے استار كرا جائے گا انتے ہيں ارتبار رتى ہو كا كرائ ہرگنا ہ کے بدلے _اکینے یکی *دی جائے تو وہ حلدی سے کہے کا کراہمی تو*اور مجبی مہبت سے گناہ ! تی ہیں^{ا کا} نوذكر بهى تنهين أيال في فيتدكونقل فول نه بهوي صفوب لى التعليد وسلم كونهي منهي اكتي . التقصيمين اول وجهم من وسك اخيرين كلفاس يبي كياكم منزاب ووسرك كيامعام كون خون قسمت لیسا ہوسکتا ہے کہ جس کے گنا ہول کی تبدیل ہو اسلتے اللہ کی پاک اسے سے امبدکرتے ہوئے ففل کا ما گیتے رہ ہنا بندگی کی شال ہے لیکن اس پڑھلی ہونا جزآت ہے لیتہ مبدتات کو حسنات سے برلنے كاپ سے خلاص سے مجالس و كرميں چنے رئ صديبيت بالاسے معلوم مبونی ہى ہے ليکن انمادس معي اللہ اكية فردى بات يرب كرمبتم معاشير مين مكنف والرك باده مين متلف وايات وارد بوني ين يكن النامي كونى انتكال نهبين اكيدم معتديج ماعدت الرئيط توهبي يشخص اخيريين نتطف والاسب ماور لنیرکے تکے وہ بھی اخیر ای کہلا اسے نیز ناص قاص جاعث کا آنبیب بھی او ہوسکتا ہے۔ يشتان أبهم المرخلاس كأسما وراخلاس كى قيدا ورهبي بهبت سى احاديث بين إس بعاله مين نظر ب گذارے گی حقیقت بیسے کرائٹر تعالیے یہان اخلاص بی کی قدر سے حب و رجر کا اِفلاص موگا اُس کا س سل کی تعمی*ت ہوگی مصونیہ کے نزدیک اخلاص کی حقینقت برہے ک*ہ قال اور حال برابر ہوں۔ ایک میڈیٹ

سے مانوز ہے سب میں ارشاد ہے کراگر تم سنو کر بہا ڈامنی جگر سے مل گیااور دومری حگر جلاگیا تواسکی تصديق كرلوليكن أرسنوكنبيعت بولكني تواسكي تصديق زكروكو إحديث كامطلب بهواكرعا وات زایل ہوا بہا مرکے مائل ہونے سے طی زیادہ شکل ہے۔ اس کے بعد میب اشکال ہو اسے کرم فیدا ور مشائنے جوعا دات کی اصلاح کرتے ہیں اُسکا کیا مطاب ہوگا۔ اِس کا جواب یہ سے کہ عاد تیں ہے۔ بدلتیں بكران كاتعلق بدل عبا ماسيمثنالًا ايكشيفس كعزاج مين غصة سبعه وهمشنائخ كي اصلاح اور مجا واست اليها بهوجائي كزخصته بالمل زرب يبرتو دنتوار بسيرال الاغضر كالعلن ببليه سيح بتهبي يزول كرساته تعا منسلاً بي خللم بمبترو عنيرواب بجائے أن كالتدكى افرانيوں براسكے احكام كى خلاف ورزى وغيره وغيره کی طرومنتقل ہوجا تا ہے۔ وہی عفرت عرفِ جواکیٹ مار مین سلمانوں کی ایندارسان میں کوئی وفیقہ زمیسور تھے ایمان کے بعرصنوصل الترمایہ وہتم کے فیے صحبت سے کقارونساق براس طرح ٹو ٹینے سقے۔ اسطرح اوداخلاق کانجی مال ہے۔ اس نومینے کے بعداب طلب ہمواکری تعالی شانز ایسے لوگول کے اخلاق كاتعلق بجائے معلى كے حسنات سے فرادينے ہيں سپوننے يدكر بنی تعالیٰ شانرُ ان كواپني را رو برنوبه كى توفىق عطا فراتے بين بن ك وبرسے يُرانے يُرائے گناه يا داكر ندامت اور توبر كاسبىپ ہوتا بیطے ورہرگنا ہ کے بدلے _اکیب تو بر ہوعیا دت ہےا در شب کی ہیے ثبت ہوجاتی ہیں۔ پانچویں پر ہم كُرَّاكُر مولائے كريم كوكسى كى كوئى اوالپسنداد اولاك كواپنے فننل سے بُرايمُوں كے برايرنيكياں وسے توكري بايكاكيا إباره من وه الكيم ، بادنتاه ميم، قدرت الاسم المكى رحمت كى وسعت كا كياكبت أس كى مغفرت كا دوازه كون بشدكرسكذا سبع أس كى عطاكون دوك كما بيربونسرد إسبعة ه اینی بی ملکسے ویتا سہے اسکو اپنی فدرت کے مظاہرتھی دکھا ؟ ہیں اپنی معفرت کے کرتشے ہی اسی دن فا بركزنا بين احاديث باير محست ركا زنا ره اورساب كي مبائخ مختلف طريقول سع وارد اوني س حب كوبهجة النفوس نے منقرطور بر ذكر كيا ہے اور كھا ہے كر صاب بيندا ذاع بر نفتهم ہوگا -ايك فوع یہ ہوگی کرلعبنس بندول سے منہایت مخفی جمت کے بردہ ایں مخاسبہ ہوگا دراُن کے گناہ ال کہ كنولت مباتبنيك اوراها جائة كاكر تون فلال وقهت بدكناه كيا فلال وفت إلياكيا اوراسس كالقراد فبر چارونه ور مرستی کرده گنا بول کی کثرت سے رسیجھے گاکہیں بلاک بوگیا نو ارشاد ہو گا کرہم نے ونیا میں تھی تبچہ پرستاری کی آج بھی ستاری کرتے ہیں اورمعات کرتے ہیں سینا پنی مب ریتے میں اوراس مب

وتقدس في ونياكى للرقول مصحاملود وعائلت إكرزناكي اشراب سيب فاللركزة احرام برعمل زكرا وافي وغيره كا برده اس برزوال دياكيا بمب إرمتناه بهواكراب كيبوانهوان فيعرفن كياكرا المتداب تومعجه اندليته بولیا کرشاید می کوئی اس سے بیچے می وجر مصحب کوئی نبدواللہ کی الماندے کا است کرا ہے گیا ، سے بیت ہے تواس احول کے نتیا سے سے سل یا ور سے قالی تدر او اسے اس وسیان قال فنا نا الیا است و اند ئاں میں فرشتوں کا بس مدیمیٹر پاکسیں! ور ڈوٹسرے کی مہت سی مدینواں میں ڈکرا یا ہے۔ و فبرست تو ہ لی ایک جماعت فاص میں جوامی کام پڑتھیں میے کہ جہاں انڈرکے ذکر کی مجالس بول، انڈر کا ذکر کی جاران وال جمع بول اور کسکونین حیالخیر ایک مدمیت میں ارتشا دہے کر فرمت دں کی ایک جماعت نفرتی اور میہ بهرتی راہتی سے اور مس مگارالند کا ذکر منتی ہے اپنے سائتیدوں کو آواز دستی ہے کہ آ با ڈا مجکہ تہ ا را مقد دِ اورغرعن موجود ہے اور تھیب را کرئے میرے پہنچے موتے رہتے میں سنے کی اسمال کے ان کا ملقہ پہنچے با ا ہے میں ا فیسرے اب کی دوسرفی سل کے نبر اہم) برآرا اسبے (٩)عَنْ مُتَعْمِدِ يَكَ كَا إِنَّ رَسُوْلَ إِللَّهِ صَلَّى إِللَّهُ عَلَيْمِ (٩) حت و افترال الترعايية وتمرا كيم ترمنه عارز كي كسكون تحريم على حلفة من أصعابه فقال كا اكي جماعت كے إس تشريف كے گئے اور دريافت ٱجْكَسُكُمْ قَالُوُ إِجَلَسُنَا نَذْكُرُ إِللَّهُ وَكَعْبَدُ لَا عَلَى قرا إكركس إت في تم لوگول كويدال بيتا إسبيرون مُاهَكُ أَنَا لِلْإِلْسُ كُرْمِ وَمَنَّ بِدِعَلَيْنَا كَالْ اللَّهُ مَنَّ اللَّهُ مَن كياكرانت علن فأكا وكركريس بي اوران إت بر أعجكت كأورالأذلك تأثؤاللهم منا أخبكت اس كى حمد ومت كريسي مين كميس في مم لوگول كوالا) إِلَّا ذَٰ اِلكَ تَالَ إَمَا إِنَّ لَهُ ٱلْشَعَىٰ لِفُكُمُ تُنْهُدَ لَهُ کی دولت سے نوازا یرانند کا بڑا ہی اصال ہم بیریج نَكُفُرُولِكِنْ أَنَّا فِي جِبِ بَرِيْنِكُ فَأَخِبِ رَبِيْ إِنَّالِيَّالِ اللَّهِ محضورتك التدعليه وتتم في فرمايا كباحث اكتم مرا يُنَاهِنُّ بِكُوْلُكُ لِأَلِكُ المُحْرِجِهِ ابن إلى شيب نز اسى وحبر تسعيبي بنويسحابه نية ون كيا خداكي قسم إحمداه مسلمره إلى ترمذى والسنائ كذافي صرف اسى ومبرمير بليضي مبير يتعنودسلى اليرعبيروم الدروالمشكوة _ نے فرایا کیسی برگمانی کی دہر نصصییں نے تم اوگوں کوتسم نہیں دی بلکہ جرنیل میسے باس اعبی کستے تخصے اور پر *تجبرت* ناگئے کوانٹدجل ثنا نزائم لوگول کی وجر سے ملا^ک برفخر فراد بندمير-. ف ؛ لیننی میں نے برتم نے کر پُوجِیااؤں سے تقعدودا مہم اور اکیدیٹی کرمکن ہے کوئی اور فاق بات بھی اسکے

دوسرول كے عيوب پر نظر ندكر نے دمے اورب عبيب بين تو دبتہ لا ہواس پر قوم مرم مرعم عند نرا ا او در معن تدبیر سے برد کوئی عقلمندی نہیں اور نامائز امور سے بجٹ بہترین برہمز گاری ہے او یوش خلقی کے مرا بر کوئی نشرافت نہیں ۔ ف: يسكيدنه كيمعنى سكون وقطار كي بين يأسى فضوص حمن كيحس كقفسير بين مختلف قوال بين جن ومختقه طور برمیں اپنے رسالے ہی صدیت جدید در فضائل مسترکن میں لکھ سرکا ہوں - ام فودی فر ماتے ہیں کہ یہ کوئی اسی محنسوس پیزیے ہوطمانیت، رحمت وغیرو مب کونٹا ل ہے اور ملا کارکے ساتھ اُترنی سے ۔ سى ننهالىشار كالصبيب زول كوفرننتول كے سامنے تفاخر كے طور پر فروانا ايك تو اس وجر مسے ببر کفرت دن نے معنزت آوم علیات م کی بب اکش کے وقت عرص کیا تھا کہ یہ لوگ دنیا میں فسادکریٹگے جیساکر پہلی صدیت کے بل میں گذریے کا ہے۔ وُوسے اس وجرمے سے کرفرشتول کی جماعت اگر چھ ستراياعبادت مسايإ بندكى واطاعت بإليك ان مين عنبتت كاماد بهي منهين سے اورانسان ميں نويم ووزن الصموجود مبل وغفلت وزافرانی کے اسباب اُن کو کھیرے مہدتے میں شہومیں ۔ لذتین اس کائیسٹر و ہیں سکتے اس سے ان سب کے مقابلہ میں جرعمبا دت ہوا کاعت مہوا ور چو عصیبت کا تقاباً ہ وه زياده قالي هرح اورقابي تدريه-حديث بن آنام كرحب تق تعالى شازئه قريم تنت كوبنا يا توحنه ب جبريّة ل بيلاعدادة واستلا) كوارشاً ہوا کہ اسکو کیچھ کرآ و اُنہوں نے آکر عرض کیا یا النہ ایپ کی ترت کی سم سیختص معرم اس کی خبرت سے گا اُن حباتے لغیر منہ بی اسے کا لعنی کنتیں اور راحتیں ، فرحتیں بغنیں ہن تدراس ایں رکھی گئی ہیں ان کے نسننے اورلتین ایجانے کے بعد کون اوگا ہوائی بالے کی انتہائی کوشش زکرے کا اسکے بدیتی تعالیٰ شانڈ نے **مرمشقتوں سے دھانک ماکرنمازیں بڑھنا روزے رکھنا جہار اُڑج کرا وغیرہ دینیرہ اس برسوار کرنینے کئے** کم مکرمبالاو ترحبنت میں جا وَاو تھیب مرصنرت جرئیل علیال ام کوایشا د مواکراپ^ی کیو اُنون نے مز^{ن ا} كمراب تريا الندعجي يدانسشرم كركون مهين عامى زمسك محا بهطي سبب تهم كوبنا يا توسع ت حبرتيل السلام كواسك وكيين كاحكم موا والل ك عذاب، وال كرمندائب، كذركيال، اوتكليفين ويكيمكر أنهول في عرض كاكريا الندأب كى عزّت كي تم موتمن استكرمالات من المهريمي استحدياس زجائے كابتى بعلى

مصور بن عنم كومتعلق كلها مع كرمايسي رس كم عشارك لبدكس وإت نهيس أن وزيت بن نيم كانتعلق لكما بيم كربيس برس كم بويات كرتي الكواكي برسير برنكم ليقية الدرات كراية

دِل سي صاب كرت كلتني بات إس مي فروري عنى اورتني غير فرورى بد ٨)عَنْ أَنْ هُوَيْرًة وَ إِن سَعِيثُةً الصَّمَا شَعِيلًا

و٨) حفنرت الرم ويرفع أوزّ عنرت الرمعيد دوزل عَلَى رَسُولِ اللَّهِ عَلَيْ اللهِ عَلَيْدِهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ قَالَ معزات ال كالوائ يقي ي كرم نية غنو لاَيَعْمُ كُنَّ قَوْمُ يَكُ كُرُونَ اللَّهُ إِلَّا حَقَّتُهُمُ الْلَا فَكُرُ صلى الشرىميرك تم شيئنا د شاو فرات نت كرب جماعست التدك ذكريين تنول بوتشت اس

بحاورالله على ثنانا ال كا ذكره الي علس مي

نفا خرك الود برفرات إلى يت خرن الووز الماكم

صلى الله عليه وسلم الزناد فعل كرتے بين كريس

تتجهالله كقوى كونسيت كرانرل كرتس

ييميزول كى جرابيها ورسسركن شراعيت كى لاوت

اورالتديك وكركاابتام كركداس سي أسانواني

وغيشيكتهم الوّعْمَةُ وَنَوْكَتْ عَلِيْهِمُ السِّكِينُتُ كَوْكُكُوهُمُ اللَّهُ فِيمُنْ عِنْكُ لَهُ - إخوجه إبدايي جماعت كوكرب لرف سے كمير ليتے إيں اوروات تثيبة وأحهلا ومسلمه والترمذي وابن مأجة ان كود الكريشي مياوركميناك بزازل موق

والبيصقى كذانى الدر والمحيصن والهشكوة ە**نىم**دىيىن طويل لِأَنِي ُ ذُيِّلُا وْصِيْكَ بِبَقْدَى

الله فَا تَقُولُ أَمُّلُ لَامُرِكُلِهٖ وَعَلَيْكَ بِتِهِ لَا وَالْقُواٰنِ وَثِلُواللَّهِ فَإِنَّهُ وَكُولًاكُونَ السَّمَاءِ وَنُورُ لَكَ فِي

الْاُنْضِ الْحَدِيْبُ وَكُومٌ فِي الْجَامِعِ الْصِعْبِيرِ

بوداية الطبراني وعب دبن حديد في تفييز

تيرا فكرمو كا اوزين مي فود كالبيب بنے كا _ اکٹراوقات چئیے الکر کھلائی بغیر کوئی کار مربر بات شیطان کو دُورکرتی ہے اور دین کے كالول من مدد كار اوتى بيد زياد د منهى سي مع يكتاده كداس سد ول مرسانا سيد اور يجره كا

نورجانا رمبنا بعديها دكرته ربناكميري أمت كي فقرى يني بيم كينول سي عبت دكانا ان كم باس اكتر ميضة ربن اور لين سعم حيثيت لوگول برتكاه ركهنا ورلين سعاد بين وارك

برنگاه زكرنا كراس سيدالندگي ال متول كي نافدري بيل بورق سيد جوالند في تيميع علا فرمان بيل فرابت والول سے تعلقات بوڑنے کی فسکر رکھنا وہ اگر سے تعلقات توڑویں۔ می بات کہنے

ين ترد در الأكرسي كوكروى لك - الندك معاملة من كى كلامت كى بروار كرنا - تخصابي عبيب بنين

میں اوقات منائع نر ہوجائیں آایک حدیث میں آیا ہے کرزمین کے حس موتد برالبند کا ذکر کیا جائے وہ حقد نیجے ساتوں زمینوں تک دوسے مصول بر فخر کرتا ہے۔

رد) عن معاذبن جبل فال قال والول الله الدائل الم المصفور الدام مل الله عليه وكم كارشا وسب كر صلى الله عليه ولم المائلة وسن المائلة عليه والمرابعة المرابعة ا

إِلَّا عَلى سَاعَةُ مُوتُ بِهِ مِدَ لِهُ لَا لِللهُ لَقَالَى مُسَى بَيِيسَةُ كَالْمِي اللّهُ اللّهُ اللهُ لَكُ وينْ قَالْ مُدَجِ الطيراني والبيصقى كذا في الدرد مُس كَفِرى كَيْمِ وُنيا مِن اللّهُ كَيْ وَكُرْفِي اللّهُ عَلَ وينْ قَالْ مُدَجِهِ الطيراني والبيصقى كذا في الدرد مُس كَفِرى كَيْمِ وُنيا مِن اللّهُ كَيْ وَكُرْفِي اللّهُ ال

المبامع دواة الطبوان في الكبروالبيصق في في المستنت بي جائد كربيد مبرية تظر المنتاس ال

والاالط بوانى ورجيال نقات وفى شيخ الطبران تواب كتنازيا وه مقدار مي بيم كربه إلاول كربرابر خداد الدنيا والبيصة عن رفى راجيمة وأسوقت أن ابنى كما فى كونقصات

عَائَشَة ببعناه موفوعًاكذ إفي الدروفي التوغيب حبن قدر هي فسوس بوكا ظاهر ب - اليينوش فعيب

بمعد أوس ابى هديوة مونوعًا وقال رواه احمد ينديجي بيرجن كومنيا بى بغير وكرالشرك اليمي

باسناه صبیح و ابن حبان دالی اکعروف ال منهین معلم بوتی معافظ ابن مجرف منبتهات میں لکھا باسناه صبیح و ابن حبان دالی اکعروف ال

صيب على نشير طالبيف أرى - مسيم المراج المراكز على من معا ذرازي أبني مناجات مين كها كرته مناص المراج المراج المراج المراكز على المراج المراكز على المراج المراكز على المراج المرا

ر در الماری کار از دنیا زکے مانھ اورون انجھا معلم نہیں ہوا گرتیری عبادت کے ساتھ اورونیا انجی معلم الکتی کرتے سے دازونیا زکے مانھ اورونیا انجی معلم منہیں ہوتی مگرتیرے ذکر کے ساتھ اور اخرت معبلی نہیں گرتیری مانی کرسائند اور جبنت میں مطعن نہیں

میں ہوں گرنیرے دیار کے ساتھ:-حضرت سری فرواتے ہیں کرمیں نے حرجانی کود کھاکٹٹو بچا نک بسم ہیں میں نے ایکٹھا کہ یہ

میں آننا وقت نے یاد ہتر ج ہواہے کرائش میں اوی سیٹر مرکبہ جسما برس سے رونی کھا اتھ پوڑ دی نُتُو بھا بک کر گذر کر لیتا ہول -برس سے رونی کھا اتھ پوڑ دی نُتُو بھا بک

زندول ابى كعظم مين سبت بين جيسياكوسسد آك إكساس شهيد كم تعلق وارد برواسيه بل أعياً ذيفُذَ وَقِيهِ عَدَاكُ مِن السكر لِيرَ بِي الكِيطَ مِن مِن وَرُدُل ہے۔ عيم ترندى كينة بين كراننه كا ذكر دل كوتركر اسبا ورزى بييدا كراسبدا ورسيب في ل النهركية ذكر سے خال میر اسے توفعس کی گرمی ایٹ وسٹ کی آگ سے خشک مہوکر سخست ہوما آ ہے اور سارے اعنداليعنت بروباته إن رطاعت وكالتي بي اكران اعنار كمينيو تروث ما ينظر بيد كم من كوي كرم كاف سونه ي كان موت كالط كر علا دين كر كام كرده با تي ب -١٤)عَنُ أَلِي مُعُوسِي فَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّ را احضور ملی الله بنید و تم کاارشاد سب کراکرایب الله عكيشاء وسكر لؤات ريدلان جنوع وراوم *تشخص کے پاس بہت دویے ہول اور وہ ان کو* يَقْسِمُهَا وَالْعَرْيُذُكُو اللَّهُ لَحَانَ اللَّهَ الْحَانَ اللَّهَ الْحِدُ لِلَّهِ نغتسيم كزمآ ببوا وردوس رأنتحض التُدك ذكر اً فَصَرُ -احْدِجِه الطبران كذا في الدوو فجعع ين شغول مونو أزكر في والا أعنل س الزوائدروا والطبوان فى الاوسط ورجباله ف : يعبنى الله ك ركستديس فريج المكتنى مى وتغتوار برائيسيسزكيون زمولين الشركي إداس ك معًا لم مين عي أعمل مبري كوس فدروش غييب إن وه الداراندك رئيست مين خرج كرندوا له جن كوالسُّرك ذكر كى مى توفىق تغييب بهوجائے - اكب مديث ليس به كالسُّد تعالى ثنازا كى الرف سے بھی دوزانہ نبدوں پرصد قربوتا دم سب اور شخف کواس کی شبیدید، کے مرائق کیے و نر کیوعطا موتا رہاہے يكن كونى عطائس سے شره كرنه بير كرائم النته كے ذكر كى توفيق ہوجا ئے ہوا كہ كاروبار میں شغول ہت إن تجادت، زاعست، الازمت مين كوسے رہتے ہيں اكر تروا بهت وقت الله كى يا و كے لئے اپنے ادهات میں سے تکالیس ترکیبی عست کی کمائی ہے وان دارت کے بیابی گفتول میں سے دوجار گفتیے اس كام كے لئے تكال لينا كونسى شكل بات بىر آخونعنوليات لغويات بير، بېبت بسا وقت خرج او اب ال كاراً يرتبب زكر واسط وقت زكالناكيا وتتواريب وايك حدميث بي معتوضلي التوطيروكم كارتارة لاالتَّد كربة رين بندے وہ ہيں ہوالشرك ذكر كر واسط جا ندسورج كستاد سے اور ساير كي تحقيق ركھ بین بنماوقات کی تقیق کا اتبام کرتے ہیں اگر جرائی زما زمیں گھوٹری محفظوں کی کثرت نے اس سے برزا ولا بھر بھی فی الجلد و قبیت ان چیزوں کی مناسب سے کہ گھڑی کے خواب اور قلط موجانے کی مورت

آواز ہے ہوشعیدعت بندہ کی ہے پھراللہ کے پہال اس کی سفارٹس کرتے ہیں اور ہوتھ اس کے اوقات میں اللہ کویا وزکرہے ، پھر کوئی ہکلیفت ہسکو پہنچے اور اُسوقت یا دکرے توفر شنتے کہتے ہیں۔ میں عنب ازمن واز سے بیصرت بن *عبام بن فرماتے ہیں کوئٹٹ کے اور دانے ہیں ایک* ال میں منہ صرف ذاکرین کے لئے سے ایک مدیث میں سے کہ پنتھ فس اللہ کا ذکر کرت سے کرنے وہ نفائے۔ ہے بڑی بینے ۔ دُومبری مدمیث ہیں ہیے کہ الشیجل نتا نہ اس سے عبدت فزاتے ہیں۔ ایک معرسے وإني والريخي الك جكر بهنچكر مصنور لي التريك وتم في فرايا أكر برصف وال كمال بين صمارة في في عرض ما العف تيزدوا كے سطيے كئے يتصنوب السُّر عليك تم نے فرايا وہ آگے بڑھنے والے كہال إلى ہو التُديئية ذَار مين والها مْمَشْعُول إِن بَرْتَحْض بِهِ جامعِيهِ كَرْحَبْتُ مُصْنُوبِ بِيرابِ بِهِو وه التُّذِ كأذكر كانت يوكرے -ر۵ احضو*ر لی ایڈ علیہ دیے* کم کا ارتباد سبے کر ہوتی (٥) مَنَ أَن مُوسَى فَالَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ النُّهُ كَا ذُكُرِكُومًا سِيمِ إور سِجِ بَنْبِيلِ كَيَّا ان دونو ال كِي عَلَيْتِ إِ وَسَاتَهُ مِشَكُ إِلَّانِي كُلُوكُ وَدَبَّكُ وَ الَّذِي متال زنده او مروسه كيسى بيمك ذكركر نيدوالا لَا يُلْكُدُوبَكَ مَشَلُ الْحِيِّ وَالْمَيِّيتِ إخدِ البغارى زنده مصاور فكر زكيف والامروسي -و المام والبيعة كذا في الدروالست كوة -ف ؛ ــ زندگی منتحض کومبوب ب اور نے سے منتخص ہی گھر آ ہے بیصنور سے الٹر علیہ وقم کا ارتا ہے ر والله كا ذكر منه من كرنا وه زنده محى من المع من المعربين المعربين المعربين المراكب المراسات المراكب المراسات زندگانی نتوال گفت حیاتیکه رابست که از دارد و انست که او دارد و صالے دارو کہتے ہیں وہ زندگی ہی نہیں سے جمیری سے ۔ زندہ وہ سے سرکودوست کا دسال حال ہو۔ بعض علار في إلى مدول كى حالت كا بيان ب كريتخص الله كا دكركا سي اس كاول زنده يرتباي اور جوذكر منهي كرمًا إس كا دِل مرحباً تأسبع- اور نعبض على في فرايات أرتشب بير نفع ا ور نعتمان کے اعتباد سے ہے کوالڈ کے ذکر کرنے والے کوپوکٹائے ن الیا ہے بیباکسی ز ڈکوٹٹا كراس مع انتقام ليا مائے كا اوروه لين كئے كو كيگنے كا اور غير ذاكر سيانے والا ايساسے مبسا مُده كرسته في والاكروه خودانتقام نبين له مكتا موفيد كبية بين كدان مجليشركي زندگي مراوسيد كرانت كا ذكر كثرت مصراخلاس كرمها توكرف والمصرت بهي بنبس بلكروه س ونيا سفنتقل مونلف كه ابعديمي

اينے گھر ۽ برسترسال کی نماز سلے فضل ہے حالانکہ نما ز بالانفاق اعنل تربن عبادت ہے لیکن كفّاركے ہيجوم كے وقت جہاديس سے بہت يا دہ فعنل ہوءا اسے -رم احضورا قد م سلی النه علیه و تم کارترا د ہے کہ ببست سے لوگ ایسے ہیں کرونیا میں زم زم بسترول پرانندتعالی شا زی ذکر کرتے ہیں ک وسجر سيحتى تعالى تناز بحبنت كياعل درجول بيس ان کو مینجا دیما ہے۔ ف : يعيني ونيا مِن عَمية بي جبيلنا معورت مرود كُونًا أخرت كے ارفع درجات كالمبينے ، اور حتبنی بعبی دبنی امور میں بہائ شفست کی تھالُ مبائے گی آتنا ہی ملبند مرتبول کا سنحقان ہو گالیکن اللّٰہ الک کےمبارک ذکر کی برکت سے کرداست وأرام سے زم لبتروں پرمبید کڑھی کیا جائے تنب تجفى رفع درمات كاسبب مواسيه نبي كرممهل لترعير وا كالاثنا ديء كالرتم مروقت فيكر ميم شغول ربوتو فرشتة تمهالئه كبسترول براورتها ليريهه والمين تم سيمصا في كرني لكيس - ايك مدرين بين صورت في الته عليه وتم كارتباد وارد بهواب كرم فردلوگ بهبت آگے بڑھ گئے مصحا بِمنسف عض کیا کہ مفرد کو ل ایں جھند مسلی النّدعلیہ وسلّم نے ارتباد فرمایا جواللّہ ك ذكريين والها زطرلية برشغول بين- إس صريت كى بنا برصوفيه نه لك المراركو الترك وكرسع شروكنا جابية كهوه اسكى وجرس ورجات إعلى حال كرسكة بين يحضرت إبروروا رمغ فرملتے ہیں کہ توالٹد کے ذکر کو اپنی مسرتول اوز وسٹیبول کے ادفات میں کر وہ تجھ کومشفتوں اور تعلیقوں کے

رم اعن إلى سعيد اللف دري ان رسول الله صلى الله عليه وسلمر قال ليذ كود الله اقوام فى الدنساعلى الفرش المسهد لا يلخلهم الله في الدرجات العبي إخرجاب حبأن كذافى الدرقلت ويريل لاالحساديث الهتقدم فزريباً بلفظ ارفعها في درجا تكهرو اليضناً فتولدصلى الله عليه دوسك يرسبن المغودو قالووماالمفردون بأرسول الله قال الذاكرو الله كشيرك وإلذاكرات رواه مسلم كذافي الحصن وفى رواية قال المستصترون في ذكر الله يضع الذكوعنهم إتقالهم فياتون يوم القيمة خفأ فأرواه الترمذي والحاكم مختصرا وقال صعيم على تنرط الشيخيين وفي المامع رواد الطبراني عن ابي الدوه إء اليصناً _ وقت کام فیرے کا پیھزت سلمان فارسی م فراتے ہیں کہ جب بندہ داست کے، خودشی کے افروت کے اققات میں اللّٰد کا ذکر کرتا ہے بھے۔ راسکوکوئی مشقت اور تعلیف پہنچے نوفرشنے کہتے ہیں کہ ماؤس

پ د مالڪان الذاكوو وُور كرنے وال حيسيت زبوتي سے رمثلاً كيوے اوربدن کے لئے صابون لیسے کے لئے آگ الله افضل منه درجة کی بھٹی وغیرہ وغیرہ) ولول کی صفائی کرنے ^والی جیبیٹ زا**نٹہ تعالیٰ کا ذِکر بیے اور کوئی جیز ا**لنٹر کے عذاب سے بیانے والی الند کے دکر سے بڑھ کرنہ یں سبے اس حدیث میں ہونکہ ذکر کو دل کی صفائی کا ذریعہ ورسبب بتاياب اس سع بھى الله كے ذكر كاس سے فضل ہونا أبت برة نا سے اسلينے كه برعبادت مسی وفت عبادت برسکتی میں جب اخلاص سے ہواور اس کا مدار دلول کی صفائی بر سے اسی وجم سالعف صرفير نے كها سے كه اس مدریت میں ذكر سے مراد وكرفلي سے ندكر ان وكرا وروكرفلي رہے کول ہروقت اللہ کے ماتھ واہت ہوجائے اوراس میں کیا شکسنے کہ برحالت ماری عبادتوں سے افغال سے اسلنے کہ حب یہ حالت ہوجائے تو پھیرکو ان عبادت چوٹ ہی تہاں کتی کرسارے اعضافاهره وباطندل كالع بيحب جيزكراته دل واستهومانا سيراريهي اعضااسك ساتقد ہوجاتے ہیں عشاق کے حالاسے کون بے خبرہے اور بھی بہت سی احادیث میں وکر کاسسے فضل ہونا وار و ہو اسے بیصرت سلمان سے سی نے آبا کیسے بڑاعمل کیا ہے۔ انہوں نے فرمایا كُمْ نِي قِرَان شراعِت ميں نہيں بِنَهِ ها۔ قرآن باك ميں سب وَلَذِكُ وُاللّٰهِ إِلَّا يَهُ وَلَى جِيزاللّٰهُ كَوُلُو سے افضل نہیں یصفرت سلمان نے جس آیت بٹرلیفہ کی طرف انتارہ فرایا وہ اکیویں پارہ کی پہلی ہیت ہے مصاحب مجالس الابرار کہتے ہیں کہ ا*س صدیت میں اللہ کے ذکر کوصد قر*ا درجہ اوا در .__. سادى عبا دات سے افغال اسلية فرمايا كه ال عقد دوالله كا ذكر سبے اور سارى عبادتيں الريكا ذرايع اور الدين اور ذكر بھى دوستم كا بتوا ہے اكيے نبانى اور اكيت قبى جوزبان سنتي افعنل ہے اور وہ مرا تباور دل کی موج سے وریمی فراد ہے اس مدسیت سے سے سے سے کرایک گھڑی کا موجیا ے۔ نئے برس کی عبادت سے ففنل ہے میں نداحد میں ہے صفرت سہل رم محضوراقد مرمها القدعلروم معے نقل کرتے ہیں کو اللہ کا ذکر اللہ کے داستے ہیں خرج کرنے سے سات لاکھینیۃ زیادہ ہوما؟۔ معانقل کرتے ہیں کو اللہ کا ذکر اللہ کے داستے ہیں خرج کرنے سے سات لاکھینیۃ زیادہ ہوما؟۔ م تقریرسے بیمعلوم ہوگیا کرصدقہ اورجہا دوغیرہ ہوقتی بینزس ہیں قتی ننرورت کے اعتبار سے ان کی فعنيات بهبت زياده بوجاتى مبيرالبذا أن احاديث مين كوئي استسكال نهين سن من أن بيزول كي ببت زاد وخنیلت او د مهوئی سے جنامجندارتنا و ہے کر بقوری پر کا اللہ کے راستہ یں کھا ؟ ببت زاد وخنیلت او د مهوئی سے جنامجندارتنا و ہے کر بقوری پر کا اللہ کے راستہ یں کھا ؟

كافكرسيت

والحصن لحصيان فلت قال الحساكومي الاستاد ولحريخ رجاه واقره عليه الناهبي ورق مركه في الجامع الصغير بالصحت و اخرجه احمد عن معاذ ابن جبل كذا في الدرونيه اليعنا برواية احبد والتري في الدرونيه اليعنا برواية احبد والتري والبيه قي عن الي سعيب ب سئل رسول الله عندالله عندالله يوم القيامة قال الذاكودن الله كشيوا قلت يا رسول الله ومن الغازي في سبيد له لله قال ومن بسيد في الكفار والمنت وكي بسيف في الكفار والمنت وكي بيد المنازية ومن الغازي الله كشرب بسيف في الكفار والمنت وكي بيد المنازية والمنت وكي بيد المنازية ومن الغازي المنازية والمنت وكي بيد المنازية والمنازية والمناز

والمامين كيتبليغ وتعليم كمصر ليئر مين كاامير نباكر إخِيرَ كَلَامٍ فَأَرِقْت عَلِيهُ وسول الله صلى الله صلى الله بھیماتھا اس وقت زمصت کے وقت جھنور عليسه ويسكم إن قلت الحالاعسال نے کچھ وسیتیں ہی سے ای تعیس اور انہوں نے رحت إلى الله قال إن تهوت ولس أنك رطب من ذكوالله إخرجه ابن إن الدنسا و بھی کھر سوالات کتے نقے پر نشر لیبت کے احکام بهت سے ہونے کا طلب ہے ہے کر سرکم کی البذاروابن حبأن والطبراني والبيمق بجاآ دری تد منروری ہے ہی لیکن سرمیب دس كذا فح إلد روالحصن الحصيين والسترغيب كمال بيب لكزا وراس كومنتقل شغاربنا ماذتوا للمذندرى وذكره فى الجسامع الصغ يرعنهم مع اسلنے ان میں سے اکیس میز بوسسے ہم وعزاه الخراب مباك في صيح وابن م و مجھے اسی تبادیجیئے کہ سے دمفیوط بکڑلول السنى فى ممل اليدم والليب لمة والطبراني ا وربروقت برحكر جلته بچرت انظتے بیٹے کر تا فى الكيد يروالبيه عنى فى الشعب وفي مجسع السزوائك رواه الطبولق بأسانيد دمهول وابكيب مدميث مين ارتشاد سير كرميار سيزي ا بيي الا المستنفض كويه المبائين كروين ورنيا كي مبلاني مل مبائية واكيه و زيان بوزو كرمين شغول ر بینے والی ہو۔ دورے وہ دل بوٹ رین خول رہا ہو تبیہ رہے وہ بدن بوشفتت برد انتست کرنے والا الوبوتع وه بوى جوابينے فنس ميں اور فاوند كے مال ميں خيانت زكر سے يفنس ميں خيانت يربيد كركوت مى كندكى مين مبتلا بوجائد وطب اللسان كالطلب اكثر علما رف كرنت كالكمام اوريدهم عماوره بسيهما يسرعوف مين مجي توقف كسى كي تعرفيف إنذكره كترت سے كرتا ہے توير بولا حاً ما بعد كوفلال كى تعرفيت بين رطب اللسان مبعد مگر بنده البيست زيك خيال مين اكيت ومرا مطلب هي بردائ مع وه يدكر سع متى وتبت بهوتى سبدائك الم ليف مع منه مين الك الزيت أور مز و بهرب ما مع وه يدكر من مع متى وتبت بهوتى سبدائك الم ۔ محسوس ہوا کر اسے عن کو یا ہے شق سے کچھ سالقہ بڑھیا ہے دواس سے واقت ہیں اس با بڑطلب يه بع كرال الدّس سے الله كا باك نام ليا جائے كوف ا جائے ميں نے ليتے لعن بركل كو كمترت ويما بعدك ذكر البهركية بهوتي اليبي طراونث أماتى سبكر باسس ببيغية والأنجى اس كونسوس كراب اورالیامندیں بانی جس آ آب کے کہ شخص کے محدوس کراہے مگریہ حب مال ہواہے کہ جب ول مين سينك بهواور زياك ترست ذكر كرائة ما زمن ومكي او - اكيب مدسيت مين آيا سي كرانته

توج ادلطعت التُدخِل مِنّان كي طرحت شعص من بنده برم واسبع رمين طلب وريب برندا در ووركر مطينه كاكرم الطف ورميري رحمت نيزي كرما قداس كالريث ليتن سهر السريتين م كوابينا اغتياده بي كون قدر وجمست و مطعف اللي كواني طرف متونه كزاجا بنا بير آئن مي ان ترتبه الله تعالی کا رست برها سے دیا گئے ہیں مجست اس صوریت شراییت ہیں یہ سے کہ اُس اُس اُست وال کی ہات كوبهتر بتايا بيع وكركرن والمنتفض مصالانكه ميشهو إمريج كإنسان بنه منالمخاريات بياسي الك ومرة ترجمه من طام ركر وي كني كران كالبهر موالي ناس بنيت سيم أو وحسرم إن ا ان سع گناه بوای نبین مکتار قوسری وجرب سے کریہ اِنتباراکٹر افراد کے ہے کداکٹر اِفراد فرسنت اِن كے اکثراً دميو**ل بلكر اکثر مؤنول سے ا**فتال ہيں گونام مُؤْمِن جيسے بيا جليب السَّالِ سانے ہی فرشِّ واس وأِ خسل ہیں اسکے علاوہ اور بھی وجوہ ایس جن میں محبت بلو لی ہے۔ ١٢) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بِنْ بُسْرِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بِنْ بُسْرِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عِنْ عَلَيْهِ عِلْهِ عَلَيْهِ عَلَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلِي عَلْهِ عَلِي عَلَّا عَلَيْهِ عَل ر١٧) ايك صبحالي شفي توزن كيايا رُمول النواريم كَانَسُولُ اللَّهِ إِنَّ شَمَ آلَهُمُ ٱلْإِسْكَامُ مَنْكُثُوتُ نو ترامیت کے بہت سے ایں بی الجی ایک ا عَلَى كَانَحُونِهُ فِي فِي مُنْ مَنْ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ وَاللَّهُ اللَّهُ اللّلِهُ اللَّهُ اللَّالَّ اللَّهُ ال كوكى السيى بتاديجية حس كومين ابنائ ستورا ورابنا لِسُكُمْ لِكُ رَحُبُ إِمِنْ فِرَكِوا لِلْهِ الصوحب ابن مشغله بنالول صنور شفارشا وفرايا كرالله كي ذكر ابىپتىپىة داحىل دالىزىذى وحسنە و سعة توم وفتت دَطَعبُ البِّئال دسْ إيراد ابن ماجة وابن حبأن في معيد والماكر مديية بي سيد معنرت متاد فراق بي رئيل ومحدد والبيهقى كذا فرالدرو فرالسشكوة برواية كے وقست اخرى كفتكو بو معنورسلى الدولم سے التزمذى وإبن مأجة وحكى عن التزمذ حسن الوقى وه يرهمي مين في در إفت كيا كرسب عمال غربيب إحرقلت وصعملك أكعروا قرياعليد میں مجبوب نرین عمل اللہ کے نزد کی کیا ہے ۔ النهسبى وفرالمب مع الصعنب ويزايتر محفنون لى الشعليرو تم في ارتنا وبن مايك الىنسيدرق العسلية رمختصر البغط أن تعال اس مال میں تیری توست اوسے کا لنڈ کے ذکر السانياة لسانك رطب من ذكسوالله ين ركعيُ النِّسان مور ورضرله بالضعف وببعث لاعن مالك بن ف بو تبال كوقت كامطاب يه بندكم يخاموان معيا ذابن بحبيل قال لصعرات مصنورا فترض في التدعلير وللم في سفرت معاوزة

قبول نہیں ہوتی تر والیا ہی معاملہ کیا جا اسے بینانچہ دوسری احاد میٹ میں آیا ہے کہ بند کی دعا قبول ہوتی ہے ہے کہتے نہ کہنے لگے کرمیری تورعا قبول نہیں ہوتی ۔ اسطر صحت تونگری دعنہ *واسب* امور کا حال سبے معدمیت بیں آیا ہے کہ ستھنے کو فاقہ کی نومبت آئے اگرامسکو دگوں سے کہتا بھے تو از نگر کے فید مبتدیں ہوتی ۔ اللہ کی اِک بارگاہ میں عرض معروض کرے توجید ریالت وور بنوجائے لیکن ية نرورى بب كرائدتما لل شانز كے ساتھ حرن طن ورجيز بيدا ورائند برگھمنڈ دوسري پي ز بيم -راورنر د حو کا میں ڈالے تم کو دھوکہ باز) لینٹی شیطان تم کو پر منہمجائے گرگناہ کئے جا وّ اللّٰحفورات ہے۔ وُرسری عبرارتن رہے اَتُكَامَ الْعَيْبُ آمِلِ تَعَنَّدَ الدَّحْمَانِ عَصْدًا۔ كَالَّ دِ كَا وَهُ عَيب بِمُطَلَّعُ ہوگیا یا الدتعالے سے اس نے کہا کرلیا ہے ایسا سرگز تنہیں اور سرامضمون یہ ہے کر حب بندہ مجھے او کوئا ہے تو میں اُسکے ساتھ ہوتا ہول و وسری صدیث ہیں مجرحب بندہ مجھے یاد کر تا ہے تو جب کب اس كرىبونىك ميرى يادىس سركن يحرق لائت إين مين السكرسانية بتوا بهو ل يني ميرى فاص أوسجير مس مررمتی سے اور صوصی رحمت کا نزول ہو ارتہاہتے متنیہ مصمون پر سے کرمیں فرسشتوں مجمع میں ذکر کرا بول معنی تفاخر کے طور براس کا ذکر فرایا جا آ ہے۔ ایک نواس و جرسے کہ آدمی کی مدست منبر کرزیل میں اوا ہے۔ اس مالت میں طاعت کا کو ایقیناً تفاخر کا بیسے ۔ دوسے اس وسر مسركة فرست ول قدابتدائے فلقت كے وقت عوض كيا تھا۔ اَ بِاليم مخلوق كوپ افراتے ېي جو د تيا بين خوزېزى اورنساد كرسے گى، اور اكى و جري وېى اده نساد كان بين او استى مغلات فرت توں کے کوان میں میدادہ مہیں اسے انہوں نے وائی کیا تھا کہ تیری جیسے و تقدیس اس کے کور مى بين تيسير مي السال كالناعت إلى كالماعت اللي كالماعت الله كالماعت الله كالماعت الله كالماعت الله الماعت الله الله الماعت الله الله الماعت الله الله الماعت الماعت الله الماعت الماعت الله الماعت الماعت الماعت الله الماعت الله الماعت الماعت الماعت الله الماعت وبرمسه بهي افضل مبير كرانسان كي عيادت عنيب كيسا خفه بيحا وفرت ول كي مل آخرت كي الله و كرماته اس كى طرف الله إك كراس كلام مين التاره سب كواكروه حبنت ودوزخ كو ديمه ليت تركيا بو ان وہوہ مصنی تعالی شامز، لینے یا دکرنے والوں ورامپنی عبادت کرنے والوں کے کاری بے سیاتے این س بیات مفرن مدمیت میں بہر مرکست و حرم رہیا میں تقال شانه ای طرف تتو بر برق اسبے اس سے ذاری بروتھا مفہر*ن مدمیت میں بہر مرکست و حرم و برب*ر میں حق تعالی شانه ای طرف تتو بر برق اسبے اس سے ذاری

سق تعالی نشانه ، محض لینے لُطف کرم سے بالکل ہی معامن فرما دیں کم إِنَّ اللَّهُ لَا يَعْفِوْ أَنْ بَيْنُوكَ بد وَيَغْفِرُمُادُوْنَ وَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ كُلُمُ السَّرْسُر لِيت بين اردس م تر يمه: حق تعالى شا نزرتبرك كے گناه كو تومعات نهائي فرائينگے اسكے ملاوچس كونيا بنگے سب كيزه عا**ف فرایس گے لیکی خروری نہیں ک**رمعاف فرا ہی ہے ہی وجہ سے علما ۔ فرائے میں کرایمان اُ مبید نوف الع درمیان سے معقوراقد موس فی لند علیہ و تم ایک نوجوان سمانی کے پاس تشریف لے گئے وہ نُزُرَع كى حالست بيں نقے حصنوصلى التّرعليه و تم نشه دريا فسنت فرما ياكس حال ميں ہوعوض كيا يا دمُول اللّه الله كى رحمت كالميدوار بول اور لينے گنا هول مصة در دام هول حضور مي لندعديرو تم في ارتباد فرمايا كريد دونول في أميدو خوف يحس بنو كول ميل أبي مالت ميل مول نوالتُدجل تنا زا برا ميدسد وه عطافراديت إن آوربس كاخوت سيماس سيمان عطافراديتي إي ك انكيب مديبت مين أياب كمومن لينت كناه كوايسانجهتا ہے كرگويا اكيب بهالا كے نبیجے بيٹھا سيط در وه بهارٌ ال برگرنے ليگا ور قاجر شخص گناه کوليه سمجھتا ہے گويا ايک مھی بيٹيمي بھی اُڑا د کو بيني ڈرا پرواند پن بوتی تفینوریہ ہے کرگنا ہ کا خوف اسکے مناسب مونا جا جینے اور رحمت کی امبد اس کے مناسد مصنرت معادية طاعون مين نهيد مبوت انتفال كقريب زمانهي باربخشي موتي نتي حبب إنانر مورًا تونس التي الله تجه معلوم ب كم موكت المسموس مبت تيري عرّت ك فسم تي يه بات معلم ب بالكل موت كا وقت فريب أكيا توفرايا كهار موت نيرا أنهبارك بديد كيا مي مبارك مها ليا مگرفاقه كى الت بين معهان آيا ہے اسك بعد فرما الله الله تجدمعام بعد كريس بميشر تيج سے درتا رہا آج تیرا امیروار ہول یا نشر مجھے زندگی کی مجتست تھی مرتبریں کھود نے اور باغ نگانے کے واسطے نہیں تھی جبکہ گرمیول کی شندست بیایس براہشت کرنے اور (دین کی خاطر استقیتیں تجیبلنے کے واسطے اور ذکر کے صلفول ہیں علمار کے باس میم کز بلیٹھنے کے واسطے تعی سات لعبض علما رنے کھیا ہے کہ حد سیٹ بالاملیں لمان كے موانق معامله علم حالات كے اعتباد سے بعد خاص خفرست كے متعلق نہيں دُعامىعت وُمعنتِ ن وغیر*وست سیب* زیر بس برخل مهیر شلاً دُنما کے ہی تعلق مع مطلب بر سبے اگر بندہ پر لفین کرماہی رمیری دُعا قبول ہوتی ہے اور صرور ہوگی تواسکی دُعاقبول ہوتی ہے اوراگھ پر گمان کرے دئیری دُعا

را) مصنور فدنس في التدعليه وتم كاارتها وسع كرفن لعا ا رمثنا و فرمات بین کرمبی بند*و کے دما*تھ ولیام می عاملہ كرنا مهول جيساكه وتميير بصما نخد كمان ركفناسير ا در حبب وہ میسے یا دُر اسے نومیں اُس کے ساند ہوتا ہول سی اگروہ مجھے اینے دل میں یاد کرا سے تو ہیں تجى أس كولين ول بي يا دكرة ابول اورا كر وميرا مجمع مين ذكركر باسي زمين أن مجمع سيربهتر يعني فرستنول كم مع مين رجومهم اورب گناه بين - ندکره کرما بهول-اوراگر نبده میری طرف _{ایک} بالمثت متوجیر بهوتا ہے تو میں ایک ابھے اس کی طرف. منوحبربونا ہوں اور اگروہ ایک اتھ بٹر فناہے تھ يين دوا نخداً ده زننوج بومًا بول وراگر و ميري . طرف جل کرا کسیے تو میں اس کی طرف دور كريلينا ببول ف : الس عدميث شركفية بين كمني عنمون فاردين اَقِلَ يركه بنده كيرما ته إسك كمان كيموا فق معامله كزا والتين كأطلب يرسدكون تعالى شازاس مس كے لطف وكرم كى أميدر كفنا جانتے اسكى رحمت سے ہرگز ما اُرکٹ بنا چاہنے ایتیناً ہم لوک گنه نادین اورس ایا کناه این حرکتول ارکنا بل كى مترا اور مبركر كالقين سبحائيين التدكى تيمت سے مالوں تھی منہیں مواتا سننے ۔ کیا بعید سے کر

بريكارين ركتنُل الحِمارِ يَحْمِلُ اسْفَادًا۔ (١) عَنْ إِنْ هُرَيْرَاتًا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّوْلَ اللَّهِ صَلَّوْلِلَّهُ عكيشيه وسكركية وكالله تكسألي أناعِندَ ظِن عَبْدِي فِي وَأَنَامَعَ لَا إِذَا دُكَوَنِي صَانَ ذَكُونَ فَى نَفْسِهِ مَ ذَكُرُ ثُلُهُ فِي لَفَيْسِي وَإِنْ ذُكَّرَ فِي فِي مَلَاءٍ ذَكَرْتُهُ فِي مَلاء خَدِيرِ مِنْهُمُ وَإِنْ تَفَرَّبُ إِلَى ا شِبْرًا لَقَرَّ بْثُ إِلَيْهِ وْرَدَاعًا زَّانْ لَعَسَرَّبَ إِلَّ ذِراعًا نَعَتُ تُرْبُ إِلَيْهِ مِاعًا قَرَانَ تَانِي يَشِينَ أَتَيْنَتُكُ هُوْ وَلَةً - رواع إحمد والبيف أرى ومسلم والترمذي والنسائة وإبن ماجة والبيعقى في الشعيف إخوج إحمد والبيهقي في الاسماء والصفأت عن السبعت ويلفظ بدأان ادم إذاذكرتني في تَقْسِكَ الحديث، وفي الساب عن معاذبن الى مند إله نسيرني باسنادحس وعن ابن عب اسعند البزاد باسنا وصحبيح والبيسفى دغيرهمأ دعن الى هريرةعندابن ماجة وابن حيان وعنسيرها للفظ انامع عبدى إذا وكونى ويخوكت بى شغت أوكما فى الدرالمنثور والترغيب للمنذرى والمشكوة مختصرا فيه برواية مسلوعن إلى ذيبعنا و وفرادتما علقة إليف أديعن في عريرة بصيغة الجزم ورواه إبن حبان من حديث إنى الدداءا ه

لَمُ فَبُنُونُ

وم كرنامفيدسېمے

رَبِّ ہِ نَصَلَّی ٥

(۵۲) وَإِنْ يَكَا وُالَّذِيْنَ كَفَ رُوًّا لَكِيزٌ لِعِتُوْ مَكَ

بِٱبْصَارِهِمْ كُتَّاسِمِعُوا الذِّكْرَ وَلَقِبُوْكُوْنَ إِنَّهُ

(۵۴)قَدُ أَفْكِرَ مَنْ تَغَرَّكُ \$ وَذَكُرُ إست

مورة أعلى - دكوش ا)

فصل ثاتی_

(مودة قلم - دکوع۲)

منقطع كركم اسي كطرف متوجرته بين أنقط كرني

اورکسی قدر راسنه کے حقہ این کی مکار میوا کیا گینے

كالطلب بيرب كرالتُدكِ تعلق كرمقابله ميرسب معلوب،ول)

ر۱۵) اور لینے رب کانسی اور نیا کا بیتے رائیے م

(۵۲) وَاذْ كُولِ السَّمَرَيِّكَ مُكُوَّةً وَ أَصِيتُ لَا ٥٠٠ وَ

مِن الْيَسْلِ كَالْبَعُتُ لُ لَهُ وَسِيْسَتِ هُ لَيُلَّاطُو ُ يُلَّاهِ إِنَّ هَوُلاً ءِ يُحِبُّونَ الْعَاجِلَةِ وَيُذَرُونَ وَلاَءَهُمْ

اوردات کے بڑے میت میں اسک بنے کیا کہنے رمراداس سے تنجد کی نمازے ایہ ایک رہو آ ہے مخالف ہیں وُنیا سے مجتت کھتے ہیں اور لینے آگے لآنے والے ؛ ایک جماری دن کر بہوڑ نیٹے ہیں۔

ر۵۳) یه کا فرلوگ حبب ذکراقراک بنتے ہیں رتو

تشدّت عدوت سے الیے معلم اوقے این کرکویا

ا ب کوامین نگامول سے بیسلا کر گرادیں گے اور

كيف بين كرالغوذ بالنّد) به تومجنون بين ـ

ف : به کاه سے بھسلاکر گرا د بناکنا برہے وہتمنی کی زیا دنی مسے مبیاکہ ہما سے پہاں ہولتے ہیں ایساد کیے

را به که کها جائے گایت بصری کہتے ہیں کتیں کو نظرانگ کئی ہوائ پراس ایت نتر بینہ کو بڑھ کر

رم ۵) بیشک بامراد ہوگیا و مخض جو برے اخلاق ياك موكيا اوركييضرب كاجم ليتاريا وزماز يرهمار بإبه

- احًا دىيىنى كومىن

سجب کران ضمول میں قران ایک کی ایات کنٹر سے موجود ہیں تواجا دسینے کا کیا پوجینا کیونکر فران ننر لیون بخاری نفرلیف می کے بڑے بڑے میں میارے ہیں ورابو داو دو تفرلیف کے بتدیاتی بالے ایس اور کول کنا ب

بحیالی بنہیں کران میارک فیکر سے خالی ہو۔ اس لیتے احا د میت کا اساطر نو کون کرسنتیا ہے مونیا ورعمل کے

واسط ایک آیت اور ایک مدسیت مجی کافی ہے۔ اور بس کومل بی نہیں کو اُسکے لئے دفتر کے دفتر جی

رهم) کیا ایمان الول کے لئے اس کا وقت نہیں م یا که ان کے دِل خدا کی یاد کے اسطے تھاک جائیں رومه) رمیلے سے منافقول کا ذکر سے) ان ریشیلان كاتستطابوكيا بسطس نيان كو ذكرالندسے غافل كرديا يه لوگ شيطان كاگروه اين خو سبم بحراريبات

محقق بعے کرشیطان کا گروہ خسارہ والاسبے ۔ (۷۷) پیر حب رحمعه کی نماز بُوری بوچکے تو رنم کو اجازت ہے کہ) تم زبین بر جیو بھروا وزم ای فربی

" رانش کرورلینی ^و نیا کے کارن میں شغول ہونے کی رمهم) لميا بمان الوثم كوتمباليه مال ورا ولاد الله

کے ذکر سے اس کی یا دسے خافل زکر نے با یئر . ادر جولوگ لیسا کرسنگے وہی خیارہ والے ہیں اکوزکم

بر بجیزین تودنیا ہی مین ختم ہر جلنے والی ہیں اور الله كى ياد اخرت مين كم ويين والى سے -

(۴۹) اور سِتِحْف لِینے پروردگاری یا دسے وگردا اوراعراص كرمے كا رالندتعالے اس كوسخت عذاب

میر و اخل کرے گا۔

ر ۵) سبب خدا كا خاص بنده ريني محرصلي النه عليرم) خدكوميكاد نے كے لئے كھڑا ، قاب تو يه كا فرال أس بند بر بيرك نيرك في وباتي بي - آب

را۵) اورلینے رب کونام کیتے رہیں اور سبت تعاما

(موره حسدید د کوع۲) لِذِكُواللَّهِ (٢٧) إِسْتَحُودَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطُنُ فَأَنْسُهُمُ فِكُواللَّهُ

(۲۵) اَكُمْ يَأْنِ لِلَّذِيُ إِمَنُوْ **آَن**َ تَعَنَّتُ عِثُ لُو بُصُمْ

ٱولَيْكَ حِزْبِ الشَّيْطِنِ ٱلَّالِتَ حِزْبُ الشَّيْطِنِ ^م هُمُوالْنِيسِوْنَ ٥

دموزه مجأ دله زكورج ا

ريه، فَإِذَا تُعِينَةِ الصَّالَةُ فَانْتُرَّمُو الْإِلْكُرُضِ وَابْتَخَوْا مِنْ فَضَلِ اللهِ وَاذْ كُرُوا الله كَشِيرًا تَعَلَّمُ مُ تَقَلِّمُ وَنَ 0 (سوره جمعه - رکوع۲)

اعانت بدليكن أس مين هي الترتعالي كا ذكر كثرت سي كيت رمه و اكنم فلاح كوبهني جاؤ-رسى يَا يُصَاللَّذِينَ امَنُوْ الاُتُلْصِكُمْ اَمُوَالُّكُمْ وَلاَ أَوْلاَهُ كُمُرْعَنْ ذِكْرِاللَّهِ عَ وَمَنْ لِفَعَلْ فَإِلَّ

نَا وَلِيَاكَ هُمُ الْنَاكَ هُمُ الْنَاسِرُونَ ٥ رسوره منفقون *دکدع*۲)

روم، وَمَنْ تَعْرِضْ عَنْ ذِكْرِرَتِ لِم يَسْكُلُكُ عَدَالنَّاصَعَالُ (مورة ين - دكرعا)

ره؛ وَإِنَّهُ لَتَا تَا مَا مَعَبْ لُاللَّهِ يَلْ عُوْمٌ كَادُوْا يِكُونُونَ عَلَيْهِ لِيَدَّاهِ قَلُ إِنَّنَآ أَدْعُوا كُبِّ وَلاَ أَشْرِكُ بِهَ آحَدُا ٥ (مودوجن- دكوعا)

رد یجنے کریں تو صرف لینے برورد گارہی کو میکار انول اور اسے ساتھ کہی کو شرکی نہیں کرا۔ ره: وَاذْكُوا سُمَرَيْكَ وَتَبَتَّلُ إِلَيْهِ تَبْسِيْلًا ٥

مَثَنُهُ مُمْ فِي التَّوْرَةِ عِصدِ وَمَثَلُهُ مُرْفِي أَلِا بِعِيْلِقِيَّ کے فضنال ور رصنامندی کی سبنو میں گے : وی لُورْع إَخُرَجَ شَطَاع فَالْزُرَة فَاسْتَعَلَد فَاسْتَوْى ہیں ارونیشنے عضوع کے انار بستا نیر سجد کے عَلَى اللهِ قِهِ الْعِيْبِ الْرَدَاعَ لِيَعْدِ ظُلِيهِ مَ الْسَفُفَ أَرَا من کے *میرول برنم*ایال بیں برمان کے اومیا وعدالله الله إلى في إمنوا وعمد والصلطي مِنْهُم تورات میں ہیں اور تجیل میں جدیسا کھیدی کرام رنے مُّنْفِزاَّدُ ٱجْرًاعُظِيْماً جُ اوّل بن موتی نکال بھیلیسلیکونوی کیا بیسروہ نمیتی اورمونی ہوئی تھے۔ اپنے تنه پرسیدتی کری ہوگئن ککسازل کھب معام ہونے لگی (اسم حصابیل اوّل نعف تما بھردوڑانہ قرت بڑھتے گئی اوالیّد نے پرنشوونما اسلیتے دیا ٹاکر ای سے کافرول کو جلانے اللہ نے اوا کی گیاں سے ہوا بمال کا سے اور میک عمل بني إلى مغفرت الداج عظيم كا دعد كردكها سبير ٢٠ البيت تشركيفره بل گوفلا مرطور برركوع أبح داورتماز كي فنياست أبا ده ترمقه متو دسيما وروه تو فاسم بكن كامرطية تركي وترك مبروع ورمول التمركي فعنبلت يمجي أس سيظا مرسير الم دازی شف کا میرسے ملے مدیسی میں کقار کے انکار پر اوران است کے امرار کرنے برکم محظر بمول النّه زلكفو محمر بن عبدا منتركهموية في تعاني ثنام؛ فرمات بين كرالله متحركوا و بين أن باست برر محمل منه كريئول بيرا ورحبب بمبيخة والاخود ومنسار كريا كأفخض بب اقات رب نولاكد كوئي إنكار كرياء اسکے انکار سے کیا ہوتا ہے اس گوا ہی کے فترار کے لنے اسٹرجل نشایؤ نے محد مِسول المٹالہ بٹاد فرایا ۔ اس کے بعدا بيت ترليد ميں ورحو کئى انم منامين ابن مجملة ك كه برسيد كر چېرو كه تا زنمايال مورنے كي فيلت بها ال كفتيريل مختلف قال بيل ايك بعبى سبك كرشنب بسيدارول كے جبرول برسجوا بوار و بركات ظامِر الانتهابين وهمانه بين- اما لازگي نه لکهاسته که بیمفق امر بیمه که دانت کو دونخض جاگیس ا کیب لهودلعب میں شخول سے دور رانما تو آن اور ملم کے سیصنے میں شغول کیے ان دونوں کے پہرے ك فوري كفال موا فرف أو كالم ينخ عَقَ لهوولعب مي شغول بيع وه أس جيسا بوسي منهي سكما بو ذكر وسنك یں دات بحرالگا ہے بنیٹری اہم بات یہ میں کر حصرت اما الکت اور اکیب جماعت نے علمار کی ہی أبت سے أن لوگوں كے كفر بركستدلال كيا ہے ہوسمائة كوم صنى التعنيم جميين كو كالبال دينے بين اكتبت أن مص بغض كحت إير ليه

وكركباكروا ورمنع نثام إس كي تسبيح كرنے رہور و٣٨) اورُيُكا لا تقامِم كو نوح بندالسلم) خيس

بهم توب فريادسنن والياس .

رو۳۱) یں الاکت ان اوگول کے لئے جی کھے ول الله ك وكرسيمتنا ترمنهي موتير وك

کھلی گراہی میں ہیں۔

و به) الشُّولِ حلالهُ في طباعمة كلم العيي قرآن) فاذل فرايبولسي كتاب سي كرباهم ملتي طبتي بس باربارَ دَہِرائی کئی جس مصحان لوگوں کے بدا کا نب

منتقة بين جرائف رب مع ورته بين بخرال ك

بدك وردل زم بوكرالشرك ذكر كى طرف منوح الم

والم الير ميكار الشركوخاص كرتي الاست السكے لئے

دين كوكو كالمنسول كوناكوارابور

ر۲۲) وبهی زندهسیم استکے مواکوتی لائق عیا دسند كربنيون نم مالص اعتقاد كرك الكوميارا كرو

(سام) بوشفھ رسمان کے ذکر سے رمان بوج کا انتظا موباتيم أس يراكيت يطاف تطكر فيتتي

يروه البروقت المسكرماني رمتا بعد رمهم افرص الشطائية والمنت وركول بين اورجولوك

أسيح سبست افترين وكافرول كم مقالر مي تنز بين ورايس بهال درايد تاطب توان كو

ويع م اركبى وكوع كررے إلى العج معجد الدالله

الوسيتعنولا بكراً و كمينلان المرده احزاب ٢٠) ر٣٨) وَلَقُلُ أَنْ دُينَا تُوْخُرُ فَلَيْعُسُمُ الْمُجِينُبُوُنَ ٥ ومورة ولفث مروح ١

روم، فَوْيِنُ لِلْعُلِينِيةِ قَلْوَ بُصُمُ قِينَ فِي كُياللَّهِ ط أولَيْكَ فِي صَلَالِي مُيسِيْنِ (رمور وزرر در الما)

دبه اكتله مُنزَّل الحسن الْحَدِي يُعِيْدُ كِسَابُ ا مُّنَّتَ اللَّهِ الْمُنْ آنَ صِلْمُ تُسْتَعِدُّ مِنْهُ جُلُومُ الَّذِينَ

يَعْنَدُونَ رَبُّهُ مُ عِلَّدً تَلِيْنُ بِهِكُودُهُمْ وَعَلَالِهُمُ إلى ذِلْ الله و ذلك حَدَى الله يَصْدِي بِ

مَنْ يَسَاكُول الوره زمر- دكوع ٢)

ماتے ہیں براللہ کی داریت سے موج اس مواسکے ذراید سے داریت فراد تیا ہے۔

رس كَادْعُوا اللَّهُ عُنْلِمِينَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْكُونَ

الْسَكَا أَوْدُنَ ٥ كِمُورُهُ وَمُن دَكُوعً ٢)

روم) هُمَالُئَ كَاللّهُ إِلَّاهُ وَلَاهُوَ فَاذْعُوْهُ كُمُلِعِيثُ له الدين و رسورة وكنع)

رسم) وَمَنْ يَعْثُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْلِي لَقَيْفُ لَهُ

الشيطاع فَهُوَلُهُ قُولُونُ ٥

وموده زخرف -زکوع ۱۲)

رمهم، مُعَنَدُ زَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَلَا إِنَّا لَاللَّهِ عَلَىٰ الْكُفَّا رِرُحَمَا أَنْ بَيْنَكُمْ مَّ تَرْلَهُمْ زُلَّعْنَا مُنجَدًا تِمَدَ يَبِمَنَّعُونَ فَعَمُ لَّامِنَ اللَّهِ وَمِفْوَا ثَالْهُ

سِيمُ النَّمُ فِي وَجُنْدِهِم مِرْاً أَرُّ السُّجُوْدِ وَلِكَ

ر۲۷) رکابل بیان الول کی تعرفیت کے ذیل میں سے وہ ایسے لیگ این کم ان کوالٹر کے دِّ کُریٹ نه خریقِ فلست میں دالمنی سے نه فروشت. الراليركا ذكر بهيت بري بيري سارسي ر

و١٣٨) أن كے بياو توا بكام ول سي يك رست ہیں الرح پرکہ عذاب کے ڈرسے اور تمت كى اميد سے وہ لينے رت كو بكارتے إي اور

ہماری دی ہوئی تیسیہ ذوں سے خرن کرتے ہیں کہ میں کو بی تحب بندیں کرایسے اوگوں کی انہو كي تفندُك كياكياراال خزائه غيب بي مفوط

برديدلرسي أن كاعال كا-

ره۱۲ بیشکتم لوگول کے لئے دسول اللہ

صلى الشطيرويتم كانمونهم يودنحاليني مراسخفل ك لفر جوالترسط وراخرت سع ورا الهوا وركر

(۳۷) رئيلے سے ومنول کی رفانت کا بيان سے

أس كے بعدارشا دہے) اور بکٹرت اللہ کا ذکر کرنے واليعرو اورالتُدكا ذكركرني واليعورتين البريك

رس الصابمان الوثم المنتر تعالى كاخرب كترت

١٣٨) رِجَالُ لا لَا تُلْمِينُونُ رَبِّيَا زُمُّ وَلاَ بَيْعُ عَنْ فِي كُواللَّهِ الآية رسوره أور ركوع ٥)

د ٢٣) وُكُنِ كُوُ اللهِ أَكْبِرُطُ رسور عَنكبوت رع ٥)

(٣٣) تَعَبَأ فَي جُنُوبُهُ مُعَنِي الْمُصَاحِمِ يَدَعُونَ رَيُّهُ مُخَدِّفًا وَّطُمُعًا وَّمِمَّا رُرِّقًا مُخَدِّفًا وَكُلُمُعًا وَمِثَا رُرِّقًا مُخْدِينًا فَعُوْلًا

كَلَا لَغُسُكُمُ لِلْفُسُ مَّا ٱخْرِفِي لَهُمْ مِرِّقِ تُوَكِّعٍ ٱغْيُنِيَ جَزَاءً إِبِمَا كَانُوا يَعْتَمُ لُونَ ٥ ومود مُعِده - وكوع ٢)

فى الدرعن الصفاك هُمُودَة مُ لَا يُوَالُونَ يَنْ كُرُون الله وروى مفويد عن إبن عياس

ف: - ایک صبیت بن کا باید کرینده اخیر شب بن الله کے یہاں مبہت مقرب بن سے اگر تجد سے مجو تراكس فت التركاذكركيا كرك (٣٥) لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أَسْوَا اللَّهِ أَسْوَةً حَسَنَةً

لِمَنْ حَانَ يَرْجُوا اللهُ وَالَّيُوْمُ ٱلْأَخِرَ وَذَكُرًا لللهُ (موره المسأراب دكوعين

سے التدانعالی کا دکوکر تا ہورکہ سب منور کواتی ہیں تنرکیب ہوتے اور جہا دکیا نو اسکے لئے کیا انع ہوسکتا ہے۔

(٢٩) وَالنَّاكِرِينَ اللَّهُ كَاشِيرًا قَاللَّاكِرَاتِ النَّدُ اللَّهُ لَهُمْ يَمْغُفِرَةً وَ أَجْدُ الْعَظِيمُ

كتالندنغا كي ني مغفرت والبخطيم تياد كردها مع . (٤٧) فَأَيْصًا لِنَوْيْنَ أَمَنُو أَلْوَكُولِاللَّهُ وَكُو اللَّهُ وَكُو اللَّهِ عَلَّا الْكِيْدِيُّ

ك مامع الصغير

لَنْ لَقَدْدِ رَعَلَيْهِ فَنَا لَى فِي الظُّلُلِيِّ أَنْ لَا يَ كاذكر كيجين اجبع رابني قرم سيئ تفاهوكم چیلے گئے اور میمجھے کہم ان پردارگیرند کرینگ إِلْهَ إِلَّا اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللّ بين انهول في ندهيرول بي ايكاداكد أب كيسا ومودة انبساء دكوع ١٠) كونى ميرونهين أب معييه باكبين مبيك مين ففود ار مول ـ ردم) قَدْ كَدِيَّا أَوْ نَا لَاى دَبُّ دُبِّ لاَ مَنْ دُنِيْ فَرْدًا ١٨١ اور نكر الإليال أ) كا ذِكر كيميت جب أنه ول ليندرب كوتيكارا كرام ميريد رب مجع لاوارث في جورو قَانَتُ عَيُوالُو الرِّينَيُّ وَ راور بول ته اسب ار نول سے بہتر اور عیقی وارث ومورة إنبسياره ١) اپ ہی ہیں ۔ روم التَّهُمُ كَانُو الْسَارِعُون فِي الْخَسَيْرُاتِ (٢٩) بيتكب برسب رانبيا رجن كالبيل سنوكر ہور اسے نیک کامول میں ووٹرتے تھے اور کیاتے ويُلُعُونُنَا رُعَباً قَدَهُبًا وكَانُوالنَاخَاشِفِينَ تقهم كوزنواب كى) رغبستا وراغذاب كا) خوت كمية إومت ادر تخصيب كريب عابع كركيف والم ر ۱۲) اوراكيت تبت وغيروكي خوشخبري مناديم رس، كَبَشِيدٍ الْمُنْفِرِتِينَ ٥ الَّذِينَ إِذَا أُذَكِرَ اللَّهُ السيختنوع كرني والدل كرجن كايه مال سب كرجب كَيْجِكَتْ فَلُوْبُهُمْ السوره فِي دركوع ١ الله كا ذكر كياجاً بيد تران كيدول ورجات بين-(۲۱) قیامت بین گفارسے گفتگر کے ذیل میں کہا مائیگا ١٣١ إِنَّاةً كَانَ فَرِيُقٍ مِنْ عِبَادِئَ لَيْهُ وُلُونَ دَبَّتَ لمَنَّا فَاغْفِولِنَا مَا نَحَمْنَا وَانْسَحَيْرُالْوَلِينَ کیانم کو یادنهیں میے بندل کا ایک گرد و تفاریو كَاتَكُنُ لَكُوْهُمُ رِسِنَ رِبًّا عَتَّى النُّوكُمُ بیچاریم سے اُول کہارتے تنے اے ہا ہے ووگا وَكُوْمَى وَكُتْ تُمْ مَنِهُ مُ مُلِّعَمُ مُلِّعَمُ كُوْنَ إِلْتَ مهم ایمان کے کئے روہم کرنجٹ و کینے اورہم پر جَذَنْتُهُ مُ إِلَيْنَ مِهِ إِمَا مَنَهُ الْأَفْتُ هُو مُ ومست فراين أي مست زاده وم كرنے والے الْقَالِيُزُولَ (يَسْمِ عَمُوسُ الله اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ بي بها تم في أم أن الماق الرايدين كر الشخار نة تركه بهاري إجبي بجلاي الدنم النه بنيمنس كياكر نفي بين مليات الأوان كي برابدا دے دیا کہ و آن کا میاب م سند

توجايين تواسلام كو فروغ بهو) اواليستفس كاكهنا نه ما نيرحب كاول يم ني ايد يسع عا فل كرد كما سع اوروه ابنی نوامشات کا بالع مباوران کا حال مدسے بشره گیا ہے : ٧٠) وَعَرَضْنَا جَعَنَّمَ كِوْمَتِ فِاللَّكْفِرِيْنَ عَرْصَالًا (٢٠) اورهم و وزرخ كو أمر وزرليني في مسيم دن) كافرول كرمامن سينيس كرمينكرس كي ا تکھوں برہماری بادسے بردہ بڑا ہواتھا۔ ا۲) بنندگروسے آپ کے بروردگارکے مہرانی فروان كالبنض بندم ذكر بإعلالت ام برحب كر المهول نے اپنے بروردگار کو سیکے سے بکارا۔ ر۲۲) اورُبِیکاریا ہول میں اینے رب کورِطعی ، بید ب كويس ايندرب كوميكاد كرمحروم زوبول كا. اله ۱۲) بیشکسیم بی الت*د بول میری سوا*کوئی معبود تېركىب تىم لەلىيە مۇلى) مىرى تى عبادىت كياكرد اورميري بى يا دك لئه نماز برهاكرو بالهنسيد تميامن آنے الى ہے ہیں ہے کو پرنشير ارکھ ناماتها

رمهم المحصنرت مرسني ورحصنرت ارول عليبهاالمالم كوارشاد سے) اورميري ياد ميرسستي مزكرا۔ ره۷) اورنوح زعلیات فی کا تذکره ان سے کیجیتی

ر۲۷) اوراتوُ عِلاِنسلا) کا ذکر یجینے جبکے انہو

نے اپنے رب کو ٹبکارا کو مجو کو بڑی تکلیف پہنچی اورآب سب مهربانول سے زیادہ مهربان ہیں ۔

ر٢٤) اور محيل في الدرسيغير بين معرب إنس على المام

رِه الَّذِينَ كَانَتُ أَعْيِنُصُمْ فِي غِطَا أَوْعَنُ ذِلْدِي الموده كبعث ع ١١) ٢١١) فَوْكُورُهُ مَنتِ رَبِّلِكَ عَبْدَةُ ذَكُرِيًّا 0 إِذْ نَادَى رَبُّهُ نِلَا أَرْتَحُفِيًّا ٥

وبسوده مريم دكوع ۱)

(٢٢) وَأَدْعُواْرَ بِنُ زَسِيعَسَى أَلَّا أَكُونَ بِنُ عَلَمْ رُبِّع شَوَقتًا ٥ رسوره مريم روع ٣) ر٣٢) إِنَّنِيُّ ٱنَاللَّهُ لِآلِاللَّهُ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُ فِي لا مَا يَتِولِلصَّلَاةً لِلْإِلْوَلُونُ وإنَّ السَّاعَةُ إِسَيَّةً أَكَادُا خَفِيهُ مَا لِتُعَنِّي كُلُّ لَفُرِل بِمَا لَتُعْنَى ٥ ہول اکر نیرخس کو اسکے کئے کا بدلہ ال ماتے رُمِم، وَلَا تَلِيَا فِي وَكُونِي ٥

يس ظرع ١٠

(٢٥) وَنُوحِتُ إِذْ نَا دَى مِنْ قَبُلُ رَسُورُه إنبياعٍ ١) ببب كميكا لأأنبول في ليندرب كو رصفرت الراميم كي فيضف سي يهلي

(٢٧) وَأَيُّوْمَا فِي نَا دِي دَبَّهُ ۚ أَنِي مَسَّنِي الْضَّر وَٱنْتَ ٱلْحَدُوالوَّاحِيثُينَ ٥

ومسورة انبياء وكوع ٢)

(٢٤) وَذَالنُّولُ إِذْ ذَهُ هَبَ مُعَاصِّبًا فَظُنَّ إِنْ

تُوخِيْفَةً ۚ وَدُدُنَ الْعَهُومِنَ الْقَوْلِ بِالْفُ لُوقِ ذرا دهیمی اواز سے جمی ان حاکست میں کرعا جم ی محام اورائته كاخومت بجي بورسميشه البيح كرهجي اورشام كر وَالْأُصَالِ وَلَا تُكُنُّ مِّنِ الْعَفِيلِينَ ٥ تھی اورغافلین میں سے زہو۔ (موده احرامت دکوع ۲۲) ١١٥١ إِنَّمَا الْمُومِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِسَ اللَّهُ رہ) ایمان والے تو دی لوگ ہیں کر جیب ان کے ما مضالتُ كا ذِكر كياماً سي ترداس كى طائ ك وَجِلَتُ تُلُوبُهُمُ وَإِذَا كُلِيَتُ عَلَيْهِمُ اللَّهُ زُلِعَ تُهُ مُ إِيْمًا نَاوَعَ لِي رَبِّهِ مُ يَتَوَكَّمُونَ 0 تفتور معان كالمراشع تقايل ورحب أت الله كي أيس بله هي جاتي بين توان كمايمان كو (موره الفال- ركزح ١) براها داتی ایرا وروه بین الله بر توکل کرتے ایل الکے اُن کی نماز وعنرو کے دکر مے بعدارتاد سے میمی لوك سيت يال الدين ال كركت برس ورج بين ك كريس والم المرابع بال ود فرس بها ور عرّبت کی دوزی سیسے له ۱۱ وربیخفرا دندکی طرمیشه توجه به واسعے ایکو ١١٧) وَيُصُدِئ [كَيْدِمَنُ إِنَابَ ٥٠ أَلَاثِي أَمَانُوا وَتَطْمُبُنُّ قَلُونُهُمُ مِنْ لُوِاللّٰهِ ﴿ أَلَّا لِللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ بايست فرات بي ه الي الكريوس بوالله تَكُمْمَ يَ الْقُلُوبُ أَ رَسِوه معد مكيمم برایمال سنا دانسر وکرسمان کے داراک المينان بواب ينوب بهد لوكرا ولدكرة كرويول فاليي فالميست بعد كواس بسير دلول كوالمينال ما (112 كَيْلِ دُعُوا اللّهُ أُودُعُوا الرَّحْمُونَ هُوكَالِتُ لها) أَبِ فَمُو ويَجِنْهُ كُرِثُوا والتُدكبِركر بِيَا وَ إِيَّالُهُمُ تَدُ عُوَا فَلَهِ الْأَسْمَ الْمُلْتُمْ فَالْمُسْفِعِ وروام ومراء ومناه بكاروترن كم يعينى بكاوليك وبى ببترب كيذكم ١١٧ وَاذْكُرْكُ إِذْ الْمِينَة بِعِينَ مِعْدِهِ مِنْ ال ك لي بب ساجه المينم بن-وفى مسأل إلسلوك فيد مسطلوبيت الماكوظاهن المالاتيكي المنطق المالية المرادي (١٤) كَاصِّرْلَفُنَاكَ مُمَ اللَّذِينَ يَلُمُ فَعَنَا وَلَهِمُ مَنَّ ده الآب إيجال لوكول كما توالييف كا باند بِالْعَدَّادِةِ وَالْعَشِيِّ يَمِيُونُونَ وَجُعَدُ وَلاَ عَنْ دكعا يجيجة يمين فنم ليضاب كوبجار تدريته بي يُنْكَ عَنُهُ مُرَدِي ثِينِي لِيْنِيكَ الْسَلِيْ الدُّنْسِيانِ ميض أنكي بعثرا بمكان كحد المنتا وأوهل وأياك روأت رَرْ تُطِعُهُنُ إَخْفُلُنَا مَلْتُهُ مِنْ إِلَيْنَا وَالْهُمَةِ كينيل عداب كانعرائن توبرا انست مولاع والمنطقة فالمعالم ومساكم ومساكم المساكم والمساكم وا يشخ المصاللان سي واوجه كرفيرك ال

ومى دمنا فقول كى مالت كابيان بيرى ا درمب ما ز كو كفرے بوتے إلى توبہت أى كالى سے شرح بعوتے ای*ل حر*ف لوگول کواپنا خازی برداد کوا^{جے}

رو) نيسطان تريمي جابتاب كرشراب ادرجية كوريد ستمين البراي عداوت اولغض بيرا كروسي اوزم كوالشركي ذكرا وزنماز سيروك فسي بتناؤ اب بھی زان ٹیری میں بندوں سے ہاز آماوگے۔ روا) اوران لوگول کو اینی علبس سیخلیکه نه کیجیئے موصع تنام لینے پروردگار کوئیکارتے رسبتے ہیں جس خاص اس کی رضاکا اوا ده کرتے ہیں۔ ولا) اور میکارا کرو ایسکو رایسنی الندکو) خالص کرتے ہوئے اسکے دین کو۔

و۱۱۲ تم کوک ٹیکارتے رہوا پینے دیب کوعاجز م محرنے ہوتے اور میکیے بیکے رجی بیٹیک بی تفالی شانہ مدس برصف والول كونالسندكرت ببن اور دبيا میں بیدائل کے کواس کی صلاح کردی کمی فیاد منهيميسلاقه ادرالتنزل شازا كويكاراكر وبنوف

كرراته زعزائي) اورمع كرراته رائلت بين رس۱) الله بي كرو اسطيل التي اليفي المي الران كمص انقدالنزكوميكا لأكرور

رمه)) اورلیینے رب کی یاد کیا کر اپنے دل میں اور

· رسودهٔ نسام- دکوع ۲۱) بیں اورانٹر تعالے کا ذکری بہیں کرتے مگر ٹویل ہی تقور اسا۔

ر٨) وَإِذَا قَامُوْ آلِكَ الصَّادَةِ قَامُوْ أَكُمَالِكِ لا

يُوْلَءُ وْنَ النَّاسَ وَلَا يَذُكُونُ وَ اللَّهُ إِلَّا فَلِيلًا فّ

(٩) إِنَّمَا يَرِنِيُهُ إِنْشَيْطُلِي إِنْ يَتُو وَعَرَبَيْنِكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَعْصَاءَ فِي الْحَبْرُوالْبَيْسِ وَبَيْصَكَّا كُوْعَنْ ذِكْرِاللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ مِ فَهَلُ أَنْهُمُ مَثَنَّهُ وَنَ0 وبسودة ما يده ردكوح ۱۲) لاا) وَلَا تُنْظُرُو إِلَّا يُنَ يُدُّ عُونَ كُبُّ صُمِّرِ إِلْغَدَّ الَّهِ

كالكيثيني يُرِينُهُ وَلَنَ وَجْصَلَ وُل وسوره العام - تح)

راا) وَ**ا**دْعُورُمُعُنْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ا

وموده احرات - دکدع ۳)

الا) أُوْعُولُا لِللَّهِ مُنْ لِمُنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ يُحِبُّ الْمُعْتَانِيَى ٥٥ وَلاَتُفْسِدُ وَالْفَانِي الْوَرْضِ بَعْثُدُ إِصْلَاتِهُا وَادْعُوْهُ خَوْنًا قَاطَبُعِسًا، إِنَّ رَحْمَدَ اللَّهِ قَرِيْتِ مِنَ الْمُرْمُسِنِينَ ٥ لاسوده اعواست ركوع ع)

بينك للنزكي حِمت لِيمِيكُ كاكر قدوالول كرمبهت قريب ہے. ْ ١٩٠١ وَلِلْمُ الْأَسْمَ رُالْحُسُنَى كَادْعُودٌ نِهِمَام ومودة اعلات- دكوع ٢٢)

(١١٢) وَأَذُكُ وَرَبِّكَ فِي لَعَنْسِكَ تَضَرِّعًا وَّ

ہونا چاہتے بھر ر جولوگ نٹد کویا دیجی کرلیتے ہیں) فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً قَافِى الْلْخِرَةِ حَسَنَةً ان میں سے بعض والیسے ہیں جوائی وُعاوَل ةَ قِنَاعَذَابِ النَّادِo أُولَوْكَ لَهُ مُنْصِيْبُ میں کول کہتے ہیں اے برور د کائمیں تو دنیاہی مِّمَّا كُنبُو المؤاللةُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ٥ میں دیہ ہے اسوال کو توہو ملنا ہو گا دنیا ہی ہیں دموده لقره دکوع ۲۵) ئی جائے گا اوران کے لئے آخرت میں کوئی جھتہ نہیں اور بعض آ دمی ٹول کہتے ہیں کہ اے ہما دے بروردگاریم دُنیا میں بھی بہتری عطا فرما اور آخرت میں بھی بہتری عطا کراوریم کو دوزخ کے عذاہیے بياسويهي بارحن كوا يحيل كي وجر سير دوون جبان مين احصر بله كا اورالته علد مي حساب لين والے ہیں ۔ ف : حدیث ہیں آیا ہے کہ میں تصول کی دعار دنہیں کی جاتی ربلکرمنر ورقبول مهوتی ہے)ایک وہ جو کنزت سے اللہ کا ذکر کریا ہو۔ دوسے مطلوم ، تعمیرے وہ با دنتا ہ بوظم زکر اہو رم) ۱ ورجے کے زما نہ میں منی میں بھی تھیر کما گئی رم، وَاخْكُو اللهُ فِي آيَامٍ مَّعْتُ و دَاتٍ عَ روز تك لندكويا دكباكرواس كا ذكركيا كرو . دموره هِرُه دکوع ۲۵) (۵) اورکترت سے اپنے رب کو یا دکیا کیجئے اور ره، وَاهْ نُوْدَنِّكَ كَبْ يُدَّا قَ سَبِخْتُ بِالْعَيْشِيِّ وَأَلَّا بِكَادِ صبح تام سبع كياليجية. دمورة العمران دكوح نميها (4) پہلے سے عقام ول کادکر ہیے) وہ ایسے لوک (٧) ٱلَّذِيْنَ يَذَكُونُكَ اللَّهُ رَقِيكًا مَّا قَ تُعُودُ أَذَّ عَلَّى بیں جوالند تعالے کو اِدکرتے ہی*ں کھرسے تھی* ا ور بُونُونِهِ مُ مُنَيِّفًا لَوْنَ فِي هَا لِتَهُمُ وسَبِ بيشج بجي اوركيثير بوت يحبى اوراسانول وزمينو والأدض مرتباما حَلَقْت لهذَا بالطِلَامِ سُعْنَاكَ محيدا بهو فيس غوركرته بين لاوعور كيليد فَقِنَاعَلَابَ النَّادِه یہ کہنے ہیں) کرائے ہا اے دب ایس نے رسب رموره العمران - دکوع ۲۰) بدكارة بيداكيانهي مي ابكل سيح كرت بين أبيم كوعذاب فبنم سع بجاليجة -رے اجبہ تم نماز لرخوف جس کا پہلے سے ذکر کا ر٤) فَإِذَا تَعَيَّتُ تُعُمُ الصَّلَةَ فَأَذَّكُرُوا اللَّهُ وَيَأْمُنَا پور*ی کرحی* و توانند کی یا دیم شغول موج^{ا و} کفتر وَتُعُودُ وَإِوْعَالَ مُعِدُّ بِكُوْمِ رَمِوره نساعً بھی بیٹے بھی اور لیٹے بی کسی حال ہیں بھی اس کی یا داور اس کے ذکر سے عافل نہ ہو۔

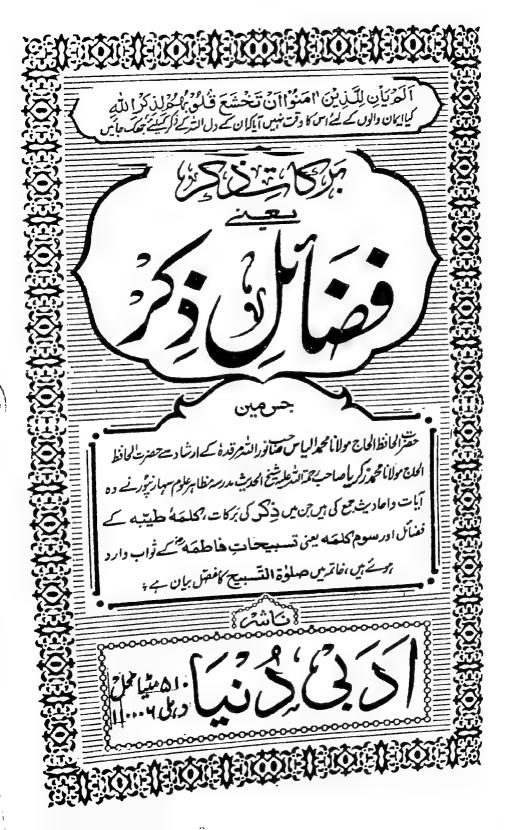
بإباؤل فصأئل ذكر النّد تعالی شانهٔ کے پاک ذکر میں اگر کوئی آبیت یا حدمیث نبوی نبھی دارد ہوتی تب جبی اس عم تیقی کا ذکرابیا تھا کہ بندہ کوکسی آن بھی اس سے غافل نہ ہونا بیاستے نفاکہ اس ذات پاک کے العا) واحسان بران استفكير بيرحن كى زكوتى انتهاب زشال اليضنع كا دكراس كى ياد، امس كاشكر، اس کی مسان نندی فطری جیز ہے۔ خداوندعالم كيفف بان مين كرم جس كے لاكھول ہيں ہران ہي يكن اس كيدما تطرجب فتسرآن وحديث ورزرگول كياقوال وا توال اس باك فركى ترغيية ترايس ستعرب وت بین تو پیرکیا پرچینا ہے اس پاک ذکر کی برکات کا ، اور کیا تھ کا اُ ہے اسکے افوار کا ، "الهم أول بيندا يات بير بيندا حاديث إس مُب رك وكرك متعالى بشين كرا مول -فصل اقل—آيات فڪرمي*ن* (١) فَأَذْكُرُونُ آفَ أَهُ كُنْ رَاسْ كُرُوالِيْ اېر تمميري يا د کرورميا ذکر کرو) مير تمېي يا و وَلاَ تُكُفُّرُونِي حُ وَالود وَلَقِود كوع ١١٥) رکھول گا ورمیرافت کراد اکرتے رہواورنا ش کرین کرہ (٢) فَإِذَا أَفَضُتُمُ مِّنْ عَرَفَاتٍ فَأَ ذُكُرُ واللَّهُ (۲) پھر چنب تم رجج کے موقع میں)عرفات مسے عِسْدَ الْمُشْعَرِالْعَ رَامِ مِ وَاذْكُونَهُ كُمُا حَدُ مُكُمُ والبس أجا وٌ تومزُولف ميں رعظير كر) الله كويا دكرو كُلُتُ تُعْرِينُ قَدْلِهِ لَهِنَ الْمُصَالِكِينَ وَعِنْ الْمُعَالِكِينَ ٥ اورائوطرح یا دکروجرطرح تم کو بتلار کھا ہے۔ (موره لِعْره دکوع ۲۵) در تقیقت م اس سے پہلے ناوا قف تھے۔ (y) فَإِذَا تَضَيَّ تُعَرِّعُنَا سِكُكُمُّ فِسَاذٌ كُوُواللَّهِ ا۱۳) پھرجبتم حج کے اعمال پور ہے کر حکیو تو كَذِكُوكُمُ ايَاءَكُمُ اوْاَشَكَ ذِكْ وَالعَقِينَ النَّاسِ التُدكا ذكركياكر ومبطرح تم ايين أبار (وايداد) كا ذكر مَن لَيْقُولُ رَبِّنَ أَلْهِ مَالَهُ نِيا وَمَالَهُ فِي الْاَجُوعَ كياكرتية ووكرأن كى تعربيول مين وطب العران مِنْ خَلَاقِ ٥ وَمِنْهَ عُنْ مِينَّهُ عِنْ لِيَعُو لُ رَبَّنَا ٱلْمِنَا ہوتے ہو) بلکہ النہ کا ذکر اس سے بھی بڑھ کہ

تعميل ارتثا دميں اب تك سكا ابتنام كرتے ہيں وہ اس كے قصنا كل معلوم ہونے كے لبعد سؤد اپنے شوق سی جی اس کا اہمام کریں کرائند کا ذکر بڑی دولت سے مس کے فضا ک کا احاطر نہ نیہ مجوجيب بيان اعت كي المكان من معياورز واقع مير ممكن سب اسليم عنقرطور بريواس رساله يين الميندروايات كا ذكركرا الول-اوراك كونين بالول المن تقسم كرا الول-مادي إول مطلق وكرك ففاك مي باب دوم داففال لذكر كلمة طيتيك بيان مين بالسيس سوم وكارسوم بعنى تبيمات فاطريف بالناس -

بشراللرالترخير الترجيم

يَخْمُكُ لَهُ وَلُصَاتِي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيْمِ لَهُ وَعَلَى اللهِ وَ اَصْحَالِهِ وَ اَتَبَاعِهِ حَمَلَةِ النِّامِي الْقَرْمِ الشول مبلالبعم نواله كے باك بم ميں بزركست، لذت احلادت اسرورطانيست سے وكه كي نص *سیفیفی نهیں ہوکیچہ دو*ل اِس باک مم کی *درشہ لے اچ*کا ہوا دراکیب زیا نہ سک اِس کو سرزِ عبان زیاجیگا يرايك في دلال كامرورا ورام نيت كابعث بعضورى تعالى شائر كا رشاوسيد: أَلَا بِإِنْ لِوَاللَّهِ تَطْهَيْنَ أَلَقُهُ وم رسورة وعد ركوع من ترجمه: - توب مجود كرامتُد تعالى كه ذكر بين بير خاصیتنت میں کم اس سے دِلول کو اطمینان ہوجا ناسہے۔ آج کی عام طور سے علم میں برایت نی سیے ۔ روزانه ظاك بين اكثروببيث ترمنتاعف نوع مصريرت نيول بي كاتذكره اورنفكرات بهي كي ومستان اروتی ہے۔ اس رسالہ کامقصدمیمی ہے کہ رول برلیان حال ایں ، خوا و انفرادی طور برما استاعی طريقرسيصال كواسيف دردكى وواعلوم بروبائ اورالتدك ذكر كوففائل كى علم اتناعدت سع سیدومبارکم سنیال برومند موجائیں کیابدید سے کراس درالرکے دیکھنے مسکرس کوافلام سے اس باک نام لینے کی توفیق ہوجائے۔ اور برمجونا کارہ وبلے مل کے لئے بھی الیسے وقت میں کا آجائے سم*س و قت صرف على مي كام أ*مّا سبع ربا في الله تعالى بلاعمل بعي البيني فعن سيحيى كي وتنگيري فراليس يرة وسرى بات بهيم اسكے علاوہ اموقت أيب خاص محرك يوس بيشيں آيا كرمن تعالر ثنازعم نوالانے لينغ لطف واحسان سيمير عقم فترم حضرت مولانا الحافظ الحاج هيدن إلياس معاص كإيدهاي مقيم نظام الدين دبلي كوبيلنغ بين ايكيضام ملك ا ورجيز يبعط ا فرما يا بيت بمي وهمر گرميال بوم بديسيم تنجا وز هو كم عاز تُک بھی پہنچ گئی ایک ی تعادف کی عملے نہیں دایں۔اسکے تمرات سے ہندو بیرون مہن عمواً ويُرْطِهُ مِيوات خصوماً عن تدر تتمتع اورنت ع جواا وربور السبع وه وأفيين سيطفى بنبي -ال ك مول تبليغ سب مي نهايت بجنيم منبوط اور فوس باي حبك ليتعادةً ترات بركات لازم بي التحرابيم ترين مول میں سے پر بھی ہے کہ بلغین وکر کا اہم کا موسی اور النصوص تبلیغی او قات میں ذکر اللی کی گٹرت ماطيت إس منالطه كى يركانت أكلول معيد يكيين كانول من منت نين كى وبرست إس كى صرورت و بھی مسری ہو تی اوراک محذوم کا بھی ارتباد ہوا کر نعتبا کی ذکر کو ان لوگوں تک بہنچا یا جا تے تاکہ ہواڑا

المع عفم اور نظرى دُعباً 111 معفرت ذرح خلاله اك ليضبيول كو مآب ا وّل فعنائل ذكر 46 فعل ولأن المايت بيح بمركام الب نفل دم ان آیات بی جو این کردار ہے فعبل ول آيات ذكر ۵ بُزانً كرىجلاتى سے دھونے كاعم ففل وم قفال كله كي ما ديشي H۸ 49 10 فعلثان امادميث ذكر ايم يخضوص كلمه يرج لننينس بزادنيكيال إمنل مين ذكر لدَّالة إلا الله سبع -49 119 14 الشركرا تونيك كماني حفزت موسئ كخصوح وتوات وكورتعلم ومنوك ببدكل براعثون دروازس 141 التدمل تنائذ ذاكر كحساته بي IA بخنت كحكنا منزرى تفاعت كلواك كالع ۸ť IN ادمى نفنل سے يا فرسشت موترته كلم يرصف والے كامنہ بدرك في ١٢٢ حضور كى شفاعت كيانواع AP ذكركه ماتة بطبيالليان ليبنت كى تاكيد 19 بيحق كوابتداء كلرتي لمعين كاركت كاركا فلاس ب كرفحوات موروك ف 110 41 ببهترين عمال الشركا ذكري سن الدَّالْة الرَّالله من زكول مل بروسية الما كنابول في توسي إيان جامام الم بسترول برذكركر نيواليجي أعنلبي مه ايمان كرترشيط دران كمنيس 172 حصنود كاكالزيند كواسك كلريوهوانا وكركرني الازند سين كمنوالامروه 11 ايان كى تجديدا وركلم كى كثرت كاعكم بالبصوم تنسه اكلمه M جنتيول كاذكرسيفالي وقت يرافس 171 44 فعل اول قرآن باك مين كلمات ٨٨ افلاس سيكل بره كومر نوالے بير تبيم حرا ا 141 ذكر كرنيران كوفر شتوك كالكيرلينا 44 مذکورہ بیسے ہتمیدہ بکیروارہ ہیں م جنت ككني لدّاكة إلَّالله ب الشرتعالى كاذاكرين برفخر ففسال وم امادرين بيركمات ذكووك فسأ لدَّ إلهُ إِدَّ اللهُ إِنَّالَ مِن مِن مُولِيانِ مَنَّ اللهُ Λ9 ذاكرين كي خطاؤل كاتبادله تيامت برانتر كامتدل كاسرابركا ۲۵ کلیسے وش کا ستون موکت بی آبہے ۸٩ IDY مذاب قبرسے ذاکر کی مفاقلت بعنت كے درخت بريكل ت بي ٢٤ كَوَ إِلَهُ إِلَّاللَّهُ مِن لِل كُورَ حَت نَبْيِنُ مِنْ ذا کرین فور کے منبروں بر 14. فقرار كي شكايت كدالدار تواب ميس 94 لَا لِلهُ إِلَّاللَّهُ وَمُونِنا تَوْ وَقُرُولَ مُعَالِمْ فِي 145 فري ملق جنّت كے باغ إلى مرطيبرآسان زبرق غير *مرتب غالب سي* 90 برماتين-شيطان كے درور والنے كامورت باطل مي اطانت كرنے والا الله كيفيته حفزت فعيئي علياك الم كارشاد بي كر التدكا ذكايساكو كراوك مبؤل كينونكيس PY ممت محسدر يركاس ل بع 142 سونے کی عتی پریضائج مهم كَالْمُ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُ مَنْت كرواندير أعكيول سے قيامت بي موال اوران يرفينے 91 ذاكرقيامت ميرع تشكرمايسك ٢٨ أفغل تريكرا وانعنل ترين دعاء كىنىنىلت. عنلنده الكبيح بروتسا شركا ذكرتيمي 99 تعثيرل بركنف التسبيح متدارف كابولا يهم البيطان ول بي كر كم طيتراد ستنفاد خوربين كربينى مراقبه حضوراً و اكدين كياس ميضي ما مع المراكرويا-عنرنة فالمرز برامني التدكان وم الجنا ادر معنور کاس کے بملے ندم کا كل كى يركات موت كے وقت فازفجراد عصر كح بعدد كركى اكيد تلقين فرانا . معتوركا ليفتي إبطالب يركله بشركزا ذكرا عسس كم علاده دنيا لمعون ي خاترا ويسلؤة لتبيع سنرت م المنورك كسيك تربرك 191 وكالتركي تنواسي زياده بركات



كريج مين بدكار دنال أن مول خد متاويجان مير ترسه دركو بناسب بيور كريما زل كوال كون بي تيرس معوالي درا الحاسك والسن كشرك شري المياري كرادل المان تنب اه وكيومت مير الممل كرك عن براين أياه يارب إيت يحسبه واصالح طاك والك چرخ عصیال سربیس فرات م بحرالم به جارسوت اون مرکم کرهاراب بهب برکره یکے درائی و مبدب ازم بنیاز کے واسٹ برعبادت كالهب المعابد كوائية الركابيزير بنية زابر كالمراب كي والمنظم معيعندا مرم مجتد في وندف بإك واسط نے فقیری جاہتا ہول نے امیری کی طلب ستیعیادت سنے ورع نے تواہش علم وادب درودل برم بنت محمد كونداك واسط عقل وہوسٹ ہ کرا ورنعمائے ُ نیابیشار کی عفا تونے مجھے، پراپ تولید پروردُ ہ ز كبخش دأمن جوكام آتيم إكروانعط مدسها تراوكيا ميم مال فيونات وكالم كرورى الماداليرو فنست سيم المادكا اسيش لطنت ورحمت لجدانة اسك واسط كريان الون اك بندة على عنسام مرفع توريخ ستجرم يرا توصله سب بم سبت تبرا غفور تركيلانا بون برمبيا بول لمدريتكور المنت شاف أنت كاف في في مُعمّا بالفود أنت حشرى أنت كرتى أنت كانت كانعم الوكيل محقرزكركا كانبصلى

بعض بزركون كادرتها دب كرديفان المارك برج عدال دات المج خصيمتيت مع ابتام عادية كريم واوراس كروات بهن مترك ادقات إن اهادية مين أن كي بهت فضيات أي بے۔ اُس وَفَا كريون وايات اِس معرف وايات كونياك كوماته مخصوص كرنے كى ممالعت عي وادد ہونی ہے اسلتے بہتر سے کرایک دورات کو اسکے ساتھ اوران کا ان کرے۔ الخراس ناظرين مع لما جست سع در تواست سع كردم خال لمبارك كي ففوس اوقات ير جب آب ليف لئے دعافرائن تواكب سيم الله كولى شابل سيائن كبابعيد ہے كم اريم آقائم ارى كلى مازدُعا سيكون كويني ابني اصا وعبست سيدواردي _ له لين معرف شيخ الحديث مُقَالِر بهمة أَوْ أَنْ أَبِيلِ مَا مَعِمَا أَبِ مَا أَنْ مِنْ أَوْ أَنْ مَا

أن يريرده س**ے اور معان ہيں۔ انسکے ل**عدا مسکے نيک اعمال کا دفتر اس كے حوالرَن بنيا اورتمي سبنكط ول روايات مع ويرضم وي تنبط والسب كرالتدكي رمنا كرون وينات والوں، اس محے اسکام کی بابندی کرنے الوں کی نغز شوں مصے درگذر کردیا جا آ ہے اس کنے ہا ہے: اہمی*ت کے ساتھ ایک ضمون کریم جانیا جاستے ۔* کہ ہوَاگ النّہ والول کی کہ اہبول بران کی خیبت میں متبال ہتے ہیں وہ ہوں کا لیا ظر کھیں کو میا دافیامست میں النے نیک شمال کی برکست سے ان کی لغرست بن توعاف كردى جائيل اوريره وينني فرواني سائت يُمين في الأول كي عمالنا مينيبت كا ونترين كمه المكت كالبيب بنين الأول ثنائة إست تنطعت عنه بمنصب سند وركَّه ز فرارين يال مروري بيب كريديث الأمل عيدك إت كوانعام كى لات است كالمال الله بين بن تعالىث فرك طرب سے اینے بندان كوانها ا دیا جا استے است. بندول كوندي اس طات کی بیدنت رکز اچا دیئے بہت سے اوگ عوم کا تر پوسیت بن کیا نواس بھی مضال کے نکتے اسے ان الت ميل المهمي فين معروت مين معالا كمريز الت بهي خصابي تبات سي عبادت بين شغول وينف كربرو لبی کرم جنا مالتا علیہ رقتم کا نِتَا دِستہ کہ نوشخص ٹواپ کی نیٹ کرکے دواول بیڈا میں بیا گے لادعبادت بيشغول بيث أمن ه ول أمران يُريِّ كَانْ مِن الله عب كيه ول معيا يَكِينُكُم لِعبِيني فتنس ونسادك وقت بب لو ول كاوب يريم ون يحاتى بنه الله كاول زنده ليسم كان اورمكن ب بدینیت این ارتفاویت که برخشنس ؛ نفی طرفون این دعمادت کے کیتے باک اسکے والسطے بتنت تبب ببطئ گارباته التروير لأخده كالبحد كالات كيابة العرفيرل و ذي الجمر كي ملات البيب لترانتحرلزا في الجيه كي لأت إورَّ عب الفيطر كي لات ورُثب برات يعني نقها نهج عبر بين كي رات مين عبالناك تنعيب كما بيع ما متين إلى ت_{ه ع}ن الم أنها ساحت نسفا کیا ہے کہ اپنے رائی تونا کی قبولمیت کی ہیں جمعے کی اِت عبیدین کی دایش غُرَّة رئيب كى لات اورضعت بنهان كدات _

﴾) بسه یاس نه کوئی کبشیارت بسینے والا کیا باز ڈرلسنے والا نوح صرت کسی عنائیرت می سے تو چھا جائے گا کہ اینے گوہ بیش و : وہ میران النوعلیمو مم اوران کی امت کر بشت سے سینے امت محمد مربط الله فی جائے گی إدرگوامی دیے گی یعنی وایات ایس کا اسے کوان سے جرح کیجائے گی کتم کو کیا خبر کہ نوع نے اپنی امت کواسکام بہنچائے۔ یون کرینگ کہالی بیول نے مغروی سالے دیکول پر ہوستی کیا ب اتری اس ہیں خبر دی گئی۔ اس طرح اورانبیا رکی اُمت کے معاقدہ ہی سبن**یں آئے گا۔ اِسی کے متعلق ارتب**اد خدا ذیک مِهِ - وَكُذَا الِكَ جَعَلْنَا كُذُ أَمَّنَا أَكُونَ مُن اللَّهُ اللَّهُ مُن أَوْعَ لَمُ اللَّهُ ال ا) نخرالدین رازی تکفته بین رفیامت میں گواہباں حافسے مے کی بوں گی ،ایک ملائکہ کی ہیں ك متعلى آيات ويل مين مذكره سبعد رئيجاً عَنْ كُنْ لَنَفْسِ مَعَهَا مَمَا فِي وَشُومِيْدُ وَمَا مِلْفِظ مِن خَوْلِ اِلَّٰ لَكَ يُهِ رَقِبْبُ عَنِينُكُ ۞ وَرَانَ عَلَيْهُ عُمْ لِكَا أَوْظِينَ كِوَامًا كَانِيْدِينَ كِعُلَمُونَ مَا **تَفَعَ ل**َوْنَ ـ دوَرَسَى گُواہِی آہب یا جلبہ الصائرة والسّلام کی ہوگئ جن مے متعلق ارتشا دہمے وُگُذتُ عَلَيْهِ هُ شَعِيدًا تَاءُمُتُنْهُمُ مَا مُلَيْتُ إِذَاهِ مُنَامِنٌ كُلُّ أَمَّلَةٍ لِشَهِينِهِ مَجِثْمَنَا بِكَعَلَى هَ<u>وُ لَأَ</u> مُنْكِهِ يُنَامِ تىبىسرى مَمْت مُحْدِيد كَى گوانهى بُوگى جىس كەنتىغلى ارتشا دىسە تىجەنبىڭ يالتىبىيى ئالشَّە كەلاچە بيه يَنْ أُومى كَ ابِنِهِ اعْسَارِ كَي كُوامِي سِ كَيْمَتْعَانْ ارشاد سِهِ يُوْمُ نَشْهُ فَا عَلَيْهِمْ أَلْسِنَهُ فَهُ دَ أَيْدِيْعِ وَ اللهَ اورا أَيْتُ مُ نَعْنِتُ عَالَ أَنْ اهِ هِ مُ وَتُحَكِّمُنَا أَيْدِيْهِ مِنْ الله أَصْفار كَضِيال سے ان آیات کا ترائد نہیں کھا ہمب آیات کا عامل قیامت کے دِن ال جبیب زوں کی گاہی دینے کا ذکرسے جن کا میال آمیت کے ٹیر قوع میں مکھ ویا گیا رہو بھٹا امرحد میٹ بالامیں با*رمسٹ ومیا دک س*ے کہ بیس نم كوكفار كريما منه بيوا انيتنبيت نه كرو ل كاريري تعالى ش نز كانما بيت ورجر كالطف فركم أور لما في كے حال يرغيرت سے كاللہ كى دنيا كے دُس فرنسنے والول كے لئتے يريمي لطف والعام بيے كمال كى اخرشول *دریشات معی^{و ب}انغیی دیگذراور برده پایش کی جاتی سینے*۔ عبدالله بن عرف مندرا قدات والتدعير وستم سيفلك رقي إن دقيامت كون ق تعالى شائر ا کمپیمون کواپنے قریب بلاکراس پر برد و طال کر کر کوئی ویسے لیز دیکھیے **ہیں کی لغزیثوں اور س**ستیا ﴾ . ولاكراس سے مربرگناه كالت لاركرايتن گےاور و ماہشە گنا ہو**ل كنرت اور است د**ار بريم ميم هوگا ر اب بالکت کے وقت قرمیب آلیا۔ توارشاد ہو ہاکہ میں نے ونیا ہیں نبچہ ہیرسہ مثماری فوال ہے وہ تاہجہ

کے ایس کے صقوق میں بغیر بدار سیتے تہاہی مجبو درتے نبری کریم النه عائیہ و نم ارتباد ہے کہ انسان میں کا مصابی انتمالی کے ساتھ اور نمازر وز و سد تد مری اوست میں وہنجھ ہے کہ ان انتمالی کے ساتھ اور نمازر وز و سد تد مری اوست کی کا دوست کی در نبیت سب ہی کچھلا وسے لیکن کہی کو اور نبیت الکا دی تھی اکبری کو اور نبیت الکا تحق کی ہوئے والا تک نیاس اور محبوں کا بدا وسول کہ لبنگ المانی میں سے ان سح کتوں کا بدا وسول کہ لبنگ والمنے نیاس اعمال میں سے ان سح کتوں کے جدا میں اس بر اوالت اور مجب ایسکے باس نیالے عالمان میں موجاد نیکے تو اپنی دائیاں ان سرکتوں کے جدا میں اس بر اوالت مرجب اسکے باس ان انہاں کی برات وہ بہتم ہے سے مداور جانے کا اور اپنی کوڑے جمال کے با وجود مرتب ویاس کا عالم ہمرکا۔ وہ محتاج بیان نہیں ہے

وه مالؤس عَمَّا كيول نسوست إسال ويجه مهر بون أن بنرل ابن مست اليُكال كيجه

دو المرافز المن المرافز المن المالي بندوا تع مغفرت ك وكركف كف بين اولان مح علاوه المحري المرافز المرفز الم

سانتحفیول کے علاو ہمسب کومعانت نرا دیا ۔ لاجعلت ثوابهم عرب صيامهم شهر صحارينم نے يوسچاكه باربول البيدو، سأترنس حنان دنيامهم بضائي دمغفرتي دلقهل كوك بين ارتنا دم داكرايك وتتبين سريتراب اعبادى سلونى فوعنزتى وجلال لانسطاون يوم شئيا في جمع كم لاخـ زنڪ الااعطيتكم كاخادى ہو۔ وُدِيبِرا وَتُفْتِص سِرِ والدِين كى ا دُلِيْ لالدنياكم الانظري المصعرف عزنى لاسترك كرنيوالا بورتيسا ورتبخس بأبلع رسمي كربيه واا علبهم عثراته ممارا قبشمون وعزت اورنا طهرتو شيفة الابور تيجتما دنبخض سركمنه ركميغ وجلالى لااخزيهم ولاانضعكم بين والاببو-اورابس برقطع آمان كرينيوالا و-يمير إصعاب العدود الصرفول منفور المصمرفل مجبع بالفطرك دات وفي سيدتواس كانام ارضيتوني ورضيت عنكم فتنفس إلىالعكة لأسانون يراليلة الجائزه وانعام كى دائ مص لیا جانا ہے اور جب عید کی بیج ہوتی ہے تو وأستبنشر بمأ يعط اللهعن وحيل فأناه سى نعالے شامرُ فرسنتوں كرتما مشهرون ميں الامة إذ النطروا من شهر رمضان رصنافالترغيب وتال رواع إب بھیجتے ہیں وہ زمین برگز ترکر تمام کلیوں راستو الشيع بن حبال فيصتاب النواب کے بیروں پر کھٹے ہے ہوجانے ہیں اور ایسی اواز والبيصفى واللفظله ولين في إستأده منتص كأسينات والسان كيروا برمخلوق منتي بعيري لاقتاب كرارم صلحالته عكيبروكم وا من إجمع على ضعف لا ثالت عنال السيوطى فالمت دريب تدالستن ان كريم رب كى زدرگاه) كى طرف جلو سو بهبت البيصقى إن لا يعسوسر في تصابيفه حليثا ثربادة عنا فرانه والاسبرا ورجرت سع بزرر يعلد لموضوعا الخ وذك والقارى في فقىوركومعات فمطينة والابير ريوبهبادگ المرقاة لعص طرق العاديث ثعرف ل معينه گا ه کی طرف نڪلتے ہیں توسن تعالی کا وظاف فأختلان طرق إلى دبيث يدل علوان سے دریافٹ ڈواتے ہیں کیا بدارسے اس زوور كابوالبيناكم إولاكريكابوا ومعض كرت بین کرد اسے صوروا وزیما رہے مالک اس کا بدار یہی ہے کراسکی دوری لیوری کوری و بدی جائے۔ رِّتُ تَعَالِمُ اللَّهُ النَّا وَفُلِينَ إِي كُهُ الْمُعَانِينِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ ال المُن تَعَالِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّ

پوچ*کے بقے ،*ا درجعی درصان کا آخری دن مو ميعة ويكي زمينان منعاج بمحب تدرارك مِیہ ہے انادکتے کئے تھے ان کے برابر مس ایک ن میں زاد فراتے ہیں اور س اس تشب قدر موتى بعي توسى تعاليشان معنرت جبرتیاع کو حکم فراتے ہیں وہ فرٹ تزن کے اک بڑے کے ساتھ دین برا تریے ہیں اُن کے ساتھ ایک بنر جینڈا ہویا ہے ہے رک كعدك أديركوراكرتي إيرا ورحضرت جبرنيل علياصالة واستلام كضوبازو بيرجن مبرس ووبا زوکونسرف اسی رات میں کھولتے ہر سمن کو مننر*ن سے نغرب ک* بھیلا دینے ہیں بھر مرصر مِيرِ تيل عاليات لا مؤشقول كوتقاف فواته بين كم يوسلمان ت كوات إن كوابعر إبيها بهو، نمازيره دام وإذكركرا موان كرسام كرين اورصافحركول ورأن كي دعاؤل برآين كهيس مىيىچ كەسىمىي مالىن رىمېتى بىيە يىمپەمىيىچ بوم معة توجه بيك أوادوسيف بين كرام ونتتول ك جماعت إب كرج كروا درجياو رفرشين عفرت بيرتيا عالاسلام سے إيجيتے بين كوالله تعالى ئے ایمک نالنظیری می است کے دمنول کی حایثول ور شرور تول میں کیا معاملہ فرمایا ۔ وہ كنة بن كوالنُدتعاليٰ <u>نما</u>ان بنر توبيفرون إور

يثيمنون على دعانهمت في يطلع البحر فاذا طلع النجد رينادى جد برئيل معاشر المالفكة الرجيل الرحيل فيقولون ياجب برئيل نما صنع الله في حوايم المتومدين من أمد إحمد صلى الله عليه وسلم فيقول نظرالله المهمر في هذا الليسلة فعفأعنهم إلاإلبسة نعتلت أيأ رسول إلله من همرة لرحب لمدمن خمه وعاق اواله به وقاطع رحمرو مشاحن ذلنا يارسول الله ماالساحن قال هوالمعارم فأذاكانت ليلة الفطرسيت الالالمالية ليالمالك المنافزة فأذا كانت غلاة الفط ربيث الله عزوج لى المناعكة فى كل بلاد فيهبطون الالارض فيقرمون على افواة السك فينأدون بصوت إسم من على الله عندجل الاالجن والاس فيقولون بالمةعمدا حديرا الارب عديم لعلى الحدول ويعفوا على العظيم ناذا يرزواالامصلاهم نيقول اللفعدد حل لللاعكة مأجناء الاجسير اذاعبل عدلة قال فتقول الملكرة إلهنا وسيدناجنائكان تونيه اجسانا فيقدل فأنى إشهدكميا ملائحتران

ومفال المارك كاليل وات بحبنت ك درواز مے دسلی الترعاکی وستم ک اُمت کے لتَ لأج) كول ين كتي مفور فروايا كم *سی تعالے شامز رضوان منصارہا دینتے ہیں کہ* ستنت کے والے کول دے اور ہاک رجبتم كي اروغه الصي وباديني الما أميد صلی النّد عکیم کے اُمت کے ڈیزہ داروائی حجبتم کے دروازے بندکر فیے اور تبریّان کا کم مبوما مبع كرزمين يرجان المرسكن زماليوج قىدكروا ورنكي من لوف وال كودر اس مينيك كميرك محبوب فيصلى التدعلب تم كى أمست كي دوزول كوخوات كرمي نبئ كرم ملي لتعطيه ويتم نے ریجی ایٹ وفرایا کہ حق تعالی شانه اور مفعال كى بردات بيل اكيك ممنا دى كوحكم فرات بيركم نين مرتبه يرا وازف كرسه كوئى ما تكيف والآس كم يس عطاكرول سيسكوني توبركر في الاكريس اس كى توبى قبول كرول ، كونى سى مغفرت ماينے ال كمين المسي منفرت كون ،كون ميريونني كو قر من الما أن و أدار منهي اليا أورا أوراا و كرف والاجودراجي كمي منهس كريا يحصنوران فرويا كرمتى تعاليشان ومفنان شرلعينا بي ورا افطار كروتت إيد ولاكرم دميول كرمتم ملاصي حمسنة راتي ال وجنتم كم

فأصف لمردة الشياطين وعسلهم بالاغلال تمراقذ نصمرن البعارمتى لا يفساء فأكل أصة محمد حبيبى لوالله علنه وستمصيامهم قال ويقول إلله عزوجل ف ك ليلة من شهر رمضان لسادينا دى المن مرايد ل من سأئل فاعطيب سوله ها من تأكيف توب عليه ها من مستغفر فأغفولة من يفرض السلى عنيرالعدوم والوفى غيرالظ لمم قال ولله عزوجل فى كل بوم من شهر ومضأن عندا لافط أدالف الف عنيق من النَّار كلهم قد استوجبواالنارة ذاكان الخدريوم من شهورمضان اعتق الله في ولك اليوم بقدرما اعتق من اول الشصر إلى إخوم واذاكانت ليلة القدريأ موالله عزوجل جبيثيل فيصبط فى كبكيرة من إلعالم كماة ومعهداوام إخفرف يركزا لتراءعالي ظمرالصعبة ولة مأة جذاره منصاجنا عان يغشره ما الافتدك اليسلة فينتجوا فتالمك لليبلة ينعياونا للمشرق البالمغسوب يعتب برياعليه السلام الملاتعية فه هذه الليستالة فيسلمون على سهل تاتعر وفاعلاومصل وذاكر وليسالع ونصعرو

ر _{و د}برول کی خاطرخو دیب<u>ا سے نٹر</u>پ ن**ٹرپ کرمرجا دیں مگر یا ٹی کا آخری تن**طرہ اسلیئے نہیئیں کہ دوسرا زخمی جو پاس لیٹا ہوا ہے وہ لینے سے مقدم سے یکی مکن سے کہ صفرت ابن عاس کا بر اعتكا ف نف لي اعتكاف بهؤال صورت بي كوني المكال نهيس معاتم من الكي طول مديث حب با یکئی نوع کے فضائل رفتا دفرائے ہیں ذکر کرے اس سالہ کو ختم کیا جا اسے ۔ ابن عبار فن كى ددا بيت سے كم انہول نے وم)عن إبن عباس ان اسهم رسول الله سحندور کو یہ ارشا دفرہ تے ہوئے شنا کہ حبّنت صلى الله عليه وسلم يقول ان الجنة كورمضان شراهي كے ليئے ورشبوول كى لتنفر وتزين من الحول الحالحول لدخول دھونی دی جاتی ہے اور *ترفیع سال سے آخر* شهريمضان فاذاعانتاول ليلةمن سال *کے دُمِفان کی خاطر است*رکیا جا آہے۔ شعد رمضأن عبت ديجرمن تحت العرش يس حبب مضال المبادك كي مب لي دات بوتي يقال لهاالمد برة فتصفق ورقات اشار ولينان وحلن المصارب وبسمع لذاك ہے نوعزش کے نیچے سے ایک ہوآلیتی مج حبس کا ہم منبیر ہے رحب کی جمونکوں کی جم طنين لمليسمع السامعون إحس من سے احتنت کے درختوں کے بنتے اور فتبرز الحورالعين حنى يقفن بسين شرث كوار ول كے صلفے بجنے لگتے ہیں سسے الجننة فينادين هلمن خاطب الراللة اسيول ويزا ورثرته ملى أواذ تكلتي سيسكد سننه فيزوجه ثعريقان العورالعين يأرضوان والول نے اس سے ایمی اواز کہمی نہاں سے الجنة فأعذه الليلة فيجيبهن بأنتلبية بین وسن ناآ کھول الی حور میں لینے مکانوں ن تمريقة ل من المادل ليلة من شعر رمضاً بحیل کرتبنٹ کے بالاخانوں کے درمیان کنرے فتستاباب الجنةعلى الصائمين من ہوکرآ وازدیتی ہیں کہ کوئی سے اللہ تعالیٰ کی امة عدماصل الله عليه وستمرقال و بإزكا وببيتهم سفنكني كرينية والآنا كرحق تعالل ثنأ يقدل الله عدوحيل يأرضوان افتر مس ويم سنبوز دين بيم في بي وريضبت الداب لجنان ويامالك اغلق الباب الجحيدم کے داروغر نیوان سے کی بیتی ہی کر کیمینی را على الصائمين من إمد احسد صلى الله ہے وہلبیک کہرکر ہوائے بیتے ہیں کہ عليه وسلمروباجب برئيل اهبطالان

ادر کوششش کرے اسکے لیئے دس برس کے اعتباکا ن سے اعتبال ہے اور نیج غی ایکے ن کا اعتباکا بھی اللہ کی رضا کے اسطے کڑے توق تعالی شانہ اسکے اور جہتم کے درمیان تین خند تیس آڑ فرادیتے ہیں جن کی مسافت اسمان اور زمین کی درمیب اندم افت ہے۔ اور جب ایک دن سے اعتکات کی بیفتیات ہے توجس برس کے اعتکات کی کیا کیجمقدار ہوگی۔ ف : - اس مدسیت معے دو ضمول معلوم ہوئے : آول برکہ ایک نو سکے اعتباکا ن کا تواب نیر مبع كه حق تعالی شانهٔ اسکے اور جہتم کے درمیات این خند تعیب حال فرا دیتے ہیں اور سرخست ق آنتی ترمی سبے متبناسارا جہان اورا کمیٹ بی سے زیادہ جس قدرنے یا دہ دِنوں کا اعنکا مت ہوگا آننا ہی آجب زباده موكا معلامته عراني حفي كشف الغمر مين بي كريم سلى التُرعكيدو تم كالأنيا ونقل كياب كريتيف عشرة رمضاك كاعتر كأحب كربيرة أكودوج اور دوغمول كاجرب اور وتنعف مسجب حجاعيت يبن غرب سے عشارت کے اعشکا فٹ کرے کہ نمازہ قرآن کے علاوہ کسی سے بات زکرے حق قعالے السكے لئے جنت میں الم عل بناتے ہیں۔ وور المضمون بران سے بھی زیادہ اہم ہے وہ مسلماؤں كى حاجت وائى كروس برس كاعتكاف سے اُصلَ اِنساد فرا اِسے اسى وجرسے دىن عباس اللہ اینے اعتکاف کی بروا ہنہ بی سوائی کہ اس کی لانی بھر بھی ہوگتی ہے اور اسکی قعناممکن ہے اسی وجے سے صوفیار کا تفولہ ہے کہ اللہ حل نتا نہ کے بہاں ٹوشے ہوئے ول کی حتنی قدر سے اتنی کسی یجیزی بہیں بہی وسر سے کرمظام کی بر دعا سے احادیب میں بہت ڈرایا گیا ہے بیصاورجی لسِمتَّغَف كُوماكم بناكر ب<u>صيحنة تق</u>يا ورنصائح كيساتھ وَ الََّتِيْ وَعَدُولًا لِمُطَلَّوْمٍ بَهِي ارْشاد فرماتے تقے۔ كممظلوم كى بدونما سنے تجیوسے تبرس اندا وظلومان كدم الكام وعاكرون 🕥 اجابت ادديت بهراستقبال مي آيد اس حكر اكيف مندكا خيال ركھنا فرودى ہے كرشى لمان كى عاجت وائى كے لئے ہم مبدي بطنے سے اعتباکا فٹ ڈرٹ جانا ہے، اور اگر اعتبالات اجب ہوتو اُسکی فضا وا جب ہوتی ہے نبی کر م صلی النّعِليدَ و تم صرورت بنسری کے علاوہ بی ورت سے بی میں رسے ا برنسٹ رلیف نہیں لاتے تقى يتصرت دېن عباس فنى البيت اركردوك كى وجد كانيااعتكاف تورد يا البيدى لوكول كدن سب

۵۸

يناكي دمعنان

ے اسکےالطاف وہی مام شہیت کی سب کے سے کیا صدیقی اگر و کسی قابل ہوا مصرت ابن عياس الكيب مرتبرمسجد نبري على رس عن إن عباش انه كان معتصفار في صاحبالصلاة والتدام بين عتكف تقرامي مسجيل رسول اللهصلر اللهوسكم فأتأه رجل بإس الكيشفض أيا ورسلا كرك رحبب جاب فسلمعليه تمرجلس نقال له اب عباس يا ببيطكيا يحضرت بنعباس نياس سے فرايا فلان إراك مكتباحزينا قال نعميا ابن كرمين تنهبين غمزد هاور يركيٺان ديكيور الهبول رسول الله لفلان على حق والاحدمة حتاب منیایات ہے، اس نے کہالے دمول اللہ کے هذالقبرمأ افدرعلبه قال دن عباس بچاکے بیٹے ہیں ہٹیک پرکیٹان ہوں کہ فلا افيدا حملمه فبك قال ان احبست فال كامجھ برست سے اورنبئ كريم صلى السعليدوم فانتقىل إبن عباس ثميضرج من السعدل قالله الرحبل انسيت ماكنت فيد قال کی فیراظہر کی طرف ایشارہ کرکے کہا کہ اس فرواك كاعترت كقسم بين اس عق ك ولصنى سمنت صأحب هذالقبر صلى الله عليه وسلمروالعصدبه قريب ا دا کرنے بیرڈا درنہیں محضرت ابن عباس نے فرما باكرام يحاكيا بين اس سے نيري سفارنس فلى معد عين كالا وهولقول من مشلى في حاجة اخبه وبلغ فيهاكان عياله كرول ماس في وض كياكه جيسي إي مناسب لتمحيين ابن عباس فريست نكرمونه مبين كرمسجه من إعنهان عشرستين ومن اعتكف يهماابتغاءوجمالله حبعل الله بينه و سے اہرنشر لیت لائے، ہنتیض نے عوض کیا بين النار ثلث خنادت ابدممابين كُرُابِ ا بِنَا اعْتَكَا سِنَهُولَ كُنِّي، فرا يا بجولا النانفتين - ردواه الطبراق فيلاوسط نهبي ہوں لمکہ ہیں نے اس قبر فیالے فیالہ عالیہ والبيهقى واللفظ لة والمساكم منتصر مسيمتنا مبحاد رائجي زيار كيمزيا وهنبين كذرا امقال صبيح الاسنادكذا في السترغيب قال ر برلفظ کہتے ہوئے) ابن عباس کی انکھوں السيوطى فالسدرصي إلى أكمروضعف سے انسولینے لگے کرحفور فرارسے نفے کہ برتنحض لینے بما ک*ی کری کام میں پیلے پھر*ے البيعقى عده شكذا في الشيخة إبتى بايد ينبغة ظرو الهى دحوا حواميس ى توجوكا ووتع في بعص التسيح بلفظ ولاعبالهموة في اخولا وهوتفعيف عندى من اسكاتب وعليه قراش ظاهرتم ،

فرمايا اورهبيب قريسر سيحشره مين هبي بجر تركئ تيمه من رمضان تراعتكف العشر الاوسطافي معيص باعتكاف فرالهد تفي بالبرمه نكال قبة تركية تمراط مواسد فقال ان اعتكف

میں شامزنا ہے۔

کوارث د فرایا کرمیں نے پہلے عمث و کا اعتبا ولعش والاول التبس هذاة الليلة تتم سنّب قدر کی ملائن اورانتهام کی و *جہ سے کیا* اعتكف العشر الاوسط تداتيت فقيل ب*ھرانسی* کی دس*یرسے ڈویسے طسنٹ و بی*ں کیا ، پھر انهانى المشر الاواحريس كان اعتكت محيحكيئ تبلاتے والے العینی فرست تیا نے تبلایا معى فليعتكم العشوالاواخر فقده اربيت کروہ رات انیرعشرویں سے لہذا ہو اوک میر ہے لهذه الليلة ثمرإنسيتها وفدر إيتني اسيا فى ماء وطين من صبيبتها فالتسوها والعتر ساتداعتكات كريس بي وه اخيرشره كالجي اعتكات كرين مجهير رات وكعلاد كأكمئ تقي بيم الاواخروالتمسوافكل وترقال فمطرت بھلاد گیسی لاس کی علامت برسے اکر میں نے السماءتنك الليلة وكأن المسيداء لل اینے ای کواں دات کے لعد کی بنے میں کیچٹر عرلين قوكف المسد فبصري عيداًى رسوالله مين سيء كرتيه و كيها لهذاب مستجوا خيرعشره صلى الله عليله وسلم وعلى جبحته التوالمأء كى طان دا تول ي ملاشس كور داوى كهية إيس والطبين من صبيعة إحدى وعشرين-كراس رات ميں إرش ہوتی اور سبحہ حجتر کی تقی رمشكوة على متفق عليه باختلات اللقظ وفتيكي اورمين في الني المهول سفي كريم الله عليه و لم كي بيتيا في مبارك بركيم كا الراكدين كي

· میرا منهٔ نن بین بیونکه آن جانا اورادِ در آوشرکے کام جبی کینی نہیں رہتے اس لئے عبادت اور

ف بنتي كريم الأعليه وتم كى عادت ننرليفها عتكات كى مينند رسى ب أس مهينه مين ما مهينه كا وعتكات فرماياً . ا درس سال وصال بروا ہے أس سال بينكس روز كا اعتكات فرمايا تھا۔ ليكن اكثر عادت ليف چونکرافیزشترہ بی کے بعثان کی سمی ہے اسلنے علمام کے نزدیک منتِ موکرہ وہی سے محدیث بالا . سے پر کھن عام جگیا کہ ہس اسکان کی طری طری طری خرائی ملائٹ سے ماور تقیقت ہیں اعتکا ت اسکے لئے بہت ہی تا سے کے اختیٰ ف کی عالمت میں اگرا وی سونا ہواہمی ہوتب بھی عبادت

تفكرات سب كى مجراس كا ياك في كراس كي بنت بهما جا فسيط في كمفارق كرماتي انس كے براراند كيرسا يہ ان بيدا بوجاف كريان قرك وحشت بين كم در كاسدان المتركي إكفات كينور في بير نرول بېلافى والا) اگرول اسكى ما قىرا نوس بورچكا بوگا توكى تىرلىزت ئەيدە دىنت كەنسى ياسى بنی و هورتوها ہے بھروم می فرصیکے رات این میلیمار مول نستہ بیرے اناں کئے ہوئے صاحب الني الفال كت بيل كم عتكا وأرافلوس كيسابقه بوزونسل تربياع السيسب - إلى كن معصصیتین مداحصا سے خارج ال کران میں فلب کردنیا وا فیہا سے کیسوکر بناسے-اور نفس کرول كئيروكرويثااورا فاكاح كحسط برطيعا أبے ـ میرجی اس کو در بگیری کے طار مبول 🕜 سرزبر یا یشنت و اس کنے ہوئے نبزان میں ہروقت عبادت میں شغولی سے کہ آ دمی موتے جاگتے ہروقت عبادت میں شمار ہویا الالتيكيسا تقلقرب معيد مدسيت بين أياب كمه وتضف ميري وت أبك القريب إواس بالسلى دولات قريب ببغة الدول، إدر وميرى طب أن بتسمعي عبات بيدين أن كالرب دولاك آتا ہول نیزان میں النَّدیکے گھر پڑجا اس اور کریم میزمان جھیٹ گھراتے والے کا اکرام کرنا ہے ۔ نیز النُّدكَ فلعنهي مخفوظ بثواب كدنتمن كريسائي ولال أسبنهي وغيره وعنبره بهبت سيف فعنائل ا در شواص اس ایم عبادت کے ہیں ۔ تنكه المردك لي مص السل ما مسيد مكرب البيرسيد منون بيرسي المقاس ان کے لیک سی میامع کیرائیٹی سید۔ ام می اساسٹ کے نزد کیا یہ بیٹی تنرط سے کوش مجد میراعت کا ت کرے الائیں بالنجول فنت کی جماعت ہوتی ہو ،صاحب بن کے زویک نٹر می سید ، وہا کا فی ہے اگر جبہ جماعت نهوني بويعورت كي كئاسية كركم سبي الله المنظاف أواج سية راكر كام مال كون جالم مسجدك لم مسيمنعين ترمبوآدكيس كوتركوانسكے لنے مخصوص كرلے بنودتول کے لئے اعرتكا فٹ ب مردول كرزياده ، ل بنے كر كھر ميں مليقي المبيني كا الرباديمي كفركى لراكيون وغيرة سے لمبتى رئيل - اور مفت كا تُنَابِ مِي عَالَ كُرِ فَي رَئِيلَ مَكُر أَسِيحَ إِدْ يَوْدَعُورَ مِنْ الْمُسْتَفِّتُ سِيحَ وَيا إِلَكُلْ أَي مُحروم أَنْبَى إِنْ العن الى سعيد العثدان ان رسول إلله الإسعيد فكررئ كهت بين كرئي ريم سالا لترعاروا صلرالله عليه وستمراعتكه العشرالاول في وصنال لمبارك كي يبليع سنده ميل عيكان

جتنے دن کاجی جا سے کر لے حتی کہ اگر کوئی شخص تم عمر کے اعتباط من کی نبیت کر لے تب بھی جائز ہے البته كمى بين اختلاف كم كرا فم صاحب في كے نز ديك ايك بن سيم كاجانز نہيں الكين الم الحراف كے نزد كي بحقورة بركابي جانز بيا دراسي برفتولي بي السلف متحض كے كينے مناسب ہے كرجب مسجدين واخل مواعتكا ف كانيت كراياكر ب كراتني ثما ذوغيره مين شغول يسع اعتكا ف كاتواب يمي رميع رمين ني اين والدصاحب بورالتدم قدة وبر ومضجعه كوبهميشه إمكا ابنتهام كرتے ديھا كرجب مسي مايت رايين له جات تو دايال پائي آندرد اغل كرتے بسيء تكاف كي نيت فرانے تقے اور بسادة فات فتلام كتعليم كي غرن سيم وازيس كلين بيت فرماتے بنتے، اعشكا ب كابهت زيادہ ثوا بداوران كفیلن اس سے زیادہ کیا ہوگی کنبی كرم صلی البلاعلیت تمسم میشرانسكا استام فراتے تھے میعتکھنے کی شال التحف کی سی میے کہری کے در برجا بڑے کر اتنے مبری درخواست قبول ندہو کر جانے دم نتیبے قدموال کے نیچے نیجادل کی حسرت بیری ارزو ہے . المصفيقة ببي جال بوتوسعات مسيحنت ل الاهجاب يجتابهه: أولالند عل شائر كي كريم ذات تو بختش کے لئے بہاز دھو ٹرتی ہے۔ باکہ بے بہاز مرحمت فراتے ہیں۔ تووہ دا الب کو بینے کے لئے ن درتری رحمت کے ہیں ہرم کھلے خلاکی بن کارسی سے پہنچھتے اوال ن کراگ لینے کو بائیں میمیری مل جائے س لنے جب کوئی شخص اللہ کے دروازے پر ونیا سے نقطع مورجا پڑے تو اسکے نوازے جانے ہیں كيا ما مردسك بهد، اورالله حل شائز جس كواكرام قرما دين أس كي جسب رايد خزانول كابيان كون كوسك ہے مں کے ایک کہنے سے فاصر ہول کہ امرو بلوغ کا کیفیدت کیا بیان کریسکتا ہے مگر ہاں یہ ر منان کے کہ حب کا کودل دا ہے جب میول پر فلاہوں یادہ لغل میں آتے یاجا فقت سے میوند ر قدر کہتے ہیں کر عشکا مت کا تقصروا ورک کی ورح ول کو اللّٰہ کی پاک فرات کے ساتھ والب ستر ر لینا ہے کرسبطریت مصرم سے کرائمی کے متع خوجا نے اوزمیاری شغیلیتول کے بدلہ ایں ای کی یک فرات مصنعول بوجاتے اوراسے غیر کی طرف میں تقطع ہو کر امیرے ہو ہی لگ جاہے کہ خیالات

کومسوس نہیں ہوتے۔ (٤)عنعاسُنة قالت قلت يارسول الله محضرت عائشرفا فيرحصنورا مسرئوني كالرارموانم ارتين إن علمت لى ليلة ليلة القد لاوما اگر مجیمتنب تدر کا بیتیل جاھے ترکیا دُنا ہا کہ ل معصنور فيالكهم سعا بغير بكث ما تبلائي سبركا اتولُ فيها قال تولى ٱللهُ تَمَا تَكَ عَفُرٌ تَحْبِيُ الْمُفْوَنَا عُفُ عَنِي مَنِي - زرواه إجده ترجمه يسيرال الترتو بيتك معان زنوال بيراودليب ندكرا سعىعات كياني كوبين مات وإبن مأجة والترونى وصحمة كذا فالمشكولا فراوس محصر سيحي _ ف : منهايت جاري دُمَا بِهِ كُرِي تعالى النِيلُطف كُرم سِي أخرت كِمطالبرسي معان فرادي تراس سے بلیو کراور کیا جا سینے ہے من تُوبِم كه طامنتم بيذير ۞ فلم عفو برگنام كمنت س معضرت مفيان توري كيني بيركذان داس من دعا كرسائق مشغول بويا زياده ببتر سيكيب دُور كناوات كے ابن رجب كيتے بي كرون و عالبين الكر فتكف عبادات بي جمع كوا كھنل ہے مثلاً الدوت المازا وعاد ورمرا قبروغيره اسليك كزيك كريم السيكيد قم سيريس لي مورمنقول ہیں بہی قول زیادہ اقرب میسے کہ البقدا حادمیث میں نماز ، ذکر وغیر وکئی بیزوں کی تصنیاست گذر فصائنًا لت ____إعتكان كيبان مين اعتكات كبتے ہیں عبر اعتكاف كيزت كركے تلمرنے كوہ شفيد كے نزد كي الى تين فنهين بي ايك البنائي بوكتت ورندرك وجرس أو بيد يدكي كالمرمير إ فلال كام بوكيا تواتيني دِنُول کا اعتکا من کرول گا، یا بغیر کام پروتوون کرنے کے گونہی کہ لے کہ میں نے التنے دنوں کا انتظا بینیا د برلازم کرلیا، به واجب برو باسید -اور جننے دول کی نبیت کی سیمی اس کا درا کرنا فروری است وُوَمِّرِيْ مَ مُنْسَتْ سِي بِورْصنان للمباوك كر أَيْرِعِسْتْ وكابِ كُنْبِي كِيمِ عَلَى النَّهُ عَلَيْرِومْ كى عادت تُرلِيمْ الن آبام كے اعتباط من فوانے كی تقی تقیم آعت كا من فق سے س كے لئے زكونی وفت زایم كی معت الد

می*ں عیادت کرنے اسکے تھلے س*کنا درمعات من قامها إيمانًا وإحتمايًا غفرلهُ مَا تَقْلُ من ذنبه ومن إماراتها انهاليلة بلجة موجلتے ہیں۔ اِس لات کی نبحلا ورعلامہ ا^{کے} مانية ساحنة ساجية لاحارة ولاباردة برسے کروہ رات کھلی ہوئی کیلار ہوتی سے۔ صاحت تتفام نه زياده گرم ززياده پښتري ، كان فيها قدراساطعا ولا يعل الغمان يرلى به تلك الليلة حتى الصياح ومن اما الم ب*لكەمىغنىڭ گوياكە ال بىن لالغار كى كترىت* كى وحقى) ان الشس تطاع صبيعتها لاشعاع لها ما ندکھلائزا بے اس است میں سیے کے اسان کے تنا کے منسیاطین کو بہن اور جانے ایز منزية كانها القدرليلة البلاوحرم اس کی عملامتول ہیں مسے رپھی سبے کہ اسکے بعد على الشيط أن إن يغدج معها ليومئن کی صبیح کو افتاب بغیر شعاع کے علاوع ہوتا ہیے ردرمشورعن إحمد والبيه في وهمدنين اليابالكن بمواط كبير كي طرح مواسع جيسا كرجوده نصروغيرهم) رات کا چاند-التُدعل شازئے اس کے فقائب کے طلوع کے وقتے شیطان کواس کے ر بن تھے 'بکلنے سے روک دیارنجلان ورونول کے کے طلوع آفتاب کے وقت نئیطان کا اس جگنہ تطهور ببوتا سے۔ ف :- أن حديث كا أول صمون توساليقه رفرايات مين وكر ببوي كا بنه المرين تعدد كي چند علامات ذکر کی ہیں بن کامطلب صاف بھے سی توفیعے کا مقاح تہیں اُن کے علاوہ ادر ہی العض عالى ات وايات مي وران لوكول كے كلام مين ذكر كي كئي اين من كواس رات كى دولت لفيرب ہونی ہے بالخصوص ال مات کے بعد حب صبح کوافقاب نکلیا ہے تولفیر شاع کے نکلیا ہے۔ به علامت بهبت سی وایات مرسیت بین وارد بون سے اور میشندیائی جاتی ہے، اسکے علادہ اور عد منیں لازم اور لابری نہیں ہیں عبد قربن الی لبَائِمْرُ کہتے ہیں کرمیں نے دمضان المبارک کی سائین كوسمن ركا يا ف كيما تو بالكل مينا نما والوب بن خالد كهت بين كر ميح نها نه كي مزورت مركم مي من ف مىمىنەرىكە يانى مىخىنىل كىيا توبالىكل مىتجانتما ،ادرىيە ئېنىدىن ئىپ كافسىتەپ ب ِ مثانِح نے لکھا ہے کزنیب مت رامین برحب بیسے زمیجا کرتی ہے بیٹی کر درخت زمین برکر جاتے

ہیں اور بھر اپنی مگر کھڑے موجاتے ہیں مگر ایسی تبسیہ زول کا تعاق اوبرکشفیہ سے ہے ہو شیخی میں اور بھر اپنی مگر کھڑے موجاتے ہیں مگر ایسی تبسیہ زول کا تعاق اوبرکشفیہ سے ہے ہو شیخی

وبرد منحداسي ول وراجح فرات عق بهرال شب قدرا يك بويا دوا بترض كالني يمتن وسعت كم وافق تم سال بن كي تلاش مين عن الباليسية انه وسكة تو فرهناك سبحت تبويل ميئة -الريبي تكل بوتوست والنيرو بوغنيه يسيم عفاجا بنينيه أننائهي زمزونيك توعشرة أخيرو كعطاق إتول كوالم تحرست زدينا عياسين ادراكر غدانخواسته پنهی نر بوسکے توبها نتیبوریشب کو تو بهرطال غنیمت! در مجینهای حیا ہنئے کہ اگر ایندایزدی شال حال میسا در کسی نواز بضیب کومیتر بوجائے تو پیر زمام دنیب کی نعمتیں اور احتين اسكومقا بلمدين ببيح بين ليكن أكرميتر ترجي وتب يحيى اجرسے خالى نهيں - بالخصوص مخرب عشاك أنازجاعت سيميرس واكرني كالمهمم وسنخض كوتم مال بهت بي فور مونا جاسية كم اگرزش متى سى تنب فور كى دات بى بە دونمازى جماعىت سىخىيتىر بوجائتى توكرى قدر باجماعت نمازول کا تواب ملے اللہ کاکس قدر بڑا انعام ہے کہ دسنی کام میں اگر کوشہست كى جافي تركانيا بى زمر نے كى مورت ميں جى ال كوشش كا الجر منرور ماتما سے ليكن اس كے باورد کتنے ہمنت الے ہیں جودین کے دریے ہیں اور کے لئے مرتے ہیں کوشتیں کرتے ہیں اور السكها القابل اغرائن ويوربين كوثب ش كے ابعداً گرنیتجه مرتب پرونو و و کوشسش مریکا را و شاکع کیکن اس برجی کتنے لوگ ہیں کہ دینوی اغرانش اور لیے کار دلغوا مورکے جہ ل کرنے کے لئے جان دمال دو فران كوبريا وكرتيبي - كا

ببين تفاوت رهاز كياست تابكيا ففنرت عبا وه وشى النّدعنه وخيرتم كرص النّا مسیرشب فدر کے بالسے پیں دریا فست کیا تواکٹ نے ارش دسٹ رایا کہ درہنان کے اخيرعشره كا ف داول يسب ١٢ ، ١٢ ، ٢٥ ۲۷، ۲۹ - یا زمنان کی آخرات میں توشق المان كرمائة أواب كى تبنت معيان دات

(4)عن عبادة بن الصامت انه سال س الله صلالة الله عليه وسلمون ليلة العثان نقال في رصضان في العشرة الاداخد فأنهان ليلة وترنى إحدلى دعشرين اوثلاث وعشرب إدحس وعشري إوسيع وعثري وللبعد عشوك اواخوايلة من اصضاك

بھی معام ہونا ہے سے مصرت عبدالند بن سعور خاکار نیا دہے کر بی میں تم م سال رات کوما کے ور سننب تدركر ياسكتا ب رقين تنب تدرتم مال من داررتي بها كيرى في الكعب سے مس ونقل كيا تووه فران لك كرايي سعورة كى غرف يرسب كرادك ايد ات برقناعست كرك زييم جايين بيرتسم كهاكر بر تبلايا كروه ٧٤ريعناك كرموتى سبع-ا دراي مع مع ببهت معصماي^م اور "البيين كى رائے ہے كه ٤ بهنب ميں بونى ہے - إلى بن كعديث كى تقيق يہى ہے ورز ابن سعود كى تحقىق دى سب كريتخص تمام سال جاك دە كرمعلىم كركتاب، اوردونتورى ايك دايت سے معام ہونا میں کروہ نبی کریم ملی الٹر عکیبرو تم سے بہی نقل کرتے ہیں سائمہ ہیں سے جمعا ما البنیغ كأشهورتول يب كريرتم سال مين اترريبتي سن و دوسراؤل الم صاحب كايرس كم تمام دمنان میں وائر رہنی ہے صاحبین کا قال سے کہما رمفان کیسی ایات بی ہے جوتندہے مُرْمِعَتُوم بَهِينِ يَشَا فَعِيدٍ كَا لاَحْ قُولَ بِيسِهِ كُما لاِيشْب مِين لاِنَا اقْرَبِسِيجِ - الما ما لكّ اورا لم المماحثُ رہے منبل کا قبل برسے کروصان کے آخرعن ایک طاق را تو میں دائر ہوتی ہوئیس سال سی داسیل اور س*مال کسی دومبری دات میں جمہو*رعلما کی رائے یہ ہے کرمیشا تبسویں دات میں زیادہ المبید ہے۔ نینخ العارفین محیالدین برغیب رنی کہتے ہی*ں دُیسے نزدیک ان اوگوں کا قول نیا وہ صحیح* ہے۔ ہو کیتے ہیں کرتمام سال میں وائر رمبئی ہے۔ اُسائے کرمیں تے دومر تبیہ اسکوٹنعیان می**ں و**کیوا ہے، ا بیسے تزمیر میندرہ کواور ایک مزیر 19کواور و مرزمیر فرصنان کے درمیب انی عیزہ میں ۱۲ کہ اور ۸ کواور زمنان کے آخرعت و کی ہر طاق لات میں و کیما ہے ، اسکے مجھے اُس کا ایتین ہے کم و الله كالول من مر أن تن كالين أو الله الماك من المرت إلى الناه - بالاست معنز شاہ ولیائٹیصاصب حمتراکٹرطیارشا دسٹ طانے ہیں کرٹنب قدرسال میں دومرتیز ہوتی ہے ایک **وه رات** مبح بن من احركم خلوندي ازل مونے بين اور اسى لان مار استان شراعت اور مختلف معيم تراسع ديردانت رمشان كرساته فنعدون أبين تمام سال بي دار يديني سيدي جسس سال بر ان باک نازل ہما اور کا کونسال المبارک میں خی ، اور اکثر رمضال المبارک ہی ہیں ہوتی ہے۔ قرآن باک نازل ہما اور کا کونسال المبارک میں خی ، اور اکثر رمضال المبارک ہی ہیں ہوتی ہے۔ اور دور رئنب تدروه بخص مين راعانيت كالي فاس التاريق البحاور الأمكم كمزت زابي برا ترخ بن ادر نسباطين دُرر سخياب، دُما يَن درعب المين المراق بي المروضان مين

ديكرمعالح ذكوره كى وبرست مهنيرك كترتعيين مبنا دى بهو تيبري بات براس تدبيث إك تفدر كى تلاش كے لئے تين اليو ارشاد فرائى إن نوس ساتوں اينوي ، وزيرى روايات ك طلف سے اتنا تو محقق سے كەرتىن دا تى الىرىشرەكى بىل الىكىن اسكے بعد مىپر سېنداستال بىرى كەزىپر شره میں اگراؤل میستنمار کیا جاہے تو حدیث کامحل ۲۵،۲۷،۲۹، بات ہوتی ہے اوراگر انتیرے تنادكيا مائے ميساكنيف الفاظ معمر رشي بعد تو بير ٢٩ كے جاند كي ورت بير ٢١١، ٢٢، ٢٥، اور سے کے جاند کی صورت میں ۲۲ ، ۲۲ ، ۲۷ سبے۔ اسکے علاوہ بم تعیین ای روایات مبت منتان بین اوراسی وجرسے علمار کے دوریان میں اس کے بالسے میں مبت کے داشتالات سے عیسا کہ بہلے علمار کے قوال ہیں۔ زایات کے کبٹرت نصالیت کی دیج عقبین کے بيدي كربيرات ستخاريخ كرسائقه مخصوص تبهر بلائختلف الول بالمختلف وأول ببس : دتی سیطیں کی *وجر سے ڈ*ا پا*ٹ مخت*لفت ہیں کہ ہرسال نبئی کرم صلی انٹرعایہ استمرنے ہیں سال کے وكأنكم فرايا اورلعبض سالول يرمتعين لمورسنص كمجي ارشاد فرمايا سيتأتيم ب وابیت میں سے کہ صفور کی معلس میں ایک مرتبی تنسیب قدر کا ذکر آیا ہے آیا ہے فرایا کراج کوشی الریخ میے، عوض کیا گیا کہ ۲۲ ہے سوف ور نے فرایا کر آج ہی کی دات میں " للاستشن کروہ حضرت الو ذرخ کہتے ہیں کہ میں قے حصنور سے عرض کیا کہ مثنب قدرنی کے زمانہ کے التقه خاص رمبتی سبے یا لبعد میں بھی ' وتی ہیے ' منور نے فرہایا کرقمیا مدیت بہر یہ سیسے گی میں نے عرض کیا که در مفنان کے کہرج مقِنہ ہیں ہونی ہے۔ آپ نے فرط یا کہ عننہ وَ اول اور سنٹ وَ اسْرُورْ اللّ الول من شغول ہو گئے میں نے موقع پاکرعرض کیا اکہی یہ نو تبلا ہی دیکے ربی او تی مصحفود اسف اداص اور کے کدنداس سے قبل مجھ و مراننے فَفَا بِرَكَ شَصِينَ لِعِدِينِ اوْرُسْ وَلِيكا كِرَاتُنْدِنِهَا لَيْ مَنَا زَءُ كَايْفَصُودَ إِذَا تَهْ بَلَا فر دِيتِي أَحْ كَي رات لات م^ین المانن کرولس اسکے بدا ور کیونر کو بھیو۔ ایک مصحاني فأكو محفنوا فيما الثبي منعابن لور برارشا دفرانی ابن عباس خاسمته بین که مین مورای المجھے خاب بین کسی نے کہا کہ م مقد أع تنب قدر بع بي علدي سع تفكرنبي كرم صلى التُرعِكيدو لم كي خديمت بين كيا تواكب كي ممارْ ل نيت بنده ريئ هي ادر بيرات ١٧ بائتب على العبض المايات بين تعين طور سيه ٢ ائتسب كابونا

الندجل جلالهٔ کی طرف تھوٹری سی توبراور فهتسرار عجز کے لیدائند کا کرم شامل حال ہوجاتا ہے اور و معید بت موجی بن طریخ در کا مربیب نیادی جاتی ہے اورالٹر کے لئے کوئی چیرشکل نہیں جنانچ علما کے وسكحاخفا مين بي جي جندمصالح ارشا فرطئے ہيں اتنے ل يكه اگرتيبين باتى رہتى تو بہت سى كوا وللب اكت ایسی بهتنین کداور را تول کا امتهام بالکل ترک کردنیس اور اس صورت موجوده مین اس جمال برکه آج مهی ش پیشپ تدر ہو منعد دراتوں ہیں عبا دت کی توفیق طلب الدل کونصبیب ہوجاتی ہے۔ دوسری پیر بہبت مسے لوگ ہیں کرمنای کئے لیتے آن سے رہا ہی تہیں جا العیبین کی صورت ہیں اگر با وہو دمع اوم ہو کے اس دات میں معصیّت کی حرات کی حاتی توسیفت! نولیشہ زاک تھا زبینی کرم صلی السّد علیہ وہم ایکیٹیے سے میں <u>نے کو کے کہ ایک صحابی خ</u>سوم ہے۔ آھے ، آھے نے صفرت علی ط^ی سے ارشا دفرایا کم ال جيگا و قاكرون وكليس محضرت على كرم النّد وجهر في جيگا توديا مگر حصنور سے يُوجِها كذاك توخير كى طروبيمية تيزي سيحين واليابي أب نينو وكيول نرجيكا ديا يتصنور نوايا بمبادا انكار كرمبيتا اوميري پرانکارکفز بهرجانا ، تیرے کہنے سے انکار پر کفر نہیں ہوگا ۔ تو اسکرے حق سبحان و تقدی کی رحمت نے گواراز ذبایا کہ اعضامت الی دات محمعلوم ہونے کے بعد کوئی گناہ پرجراّت کوسے نیسیٹی برکم نعيين كي مورت بين اكركس تتحق سے وہ رات اتفاقاً يحكوث جانی نز أمّند را تول بين افسرو كی وعنرو کی و مبر<u>سسے پیر</u>سی رات کا بھی مباکنا نصیب*یت ہوتا ،* اورابے مصان کی ایک دورات نوکم از کم ہرخص رمبيته بوبرى جاتى بين ميجيتى يركفتني لأتين طلب مين خرش بوقى بين السيكات تقل ثواب عليمة یلے گا۔ پاپنے ہیں پرکہ درمضان کی عبادت ہیں تن تعالی جل شانۂ الائکہ پر تفاخر فرانے ہیں جیسا کہ ہم کی وابات ہیں مکم ہوسیکا اس صورت میں تفاحر کا زبادہ موقع ہے کہ بندے او مودعلوم نہ ہونے کے محض بختال ورخيال بررلات لات بعرجا كتته بين اورعبادت مين شغول يميته بين كرحب اختال برمه اس ت*در کوششش کو دہے ہیں اگر تبلا دیاجا با* کہ یہی رات شنب تدریعے نو بھر آن کی ک^{وش}شول کا کیا حال ہونا۔ان کے علاوہ اور بھی صالح ہو کتی ہیں لیے ہی امر رکی وجرسے عاد تراک رہاری سے کم س نوع کی ایم میزوں دمخفی و بیا دیتے ہیں تنیا بخراہم اظم کو مخفی فرا دیا ، اس حجمہ کے دِن ایک وفت خاص غيوليت مج عاكا ميے أسكو يو محفى فرفاديا اليے مئى اور بنى مبت سى مبيت زين ال اين يريمين مبير كريم كوير مع ومجه معيم من خاص مفال لمبارك مين تعيين مبال دى كئى بوا و راسيح بعد

مال بشین بوت بین اولاند عل تاز کی رحمت معے دنیک عمال کیدولت بمشرکول کے ملادہ اور د م مفرت ہوتی رہتی ہے گرجن دوماں میکٹوا ہوتا ہے ان کامغفرت کے متعاق ارتباد ہ ڈیا ہے کران کو بورا الكوري الكوري المصلح زمود المصعريث ياك بي الشاديد كرم بير مجمع ال كويني ہوتی ہے۔ اور اول کی استعفار آبول ہوتی ہے ادر استعفار کرنوالول کی استعفار آبول ک جاتى بسير مگرايس مي الميني والول كواك كيرهال برهيجوز دياجا ماسيم ايك مكرارت وسيم كرتر بايت بین النُّد کی رحمت عامنطفنت کی طریت توجه بوتی سے اور ذرا دنا سے بہار سے مخلون کی خز فرا آن جاتی سے مگر و و فصول کی مغفرت نہاں ہونی ایک کافر و دوسراوہ ہوکسی سے کیندا کھے۔ ايك جگرادننا ديے كرتين تفق بي جن كى نماز قبولىيت كے ليئے ان كے رسے ايك بالشت بھی اُویر منہیں جاتی ہے نیں الیں کے اولے الے الے الیے فرائے ہیں۔ یومگر ان وایات کے اماطری ىنىن گرىيندۇليات أى كىنىكەدى بىن كەم لوگول ئىرىم كا دۇرنېيى خاص مى ادران لوگول مىس بوشف وفاكم للتقابي ويناكش محصوبات بين أن كى مالس الدر كوما مع ، كان كى تقريبات إس كمبية سركت مع لبريزيي قال اللهِ المن أنكى والله المستكان يك المستكان عندي معلوم بوامزون م ریرسی بنوی تیمنی و رعدادت پرسے اگرست فسے سے میں کا مرک حمایت ك وجرسے نزك تعلق كريے تعباً تزسيعے رسمفرنت ابن عرض نے ايک مرتبر حضور كا ارتبا دلعك فرايا ترا ك تح بين من برايالفظ كه ديا بوصوراً حديث براعتران تقام صفرت إن عرف مرف كسال نہیں اللہ ادر میں اللہ م کے واقعات صحابہ کو اس کے نابت میں لیکن اللہ تفاطات نا وا ناویسنا ہیں نکویہ کے حال کو انجی کے حیامتھ والے ہیں اس سے خویے افغت ہیں کر کو ان ساتر کے تعلق دین۔ كى خاطرىب، اوركون سابنى وجابهت اوركم برشان اوطرائى كى وسير مسعب ويسع تورشخف إينے كبنه ادانيف كونين ك طرف منسوب كرمى مك سبعة والمراء محدميت بالابين معكوم باوماسيد وه مكست الى كرسائية رصا اور قبول وسليم بعد كرما وجود اسك كرشب فدر كي قبيان كالمرض ع عنوزنا ببت بى برخ بيك وأخر عاناتها اللين يؤنكه النذكى الموث منع بعيد الملي مضاركا ارتبا و بدكرتها يدمها يسه ليتربهورنها يت عبرت اورغور كامقام سب الترجل ث أي رحرد كم زات بندو برر وقت مهر بان ہے اگر بندو اپنی باعماً کی سے می میدیت میں مقبلا ہوجا ما سے تھے۔

ففتاك ثينيان أيا نقا كتمهار مثب قدر كي خردول مكن ولان فلا ميلالهم فرنسندعسلىان يصون متخصول و محاكم الهوالم تها كتبس كي ديرس فالتسوها فراليناسعة والسابعة والخامية أن كى تىيىن أطالكى ،كيابعيدى كەبراتفالين رمشكاية عن البخاري) النُّد كِعلم مِن بهتر بور- لهذااب بن لات كوتوبي ورساتوين ا دريا بخوين دات مين تلاش كرويه ف : - الله حديث من تبين ضمول فالم غور ما المراول يوست الم سے وہ محاکز اسے بوان قدر سنت مری سیسند سے کراسکی وجر مسیم بیشر کے گئے رنب قدر کی تعییان اٹھا لیکٹی اور صرف بہی نہیں بلکرچگٹراسمیشر برکات سے محرومی کامب بہزا کوئا ہنے سی کریم سالی الشرعکیرو تم کا ارتبا دیے کہ تهہیں نمازروزہ صدقہ وغیرہ سہیے آصنل پیمیز تبلاؤل صحائبر شنے عرضٰ کیا صرور حصنور کرنے نے نہ رہایا کہ س ای*ں کا اوکرمپ مسے* اصل سے اورائیں کی لڑا تی دین کوٹرٹنے دالی سے نعیتی جیسے مرتر ہے سے سركے بال ايكيم مان موجاتے إلى ايس كى اطائى سے دين هي اسطرح صاف بوجاتا ہے، دنیا دار دین مسے بے نبر لوگوں کا کیا ذکر جبکہ بہت سمل بی کمبنی بیعیں ٹریصنے والے دی محے دعولار بھی برفیۃ سنالیں کی اڑا تی میں مبتدلا نسبتے ہیں اول صنور کے ادثیا د کوعور سے دکھیں اور ہیسے راپنے اس بن کی *ف کرکریں جیکے گھے نٹر میں صلح کے لئے جیکنے کی توفیق نہیں ہو*تی نِصَل آول میں روز ہے آداب میں گذرجیکا ہے کونبی کریم صلی الترعکیبرو کم نے مسلمانیاں کی ابروریزی کو برترین نسود ا ور خبیت نزبن مودانشادن ویا سے میکن مم لوگ لڑاتی کے زور میں مُسلمان کی آبرو کی بروا ہ كرتے بين داللداوراسكے سيتے ومول كے ارشا دات كاخبال ، خوداللہ جل علالہ كا ارت دست وَلاَ مَنازعُ ا وَ اللَّهِ اللَّهِ - اور زاعمت كروورز كم سمّت برياؤ كاورة مارى بوا أكور جائے ألى الله الله الله و ولك بومروفنت وورول كادقار كها نے كى مكر مال منت ابت الى مار بين الله كاروركري كونوركري كونودو ، اینے وقار کو کتنا صدم مہنجا رہے ہیں اور اینی اِن ناپاک اور کمبینہ حرکتون سے اللہ اُنالی کی جما ویاں <u>ئتنے ذلیل ہولیسے ہیں اور سے ٹرنیا کی ذکت بریمی نہری کیمنسلی الشرعابیرو</u> تم کا رش شخ<u>ص ایند سلمان مهما تی سے تین دن سے زیا</u>دہ جیجوٹ چیٹا وَرکھے اُگرا^{س ا}لت مار مرکیا زیستہ ت^ی بتا یں جاوے گااک*ے حدیث میں ایش*اد ہے کرمبر پیر جیمعرات کے دان النگہ کی^ے فرری میں مدول له بيالاعتسال

نُصْاً لِل دُمِعْنَال لشكانے فالا ايب اوھ ہو ناہيے مگراس كھر ميں ترتمد ت كے فرشتوں كے دہنل و نے سے ایك و سبدين برسادے ہي گوركينے ساتھ محروم ركھا ہے۔ محفزت عالشرة بني اكرم على المدنكيرد لم ... وم عن علمته قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسكم يتحدوا ليلة العتدر نقل قرآتي كرليلة القت ركر وزمنان كيانيه فى الوت ومر العشر الا وإخرمن رمضان. عنتره ك طاق لاتون يت لاش كيا كرو ـ رمِشكوة عرالِين أرى) ف : حجهورعلمارك نزدكي ليفيعشرواكيسوي دات سيختروع بورا سيدرعم به كرمويينه و الا ا يا به كا، اس حمالي صيب مديث بالا كيمطابق شب قدركي لائن ٢١، ٢٣ ، ٢٥ ، ٢٩ ، ٢٩ ، ١٩ ، ١١ ، ١٩ ، ١٩ ، ١٥ میں کرناچا ہیئے۔ اگرمہینہ ۲۷ کا ہوتب بھی انیوسٹ ویہی کہلانا سبے گرابن سزم کی رائے بیے عشرہ کے معنی دس کے ہیں، لہذا اگر سیست کا جا ندر صفال المبارک کا ہوتی نو بہتے ، لیکن أب ٢٩ كا جاند بوزو الصورت بين أحيو ف بيسوين تب سينفرع بنونا سما درا مصورت يل . ت راتیں برہوں گی ۲۲،۲۰، ۲۲،۲۷، ۲۷،۸ کالیکن بی کریم صلی الندعکیر وسلم لیلتہ القدر کی مارش میں مُصْالُ للبارك كالمسكاف فرمايا كرتے تقے اور وہ بالا تفا تْ أكيب دين مسيسے تَرْمُرع بهرما نَقَا ، إن الله بھی جمہور کا قول کیویں وات مصطاق واتوں میں قوی احتمال سے زیادہ واج سے ۔ اگر سے احتمال اور داتوں میں بھی ہے اور دونوں قولوں بر تلاسنس حب مکن ہے کہ ببیوی تنب سے لے کر عِيدكى لات تك بردان بين ماكما رسط ورشي فب ركون كرين لگاليسد ورگياره لاتين کوئی الیسی ایم ایشکل چیز نهدین و باگ کر گذار دینا استیض کے دلئے بچھشکل ہو ہو تواب کی امید عُرْفِي الرَّبِكُرِ بْهِسِيرْتْدِيكِ صال نَصديبال مِنتِوان نِهْمَتَا كُلِيتَنْ (۵) عن عُبْادة بن الصامت قال خدرجر تصزت عيا ده مجنة بين كزنري كربم من الليظيه النبح سلى الله عليه وسلم ليخ برنا بليلة القدر وسلم اسكنت بالمرشب ركف للشئة ماكنها بالتب قار فتلاحى رجلان من المسلميين فقال خرجبت كى اللاع وزادين مرد وسلان بين محرك الوري النخيركم بليلة القلدفنالاسي فلائك وفلان تفابحضرت كارتنا وفرايا كدمين اس كلف

جل شانه اینے فرسنت _وں کے <u>سامنے بندوں ک</u>ی عباد اجديرو فعمله قالواربناجزاؤةان پر فخر فرطتے ہیں راس کئے کا تہوں نے يدنى إجريه قال ملا تكتى عيدى ولمائ مرمبیوں تیرطعن کیاتھا) اور ان سے دریافت تضواف ريضتى عليهم تيمرخ رجوا لعبون فرماتے ہیں کرائے فرسٹ تواس زددر کا جوانی الى الدعاء وعزتى وجلالى وصرى خدمت یُری یُوری ادا کرفے کیا بدلرسے وہ وعلدى وارتفأع مجا فالجيبنهم عرض كوتنه بين كراب بمالي دب إس كا بدله فيقول الجعوانقل عفرت لكموباك بہی سے کہ اسکی اُجرت بُوری فسے دی جا فیے سيا تصحينات قال فيرجعون توارشاد ہوتا ہے كرفرت والميرے غلامول كے منفوالهم اوربا ندلول تے میرے فریصنہ کو ٹورا کرویا بھر ررواه البيحتى في شعب الإيمان كذا في وناك سائد حيات بوت رعبيرگاه كى طرف) البشكولاء نكلے ب**یں میری غزرت کی تنم بین ا**ل کی تیم میری بشت شرکتم میری اوشان کی تیم بیر بیان کی تر کر کی نسم ہیں ان نیکلے **بیں میری غزرت کی تنم بیری** بلال کی تیم میری بشت کی میری اوشان کی تیم بیرے بان کی تر کر کی نسم ہیں ان لوكول كى وعاضرور قبول كرون كالجيران لوكول كوخطاب فركوكرايت دبهؤنا ليد كرجاؤتها ليديكنا فهعات رويت بين اورتهاري ترائيول كونيكيول سے بدل باسے بس يراك بير الك مساليد حال ميں لوطنتے بى كە كەن كى دى دات بويىكى بوتى بىس -ن المصرت جبر ميل عاليات لام كالملائكم كرساته أناخو فب أن ياك بين هي مذكور مع مبيا كه يبليد ف المصرت جبر ميل عاليات لام كالملائكم كرساته أناخو فب أن ياك بين هي مذكور مع مبيا كه يبليد گذر بیکا در بہب سی احادیث میں بھی اسکی تصریح ہے ۔ دیسالہ کی سب سے اخیر جدیث میں اس کا مفصل وكآدام بهي كرحض ببرنيل عالات أم تهم فرست ول وتفاضا فرات مين كرم واكروشاغل مر هر حاوي اوران معرصا فيركرين مغالبترا لمواعظ مين ضرت الدس شيخ عبدالفا ورهب لا أن م ك فلیہ سفقل کیا ہے کابن عباس کی مدیث بیں ہے کافرشتے حضرت جرئیل کے کہنے سے منفر ق بوجاتے ہیں اور کوئی گھر چیوٹا بڑا جنگل ماکشتی اسی نہیں ہوئی جس میں کوئی وَ س ہواوروہ فرنتے صافعہ ہوجاتے ہیں اور کوئی گھر چیوٹا بڑا جنگل ماکشتی اسی نہیں ہوئی جس میں کوئی وَ س ہواوروہ فرنتے صافعہ مرف کے لئے وہاں نرجا تے ہول کی اس گھریں داخل نہیں ہوتے جس سی کتا باسور ہو یا سرا ماکی ك وج معنى فاصور فيو لمانون ككتف كرايدين من ميالى زنين كى خاطر لقد يري لتكائي بالله الالتدى أنى بلى تعمت تشت سے لينے انتوں لينے وقوم كرتے إلى تسويد

حضرت قبآده من آم رصقان توم رمین ایت میں ایک شیستم زباتے ترمینه می انیو : بیر بر رات - كون نغرلية ضم كريتي- الم الجنبي في أن اليس من التي الميان المريعة المسكر. ومن التي أن أنها في بڑھنا آنٹائشہوروم وفت سے کہاں مسے اُکا را ہے کہ ایم کے اہما دکویٹیا آسیے سبب ان ستہ ہوتیا نیا کرامپ کوربرقون کس میں مال ہوئی آدا تہ ہور نے قرایا کر میں تے الند کے نامول کے لنسیل ام پر عصوص لیے بروتا کی تن مرست دیہ رکے تھوڑی ریوتے اور فرائے کر مدمیث میں قبارلہ کا رت دسید، کویا *دو بہر سکے بعد سے بین بھی اتباع سنست کا ب*ار دہ ''دہا۔ قرآن پڑھتے جدمئے آنا رویے کرز ہید لوترس أف لكما تحا- الكيب مزير ما دى لات أس البيت كو برشقة ا در دولت گذاروى بسك السَّاعَةُ مَدْعِنُ مِنْ الإرسورة قمر لكوع ١ إرابيم من ادعم رمشان للبارك بين مرتودن كويت مُدانْت كوء الم تُناني في وضال المبارك إن ون لات كانما دول إلى ما تُحدِّر كانترليت مم كينة ادر ال كم علاد مسين كرون كرواقعات بين منبول في ريما خلقت الحيدي والإنس إلا ليكون ون يرظ كرك بتلاد يكركم من واله كرك لت كيف كن نهين بيلعث كروا فعات بين اب يمي كرفي والم م وجود إلى أن ورج كا عجا بورام بن مراين زاندك وإنت ايني طا فت في قدرت كيرواني تموز ملف اب جي ديود بارا درنبي كريم ملى التُدعليد ويتم كاسجيا افتدا كرف المراح ورفسا دين جي وجود بين ني ىن و الام انهاك عبادت معدا نع بازما سبعة روينوي شاغل مسترياه بويت بين نبي كريم مسلى التبطيم لم را الله الله الله الله كالانتا وبيره إلى البن أدم توميري عبا دت كم لتة فادغ برجا مين تمرير سیننے کو نفتا سیے بھردول گا وزنیرے فقر کہ بند کردول گا۔ ورنرنتیرے میں نہ کومٹ غل سے بھردوزگا ادر فقر ذاكر بنهي برگا، دوزمره كامت بات ال سيطانتا دك شابرعدل بي -الما عن الناع قال قال رسول المدّ صلى الله نبئاكريم لمالنه عليه وتتم كالزنبا وسيم كرتثب الر عليه وسلم إذكان ليلة القدرنزل جباريا و معرف جرنيل لاكرى ايك جامت ك فكبكبة من الملائكة يصلون على صل عيد ما تقات بن الدائق كے لئے بوكونے فالمراوقاعل يذكرالله عذوجل فاداعان يا بينظ النركا وكركر الإسيرا ورعبادت بن بوم عداهم يعنى يوم فط وهمرياهي بصمر مشغول ہے دیمائے رحمت کرتے ہیں اور ملائكته نقال ياملائك تى ماجزاع مجيب عبدالفظركاون بإذاب تزحي تعالط

اسكى كفيلائي مسيرمحروم نبهير نبنا نكر وتتجفس مجه واسناع حسن إنشاء الله كذا في الترفيب محقیقتر محرفم ہی ہے۔ ونى المئكرية عنه الإجل محروم-ف: محقیقته اس محرومی میں کمیانامل ہے جواس مدر طری تعمت کریا تھ سے کھوفے ریکو سے الازم بین کوروں کی خاطر دارت دات مجمر جاگتے ہیں اگرائمی برسس کی عبادت کی خاطر کو تی ایک مہینہ يك ان من حاك له توكيا وقت ب الى يرب كرول من ترب بي نهين اگر ذا ساجه كرول من ترب بي نهين اگر ذا ساجه كرول م تو پيرايك دات كباسيكور واتين جاكى جاسمتهي سه م لعنت بين برامر سے وفا موكر جفا مو و مرجيزين لذت سے اگرول من مزاجو م حرکه آن توبات محقی کرنبی کریم ملی اندعلید و تم با وجروساری بشا رنول اور دعدوں کے جن کا آپ کریقیون تھا بھر آن کمبی نماز بھر صفے بھے کہ پاؤں وم کرجائے تھے آنہی کے نام لیوا اور امتی آخر ہم بھی کہلاتے بیں۔ بال جن اوگوں نیان امرو کی قدر کی و مسی مجو کر گئے اور نوزین کر امست کو و کھالے کئے کہتے ۔۔ والوں کو یرموقع بھی نہیں والم کر حفظور کی توس کون کرسکتا بسے اوکس مصر پرسکتی ہے ، دِلَ میں سماجانے کی ا<u>ت ہے کہ جا ہتے والے کے لئے</u> دُو دھ کی نہر مہالا سے کھونی بھی شکل منہیں ہوتی ، مگر میات بس کی جوتیاں میدھی کتے اندیش کل سے حال ہوتی ہے۔ تمتا درودل کی بے ترکر خدمت فقیرول کی نہیں ملتا برگوہر او دشاہوں کے خزید میں م خرکیابات بی که مصرت عرض عینا رکی نماز کے بعد گھرییل تشریب کے جاتے ا در میں تیک نما ذیب کنار دیتے بھے بیصرے عثمان خوان بھر روزہ رکھتے اور رات بھر نماز میں گذار دینے صرف رات کے گذار دیتے بھے بیصرے عثمان خوان بھر روزہ رکھتے اور رات بھر نماز میں گذار دینے صرف رات کے اول جهد مين فول الساسوية في لات كالك الك الكيد وكعن في الدُلا قراك بروه ليت نفي بترج اليا-میں ابطالہ سے می سفقل کیا ہے کہ جالیس الجین سے بطراق تواتر پر بات نابت ہے کہ وہوشا م ى وينوسى غازى برهة تقريص بشرطة تقريص من الدائر دات كوليشة ادر تمام لات كويس بدل كوبس كويقياور كہتے يا النداك كے در في ميري نينداڙا دي اسود بن بزير ترمضان مير مغرب عشار ے۔ کے درمیان تفوظ کو برسوتے اور اس معید بن المیں بی کے متعلق منقول ہے کہ بچاس برس کر عشار کے وضو مصیحے کی نماز پڑھی موسکر بہات ہم انت ہم نماز پڑتھتے اور میسے کو یہ ڈناکریتے کہ یا التّد ين ان تا بن تونهين بون كرجند الأكول مراضاتن ورخوامست ميم أكن مسين بجا ديجيوً . بين ان تا بن تونهين بون كرجند الأكول مراضاتن ورخوامست ميم أكن مسين بجا ديجيوً .

بلاغانات ساتي فرالتُدكي رضااور تواب كينصول كي تيت سي أفترا جور الطّابي كتي بي أكرام طاب و بي كذا كايتين كرك لشاشت قاسي كرا مولوته يم كوكر بدلي كرساته نهي اور صلى برال است كرس قد تلا كالتين واعتقاد نياده بوگا إننا بهي مبادت بن شقت كابشات كراسهل و كابيي وجرب كريخ تحض قرب لهي مي سن قدار ترني كرا ما البصر عبادت بين انهاك إده ووارمهاسيم، نيز یمعلوم ہوجا انھی نروری ہے کرحد میٹ اواور اس حبیت حاجات میں گذا ہوں سے ترا د علمار کے نزد کب مغيره كُنَّا هِ بُوتِ بِينَ بَلِينَ كُمُ وَزُكِ بِأَكْبِينَ * بِإِلَ مِيهِ كُنَّا * ول كا ذكراً تكسيح ال كو إلزَّ صَنْ مَّا أَبُ كَ مِسامَتِه وكركيا بدريس بنار بيرنامار كااتباع به كركبيراً كناه بغير توبيك معان نهابر تواليس جهال ماديث یس گنا ہول کے معاف ہونے کا ذکر آ سے نامار کے دنیا کر کے ساتھ مقید فرایا کی نے ہیں۔ میرے والدصاحب نولانتم رقده وبرؤنسجعه كااست وبحارا حادميث بيصغائر كي قيد دو وتبرس مذكور نهبر المرق الول توريك شلمان كرست النيه بهدي نهيل ماسك دمركبير ألناه الموكيوك حبب كبيره كناه اس تصےصا در ہوجا تا ہے تیمسلمان کی اس اٹنان برہے کہ اسکو اموقت یک عیبین ہی نرا ہے جدیکے۔ كراسيح كناه مسة وبرزكرك ووري وبريد يرب كرجب التسبم كم موقع بوت بي نسلاً ليلة القدرسي مين جب كون شخص بالميدنواب عبادت كراب نوايني باعماليول برندام مت اس كے لئے كويالازم سے _ اور موايى جانى مسائع قرر كاتحفن خود بخود بوجاتا مد كدنو بركى حقيقت گذشته برز المستاوم كند کونه کرنے کا عزم ہے ۔الہٰدااگرکو فی شخص کیا مرکا مرکلیے جی جو نواسکے لئے پرمنروری ہے کہ لیلتہ الفسے رہ ہو پاکوئی اورا نابست کاموقعہ ہوا منی بلی تھا لیول سے سیچے دل سنے تنگی کے ساتھ دل و زبان سے تذریعی کرا المالندكى رحمت كالمرتزير مبوا ورسعبروكبيروسبطرح كمائناه معاف برجايتن اوريادكما فيد تراس سيركار كوجى ايى علىساندۇناۇل بى ياد فرمالىس ـ الماعن الس تال دخل رمضان نقال محضرت انس كميت بين كرايك مترمير وهفا اللباك رسول الله صلى الله عليه وستمران هذا كالمهينه أيا توحف وأفي وقرايا كرتمها يسعاو براكب الشهرة لاحضركم وقيد عدليد لتخسيرن مهمیند آیا ہے جس سی ایک ان ہے ہو ہزا د النشهوص مرمعا نفل مرم الخسير مہینوں سے احتمال ہے ہینخف اس مات سے كله ولا يحدم خبره الامحدوم ردياه إبناجتر محروم د**ه گیا گو بارما**دی چی نیرسندفردم ده گیااور

یہ سے کریر الند تعالے کی خاص رحمت ہے عین اس دات میں ملا کر نازل ہوتے ہیں ور آن کے لعدمری ر منت خاص ازل ہوتی ہے۔ ان کے علاوہ اور میں جندا قوال ہیں مگرمشہور قول بہلا ہی ہے بین مہنفیں مضربة انسط كو اسط سيرنبي كريمها التعكيبية تم كا ارتباد منقول سيكرشب قدر مي حضرت جبرتیاعایات او فرشتدں کے ایک گروہ کے ساتھ اُ ترتے ہیں اُور سینے فس کو فکروغیرہ میں شغول و میستین اسکے لئے رحمت کی دُعا کرتے ہیں باؤن دَبِعِ مُعَرِّنْ عُلِّ اَمْدِ اینے پروردگار کے عم سے برام زنیر کولے کو زمین کی طرون ا تر نے ہیں منظام برخ ہیں تکھا جدے کہ اسی دات میں ملا مکہ کی بیاکش ہوتی اور اسی رات میں آوم کا ما دہ جمع ہونا تنروع ہوائسی رات میں حبّت میں درخت لگلئے کئے۔ اور دعا وغیرہ کا فبول ہونا نو بکٹرن وایات ہیں وار دہسے۔ د دنشور کی ایک وابت میں ہے کہ اس میں طات ہیں صفرت علیہ کے السی اس اس پر اٹھا تے گئے۔ اور اس میں بنی کسے اثبیل کی تو بقول ہوتی ست کا م وہ دات سرا پاسل ہے بعینی مم رات الا تکر کی طرف سے ونیوں پرسلم ہوتا رہا ہے کرایک فوج اُنی ہے دوسری جانی ہے جیسا کہ بعض والات میں اسکی تسریح ہے۔ یا بہمراو ہے کہ يرلات سرا بإسلامتي بها في في اوفيرس امن به رهي مختى مُطْلِم الفِيْنِ وه رات ران بى بركات كرساته) تمام دان طلوع فيرك بهتى معدرينبيرك الت كرسى فاس حصرين يه رکے نت ہوا وکسی میں نہ ہو باکہ صبحہ ہونے کے ب ان برکات کا ظہور رہتا ہے۔ اس سورہ نٹر لیفہ کے ذکر کے بعد خود اللہ جل جلالۂ کے کلام پاک میں اس ران کی کئی اوع کی فضیداتیں ارتبادہ سے والی گئی ہیں امانیٹ ے ذکر کی خرورت نہیں ہی لیکن اُحاد میٹ ہیں بھی اس کی فینیا سے بھڑے ار وہو تی سے اُن ہیں سے ين احاديث ذكر كي الناس نتئي كريصلي التوعكيدوكم كالرشاد سيح كم يوتسخن رر)عن إبي هنزيية قال قال رسول الله لیلة الفدر میں ایمان کے ساتھ اور تواب کی صلى الله عليه وسلمون قام ليلة القسلة نتیت سے رغبادت کے لئے) کھڑا : واس کے العانا واحتسابًا عفوله مأتقلم من ذنب بی کیلے تمام گناہ معات کر دیئے جاتے ہیں -وكذا فيالترغيب عن المعنظري ومسلما اسی مکم میں یڑھی ہے کرکہی اور عبادت مادت ت: - كَتُرْ ہُونے كُوطلب مِ جِهِ كُمْ مَاز بِرُجُ لب بیسبه کرر یا دغیر و کسی بنیتی سنه کنرانه : و اور ذکر وغیرہ میں تنول ہوا در تواب کی امیدر کھنے کا

د مینی قرآن یاک اور محفوظ سے اسال نیا براسی است میں اتراہے یہ ہی ایک است اس رات کی نصیبا*ت کے لئے کا فی بھی۔ کوقران جیسی نظم*دشے الی چیزام میں ازل ہوئی چیر برائے ک^{اس ہ}یں اور ى ببت سے بركات وفعائل تنامل ہوگئے ہوں ۔آ گے زیاد آن بنون كے ليے ارشا دفراتے ہیں ۔ ومَنْ أَدُولِكُ مَالِيُكَةُ الْقَدُورَ إِن وكيوناه م البي بين الرائب الرائب المرائب المرائب المرائب المرائب لى الرائى اونفتىلىت كائب كولم بھى ہے كەكتنى نئىز بيال وركس تىدرفىشاك اس بى ،ا سىجە بعد نبيد فقائل كا ذكر فرطت إين - كيشكة الْفُكِ لَهِ خَتَ يُرْتِينُ ٱلْفِ شَكْرِ مِنْ تَبَدِيرُ إِرْبِهِ يَوْل سَعْ بَبْر ے عبادت کرنے کاجس فدر تواب سے ہن سے زیادہ متب قدر ہیں جباد للم *هی نہیں کرمتنی زیا دہ ہے ت*کز ک المکاٹے گئے ہ*ں دات ہیں و* ٱترتے ہیں۔علّامہ دازیؓ لکھتے ہیں کہ ملائکہ نے مبیابتدار ہیں تھیے دبیھا تھا توتیجہ سے نفرت ناہری تھی اور ہارگا ہ عالی میں عرصٰ کیا تھا کرائیں تیب نہ کواکب بیدا فرمانے ہیں جو دنیا ہیں فسا دکرہے اور ننون بہار اس کے بیدوالدین نے حب تیجھے اوّل دیکھا نئا جب کہ زمّنی کا قطرہ تنا تو ننجر سے لفرت کی ہتی۔ نتی کرکیڑے کواگرنگ جانا توکیڑے کو دھونے کی نوبت آنی لیکن حبب حق نعالی شانہ نے اس قطرہ کو يوريت مرحمت فرط وى نووالدين كالمئ ففنت الرسيب ركى نوبت أنى اورائ جبكه توفيق الهي مع تَرْسُرب تدرين معرفيت المي درطاعت برباني مين غول بها نولاً كم بھي لينياس فقره كى مغرب للنه أترف بي معالمة ومرقيصاً ورأس لات بين وسي القدس معين حصرت جبرتيل على الصلاة والسلام بهي ما ذل بوت بين، وم كم مني بي فقترين كريند قول بين جهور كا يبي قول بَح مصرت بيرتيل عليالت في مراد بي علامد ازي في في الماسي كريسي قول لِ عَلَيْ الصالوَة واستال كي افعنليت كي ويرمي الأكرك وكرك ليد مامی طورسے ان کا ذکر فرایا کیصن کا قول ہے کہ وقع سے قراد ایک سے بہتے بڑا فرمنے تہ ہے کہ تما اس فيتمرك لفذي البي العبعنول كاقول سي كراس مسعم اوقرم شقول كالكي في ت بعيم اور فرست و كوم مواليات القدر مي ن فطرات بي يوقفا قول برب كربيالله ك كون عند ص مخلوق مير بوكهات بيني بأي مكرنه فرشت بين ندانسان بالجوال يركر مفرست عبيلي لئے الائكركے ساتھ أترتے إلى يجننا قول

نصنارک ژمشنان· به رات مرحمت به رنی کراگریسی خوش تصیب کو دس را تین هی تصیمب بوجانین ا وران کوعبا دت میں گذار توگریا انظیمتونینه میلام برس جارماه سینجی زیاده نه مانه کامل عبادت میں گذار دیالعبض وا بات سے معلم ہونا ہے کنبی کریم سلی التُ علیہ و تلم نے بنی اسلین کے ایک شخص کا ذکر فرط یا کہ ایک بزار مہینے يمك الشرك راسترمين جها وكريار الم صحارا كواس برزشك الاالشرجل عبلالذ وغم نوالذ نے اسب كى " لا فی کے لئے اس رات کا نزول فرایا الکیب والیت میں ہے کہ نبی کریم صلی الشرعالہ وسلم نے بی اسرا كي عيار حفرات كاذكر فروايا معضرت إيب بحضرت ذكريًا بحضرت حزقياً عضرت وتبيع كم الله الله الله برين كك الله كي عميا دست بين شغول بسيا وريلي تجييكيف كيبرا بريجي الله كي ، فرماً ني نهي كي - اس بر صعابة كرام رصنى النُّرعنهم كوسيرت بهوتى توصفرت بحير تبل عليال م عاصر غدمت بسير ألقدد شناتی اسکے علاوہ اور بھی روایات ہیں اس می کے انتقالات وایات کی اکٹر دھریہ ہوتی سے کہ ربک ہی زمانہ ہیں حبیمے تنکھنے اقعات کے بعد کوئی آئیت نازل ہوتی سے ذہر وافعہ کی طریب بت ہر اسکتر سے۔ بہرطال مبسب نزول برقبی کے دیوا ہولیکن امت محاریہ کے لئے یوالٹر جل شانہ کا کہبت ہی بڑا انعام ہے یہ ران بھی اللہ ہی کاعطبہ ہے اور اس میں عمل تھی اسی کی توفیق سے مبتسر ہو گا تهبيرستا بيشمت لاسيرشو دازرمس كامل كمخصران أبيجوا تثث ندمى أردسكندررا لس قدر فابل الشكب بين وم سنت التخ جو فراتے بين كه لبوغ كے لبدرسے مجھ سيے تنب تدر كى عبادت بھی فو*ست نہاں ہو*ئی،البنتہ *اس دانت کی تعیب*ین ہیں کما ستے مہت کے درمیان ہیں بہبت ہی تجھا نتمالا بے تقریباً بچاس کے قریب قال بیسب کا اما طرد تنوار سے البتہ شہورا قوال کا ذکر عنقریب سخة الاسيحتنب احادبيث مين اس لات كي خنيلت مختلف إذاع اورمتعد دروايات بسيردار دروي حن بي مسلم في الأورا المسيم الرميز كون السير المن المن المن المان المان المان المان المان المان المان المان الم ستقل ابسب درت استح بار مع مین مازل بوتی سے راسلیمت مسی کر آول اس سورہ تنریف كى تفسيرك دى جاسے ترجير عنرمت قدس تعميم الامتر حصر من ولانا ائتر دے على صاحب تفا فوى أورالتدمرزيد كقف بربيان القراك مصامؤو بما ورفوا مُدرُوم بمُ كتب سے بِتَ حِياللّه والدِّ عَلَيْ الدِّحدِيْمِ وَمَا اَنْ وَلْنَا ﴾ فِي لَيْ لَيْ لَيْ الْقَدُر - بيتكسم في قرآن إك كِرسْب قدرين الاس

اد فی سے اد فیا با*ت کامسخ بھی کقر ہے جس سے اور بھی تمام عمر کے نما زر*وزہ نیے لیے بما اپنیا ہے۔ بوباني بي بهبت نياده قابل كحافلام مع ألى لقروزه محمتعاق بم كوني السالفظير أزز كيد ادراگ*ىسىخ دىغىرە خىمەسىتىپىچى بىنىرىغدا*فىطا *ركە*نى والانامىق بىيەسىتى كەفە تھاسنے ئىشىرىج كى بې كر يخض رضان يرعل الاعلان لغير عدر كركما في عام كوقتل كيا جاف ليكن قتل برموا كراملامي ممت نر مونے کی وب سے قدرت نرمبو کریے کام امیر المؤمنین کا سے قوامل فرش سے کوئی جم بک دوش نہیں کراس کی اِن ایا کے حرکت پرانظہا رِنفرت کرے اور اس سے کم نوایمان کا کوئی در سرہی نہیں له اس کو دِل سے بَرِسْ بچھے حق تعالیٰ شانۂ لینٹے مطبعے بندوں کے گفیل مجیے نجمی نبکہ اعمال کی تو نیت بت فرطور بر كرسس زياده كرما بي كرف والول مين بول فسل أول مين دس مدينين كافت محمة بول كران والے كے لية ايك جي كافي سے برجائيكم ولك عَشَرَة كام لك اور مان والسرك ليربننا بحريكها جائے بے كار بيے شقالي شان مميك لمانوں كوئل كى توفيق لفيد بي فراوير فصل ثاني - شب قدرکے بیان میں ومضاك لمبادك كى دا تول مين معه ايك دات شب فدركه لا ني سب بربه بن بركيت اورخیر کی لانت ہے۔ کام پاک ہیں اس کر بنراز مہینوں سے نفنل تبایا ہے منرار مہینے کے نراسی ہیں چارہاہ ہوتے ہیں پنونٹر کضبہ بہتے وہ خصص کو اس لات کی عبادت نصبہ ہرجائے کہ ہونشخص ان ایک ات کوعیا دن بیر گذارف اس نے گویا تراسی برس جا رماہ سے زیادہ زمانہ کوعیا وسنہ ميں گذارديا اور اون إدى المحي حال علم بنيں كر ہزار مبينے سے كتبے اور ديادہ الناس سے ،الله على شار، كاحقيفتًه بهبن بي العام به كرّور وانوں كے لئے بيا اكيب بے نہايت نعمت مرحمت فرما كي د مِنتُور ما يرحفرن النون مصحصور كا رارتنا دُقل كيا مع كرشب فدرس تعالى بالنائز في مرى مُست كوم حمنت فَرَانَ سِيم بِهِا مُتَوَلِّ كُومَ فِي مِلْ - إِسِ بِالسِيمِ عِتْلَعْتُ وَإِيانَ بِين كُراسَ العامَ كالبيب كيا بنوالعبن أحاديث مين الرديو المبيع كنبئ كويها الشعبيبرو تم في بها وامتول كاعمول كروكيما كرمېن بېب ورن بېر اوراك كى ممت كى عمد بن كېت تختورې بېر اگروه نيك عمال مې ان كى برابرى بني نُرَاجِا بين تُرَامِكُ مِن إِس سِے اللَّه كِلاَ وَ لِهِ مِن كُورَجُ مُوارِ إِس كَى تَذَفَّى بين

ا کے درہ سے قصا ہوجائے گی اور اگر دورہ رکھ کو توڑ دیا توقضا کے ایک بوزہ کے علاوہ دومہینہ کے وزه كفا و كاو كرف سي فرض ذمر سي ما قطع وجاتا مهد البتروه بركت وفي بلت بورها الباك ی ہے ہاتھ نہیں اسکتی اوانس عدمیث باک کا مطلب ہی سبے کہ وہ برکت کا نظر نہیں اسکتی کہ تو زیصا مشرلیت میں روزہ رکھنے سے عالی ہوتی رہیں کیوراس عالمت میں ہے کہ لعد میں قصا بھی کرے ادراگریسے سے رکھے ہی نہیں جیساکہ اس نا نے کے بعض فشاق کی سالت ہے نواس کی گمرا ہی کا كيا يُوجِينا -روزه اركانِ السلام ميل سے اكب ركن بح -بَى كريم على الله عليه و تم تے اسلام كى بنياد يائج بينول برانناد فرائى سے اسے اوّل ترحید رسالت کا اوّار اسکے بعد اسلام کے جاروں ... و ... من المان من المان من المان المان المان المان المان المان المان من المان الما لیکن ان پانچوا میں سے ایکے بھی کرنے والے نہیں سرکاری کاغذات میں وہ کہ لما ن لکھے جا میں مگر الله کی فہرست میں وہ سلمان شمار نہیں مرسکتے جنگی کہ حضرت بن عباس کی وابیت میں سے مرکمہ الله كالنب يا تلين جيز برب كلميستها دست ا درتماز - دورة بين شخص ان مين سے ايك بھي ۔ چھوڑوے وہ کا فرہے۔ اس کا نون کر دست حلال ہے، علمار نے ان بیبی وابات کو انکار کے ب عقد مقید کیا جو یا کوئی اول فرائی ہو گراس سے انکار نہیں کہ نہی کرم مسلی النز علیہ و کم کے ارشا جا ں ایسے اوگوں کے بانسے میں مسحنت سے سخت اور دہموستے ہیں فرائف کے اوا کرنے میں کوٹا ہی کرمولو كوالله كي قهر سع بهبت بهي زياده ودلي في عزورت به كرموت سيكسي كوياره نهاي ، وني کے عین عور نیس میں بہت جل حیرو کمنے الی جیز ہے کا الا مدجیز برواللہ کی الماعت ہے ، مہرت کے عین و نیس سے مہرت جل حیرو کمنے الی جیز ہے کا الا مدجیز برواللہ کی الماعت ہے ، مہرت عابى توانىخى بركفانىت كرنز بيركدوزه نهيل كھنے ليكن كبہت سے بوين زبان سے بھى الماقتىم . کےالفاظ کم جسیتے ہیں کہ جو کفریک مہنچا دیتے ہیں ٹنلاً روزہ وہ رکھے میں کے گفر کھانے کو نہ ہو الهمين مجوكا مار في من التُدكوكيا مل جا ما سب وغيره وغيره المُت م كالفاط من بهبت مي زياده رحتیاط کی شرورت میرا دربهت غوروامنهام مسایک کسیمیدلینا جا بینے کردین کی سیموثی سے چوٹی بات کا سخراور مغلق آفانا بھی گفر گا ب ب زا ہے ، اگر کو کی نتیف عمر بھر نماز نر پڑے بهي يمي روزه مرد كلے مهمرج اور كو كى فرن ادا نه كرسے ليت طبيك اللي مُنكر يْروه كا فرمنهاں مبس و من کو ادانهیں کنا اس کا گناه نوا ہے اور جو اعمال واکر اہندان کا جب بیات سے ایکن دین کیسی وفن کو ادانهیں کنا اس کا گناه نوا ہے اور جو اعمال واکر اہندان کا جب بیات سے ایکن دین کیسی

غوبي مين كنتمرونا زوم لم بيست بإبيار شيوا بمن بنان إكرم بسبت مير يدرين عاصلها مرك ليخ مزوري تبلائ جاتى إين غاص ورمقر بين كراخة إن كينها تداكيب سألن بيزكا اصنا فرهى قرطت بين كرول كوالتركيم واكري بيترك طرفت بمي متوجر نز وفي فسيديه يتي كايازه كى الست مين إن كانفيال اورتدبيركرا فطارك لية كوتي بيزيد مع بابنهين يرتعبي خطب قرات ،بن انبن مثائخ نے کھا ہے کہ روزہ میں شام کافطار کے لیے کسی چیز کے قامل کرنے کا قصد تمی شطا ہے استے كربيرالندك وعدة وترق براعتمادكى بدينيرج احيار بين بنشائع كالمنتركا فطأ ك وقت سريك كوئى چيز كويس سے الحاق فن تواسكوسى دوسے دوسنے ستھے مبادا دل كو اس کی طرف التفات بوجا سے اور زوکل میں سی سے کمی بوجائے ۔ مگر میامور ٹرے اور کو لکے لئے بين الم لوكول كوال موركي بوس م كذا بني يقطل ب اوراس عالت يريب بني الني كوانمتيار كذا ليف كوبلاكت بين النابي فسرون تركها سي كركيت عكيد كوالتي يام بين أدى كربروروبر دوره فرن کیاگیا ہے ہیں زبان کاروڑہ محدوّے غیر صفیے نا سے اور کان کا دوڑہ ناجا زیجیزوں کے سندے احتران أتكه كاروزه لهدولعىب كى جيس زول سے اخزانسے اور السے مى باقى اعضا بيتى كافعر كاروزه المنزار اورسرفاس كادوره غيرالترك ويودسي عي الترازسب روا ؛ عن إلى هنزيرة إن ريسول إلله صلى الله عليه منهم كريم عن السُّعِلَيم و من كارتشا ديسے كريم تعض وسلم فال من إنطريد كامن رمين أن من غير من وفصلً الكسي تُرعى عدّر كم أكبيدة ل يمي دمشان يغصنة والموض لمنفيضد صوم الماهزكلد كدوره كوافطاركر وسع يغير راضاك كادوره وان صامة روالا إحدد والتونى وابوداد على المرائد على المرائد ال دابن مكجتر والدارمي والبخاري في نوجيترياب منين ميوسكتا -كذا فالسينكواة قلسوبسط الصادم علاطوقد العبنى ق تترس السارى ، ف اليعن علمار كاند بهب جن بي صريت على كرم الشروبجروغير وسحفرات بهي إلى الل حديب كي بنار بر برسيم كرس في زمشال لمبارك كروزه كوبلاو بركه وبيا اسكى قفنا بونى تهين كتى بياسي عمر جرا وزب رکھا کہے اگر جمہور فقہا کے ترویک اگر ژمٹال کاروزہ رکھا ہی تہیں قدایک دوزے کے بدلے ایک

نارندس بروران آئی په که پرمعند باشدز مکمت تهی می بیر بیر کا اعاظ وزہ واکیاتے حروری فرطاتے ہیں بیر سے کر روزہ کے بعداس سے دریتے رس مین وری ہے کہ زمعلوم بروزہ فالی قبول سے پاپنیں در مطرح برعیادت کے ختم برکرزمعلوم کوئی لغرش بن كالموالتفات معنى فهن وياليي ترنهاب كين جس كي وجر مسير برمار ديا جائي أربم صلی النظیر قیم کارش د بے کربہت مسفران بڑھنے والے این کرفران پاک ان کولفنت کرنارہ ہے۔ نبي كريم صلى المعليدة م كارت وبي كرقيامت مين من توكول كاركين والمربع فيصله بوكاران كم مجله) ا كالم يتنه يد بوكا عن كوبلا يا بات كا اورالتركي وبوالعام وثيا بين اس بر بوست منق وه السكونيات عائق كدوه ال مني متول كالمسل إركرك السك ليدان سد يوجياجات كاكران متول مي كي سِن اورِ بیکی کی وہ *عرض کر سے گاکتیے سے ذریب تن*ٹیاں فقال کیا صفی کرشہ بی*ے موکیا۔ ارشا د*ہوگا کہ جھو سے ينكر قبال المنظريا بهاكرالك بهادركهين موكها جابيكا، اسكے بعد كم بروگا اور منركے بل كيسنج كرج تنم يين ببينك في جائے گا، السے سبی ایک عالم بلاا جائے گا اس کھی اسی سے المد کے اتعا مات متبلاکر . پُوچیا جائے گا کران العامات کے مدلے میں کیا کا رگذاری ہے وہ تون کرنے گا کھلم سیکھا اور دیسرو ر من یا اور تنیری رضا کی خاطر ^{نل}اورت کی اکریش دِ ہوگا کر جھوٹ ہے پر اسکئے کیا گیا تھا کم لوگ علاّ مہ ا بہاں سوکہا جا جیکا اُن کو بھی تھم مہوگا اور منہ کے بائمیٹیج کرجہتم میں بیپینک دیاجائے گا، اسی سے ایک دولتمند يلايا مائ كان سے انها مات الهي شاركرانے اور است اركينے كے ابعد تو سے اور الله كى الغمتول مين كيامل كيا وه كِيرًا كرك لَي خيركار استراليا لهين عيولاج ماي مين تے كيور خرج زكيا مو النّادة وكاكتبوت بدياسة كياكياتها كوك يحي كهين الموكه جاوان كونمي حكم إركا اومنك بل الله في المائم من بينيات إنها في الدائية في الدائية في المائين كريرسب بنيتي كر تمرات إن الت مم يببت سرواتعات عاديث بي مركورين أسلية وراد واركواني نتيت كاسفا ناست كرسا نفراس سيفاكف بهي رمن جابيئي اورد عابى كرند رمنا بإستين كرالترتعا للشائر أسكواني رمنا كامبعب بنالين مكرساته بهي يه امبح قالي لها السبسركم لينت على كوقا بل فنول تهجمه قاام المخ اود كريم آقاك لطف بريمكاه امر سے ایک لطفت کے ازاز باکل نیالے این معندیت پر بھی کبی قاب وے ویتے ہیں لاہجہ س ابئ عمل کا کیا ذکر ا

فقرار كرما تعرشا بهت مجب مي نهركتي مع مجب كيد وقت مبكوك كي بيّال الم بي أن ف الله ما أن کے پاس ایک فق کئے وہروی میں کانب اسے تنا ورکیرے پاس کھے: والے تنا ورکیرے پاس کھے: والے تنا اور کانوں نے پُرچها کریروقت کی<u>ظرے ن</u>کا کینے کا بیے فرایا کہ فقرار بہت ہیں اور مجبہ بین ان کی نوئر وزن کی لاقت نہیں آتنی بھار دی کول کرمیں تھی ان جیسا ہوجا والمشائنے مونیہ نے عامدٌ اس برنبید منزانی سے ادرفقهار نے بھی ہمکی نصریح کی سے مساحب اق الفلائے لکھتے ہیں کہ سے زمان یا دتی زکرے بیسا کہ تعم لوگوں کی عاوت ہے کہ برغوض کو فوت کر دنیا ہے۔ علام کیصطاوی ہی کانٹری ہیں کتے فیرا تھے۔ إِن كَنْوَصْ كَانْقَصْنُود بِيسِي كَرَجُهُوكَ كَيْ تَعْي كِيمِ مِسْوسِ بُوناكِ زَياد تَى تُواكِ بِيب ؛ وا ورْساكين ونفزا. برترس أسح يتحوذبتي كريم صلى التدعليدوكم كاادننا دب كرحق تعالى بل ثنا ذا وكسي برتن كالمبيرا ان تدنیا پسندنیمیں سے تبنا کرمپیٹ کائیر موما نالپ نہیں، ایک جگہ تعنور کا ارنشا و سے کر آ ومی کے لئے بیند کقے کانی ہیں جن سے کرسیاری لیسے الکوکٹ تنوں بالکل کھانے پرنگ جائے نواس زیادہ نہیں کہ ایک تبہائی بییٹ کھانے کے لئے رکھے اور ایک نہائی پینے کے لئے اور ایک نہائی خالی ا منوکوئی توبات بنی کریم کریم سلی الله عالیہ وسلم کئی کئی روز تکسیسسل لگا تا دروزہ رکھتے تھے کردرمیا میں کھر مجی نوش نہایں فرانے منے میں نے اپنے ا ناحفرت ولا انتال سی بساحب فراللدم وقدہ کو آوسے ومضال المبارك مكيما بدكرا فطار ومحرد ونواق قت كي مقدار نقريباً ويرا وسجياني مسع زياد وبهبن من نتی کوئی خادم بوض می کرنا تو فرایتے کرنجوک نہایں ہوتی درستوں کے خیال سے ساتھ ببیچہ جاتا ہوں ۔ اور ان سے بطرہ کرچھزت مولانا شاہ عبدالر بیم صاحب اتے او دی دیمترالد علیہ کے متعلق شنا ہیے کرکن کئی دان کسل کیسے گذرمانے تھے کرنما منتب کی مقدار سے وافیطار ہے وودھ کی جائے کے جیند فنجان كيسواكيمه يزمهوني تفي اكيب مزمية عفرت كي كلص وم حضرت مولانات عبدالقادرصا سانييا لله وقد ؟ نے لجاجت مصروض کیا کوننعف بہت ہوجائے گا یحفرت کچھ تناول ہی نہیں قراتے نوحفرت نے فوایا کا کھروٹر جنت کالطف سائل ہوں ہے سے تعالی ہم سید کاروں کو بھی ان باک ہستیوں کا اتباع نسيب فرائين نوز بيرنسيب مولاناسعدي كيت إي أ عه صرف مولاً المعزت وأبودى وحمة التطيركم إلى خلفا مين بين وائت بود مى قيام دمها ميد البني تنبخ ك قدم لفذم منبع إن بولوگ وانبودى در بارسه عودم ده كند ولاز كه وجود كونينيت مجيس كرم جانب واله ابني نظير نهين تجيدرًا - لاب عفرت اقدن شاه بمدالقا دصاحرتي كا الاقرام المها وجمع ات وصال موگهان بد

سرام مال سے فطا دکرا ہے اس کا حال او گئی تعفی کا را ہے کہ می من کے لئے دوا کرا ہے گراس میں نفوران کسنکھیا بی ملالیت سبے کہ ای وفق کے لئے تودہ دوا مفید ہوجائے گی مگریر زہرسا تھ بی بلاک بھی کرفیسے گا ۔ پایخوین بیزافطار کے وقت حلال مال سے جی آننازیادہ نہ کھانا کیٹ کم بیر ہو بائے اسلئے کہ رفزه کی غرفن اس سے فوت ہوجاتی ہے مقصودرورہ سے قوتنے ننہوا نیدا در بہیمٰیہ کا کم کرنا ہے ۔اور توت نورانیدا ورملکیکا برهانا سے اگیارہ مہینہ مک بہت کھے کھا باہے اگرا کی مہینہ اس مبل کچھ کمی ہوجائے گی نوکیا جان نوکل جاتی ہے، مگرہم لوگول کاحال ہے کا فطار کے وقت تلافی ما فات میں اور سحركے وقت حفظ القدم میں آئی زیادہ مقدار کھا لینتے ہیں کہ ببررمینان کے اور بغیرروزہ كی سات کے تنی مقال کھانے کی نوبت بھی نہیں آئی رصال المبارک بھی ہم اوگوں کے لیے خوید کا کام دیت ہے علامة غزال وكعت بي كدوزه كى غرف لعين فهر الميس ورشهوت نفسانبه كانورا كيسه عال موسكتاب اگرا دمی افطار کے وقت اس مقدار کی تلافی کرے جوفرت ہوئی ،حقیقة ہم ہوگ بجزاس کے کہ لینے کھانے کیا وفات براجینے ہیں اسکے سوائی بھی کمی نہیں کرتے۔ بلکیا ورزیادتی مختلف انواع کی کرجاتے ہیں جو بغیر رمضان کے میئر نہیں ہونی، لوگوں کی عادت کیجولیسی ہوگئی ہے کو عمد عمد و سنار رمضان کے لئے رکھتے ہیں ارنفس ون محرکے فاقر کے بعد حب ان پر طیرا سے نوخوب زیادہ يبر موكر كما ناسع تو بجائے قرت شہوانبر كے معيف ہونے كے اور بيرك المشتى سے اور يونن ميں آ مانی بیا در مقصد کے خلاف ہوجا ما میے روزہ کے اندر مختلف اغراض اور فوائز اور اسکے مشروع ہونے سے مختلف منا فیم تقصور ہیں وہ سب حبب ہی مال ہوسکتے ہیں حبب کیھ بھوکا بھی رہے طرا نفع تدیهی مدیرمهکوم مهوجه کالعین شهوتول کا توطنا بدهی اسی بر موقون سی کریجه وفت جوک كى مالت بي كذات ين كريم من الله عليه وتلم كارتباء بعد كشيطان وي كحد بدن بي خوان كى طبح چلتا ہے۔ اسكراستوں كو بھوك سے بندكرو، تملى أعضار كالبر ہونانفس كے بموكا رہنے برمو توستے، سب نفس بجو كارمها ہے توتمام اعضائير استے إن اور جب نفس مير بہت توتمام اعضا رہو کے ربہتے ہیں دوسری غرض روزہ سے فقرار کے ساتھ تشبہ اوران کے حال بر سرمیے وہ بھی جب ئ عامل ہوسکتی ہے جب سے بی**ں معدہ ک**و دو دھ جلیبی سے آنٹانہ بحرے کرشام کک بہوک ہی نے گئے

ہوونیا دار کہلاتے ہیں دونیاروں کی مجالس بھی بالعمرم اس سے کم خال ہوتی ہیں اس سے بڑور کر یہ ہے کہ اکثر اس کوغیبت بھی مہنیں سمجھاجا ناہے ، اگر اپننے یاکسسی کے دل میں کیم کھٹر کاممی پیدائر تواس براطها رواقعه كايرده وال دياجاما يعير نيئ كرم ملى الشُّريليرو تم سيرسي في دريا فت كيا كرنيبت كيا چيز بيد حفورٌ في فرايا كيي لى لىن شيت الى يى بات كرنى برأسي الكوار بهوا ما لل في يجها كرا كراس مين اقعم وه بات موجود : وجم لهی گئی میصورنے فرمایا جب ہی توغیب سے اگر واقعۃ موجود زہوتی نوبہان ہے ایس ترزیمی عی النَّدعلیه وَتَمْ کا وَوَقْرُول پرگذر ہوا تو صفورًا نے ارت و فوا اِ کہ الن دونوں کو عدارِ فرز و را ہے۔ ایک کولوگوں کی غیرست کرنے کی وجر سے ووسے کو پیٹیا ہے متباط نہ کرنے کی دیم سے جوننوو کا ایشا و ہے کہ سود کے سترسے زیادہاب ہیں سبے سہل اور الکادرج اپنی مال سے زما کرنے کے برابر ہے اورايك رمم سودكا بينيتيس زاس زباد معنت سے ، اور بنزين سود اورسي زبادہ نبيت ترين سُود مسلمان کی آبروریزی سے اوراحادیث ین بیبت اور المال کی آبروریزی بیخت سے تنت وعیدیں آئی ہیں میراول جا ہتا نفا کہ اُن ہیں سے کچھ معتدر وایات جمع کوب اسلنے کہ ہماری مجلیس اس بهبت مى زياده بررسى بي ممضمون ووسراسه أب لئے اسى قدر براكتفاكرة ابون الندنعال مم لوك لوا*س ئلاسمے ع*فوظ فراینس اور بزرگوں اور درستوں کی دُنا سے جھے سیاہ کارکو بمی محفوظ فرایتیں کہ باطنى امراض مين كشرت معيمنسال إول -كرونخون جهل وغفلسن تقد كيد ميرطنى و كتب وبرعهدى ريالينف و نيبست تتمنى كرن بىيارى بىم بارىب بونىدى فى بارتى درعافىنى من كل دايد وافعن عنى حسب جنى أن لى قلبياً سقيماً انست بشات للعليل تىيىرى بىزىس كاردزه داركواننما مرورى سب ده كان كى حفاظت سى مركروه بيزسيسب كا كهناا **در زمان سي**ن زكالنا ناجاً نريه بير أن كالريث كان لگانا أورشندنا بيمي ناجاً نزيه ميزي كريم المنطلة الدنتاوب كفيدت كاكرندوالا اورستندوالا دوور كناهين شركيب بين بيوتني جيزا تى اعضار بر*ن خُلاً ﴾ تحرکا ناجاً نزیجز کے کیڑنے سے* پاؤل کانا جا نزیجیز کی طرحت چلنے سے دوکِق اور اس طرح اور باتى اعضار بدن كا- المطرع بريش كا نطار كرونت شتب چيز سي محفوظ دکھنا ، بنخص د زه دکھ كر

اس میں خطل ہیں ، بجاری شریف کی وامیت ہیں ہے کہ دوزہ آ دمی کے لئے ڈھال سے اسلے وزہ دار کو جِيا ہيئے كەزبان سے كوئى فحش بات يا ہم الت كى بات مثلاً تمسخ تھبگڑا وغيرہ نه كرے اگر كوئى دۇسے را جی ٹینے لگے تو کہ ویے کہ میرار وزہ ہے بینی درسے کی ابتدا کرنے پر بھی اس سے نا کیجے اگروہ سمجنے وا ہوتواس سے کہ جے کہمیراروزہ ہے اور اگروہ بے وقومت اور ہمجھ ہو تو اینے دل کوسمجما فیے كة نيرار وزه ي تجهير اليى لغويات كاجواب مناسب نبين بالخصور غيبت! ورجبوط سے توبہت ہی احتراز صروری ہے کہ بعض علما رکے نزویک اس سے روزہ ٹوٹ جا اسے جبیا کہ پہلے گذر سے کا سبے۔ بنی کریم سال الله علیه و تلم کے زمانہ میں وعور تول نے روزہ رکھا، روزہ بس اس تندن سے بھوک لگی که ناقابی برد اننسند بنگنی ، ہلاکسینے قریب بہنچ گتیں جسائز کرائم نے نبی کریم صلی السّٰعلیہ وستم سے دریافت کیا توسف ورنے ایب بیالران کے پاس مجیجا اوران دونوں کواس میں سفے کرنے کا کم فرایا دونوں نے تھے کی تراس میں گوشت کے کرٹے ہے اور تازہ کھایا ہؤا خون نبکلا لوگوں کو میرت ہوئی تو مصنور في الثنا وفرط يا كرانهول في عن نعالى شائه كى علال دوزى مصه تو دوزه ركها اور حرام جيزو^ل كوكها ياكدد ونواع وتيل لوكول كي غيبت كرتى رايل ال حديث سي ايك مضموك ورهى منرتش موا بے کفیبت کرنے کی وجرسے روزہ بہت نیادہ علم ہوتا سے حتی کروہ دونوں عورتیں وزہ کی وجم سے مرنے کے قریب ہوگئیں اس اور می گنا ہوں کا حال سے اور نظریہ سکی ایند کریا ہے كرروذه إين اكثر متنقى لوكول يردُراهي أنرئه بين بهونا اور فائتل لوكول كى اكثر بمرى حالت بونى سبع - اسليخ ا کمریب این کا بدنده ندیگے تب یمی اس کی بہتر صورت یہ سے کرگنا ہوں سے اس عالمت یں احراز کریں بالخصون ليبنت سيح كولوكول نيه دوزه كالحنف كالشغلر تجويز كردكها ب يت نعال ثنا زائد أبنے ر اس کام باک بی خیبت کو اپنے بھائی کے مرواد گونشت سے تعبیر فرالیا ہے۔ اورا حا دمیت میں بھی مکتر بت مرك واقعات النا وفرائ كة إلى من مص ما معكم برما سي كرس تفق كي نيبت كالدي س كاستيقتا كوشت كاياجاً بعي نبئ كريم للى التُرعليه والم في ايم مرتبير جندلوگوں كو د كبير كرار الادار كردانة ل من خلال كرو م أنهول في عوض كيا كرمم في قراح كوشت عجماعي نهي بت ورف رايا كرال تعفی کا کوشت تمہا سے دانوں کو لگ اسے معلوم اوا کران کی غیبت کی دالتد تعالے لین وفظ مين ليكه كريم لوك اس معربهت بى غافل بين عوام كا ذكر نبين تواص بتبلا بين ال لوكول كوتم وركر

ربتا ہے، اور کھی بہت سے مناخ سے اس باب میں شدّت منقول ہے۔ تنرح احيا وين عوارف سلقل كمايه المي كمهل كن عبدالله السترى يندود وزمين ايك مزنيه كان نناول فرط تصفيفا ورثيفنا كالمبارك مين اكيب لقمه البته روزانه اتباع سنت كي وجرسي فحف ياني مح روزہ انطار فراتے تھے ہصرت بنیٹ ہمیشروزہ رکھتے ہلین لالٹروالے) دوستوں میں سے کوئی آنا توان کی و میرسے دوزہ افطار فراتے اور فرایا کرتے تھے کر الیسے) دوستوں کے ساتھ کھانے کی ففنيد يحدروزه كي ففيدلت سيم بنبين اورهي ملف كي بزارون واقعات إس كي شهادت فيق ہیں کہ وہ کھانے کی کمی کے ساتھ نفس کی تا دہیب کرتے تھے مگر شرط دہی ہیے کہ اسکی دہر سے اور وبني امور سي لفقعال نر مور محضورا كاالتأديد كربيت سے روزه رمى عن إلى هستُرْمِيَّة قال قال يسول اللَّهِ ما واللَّهِ ما واللَّهِ ما واللَّهِ ما واللَّهِ ما واللَّهِ رکھنے والے الیے ہیں کر اُن کوروزہ کے تمرات عليك وسلمرب صائم ليس له من صيامه ەن ئىجىپ بىچوكارىيىنے كے توھبى قال نېپى الالجوع ورب قائم ليس لذمن فيأمه الا ررواه ابن ماجترواللفظ له والنساق وابن خوية اور مهبت معاشب بيلزالي بين كران کر راٹ کے ہاگئے رکی مثقت) کے بیوا في ميسد والسي المردقال على شرط البنارى ذهولفظهما المندث دى فالترقيب يجحفي سُر ملا -ف د علمار کے اس سرمین کی تغری میں میندا قوال ہیں آول پر کہ اس سے وہ تخص مراد سے ہی ون بهردوزه ركد كمر مال مول مسافطار كرما به كرجتنا نواب روزه كابتوا نما اس سے زیاده گناه مرام مال کے کھانے کا ہوگیا اور دن بھر بھو کا رہنے کے سوا اور کچھے نمال۔ وسرے پرکردہ خص مراد ہے ہوروزہ رکتا ہے کی نبیبت میں جی بتا رہا ہے میں کا سال مر من ما بعد تنیستر قال برسے کروزہ کے اندرگناہ وغیر سے استراز نہیں کرنا نبی اکرمیل اندیاری كارتيا دات جامع ہوتے ہيں پر معورتيں اس بي اخل ہيں! وران كے علاوہ بني انگے۔ كا عال ہے كرمات بحرشب ميدارى كې مگر تفريحاً بقورى من بيت ياكونی اور ماقت بميركر ل توده را اِ باگنا بیسکار ہوگیا ، مثلاً بسم کی نماز ہی تصناکردی یا محض ریا اور شہرت کے گئے بائم

المين الله المستارة المرت الم

ابن وقبق العيدكينة ابن كوسوفيا كوسى ركفت الماس كلم بساكروم تقديد وزه كفالات بسيد ابن وقبق العيدكينة ابن كوسوفيا كوسى ركفت الماس كلم بساكروم تقديد وزه بديط ورشر مركاه كانته بت كا تواسي المالي وسيح ير بسي كه مقد لا من مقد مرك كان الماس مقد مرك كالا وتستيت الكيد فوت بوجلت ير توجه بهر نهين مسك علا وتستيت وصرورت مختلف به توال بين اس بلا يدين توافي بسل بهي كرامل وتستيت كوامل وصرورت مختلف بهوا المهد بالماري بها كري بالموري كالموري كالموري كالموري كالموري الموري الموري الموري كالموري كالم

فبول فرائيس اورزيادتى كى توفنى عطافراويس ... ر۵) عن إبى سعيد الحند رُثْنى قال قال رسول الله

صارالله عليه وسلم إن الله تبارك وتعالى عتقاء في على والله الله يعنى في هفان

وان لك لمسلم في ك يوم وليلتر ووقة مستبدأ بترروا والبزاركذا فالسترغيب

اور شرکمان کے کئے ہرسٹیٹ روز ہیں ایک دعا صرور قبول ہوتی ہے۔

مبئ كريضل الشرعكية وتم كا السنادسي كه

رُمِعْنَانِ الْمَبَادُك كَى برِشْبُ وروز بي*نِ النَّمْدِ كِي*

يبال سے رجبتم كے) قيدى محبولات الى

ف: بہت سی دوابات ہیں روز دار کی دُنما کا قبول ہونا واُر دہز اسپے یعض روابات میں امّاہم کہا فطا یے وقت نے ناقبول ہوتی ہے مگر نم لوگ اُسوفت کھاتے پر اُس کی گرتے ہیں کردُنما ما نگلند

ى توكها فرصت خودافطارى وعائجى! دنهين المهانى العادى شهور دُعاير سب :- اللَّهُ مَر لَكَ صَمْتَ

مدیت کی کتابول میں یہ وُعامحنقہ ملتی سبے پرصنر نبیجید النّد بن عمر دبن عانیٰ افطار کے وقت مدیت کی کتابول میں یہ وعامحنقہ ملتی سبے پرصنر نبیجید النّد بن عمر دبن عانیٰ افطار کے وقت

ير دُعَاكِر تَدِيعَ - اللّهُ مَدَ إِنَّ أَسْأَلُكَ بِرَحْمَةِكَ الَّبِي وَسِعَتْ عَنَى اللّهُ مَدَ إِنَّ اَسْأَلُكَ بِرَحْمَةِكَ اللَّهِ وَسِعَتْ عَنَى اللّهَ اللّهِ اللّهُ اللّ

سيتر فيف سے گراكك الوجائے بالمف بوآب اور كام جارا بوجائے

جنّت ہیں باجہتم مینی ان کی رصاحبتت ہے اور نادہ نگی جہتم ہے ۔ ایک ، مبت میں ، یا ہے ، بت يمط كالمبت وتوقعت مصايك الكاه والدكي طوت الا مفيول جيم كاتماب رست بيدايد صرمیت میں ارتا دسمے کونٹرک کے مواتمام گئا ہوں کوئیس قدر دِل جاہے السَّرُ ما ن قرار یقے زیر مُر والدين كى نافوا فى كائسنة مسقيل دنيا مين لحيى وبال بينيات بين - أيك صبى بالأنسف موسل كياكر من بياء میں جانے کا الاوہ کرتا ہوں صنور ستے دریا فست فرمایا کرنیری مال جبی زندہ ہے۔ انہوں نے مزن کیا كر ہيں يصنون فرط اكر ان كى فديست كركر ان كے تدبوں كے نيجے نير سے التے بنت ہے - اير حدسیث میں ایا معے کوالٹد کی وطایاب کی رونا میں سے اورالٹرکی اورائی یا ب کی اورا کی میں ہے۔ اور میں میں اور ایات میں اسکا اہمام اور صل فرار د ہوا ہے سے لوگ سی خاست سے اس میں از اور الريكي بين اوراب أن كوالدين موتود للهين شرفيدت مطهره بين أن كي لا في جي وبود سند - البيت ين میں ارشاد سے کرمیں کے والدین اس حالت میں مرگئے ہول کہ وہ ان کی نافرمانی کرنا : و توان کے لیے كثرت سے وعا الد سنففاد كرنے سے مطبع شمار به دبانا سے - ايك و درى مدبت ميں اور ب مر بہترین مجلائی باب کے بعد اسکے ملنے الول سے بن الوک ہے۔ ريم اعن عبادة بن الصامت ان وسول الله محفرت عبادة أكبته بن كرايك مرتب عنورن صلوليله علسه وسلمقال يوماد حضرفارهضا وصنان المبارك كي قريب ارشاد فرمايا كمرمضان اتأكودم ضأن شمسر بوكةٍ يغنش أكعرائله فيسه كامهينه الياسي جربري بركست والاسيستى نعالى نينزل الرحمة ديحط النطأيا ديبتجيب مثنانهٔ اس بنهاری طرف منتوجر موسقه بی اور فيدال عاء ينظرالله تغالى الحتناف كمر ابنى تقمست خاصه باذل فراقيه بين بخطاؤل كو فيد ويباهى بصد ملككت فأدوالله من معات فروانے ہیں۔ دُعا قبول کرنے ہیں تہارے مه القسسكوخيرً إذان الشق من حسوم فيد وحمدًا تنافس کو دیکھتے ہیں اور ملائکہ سے فوکرتے عزوج ل رواة الطيراني وروائلقات الا ەلىكىيىس الىنىڭواينى ئىسىكى دىھلاۋر ي*ۇفىيىتى* ال عسداب تسال يحصرن في مبرم وصحص حواس مهيته بين عي الله كي ريميت سي ولانقديلكذا والتوغيب عجوم دہ جا ہے۔ ف :- "نافس أن كوكيت بين كردوك ي ركام بين كالم كياجائ اورهابله برود و كسير بطره وطوع

والول كے تن میں ہر وعب لرورت بیسز مجاا ورموز ول معلوم ہونی ہے۔ بنور دور وختر لیف کے فضائل ہن ^{جوہ} : ين كرأن <u>سے محوثي</u> تتقل ليوبيبي سيم إس سے نتر در كركياففيبلت ببر كى كر ہشخص نبئ كرم صلى الدعلير قر يراك م زنيه درو و بيهيم تن تعالى بل شانه الل بروس تروس تبيمت بيسية بين من بزمان كالم اسك لن وعاكرنا، كنا بول كامعاف مبرا، وربات كالبند بوناة أحديها لاك برابر تواكي بن بنا غاعت كانس کے لینے واجب بہوما ، وغیرہ وغیرہ امورم مدر آل نیزالٹ حل جلالہ کی صاب کی زمت ، ایے عفتہ <u>سے امان، قیامت کے ہول سے نجات مسنے سے قبل حبّنت میں لینے جما نے کا دیکہ ابن</u>ا و نی^{ہ ہ}بت یسے وعدے ورقہ و تشرکیب کی خاص خاص مقدارواں پڑنفرر فراٹ گنے اپنے سائے میلاوہ و رود ع سے تنگی معیشت اور فقر و وربیق سے اللہ اور اسکے بسول کے درا میں آھ با فعیب ہوتا ہے، وَتُمنول برماد نَصِيب مِهِ تَى سِے ، اوز فلب كى نفاق اور زُبّك مسناكى م دِتى ہے ، لُول كو اس سُد میّهت هوتی بیسے - اور بوبت سی لبت رتبی ہیں ہو درو پوٹنرا بین کی کشیت پرا عاد بیت بیں وار دمبو ئی إن افقة إن في التي تشريح كى بندكراكيث تبرغم بيريين ورود شراعت كا بارصناعملاً ومن بن اور أس برعلما ومذيب كالآغاف ب- البنداس بر انتقالات بح كرجب نبي كريم على الترعلير بالمري و کرمیارک ہوںہمر تعبدد و دننرلھنے کا بڑھنا واجب ہے ۔ یانہیں کیفف علما ۔ کے نز د کیب ہم مرتبہ درو دننرلین کا بیرهنا واجربیج اور دوسے لعض کے نرد کیے تحب ر تنبیت و انتخف کر کرس کے اور سے والدین میں سے دونول الکیا موجود مول اور وہ ان کی اس قدر خدمت نرکرے کہ جس کی وجر سے جنت کا ستحق ہو بائے والدین کے حقوق کی بی بہت سى احاديث بين اكيداً لي سع علماسف أن كحقوق بي لكماس كرمباح امورس ان كاظات صروری ہے نیزید میم لکھا ہے کہ اُن کی ہے ا دبی نرکے تا کمبر سے پیش نیانے اگریہ وہ مترک ہول؛ ابنی اواز کو ان کی اواز سے اونجی زکرہے ، ان کا ام لے کر نرکیا ہے کہ کام میں اُن سے سینیں قدنی نہ كريد، ١٨ بالمعروب ورنبي عن المنكرين نرمي كريد الكيفيول زكرين نؤسلوك كرارسي اور اريت ى قى ماكتارىي بغرض برئات مين أنها بهتاتهم المحوظ ركيمه - البيسة وابيت مين أياسيد كرجتنت ہے روازوں میں مصر بہترین درازہ ایب ہے *، تیراجی تیا سبے اس کی حفاظمت کر یا اس کو من*ا کتے كروے - اكيصى انظ فيرونورسے دريافت كيا كروالدين كاكي تنہيں براب في فردا كروہ يرى

ظاہر ہے اللہ ہی لینفضل سے ہم لوگول کوان تینول میں خول سے بیجنے کی تو فیق طا فراوی ا دران برائیول سیسے محفوظ رکھیں ، ورنہ الکست میں کیا ترقہ دسیے، در منتورکی ابعض روایات سے معلوم ہوتا ہے کر نو دحصرت بصر تیل نکالر سال نے حصنوز سے کہا کہ آمین کہو۔ توحننوں کی الدیمائی و تم نے فرایا آمین جسب سے اور بھی زیادہ انہام اً وَلَ وَهُ صَعْلِ كُرِّبِسِ بِرِرْمِصْانِ لَمِيادِكِ كَذِر مِلِسِيطِ وَرَاسِسِ كُمُخِثِبِنِ بَهْ وِيعِينِي في اللهارك جيسا *خيرو بركب كازما نرهي غفلت او رم*عاصى *بي گذرعايت كوره*غال المبارك بيم غفرت وراستان أ کی رحمت بازش کی ترستی ہے ایر حربی تنفس پر درمضال المبارک مہینہ تبی اس کرج گذر تبائے کہ اس کی بلنمالیول ورکزیا ببول کی در سے و معقرت مسے مروم بہت تو اس کی معفرت کے لئے اور کوان وقت ہوگا اور اس کی ہلاکت میں کیا آمل ہے۔ اور مغفرت کی سورت یہ ہے کرر منسان المبارک کے ہوکام ہیں تعینی روزہ وترا فیج - اُن کو نہایت اہتمام سے اداکر نے کے ابعد ہروفت کڑن کے ىماتھ لينے گنا ہوں سے توبہ وہشنغفا دكرے۔ وُوبِرائتْحُضْ جِين كِيدِ لِعَدِيدُ عَا كِي كُني وه بيخ بِي كِيما شفي ني كريم الدينو عليب تم كا ذكرميار بهواوروه دروو نه پیچه حصے راوربھی بہرسنسی ژا یاست بیں ثیرضمون وا ردم داسیے ہمی وسیر سیلیعفق علما مك تزدكي جب تجي نبي كريم صلى التُدعِكبيرو تم كا ذكر مبادك بهو قرسنن والول برر درو دخر لجب كا پڑھنا وا سبب ہے۔ حدیث بالا میں علاوہ اور بھی کہبت سی وعب بیں استخص کے بایسے میں وارد هوائي هيئ سيستنظم المنفة حفور كاتذكره مهوا وروه ورودنه بيسيحه لعبض ما دريت بين مسكوشقي ور بخبل تركون مين شاركيا كياسيد فيزسيفاكا ماور تشنت كاراستر بجولت والابحثى كرجهتم الداخل بونے والا اوربد دین کافے والے ہے ۔بریمی ار دہموا سے کہ وہ تبی کریم صلی التہ عکیہ و کم کا بہر والور ندو کیھے گامحقفین علمار نے اسی وایات کی تاویل فوائی ہو گراس سے کون انکاد کرسکتا ہے کر دو در آلین نریر صفر والے کے لئے آپ کے ظاہرار شا وات اس قدر سے نت باب کداک کا تل وشوار سے اور کیون م كرآب كے اصابات أمت براس سے بہاں نیادہ ہیں کر شرو تقر بمان كا احصار كرسكے اسكے علاده أب كے تقوق أمست براس تدرزیاده بین كران كو دليستے بوئے درود تنسرلیف نه برمضنے

قر*بیب ہوج*اؤہم لو*گ جائر ہو گئے* ۔ جب فلماارتقى درجة قال إصين نلمأ ارتق الدرجة مصنور في منبرك يبله درج برقدم مبادك كها الثانية قال إمسين فلمأارتقى الدرجسة الثالثة قال إمين فلما نزل تلنايارسول الله توفرولیا امین بجدف مسرے بر قدم رکھا تو لقدسمعنامنك إليم شيًّا مأكنا نسمعة قال بیمرفرطایا آبین ،جب نبیرے بر ندم رکھا تر پیر ان جسيريل عرض لى نقال بعد من درك . فرما یا آمین احب این مطیبه سے فارغ ہو *کر بیجے* رمضان فلمربغف ولا قلت أميس فلمارقيت التركة م في عون كيا كريم في أج أي ومنبر يرم وطفة بوئے اليي بات شي جو يہدر الثانية تال بعدمن ذكرت عندلاف لمر بمسل عليك تلت إمين فلمأرفيت التألثة كىجى ئېيىشى كىتى- آپ نےارشا دىن را يا كەس وقت جرتيا عاليك لام ميدرا من ات قال بعد من ادرك إبويه الصبراواحد تقریجب پہلے درہے بر میں نے قدم اکا آر همأنلميدخلالالجنة تلتامسين مهمتهول نے کہا کہ ہلاک ہوجیو و انتفاح سے نے رروادالك أكروقال صيم الاستأدكذان ومضان کامبارک مہینہ یا با بھر بھی اس کی منظ السترغيب قال السفادى دواه ابن حبان نر ہوتی میں نے کہا آئین بھر سجب میں دوسرے فأنقأته وصعمه والطبراني فالحبير والبخاري فيبرالوالدين له والبيصق ورح برحرها توانهول نے کہا ہلاک ہوجیو وہ *تقحص حب کے ب*عا<u>منے ای</u>پ کا ف**کرمبارک** تردا در فى الشعب دغ يرهم ورجراً له تُقامت وہ درودن بھیجے ہیں نے کہا این ہجب میں وبسطط وتعروروى السترين يعنابي . نيسرے درىي بىرىيى ياتو تا تو تا بول سنے كہا باك نو هريرة بمعناء وقال إبن جسرطرقة كشيرة وتقض ب كرما مضاسك والدين بأوان بي كما فرالمرقاة-سے کوئی ایجب بڑنا ہے کو باویں اوروہ اسکو سینت میں داخل نرکائیں میں نے کہا کا مین -ف: - إن مدميث مين صرت جرئيل عليال أم في تين بدؤ عانين دى بين اورسندورا قد سس صلى التُدعاية وُسلّم في ان تينول برآيين فرائي وأول تو صنرت بيرنبل علياك ميسيه مقرب فريشته كى بدوعا ہى كيائم تى اور *كېيب ريضو اقد من يا النه عاييه يسلّم كى ا*يين نے تو تبتني شخنت بد دعا بنا د ك^{و ه} عهد تغيم ليين ائت نخر فخر مراي أكم والراسخا وأنا مامنه

میں آیا ہے کرسال کے ننروع ہی مصر معنان کے لیے جنت کوا را مستر کرنا ننرفرع ہوجا تا ہے۔ اور تاعروك بات بي كريش فف كراف كان الدائمة م ابوماسي إمنا مي بعله مع إس كالشفام كياجا ؟ سے یشادی کا اہتمام مہینول پہلے سے کیاجا آسے پروتھی خصوصتیت برکش سنسیاطین کا قید بروجا ماسے کرئیں کی وجر سے معامی کا زور کم ہوجا ہا ہے۔ ومصا بالميارك بين رحمت مح بهوش اورعبادت كى كنرت كالقنضى يرتفا كرسشيالين بركاني بين ببت مہی اُن تھا۔ کوشٹ ش کرتے اور باول ہوٹی کا ذور نعم کر میتے اور اِس و مرسے معاصی کی کمرت اِس فہینہ میں آئنی ہوجاتی کہ حد سے زیاوہ لیکن باوجودائسکے پیمٹنا ہو سبے اور محقق کرمجے وی طور سے گنا ہول میں بهت كمى موجاتى سع كنف مترانى كيابي اليدين كروهنان مين صويبت سيرنهي بيت اورام كرح ادرنهی گنا ہوں میں کھلی کمی ہوجاتی سبے لیکن اسکے باد ہودگنا ہ ہوتے صرور ہیں گران کے برز دہونے منتہ ہیں مدرسیٹ پاک میں توکوئی اشکال نہیں اسلیے کر اسکامضمون ہی بیسیے کر *برکش سٹ*ے طیب قید وديتيے جاتے ہيں اس بنار پراگروہ گنا ہ غير سرکشوں کا آئر ہو تو کچھ خلجان نہیں البنته دیسری و ایات ہیں كن كى قىدىغىرطاقاً سن ياطين كے مقيد مونے كا ادتماؤهى موجود سے ليس اگران رايات مسے بھى ر کش سے اطین کا ہی قبید ہونا مراو ہے کرسا او قات لفظ مطلق برلاجا آہے گرووسری حگر سے مرى قيودات معلوم بوجاتى بين تسب بعى كوئى إشكال نبين دالم - البنته أكران ژايات سيرسي شيالين كا مجبوس بونا مراو بوتس بھي اُن معلى كے صاور ہوستے سے مجھے خلجان مرمونا چاہيتے اسليے كم اگر ہے معاصى عموماً تشياطين كواخر مديد الوقيين مرسال بحرك أن كيلبس اور انعكاط اورزسط اترك جابك وجرسفض أن كرما تداس رجهانوس ودتها تربوبالأسي كم تقورى بهرت غليب مسور بنهن برتى - بلكروبى خيالات ابنى للبيعت بن باتى سيدادريهى ويرسيد كربغير رمفنان كح سب بوگرن سے گناه زیاد مسرند ہوتے ہیں۔ دعفان ہی نمی انہی سے زیادہ نرمید و رہوکہ ہے اور م وی الفن بو کرماند دمها ہے۔ اس لئے اس کا آٹر ہے دوسری انت ایک اور بھی سے۔ نبی کرم الانتظار كارتنا ديسے كرجب آدمى كوئى گناه كرما ہے تو اسكے تلب ميں ايك كالانقياد لك بالاسے الروم سینی تر برکرلیتا بے تروه وصل جا ما ہے ور در لگار ماسے اور اگردد سری ترکیا م کرا ہے تو دور ا نقط لگ جا آہے سے کا اس کا تلب بالک سباہ مہما آہے بچرخیر کی ات اسکے قلب کک

اَجِذِی بِهِ مِ**سِے بینی پرکداسکے برلرمیں خود لینے ک**و دیباہول-اور مجبوبے کمنے سے زیادہ اُور نیا ہرا۔ *، حدمیث میں ایشادہسے کرمیادی عباد تول کا درق*از ، روزہ ہے فینی روز ، کن بیٹ منتور مروجاً البيحس كي دير مع مرعيادت كي غبت بيدا مو أليس مرجب مي دوزه بمي دوزن. **رت بھو کا رہتا مراد نہیں ملکر آوا ہے کی رعایت رکھ کرجن کا بیان حدیث م**ھے خوالی میں ضفعل آتے گیا۔ اس حگرا کیا سے متروری سے تقابل تنبیریہ سے کراس منرک بداد والی حدیثیوں کی بنامیر بونس المروزی وشام کے وقب مسواک کرنے کومنع فراتے ہیں صفیہ کے نزدیکے مباک ہر و قدیمے ستھیں ہے اپنے س*واک مسے د*انتوں کی بُرزائل ہوتی ہے اور حد سیٹ ہیں جس بُرکا ذکر ہے وہ معدہ کے عالی ہ كى بى زكردانتول كى حنفيرك ولألل ليني موقع بركتب فقرو مديث مين موجود إي -ودرى تصوييت مجليول كم المتعفار كرت كاسمان مصقصود كرن مدورا كرنوالول بيان مع منتقد دروا بات من مينتمون ارد بواسي يعف وايات بين سي كرطانكراسي كيه نفآ رت بال ميش يا جان كادرتنا دب كم يميلول كي خصوب بن بنا براس مرسع ب كرالله حل شانداكا ارشادسه إِنَّ الْكُنْ فِينَ أَمِنُوْ الْيَعِيدُ وَالصَّلِكَ سِيَجَعْدَ لُكُمُّ الرَّحْمُ لَمُ وُدًّا - توجهد بيولاً لیمال <u>لے تے اورا چھے اعمال کھے تی نفا لئے ن</u>نا زائن کے لیئے رُدنیا ہی ہیں محبوب بیت فرا دینگے اور مدريث بإك برادشاه سيحبب تق تعالے شاز كرى بندے سے عبّت فرقے بين زجر يُنا عالم السام سساد شاوفراتے ہیں کرمجھے فلالشحض لیند ہے تم بھی اس سے مبتت کرو۔ وہ نو دمجبت کرنے لگتے ہیں۔ ادر آسان برا وازدين بين كرفلال بنه النيك البيارية بين مب إس سع بت كرو - لين اس الماك الداس سع عبنت كرت بن اور هيس اسك لئة زمين برقولتبت ركد دى جا تى سبع اور عام وعده كابات مب كرمبر شخص كى مجتبت إسكه بالبربسين والول كوم وتى بيد لبكن ال كى محتبت انتى عام ہوتی سے کراس پاس سینے والوں می کونہیں ملک دریا کے سینے والے جا نورول کو جی اس سے محبست آن ہے کروہ بی : عاکرتے ہیں اور گریا ئیسے منجا وز ہوکر بھڑ کا مہنچنا مجبوبیت کی انتہا ہے۔ نبزیہ حِنْگُل كَ عِالْدِرول كا دُعا كُرِا لِطِرِينَ اولِيْ معلم مِو**كِيا -**منوشیت سنّمت کا مزّرین او ماسیم ریمی بهبت مهی را بات م**ین ار د او بردا** سایر لعیوق والات عد من من سنبت ولانا في اليك م ملحب توالعدم وقاة بان ترك تيكن ليستى معزسة على الدين في دري

روه درمضان میں اُن برایٹوں کی طریب نہیں يونى اجرادا تضىعمله درواة احمدو مهنچ *سکتے* جن کی طرف غیر رمعنان میں بہنچ سکتے البنوار والبيهقى ورواه الوالشنج ابن حبان میں @ رمضان کی احری دات میں روزہ دارد في حستاب الشواب الاان عناما وتستغفر مے لئے مغفرت کی جاتی سے مِن رِفِا نے وہنِ کیا لهم الملككة بدل الحيتان - كذا في مريشب بغفرت تثب ندرہے۔ فرايا نہيں ہلکا الترغيب. وسنور یہ سے کرمزو ورکو کا محتم ہونے کے وقت م دوری دیدی جاتی ہے " نبئ كريم ملى الشعليد وتم ننه إس حديث ياك ميں إلى خصصيتيں ارشاد فرائي ايں جواس أتنت کے لیے بی تعالے شائز کی طرف سے مفصوص العام ہوئی اور پہلی اُمست کے روزہ دارول کومرعمت نہیں ہوتی ۔ کاش میں اس فعمت کی قدر ہوتی ۔ اوران خصص عطایا کے حصول کی کوٹ شن کرتے ۔ آول برکرروزه دار کے منه کی بداد جو مجبوک کی حالت این ہوجانی ہے تق تعالے نشائہ کے نز دیک مشک سے بھی زیادہ پسندیشہ ہے۔ شرّاح مدیث کے اس لفظ کے مطلب میں اکٹرول ہیں حق کوموطاً لی شرح میں بندہ مفسل نقل کرہے کا ہیں۔ مگر بندہ کے نزد کیب ان میں سے تین تول ^{راجے} ہیں اقل رکہ من نغا لليشائز آخرت مين ألى بدلو كابدلها ورثواب نوشبو سے عطافرا ئينگے ہوشک سے زبادہ عمدہ اور وماغ پرور ہوگی نیطلب توظام رہے اور اسین کی تُعدیمی نہیں نیر در منتور کی ایک روابت ہیں اس کی تصریح بی ہے اسلیم بیمنزلیم تعین کے ہے۔ دُوٹرا قول یہ سے کہ فیامت میں جب قرول سے اٹھیں گے تو یہ علامت ہو گی کرروزہ دار کے منہ سے ایک نوٹ بر ہوشک سے بھی بہتر ہو گی وہ س نے گی تیپیامطلب ہوبندہ کی اقص <u>رائے میں</u>ان دونول سے ایجا ہے وہ بیرکر دُنیا ہی میں السّد کے زدی س کو کی قدر شک کی نوت رسے زیاد السیدید سے اور پرامر باب المحت جر کہی سے مبت قعل ہوا ہے اسکی بروجی فریفت کے لئے ہزار نوٹ بوؤل سے بہتر آداک آئے م الصافظِ مكين حركني شكني بن الكيوكم المسال على مدارا مقصود دوزہ دار کا کمال تقریبے ، کرمبز لرمحبوب کے بن جانا ہے روزہ بنی تعالیٰ کل شانہ کی مساتین عیاد زلیں سے ہے می در سے ارشاد ہے کر ہر نیک عمل کا بدلہ مالا کمہ سیتے ہیں ۔ کمر روز ، او میں تورعطا کو بول اسلمے کردہ تالعن سے لئے سے بعین شائع سے مقول ہے کہ راغظ

11

احا دست سے اس کی تمام اذکا ریم اصلیت معلوم ہوتی ہے ، اس کوسے عام کر رکھا ہے کہ کوئی مودم نربیعے ربیر بھی اگر کوئی محروم بسید تواس کی برشخبتی ہے بالجملہ بہبت میں اما دسبت اس کی فضيلت مين ارد بونى بين جن كواختصاراً ترك كياجا تأسيد وومرى جيريس كى كترت كيافي كالمريث میں ارتبا د فرط یا گیا دو است فارسے - احادمیث میں استخفاد کی بھی مہبت ہی فنفیلست دارد ہوئی سے ا کیب صدیبیت میں وارد ہیے کر پیٹھن کے سندغفار کی کٹرٹ رکھتا ہے تق تعالیٰ شاز ہنرنسے ہیں اس کے كتة داسته كالديتية إلى ورمز عنم معية خله مي فيدية بل ودايس عرج دوزي ببنيات إلى كراكم كان عي تبين بونا، ايك مرمية بن إيا ب كرا دى كنه كار فربوقا ، وسبع -ببترون بنا بكاروه ب بوّدر كراكبيه الكيب صديث قريب أنه والى بدكرجب أدمى كنا وكرا مصرّد الكيب كالانقطير اسك ول برلگ جا آبد اگر توبر كراس قوده و هل جا ماسدور زباتی دم با اسك بعد اسك بعد منتورم نے دو مینزکے انگنے کا امر فرایا ہے مین کے بغیر جارہ ہی نہاں جنت کا حصول اور دوزخ سے اس التُد لِينفِضل ص مجھے بھی حرحمت فرائے اور تہبری ہی۔ (٢)عن إلى هـريرة قال قال رسول الله صلى الله الوبهر يرة فسنصف واكرم صلى الشرعليه وكم س عليه وسلم إعطيت إمتى عس عصال نقل کیا کرمیری مست کورمینان ترلیت کیے فى رصفان لو تعطهن إمد بته لمرحلوف پانسے بیں بائے بیزیں مفصوں مور بردی کی ہیں فعالصائع الطيب عندالله من ريسح مورہبلی امتول کو تہیں طی ہیں 🛈 یہ کہ ان کے السك وتستغفر لهم السيسان حتى منركي بدبوالتركز دبك شك بسيزاوه يغطرواويزي الله عزوحي لعلاوم بسندبی^و بینے ⊕ بیر کم ان کے النے درما کی محما جنته تفريقول يوشك عبادى المالحون مك دُعاكرتي بين ورافطار كيونت كري النبيلفتأعنهم التكونة وليصيروا اليك مُعْتَى إِنِّ ﴿ حِنَّت مِردوزان كِي لِيَارَاتُهُ وتصفل فيع مردة الشياط ين فلا يخلموا كى جانى ہے ، بھری تعالیٰ شامز، فرماتے ہیں _{کرق}ب فيدالى ما كانوا يخلصون اليده نى عذرة و سبے کرمیر سے نیک بندے ادنیا کی استقبیں ليعفر لهمرفى خرليله قيل يأرسول الله اينحاوير سعيفينك كرتبرى طرمت آوي إهى بيلة الفتدرة أل لاونكن العامل إنسا @ الن مركش شساطين نبدكر فينتروات

اوران کے گنا *ہنینے بخشا نے منھان کا تر نیجینا ہی کیا کہ ان کے لئے رحمتول کے کس قدر*انیار ہول گے۔ اروالترائم والمائم) اسمحے لبعد حصنور نے ایک اور حمیب نے کا طوٹ رغبت الائی ہے کو تا الگ ایسے الازمول برر ال مربينين خفيف محيد السليخ كما خروه هي روزه دار بين مركا كي زيادتي سعدان كوروزه مين دفست ہوگی۔البتہاگر کا زیادہ ہو تو اس میں مضالقہ نہیں کر رضان کے لئے بنگا می ملازم ایب آدھ مڑھا لے نمر حبب مهی که طازم دوزه و ایجی به وورنه استحے لیتے دم ضال بے ژهنال برابر - اور اس ظلم و بے غیرتی كاتوذكريمي كياكه خود روزه خور جوكريسيا منسص دوزه وارطاز ول سے كا كے اور نماز دوزه كى وجرسے التعمال بن كيوتسائل بوتو برسف لك وسكع لكوالكؤين ظلكو الى مُنقلب يَنْقلِبُون -تُدجدد: اورعبنقربیب ظالم لوگول كومعلوم آوجائے كاكروكيسي كصبيبت) كى جگرادات كريا كينگ _ رواد جہتم ہے) اس کے بعدنبی کریم صلی التعظیم سے مضال المبارک میں جار پیزول کی نترت کا تھم فبإيارة لكاشهادت مادميث مين إسكوالعنى الذكرارتنا دفرايا سيرميث كوة ميس برواست ابسجيد خرزى فقل كياب كرصنت موسى على لرساق في ايميت زيدا نشر على علالك كى بارگاه مين عوض كياكريا الله تو مجے کوئی اپنی دُعا بْنَلاف کم اسکے ماتھ میں شقیمیا دکیا کوال اور دُعاکیا کرول وال سے لاآل ہ لا الله والنا وبواس مرسى قريري كالمرتبي كالمرتبي كالمرتبي كالمرتبي المالية النام النام المناه المالية المرسى المالي المربي المرب منايا ذكر مخصوص جابتها بول وال سيدارشاد مهوا كرموسى اكرساتول اسان اوران كرا بادكرية وال مير يساليني ملائكه اورساتول زمين ابب بلط هبين دكه وينتي حادي اور درس بين كلم طبيته ركد ديا عاویے تودای جھک جائے گا۔

اں صدمیت میں واردہوا ہے کہ بیختی اطاع سے اس کا کہ کو کہے اسمان کے دوارہ اس کے اس کے دوارہ اس کے اس صدمیت میں اس کے کا جاتے ہیں اور عرش کا رہنجیتے ہیں کہی تہم کی دوک نہیں ہوتی ایشر طبیکہ کہنے والا کیا ترسے بیجے ،عادت اللہ اس طرح جادی ہے کو صرورت عامہ کی چیز کو کثرت سے مرحمت فرانے ہیں کو نیا میں خور کرنے سے معلی ہوتی ہے میں خور کے این ہی علی ہوتی ہیں میں خور کے ایسے معلی ہوتی ہیں علی ہوتی ہیں میں خور کہ ہوتا ہے کہ ہوتی ہے تن ہی علی ہوتی ہے اس کہ ہوتی ہے اس کے ہوتا ہے کہ می میں خور کے اس کے ہوتا ہے کہ میں میں خواد دیے کا دیمینے کو عنقا کرویا اسی طرح کا میر طینتہ انعنل الذکر ہے متعدد کر دیا ہے ۔ اور کیمیا جیسی لغواد دیے کا دیمیز کو عنقا کرویا اسی طرح کا میر طینتہ انعنل الذکر ہے متعدد

ُران کے لئے اپنے سے بھنل **نرمونا آومسا**وات مہی ہوتی یغوض میں قدر بھی تتجہت ہوں سے اپنے افطار وس کے کی نے میں غریا رکا ہوفتہ کھی فرور لگا نا جا ہیئے صحائبہ کا ماضاً مست کے گئے عملی فرز اور دین کے مہر سبز دکواس قد واصنع طور برعمل فراکر دکھالے کے کراپ ہر نبیا*ک کام کے لیتے*ان کی نشا ہراؤ ممل کھیلی ہوتی سبے -ایٹاد وغنواری کے باب میں ان معنرات کا اتباع بھی دل گردہ والے کا کام سے سینکٹول ہزاد وں دا قعات ہیں جن کو میکھ کر بجز حیرت کے کچھ نہیں کہا جا آ۔ ا يك ا قعد ثنالاً لكه قنا هول -البيهم في كينته بين كه يرموك كى الرا تى بين لينت بيا زا دمجه أني كو ئلاش كرنے جِلااور اس خيال سے بانى كائٹ كيزه جى لے لياكراگراس سے جو رت باتی ہوئی تربانی يلادول كا اورام تدممة وهو دول كا - وه القاق سُه يرسي بوت مليس تيه أن سه بان كويوجها وُ منہوں نے اشارہ بسے مانگا کہ اتنے میں برایر سے دوسرے زخمی نے آہ کی بیجیا زادیما تی نے یانی مینے سے پہلے اسکے پاس حانے کا اشارہ کیا -اسکے باس گیا اور ٹوجیا تومعلوم ہوا کہ وہ بھی بیاسے ہیں ا در پانی مانگنتے ہیں کراننے میں اُن کے ہاس والے نے التا رہ کردیا۔ انہوں نے شود کھی بانی پیلینے سے قبل استحایاس جانے کا اشارہ کیا۔ اتنے میں وہاں کرکہ بہنا تو اُن کی روح پرواز کرچکی تھی۔ واس وسيرے صاحب كے پاس بہنجا تروہ مبن تم ہو چكے تھے تولوث كر پنجا زاد بھائى كے پاس آبارتر دیکھا کہ ان کابھی وصال ہوگیا ۔ یہ ہیں تمہا ہے اسلات کے انتیا رکہ نتو دبیا سے حال دیدی اور وبنبى بهائى سے يملے إنى بينا كرارا ندكيا - رضى الله عنصد وارضاهم وارزت الباعهمة إمين موسخ البيان بيرموطي كي جامع لفعني لورسخاوي كي مقامد سع برايت سنرساين عمر رم نبئ كريم ملى المنزعليد كارتنا دِفقل كياب كرميري أمت مين مروقت بالنوبر گزيز بندي اور ياين ابدال رہنتے ہیں حب کوئی شخص اُن سے مرحا تا ہے فرزاً دو سے رااُسکی حکر لے لیتا ہے ۔صحا رمز <u>نے عرض کیا کر اُن کے خصوصی اعمال کیا ہیں ؟ توائب نے ارتباد فرطیا کٹللم کرنے والوں سے درگذر کھتے</u> ہیں اور مرائی كامعالم كرتے والان سے بھى اصال كابروا وكرتے ہیں اور الند كے عطا فرائے ہوئے رزن بی اوگوں کے ماتھ مہدار دی اور عنمواری کا بڑاؤکر نے ہیں۔ ایک ومسری صربیت سافت ل کی ہے کہ پہنچن بھوکے کو وٹی کھلائے یا ننگے کوکٹرا بینائے یامسافرکو تنہیں بائنی کی مبکہ وسے سق قنا لیشانز قیامت کے ہولوں مسے کو بیاہ دیتے ہیں بیجان برکی صفرت معنیان نوری^ت

نفنا بل ممعتان نتنيس سال كيومد مين ازل موا- استحاعلاده حضرت برانهيم على نبينا وعلي الصلاة والتراميك صحیفے ای ماہ کی کیم یاس ایسنے کوعطا ہوستے اور حصرت اوّدعلالت لام کوزبر ۱۸ یا ۱۲ رُنسال کو ملی ، اور صفرت موسلى عليال مركو توسيت 4 رزمقال المبارك كوعظ موتى ، اور صفرت مسياعا ميالت الم كوالجيل ١٢ يا ١٣ رمضال لمبادك كولمي حيس مصطوم بوتا ہے كمراس ماہ كو كلام اللي كرمائي تنه خامن شام بعث ہے۔ ان وجرسے لاوت كى كثرت ال مهينه مين نشول ہے- اورث تي كاممول منزت برزوايال ميال ومفان بي أم قراك شراهيذ نبي كيصلى النظر رقم كورنا ترقيفا وليعف وايات بين آيا ہے كنرى كريم كى المعطيد وقراب سنت تقى على سفران و نون حديثون كوملاف مح قراك ياك كوركرف كاجها طور معيم التي بحراستنباب كالابحر- بالجمار كلاوت كانام ابتهام جننالجئ ممكن ہوسکے کریے اور جو وقت تلاوت سے نیچے اس کو تھی صالحے کرنا مناسب مہنیں کرنبی کریم صلى الشيمكية وتم في السي حديث كے أخرين جار جيزول كى طرف خاص طور سين متوجه فرايا اور اس مهنيزين أن كى كترت كاحكم فرا الكرليتيه اور التنفأرا ورحندت كي مصول اوردوزت مصيحف كى دعا-اس ليخ حبتنا ونتت بهى السكيان جيزول مين صرف كرنا سعادت يمجعه اوريهي نبى كريم صلى التدعليه وسلم كيارتها دميارك لى تعديب كياد قت به كراين دنيوى كاروار مين نغول بهتي بوئي الى من درور ترليف يا كاطبير كاي وردرسيصاوركل ويكبن كالممذباقى سبيد میں گور اور بین تم استے روز گار ج لیکن تہاری یا دسے عافل بنیں او أمكح لعدنبئ كريم سلى الشعليه وتلم نه أن مهدية كي يخصص يتبيل ورآ داب ارشا د فراسيا ولأيه كم بر کامہینہ ہے کمینی اگر دوزہ وغیرہ میں کی منگلیف ہو تو اسے ذوق شوق سے روائنت کرا جانتے نہیں کہ الدوصال میر اور میری اور اور کا کر آگاں کی گرمی کے در مفال میں عادمت ہوتی ہے اس طرح اگرافقا ف مصىر نونكى أنَّى تُرْتِيح مسے دوزہ كاسوگ تْنه وع ہوگیا۔ اس كے وات كی تراویج میں اگر دقت ہو زیاں کو برى بناشت سے بروائنت كرنا چا بيئے -اس كوميسبت اورافنت ملمجيس كرير برى مخت فردى لی بات ہے۔ سم لوگ دنیوائی مولی اغراض کی بدلت کھا نا بدیا واجت وارام مدب جھورد بنے ہیں توكيا دمتا سے اللي كے مقا بلريس ان بيزوں كى كوئى دفعبت بيكتى ہے ۔ پھراوشا دہیے کدیر مخفواری کامہیں ہے لینی تو یا مساکین کے ساتھ مدارات کا بڑنا دکونا اگر بس میں ابنی افطاری کے لئے تیاری ہیں تروو جا رغوبار کے لیے بھی کم از کم ہونی جا ہتیں - ورز امل تر یری ا

ين اور يوكرتب بني مين، بذل المجهودا وروفا رالوفا رزياده ترانعوقت فيرنظر رمهتي فتي ريراس برقا كه رمضان المبارك مين معولات مين كوئي خاص تغييز تفاكه نوافل كايم معمل دائمي تقا واورنوا فل مذكوره ئ تم مهال بهي تتهام ربتها تحا؛ البنة ركعات كے طول ميں وصفا اللبارك ميں اصفافہ بوجاتا تھا، ورنه بن الا برك بيال وصنال لمبارك كے فائن مولات منتقل تھے أن كا أتباع تو برخض معينها سصرت قدين ولاناين الهندر حمة الشعلية تراوي كابعد مصيح كي نماز تك نواقل مين مشغول مبتنے بخے، اور یکے بعد دیگر مے متفرق حفاظ سے کلام مجید ہی سنتے دہنتے تھے ۔ اور مولاناشا وعيد الرئيم صاحب التي إدى قدس سروك ميال نورمضان المبارك كامهمينه ون اورلا ملاوت مي كا بهونا تعاكم أن بين طالع بندا ورملا قات مجى ذرا كوارا زهى يعين محضوص خدام ومرت آینی ا جازت ابوتی هی که تراه یم <u>که لوین</u>ننی ^{دیر پر صفرت سا دی چا سکه ایک دو فغیان نو^{کش}} فرا بنی اتنی دیر مفرخدمت بوجا یا کرین -بزرگوں کے بیعمولات ان میرسے نہیں لکھے جاتے کررری . نگاہ سے اُن کو پڑھ لیا جائے یا کوئی تفریحی فقروان برکہ جیا جائے بلکہ اسلیتے ہیں کہ اپنی ہم سے کے موافق ال کا آباع کیا جائے اورحتی الوسع بُرِ لاکرنے کا امتنام کیا جافے کہ مرالائن لینے فیصوص تبیاظ میں دوسے پر فائق ہے ہواگ و تیوی شاغل سے مجبور نہیں ہیں کیا ہی اچھا ہو کہ گیارہ مہینے شائع كروين كع بعدا كب مهدينه مرصلت كي كوشش كولين المازم بيبير صفرات بو دس بجع سعيرا ربيح تك وفترین بہنے کے پابند ہیں اگرمیسے سے دس بھے مکم از کم در ضال المبارک کا مہدینہ الاوت بیں فرج ردیں توکیا دِقت ہے اخرد بنوی صرور بات کے لئے دفتر کے علاوہ اوقات ہیں سے وقت بھالاہی باتا بے اور کیسی کرنے دالے تو زکرسی کے نوکر؛ ناو قات کے تغیریں ان کوائسی یا بندی کر اسکو بدل مجیس یا کھیتی پر بیٹے بیٹے تلادت نرکسکیں اور تاہروں کے لئے قواسس میں کوئی وقت ہی منہیں کم ان مہدینہ میں دو کان کا وقب عقورًا سائم کردیں یا کم اذکم دوکان ہی پر تنجارت کے۔ منہیں کم ان کم مہدینہ میں دوکان کا وقب عقورًا سائم کردیں یا کم اذکم دوکان ہی پر تنجارت کے۔ ساخد تلادت بجی کے راکریں کہ اس مبارک مہمینہ کو کام اللی کے ساتحہ بہت ہی فائن مناب سے مهی وجه مسے عموماً اللّه على شائز كى تمام كتا بيں اسى ماه ين نازل جو تى بيں يہيئا كينہ قرآن ياك رج محففظ من استصبر الما يوقيا كاتمام اى اه بين ازل بما اوروبال مستصبيب موقع تحوظ تقوظ

فرض تربها قبط بهوجا ماسي مكراس كونماز كا ثواب بي بابنا - التيرح دومري نماز مغرب كي نين : است اکٹروں کی افطار کی ندر ہوجاتی سیساور کوست! والی کا تہ ذکر ہی کیا ہیں۔ اور بہت سے ایک تہ عشا كى نمازىجى تراوى كيا-سان ك بسليمين وقت مسر يبلير بن بالرولية بين يه تورْ منان المهادك بين ہماری تماز کاحال سے بواہم ترین فرائفن ہیں سے کراکیے فرن کے بدلے میں بین کوننا نے کیا، یہ تین تواکثر ہیں ورنزلمرکی نماز قیولہ کی ندوا ورعصر کی جماعت افطاری کاما مال خرید نے کی ندر بعوشة موست وكلمول سيدوكيما كياب بهرم اوفرائض برآب خودغور شسالين كهكتنا بتهم وصفال المبادك مين ال كاكيام إلى عنه اورجب فرائق كايهال سع تونوافل كاكيا يُوسِين - انثراق اور جائشت تورسنان المبارك مين مون كى ندر بوبى مانى ب اوراقا بين كاكيس ابتام بوسك ہے سبب کم بھی دوزہ کھولا ہے اور ابھی تراوی کے کامہم ہے ، ا در ہنجت کے وقت ترسیم ہی عیر سج کھانے کا دقت ، بیم نوافل کی گنجائش کہال ، لیکن پرسٹ باتیں بے نوجہی اور نرکرنے کی ہیں کہ ع تومی اگرنز چاہے توباتیں ہزار ہیں كتفالند كم مند مع بين كرجن ك كيرّانهي ادمّات من سبحبب زول كي تنبائش نجل أتى ليضأ قامضرت مولاناغليل حرصاحب فرلالتدمرقدة كومنعدد درصنا نول بريه كيما ميم كرياد يو و منعف اور بيرايزمالي كے مغرب كے بعد واقل من سوايارہ بڑھتا ياسستانا ادراس كے بعداً وهمنظ كهانا وغيرومزوريات كيدمندوستان كي تيام بي تقريباً ووسوا وو كفين تراوي مين فري بوت تف اور عينها كالسك قيم بن تقريباً مين كفيف بن عشارا ورتزاوي سع فراعنت ہوتی - اس کے بعدا سے میں انتقادت ہوئم دونین کھنٹے اوام فرانے کے بعد ہجد میں تلادت فراقے إدرميح سيضعت كفنية قبل محرتنا ول فرطق - اسك ليعد مصبح كي نماذ تكسيمي حفظ تلادت فرمات ادرمهم ادادو وظالف بيرم شغول يستقه ساسفا دليني باندني ميرميح كينماز بيزه كراشراق تكرم اقب ديبت الداخراق كربعد نغريما اكير مختشارام فرات اسك بعد سعة نغريباً بلده بح تك اوركر مول يں ليك بيئ كُ بنل ليمود عرر فراته اور فاك نيو ولا مظافر كر بواب كھاتے اس كے بعد ظهر كى نماز تك أدام فرات اورظهر مص عمر تك تلادت فرات يعمر سين مغرب تك يريع الأن و ربيت اورحامنون صعربات بجيت مجى فرات بزل الجرودتم اوجان كي بعرب كالجريسة ال

عناكر بمضاك ہی *وجہ سے سب کے مُمّرا سکے سُنڈے ہونے پرمی*فق ہی*ں مُراِل میں کھا سے ک*مسلمانوں میں سے رفض كيسواكوني شخص إسكامنكرينيس-حصرت مولاناالث وعبالحق صاحب محترث بهوئ كنه ما نتبت بالسنة ميرا مع في كتب فقه سے نقل کیا ہے کہس بتنہ کے لوگ اگر تراوی حجھوا دیں تو اسکے تھیوٹے پرامی ان سے مقاتلہ کرہے۔ معكفه صويت سے ایک بات كالحاظ د كھنے كى صرورت سے وہ يركر بہت سے لوگول كاخوال ہونا سے کہ جلدی سے کرمسب میں انطوس ون میں کلام عبیدش لیں بچھٹی۔ بیخیال کھنے کی بات سے كه به ويسنتين الك الك بين تمام كلام التُدينترافيف كاترا و تحمين برهنا ما سننا يمستقا سنت یے اور پُورے دمفنان سرلیف کی تراوی مستقل سنت ہے لیس ان مورت میں ایک بسنت یم عمل بهواا ور دوسری ره گئی-البته جن لوگول کو ژهنان المبارک مین سفرو غیره یاکسی اوروبر سسے ایک عگەروزانى تراويى پۇھنى شكل بوران كے كئے مناسب كەلۆل قران شراهيت جندروزيس س لیں ناکہ قرآن تشرایت انتص سر ہے، پھر جہاں وقت ملاا ورموقع ہوا وہاں ترا و کے بڑول^{ی،} کے پیدا کا ایک اور است میں میں میں میں اور ایسنے کا کا بھی حریج نہ ہو گا میصنور سنے روده اور ترا وسيح كا ذكر فرط نے كے بعد عام فرص اور فاعبادات كے استام كى طرف متو بر فرايا - كم ہمیں ایک نفل کا تواب ور میں میں بینول کے فرائق کے برا بہہے اور اس کے ایک فرض کا تواب وسر مبيندل كرستر فرائض كربرابرب اس حكمتهم أوكول كوابني ابني عبادات كى طرف بعي ذرا عود کرنے کی ضرورت سے کہ اس مبادک مہینہ میں فرائقن کاہم سے کس تدرا ہم ام اور نوافل بن كتنا إضافه بوقا سے فراكف بي تو بها مسے ابتهام كى يرحالت سے كرسى كمان كے بعد ميدية بن تواكثر صبح كى نما زقفنا بركتي - اوركم اذكم جاعت تواكثرول كى فوست بوسى ماتى ب كم السحر كاف كاشكريه إداكياكم النركيسب سع زياده فهتم بالشان فرس كوالالك قعنا كرديا ما كم اذكم اقتص كردياكر بغيرهما عبت كے نماز پڑر ھفتے كوالى امبول نے اوا كے اتقل فرايا ہے۔ اور معنوراكرم على الترعليك تركي قراكب ميكرارت وسبت كرمجد كقريب من والول كى قرركونا، نماز بغيرسيد كميموتى بى منهر مظا ہرسی میں لکھا ہے کہ بوتنی بغر عذر کے بول جماعت نماز بڑھنا ہے اسکے ذمر سے

اوراً خری تیمتراگ سے آزادی جہ بینی ال مهیند میں بدکا کرف لینے علام رو خادی کے بوجہ کوخی تعالی شان اسکی مغفرت ذرائے ہیں اور کیا مسے آزادی فراتے ہیں ۔ اور جا جیب : وں کی الشر نعالی کی رفغا کے واسطے اور دو جیزیوں ایسی بیں کہ جن سے تہ ہیں جائے کا رفہ ہیں جہل ور بینی سجن سے تم لینے دب کو دائے کرد وہ کلمہ لیتبدا ور من منعفار کی کثرت ہے ۔ اور دوسے روادراگ

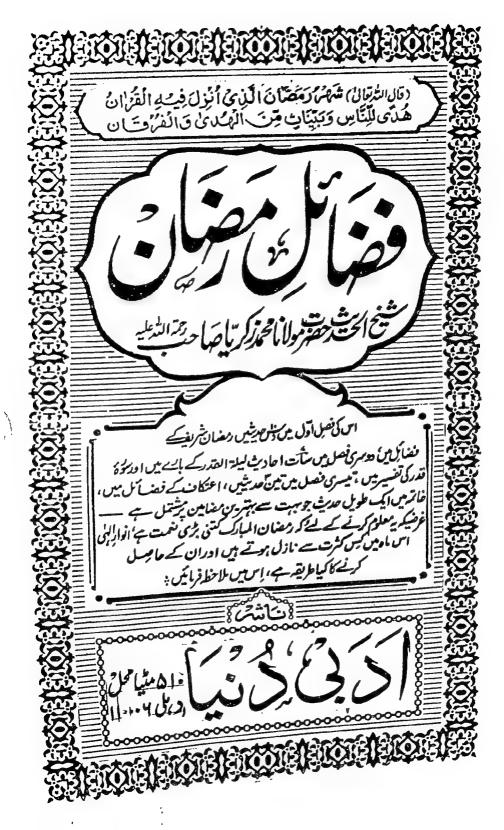
مسے بناہ مانگو پڑتھ کہی وزہ دارکو بانی پلانے

رواه ابن خسزيت اليضاً والبيه قي باختصارعت له من حلايث البيه تقيب وفي اسناده كثيب تلابن زيد لا من الى المترقيب المترفئ على بن زيد لا صعف حيماً عة وقال المترفئ على معين تعت في والمناق وغيرة وقال ابس معين تعت ق وقال ابن عدى لما وجد بيث المناوا خرج بعد يشرابن خسزييتر في معين تك وجد بي المناوا خرج بعد يشرابن خسزييتر في صعيب كذا في رجال المنذري المناكل صعيب كذا في رجال المنذري المناكل المنادري المناكل المناكرة المناكل المناكلة ا

فعنا لي وصاك معے بڑھ کرہے-الند تعالے نے اس کے تقترب فيه بخصلةٍ كانكس إدى فولفترفي بأسوالا ومن إدى فوليفنتر فيده كان كمولدى سبيان روزه كوفرص فزمايا اوراسكم رات كي تيام ريسي تراویج) کو ژاپ کی بیمیز بنایا سے ہیتحق ا*ل* نريضة فيماسواه وهوينه والصيروالصيرتوابه مهینه ایکی نیکی کے ساتھ الند کا قرب ماس البجنة وشهوالمواسأة وشهور يزادني رزرالس اليها بعي جبيها كه غير رمقنان بي فرمن اداكيا ادر نيهمن فطرينيه صائما كان منفرة لذنوبه سيشخص أكرمهينيال كسي فرض كادا كحير وه إيساس وعتق رقبته من التاروكان لدمثل إجرا جيساك غير دمفنان مي مقر فرص ا واكر مے ير من غيران ينفص من إجريزشي عقالوا يارسوالله ليس كلنا يجده أيفطرالصا تُم فقال رسول الله مهبنيع بركاس اوصركا بدار حبنت ب اورير صلى الله عليه وسلم ليطى الله هذا الثواب من مہینہ لوگوں کے سانھ عنواری کرنے کا سیاس مهييته مون كارزق برهاد إعالب برتفق فطرصالماعلى تبرتغ اوشرية مأءاوش قتزلين وهوشهراوله يحمدوادسطمعفرة فاخرة محسى روزه داركا روزه افطار كرائة اسكيلة عتق من النّار من خفف عن مملوكه فيدغفر گنا ہول کے معاصب مونے اور آگ سے خلاصی کا الله لهٔ واعتقه من التّأر واستكثروا نيه من اربع سببب ہوگا -اورروزہ دار کے نُواپ کی انند اسکو تُراب بوگا - مگراس روزه دار کے تواب خصال خصلتين ترضون بصماريك مرخصلتين وغنا يكهم عنهما فاما الخصلتان اللتان ترضون مسح کچھکم نہیں کیا جائے گا صحار م نے وہ کیا بمارب منشمادة اللاالله الرالله الرالله كميار يول الشريم مي سع بتفض تواتني وسعت تنهيس ركفتا كرروزه واركوا فطار كراستيرتاين وتستغضرونه واما الغصلتان اللتان الغناكبكم فے فرایا کہ دیسٹ جرکھالتے برو تون نہیں) عنصما نتسطون الله الجنة وتعودون بهمرالنار يرثواب ترالندبل شانزا كبيب محبوريت كوتي ومن إسفى صائماً سقاء الله من حوضى شربة افطار کرادے ایک گھونٹ یانی دیشے لايظماءحتى يدخل الجنة يالك كجونط لسى لإشيال يرجي متبت روادابن خزيبة في صيحروقال إن صوالخبرو رواء البيصتى ورواه البوالشيعزين حبأن فرالنواب فراديت ين يراتيا مهيذب كراسكا ول بنه النك تمت جالاه دنيان عنومنفوت باختصأ وعنصدا وفي سأنيدهم على بن زيد بي سلط

فراتے حتی کر حندور کو حکا منع فروا کا بڑا ۔ مسلم شراهیت کی ایک مدمیت میں سیے کومیا ترکز م اکیسے نوہ کے مفرین ایک نزار گری نهایت سخت می اورغربت کی و سرمسے اس قدر کیرائی سب کے یاس نما کر و سویے کی گری سے بجاؤكلين بهب سيول اينه لا ترسم أفتاب كالشعاع سن بيحقه يحتمه والا مالت باين جب سے رونے وار تھے بین سے کونے مہر کئے کا تحل نہ ہوا اور گرگئے نہما ہوا کا کا کہا ہے ا ئويا جميشة تمام *سال وزيد ادبى رئبتى* -نبئ كريم لى الته عليه ولتم مع بينكرول إليات المرمختلف الراع كففنا ل عَلَى كُف المناه الما المناه الم ا *حاطر تو مجھ جیسے ناکا دہ کے امکان مسے خارج سیے ہی کی میرا یہ جی خیال ہے ک*راگرا ن کو کی نفسیساں سے کھیوں تو دکھینے والے اُک جائینگے کراس زماز میں دینے امور میں بسس قدر بے الیفا تی کی جارہ ن ہے۔ تحتاج بیان مہیں علم وعل دونوں میں جس قدرسیے پر**و**اہی وین کے بارسے میں بڑھتی جا رہی ہے وه مرتض اینی ہی حالت میں عور کرنے سے معلوم کرسکتا ہے۔ اسلیتے کیس اسا دمیت بزائم خاکر ام اوران كويين فصلول يُرتقسم كريا ہول ۔ ففيل آول رُفنان المبارك ففنا ل يجمير في العاديث مُركور ابن ووسر في من تعدر كيبان يوس الله رات ديتين إن تيسري مل اعتكاف كا ذكر يع حسين من تين ميتين بين - استح اجد نيس تمريس ايبطويل مدىيث برأن رساله كوختم كوبا - يائت تعالى تا نرابى كريم ذات وركين محبوب كطفيل أل كوتبول فراويرا ورمجه سيركا ركوهي اس كى بركائ سينقاع كى توفيق عطا فرايس - فانز برسوا وكربم -فصل أول - فصناً لِي رُضان مي المعن سلدن قال خطينا رسول الله صلايلة سحفرت للمال المجتة ابن كونبي كريم الاستطيرة عليه وسكم في إخديهم من شعيان فقسال نے نتعبان کی ائز ارتے ہیں ہم لوگوں کو وعظ يأتهاالناس تداخل كمرشص عظيم مبارك فرايا، كرننها يسط و براكب مهدينه الراسي بهبت شهروفيه ليلة خديرص إلعت مشهور نشهو فرامهینسے بہت میارک مہیزے۔ اس پی جعل الله صيامه فولضة وقيام ليلة تطوعامن اکیب دات ہے ا^رستب قدر) ہوہزاروں مہینو

ربسم الأرائ تمين الترجيرة تَحْمَلُهُ وَتُعَلِّلُ عَلَى رَسُولِهِ الْحَورِيْمِ حَافِلًا وَمُصَلِّلًا وَمُسَلِّمًا حدوسالة كالعديدين احاديث كاترجر سع بورهنان المبارك كي بالصين وادوبوتي بير. نبی کریم ملی انڈیلیہ قم کی جمتہ للعالمین ذات نے مسلمانواں کے لئے مراب بین میں قدر فضائل اور ترغيبات ارتاد فرانى بران فهل كرياور قاردانى توريخى كرمم أن برمر مشت مكر بهادى كويامال اور دینی بے رغبتیاں ہ*ے قدر روزا فزول ہیں کہ ان برعمل تو درکنا داکن کی طرف التفات ا* و**ر**تیم بھی ہمیں رہی جیٹنی کراپ اُرگول کواان کا کم بھی بہبت کم ہوگیا ہے۔ ان اوراق كاعتبدبه بها كراكيمها جدك ائترترا وتركح كي محفاظ اوروه برسط كلط محفرات جن كودين كيكسي درج مين جني نغبت بها وآلي رصفان مين إلى رساله كومسا عبر أورمجا مع مين مناً ويا ر مں ، توانٹہ کی جمت سے کہا جید ہے کہ اینتے عبوب کے کلام کی برکت مصیم اوگول کو ممبارک مبين كي يحد قدرا وراس كي برؤن كي طرف يجه توجيه وجايا كريف مفتوكا كارتنا وسب كراكزي تالل ر. رنبایز؛ تیری وجه سے ایک شخف کوجمی ،ابیت فرما دیں تر تیرے کئے رمٹرخ اونٹول سے لرجوعمرہ مال شمار مونامع) بہتراور افغال ہے . مصنان المیارک کامہینہ سلمانوں کے لیے تی نعالیٰ شانۂ کابہت ہی بٹرانعام سے مگر جب سی کہ اس العام کی فدر بھی کی جائے۔ ورزیم سے شوموں کے لئے ایک بہینہ کا سے مفال رمنان حیلائے کے صدیت میں ہے کراگر لوگوں کو یرمعلوم ہوجائے کردر شان کیا بیز سے ترمیری معت یر مناكي بركرا إلى دُننان بي بوجلت بمثن سجعة سي كمال بمركر دور وكف كالدوارة مگر مضان المیارک کے توای کے مقابل میں حضور کا ارتبار ہے کرلوگ اس کی تمنّا کرنے لگیں۔ ا من مارية الرار التاويد كرومفان المبارك كران المارك كران المارك كران المارك والمراك المارك ا کی کھرٹ اور در اوس کو دور کر تا ہے۔ آخر کوئی قربات سبے کو نعمایہ کلام خور شفال کے مطبعے میں يا مياد كي معرين إو بودري كريم صلى الله عليه وتم كمه بار بالإفطار كي انبازت فزاد بيق كردور كا جمام مجاو كي مغرين إو بودري كريم صلى الله عليه وتم كه بار بالإفطار كي انبازت فزاد بيق كردور كا اجمام



رورمی سے کرحضرات محتفین ننی النتنهم آنمعین کے نز دیکے نصائل کی رہ ایا ت میں تربسے ہے ا ورعمون نعف قابل تسامح مباقي وفيركوم رحمهم التدكيوا قعات توماري يتيت ركية أي ذري اورظا بركم الريخ كادر جرس ميت كدر جرس كه بيلم سم - وما تَوْفِقِي إِلَّا مِاللَّهِ عَلَيْهِ تَوَ تَلْتُ وَالْيا أيشب وتبناظكننا أنفشك أواك كم تغف كناؤتك منكا لتكون من الخيسوي وبكالا تولز لماان نَيِنْ الْعُلْخُطَ أَنَارَ بَنَا وَلَا تَعْدِلْ عَلِيمَا إِصْرَاكُمَا حَمَلْتُ وَعَلَى الَّذِينَ وَقَ تَبِلِمَا وَبَنَا وَلَا تَعْتِمُ لَمُنَا مَالَا **طَا قَدُلُنَا بِهِ وَا**غْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَالْحَمُنَا الْمُتَّى مُوْ لِلتَّا قَالْمُمْ ثَاعَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ-وَصَلَى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَدْرِ خَلُقِهِ سَيِتِ الْا وَلِينَ وَالْاخِرِينَ وَعَلَى اللَّهِ وَاصْتَحَادِهِ وَالْتَبَاعِمِ مَد دَ حَمَلَةِ اللَّهِ ثِينِ الْبَرْتِينِ بِيَخْمَةِ كَيْ إِلَا لَهُ مِكْلِكَ إِلِي الْمِدِينَ } زگریاعفی عنه کا ندهاوی · متنب دوشعبر عرفحرم المقالم

ذيذا كإنماز انتری گذارش صوفيه فيالكها ببي كرتماز حقيفنت بي الله جل ثنا تؤكر سائقه منا بات كرنا ا ورسم كال بزا مبر برغفله یخے ساتھ ہوں پہنین سکتا۔ ما ز کےعلاوہ اوزعبا ڈنیاغفلٹ بھی ب^{ریک}تی ہیں مثالًا زُکاۃ ہے کرا کی حقیقت مال اوخرج کرنا ہے، بینود ہی نسس کو آناشاق ہے کہ اُلاغ فات کے ما تقد بوتت<u> معبی نفس کونشا ق گذیر نے کا اسطرح</u> روزہ دن مجبر کا نئبو کا بیاسا رہنا ہیجیت کی لڈ<u>ن</u> يسيركنا كدربيب جزيزا نفنس كومغادب كرنے والى ہيں غيفات سيھجى اگر منحقق واں توافس كا رُنت وَيْرِي بِر اِثْرِيطِ مِهِ لِيكِن مَا زَكُمُعظم مِصَدِّ وَكُرِسِ ، قرارت قرآن سِے - يربيزين الزعفان كى مالت مين بول تومنا جات يا كام نهين بين بين بين بين جيس كرنجار كى عالت مين بذيان اور بحواس ہوتی سے کہ جو چیزول میں ہوتی ہے وہ زبان پرالیسے اوقات میں باری ہوجاتی سید تراس میں کو زُرِّتُ عَنْت اونی سے نہ کوئی نفع ۔ اسطرح چوند آبانہ کی عادت پڑگئی ہے اسلتے اگر زنیجہ نر ہو توعادت كيموافق بالموي سبح زبان سالفاظ نكاف ريني يبياكرسون كي عالت مي اكثر بآتیں زبان سے نکلتی ہیں کرسننے والا اس کو اپنے سے کا اسمجت ہے نراس کا کوئی فائدو سے اس طرح متى تغالات نرجى لىي نماذكى الشفات اورتوجه نهيس فر لميت جوبلاا داده كي بهو السلق نهابيت المم کرنا زابنی وست دیمت کے موافق اوری توجہ سے بڑھی جائے لیکن برامر نها بیت بنروری سے كراكر بيهالات إدكيفيات سركيبيلول كي معلوم بهوني مين عمل زهمي إدل تبريمي تمازيس سال سے بھی ممکن ہوصرور شرطای جائے۔ بیعری شیطان کا ایک سخت آئیں کی ڈانیے وہ رہیمجمائے کہ يرطن برهن سي تون برهنا بن ابها بن بيغاطب شرير من سي بريس كا برسنا بن بتسبعه الليكرر برات كابر مذاب سدوه نبايت المعنت مديم كرملار كي ايك جماعت نے اللَّ فل کے کئے افتال دیا ہے ہوان او ہم کرنماز ہم طوف یہ بیاکہ بنیا ، اسلام منصل گذرجي كاميرالينة أن كي كُرنستن: ورزوا جانبيئية - كرنمازُ ، بورق ميمه اورليه نه أ كابر اس كرمطابق بره كروكا كتيم بين من تعالى خارة البضاطات مصال كي توفيق مطافرا نيس الموجم یں کم از کم ایک بہی نماز المیں ہوجائے ہوئیش کر نے کے قابل ہو اپنے بین اس اور ہے ۔۔۔

كى نما زىين شغول ت**نے وہ انتظا**ر ميں بييٹر گيا سبب نماز مسے فالنغ ہو پيکے تو نفلون ہيں مشغول ہوگئے اورعمة كانفليس برصق بيع وإنتظار مين يميارا فعلول معيان المرتز وعرى نماز تروع كروى اوراس سے فائغ ہوکروعا میں شغول ہوگئے اور مغرب کے مشغول بیسے مبیر مغرب کی نمازیرمی او زنفایس شروع کردیں بعشار تک اس میں شغول بہے۔ پر بیجارہ انتظار میں بیٹیار کم حضار کی نماز بِرُه كِي بِي رَفِي لِي نبيت إنه ها درميح مك إس يم شغول لبيد مبيم مبسح كى نماز برهي اور وكرشروع كرديا ادراه ووفالف فيرهق لبسد الم تصلفه بربيته بيتم الحريبكي تزفوا الكون وطنته بوئے اُسطے، استعفارو توبر کرنے لگے اور یہ دیما پڑھی اعود باللہ من عین لاتشہم النوم والتدى مسيناه مائكتا بول الي أكوس بونين ومع يعرق مى نهاي) أكب صاحب كاقصة لكها بيدكروه دات كوسونه ليلتة تؤكر شش كرته كرا كولك عائم مم منبي ندنداً تي قوام كارنازين مننول بوجاته اورعون كرت ياالد تخوكومعام مع كرجهنم كي الكرك وب نے میری نیندازادی اور بی کدر صبح تک نماز میں متعول سنتے۔ ساری دات بے مینی اور اصفراب یا متون و استیاق میں باک کر گذار مینے کے وا تعاسب ان كرَّت سيان كرأن كا إعاظم مكن تنهي مع أوك إس لّذت سيم اتف دور بوكية كرم كوال واقعات كي محت بين عبى تروّد وموت لكا يليل أول توجس كترت اور تواتر يسع به واقعات نقل كئ کے ہیں اُن کی تردید میں ساری ہی تواریخ مصے اعتماد اُٹھ تا ہے کہ واقعہ کی صصت کٹرت ففل ہی سیسے ئا بهنت الوقى بيد و وسيريم أوك الني الكهول ميداليد أوك كرائة ون يعتدين بولينا اوريفيد مرس ملاى دات كليب كليب كذار فيقتر بين كرزان كقعب بتواجه وننيب نديشاتي جديركيا وجركه بم اليصمعامى كالذول كالقين كيف كحيط وجودان طاعات كى لقرول كالمكاركوي رحالا تكه طاعات بي المندتعالى شاخه كى طرفست قرّت بجي عطامهوتى سبع مهايسته أن تردّ دكى وسراس كرموا اوركيا بوست كريم الن لَذَوْل من ناكش المونا بالغ بلوغ كى لَذَوْل سِينا وأقف بهونا ہى ہے۔ يس آنا لا بنازا ار لذت كربهنيا دين توزيير تصيب

فغنائل نماز

98

حصرت على كرم التدويجه كقصة مشهور سب كرب الله أناين أن كرتير لل جات وه من اله يس نكال وبات يرينا بخداي مرتبه وال مين ايك تيرهس گيا لوگول نے نكا لنے كى كوشوش كى رنكار كر آب من نكال برمين مشوره كى كرسوب يدنما زمين شغول بول اس وقست نكالا جائے - آب نے بجب نفلير شروع كيں اور سي مين ميں گئے تو ال لوگول نے اس كو زور سے كھينج ليا - حب نما زسط فارغ ہوئے آس باس باس جمع وكيما، فرايا كياتم تير نكا لئے كے واسطے آئے ہوا لوگول نے وض كيا كم وه تو ہم نے نكا ليس باس جمع وكيما، فرايا كياتم تير نكا لئے كے واسطے آئے ہوا لوگول نے وض كيا كم وه تو ہم نے نكا ليس باس جن فرايا محبة سر بهن نہيں ہوئی -

مسلم بن الياً رحب نماز برصفه تو گودالول سے کردیتے کرتم باتیں کرتے رہو مجھے تہاری باز كا پتة نهبي <u>نظية</u> كا - ربيع كبنته بين كه مين جب نماز مين كظرا بهوتا بهول مجهر برراسكا فكر بسوار بهوجا ر محصه سے کیا کیا سوال و جواب ہوگا۔عالم مین عب التد حب نماز بٹر صفتے تو گھروالوں کی با نوا ا پریخب رموتی دهول کی آواز کا بھی پنته نرمیاتا تھا کسی نے اسے کڑھیا کرتمہی*ں نما* زمیر ری بینی بھی خبر ہوتی ہے۔ فرمایا بال مجھے اس کی ننبر ہوتی ہے کہ ایک ون التُدکی بارگاہ كمطرا ہوتا ہوگا اور دونوں كھرول جنت يا دوزخ ہيں سے ايک بيں جانا ہوگا -اُنہوں نے عزش رِ منهی کوچیتا ہماری بازل میں سے بھی کئی خب رہوتی ہے ؛ فرایا کرمجھ میں نیزول کی بھالی ككس جائين يرزياده اججابيم سي كرمجه نمازيس تهادى باتول كأبنه بيله -ان كا يهي ارثة كه الراسخ وي المنظر الموقت ميرين ما المنظر الإجارية وميرين القين أورا يمان من المنا فرنه و و اكرفيد ایمان اتنا بی نجیتہ ہے بتنامشا ہو پر ہو اہے) ایک صلحب کا کوئی عضونماب ہوگیا نخاص کے اس کے کا بینے کی فرورت بھی۔ لوگون نے تجویز کیا کرسب پرنماز کی نبیت با مدیس اس وقت يا بينة ، ال كويتر بعي أزينه كارجنا كيز فماز برنت بوئه اس عنوكو كاث دياكيا - ايك مياح مع يوجياكيا كرتمهي نما زمين ونيا كابعى خيال آمانا ہے ؟ أنهول في فرايا كر زنماز مين آنا زبغيرتمازك الاصاحب كاقيعتر لكعاب كران سيركسي فدويا نت كيا كرمتها ين كوئى جيسة فيادا مجاتى سبع مهنهول نه فرايا كرنمانه معيمي زياده كوئى عبوب تيم زيد بري بہت النقوں میں لکھا ہے کداکی بزرگ کی فقست میں اکسٹی فعمل منے کے ایک آیا،

ہا ہیں کیا لیا دوست ہو ہو میری لغز متول پر تسنبہ کر نالیہے۔ ایک بقدرز مرکی روز تی سن ہی کون جھکڑا زہر راکیے جماعت کی نماز اسے کہ آس میں ہوگواہی ہوجائے وہ تومعات ہوا ور آواب جو زو تعجم المجائے جعنرت ابوعبیدہ بن کجارتے نے ایک مرتب انٹر ہائی ، نماز کے لیعد فروا نے لگے ک^{تر} بطان نے اس قست مجھ براکیے حمد کیا میرے دل میں بیخیال ڈالاکہ میں انصنل ، دن راس لئے کہ اُنسنل کو الم بنايا جاً اسب آيند كم مي ماز زبيل پرهاؤل ًا نيموكُ بن مران ايم مرتمرسبوري تشراييك كنه توجه مست بوعكي تقى إِنَّا لِلْهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ وَلْحِعُون يُرِهِا ادْرُنْ رَا لِكُرْمَازُ كَيْ غَيْبِلْت مجمع عسارت كي سلطنت سيجي زياده محبوب لقي-كيت اين كدان صنالت كراميس سيحس كي عمياول فوت او جاني تين دن كب إس كا دنج کرتے تھے آورسس کی جماعت جاتی رئتی ساسے ن کساس کا انسوس کرتے تھے۔ برب عبد لند كهت بي كراكر نواين الك ين مولاس بلاوا علمات كراجاب نوجب بيا كرسكتا ب كيسى في ويجاكداس كى كيا صورت ہے۔ فرط ياكه الحيلى سے رمنوكر اورنمازكى نميت إنده ك يحضرت عائشة فراتى بين كرحصنورتم سعاتين كرتے نفا ورم حضور سع بالمن كرتے تھے ليك جب ماز كاوقت آجا آتواليك موجائے كريام كو پهيانته مى نهيں اور بمتن المتركي طرب مشغول اوجلت تقے میعید تنوی جب ک نماز بڑھتے رہتے سال آنسوؤں کی لڑی رخما دوں بر جارى دمېتى فلف بن الوس سكسى نے كوچياك يركھيال تم كوف زميں دق نہيں كريمى - كہتے لگے كرميں لينكسى ليرح بيسين كاعادى تہيں بنا أجبس سے ماز ميں نفصان آئے ، ير بر كار لوگ حكومت کے کوڑول کو برداشت کرتے رستے ہیں محف آئن سی ان کے لیئے کہ لوگ کہیں گے کہ بڑا متحل مزاج بداور مجراس كوفخرير ميان كرتے بين ميں لينے الك كرا من كرا مول اورا كيم كئى كى وجرسے ہوکت کرنے لگوں۔ بهجترالنفوس بي لكها بي كرايك مي إي الشاكونيا زيرٌه كريت تحفي ايك بيوراً يا اور گھوڑا کھول کر لے گیا۔ لے جاتے ہو کے اس بر نظر بھی پڑگئی، مگرنماز نر توڈی ۔بعد بس کسی نے كالمجى كآپ نے نكير زايا فرايا جس سينزي شغول تعاوه إس سے بهبت أو بي فني -

ہیں ہی بالکام ہوت سے ہو گئے اور جب کبرزان سے کما قومیرا ول اُن کی اُس کبیر کی ہیبت مع کرے ہوگیا ہے

سعفرت الرش قرن منهور بزرگ اوراف لی ترین ابی بین بین بعض تبراد کوع کرتے اور تام رات ی مالت میں گذار دیتے کہمی مجب ڈیس بہی مالت ہوتی کرتم رات ایک ہی ہے۔ و میں

لذار دسینتے کے عصّام نے صفرت مائمؓ زا ہلنی سے بُوچھا کہ آب نماذ کی سے بڑھتے ہیں۔ فرمایا کہ جب نماز 8 وقت آ اسے اول نہامیت اطمینان سے انھی طرح وصنوکر اول تھی۔ اِس مگر پہنچیا ہوں جہاں

و وقت آی بھالول بہایت اظمینان سے الفی سے وضور کا ہول ھیب اس مجر بہہ بھا ہول جہاں اللہ اللہ میں اس مجر بہ بھا ہو مازیٹر صنا ہے اور اوّل بہایت اظمینان سے کھڑا ہوتا ہوں کر گویا کعبر میرے منہ کے سامنے ہے اور میرایا وُل میں میں اور میرایا وُل میں سام میں الم میں میں میں میں میں میں میں میں اور میاز تنا بیر میں میں اور دور اور میں سیم میں اور کو میر سے سری آخری نماز ہے ابھرکوئی اور نماز تنا بیر میں تارہ دور اور

سر پر مید ورسی میر جھا ہوں دریہ سے ری احری مار ہے اپیروں ورمار ما پیدیستریہ ہو ، اور مبرے دل کی عالت کواللہ ہی جا نتا ہے اس کے بعد نها سے عاجزی کے ساتھ اللہ اکبرکہ تا ہوں ، بیر معنی کوسورے کرقران بڑھتا ہوں، تواقع کے ساتھ رکوع کرتا ہوں، عاجزی کے ساتھ سے بیری کرتا جوں

اوراطمینان سے نماز پوری کرتا ہوں۔ ہم مے کوالٹر کی دھستے اس کے قبول ہونے کی اُمید دیکھا ہوں، واور اپنے اعلام مے مردود ہوجا فے کا نوف کرتا ہوں عصا کے نوجیا کہ تنی مرت سے آب ہی نماز پڑھے ہیں ؟ حاتم نے کہا تیس برس سے عصا کی دف کے کو جھے ایک بجی نماز الیسی فیسب نہری کے میں کا ایک دو طیفے والوں نہری کے بہتے ہیں کہ ماتم کی ایک وطیفے والوں نہری کے بہت ہیں کہ ماتم کی ایک دو طیفے والوں

نے تعزیت کی ال برونے لگے اور نسرایا کو اگر میرا کی بیٹ مرقبا ترا دھ الجنے تعزیت کوا۔
ایک دوایت میں آیا ہے کہ وس بزار آدمیول سے زیادہ تعزیت کرتے جماعت کے ذرت و نے بیا برایک واکن میں میں کے در ایک والے میں کہ میں کیا ہیں کہ یا ایک میں کا میں کہ یا ایک دواک کے ایک میں کہ ایک کیا ہیں کہ یا ایک کیا ہیں کہ یا ایک کیا ہیں کہ یا کہ کہ

رایی وادیون سے ملکی ہے۔ معیب سے ملکی ہے۔ حصرت معیدین المسیدیش کہتے ہیں کرئیس برس کے عصر میں کہمی میں ایسا نہیں بواکہ اذان

مونی ہوا در میں سبعد میں بہلے سے موجو در ہول جمد بن دائت کہتے ہیں کہ جمعے وُنیا میں نہ وت میں ہیزی ہوئی ہوا در میں سبعد میں بہلے سے موجو در ہول جمد بن دائت کہتے ہیں کہ جمعے وُنیا میں نہ وت میں بیزی

له نزبرًالباين که اليناً

سے درگذرکریں۔توابھائی والاسہے اور میں بدکارہوں اے کریم میری بُران ول سے ان نوجوں کی برد جن كاتُو مالك سبع ورگذر فرما " اسكے لِعَدُ سبی بی والل ہوتے ۔ مصرت بن العابدين ووارداكي بزار وكعت برصته تهر يتجديم مفريا سفريال نرزيس متوا ب وضوکرتے تو میرہ زروہوجا تا تھا -اور حبب نمازکو کوسے ہوتے تو بدن برلرز ، آبا تاکسی نے نے دریافت کیا توفرایا کیائمہین شب زنہیں کرس کے سامنے کھڑا ہوتا ہول ۔ ایسے مزنبر نماز بڑھ سبع تھے کہ گھریس آگ لگ تی بینماز میں شغول رہیے ، لوگوں نے عومن کیا توفرا یا کرڈنیا کی آگ مے آخرت كى آگ نے غافل ركھا،آپ كارشاد سے كرمجھ كيتر كرنے والے پرتعب ہے كركل كرك نا پاک نطفہ تھا اور کل کوئر دار ہوجائے گائیس کی گراہے۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ عجب سے کہ لوگ فناه بونے والے گھرے لئے توفکر کرتے ہیں ہمبینہ رہنے والے گھر کی شکر نہیں کرتے آپ کا مول تھا کہ دات کو چیپ کروں قر کیا کرتے، لوگوں کو ریھ بی سے بیرتن کریں نے دیا ہے۔ آپ كا انتقت ال بوا توسو گھراليد نكلي جن كا گذاره أئب كن اعانت پرتھا ك مصرت على مرم الله وجبر كم تعلق لقال كما كما بعد حبب نماز كا وقت أمّا توجير وكاربك إل بنا،برن پرکیبی کماتی کسی نے کوچھا توارشا ونسے مایا کراس امانت کے اما کرنے کا وقت سے جس كواسمان وزبين رأتما سكي، بها داس ك المقاف سعام بروكة - بين نيس مقاكم أن كونورا رسكول گايانېس. مفرت عبداللدين عباس حب ذال كي أواد سنة تواس تقدر دوئ كرب ورتر موجاتي، ركين بجول جاتين أتكميين تسرخ اوجاتين كيبى فيرعون كياكريم واذال يسننة بين مكريجه يحتبى أنزنبي ہوتا۔ آبیاس قدر گھراتے ہیں۔ ارشادین والا کراوگون کویممام ہوجائے کو تو وال کیا کہا ہے تو راست وآرام سي فروم بوجائي اوزميب نداهمائي - ال كر بعداذان كے مربر بملر كى تنبيركر تشحفن قال كرتے ہيں كرمايں نے صربت في والنواج مبري كے بيتھے عمر كى نماز بڑھى جب كم بنول ف التداكير كما تولفظ الله كو وقت أن برجلال الهي كالبساغلير بقاً كو باأن كهدن من روح له نزيترالسمانين

لاَتَى كَهِمْ بِهِو بِرَسِّى وَرُوع مِين سِنْتِكَانَ دَيِّ الْعَظِيْهِ مِيرَاعظمت وربِّرا في والارب برعبيب سے بالكل يك مدان كى برائ كيسامنيا بنى عاجزى اوربيب رگ كا فهار سے كركرون كا ببت كراغور اور کتبر کی علامت بیج اور اس کا تجب دینا نیاز مندی اور نسیانبوای کا قرار سبه تر رکوع میں گویا اس كا افرار بعد كرتير بداحكم كي من من اين كوجيكاً اول اوزيري الماست وربندكي كوايت مربم ركفتا بول بمبرايه كنامه كارتبهم تيرين المنف عائر بيط ورتبري باركاه مين تجب كام بواسه توبيثيك بزائي والا سے اور تیری بڑائی کے سامنے ہیں سر مکول ہول اس سے میں میں سیف ک زِق الائے الی میں اللہ کی سيدر قعت اور لبندى كالمتراب اوراس لبندى كرساته برزائ ورعبي باى كا اقرار سے -اینے اس کے اس کے سامنے وال دینا ہے ہوساد سے اعتبا بیں انٹونیشار کیا جاتا ہے اور اس مای محبوب تزین چیزین آن که ایک ناک ، زبان ماین ، گویااس کاات از بند کرمیری پرسب انشرو^{اور} عبوب بيزين تير يصفور مين فنراور تير ما مندزين برطرى وفي بي اس أميد بركرة ومجد برفسنك فراتے اور توسم کرے اور اس عاجزی کا بہلاظمور اس کے ماصف التحابا ندھ کرمو دب کولے ہونے مين تفايس برتر في بس كرميا منه مرجوكا دبنه مين هي، اوراقل بريعي ترفى اسكه ميا منه زمين برر ن كر كران اوس د كالمع من مع معلى المراح أورى نمازى عالت باورى يرب كريس المرتبيت نا ذكى بىجدادرى بىسبود نماز بودىن ودنياكى فلاح دىببودكا زينه سے يى تعالى ننا فرايين لطف سے میدا درسک لمانوں کواس برحمل کی توفیق عطافرائے۔ . اورصیا کرمجا ہونے بیان کیا ہے فقہا تے معالیہ کی ہی نمازیعی وہ حب نماز میں کوٹریہ ہوتے تھے، المندس ورقع تقصيع صور فاجب وننوفران توجير وكالأامتن فيتربه وبأنا تعاكبي في توحي ير كيابات بعية وارشا فرما يكراكب برسيقبار بابيشاه كي عنور كوشيد مهون كاوقت أكيا م يعيدوننو تداتاك المستى وقدامرت المسن منأان يتجاوزعن المسئى نانت المحسن وانا المسئى فتباوزع يبوما عندى بجبيل ماعندك إكديم - ترتبة إالتدتير إبدة تيرية فيازه بينة بيدالياسان كرفي ولك الأر بعلاق كابرنا وكرف والعا، باعمال تريم إسان بيدة في أول أول المائي مكم في الميت كرا نيه لوك بول

کی بڑائی او عظمت فیل میں مجی موجود ہو تھیب رقیام بینی کھڑے ہوئے میں بھی بین بب زیل آل یا کہ ہو سيء كالعاديدي، وُوَكِ ول معالله كيما من كترب مون كاخيال رب. "يسرب كسن وبب. من طرف متوجرز ہو۔ کہتے ہیں کر توضی تماز میں اوھ اؤ مرمتو ہم ، ن کی مثال اس ہے جیسے کو آن ن بڑی شکل سے دربانوں کی منت سماجت کرکے بادشاہ کے حضور میں پہنچے ورتبب سمائی ہو۔ اور بادتناه اس كى طرف متوجه بهوتووه اد هراد هر ديكيف لگے ليبي سورت بادشاه أن كى لرف كيا ترجيكيا بھر قرائت میں بھی تین بینزول کی رعامیت کرے اول تعیمی ترمیل سے بڑنے ، جو بہرے اس کے عنی پروزرکرے، تیسرے ہو پڑھے ال پرممل کرے ہمپ رکوئ میں ہمی بین پنرویں ایں ،اول یر که کمرکورکوع میں بالکل سیدنیا کھے نہ نیجا کر ہے نہ اونچا رعلمار نے لکھا سے کر سراور کم اور نمہین نینوں چیزیں برابر میں اور کے انتہالی انظیال کول کر پیواری کرکے متعنول پرر کھے انتہاں کو انتہاں کو انتہاں کا ما ت بیما*ت کوعظمت اوروفار سے ٹپر شے نیپ زیڈ میں نج* تین حیب زول کی رنما ی*ت کرنے،* اوّ يركم دونول المخترسجيرة مين كانول كے برا بر رہيں. وَوَكِ الْبَعْول كَيَّ اَبْنِيال كَيْرُ يُ مِيْلِ " ببسرے ت بیمات کوعظمت سے بڑھے بجب۔ بہلے میں بھی میں جسی کا بیٹ روال کی بنا بت کرے اوّل یہ کر دایال با وُل کُٹراکریے اور با میس پر بین پیلے۔ وَوسے پر کہ خطمت کے ساتھ عنی کی رہا بت کرکے شہر پڑھے کراس میں حضنور پرمسلام ہے مونیوں کے لئے دُعا ہے *پیرفرر ش*نتواں پراور دہ نتیں بانیں جانب ہو لوگ بیں اُن پرسلام کی نیت کر ہے۔ بھر اعلاص کے بھی تین جسٹ و ہیں اول یہ کہ اس ماز سے صرف التُدكى وَتُنْ وَدَى قَصُووْمُو - دُوك يُسمِعِه كدالتُدى كى توفيق سے يدنمازاوا بوئى يابسر مال بر تواب كى أميدر كھے۔ محقیقت بین نمازمیں بڑی خراور بیری برکست ہدائ کا ہر ذکر بہت سی نوبیول کو اللہ کی بطايتول كولت بوت بها أيك شبقت أناف الله صد بهي كود كيد ليجيع بورس بها د كاس كد كني فضائل برناوى بعد مُبقِعًا بُكَ اللَّهُ حَدَيا التُدتيري لا كى كابيان كرّا بول كر توبرعبيد سع باك مع . مر بران مسرور مب وَ بِعَهْ بِي الصَّعْبَى تَعْرَلِفِ كَى إِنَيْنَ بِينَ الرَّسِينَ هِي قَابِلِ مِدَ امور بين و زميب تبرك كفي بن ببي أور تنبي ويناو تبارك الملك يتران بابركت مع اوراليا بابركت بدك جمل تبیر برته ازام الیا باست وه مجی با برگنت برجاتی ہے وَلَعَهَ الیٰ بِحَثُّ الْحُ يَرِّن ثَمَان :بت بِند جَ

صوفیہ کہتے ہیں کہ نماز میں ہا وہ ہزار حبیب نہیں ہیں ہی کوئٹی تعالی شائز نے بارہ بھیزوں میں ضعرفرمایا ان الله كى رعابيت فيرورى بية اكم نمازمتمل موجائے اور اس كالورا فائدہ حال موريه بارہ في إلى بين أوَّا عِلْمَ يستنفوْزُ كا أرِّث دہے كما مم كے ساتھ نھوڑا سائم ل مجي جہل كى حالت تھے ي سعمل سے افضال ہے ، دوسرے وضور تیسر سے البائس ، پروستھے وقت ، پایخویں قبلہ ون أن كونا ، چين نيت ،ساتوي كبير تخريمه ، العظوي نماز مين كرا بونا، نوي قرآن ترلي ى، يموين زكوع ، گيار بهوزي سجده ، با يصوير للتحيات ميس بيشهنا اودان سب كي كمبل اغلاس كے ساتھ ۔ پیران اِرہ کے نین میں جزو ہیں-اول علم کے تین حزویہ ہیں که فرضول *اور س*نتول کو علیا ہو علیا ہے ا ے ۔ ووسے بیمعلم کرے کدونوا ورنماز میں کتنی بیزیں فرض ہیں کتنی سنت ہیں تعیرے ر رم کرے کہ شبیطان کس کس سے تما زمی*ں برخ*ے ڈالتا ہے اس کے بعد وصنو کے بھی تیں حزو ، - أول يركه ول كوكينة اوريحسد مع يأك كري جبيها كه ظاهري أعضاركو لإك كراع سعه أووسر ا الماس كے بعبی تين تجزو بيل آول يہ كه طلال كمائي سے ہوا دُوسے يہ كہ باک ہو، تيسر مصنت كے فی بهرکه طخینے وغیرہ و سکے موسے ندمول کتر اور بڑا گی کے لور برند پہنا ہو بھیسے وقت میں می تین روں کی بھا بیت نے دنی ہے۔ اول یہ کہ دیماریس ساروں وغیرو کی نبر گبری دیمے اکراوہ اسپیجیرے علم ایں ااور ہمارے زمانہ میں اس کے قائم مقام گھڑی کھنٹے ،وگتے ہیں) دوسے اذان کی خب رکھے ، ے دل سے ہروقت نماز کے وقت کا نبیال کھے کہیں الیاز ہو کہ وقت گذرہائے تیہ بیلے، ر مقبله کی طرف خرکر نے میں " بین میسیندوں کی را مین آھے ۔ آول یہ کوٹل بری دان سیسرا د فرمتوتیم و ، دورے میرک اللہ کی طرف توجہ رکھے کر دل کا کعبہ وہمی ہے۔ میسے الک کے المصطرح بمرتن متوجر بنواعيا سيئے ام طلس حمتوتيه بو يجرنتيت بمي مين بيئيوں کی ممتاج ہے۔ ال پر کرکون سی نماز برزد را ہے۔ دوسرے پر کہ اللہ کے سلمنے کیوا ہے اوروہ وکیتا ہے، مسرے یک وہ ول کی عالمت کونجی وکیلنا ، کیٹی میریجس۔ میر کے وقت بھی تین تمبیلیزول کی ۔ دات کرنا ہے۔ اول یا کا غطاعیت ہو، دوک بتعول کو کا نول کے مٹائے اور با اشارات

مدسيت بين أياب كراسي اواز بوتى في جبيها كرمنتريا كريكن كي واز بوتى بيدك مصرت على ينى الله تعالى عنه؛ فرمات إي كربتركه كالنا أن مي أي في تنور كوريها كه ايك ورضت كيني كور مازيره بعضاور وربع تف كراي مالت بن من فرما دى م تعدد امادیث میں ارتبا وسے کرسی تعالی شاز بین کردمیول مصر سی پرخوش موتے ہیں منبی کان کے وتبنس ا جور مردی کی دانت می*ں زم لبت بر رکھا ف میں لیٹا ہوالیٹیا ہوا ور نونب*ورت دل می*ں بگر کرنے و*الی تیوی یاس کنٹی ہوا ور سے تہ تہ کے کے استھے اور نما زیبن شغول ہوجائے سی نمالی شانہ اس شف سند ببهت من وثن الوت إلى تعبّب فرات إلى ما وجود على الغيب المون ك فرات تول سے فيز كعطور يروريا فت فرط ته بي كماس بند كوكس بات فيجبوركيا كم الم است كالم الم وكيا وفرنت عرض كرتم بي كرآب كرلطف وعطاكي أميد في الراب كرعت بي كرخوف في الاتا ديرة بے کہ اپھاجس سینے کی اُس نے مجد سے ایر رکنی وہ میں نے عطا کی آؤر بس سیز کا اسکونون ہے الى سے أبن كينتا بيصنور كا ارست وسير كركسى بندہ كوكوئى عطا النّد كى طرون سير أس مسے بہتر نہا ہي دى گئى كەكسىكودوركىت نمازكى توفيق عطام وجائے۔ قراك ومديت بي كثرت سے دارد بوابع كه فرشت بروقت عيادت بي متعول رہتے بي اط دييت بين آيا به كدايك جماعت أك كالبي بيد جو قيامت كك كوع بي يريد كى ، اور اکیے جماعت المحرح بروقت سے دیوں شغول ائتی ہے ؛ اور ایک جماعت المح سے کوری رہتی بعين ليالي بثان في تومن كے لئے ياكم واست از فرا با كمال سب چيزوں كامجموعه إس كو دوركعيت نماز مين عطا فرط ديا تاكرفرت ول كى برعيا ديت سعياس كوسيتديل يات اورمن ازيس قراً كن شراعِت كى تلاون أن كى عباد تول برامنا فرسيے اور جبب ير فرنتول كى عبا و تول كامم_{وعة م}س نوانبيل كاسى مفات سيران وكطعت سيراوكما سراي ليت مفاوا كالات وست كمفاز لئے اپنی کر اوربیٹ کو ہلکار کھا کروٹ کر کو بلکار کھنے کا پرمطلب کر بہت سے جگڑے النيدينيج منر لگائد ، اورسيبيك كوېل كا دكھنا ظام سيم كرزياده مير بيوكر رز كھا ؤ اس سے كا بل سنة ييا ہوتی ہے۔ ه ترغيب كه جامع العنير

يْرْ يَحْبُكُ الله كُمّا جِاسِيّة بِيوْكُنْ كَعَلِيمِ فَي أَنْ قَالَت مُكْ يَعِيمُ عَلَم مَنْ كَارْ مَا زِيس مَكْ الله عَلَيْ عَلَيْ مَعْ اللّهِ عَلَيْ اللّهِ اللّهِ اللّهِ عَلَيْ عَلَيْ اللّهِ اللّهِ اللّهِ عَلَيْ اللّهِ اللّهُ اللّ ایے صاحب کونماز میں جیبنیک تی میں نے ہواب میں ٹریٹھنگ الٹرکھا۔ اس یاس کے لوگوں نے مجھے نتبیہ کے طور پر کھورا مجھے اسوقت کک میرجی علوم زتھا کہ نماز میں بولنا جائز منہیں اسلنے میں نے کہا بر با ہے افسوس تہیں کیا ہوا کہ مجھے کڑوی کڑوی شکا ہول سے گھوٹے ہو۔ مجھے اشارہ سے ان لوگول نے جیپ کردیا نیٹیری مجمعین آدا یا نہیں مگر میں جیپ ہوگیا ہوب نما زختم ہونیکی توصفورا قد مسس سلى التعليب من ورسيسال باب آب برت إن نرمج مادا ، نرط أنا من برا بجلاكها بلكه داد ثاه فرايا كه نما زميں بات كرنا بأنر ئهبي نها ارتبيح وكبيرا ورتسسارة و قرآن مى كاموقع بيد خدا كي تم صفوط جلیاتشفیق کستاذر میں نے ہیلے دیکھا زلعد میں -ور رتف برصرت ان عباس ونى الترمند سف قول مع كم فَا نِرْتِ بْن كمعنى خَاشَعِينَ کے ہیں مین ختوع سے نماز بڑھنے والے اس کے موافق مجا ہدینقل کرتے ہیں ہواؤ پر ذکر کیا گیا کہ پیسب يجيز بختوع مين وظل بريعني لمبي كمات كابونا الرخشوع خصوع سيريرهنا وكأوكيري وكهنا الترقع لا سے دُرنا يرض ولت بن عباس فرات بي كرابتدارين صوراقدين وات كرجب نماز ك ليت كور مرية تونيف كورس سفرانده لياكرت كرنيس مدك عليه سے گر نجائي اس برط ا مَنَا أَنْوَلْنَا عَكِيدًا كَالْفُولَ لِيَّنْظِي فَارْل بِهِ لَى اور يُضمون وَكَنَى عد تغول إلى إيا بيد كر مصنور اتنى طولي رُعت كياكرت تح كالمور في إول برورم أجانا عااكر جرم أوكول برنشفقت كي وجر م معض وله في ارتباه وزاديا كرنب تدريخ لا الدنباه أبوك أنن محنت كرنا چاسية اليا زبوكر تمل سے زیادہ بار اٹھانے کی وجر سے بالکل ہی جا تا لیے بیٹنائیز ایک صحابی عورت نے بھی اسل سے ستى <u>لىن</u>كوباندهنا تروع كيا توصنور نے منع فرما ديابه گراتني بات منرور سے كرتحل كے لعب خند الميئ ماز او گا اتني اي بهبت إوافضل موگ- آخر حضور كا اتني لمبي نماز بردينا كر إول مبارك م وم آجاتا فاكونى قدات يكها بعد يسماية كام عزف بي يك كرسودة فست ين آب كى منفت كا وعده الله نعالا في خواليا ب زحضورا وشا و السيط تنه كوير مين شكر بنا والدين والدين والماد والماد والماد والم اکب مدیث میں آئی ہے کر جب منور اقدی میں الدیلیہ ویلم نماز پڑے تھے تو آپ کے بیز دیا کہ سے رونے کی واز در اس رکنے کی دہر سے کوئی کسل آنی تی بید بائی کی آواز ہم تی ہند کا سے دور ،

يهاب الزحس سعانه وتعالى ان يلتفت ہینے میں واخل ای*ں احضورا قدم نسا* اللہ عایہ ^{سیا}م ک منخابر مين سنتبب كوك تنفس فماز كو كفراج إيما اديقلب الحصى اوليشد بصرة اويعبت بشئ توالندنغالي مصائرا نماأن بات سه كالأم اديحة فنسه بشيءمن امراله نيأ إلاناسيًا حتَّى ينصرف إخوجه سعيده بن منصورو وکمیھے یا رسحدہ میں جاتے ہوئے) کنکروں کو آٹ عبدبن حميد وابن جرير وابن المنذرواب كرے اعرب بین منول كرے مائكريال بجال حاتقه والاصبهاني فى الترغيب والبيه في في جاتی ہیں) ایسی اغربیب یا ن شغول موا شعب الايمان احوهذا اخرما اردت إيراده ول مرکسی ونیاوی سیب کیانعیال لانے یاں فى هذه العالة رعاً يتربع الاربعين والله بھول کے نتیال آگیا جو تو ذؤ سی بات ہے ۔ ولمى التوفيق وقد وقع الفواغ مند ليلة التربير ف: تُحُوْمُوْالِلَّهِ تُانِينِينَ كَانْسِيرِ مُنْتَانِ من سنة سبع وخمسين بعد الف وزلها كة ارشادات واروبہوئے ہیں۔ ایک ریمی ہے کہ والحبدللة إولاواخرا تُعَا مِننِیْن کے منی جیب جاپ کے ہیں ابتداز ماز نمازين بات كرنا اسلال كاجواب ينا وغيره وعنيره امورم أكز يقي المرحب يراكيت شريفة ازل مونى توناز يس إت كُونًا ناجا تز إلوليا معفرت عبدالله بن سعود رضى التدعية والتهابي كرميد صفورا في اس بات كاعادى بناركها تقا كربب مين عائر بهؤل توكو حصفورنما زمين شغول بول ببرسلام كرما حضورا بواب يتقد الك مزندمين عارة والهمفنورنمازين منغول تصديين فيصب عادت سلام كياجنورا نے بھانب نہیں دیا مجھے سخت فکر ہوا کوٹنا میسید بالسے میں الند طرا ٹنا نز کے پہال سے کو لئمتاب مرتصور نالوس بو گئے بول اش مدفلانی بات بوکستی بو سب حضور نے سالم بھیرلیا توارث و فرمایا کر ى تعالى شان لى يى ادى يى بوي مىن بى تىدى ئى دائى يى تعالى شان ئى بولىنى كى مما نعت نما دى - اوريه آميت للاوت فرائي - اور سيار شاد فرايا كه نمازين الله كه وكراس كربيع اس کی حمہ و تنا کے سوا بات کرنا جائز تنہیں ۔ معاورہ برجم کمی کہتے ہیں کرسب میں مدنیطیتبرمسلمان و نے کے لئے مائر ہوا تو مجھے بہت ہ بریزین کھا اُنگیس کم مجلوال کے ریمی تھا کہ جسب کوئی ٹیلینگے اوراً کے مذک بلاہ کے ذاس کے جات

اور نامناسب حركتول سے مدروكے وہ نماز بجاتے اللہ كے قریبے اللہ سے دورى بيداكرتى ہے -ں سے نبرے میٹن ہی صنورا قدموں لی اللہ عِلیہ و تم سے بہی نقل کرتے ہیں کیجی شخص کی نماز اس کو مُری باتہ سے زرد کے وہ نماز ہی نہیں، اس نماز کی وجرسے اللہ سے دوری بیدا ہوتی سے برصرت ابن عرام نے بھی حصنورا قدس سلى التدعليدو تم سے بهن عنمون تقل فرايا ہے يعضرت لبن سعو و حضور اقدار صلى الله کارشا فقل کرنے ہیں کہ جونماز کی اطاعت زکرے اس کی نماز ہی کیا اور نماز کی اطاعت سے سے كربي حياني اور برى بالول سے رُك يرصرت بوہر يراه كہتے ہيں كدا يستحض صنور كى خدمت میں عظر ہوئے اور عوض کیا کہ فلاستخص ات کو نماز بڑھنا رہتا ہے اور صبح ہوتے ہی بحدی كرنا بيع حفور في في الكراس كي نماز اس كو ال فعل سيعنق بيب مي دوك في على اله ال سيمعلوم ہوا کہ اگر کوئی شخص مری باتوں میں شغول ہو تو اسکو امتمام سے نماز میں شغول ہو نا چاہیئے بُری باتیں ' مہوا کہ اگر کوئی شخص مری باتوں میں شغول ہو تو اسکو امتمام سے نماز میں شغول ہو نا چاہیئے بُری باتیں ' اس سے خود ہی تحیوٹ جامیں گی سر ہر مری بات کے جیوٹ انے کا انتہام کوٹنوار بھی ہے اور دبرطلب تھی، اورا نہم سے نماز میں شغول ہو ہا اا آسان تھی ہے اور دیرطا ہے تھی نہیں -اس کی برکت سے مُرى إِنَين أَس سے اپنے آپ ہی چیوٹتی جلی جا دیں گی یتی تعالیٰ شانۂ مجیمے بھی انجیل سے نمازیر شنے كى توفىق عطا فراميّن -حضنورا قدس سلى التدعليه وسلم كاارشا دہےك ٨٨عن جا برُّ قال قال رسول اللهصال الله إضل نماذ وهسي سي المبي لمبي ركعتين ول عليه وستمرانصل العتلوة طول القنوت ماركت بيركرى تعالى شاز كارتباد قوم والله اخرجه ابن ابن شيبة ومسلم والتزمذي وابن قَانِتِيْنِ را در نماز مير) كفرنندر هوالتُدكر سامنے ماجتركناني الدرالمنتورونيه ايعناعن مجاحد

قانیتین را در نمازیس) هرتندر او الدر ارسامه مؤدب آل آستین رکوع بیمی انگل سها در خشوع بیمی اور لمبی رکعت به واجی اور آنکهول کولییت کرنا - بازو ک کریجه کا ارایینی اکرا کے کوروا نه به ونا) اور المتدسے ورنا بیمی تنافل ہے کوافیط

ن الحصاب المعالم المرادة المرا العداجة والمصلوة المرادة المرا

يعنى طول القيام وغض البصر وخفض الجناح والرّهبة لله وكان الفقصاء من اصف أبعمله صلى الله عليه وسلم إذا قرم إحدهم فرانصورة

في قوله تعالى وقوموالله تانتين قال من

القنوت الزكوع والنشوع وطول التركوع

دَالْمُنْكِرُ كَاحِسُ كَابِيانَ فريب ہى أراب -نبی اکرم صلی التدعلیدوستم کارتنا دہے کر بدتروین عَنْ عبدالله بن الى قتاد ه عن ابيه بورى كرنے والانخض وہ ہے ہونماز ہیں سے بھی تال تال رسول الله صلى الله عليه وسلم ببوری کرلے صحاب نے خوش کیا بارسول اللہ مماز اكسوء الناس مسوقة الذي يسرق صلوت میں سے کس ح ہوری کرے گا ارتثاد فرایا کہ اس قاكوا يارسول الله وكيب يسن صلاته قال کارکوع اور سجند اتیطی سے نہ کوے۔ لاينمركوعهاولاسجودهارواه الدارمي ف ؛ - ثیصنمول کئی حد ننیوں میں وار د ہواہے فى الترغيب رواه احسب والطبراني وابن اوّل زیوری خدای س مدر ذِلّت کی بیزیم خزيبة في ميسه وقال ميسم الاسناداه اور بورکسی حقارت سے دکھا جانا ہے بھر ونى المقاصد الحسنة حديث ان اسوع بیوری میں بھی اس حرکت کو بدترین بوری ارشاد الناس سرتية رواه احدى والدادمي ف فرما ہاہیے۔ کہ رکوع سجند کو اٹھی طرح نہ کرے -مسنديهمامن حديث الولبدبن مسلم محضرت الودرة ارفرات بب كه ايك مرتبيع ضورات عن الأوذاعي عن يحيلي بن ابى كشيرعن صلی الشطیه و تم نے آسان کی طرف نگاہ اُٹھائی اور عبدالله بن ابي فتأده عن اسيه مرفوعاً يرارثنا ونسدايا كأنوق تستعلم ذنيا سطأ كله وفىلفظ بجذن ان وصحه ابن خزيمة جانے کا وقت ژنگنف مبرا) ہے۔ حضرت نسیاد والماكعروقال اندعلي نمرطهما ولعريخ رجاه صحابی فِن نے مزن کیا، ایسول المدعلم بم یں سے لرواية كاتب الاوزاعي لهعنه عن يحيلي كِي طرح أينه مبائز كانم لوك قرآن تربيت يره ابى سلمةعن الجهديرة ودواه احمد اليمنا ہں اور اپنی اولاد کو ٹیرھاتے ہیں لادر وہ اُنٹی سین والطبألسي في مستلايعماً من حديث این اولاد کو بیری بی گے اور کسانیا بیا ہے گئی صفور على بن زيلعن سعيد لهن الهيدسعن إلى نے فرمایین و تحقیم تراہم جدار خیال کر اتھا۔ یہ سيدالخلاى به مرديعا وديرا ية الجهودية يبود ونصاري بمي ترتوراة الجيل بريضته بيناسته عندابن متيع وفى الباب عن عب دالله بیر بحیب کیاکوآنه موا ابود دأر کے شاگرد کئت ابن مغف ل وعن النعدان بن مرتع عند مالك ہیں کمیں نے ور کرے معان سنفرت عباد ہونت مرسلافي إخرين ووقال المنذرى في الترغير

نؤدنبى اكرمصب والنه علبيه وتلم كالممول يبي تحاكه تبج غَىرُ مِسلمان بُوَاسَتِ أَوَلَ أَسِ كُونَا ذِسكُمانُ مِا تَن نبى أكرم صلى التدعليه وسلم كاارتناد سب كرتبامن رم، عَنْ عبدالله بن قريط قال قال رسول اللهصلى اللهعبيد وسلم إول ما يحاسب ين سن يبط نماز كاصاب كيا باف الروه به العبديوم القيلمة المصلوة فأن صلحت آئيى اور يُورى عُلِي آنَ رَباق عالَ عِي يُوسِطُ رَبيَّهِ. ادراگروه خراب بَرْئِنَى ترباق انمال مِي خراب صلح سأترعمله وإن فسدت فسيدسأثر عمله رواه الطبراني فى الاوسط ولا بأس نكليو كے يحضرت عمر خرنے اپني خلائمت كے دنانہ بأسنأده انشأءا لله كذا فىالتوغيب وفحي میں ایک علان سب تگر کے سکام کے پسسیمیا المنتخب برواية الطبرانى فى الاوسيط وإلهنأ تقاكرسسي زياوه مهتم بالشان تيزرمير بے نزدكي عن النس بلفظه وفي التزغيب عسن نمازب يوتفص أس كي حفاظت اوراس ، نتمام ابى هريرة رفعة الصلاة ثلثة أثلاث الطهور كرك كا وه دين كاور آب زا بانبي استمام كركمة ثلث والوكوع ثلث والسجود ثلث فهن ہے اور حواس کومنائع کیفنے گا وہ دین کے اور اداها بحقها قبلت منه وقبل منه آحب-زار کوزیاده برباد کر<u>د</u>ے گا۔ سأتزعمله ومن ردت عليسه صلوته ردعله ف بنبی اکم صلی الله علیه توقم کے اس باک ارتا و سأتوعمله رواه البزاروقال لانعمله ا ورحضرت عمرة كوال اعلان كانشا بطاهريس موفوعا الامن حديث العنبيزة بن مسلم یو دو*سری حدسین* میں آیا ہے ک*رستی*طان سلمان قال الحانظ واسناده حسن اه ولخسرج اس وقت تک فرز ما ریمها بیر سبب یک وه نماز مالك فىالسوط الدعموين الخيط أبكتب كايابندا وراسكوافيل اداكرا ربها ب كيونك الى عماله ان اهم اموركم عندى الصافة خوف كى وجر سے إسكوزياده مُجُرَّات نهايي بوق من حفظها اوحافظ علها حفظ دينه و ليكن حبب وه نماز كومنا كغ كر دينا بير تو إسكى من ضيعها فصولها سواها اضيع كذا في الدر جرآت ببیت بڑھ جاتی ہے اور اُس ادی کے کراہ ارنے کی امنگ پیدا ہوجا تی ہے۔ اور شیب رہبت سے قہلِکات اور بڑے بڑے گنا ہوں ہیں ایک و مبنا يكرد تيا مبيرك اوربيم مطلب مبيح ترشيحان وتفترس كحارننا ديات الصلولة بنهي عن الفيساء ىلەنتىنە كىز .

سے فرمنوں کی تکمیل کردی جائے گی اس کے بعد بيمراسطرح باقىاعمال دوزه زكاة وغيره كاحساب

فائده:-ان حدميث تنركيب سيمعلوم جواكه آ دمی کونفلول کا ذخیر بھی اپنے پاس کا فی رکھنا جائے كه اگر فرمنول مي تحييد كوناجي نسكك توميزان پوري توجاً بہت سے لوگ کہ دیاکرتے ہیں اجی ہم سے

فرس ہی گورے ہوجائیں توجہت غنیمت سے ۔ نفلیں شریصنا توبیسے ومیول کا کام سبے اس میں

تنك نهيل كرفون اى اگر بُورے بُوسے موجاتیں تبوبهبت كافى بير تبكين ان كابالكل بورا أيورا ا دا زوجا اکون *نما* ہل کا ہے کہ ہر بیچربیٹ یا ایکل

پوری اوا موجها کے اور حبب بختوش کراہی ہوتی ہی ہے تو اس کے أبور اکر۔ نے کے لئے نفاول بغیر بایم کارنہیں - اکیب دونسری مدمبن میں تا معنمون زاده وننا حسن سعر أياسها رشاوس

كەلنىدىغاڭ ئىدىمارىن ئاين ئىنتى بېنىنىما كور فرض فرطيات اوميت ينك اتعال إن عالما بنى بينى كى بالديم وريت بينا قيامت بين

المنتنب بواية إلى أكمر في الكني عن ابن عمر اوّل ما افترض الله على أمتى الصلوة الخمس وادل ما يوفع من إعمالهم الصلوة الخوس الحديث بطوله بمعنى حديث البأب وفيه

ماجة وللماكم وصحه كذاني التدوف

ذكوالع يأم والذَّكرة نحولصلوة في الدر احدج الولعيلى عن الس رفعه اوّل ما افترض الله على إلى أس من دينهم الصاوة والخدر مايبقى الصلاة وإول مأيحاسب بالصلاة

يقول الله انظروافي صلوقعبدي فانكانت تامةكتبت ثامة والكانت ناقصة تال انظرواهل له من تطوع الديث فيه ذكوالذكاذة والصدقة وفيه اليضأ احرج ابن مأجة والحاكدعن تميع الدارى مرفوعًا اول ما يعاسب به العبديد والقياسة

صلاة العديث دفي اخراة أحدالن كفي مشل ولل تُمّ توخد الاعسال حسب والك و عذالاالسيوطى فى الجامع الى احمد وابى داؤد والماكد وابن ماجة ورقم له بالصيح

نماز بي ؛ حساب مبورًا - اگرفرون نمازول ميري پيمي - دِيْسَي آوِ نفادست من كو پُرِ اِکنيا با سه ه - او جمب _ اسكے لبعد اس طرح روزوں كا حراب كيا جلستے كا اور فرنن روزول تير جُرمی ټوكی و فيفل روزوں مند لو كی کردی جائے کی اور بھیسے فرکا قام کا سیاب ای طرابقہ سے جو ہا۔ ان سبتیمیسے نہ وال زیافہ نعل کو وز کر جمال اس میکیول کا بید جاری بوکیا قرور شخص نوش نوشی بنت میں وائل بربایا کے ہورز مبنی میں ایک نان بائیدہ میکیول کا بید جاری بوکیا قرور شخص نوشی نوشی بنت میں وائل بربایا کے ہورز مبنی میں ایک نان بائیدہ

ہونے کا وقت فریب جائے تو اسقاط کرفے کے ایک عدمیت ہیں ارتباد ہے کرمہت نے روزے وار الیے ہیں جن کو روز نے مے بخز مجو کا اور پیا سا رہنے کے کوئی نتال نہیں اور مرہت نے نب بیا۔ الیے این جن کوجا گئے کے مالاوہ کوئی حیسے نہیں ملتی۔

بعدان دو بست من المتنافرات بهن من في من المتعلدة من الدولارة المواد وسوكا بي المالي المدولة والمالي المدولة والمالي المدولة والمالي المتالي المتالي كراد المروس كالمي المتالي كر المرب المالي المالي المالي كر المرب المي المتالي المالي المالي

رس عن ابی هر نیر قسمعت رسول الله صلی الله عنی اکرم ملی الله علیه و تم کارشا و سب کرتیا مت علی دون نماز کا الله من عداد من عداد صلی الله علی از کا اگر تماز الحجی نهل آن تو وه العبدی من القیامی من عداد صلی الله من عداد من عداد صلی الله من عداد من عداد من عداد من الله من عداد من الله من

تا انقص مِن الْفَرِنْجِنه تحريكونَ سأ تُوعِدُ له كُومِيمُولُ بَنِهُ كَمِياسَ بَوْفَلِينَ هِي اللَّ بَنْ سُنَهُ على ذلك روا ه التومذي وحسنه النسائي واب فرمنول كوئيرا كرويا جائير الرَّنكِلُ الدِّينَ وأن

اتبحرح اداكسے تووہ نماز نہابیت روشن حکدار لِغَيْرِوَ تَتِهَا ۗ لَمُمُنِينَة لِهَا يُضُونَهَا وَلَكُمُ يُتِمَّلُهَا كحشُوْعَهَا وَلَازَنُوعَهَا وَلَاسُجُوْدَهَا خَرَحَتُ وَفِي بن کرمیانی ہے اور نمازی کو دُعادیتی سیے کہ اللہ تعالى شان تيري في اسي مي خفافلت كرسطيبي سَوْدَا ءُمُظِلِمُ لَا تُعَيِّلُ فَيَتَعَلَّ اللَّهُ كُمَا ضَيَّعْتَنِي تونے میری حفاظت کی - اور موقعص نماز کورسی حَتَّى إِذَا كَانْتُ كَيْكُ شَاءَ إِنَّهُ لَفَاتُ كَانِكُ مُنْ اللَّهُ لَفَاتُ كَانِكُ مُنْ اللَّهُ اللَّهُ المُفْتَلُكُ طرح برصورت كالب الصه وبنوفي الويطرح أيعت التوب المحالق أندَفُ رب به ونجفه تذكرمے زئوع بجذبھی آبیج سے نمرے تو وہ ناز رواه الطبراني فئ (وسطكذا في الترنيب مری معو*رت شیرے* یا ہڑا۔ میں بدوعا دلتی ہوتی والدرالمنتوروعذاه فىالمنتنب أب جاتی سے کہ اللہ نعالے تجیے ہی ایسانی برماد کیے البيهفي فيالشعب وفيسه إيينسا بروايتر جیبانونے مجے ننائع کیا _ا سکے بعد**وہ نماز** بڑانے عبادةً بمعناه وزاد في الأولى بعد قُوله كما حفظتني ثمراصعدبها الىالتماءولها کیڑے کی کسے دے سے لیبیٹ کو نمازی کے مزہر ماروی جانی ہیسے۔ ضوء ونورفقت له إباب المشاءحتى نيتهى ف و خوش نصيب إن وه لوگ بونما ذكوا مي طرح بهااله الله فتشفع لصأحبها وقال فالنائية برمين كالدكى الم ترين عبادت ال كم ليخ وغلقت دونها ابطاب الشهباء وعزاءني وُن کرنی بنے لیک*ن عام طور سے حبیبی نماز برو*ی نی الة دالى البزاد والطبراتي وفي العِرَّ مسر ب كركوع كيا تووي سي سيريد يمي سيل كني-الصغيرحليث عبادة الكالطيالس وفأل سجدے سے انچے آن مرافعالے جی زیانے تھے لد فوراً کوسے کی می کھونگ دوندری دفعہ ماردی البین ماری جیشے ہے وہ اس صیب شرافیت میں ذر فرا بنی دیا اور پیرسیب وه بربادی کی بداد عاکرسے نواپنی برا دی کا کلد کیول کیا جائے، یہی وجہر ذکر فرا بنی دیا اور پیرسیب وہ بربادی کی بداد عاکرسے نواپنی برا دی کا کلد کیول کیا جائے، یہی وجہر ر ریستی میں ان گرتے جار ہے ہیں اور موطرف تباہی ہی تباہی کی صلافیں گریج رہی ہیں ۔ ایک بے کہ آج کل مان گرتے جار ہے ہیں اور موطرف تباہی ہی تباہی کی صلافیں گریج رہی ہیں ۔ ایک دوسرى مدميث بيني بيم مغمول فالدومواسم إس يغي إنها فرب كرجو أل نتشوع وخف و تاسيد يرمى جاتى ہے آسان كردوازے اس كے لئے كك جاتے ہيں وہ نبايت زانی وق سيداد ذائ كي المن من تعالى شائد كى باركا ومن مفايشى نبتى سے يعندور كارشا وسيت كتب منازيس ركوع أي روس کا جائے کہ کروں محبک باتے میں کی شال اس ویت کی میں ہے۔ ہورہا اور جب بج

١١)عَنْ عَمَّا إِين يَاسِيرِ قال سَمِعْتُ رَسُول اللهِ نبى اكرم صل التنظيم ولم كالرشاديب كادى ألى الته صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُتُولُ إِنَّ الرَّجِ لَ فالتغ بوكسني اولاسك ليئة تواب كادموال بنهاب وأناب المطمح لبعض كمدلئ فوال مبتدا بفرسك لَيْنُصُرِفُ وَمَا كُبِّبَ لَهُ إِلَّاعُشُرُ صَالَاتِهِ مُسْعُهَا ورم المروم المرم الممكر الموم المرام المرام لية أنظوال إساتوال اليهنا بالجوال اليوتحاني بال يضفها رواه الوداؤه وقال المت دى فالتزميب آوجا بيعتدلكها بآ أبيرر ديط هالبوداؤد والنسائى وابن حبان في حيجه ف ؛ ليعيني بس رحير كأخشوع اولا نفاذ س نماز مين بنعولااه وعزالا فى الجامع الصغير الى احمد ہوتا ہے وتنی ہی مقدارا جرو تواب کی متی ہے کہ وإلى داؤد إبن حبأن ورنعرلهٔ بالصيعيروني فعض كويوك البسكابس الإبسال عنداتما بعداكراس الهنتخب عزايالى احد اليضاً وفي التَّه بِالمنتور كيموا فق خشوع وخضوع إوا وراعبن كوا دحامل اغوج احمدعن إبى اليمرموفوعًا منكرمن جاً البيد اور أسى في ويور سع م اوراً دش مد بصلى الصَّاوْة كاملة ومِنكم من صلى النصف زباده هي طبالا بصحتنى كربعض كونورا ابرال بربل والثلث والريع حنى بلغ العشب يقال الهنذري بآ است اولعض كوبالكل بحي نهيي بليا كدوه اس فى الترغيب دواع النسائي باسنا دحسن واسم تعالی می نهبین مبوتی - ایکیب حدسیت مین آیا سب ابى اليسركعب بن عمر والسلم شهد بدرًا ، د كفض تمازك لئ الله كريبال ايك نماس وزن سِيعتنى اللي كى دەجاتى سېمائىكا حساب كىيا جاتا جىد-ا مادىيىت بىلى آياسىكى كوكول بىلى مىلى ب سيد يبلين خشوع أثما يا جائے گا كه پورى حماعت ميں اكب ستحض بوخ شوع مسے جرھنے والانهطركاك (٢) رُوِى عَنَ أَنَيْنَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى حضوراً قد صلى التُرعليدو علم كا ارشاد سبي كم اللُّهُ عَلَيْتِ وَعِسَلَّ مَوْمَنْ صَلَّى الصَّالَّةُ ٱلِوَقِيقِماً وَ بنغض نمازول كولينيه وفنت برربط يطيط ومنوجي أسبغركها يضوعها وأتشركها وتيامها وتحشوها المي طرح كريفتوع وخعنوع سيعجى يرهد ركرا وَذُكُوعُهُ أُوسُمُ وَمُ الْعَدَجُتُ وَهِي أَنْيِضًا أَمُ مُسْفِرَةً بھی کِرُنے و قارسے ہو سیرام طرح رکوع سے دیجی نَيْغُول حَفِظُكَ اللَّهُ كُمَا حَفِظْتَوْنَ وَمِنْ صَلَّاهَا أهي مح سع المينان سع كرسد يغرفن مرييزك كمه ميامع الصعية

اسکے بعد وضو وغیر سے فارغ ہوکر زوال کا کفایس پڑھتے رہے دو ہیر کو گھر تشرایف لے گئے ور تصوثري برمين أكرظهركي نماز يطيعاني اوتعصر كالفلول مين شغول رہنے بيتونسركي نماز بيرهائي او ترآن ياك کی تلاوت مغرب کے فرماتے کیے میغریجے بعد میں والیس حیلا آیا۔ میں نے اُن کے ایک ٹرؤی سے تعصیے کہا کر پینخص کس قدرعبا دہت کرنے والے ہیں ۔ اس نے کہا کرسٹر برس سے ان کا بہی ممل سے اور اگرتم ان کی رات کی عبادت کیھو گے آوا وربھی تعجب کرو گے ۔ مسروق ایک محدث نین ان کی بیوی کہتی ہیں کہ وہ نمازیں آنی لمبی بیں بیرهاکرنے تھے کہ اُل پینلیوں پر ہمیشنزاں کی دحہ سے ورم رمتها بھااور میں آن کے پیچھے بہٹی (وئی اُن کے حال پر تر سر کھا کر دواكن مى سىيدىن السينب كے متعلق لكھا ہے كر بجائش برس مكعشا ما درصبح ايد مى وضوسے پڑھی ۔ اورابوالمعتمرکے متعلق لکھاہے کہ علی سیس برس پما بہاسی کیا ۔ ام عزالی نے ابوطالب مکی سے نقل کیا کہ جائے ہیں تا بعیو*ل سے قوا ترکے طریق سے بی*بات نامبت ہے کہ وہشار کی وننو سسے صبيح كي نماز بيريضته تقے ان ميں بسام مين کا لياسينهم سرس كے يہ عمل رام كے حضرت ام عظم رنسي التروسز كِمْتُعَانُ تُوبِهِتُ تَرْسِيجُ يَسِبِيدِ نِقَلَ كُلِي كُنْ يَسِسُ إِجِلِينَ أَيْجَاسُ بِسَ عَشَارَ اور صبح الميضيو سے بیرے اور ایت لا ف نقل کرنے والول کے اختلاف کی دیرسے بے کی کی فی نیف ال کا علم وا : تنامن نقل کیا مکھاہے کہ آپ کامعمول صرف دوہر کو تقوری ویریسونے کا بتی اور پاریش و فرمایا کہتے . تھے کردو پہرکے سونے کا عدمیت ہیں تھم ہے بیصنرے اہم ننافعی صاحب کا معمرل تھا کہ زمینیا ن میں ساطة قرآن شريف نماز ميں بٹر نتے تھے - ايستيف كہتے ہيں كرمير كئى روزاك امام شافعی كے يهاں را صرف لات کو مختور می ریسو تر تنجے سی صغرت ام احمب بین منبل میں سور تنیس روزانہ پڑتنے تنے۔ را صرف لات کو مختور می ریسو تر تنجے سی صغرت اما احمب بین منبل میں سور تنیس روزانہ پڑتنے تنے۔ ر رئی نیاں ورتقریباً انٹی برس کئمزتن -الاِقتاب ملی فیاستاں برس کم لان مجرروتے تنے اور رئی نال درتقریباً انٹی برس کئمزتن -الاِقتاب ملی فیاستان برس کم لان مجرروتے تنے اور . ون مهيشه روزه ركيت ان كےعلاوه مزارول لا كمولِ وا تعات نوفيق والول كے كتب تواريخ ميس ۔ برکور ہیں سی کا اِحاظم بھی دُشوار ہے۔ یمور اور مثال کے لئے بینی واقعات کا فی میں لقب لی شانوہ : مرکور ہیں سی کا اِحاظم بھی دُشوار ہے۔ بر المريدة المرين كوبجى البحصرات كم اتبل كالمجديمة البيضاطف فيشل سنة نعيب فرايُس آيين مجيعي اور اظرين كوبجى البحصرات كم اتبل كالمجديمة البيضاطف فيشل سنة نعيب فرايُس آيين

نیگونو اینچنسبنون ا*خیرک (سوره نُعرع ۵) اُو پر*گی آمیت میں اس کا نیکر ہے کہ اُکرٹ^{یں} کرنے والوں ہے پاس مُناكى مارى تېپىزىن بول در آىنى ہى اُن كىما تھ اور بھى بول نو د ، فيامت كەدبان منت عذائب بھوٹنے کے لئے قدیم کے طور دینے لکیس اس کے بعدار شاہمے وَبَدَّ الْمُصْفِر اللّه یہ ۔ اور اللّہ کی طرف سے آن کے لئے رعذاب کا) وہ معامکہ نیٹ یں گئے گاجس کا ان کو گمان مھی نہ بھیا اوراً ' فرقت ان كوابنى تمام باعماليال ظاہر ہوجائیں گی حصرت محد ابن منگیر رونات كے وقت مبى بہت كجدا بهے تھے اور فراتے تھے کہ اس آست سے ڈرر لی ہول ۔ محضرت البت بناني محقّا طِ حديث بين بن أن قدر كثرت مصالتد كي ما من دو ترخي كم مدنه يركيبي في وتون كياكم المحيس باني رايل كي وفوايا كراك الكالكان الكيمول منط أرد وتين نهيس أون الذوجي ليابهال كى وعاليا كرتے تھے كيا الله الكيسى كو قبريس ماز بارشنے كى اجازت بہوكنتى مو تو مجھے بھى ہومبائے۔ابوسنان کہتے ہیں ندا کیسم میں اُن لِرُول میں نفاحبنہوں نے نابت کو دفن کیا۔ وہی متع ہوئے کید کی ایک بیٹ گرگئی تو میں نے دیکھا کروہ کھرسے نماز بڑھ نے بیں بیب نے اپنے ساتتی سے کہا دیکھو پر کیا ہورا ہے اس نے مجھے کہا پڑتے ہوجاؤ یجب فن کریکیے توان کے گھر ہا کران كى بيتى سے دريافت كياكة ، بت كامل كيا نقا -أمس في كها كيوں پوچينے ہو - ہم نے قريقة بيان كياً أن نے كها بي س يس بتب بيداري كي اور بين كو جميننديد وكاكيا كرتے تھے كديا الله اگر توكسي كويه دولت عطاكرے كه وه فريان ماز ليے فومجيم عطا فرماله حضرت الم البركيسة إو توثيمي مشاغل كے جوسب كومعام جيرا وزان كےعلاوہ قاصني العُصَّاة ہونے کی وجر سے فیندنا کے شاغل مالی ڈینے کی بنیب بھی دونسو رکعت نوا فل روزا نہ بڑھنے تھے۔ حضرت محد بزنفتر منته ومحدث بين أسابه اك سے نماز پڑھتے تھے ہں كی نظیر شکل سے ایک نیس ينيناني براكيب بجبر في نماز ميل كالم احس كي وسيسيخون مجي نكل آيا مگر نه حركت مبول زختوع فيضوع بل كو لى فرق آيا - كينة بين كدمان من لكرى كي شرك كصر بحركت كعرب ويت ينفي بين بين مُعَلَّدُ روزانه نَهْجِدَا ورو نزنيزه ركعت مِين المُصَّلِّ آن نُنْرلِيف بَرُيْفا كُرتِه تِحْدِين بُنَا وا كِي مُحَدِّث ليەتامزالچة.

اس بن مین بین د کا غلبه به و ا تو آنکوه لگ جهاتی ته به بی تو به بی تو اسل می می اور دو ما مین مشغول میت و کہتے ہی خلافت کے بعد سے جنا بت کے ضل کی نوبہت نہیں آئی ^مان کی بیوی عبدالملک بادشاہ کی بیٹی تھیں۔باب نے بہت سے زیورات ہوا ہر میئے تھے اور ایک الیا ہمیاردیا تھا جس کی نظیر بنہی تھی آ پ نے بی_{وی سے م}ایا کہ دوباتول میں سے ایک اختیار کر۔ یا وہ زیورسارا النّد کے واسطے دے کہمیں اسس کو بیت المال میں من انو کرزون ، ایجد سے تبائی استیاد کرتے مجھے برجیز ناگار سے کرمیں اوروہ مال ایک کھ میں جمع رہیں یہ یوں نے عرض کیا کہ وہ مال کیا جیز ہے میں اس سے کئی جیندنے یا دہ پر بھی آپ کو تنہیں چھوٹرے تی ریر ہر کرسب سبب المال میں واخل کرویا - آپ کے انتقال کے بعد حب عباللگ کا بیٹا يزيد بادست ه بنا تواس نے بہن سے دریافت کیا، !اگرتم دیا ہو تو تہارا زیورتم کو واہیس و سے مایا کے۔ فرمانے گائیں حب میں اُن کی زندگی میں اُس سے نوئل ناموئی تو اُن کے منے کے لبداس سے کیا خوش ہوں گی۔مون الموت میں آپ نے لوگوں سے پُوجیا کواس مون کے متعلق کیا خیا کہا جا کا سے کیس نے ون كياكدلوك جارويجه لبت إلى أب في في إينهي يعب اك غلام كوبلايا اس سي يُوجها كر مجعة زمر دینے برکس جیسے نے بچو کو آمادہ کیا ۔اس نے کہاسودینار دیئے گئے اور آزادی کا وعدہ کیا گیا۔ آب نے فرط یا وہ دینار لے آ- آس نے مینر کئے -آب نے اُن کوسیت لمال میں دخل فرمادیا اور اس غلام سے فرمایا توکسی کیے یلاجاجہاں تجھے کوئی زدیکھنے اِنتھال کے وقت مسلمہ اُن کی خدمت میں نینر ہونے اور وین کیا کہ آپ نے اوال د کے ساتھ الیا کیا جسی نے بھی نہیں کیا ہوگا - آپ کے تیرو بنٹے ہیں ا وران کے لئے زکوئی روبیریاب نے حپوٹرا، نہیںیہ۔آپ نے فرطایا، ذرامجھے بیٹھا دو پانٹی کر فرمایا کہ میں نےان کاکونی تی نہیں جایا اور جودوسے وں کاختی تخا دہ اُن کونیا نہیں ہیں اگرہ ہ صالح ہیں توالٹ حَقَّ شَانْهُ نُودِ الْكَافِيلِ مِعِيِّرِ آن إِلَى مِي ارْفاو ہے: - وَهُوَ يَتِوَ آَى الصَّالِحِيْنَ رومِيمُتُو آَي أَنْهُ كُمَامَ اد ماگردهٔ ننه گار ہیں تو ان کی تجھے بھی کیجے برُوا وہیں۔ حضرت الم احمد من منباح بوفقه كے مشہورا م بین ان مبسیماً ل میں شغول ہنے ہے یا و ہو د ات دن میں میں مورکعات نفل بڑھتے تھے جسنرت سعید بن مجنیرا کی کِعت میں اُڈ اِ قُرَّانَ سُرِنتِ اِت دن میں میں مورکعات نفل بڑھتے تھے جسنرت سعید بن مجنیرا کی کِعت میں اُڈ اِ قُرَّانَ سُرِنتِ ير دليت تخد جعفرت محرف بن مُنكرر مُفَاظِ مديث بين ابي - اكي رات تَهْجُدين الني كُفرت سدوي كه مدزرى كى في دريافت كياتوفوليا آلاوت مين يرآيت الكي نتى دَبُدُا لَحُمُ مِنَ اللَّهِ مَنْ لَهُمْ

اس کے بعیجب ہم اس کے تخلیہ کی مبگراس کو دیکھنے گئے تود کیھا در از سے بند ہیں اور اس 'زور اكى بزرگ كاقصد كھا بىرى كەڭ كى باۋل مىرى كىيدارا ئىك آياطىيىدى كەرا أران، بازا، لَيَا تُوالِا**كَ يَكُانُدُ نَيْسِبِ ا**ُن كَى والد*ه نِهِ كَهَا أَهِي مُقْهِرِ ج*ا وَيَجِب *يِنْمَاز كَن*َيْت إنْه عِنْ الدِين ينا يخوالسانهي كيا گيا ان كوخر بھي زادوتي -الونام كيت إي كريس نے ليك باندى جي جو بہت كم دامول بي فروخت ور ي بي بيت و بیت بی تقی اس کامپیط کمرسے لگ ما جا تھا۔ اِل کوہرے بیائے تھے۔میں نے اس بررتم کیا کہ اس كوخرىدليا-اس سے كها كه جمالے مساتھ إذا ديل وصنان لمبادكے واسطے كيزينرورى ما الجب بيس كين لكى الله كاشت مربع ص في مبيرة السطورا له في مهيني كيسال كرتيبني - وه مبينة وان كوروزه ركستي ر رات بھرنماز جرصتی یجب عید قرمیب آئی تومیں نے اس سے کہا کہ کل نبیج از بیایں گے۔ تَو سی سانغیہ چلناعبدك والسطى كجوىنرورى سامان خريدِلا تبنيك كف لكى سبط آقاتم و دُنا مين جهت ئنفول مو بھراندلیکی اور نماز میں شغول ہوگئی دراطمینان سے ایک ایک آیت مزے لے لے کریزنتی دہی -ستى كاس آيت برين يي وُكينة على حِنْ مَنْ أَرْهِ صَلِدْ يْكِ اللّهِ وَن الرابيم ٢٠ الراسي و إر إر البيتي وي اورايك جينح ماد كران فُرنيا <u>سے ت</u>خصيت بهرگنی ۔ ایک تبدیسا*حب کاقت کلها سبے کہا*رہ دن مار، اکمیہ ہی وسنوسسے ساری نمازیں ٹرفیلی، اور بندره برسم مسلسل ليبين كى نوبت نهيراً ئى كى كى دن البيه كذر التي كركونى حبيب زيج صف كى نوبت ر مرا فی طفی به الل مجام والركون ي الكرم كو أقعات بوبت كثرت معطق بين-ال صنات كي حرص توبهب بنى تكل كسك دالله المرائن أن في الكومبيلي أسلك فراياتها ليكن بوصرات اكا مركه ووسكرديني اور ازنیوی ثناغل بین شغول نفی ان کی عرص بھی ہم جبیبوں کو دستوار سبے سیصرت عمر بن عبدالعزیز سے مب ہی داقعت ہی خلفائے دانشدین کے بعد انہیں کا شار ہے۔ ان کی بیری نسب واتی ہیں کوعمر بن عبد العزیز سے زیادہ وسنوا درنماز میں شغول مہونے والے تواور بھی ہول گے گراُن سے زیادہ التد سے ڈرنے والا میں نهبين كيماعشارك نما ذك ببثيضيك بربيي على جات اور وُعَاكِ اسطى الله والله الدروسة رست حتى كم

یس اسے نہیں میکنتی تو اسے کیتا ہے وراسکے سارے کامول برقا درسے اور وہ تیر کے سی کام در بھی قدرت نہیں رکھنا لیےالٹدا گروہ میں۔رئ برائی جاہے تو تو ایک وقع کر اوروہ میرے ساتھ مکرکت تو تُواس کے مکرکا انتقام لے ہیں ا*نسکے تشر سعے تیری بن*ا ہ مگنتی ہوں اور نیری مدد سے _اس کو ت^{یک}یلنی ہوں۔ا*س کے* بعد وہ **ر**تی *رہتی تنفی حتثی کر دیستے رویتے ا*س کی ایک انکام کوجب تی _{راہ}ی۔ لوگول نے اُس سے کما خدا سے ڈرکہیں دوس ری آگو بھی نرجاتی لیے بی اُس نے کہا اگریہ آگھ جنت ای انکھ میں توالشد طب شائے اس سے بہت رعطافرائیں گے اور اگر دونے کی انکو ہے آواس کا دُور أي مونا ايماسي-فنينح البعبدالله حلاكر فرات إب كراكيت أبمب رى والده فيمير والرسي حيلي كي والت کی ۔ والدیساحب باز ارتشریف لے گنے میں بھی سانخد تھا مجیبای خریری گھڑ کا نے کیے اسطے مزدور کی تلان کئی کرا بکی نونسسراٹر کا ہو باس ہی کھڑا تھا کہنے لگا چیا جان اسے اُٹھانے کے اسطے مزدور جا بنینے کہا، ان الرائے نے لینے سر برا تھائی اور ہمارے ساتھ بیل یا راست مالی اس اذان کی آواز شن لی کہنے لگا اللہ کے مناوی نے بلایا ہے مجھے وننوعی کرنا ہے - نما زکے ابعد لیجا سکولگا أب كاول جاسي انتظاركر يسجة ورزائني والدصاحب يكدكم مجيلي ركف كريار كيا أيرو والدصاحب كو خيال آيا كه يه مزود وراك كاتو ايساكرية بين بطريق اولي الله برهب وسيرا بإنبيخه ريسوي کر و ہمجیوں کو کوم سجد میں جلے گئے ۔ نمازسے فارغ ہوکر ہم سب آتے تو محیلی اس کے کئی ہوئی ہتی من *را سے نے اٹنیاکہ ہا سے اگر* پہنچادی۔ گھرعِاکروالدنے بیٹیمیب قبصتہ والدہ کوسٹ ایا مزنو نے فروایا کہ اس کوروک او وہ بی میلی کھا کرجائے ۔ اس سے کھاگیا ۔ اس سفیجواب و اِ کہ میرا نو روزه ہے - والد نے اصراد کیا کوشام کے وقت بہیں اکوا فطار کرے روط کے نے کہا کومیں ایک د فعه جاکر دوباره نهیں آنا ، پیمکن ہے کہ میں پاس ہی سے بدیں ہول شام کو آب کی دخوت کھاکھ چلاجا وَل گا ریه که کروه قریب بی سجد بین چارگیا شام کو بعیمغرب آیا کها اکها یا اور که نے سند فراغت براس تو عليد كى جگه بنادى - بهارس فربيب بى ايجي الم بي عورت را كرتى تحى مهم ن د کیا کہ وہ بالکل چی تندرست آرہی ہے مم نے اس سے بونجیا کہ توکس تا بھی وکئی۔ کہا میں نے اس مہان کے طفیل سے دُمَا کی تھی کہ بااللہ اسکی برکت سے مجھے اچھا کرفسے میں فوراً اٹھی مالینی -

آ تھے اور مرکالی کروات کو نہیں موؤل گا ۔ کہتے ہیں کرچکر یکس بین مصبح کی نما زعشار کے ومنو سے تیرینی کے شیخ منظر معدی ایک بنزرگ ہیں جوالتُدعِلِ ثنا زُرکے خشق ونٹوق میں ماٹھ ہریں کہ ویشے رہیے۔ شیخ منظر معدی ایک بنزرگ ہیں جوالتُدعِلِ ثنا زُرکے خشق ونٹوق میں ماٹھ ہریں کہ ا بنتب بین خواج کیما گویا ایک تہر سے میں خاص شکھیں لیوا سے - اس کے کناروں بیره تبوں کے وزمت سونے کی شاخوں والے لہلہا رہیے ہیں۔ دہل حبیث رنوغمر لڑکیاں دیکا رٹیکار كرالله كتب يرح الم مشغول بين انهول نے بُوجیا تم كوك او تو اُنه بول نے دائیعے۔ برنے جركا مطلب بہ تھا کہ تم کولوگوں کے بسوداور محب میں التی کیر کے بروردگارتے ان لوگوں کے واسطے بیدا فرط یا جورات کواپنے بروردگار کے سامنے اپنے فدمول برکظرے استے بین اور لینے اللہ سے مناجات كرنے دہستے ہیں۔ الديكر ضرير كبتيه بين كرميسه بإس اكيب توجوان علام رمتهائمنا والتجمب رروزه ركفتانتها اورراليم تهجد بليضنا -ايك ن ومبيك إس آيا اورسان كباكه مين انفاق سي اح لات سوگيا نهاخواب مين و کھے کہ محراب کی دیبا تھٹی ہی میں <u>سے جند لڑک</u>یاں 'راہت تہی یہ اور ٹولیندورت فلا ہر ہو آ*بل گر* ن میں ایک نہایت بسورت طبی سے۔ میں نے اُن سے آپر جھاتم کون مبوا وریہ بیسورت کون سبے۔ و کہنے گئیں کہ ہم تیری گذشتہ آئیں ہیں وریتیری آئے کی دات سے سلم ا كي بزرگ كيتے بين كه مجھے اير داسالين گهري بنات كى كه انكونه تكى ياس في خاب ميس ويها كاكياليين نهايي سيسين والمكي بسع كم التلبيع في في العلم المالي المالي المالي المالي المالي المالي المالية ۔ نوشبومہار بہتی کہ میں نے دیسی شبوعمی هئی ہیں سائھی ۔ اس نے مجھے ایک کانند کا برحیہ دابس ب میں شعب رکھیے ہوئے تھے ان م مطاب یہ نفا کہ نونمیٹ ند کی آفنت میں شغول : و کریے بنت کے الانعانو میں شعب رکھیے ہوئے تھے ان م مطاب یہ نفا کہ نونمیٹ ند کی آفنت میں شغول : و کریے بنت کے الانعانو سے غافل مرگیا ہم بال ممیشہ تجھے رہنا ہے اور ویت بھی وال ناکتے کی ۔ اپنی مب ندسے انتیا سونے ية تهدين ت أن بيضابهت بهرب كتة إيران كما بعد مصيب مجعة بب أقر بما اداير رشاد ياداً ننے بى تونىيەندالكل ئىچىانى جے -رىشاد يادا ئىغ بى تونىيەندالكل ئىچىانى جے -حضرت عمطاً فرختے ہیں کہ ہیں ایک ! ناسیں الیا و اِل ایک ! ندی فرویتے منت ہورہ کانتی ہور والی

ننال نماز خاص ابنتام كرنے والا بنا صے اور ميري اولا دہيں سے بني ابسے ایک ببسيب افراجواج، من بنے والے ہول۔ اے ہا ہے یہ میرنی پرخونا قبول فرالے کا اللّٰہ کا ایک پیا رانبخب کر خلیل نہنے ، جن نخرب وه نمازی با بندی اوابتهم کوانندی سے مانگه اسے خردی سے ان واقدی ایف: وب بِلِرِسِينِ *وَحَمَ فَرَا نَهِ بِنِ* وَ- وَأَمَّوْ اَهْلَكَ بِالصَّلَاقِ وَاصْطَبِرُ عَلَيْهُ ۖ أَوْ نَشَاكَ دِنْ قَا تَعَنِي نِرْزُقُكَ وَالْعَاقِبُةُ لِلتَّقَوْلِي لِإِلَّاعِهِ) لِي**نْهُ مُوالِوں كونمار كانم كرتے رسِين**ا ورنیز نبی از م بیجنے۔ ہم آبسے روزی اکموانا) نہیں جا بیتے روزی تواپ کوسم دینگے اور بہت _{دیا}نی تر_{زینے} ہی كابع " حديث بي أياب كريب نبئ أكرم صلى الترعابدويم كريم منكى وغير سيتيس آتى تركه وااداب لونماز کاحکم فراتے اور پر امبت تلاوٹ فرط تے۔ اور یہی آب بیا علیم الفتلوۃ واک لا) کامی میرا نقل كيا گيا كرجب بعبي أن حضات كوكر أوقت سيني آن توماز مين شغول بوجات مَّرسم الَّي ال ایم میزسے ایسے غافل اور بے نیاز ہیں کراسائی اور کیا نی کے اپنے لمینے وخوواں کے اوجو دنیمی صرته وبهبين مرتصه بلكا كركون بلا نيوال كهنه والاكتراج البعية وأس برفنذ بسكنة ببت اس کی مخالفت کرتے ہیں مگرسی کا کیا نقصال جا بیا ہی کی کھوتے ہیں اور جولوگ ما : بڑے بھی ہیں اُن میں سے بھی کٹر اُسی بیر شنے بڑے ہیں۔ رہاڑ کے سانف مندان سے اگر اُجید کیا جا ہے تو نیا نہیں کراکٹرار کال بھی ٹو سے لورے اوانہیں کرنے خشوع وشعوع کا توکیا وکریے حالا کا نہر م عالتُدعليه وتلم كانموز سا شخصتِ وه سركا شود كركے ديجه الكئے صحابہ كام ضيئ التاعين هم آنج عين كے گازامے برسامنے دیں ان کا آمام نے کرا نیا بھتے میسائرکو کوشی انگریمنهم اجمعیس کے بیت قیصنے نوز لطور براینے رسالہ کری ایت سایہ میں لکہ ہے کا 'ول۔ پہال 'ان کے اعاد یکی صرورت نہیں البتہ اس رسالهیں سیندد کا بات سوفیا کی قال کرنے کے بعد بیندا نینا دات نبی اکر مسل الله مایم کے نقل کر ، تول : . شیخ عبدلادا حَدِمننهوز ونیامین فرط نے بی کدا کیس و زنمیند کا آمثا نمایہ مہوا کہ لات کو واوو ونلانف بورج پیورٹ گئے نواپ میں کھیاکہ ایک نہا پیتے سپیں خواجو رہ لڑکی سراہیمی سے بیس کے فال کی بھونیا*ت کا تب میں میشغول ہیں کہتی ہے کو میری ت*لاب ئىلىپ ئايىڭ ول- ائىڭچەلجەرگىس ئے جيندنغونىيەتمەر بازىشە- يەنھاب سىن

إِنَّ الَمُتَّقِينَ فِي جَنَّتٍ وَعُيُونِ الْجِذِينَ مَآ أَنَا هُمْرَدَبُّهُ مُ إِنَّهُمْ كَانُوْا فَبُلَ وْلِكَ مُعْسِنِينَ كَانُوا فَلِيثِلَامِّنَ النَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ وَبِالْاَسْعَا رِهُ مُم يَسْتَغَفِّوُونَ ه دلِيًّا ٤٠٠) *بِينْ مُمثَقَى لوگ حبنتول* اور یانی کے شیموں کے درمیان میں ہول گے اوران کے رئب ورمالک نے سوکید تواب عطا فرما یا اس کوخونشی نورنشی <u>لے بہتے ہوں گے</u>اور کیول نہ ہو کروہ اوگ اس سے پہلے اردنیا میں) اچھے کام رنے والے تھے وہ لوگ دات کو بہت کم سوتے تھے اوران پرشب میں است عفاد کرنے والے تھے '' اكي عِكمارتنا وِمَدَاوندى بِهِيهِ و- آمَن هُوَ قَانِتُ انَّاءَ الَّيْرِل سَاجِدًا قَوَّاتُمُّا يَعْفَذُ رُالُخِورَةَ وَيَرْجُوا رَحْمَةَ وَيِبِم اللَّهُ وَكُلُّو مُن اللَّهُ مُن كَالُّهُ وَى وَالَّذِينَ لاَيْعَلَمُونَ إِنَّكَا بَعَالُ كُوا ولو الْالْتَابِ رَبِّعْ) ركيا برا بر بوسكتا بيے بيدين) اور و م فض برعبا دت كرنے واللہورات كے اوقات برك هي سيده رينه والابهوا وكبهي نتيت بانده كركظ ابوني والابهوا خرت سے دريا بهوا ور لينے رب كى رحمت كأميدواد بوراجيا أب ان سعيد برجين كهين عالم ادجائل برابر بوسكتا بدا وريزطا مرس ك عالم اینے در کے عبادت کرے ہی گا اور جوالید کریم مولی کی عادت نزکرے وہ جاہل بلکہ اجہل سے نصيفت وبى لوك نقه بي جوابل عقل بيس " ايك عبد الشاوس ، سرات الانسان تُعلق هَلُوعًا إِذَا مَتَ اللَّهُ تُرْبَعُ نُفِعًا قَ إِذَا مَتَ الْمُؤْتُوكُ مَنُوعًا إِلَّا الْمُصَلِّينَى ٱلَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلاَ تِعِمْ وَالْمُونَ فَ اس میں شک نہیں کوانسان غیرت تقل مزاج بیار ہوا ہے کہ حبب کوئی تکلیف اس کو بہنجے تی ہے توبہت زیادہ گھبار آیا ہے اور حب کوئی بھلائی بہنجتی ہے تو بخل کرنے لگتا ہے کہ وسرے کویہ بهلاتی نه پهنچه گرزال وه نمازی جوابنی نما ز که په پیشه پایندر پیننه بین ورنگون و د قاریس يرضف والعاين أكدان كى اورجينت في وكرفران كربدارتناوس كروا آلين في منال صَلابِتِهِ مُرْيَحًا فِظُوْنَ أُولِإِكَ فِي جَنْتِ تَكُدُّرُمُونَ دَثِبٌ عَهِ﴾ اوروه لوگ بونما دول كي حفاظت کرتے ہیں میں لوگ ہیں جن کا جنتول ملی اکرام کیا جائے گائے۔ اُن کے علادہ اور ثنی بہت سى يات بين جن مين نماز كالم او زنمازيول كے نفنا ل اَن كياعزاز واكرام وَكر قرمائے گئے ہیں۔ سى يات بين جن مين نماز كالم اورنمازيول كے نفنا ل اَن كياعزاز واكرام وَكر قرمائے گئے ہیں۔ الرحقيقت مين نمازالسي دولت مبع - اسى دسبر مسدد ويبان كرمردا وفخريسل منغور مل الترمل ويتم یا در ق معتبیا میری المحدول کی تعدید کردن معتبیا میری از میرید کا در ای معتبیا میرید میری المحدول کی تعدید میری کاارشا دہے کرمیری المحدول کی تعدید کی مازمین ہے اس وسیر مسیح صنرت ابرانیم خلیل المتدوم والتي وروي الجعلى مُعِيم الصَّلَولَ وَمِنْ وُتِهَا وَاللَّهُ السَّلَولَةِ وَمِنْ وُتِهَا وَتَعَبَّنَا وَتَعَبَّنَا وُعَلَّادِ وَمُلْ وَعَلَّادِ وَمُلْ وَعَلَّادِ وَمُلْ وَعَلَّادِ وَمُ

فضاك*ل نماز*ر کواچین سے اداکرے مہترین متو*جر میعا وزشنوع کے ساتھ پٹرھے۔* قیادہ سے بی ہم^{اع}ل کیا گیا نماز کا قائم کرنا اسکے او قات کی حفاظت محشا اور وضو کا اور رکوع سیدے کا آئیٹی سے کرنے ہ بعنى بهال بهال قرال تركيب من اقام الصّلاة اور يُقيمُ وْنَ الصّلاة "ياب من مرادب يهى الكراي بن كى تعرفين ومرى جران الفاظ معادت المسارية في من وعِبَاذ الوَّحْدِي الَّذِينَ يَتُورَ عَلَىٰ لاَرْضِ هُوْنًا قَرَامًا خَاطَبُهُمُ لُكِنا هِلُونَ قَالْعُاسُلَامًا وَالَّذِينَ يَبِينُونَ لِرَبِّهِذِ مُجَدًا زَبَيا _ اور ڈیمن کے خاص بندے وہ ہیں جوجلتے ہیں نیر مائیزی سے راکز کرنہیں طبقہ) اور جہ ان سے ماہل لوگ رہمالت کی ابات کرتے ہیں تو کہتے ہیں کرسلام الین ساؤتی کی اِن کرتے اُنے اُنے رفع تُنرکی ہویائیس ہے ُورمی سے سلام اور بیرہ وہلوگ ہیں جو رات بھیسے رگذار دیتے ہیں اپنے رب لے لیے *سبحد سے کونے میں* اور نماز میں کھڑے دہتے ہیں یہ آگے اُن کے اور حیندا و نسان نُدار فرلنہ كربعدار الله المعناد الماليك يُجُزَّون الْعُرُفَةَ بِمَاصَارُوا وَيُلَقَّوْنَ فِيمَا تَحِيدَةً وَسَلامَا خَالِانِ فِيْهَا كُسُلَتُ مُسْتَقَمًا قَمُقَامًا بهي أَلَ بين أَلَ مِيرَ بن وتبنت كبالاخاف بدلهين بينية بالنينكي ال الفَكُ أنهول فصركيا لا دين برتابت قدم بيه) اور تبت مين فرستول كي اب سفة دعا وسائم سے ست عبال کیا جاوے گا اور اس حبنت میں وہ مہیشہ جیشہ رہیں گے۔کیا ہی اجیا ٹی کا ا اوررسنے كى جكرسے - محومرى عبد ارتفادستے: - وَالْمَالِسَكَةُ كِنْ خُلُونَ عَلَيْهُمْ مِنْ كُلِلْ بَابِ سُلَامُرُ عَلَيْنَكُمْ بِمَاصَ رُنَّعَ فَرَعْتُمَ عَقِبَ الدَّارِرِ اللهام) و اور فرضت برور وازه سد واخل بول كاور كبرك تتم برسلام داورسانتن ابهوام فرسي تتم فيصبركيا ريادين فرصنبوط اورتابت قدم رسيه لیس کیا ہی اچھا اتبام کارٹھ کا اے " انہیں لوگول کی تعریف دومری جگران الفاظ سے فرمائ کئی سے تُنْجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَصَاجِعِ يَلَاعُونَ كَبَّهُمْ يَحُونًا وَ كَلَمُعًا قَمِمَا دَرُقَتُهُمْ يُفِقُونَ نَكَ نَعْلَمُ نَنْنُ مُنَا أَخُفِى لَهُ مُونَ قُولًا أَعْلِي جَنَا عَالَوْ إِمَا كَانُوْ إِيغَمَا أَوْنَ لَهُ وولوك السع بين كررات لواً ك كربيبوا ك كينوا لبكا بهول وكرب نترول مصطلحة وبنت بين ركه ما زمير صفح رسمت بين اور) لینے رہ کو عنداب کے ڈرسے اور تواب کی امید میں میکا رقبے رہتے ہیں اور ہماری عطا کی ہوتی بجنروں مصفری کرتے ہیں موکوئی بھی نہیں جا تنا کہ ایسے لوگرں کے لیے کیا کچھوا کھیوں کی پھندا ک ئىسانان بىردە تىغىبىيىنى موجودىسىن جوبدلىرىيىمۇن كىينىك اعمال كا أن بىي لوگەن كى تنان بىن :

اور جراینی ننسر کا ہوں کہ ضافلت کرنے والے ہین بجر اپنی ہیں بول اور یا ندیوں کے کہ اُن میں کوئی مت نہیں لبنتہ ہواُن کےعلاوہ اور خَبِهِ تَبُورِت بیری کُرانیا ہیں وہ لوگ مدسے گزرنے والے ہیں اور جواہینی ا مانتول ورلینے عهد میان کی رعامیت کرنے والے ہیں ورجوا پنی نمازوں کا اہتمام کرنے والے بہی یہی لوگ جنست کے دارت ہیں جونب ردوس کے دارت نبیں کے اور میشتر مہیشہ کو اس میں ہیں گئ ف بیت میں آیا ہے کو دوس تبت کا علی اور افضل ترین حبتہ ہے وال سے تبت کی نہر برحب اری دوتی این این پرغرش اللهی دو گا بنجب نیم مجتنت کی دُعاکیباکرو تو حبنت الفردوس مانگاکرو - مُوسری بسگه مَا ذِكِ السِهِ مِن اللهُ الله عِنهِ: - وَإِنَّهَا لَكِبُ رُزَّةً إِلَّا عَلَى الْخَيْعِ مِينَ الَّذِينَ يُظُنُّونَ ٱلنَّهَ مُنْ مُلقُوْ إِدَتِهِ مِدِوَا نَهُ مُمْ الَّيْكِ وَأَرْجِعُونَ (رَجِمه) بِإِنْهَاكَ ماز دِننوار بِيرِ مَكر صِ كرولول ما يخشوع، ان پرک_{ین}ینی دُنُوارنہیں ہر وہ لوگ ہیں جو ا*مریکا خیال کنتے ہیں کہایکٹ وہ* ا<u>پنے رس</u>ے قیامت میں طن واليه بن اورك كه بعد أى كالون لوط على في العالمين " السيهى لوكول كى تعرفين مين أك عَبُرارِ تَعَادِف لِوبْدى من بِي نَ بُيُون إِنْ اللهُ إِنَ اللهُ إِنْ تُرْفَعَ وُلِيْكَ السَّهُ لُهُ يُسِبِمُ لَهُ فِيمَا بِالْغُنْدِةِ وَالْأَمُالِ رِجَالٌ لَّا تُلْمِيْهِمْ فَجَارَتُهُ وَلاَ بَيْعُ عَنْ ذِلْدِ اللَّهِ وَإِنَّامِ الصَّاوَةِ وَإِنْتَامِ الزَّكُورِ فِيخَافُونَ كَوْمًا تَكَفَّاكُ وَيْنِ وَالْفَاتُو بُ وَالْدَبْصَادُ لِي لِجَنْدِيكُ مُداللَّهُ الْمُسَنَّ مَا عَبِلُو الْوَيْدِينَ هُمْ مِنْ فَعَنْ لِلهِ وَاللَّهُ يُذِذُ قُ مَنْ تَيْشَا أُرْبِعَنْ يُحِسِّابِ أَوْرَبِ عِنَ السِيرَ كَمُولٌ فِي حِن كَمْ تَعِلَقَ السُّرِ فِي اللَّالِ فَي حكم فرا دیا ہے کوان کوادب کیا حبائے ان کوابند کہا جائے ان بن جی نشام اللہ کی سیج کرتے ہیں ایسے لُوُكِ بَنِ كُواللّٰدِكِي يا دستے! دیما ذکے قائم كرنے سے اور ذكو ہ کے نبینے سے نہ ترنتیا دن نما فل كرتی ہے زینم بدوفروخت غفلت ایں ڈالنی ہے وہ لوگ ایسے دن ک*اسختی سے* ڈرتے ایس سب دن دل اور ہے کہ بیری السطے بلیٹ ہوجائیں گی العینی قیامت کا دان *اور وہ* لیگ بیسب کیجہ اس لیے کرتے لاس كمه الله تلب ننا نتران كه نبيك عمال كن بدايه أن كوعط فعرا دين - اور بدايه مسينجي بهبت نياد ، انعلات اپنیانغنل شنطا ذیا دین اورالندل تا ^{بر}اتوس کرنیا بنتے بی بیشا شطا ذیا دیتے ہیں تَرُوهِ دِا ٓا ہے که دینے کے لئے در ترق تمت کے بیں مروم کھیلے حفات عبى الله بن عباس فواقع بين كذماز قائم كرف مع يهُم اوج كه اسك ركون "

44

فناكل نماز

ریس کی کئی ہیں۔ ایک پیر کہ وقت کی خریز ہوقصنا کرنے ہے۔ دوسے پر کہ متوجر نہ ہوا دعراً دمرتز ، از د سے برکریمی خبر شرور ہوکتنی کوتیں ہوئیں ورسری حبکر منافقین کے ارسے میں ارتباد خدا و ندی ہے وا ذا كَامُوْ الْكَالِقَ العَمْ الْمُعَالِي مُعَالِمُونَ النَّاسَ وَلا يُنْ كُونَ اللَّهُ وَإِلَّا مَا وَرَبِ مَا ركو كُورِ اللَّهِ وَاللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّالَةُ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللّ ہوتے ہیں تو بہت کا بی سے کھڑے ہوتے ہیں صرف لوگول کو دکھلاتے ہیں دکہ ہم بھی نمازی ہیں) اور الترتعالى كا ذكر تنهين كرية محرميه بت تقور اسا اكي مبكر بين إنبيا رعلى نبدين عليه الصالوة والسام كاذكر فرك كرادتنا وفرايا به وفنكف مِنْ بَعْدِ برهمْ خَلَفٌ أَضَاعُوا الصَّاوَةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰ يَ مسوف بلقون عَيَّا كَ بِن ان بيول كربعد بعض السيد الخلف بيد الوساعة ببول في ما ذكورا بو كيا اودخوامشات نيسانيد كرييجه وركة رعنقريب أخرت مي خرالي ديجيس كريتي كارجم لغت ميں گرابی سعے سے الماخرت کی خرابی اور الاکست اور بہت سے فترین نے کا ماسے کوغی عجهنم كالكيط بقربيح سوير ليوبيث غيروجمع موكاس بي يأوك والريئة فأنكر والكيت بالكيت بالكيت بسك الْمُاولِيم :- وَمَا مَنْعَهُمُ أَنْ لَقُبَلَ مِنْهُمْ لَفَقَاتُهُمْ إِلَّا لَهُمْ لَفَوْ إِلَا لِلْهِ وَبِرَسُولِهِ وَلَا يَأْتُونَ الصَّلَةَ إِلَا وَهُمُّ مُنْسَأَلِي عَلَا يُنْفِقُونَ إِلَّا وَهُمَّ كَالِيهُونَ وَرَجِم اوراُن كَ خِرْجِ إِن مِفنبول مو في مصاوركونى جيب زبجزاسك الع نهي بدك أنهول فيالله كدماته اوراسك زنول كرماتة كفر کیااور نماز نہیں بڑھنے گرکابی سے اور نیک کام میں خرج نہیں کرتے مگرگرانی سے ایک بالمقابل أَكُمُ مُ سِنْ مَازِيرٌ صِنْ قِالون كما رسي ارتثاد به : - قَدْ ٱ فَلَمَ الْمُؤْمِنُونَ لَهُ الَّذِينَ هُمْ فِي صلاتِهِمْ خَاشِعُونَ لا وَالَّذِينَ هُمْ عِنِ اللَّهْ وِمُعْرِضُ قَدَا لَا يُن هُمُ لِلدَّلُومِ فَاعِلَونَ لا وَالَّذِينَ هُ وَيُؤُونُ مِهِمْ مَا فِظُونَ لَا إِلَّا عَلَى أَزْوَا جِهِمْ أَوْمَا مُلَكُّ أَيْمًا نَصُمُ وَإِنَّكُ مَا عَلَيْ مِنْ فَينِ الْبِينَظ وَرُكْءَ وَلِكَ كَا وَلِيكَ هُمُ الْفَدُونَ وَالَّذِينَ فُمْ لِتَمْلَتِهِمُ وَعَهْدِهِمْ وَاعْوَنَ وَالَّذِينَ هُمُ عَلَى مَلَا رَبِهِمُ مُعَلَّفِظُونَ هِ أُولِيكَ هُمُ الْوَالِيُّوْنَ هِ الَّذِينَ كُولِيُّ كَالْفِرْدُونَ مَ هُمُ فِيْمَا خَالِدُونَ هِ الزهما بالتك كليمياني اورفلاح كوبيهنج كلئة وهومن جوابنى نماز ين شوع كرتي والع ببر اوروه لوك بم لغويات سے اعراض كرنے والے ہيں اور جوزكوة اواكرنے والے ہيں ريا لينے اخلاص كو وزيت كرنے والے ؎ ذكرة كي خسير بين اختلافت، كه إس ميكرمشه ومعنى ركاة محملودين ياذكاة بدني اين ابني الملاح الفرسس كا تركي

مبیراباب ختوع بخوع کے بیال میں

بهن سے اوگ لیے ہیں جونما زیر صفتہ ہی اور ان ہیں سے بہت سے ایسے ہی ہوتے ہیں جو جاعت کابھی انہام فراتے ہیں لیکن اسکے یا وجود اسی ٹرمطرے پڑھتے ہیں کروہ نماز بجائے اس کے نواہے اجر کاسبب ہونانقس ہونے کی وجہ سے منہ پر مار دی جاتی ہے گونہ پڑھنے سے پڑھی مہتر ہے كيوكد دير صنے كي مدرت بيں جوعذاب سے وہ بہت نياد اسخنت سے اور اس مير رين ميں ير ہوا كروه تابی قبول نه بونی اورمنه پر بیمینی کے مادی گئی اس برکوئی قواب نہیں ہوا ایک ن نر بڑر صفے میں بر مرحم كي أن يا ورسخوت بهو أي وه تو أل مورست بين منهمو كي البعة بيمناسيسيم كرجب آدمي وقت يخرج کے ہے ، کاروبار بھیوڑ ہے ہشفت اٹھائے تواس کی ک^ٹشن کرنا جا ہیئے کرمتنی ^زیا وہ سے زیاوہ وزنی وقمتی برهدلے اس میں کو اس کے بین کرے بیتی تعالی شان کا ارشاد ہے گروہ سے فی کے بارے میں ي مُراسِكُ وَسارِ المِي مِي وَلِي مِنْ تَيْنَالُ اللّهُ كُونُ مَنَا وَلَا فِي مَاءُ هَا وُلَا مِنْ اللّهِ عَلَا اللّهُ وَمَاءً هَا وُلَا مِنْ اللّهُ اللّهِ عَلَا اللّهِ عَلَا مُعَالَدُ اللّهِ عَلَا مُعَالِدُ اللّهِ عَلَا اللّهُ عَلَا عَلَّا عَلَا اللّهُ عَلَا اللّهُ عَلَا اللّهُ عَلَا اللّهُ عَلَا عَلَّا عَلَا اللّهُ عَلَا اللّهُ عَلَا عَلَّا عَلَّا عَاللّهُ عَلَا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَّا عَلَا عَلَا عَلَا عَلَّا عَلَا عَل التَّقَوْلِي مِنْ كَرِّرْ وَوَى تَعَالَى شَائِكِ إِس ال كَاكُوشْت مِنْجِيًا مِع نَاكُ لَا خُولَ بِلَكُم مِن كِياس وَقِها ا تقوٰی اوراغلاص بینچیا ہے لی*تن و رحبر کا اخلاص ہو گاہی درجہ کی ع*بولی*یت ہوگی حضرت معا*رفہ ارتشا و فرماتے ہیں کے حضورا قدیس می السطایہ وقلم نے حب مجھے میں کو بیجیا توہیں نے انفری وسیت کی ورسوا کے بیصفور نے ارشا دفرایا کدرین کے ہرکام میں اخلاص کا اہتمام کرنا کہ اخلاص سے بخبور اسامل بھی کی بیصفور نے ارشا دفرایا کدرین کے ہرکام میں اخلاص کا اہتمام کرنا کہ اخلاص سے بخبور اسام ل بھی بہت کے ہے بعضرت توبال کہتے ہیں کہ ہیں نے صنور کو یرفر لمتے ہوئے کمٹنا۔ اخلاص الول کے لية خوشفالي بوكروه مبايت كريواغ بين ان كي وتبه سنتخت مستخت فتف دور مبوط تيرين وايك مدیث بین منطور کاارشا دیسے کرالیٹر تعالے منعیت اوگول کی برکت سیمے اُل اُمّت کی دو فرماتے ہیں حدیث میں منطور کاارشا دیسے کرالیٹر تعالے منعیت اوگول کی برکت سیمے اُل اُمّت کی دو فرماتے ہیں نیزان کی دعا سے آن کی نمازسے ان کے نمایس سے نماز کے اور سیس انتد عل شائر کارشاد نَوَيْلُ لِللْمُصَلِّلِينَ الْمَوْنِيَ هُمُعَ عَنْ صَلَاتِهِمْ مِنَا هُوْنَ الَّذِينَ هُمُوُيِّزًا مُوْنَ أَلِمْ عِللَ عِللَ مَالِينَ الْمُؤْنِيلُ الْمُعَالِينَ الْمُؤْنِيلُ الْمُؤْنِيلُ لِللَّهِ عَلَى الْمُؤْنِيلُ لِللَّهِ عَلَى الْمُؤْنِيلُ لِللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَّى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَّى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَّمُ عَلَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَّا عَلَى اللَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّا عَلَّهُ عَلَّا عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّا عَلَّا لوگوں کے لیے جواپنی نماز سے بسے نبر ہیں ۔ ہولیسے ہیں کہ دیکھا واکرتے ہیں سامنے ہونے کی ہم ناعت لوگوں کے لیے جواپنی نماز سے بسے نبر ہیں ۔ ہولیسے ہیں کہ دیکھا واکرتے ہیں سامنے ہونے کی ہم ناعت

ك ترغيب

تورلوگرموزنهین کی کیورکیان کانگیمی نیز م كذاني الدواله نشورفات وتمأم الأبية ماریخ بکی بون مرگی او ران به فی آت جهانی بون ر برد بر در این مرد از برای از این مود. پیم پکشف عن سکت ویآماعون الی سیجود الأيستطيعون خستعت الصالطة بركفهم موگی است کم یا لوگ درما میں بیند کی المرت اور نے ذِلَّهُ وَقُدُ كَانُوا يُلْ عَوْنَ إِلَى الشِّعَوْدِ وَهُمْ يَمِ عبا<u>كے مقطا ورسیعی سالم تندی</u>ت نشجے ارتبی جیمیٰ جدا سَالِهُوْنَ مُ نہیں کرتے تھے) فائدہ : *ساق کی تعلی ایبخاص می کتعلی ہے۔ بومیدائی ش*ے میں ہوگ ا*س تعلی کردیکے سامنے* علاق بره میں گرما ہیں گے ۔ مگر معض لوگ البیے ہول گے حن کی کم شخعتہ ہوجا ہے گی اور میجنٹہ پر تی ریٹ بول یه کون لوگ مهر نگوانسکے بارسے مار تعنسیریں مختلف ارد مونی میں ایک تعنبیریر ہے ہو کعیب احیا رزو سيمنتول سب اوراس كے موافق حدرت بن عباس بنني اللّه عنه وغير سير بن مقول سے كريه وواً إلّ ہوں گے ہوُدنیا میں جاعت کی نماز کے واسطے بلائے بباتے تھے اور حباعت کی نما زنہیں بڑھنے منے۔ ہوں گے جو ونیا میں میا ور دکھلا ہے کے واسطے نماز پڑھتے تھے تا میری تعنیہ برسبے کہ یر کا فرلوگ ہیں ہو دنیا بین سے ماز ہی نہیں بڑھتے تھے ہوستی تغییریہ ہے کہ اس معے راف منافق ہیں فالله بهرجال النفسيركيموافن حس كوحفرت كعبش احبارتهم كعاكزادتنا دفرط ربيع بين اورحضرت ابن عباس مبيع ليال لفدوسما في الم الفنسير سے اس كى ائيد ہوتی ہے كتنا سخت معا ماہ ہے كہ ميدان ہیں وکت بکیت ہو۔ اور جہال ایش میں ان سجہ میں شغول ہوں اس سے سجہ ڈاواٹر ہوں سے ان کے علادہ ادر عبی ابہت سی بنیدیں جماعت کے جیوائے برآئی ایک لمان کے لئے تواک فیلی وعبد کی صرورت منهي كالشداد المنتص رئتول كاعكم وارتشا دائ مب يجديه إورثب كواكى قدر نهبي اسكمه ليئة برار طرح كى دعيد بين بن بيكا يبين سجب منزا كا وقت كته كا توليث ما في بولى بوليكار بوگى .

حضرت عبدالله بن عبائل سے کسی نے بوتھا کہ ره،عن إسعباس الدسكاعي رحب ل : كمشخص في مجرزوزه ركفها مبحاور رات بونفليس بصوم النهار ويقوم اليل ولايشها یزهناہے مگرجمعه اورجماعت میں تنریک مہیں الحماعة ولاالجمعة فقال لهذافي الناد ہواراسکے نعلق کیا تکم ہے) آپ نے فرما! کہ یہ روا التويناي موقوفاكذا في الترغيب فرتنبيه الغافلين روى عن عباهدان رجلاحاء ف: گواکسفاص از کسیمزا بھیتنے کے بعد الى اس عياس فقال يا ابن عباس ماتقول جہنم سے نکل کے کہ بہرعال مسلمان ہے مگر ندمعلو) في رجل فله كده بلفظه زاد في آخره فاختلف كنتے عرصته کبرا رہنا بڑے گا۔ جال صوفیوں البيد منتهوا بسألهعن ذلك وهوبيقول یں فطیفول و نفلول کا نوز در ہوا ہے گرحما موفى النأد کی پروائنہیں ہوتی - اس کو وہ بزرگی سمجھتے ہیں - حالا نکہ کمال بزرگی اللہ کے محبوب کا انباع سے - ایک مديث بين وارد بيح كه نيرنتي فعد و بريني نعالي نناز لعنت بينيت بين كمُ استي فس يرحس ميه ما زي ركسي معقدا و ورسمه الاص بول اوروه المست كريد : ووسك اس عورت برسب كانا ونداس سفالضري تیسے انتخص مرجوافیان کی اواز شینے اورجماعت میں شرکیٹے ہو۔ رب) اغرج إبن مرد ويه عن كعب الحب حصرت عض اسبار فرماتے ہیں کسم سے اس تال والذى انزل التوراة على موسك یاک ذات کی تب نے تورات حضرت موملی پراور الجنيل عنه تنسيلي برا ورزبور وعنرت والمعترياني والابخيل على عيسط والزبورعك اود نبينا وعليهم لنعلوة والسل*م) نا ذل فرا* تي - اور والفرفان على مسمدانزلت هذه الايات وانترافي سيدا فيملى شعليركم برنازل فى الصالة المكتوبات حيث يت ادى بص يُوْمَ يُكُثَّمَ فِي عَنْ سَاتِ إلى قدل وَهُمُ مِسَالْمُونَ فرالي كرير أيني فرزن نازول كويماعت مسے إلى الصالوت النسافانودى بمأ واخريجيتى عبكريرشف كإربين بهال اذان بوقى بوزازل فالشعب عن سعيد بن جيرة فالمالت و و كُ بين ارتريم ايت إسبون بن آما أاست از سان کی تجلی فراینس کے ایوا کیے نمانش مم کی تقبل في المساعات واخريج البيهقي عن ابن عداس موكن اوراً لَكُ مِمن في تعبيد ومكسكِّ بلاكت جاوينك تل الرجل يسمع الأذان فلا معيالعليَّة

عفد سے کران کے گھرول میں آگ لا دینے کونجی آماده ہیں۔

و٧) حفىوراكرم صلى المدعليه وتم كارثنا دب

كهجس گا وَل يَاجِئُكُ مِينَ مِينَ ٱ دَى :ول دِرُ إل

باجراعت نماذر دبوني بهوتوان بيرشسيطان مبتسط

بوجا اسم اسك جماعت كوخروري عجور بفيرا

اكبلي بكري كوكهاجا بالبيحا ورآ دميول كابيريانسيطا

ف: إلى مصفعلوم بهواكر جولوك عينى بالأي بي

مشعول سمت بین اگرتین اومی بول تران کو

جماعت بعينما زيرهنا جلسيني بلكه دوكوبهي

بهماعت معريزهنا اولي بيركسال علم طويسه

اول توماز برهند بي بنيس كمان كه المكيسي

العشاء وصلاة الفعد ولوبيلمون مأفيهم لاتوهمأ ولوحروا ولقتهمهت إن امريالصات

فتقام لحديث بشوي

رم) عن إلى الدرد الراق قال معت وسول الله صلى الله عليه وسلم يقول مامن ثلثة في قرية ولابل ولاتقام فيهم الصلوة الااستعوذ

عليهم الشيطن فعليكم فالجماعة فانما يأكل الذئب من الغنم القاصيدة والا إحدل والو

داؤد والنسائ وابن خزيدة وابن حبان في سيسها والمأكم وزاد دزين في جامعه و

وان ذئب الانسأن الثيطن إذ إخسلابه اكله كذافى الترغيب ورقعه لذفى البأسع

الصغيربالعيدة وصحه إلىاكمروا قردعليه الذهبى

كى شغولى ابنے نزدىك كافى عذريه اور يو بېبت ئيندار يېجى مباق بېي وۇھبى اكيلىرى يارورلىت بىت مالانكه أكريبه كيميت فبالمريخي ايك بمكرجمع بهوكمه ترصين تكتني بزي جماعت بوما يخيا وركتنا بزا تواب

مال كرين جاريسيدك والصفاركري بسردى، وهوب، بارش منه يف نياز موكر دن بومنغول بيت بين كين آن برا تواب هما لئع كون بين اوماس كي يوه ي يروا بني كريق مالانكريد لوكوا كرجنكل مين

جماعت سے نماز بڑھیں تواور کی زیادہ تواپ کاسب ہونا ہے سینی کہ ایک مدیث ہیں آیا ہے کہ بهاس نادول كا تراب جرجانا بهداك حديث بس أياب كرجب كون كريان جراف والاكبري بهار

ك برايس ليستكل بي الذان كهما بها ورنما زير صنع مكما بهد توقق تعالى تأنه اس سد بيم يورش برت بي اولتحيث نفا خرسة فرست وسفر التي بي، ويكيو جي برا بتدواذان كدكر نماز برشادا كا بميرك ورك وحرس كرالب مين في المال كالمغرث كوى اورجنت كاو الله المراح كروياله

طلم ہے اور کفر ہے اور نفاق ہے استحفر کا فعل جو الندكيمنادي رلعني موذن) كي وانسننه ورنماز كويزجائے. ف بمتنی شخت وعیدا در دانط سے اس عد پاک میں کہ اسکی اس حرکت کو کا فرول کا عل اورا افقو كى حركت بتايا ہے كدكو يأسلمان سے يربات موسى

نهدر کتی - ایک وسری صدیت میں ارتشا و سے کہ ادمی کی برختی اور نبشیسی کے لئے یہ کانی سے کہ

پیدا ہوئے۔ گرمصفور سے دوامیت سننے کی نوبت کم عمری کی وجے سے نہایں آئی بحضرت عمر خالے ال کو ما ذار كانكران بنادكها تقا- اكبي ف الفاق معصبح كي نماز مين موجو درنق يحضرت عرز السطرف آمترليف لے گئے تو ان کی والدہ سے بُوجِها کرسلیمان آج صبح کی نماز میں نہیں تھے۔ والدہ نے کہا رات بھرنفلوں میں

تصنودا قدر مسلی الشه علیه و کم ارشا و فراتے ہیں کم میرادل جا بتا ہے کر چند ہوالز ل سیے کہوں کہ ببت سا انبدس کٹھا کرکے لائیں بھر میں ان کے ياس جاوك وبلاعذرك كحرول مين نماز بليد ليت ہیں اور جاکران کے گول کو جلا دول.

ف : نبى اكرم على الله عليه ولم كرا ويرداس تشفقت الارحمت كربؤامت كحال ريق لورسي عن كيا دني من تنظيف جي گوارا نريحتي ان لوگول بربتو كحمرون من نماز برژنه لينته بين ان مدّ

الجفاء والكفروالنفاق مربسمع مناديح الله ينادى الى الصلاة فلا يجيب درواه احمل و الطبواني من رواية زبان بن فائلاكذا فت الترغيب وفي مجمع الزوائد روالا الطبراني في الكبيروذبان فمعفه ابن معين ووثقه

صلى الله عليه وسلم إناد قال الجفاءكل

ابوسالتراه وعزاه فالجامع الصغيرال الطبراني ورفتمرائه بالضعف مرّذن كي وازسنے اور نماز كورنجائے يسليمائن بن الي حيثم حليل القدر لوگوں ہم بھے يعضور كے زمانہ ميں

متنغول رمل نمیند کے غلبہ سے آکھ لگ گئی۔ آب نے فرمایا ، میں صبح کی جماعت میں تنریک ہول یہ مجھے س سے پیندیو مے کدوات بر نفلیں طیھوں۔ رم) عن إلى هر تروة قال قال دسول الله صلى الله عليه وسلم لقد مست ات أمرنتيتي فيعمدوالى حزما من حطب تمر ات فوما يصلون في بيوتهم ليست بهم علة فاحرقها عليصدروالامسام وابو داؤداين ملجة والتوينى كذافي الترغيب قال السيوطي في الدراخد يرابن ابي تيدة

والمخارى ومساهروابن مأجه عدابي هريرة

وفعه إتَّق ل الصالحة على لمنافقين صالحة

العام کے کیامعنی اور افرانی کی صورت میں جینامجی عثاب دعزاب مو و دبیل کہ آناک اسے ان سے بڑھ کرا درکیا جرم ہور کتا ہے کیس سی خاص عتاب و عذاب ہو وہ برنل کہ آ فاکی اونانی نہے۔ بہت اور کیا جرم میوندگتا ہے لیوک می خاص حتاب آیندمید کے فرانے کی ننرورت زخنی گار بیدیمی المرابل شاند اوراسكے إِكَابِهُ وَاصْدَتِهِم بِرَضْفَقَت فِي وَانْ كُوطِي طِينَ سُنِمَتْنِيهُ وَالِيهُ أَنْكُ أَقْدَاتْ بَاسُ سخيمها يكفيك رهمي تم تمهين توانيا بم فقسان ب الماعن إبن عباس قال قال يسول المرسال مِي اكرم^{ين} في الله نغيمه أو لم أنها وسنه كه يتخ فعن عليه وسكم من سمع النداء ف (فالن کی توانشنے اور اکسی نازر کے خمار کرزیائے يسعه من اتباعه عدرقاله إوما العدر روين تيع له نووه ماز قبول نهيس بول يعمأ به قال خوت إوموض لمرتقبل مندالصلاة فيغزنن كمياكه عذرشصه كياءاد سبيدنا يثا ونهوا التى صلىدوالا ابود اؤد وابن حسان سرم نن مو ياكوني شوف بو -في صبيعه وابن ماجة بغولالذا في الترعيب فَا نَهُ : قَبُولِ زَبُونُهِ كَ يُهِ مِنْ إِن كُهُ إِسْ مَا يُهِ مفالمشكوة رواه ابوه اؤه والدارقطني بریسجونتواب اورانعام حق تعالی بنیائیه کی طرف سے ہونا وہ نرمبرگارگوفرض ذمرسے أرتبائے كا اور يهم إدب ان عد بنوال مصر بن الى الى است كران كى نما زىنها بى بوقى مسكنة كالسامو الهي كيم عوالبواتس برانعام واكرام نه ببوا - يه مها اسه امم ك نزد میک سید ورزهها براوز العبین کی ایک جاعت کے نز دیک ان اما دست کی نا بر بال مدر جماعت كالجيورًا كواً مهي إورجها عت سے بِرُه فنا فرعن ہے تئی كے 'دہت سے علیار كے نزد بِک نیاز ہونی ہی نہیں سنفيد كخ نزد كي اگر جه نماز ، جاتى بى مريماعت كے جبوال كامجرم تو زوہى كا -سندرا برعباس سے ابک حدمیث بیں ریم فقل کیا گیا کہ اس شخص فے التّد کی افرانی کی اور دُسُول کی جمہ رماً تی کی ۔ منظرة ابن عباس كايهمي الشاديد كروشفس ذان كي والنسف اورجماعت سعال زريره ن أبس في مبلان كالاده كياراً كي سائقه مجلاتي كالدده كيا كيا - الدمريرة رمنى التعند فرات بين كريبيِّعض أذان كى الأستفادر جاعت مين عاضرنه الواس ككان ميكيلي وكي يسع سع بهر دين باولبيار برمهتر بيهے۔ الله عن مغاذ بن السرعين وسول إلله نین اکوم میلی الله علیه ویتم کا ارننا دیسے کر*ر*ار نه

نائرنان کا

آ دمی لیسے ہول گے ہواللہ کی دحمدہ کے سامیس ہول گے ان میں ایک و تیمنس نبی ہو کہ سب کا جات سجدين الكاليد كرجب كسي وريت بار آئة توكير جداى بين والس ملنه كن ما است. و- ايك مديية بين وارد بهي توقف معيد مع الفن الكتما بعالية طرشانيا من سيم الفت فراية إن ياه شرلی*یت مطہوکے ہر حکم میں خیو برکت اجرو* تواب توبے پایال بندہی اس کے رسابتی ہی جہابی مصلحتين مي الناحكامين وللحوظ بوق إين أن ك عبيقت ك بينجيا قرضك يرك التديل ننان کے علم اوران کے مصالح کا کسیس کی زمانی ہے گرانی اپنی استعدا دا ور توسلہ کے وافق ہوات ک انبي تم وكا ولتى بهاك كي صالح على تم ويس أن الي اورتنى استعدادة وأن بيد أنن أي نوبيا ال احكام كامعام بهوتى رمنى بين علماء ني جاعت كامساليهم اين أين يجد كيموانق تحريرفرا أله أي -بها كسي صفرت شأه ولى التُدَصِاحب نورالتُدم وقدة في عجترالتّداليالغدين ابك تقرير اسكم متعاق ارتباد فرائي بيجين كاترجم أورُطلب برسي كه: رسم دواج كے مہلكات سے بچنے كے ليخ إلى سے زيادہ ناقع كوئى چيز نہيں كرعبادات بن سے سے عباوت كوانبيءم رسم اورعام فواج بناليا حباست يموني الإعلان اوا كاحبيتنا ورستحض كرمامنه خوا مجمداريو یا ناہم وہ ادا کی جاسکے۔ اس کے ادا کرنے میں شہری اوزنسیہ رشہری برابر ہوں مسابقت اور تقی خر اسی برکیاجائے اور اسپی عام ہوجائے کرمنر وریا تے زندگی میں اصلاح دائل ہوجائے کہ اس سے علیے دگی مکن إدر وتتوارین جائے تاکہ وہ الند کی عیادت کے لئے موہد مرحاتے اور وہ رسم درواج بردم دہم خرت ولفضان تماويهى تى كى طرف كينيق والابن جائے ، اور پيونكه عبا داست ميں كوئى عبادت بھى نمانەس نادہ مہتم بالشان وزلیل و جست کے عنبار سے شرحی ہوئی نہیں استضروری ہوا کرایس ہیں اس کے واج كونوب ثانت كياجات اوالسكح ليترخاص طورسه احتماع كياجات اوراكس بي الفاق سعال لواداكياجائے۔ نيز تنرسب وردين بي كير اگر ايسے موت بيں جو مقتدا موت بيں كوان كا اتباع یا جا تا ہے اور کچھ لوگ ہوسے درجہ میں ایسے ہوتے ہیں جو تی تعمولی می ترغیب فی تنبیہ کے متناج ہونے ہیں اور کیو اوگ تبیرے درجہ میں بہت ناکا رہ اور صنعیہ عن الاغتیقا دالیسے جی ہوتے ہیں جن کو اگر مجمع میں بین سید و در این این این بیرون می اور کالی کی وجرسے عبادت بھی بچور ویتے این اس وجرسے

یں جانے کی فدر اس قت معلوم ہو گی حب قیامت کا شرط الشعين كذاف الترغيب فى الشكوة برواية التريذي وابي داؤدعن بريدة تعرقال بولناك منظر مامنے بوگا ور تیخص میبیت می*ں* گرفتار ہوگا۔ اس کے اندھیروں کی مشفنت کا ہدلہ رواع ابن مأجةع بهمل بن سعد وانس اه اوراسكى قدراموقت بوگى حبب ايب جمكتا بتوا فلت وله شاهده في منتخب كنزالعال بروالة الطبوانى عن إبى إمامة بلفظ بشوالدلجين نُورا ورا فعاب سيكهين زياده رفتني ال كرساته إلى السكحه فى الظلم بمنابومن نوديوم ہوگی۔ایک مدست ہیں ہے کہ وہ قیامت کے القيمة يفنع النأس ولايفزعون ذكرالسوطي دِن نُور کے ممبرول برجوں گے اور سے **ن**سے راور فى الدرالمنتورني نفسيرقولك نعالى انبأيعبر لوگ گھار برط ہیں ہول گے۔ایک حدیث ہیں ہے مساجدالله عدة روايات ف مذا المعنى کرخی تعالیٰ نشانه و قبامت کے دِن ارتبا و فرائیں کے رمیرے بڑوسی کہاں ہیں فرشنتے عرض کرنیگے کہ آئیجے بڑوسی کون ہیں ؟ ارشاد ہو گا کرمسجدول کو آیا د ر نے والے۔ ایک صربیت میں آیا ہے کرالٹر نعالے کوسب مگر سے زیادہ عبوب بحد بیں ہیں اورسب میں زیادہ الب ندبازارہیں ایک مدیث میں ہے کہ سجدین شنت کے باغ ہیں ایک سے مدیث میں وار دیسے کر حصرت اور معنی حصرت اور سے نقل کرتے ہیں سٹی خص کود مکھوکر مسجد کاعادی سے نو اسکے ا بهاندار ہونے کی گواہی دو اسکے بعد إِنَّمَا يَعَنُّ وُمَسَاجِ لَه اللهِ به آیت لاورت فرماتی لیعنی معبول کو وسی لوگ آباد کرتے ہیں جواللہ اور قیامت برایمان رکھتے ہوتے ایک صدین ہیں دارد سے کہفتت کے وقت دصنو کرنا اور سید کی طرف قدم اٹھا نا اور نما زیکے لیدر و مہری نماز کے انتظار میں بیٹھے رہنا كنابول كودهوديتا بيسك ايك مدسيت بن واروسي كريتوض جنناسيد مع دور بركا آنناسي زياده أواب برگاه اس کی وجرہی سے کہ مرسر قدم برا سرو تواب سے اور تبنی دُورسجہ ہوگی اسنے ہی تدم زیا، ہ بوں گے ہی در سے بعض عارض بھوٹے ہوٹے قدم رکھتے تھے۔ ایک مدیث میں آیا ہے کہ تین سےزول کی بیں کو اگر کورک کوان کا تواب معلوم ہوجائے نولٹوائیوں سے اُن کوئیا لیاجائے ایک اوال کونیا جیاعت کی نمازوں کے لیتے دو بہر کے وقت جا ایتیسری بنهان من میں ما زیڑ جنیا ہے ایک ردیت میں ارتناد ہے کرقیامت کے ول جب ہرشخیں برلیٹ ان حال ہوگا اور آفساب نہایت نیزی پر ہو گاسات له مام العقرمة العِمَامة ورسكه مان العقر فيه النَّاليَّة المِمَّا

كمى نهل بهوكى تبنبول في جماعت يسدمن ز ف: يه الله كاكس قدرانعام وإحسان سبع كه عض کوشش اور عی پر حمیاعت کا تواپ ملجات

گوجماعت سرمل سکے - الله کی امرفکین برجی اوگ منود ہی زلین نوکسی کا کمیا نفضا ن سیساور أس سيدينهي علوم بوكيا كرمين إس كيتك سيدكر السجده ففله في جماعة عفراد وان جهاءت ویکی او گی مسجد میں جا ا ملنوی زکر ا

المسيدن فالمصلوا بعضا ولغى لعض صن بابيتياكر جاكرمعاوم موركه مرجكي بدنت نعبي فادرك واتحرابني كانكذات فاكاتى تُواب تومِل أن جائے كار البنة اگر يربلے سے المسجد وتدصلوا فأتمرالصلوة كانكن لك ليفينا معلوم موديات كرياعت مرويكي سبسة تو مشاتعه تباس رواه الدداؤد-

ل ابنى اكِمِصَلَ الشَّرِيكِيدِ وَتَمْ كَا إِلَّ الشَّادِ سِنْدِ كَدِ واعن تباك بن إشيم الليتى قال قال رسول الشصاليالله عليه وسلوصاؤة دوآدمیول کی بهاعت کی ماز کر ایک امی بوای المصاين تيداحد هيأ صاحب الكاعتريد متسكرى الترك نزوك جائزا وميول كالليذ تلاه

ہوگے اور نیمجھ لوکراگرنبی اکرمصلی الٹرعلیہ رملم ويرفعه بهادرجة ويحطعنه بهأسية ولفدرأ يتنا ومأبتخلف عنها الامنافق معلوم کیمتنت کو بھوٹر دوگے تو گراہ ہوجاو کے اور تیجف النفاق ولقدكان الرجل يوتى بصايعادى الهياج وضوكرك إس كالمشبي كي طرف علي تو ہر ہر تقدم برا ایک ایک نیکی تھی جائے گی اور بين الرجلين حتى يقام في الصف وفي رواية ا کیب انکیب مخطامعا مینهوگی ا در بهم توانیب میر لقدر أيتناو فايتخلف عن الصلاة الامنافق قد حال ديكفته تقے كه تتبخض كھ كم كھلامنا فق ہو و ہ توجا علم نفأقة اومرليض ان كان الرجل ليمشى بين الرجلين حتى يأتى الصلاة وقأل إن رسول لله سے رہ عالم ہے ورند مصنور کے زمانہ میں عام مناعو كى مى جماعت يھو النے كى بترت نر بوتى تھتى ياكون صلى الله عليه وسلمعلمنا لاسنن الهدى تعنت بيا دورنر بيقض دوا دميول كربهايي وإن من سنن الهدى الصلوة فى السيد سے گھشتا ہوا جامکتا تھا وہ جی صعف میں کھڑا الذى بوذن فيه دوله مسلم وابودا ود و النسأتي وإبن ماجةكذا فى التزغيب والدر كردياجا باتها -ف :صعابة كوام منى التعنهم المبعين كربيال المنتوروالسنة ذعان سنة إلصدى واكها يستوحب اساءة كالجماعة والاذاك والزوائك جماعت كابس قدرا بتهام تفاكراكر بيمارجي وتادكها لايستوجب إساءة كسير البني صلوالله كسطرح جماعت ميں جاسكتا تھا تو وہ تھی جاكر عليه وسلم في لباسه وتعود لاكذا في نورالانوار نتريك مردبآ باتها - عاسبے دوآ دميول كو كيينيج كر والاضافة فى سنة الهدى بيأنية اى سنة لے جانے کی نوبت آتی، اور بیامتهام کیول زمہر ا هيهدى والحمل مبالغةكذا فانترالاقبار بجكدان كے اور بہانے وانبی اکر مسلی المطابق ر بہ طرح کا ہتام تھا۔جِنا بخیرحضو داقد من ملی التّرعلیہ وتم کے مرض الوفات میں مہی معورت میں شن میں گریکم كهرض كي نشترت كي وجر سبے بار باغشي ہوتي نقي او كريك كئي د فعد دننو كا باني مللب فراتے نئے ، آخرا كي ترب وهذفرما بالورحضرت عباس اوراكب موسر عسحالي كصهائب سيمسيد مي تشراب لي كمير كرزين ير ياق مبالَك اليمي طرم حمتالجى زنخا يسحضرت الوبكريش نے تعميل ارتباد ميں نماذ بڑھا نا نتروع كردى بتى يسحنور حاكرنما زمین شربک مهوئے لے منظرت الوداؤر فط فراتے ہیں کرمیں نے محتفورا قدمت المدعليہ وسلم

له سيمين

ا حادبیت میں بیادتنا دنبوی آیا ہے کہ جیب ام مورد فانخرکے ابعالین کو است تو بال تربی تنبی كين بين يوسين كالمين الانكرك الين كرما تقد بوجانى مدائت يميل مدينا ، مان والتي ہیں۔ توخواب میں اس صدیب کی طرف انتاز سے مرولا اعبد کئی ماسب فرماتے الی اس انتیاں الاطروت الثاره سي كرجماعين كاثواب مجرى طور شعر بوته لن وناسيع وه اكيلي بين نهال ہوں منہ من مکتا جا سے ایک بزادم زنیاں نماز کو بڑھ لے-اوریہ الاسر بات ہے ایک آئے۔ موافقت المى صرف نهين ملكم محمع كى تنركت نمازئ فراغنت كے اعد ملا كمركى وَعاجس كا اس نيد میں وکرسیے۔ان کے علاوہ اور بہت می تصور سیات ہیں جو جماعت ہی ہیں اُن باتن ہیں اُن باتن ہیں اُن صروری امریرهی فابل لحاظ سے علمار نے لکھا ہے کہ فرشتوں کی اُس دُما کا سے ترجب ہی بهو گاهیب نمازنماز بحق ببورا وراگرایسے بهی پیرطی که نیوانے کیوسے کی تمریح لیمیٹ کرنمند بیرون كى توجورستولى دى كاكسنى تېرى بولا الما)عن ابن مسمود قال من سردان محضرت عبدالندان معود الأنا وفرائه مي كه و المفى الله عدًا المسلما فلي أفظر على المقالء منتحف سي جاسب كركل قيامت كدون المذاليان. الصلون حيث بنأ دى بهن فأن الله تعالى كى! رگاه بيم ملمان بن كرها رميد و ه ان ما دول كو ا شوع انبيكم الله عليه وسلم سنن السي تحكيا والرسف كالبتهام كرسن بهال ادان ببوتي الهدى وانهن من سنن الهدى ولوائم العينى منيدس الملق كرخى تعالى تنا نزن ترتمهار صلية في بيونكم كمأ ليصلي هذا المنخلف في بى المنساوة واسال كے لئے اليئ ساري بيته الركتم سنة بيكم ولوتركتم سنة بيكم فرفائی ہیں جو مربد ابیت میں انہیں انہاں اسسے یہ لضللتم ومأمن رجل بتطهر فيحسن الطهور جماعت كي نما زين جي الي -اكرنم لوك اسينے كوران تعليمدال صيحانامن هذه المساجد ال مين نما: برشنه لكوسكوسياكم فالانتخس برشائ

الكتب الله له بك الخطوع يخطونا حسنة

The Contract of the Contract o

اور بچیس باقی نمازول میں بعض تنراح نے کھا ہے کہ اس امنت پرالند تعالیٰ کی طرف سے انعاما ی بارنٹ بڑھتی ہی جا گئی ہوبیا کہ اور تھی بہت مہی جا کا امکا ظہور سے اس کئے اوّل تجیبیں فر حرتھا بدمیں سائیس ہوگیا یعیض شارے نے ایک عجیب بات جھی میرے وہ کہتے ہیں کہ اس صریت کانواپ سے بہت نیادہ سے اسلتے کہ اس صدیت میں بارشا دنہیں کروہ مجیس در سرکی زیادتی بے کیجیں ورمبالمضاعت مہونی سیص کا ترجم دوجیندا ور دوگنا ہو تا سے تعینی في وكذا احب بوتا اليلاميا ما ہے۔ اس صورت ميں جماعت كى ايك نما ز كا ثواب بى لا كەيتو*ن نېرار چا*رسوتېدىس رىرسىمىم ھەسىم درجىم بواسى تغالى شانۇكى رىمىت ية نواب يحد بعيد نهي اور حبب نماز كے جيوڑنے كاكناه اكيے حقيہ سب بو بہلے باب ميں گذرا تواس ب<u>ر ه</u>ے کا تواب پر ہونا قرین قیاسس مھی ہے

حدیث میں آیا ہے کہ رہولوگ کثریت سے معید میں جمع رہتے ہول وہ مسمد کے کوٹ 🗓 رشتے اُن کے پہنٹشیں سوتے ہیں اگروہ بیار ہونیا میں تو فرشتے اُن کی عیادت کرتے ہیں! در و جسی 'اُن حضورا قدمن لل شدهايه وتم يادنياد بيركا بي وجائين توفرشت أن كاعانت كرتي إلى يله ٢)عن إلى هريوته قال قال رسول الله كى دەنمان تو تباعت ئے اوس ما سلى الله عليه وسلمصالوة الرجل في سے بوگھر میں بٹر ہدلی او ایا از سس بٹر ہدلی ہر جهاعة تضعف على صلوته في بيت ه و في يحيس وحالمصاعب وآبة ادرات يب سوقه عساوعشرس ضعفاوذ لكانه كهجمب أدمي وتنوكران ارومنوكو كمال درب إذا توضأ فاحس الوضوء تعرخس ربيرالي يه بهنجا ديبائي بيرسيدكي لمرف مرن نماز السيب مالا يخوجه الاالصالوة لديخط خطوة كحارا ده مصطباب كوئن اورارا ده اسكه سابته إلارفعت لدبها درجة وحطعندبها تشامل نہیں ہو اتوجو قدم نہی دکھیا ہے اسکی وزبہ خطيئة فأذاصلي لمرتزل البلك كقتصل سيحاركنسيكي نرية جاتى بينعاورا كيسنطام عليه مأدام في مصلاه مالعد يعدن ہوجاتی ہے اوژ میب رحیب نماز برٹر تہ کراسی نیگر اللهمصل عليه اللهم الحدولاب زال بینهار بتا ہے توحب کے وہ یا وصنوبے کا ، فى صلانها انتظرالصالة دواه البخاري فرشتة اسكے لئے مغفرت اور دحمت كي رُعب واللفظله ومسلمروا بوداؤد والنزمذي و كرتي رستت إيرا ورحب ككرادمي نماز كانتزال ابن ماجدكذا فى الترغيب میں رہتا ہے وہ نماز کا نۋاب یا تا رہتا ہے۔ فائده : بېلې مدىي ميں ننائتير فه رسرگې نيا د تى نبلا تى گئى تقى اوراس مدىيت بىرى ئېيىپ ۋرىغې ي ان دونول مدينيول مين جواصّلاف بنواسب علما سنه اسكه بهبت سع جوا بات تخرير فرملت بين جو نزوح مدمیت میں مذکور ہیں منجلاً ن کے بہ سے کدید نماز پول کے حال کے اختلاف کی وجہ سے سبتے کیعضنوں کو کیلیے ہے رہے کی نیا ذتی ہوتی ہیں اور معضول کو اخلاص کی وہرسے سے انیس کی ہوجاتی ہے بعض علام نے نماز کے اختلات برمحول فرمایا ہے کرتری نمازوں ہی جیسے اور جہری ہیں۔ تائیں بع يبض فيستائلس عنارا وربيح كم للت تبايا به كرال و ونول نمازول بي جانات لم بوجا آب

بى لوكور كى الله جل شائد في كلام باك من تعرفيت فرائ سم رجال لَا تُلْهِينهم بِعَارَةً الآيته تیسے باب کے تنروع میں بُوری آئیت مع ترجمہ موجو دہا ورصعا برکرا کوشی اللہ عنہم انجعین کا جومعمول اذال كے لعدائني تجارت كے ساتھ تھا وہ حكایات سے اپنے میں باب میں مختصر طور برگذر سے كا۔ را م صادای بزرگ محے تجارت کرتے تھے جب اذان کی آواز سنتے تورنگ تغیر ہوجا آادر زرد برطرجاتا بوجاتے، دوكان كلى جيواكر كھڑے موجانے اور بيرانتعار برھتے۔ إذاكادعاداعبكم قبت مسرعًا جيبالمول جل ليس لك مثل حب تمها را منا دی رموّون) بیکارنے کے واسطے کھڑا ہوجا تا ہمے تو میں حبدی سے کھڑا ہوجا تا ہو ل السے الک کی میکار کو قبول کرتے ہوتے جس کی بڑی شان ہے اس کا کوئی مثل نہیں۔ اجيب اذانادى بسميج وطاعة وبي نشوة لبيك يأمن له الفضل حب و همنادی دموّدن ایکا تناہد تو میں مجالتِ نشاط اطاعت دفرمانرداری کے مماند جواب میں کہتا ہوں کہ افضل و بزرگی والےلبیک لینی حظر ہوتا ہول۔ ويصفولونى عيفة ومهابة ويرجع لىعن كل شغل برشغل اورمیرارنگ خوف و درمیبت سے زرد بڑھا آہے اوراس پاک ذات کی شغولی مجھے ہر کا سے یے خبر کر دہتی ہے۔ وحقكم الذلى عنيوة كركم وذكرسواكم في فلى يصلو تمها دیسے کی تسم تمهارے ذکر کے مسوامجھے کو تی جیبیٹ بھی لذیز نہایں معلوم ہوتی اور تمہائے موا کسی کے ذکر میں تھی مجھے مزونہیں آگا۔ متى يجمع الايام بينى وبينكم ويفوح مشنأق اذا جمع النمل وكيصنة زماز مجهوكو اورتم كوحب جمع كربي كا اورمشتاق تزحب بمي خوش بو اسبير جب اجتماع تضبيب بهوتا سير فهن شأهدت عيسنا نورجها لكر يموت اشتيات المخوكرة طاليلو بعب كي أنكور نع تمها يسع بمال كا نود دكيوليا بعير تمهاي الشيباق مير مرجائے تاكيم بيري تسآن

يجه مفدار اس سعم وزیاده صدیت میں آئی ہے مگراول تواثی بروالی عدارتنی حدیثوں میں آئی ب اس كئے يدمقدم بد دورے رہے مكن بے كرآ دميوں كى حالت كے اعتبار سے كم اور بين ہو الالليث بمرقندي فيقرة العيول بي صور كارشاد قل كيابيم بي تخص ايك فرض ماز جج جان پر جوکر چھوڑ دے اس کا م جہتم کے دوازہ پر لکھ دیاجا تا سے اور اسس کو اس میں جا کا نزور؟ حبان پر جوکر چھوڑ دے اس کا م جہتم کے دوازہ پر لکھ دیاجا تا سے اور اسس کو اس میں جا کا نزور؟ إور صرت إن عباس مع تقل كما سے كرايم تربير صفور تي ارشاد سرمايا يه كهو كرائے الله میں کسی کرتھی موم نہ کر پیمر فرمایا جانتے ہوتھی محروم کون سے جمعے اپنے کے ہنفسار برارشاد فرما. <u>تنی مورم نماز کا کھوٹانے والا سے اس کا کوئی حصتہ اساز کیس نہیں ۔ ایک سنے بیٹ بیں سبے کردیڈ و دائٹ</u> بلاعذرنما وجورت والي كالون يق تعالى قيامت من التفات نه فوانينگه اورعذاب ليم از كاه يينه ا عذاب) اسكودیا جائے گا۔ ایک صربیت سنقل کیاہے کہ دس و بیول کو خاص طور سے عذاب ہو" نبجلم ان کے تماذ کا بچور نے والا بھی ہے کہ اسکے اتھ بندھے ہوئے بول کے اور فرشتے مندا، شِنت برصرب لگالبع ہوں گے بیتن کے گ^ا کرمیرا تیرا کو تی تعلق نہیں نہیں تی<u>رے گئے</u> نہ تومیے دوننے کیے گی کہ آجامیے یاس اجا تومیے گئے ہے ہیں تیرے ایب وادی ترکی سے جس کا ہم ہے۔ لم لم، اس میں سانب میں جوا ونٹ کی گردان کے برا برموٹے ہیں ان كى لمبائى ايك مبينه كى مسافت كرزابر مداس مان كيورت والول كوعذاب وياجا ے دو *سری حدمیث میں ہے کہ ایک جمیدان سبے جس کا ا*م جُنبِّ لیحزن ہے وہ مجمودُل کا گ بِمْ مِي خَيْرِي رِابِر طِرا ہِم وہ جی نماز ہی وڑتے والول کوڈیسے کے لئے این ۔ ہا مولاتے ک عان كرفيد توكون كوسينه والاسع ممركوني معافى لبيستى تو - ابتحب كه يرواجميل لكها-. كانتها البرگانجا إس كابعا أي دفن بين شيريك يك نقيا اتفاق س

عبأسان فيجهنم لواديا تستعيد نجهنم من دلك الوادى فى كل يدم اربعبا ألة مرة

اعد ذلك الوادى للمرائيين من إمة عبد العديث وذكوا بوالليث السمرقت لى في

قرة العيون عن إبن عباس وهومسكمن يؤخرالصالوةعن وقتصا وعن سعدبن

البي وقاص مرفوعا الذبين هم عن صالبهم سأهون قال همالذين يؤخرون الصارة

عن وقتصا وصعيح إلى أكر و إلبيه في وقفه

واخريرالمأكم عن عب دالله في فنوله

تعالى فسوف بلفنون غياتال وادفي مبصقر ببيد القعر خبيث الطعمروقال

صييم الاسنأديا

كمايان كى بدلت حبنم سعة اخرنبل جائيں محر کے لید بمکنا ہوگا وہ بھی حیب ہی کرکرتی اور وحیر تر پاوہ پڑے مرسنے کی نر ہو۔ اس کے علاوہ ادر بھی

دن کااور قیامت^{کا} ایب نن نزار بزس کی رایر الوگائ محاب سے ایک مقب کی تدار در المحاك لأكورس برئى دسمه فائده بعقب ك عنى انت مين دبت زاده زان کے ہیں کثر عدیثیول میں اسکی عتب ارمین اً تَى سِيمِ اورِگُذرى بِنِي بَنْ مِنْ مِال - وَزُنْهُ وَرِيْ متعددا ات سے ہی مقدد مقول سے ۔ محضرت على شنه إلى مبحري سعدد وايت فرايا مرحقب كى كيامقدار بيئ أنوول في كماكة عقب انثی برس کا ہوتا ہے اور م برس ارہ میلینے کا ایہ مرمهینه تنیس کا اور مردن ایک منرا دیمیس کا مصرت عبدالندرض ودنسيه بميميرج واميت امى برين تقول إن يحضرت الدمر يرونس في نود مصنورا قدس صلى السطيد وتم مسه مين تقل كياسي كداكية حقب انثى سال كالبؤناسي اورايك ممال تین سوسانھ ون کا اورا کیٹ ن تتبارے

دۆن كے نتیار شے رئینی دنیا مکے موافق) ایب

ہزاردن کا بیٹی عنمران منترث عبداللہ من عمروانے

بهي مفتور سي نقل فرايا ہے، اسکے بوير عفرت

عبدالند بن عرفرات ہیں کہ اس بھر وشریب رمنا جاتے

اشتضال فينى دوكرور الفائمى لأكو برس جانيه

کا تمنه کالا کرتی ہے اور صدقه اس کی کمر کو توراد متیا ہے سلے ای*ک عگر*اد شاد ہے کہ نماز شفا ہے ورسری اسے متعاق ایک قصر لقل کیا کو صورت **الزارات ایک تبر ببریٹ کے بل لیٹے ہوئے تھے** بیصنور نے دریا فرہ یا کیا ہیٹ ہیں دردہے یوض کیاجی ہاں۔ فرطایا آکٹ نماز پرطری نماز ہیں شفا ہے یہ حصنور اقدس صلی الله علیه و تم نے ایک مرتبر حبتت کوخواب میں بھی اقو مصرت بلال انکے جو توں کے تھیٹنے کی اواز بھی ئىنائىدى مېسى كۈھفەزنىنے يُوچھا كەتىرادە خصوصى عمل كياپېيىس كى دېرىسى خېنىت مېرىھى تورۇنيا كالرچ سے میرے رماتھ ساتھ جلتار با عوض کیا کران بن میں میں قت بھی میری وصنوٹور ط جاتی سبے تو وصنو کرہ ہوں اسکے بعد رسحیة الومنو کی) نما ز خبنی مقدر ہو طرحتا ہوں سے سفیری کے کہاہے کرمبسے کی نماز جيوڙ<u>ن والے</u> كو ملائكہ أو فاجر سے بيكارتے ہيں اور ظہر كى نما زىچيو ٹرنے والے كو أوخا سرار ضارہ والسے) اورعصري نماز يجور في الكرعاس سعاور خرب كي نماز جهور في الما كوكا فرسع اورعشار كي من ز چور نے دالے کو اُصنیع لالتد کا تی منالع کرنے والے سے پُکارتے ہیں۔ علامہ شعرانی فرانے ہیں کہ یہ ہا سیمجھ لینا چاہیئے کرمے بعبت ہراس آ! دی سے شا دی جاتی ہیے کر جہاں کے لوگ نما زی ہوں جیسا کہ مراس آبادی پرناز ل بون سے جهال کے لوگ نمازی نربرول اسی عکبول میں زلز لول کا آنا جلبول کا گزا ، مرانوں کا دھنس جانا ، کیچھی تبعد نہیں ۔ اور کوئی بینجیال زکرے کہیں تونمازی ہول مجھے کو دسروں سے كيا غرض الملية كرجب بلانازل دوتى بعة ترمان واكرتى مع رخود حديث شريب ميل مذكور ميكس في سوال کیا کہ ہم لوگ ایسی صورت میں ہلاک مرکت میں کہ ہم بیان ملحام وہود اول تنا وٹر نے ارتباد فرایا ہا جب خیانت کاغابہ ہر جائے) اسلے کو اُن کے ذمر بہتیج خارات کے ابنی وسعت کے موافق دوسرول کو میں باتوں سے روکس اور ایمی باتوں کی مرس رم، دوى إنه عليب والصلوة والسّارم قسال ست میلی النه علیه نوستم انتال کیا آبا سے کہ جو من نوك الصلاة حتى مضى فيتها أثُمَّ قضا شخنع مايكوففاكرنسي كووه لعدمين بأيزنبي عذاب فى الكارحقبا والحقب ثمانون كيمزين ليننه وتت بينه يطرعنه كي دبيرسننه اکیت مقلب بتم پل سیائے اور تقلب کی مقل ر سنة والسنة تلثها تعوستون يورا عايوم ۰۰ برس کی بوتی ہے اور ایس برس میں بہوسائیہ اسی بریس کی بوتی ہے اور ایس بریس میں بہوسائیہ كان مقدار والت سنة كذا في مع لسالا براد

ہوتی ہے ، یدایمان کی جڑ ہے ، بدن کی واحدت سے ویشن کے لئے میفارسے مازی کے لئے مفارثتی ہے۔ قبر میں جراغ ہے اور اس کی وَحشت میں اِل مبلا نے دالی ہے مینکونکیر کے 'وال مُن وات اور قیامت کی وصوب میں سابیہ جیسے اورا ندھیرے میں رشنی سے یجہنم کی آگ کے لئے اللہ سے اعمال کی ترا زو کا بوجر ہے میل صراط برجلدی سے گذار نے ال سے پیجنت کی بنتی ہے ۔ منا نظائی م في منبهات مين صفرت مثنا بغني شيدنقل كميائية كرميتمنض نمازك مما فنلت كريدا ذفات كي يا بندي م سائقاسكام بتام كريه حق تعالى شاخ فه بييزول كه ما ننداس كاكلام فراقيه بي اول يدكم اس كوزود مبوب کھتے ہیں، وسے تندائتی عمطا فرطتے ہی نمیر فیرشتے اسکی تفائلت فراتے ہیں، بیر تھے اس كے گھر ہیں برکت عطا فولتے ہیں، پالیخویں اسکے جہرہ پڑسلما رکے انوار نا ہر آنے ہیں ہیتے اسکا ال زم فرات بين الراوي وه كي مراط بزيجلي ك طرح مع گذر مائ كار البيتوي تهم من منات فراييخ ہیں اُوں خبت میں ایسے لوگول کا ٹیروس نصیب ہوگا جن کے بالسے میں لا حَوْفُ عَلَیْہُ ہِمْ وَلَا هُ مُرْبَعْزَ نُوْنَ الاَيْمَة واردسِه بعيني قيامت ميں زاك كوكونى توت ہوگا ز و تَعْمَلَ مِن ہول كے جِصْورُ ار ننا دہے کہ نماز دین کاسنون ہے اور اس میں دس خوبیاں ہیں ، چیرہ کی رونق ہے واکل تُرسیم ، ت و تندرستی کامبیب سے افری انس ہے اللہ کی رحمت اُتر نے کا ذراعہ سے اسان لی کنجی ہے، اعمالنامول کی ترازو کا وزان ہے اکہ اس سے نبک عمال کا بٹرا جھا دی ہوہا تا ہیے)الٹد کی ہت سے اورد وزخ کی آ دشہر سے مشقی نے اس کو قائم کیا اس نے دین کو فائم رکھاا درحیں نے اسکو بچیوڑا لیننے دین کو گزاد بایلے ایک مدیبٹ ہیں ار د بئوا کہ گھر میں نماز بیڑھنا ڈور سے اپنے گھروں کومنورکیا کروٹھ اوریہ نومشہور مدبیث ہے کہ میری اُمت قیامت کے ن دینوا درسجد کی وجریسے روشن اتھ یا وَل الی روشن جہرہ والی ہوگی اسی علامدنت سے و وسرواً المربیجانی جائے گی-ایک حدمیث میں آبلیہے کر حب اسمان سے کوئی بلاا فت ^{با}زل ہوتی ہیے آ ك الدكر في الول سير مثمال جان بيست متعدد احاديث بين المبيد كوالله تعالي بررمول كويا سيسكر سيرو كحانشان كوجلات ولينى أكر ليني اعمال بكرى وحبر مسعده ومهتم ين واخل مج نوسجده كا نشان ص عكر ہوگا أس برآگ كا اثر نه بهوسك كا-اكيب مديث بين سے كه نما زمشيطان ك منبهات اين مي مله جامع اصغير تله جامع اصغ

روع ہوگا کہتے ہیں کہ پہلے زانہ میں شیطان آدمیول کو نظر آجا آ تھا ایک صاحبے اس سے کہا کہ مرع ہوگا کہتے ہیں کہ پہلے زانہ میں شیطان آدمیول کو نظر آجا آ تھا ایک صاحبے اس سے کہا کہ ر ترکیب ایسی تباکه میں همی تیمیر جدیبیا بهوجاوُل پیشبیطان نے کهاکدامیری سائش تواج نک مجھ کسی نے بھی نہیں کی تحصے ہیں کی کیا صرورت بہتا گئی م نہوں نے کہا میارد ل جاہتا ہے میڈیطان نے ہا ں کی ترکبیب پر ہیے کہ نمانہ میں ستی کرا وقتم کھانے میں ذرا پروا نہ کر ،جھوٹی ہجی ہم^{طرح} کی ہیں کھا پاکر۔ اُن صاحبے کہا کہ میں اللہ سے عہد کرتا 'ہول کہ بھی نماز نہ بچوڑ وں گا اور جی سے مرکھاؤں گا ت پیطان نے کہا کہ نیر سے سوام جو سے بپال کے ساتھ کسی نے کچھ تہیں لیا ۔ میں نے بھی عہد کر لیا کہ ر مى كىجى نصيعت نهيس كرول كا -مصرت ابن فرماتے ہیں کھ صنور نے ارتبا د فرمایا اس امت کو رفعت وعزّت اور دین کے زوغ كالبارت دوليك وين كركهي كالم كالمي تنفض فيا كواسط كرسه أخرت بين اسكاكوتي فيتسه نہیں ۔ ایک صدیت میں آیا ہے صنورا قدس ارشا وفراتے ہیں کہ میں نے سی تعالی شانہ کی بہترین صورت مین بارن کی مجھ سے ارتشاد ہوا کر محمداً، ملا ماعلی <u>وال مینی فرشتے</u> کی تبہب نہ میں جبگر ایسے ہیں میں نے عرض کیا مجھے توعلم نہیں، توسی تنا نئر نے اپنا دستِ مُبادک میر سے سیند برر کد دیاجس کی مین کے اندر کے موس اور اور اس کی برکت سے تمام عالم مجھ برمنکشف اور کیا پھر مجھ سے میں اللہ اللہ میں اور کیا پھر مجھ سے النتاد فرمايا اب تباؤ فرشتے كرح بين بين حبكر البيد بين بين فيعون كيا كردر مر ملند كرنے والى جيزوں میں اوران بیب نوں میں جوگنا ہوں کا کفارہ ہوجانی ہیں اور جماعت کی نماز کی طرف سے جو قدم استختے میں اوران بیب نوں میں جوگنا ہوں کا کفارہ ہوجانی ہیں اور جماعت کی نماز کی طرف سے جو قدم استختے ہیں ان کے تواب میں اور مردی کے وقت وضو کو ایجی کی سے کرنے کے فضائل میں اورا کی نماز کے ابعد یں ۔ سے دوسری نماز کا نتظار میں بیٹے رہنے کی فنیلت ہیں۔ پیٹے فسال کا اہمام کرے گا بہترین الت میں زندگی گذارے کا اور بہترین حالت میں مرے کا منعددا حادثیث بیں آیا سیستی تعالی ت ين ارت وفرط تے ہیں اے ابن آدم تو دن کے شرع میں میے لئے جار دکعت بڑے اباکر این تمام دِان کے تیرے کام بنا دیاکروں گا-. "نبيالنا فلين بي ايك عديث كلمي جه كه نما زالتُد كي رمنا 'ؤمبيب بيم فرشتول كي نعبوب بينر بيے نب ياز كامنت ہے اس سے معزمت كا زُر ببيلہ بتواہبے - دُمّا قبول بو تَل ہے - رزق بن بركت بعیے نب یاز كامنت ہے اس سے معزمت كا زُر ببیلہ بتواہیے - دُمّا قبول بو تَل ہے - رزق بن بركت

کوئی بہیں پہنچ سکتا فرنستے دورہی مسے کھڑے ہو کرمیوال کرتے ہیں ۔ ایک آبی ارتزاد فرمائے : اِب له جب صنور کے گھوالوں برخرج کی کیونگی ہوتی آدامیے اُن کونماز کا مم فراتے اور نہ آبت لاوت فرات وأمُرْأَهْلَكَ بِالصَّلْوَةِ وَاصْطَبِرْ عَلِيْهَا لَانَسْتَكُكَ رِزُقًا لَا يَحْنُ نَوُزُنُكَ وَالْعَا فِبَنَهُ لِمَعْفَى الْأَسْتَكُكَ رِزُقًا لَا يَحْنُ نَوُزُنُكَ وَالْعَا فِبَانَهُ لِلْمَعْذِينَ * لِيف كروالول كونماز كالمكم كيجية أورخودهي اسكااتهام كرقيه بنقيهم أب سيدوزي لأكوان المزين بناجة روزی تریم دینگے اور بہترین اجام تو برمیز گاری ہی کا ہے " - ضرت اسام کم می بین پی نے ضویت سَناكُ قبيامه ت كيون ماري آدمي اكب جيمتم بون كي و فرت نه بوني أواز ديري سركان ديمي اس قت اعلان ہو گاکھال ہیں وہ لوگ ہوراحت اور نکلیف میں ہر تال ہیں اللہ کی تمد کرتے تھے، يشن كرابك جماعت أشف كى اوربغير ساب كتاب كيخبت مين انمل ہويائے كى - بيدانالان وى لہاں ہیں وہ لوگ ہو دا تول کوعبادت میں شغول سبتے تھے اوران کے بہادب تروں سے دُور دہنے تنے يمراكيب جاعت أعظى لوربغيرساب كتابي جنت بين وأنل بوجائي يرعلان برماكه كهال بين وه لوكت بن كوتبارت ورخريد فروخت الله كع ذكر مع غائل نهيس كرتي بخراك جاعت أخ ي اور بغیرصاب کتاب کے حبّت بین اخل ہومائے گی۔ ایک ورحدیث میں بھی یہی قعتہ آیا ہے اس میں ریجی ہے کہ اعلان ہو گا آئے شنے والے دیکھیں گے کہ کریم لوگ کون ہیں اور اعسالان ہوگا کہا ہیں وہ لوگ جن کو تجارتی مشاغل اللہ کے ذکراورنما زیسے ہیں روکت تھے کیے شیخ نور سرقندی نے الغافلين بي هي يرمديث كهي بيداس كيليد لكما بيد كرجب يرحضرات بغرصاب كتاب بیں گے توجہتم سے ایک وعنق لمبی گرون ظاہر ہوگی ہو لوگوں کو بھیا ندتی ہوئی علی آنے گی۔ ما مين دوي الرائعيس اول كى اورنهايت ففيه زبان اوكى، وك كى دبيب السيخف برمس آها بول بربیرانج بو-اورجمع میں <u>سے لیسے</u> لوگول کو اس میں لیے گئی ہیساکہ جانور دا نہ چگنا ہے ال ہوگئے ن كرجهتم بين پيينك في مسك ليك ليك لين الميل دوياء فينك كي اور كه كي كداب مين براكسس فف برُكِ لَط الول جس ف التُدكواوراس ك رُول كو ايزادى - ان لوكول كو جي جماعت سے بَنُ كُركِ بِاللَّهِ اللَّهِ اللَّ جائے گی -اس کے بعد جب یہ تینول ہم کے اوی عجب مع سے چیکٹ جا بٹن کے توحساب کتاب

نفناكل نماز ا دراس کو بچوڑ دیا تھا اور فرض نماز بچیوڑ کر سوجا آما تھا۔ ایک دوسری عدست بیں انک ہم کا ایک اور ففته بيحس مي ب كهمينة دنه ايك جماعت كرسائق يربرنا وُديكيا أوصرت جبرئيل سيدريا كيا أنهول نے فراياكه ير وه لوگ ہيں جونماز مين ستى كرتے تھے ليے عجابة كہتے ہيں كر جولوگ نماز كے اوقات معلوم كرف كالمتمام ركفته عقران مي اليبي بركست بهوتى بيط بيس صريت ابراميم اوران كى اولاد حضرت انس بغ مصنور معيد نقل كرتے ہيں كہتج تفاع نيا سے السے حال ہي خصست ہوكہ اخلاص كے ساتها بمان رکھنا ہواسکی عبا دہے گوا ہونماز پٹرھتا ہو زگاۃ اداکر اً ہو تو وہ اسبی لہت ہیں دنیے اسے خصت ہوگا کہ ستی تقب الی شائز اس سے رہنی ہول کے تلقیم صفرت السن خصفورا سے ت تعالی شانهٔ کا بدار شا د نقل کرتے ہیں کر میں کسی حجگہ عذاب بھیجنے کا الادہ کرتا ہوں گروہاں اليه لوك و كيفنا بول توسيول كوا بادكه ته بي الله كي السكة الس محبّب ي من النول يس مستغفار كرتة بين ترعذاب كوموقوف كرديما بول يه صفرت الددردا رغ في صفرت الأكر اكيب خطائكها كمسجدين اكثرا وفات كذارا كروامين فيحصنور سيرسنا سب كرمسجدتقى كالكرب اورالله جل تنا ذائے إس بات كاعب فرماليا بعد كر بي فوض مبعد ميں اكثر د متا ہے اس پر رحمت كروك كا اس كو را صت دول گا اور قیامت بین ملی مراط کار استه اسان کردول کا اور اینی رمنا نصیب کول گار حضرت عبدالله بن معود حضور معنقل كيته بن دميدين الله كالمربين اور هواك واله الأم ہوناہی سے اسلتے البُّد پران کا کوم صوری سے بھسبال میں چنز <u>بونے الے</u> ہیں ۔ ابوسعبد خدرتی صور مع معينقل كرته بين كرميخض سجد مسه الفت م كله خي نقال شائم أس سه الفت استه بي يحضرن البهريخ حضور سے نقل کرتے ہیں کہ جب مردہ قبر میں رکھ دیا جا اسے تو ہولوگ قبر تک ساتھ گئے نخے و داہمی ك البي مئ نہيں ہوتے كفر شتے اسك أتحان كے لئے آتے ہیں۔ اوفت اگروہ مؤمن ہے تو نمازاس كَ مُركة قريب بوتى ہے اورزگوۃ دائيں جانب اور دوزہ بائيں جانب اور باتی جفنجا! ئی كے كام ا کئے تھے وہ باؤں کی جانب مہواتے ہیں اور ہرطرت سے ہں کا اعاطہ کر لیننے ہیں کہ اس کے قریب کہ له ترغيب من درمنتورسه الينا عداينا

وهٔ مب الرفعل كي منزات المينات منزا توفيه بمعنأه من تمنويج إبن النجار في ناريخ بغداد بسنده الى إلى هريرة قال فى الميزان هذا كيداوران فعرى فرزبرم كرماتيه كارتا و حلايث باطل ركبه معمد بن على بن عباس عْدُورْكُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُغْفِرُ أَنْ يُشْرَكُ بِ وَ على ابى مكرين زمايه النبيسياً بورى قلت لكن كَغُفِوْمَا وُوْنَ وَ إِلَى لِمَن يَشَارُ كِلا مُعْدَاعًا لِمُرْكِ فكوالعا فظف المنبهات عن الى هوسيرة تومعاني بين انينك - أيك علادة س كي دل ياجه مرفوعاالصلاة عدادالدبن وفيصاعشر خصال معانی دیں گے۔ اس ایت شریفراود اس بین ہے اوراما دیش کی بنار پراگرمها من فرمادین ترفیع العديث ذكرته فى الصندية وذكرا لعزالي فى دقائن الاخبار بنحوه ندا إنه صنه وقال فنهمن احاديث مين أياسي رقيامت مين يان من حافظ عليه أكومه إلله بخبس عشرة عدالتيس بين اكيب كفروانهام كى ابس بال تخبشش نهبي دوسرى حقوق العبادى الهواي تق دالے کا سخ صرورولا ؛ جانے گا جاہیے اس سے لیاجاتے سے وکر ہے یا اسکو معان فرمانے كی رضی او تو اپنے پاس سے دیاجائے گا نیسری عدالت اللہ تعالے کے اپنے مفوق كی بیمان ہي بخث ش کے دروازے کھول سیئے جائینگئے۔ اِس بنا برسیم جنا ضروری سیے کہ اپنے افعال کی میزائیں تو یہی ہیں جاحا دبیث ہیں ار دہو ہیں کی میاحم تصرف انہ اس سے بالاتر ہیں ان کے علاوہ اور بھی بعد بسیم کے عذا ب اور تواب حادمیت میں کئے ہیں۔ بخاری تشریق کی ایک حدمیث پی ہے کہ حضورا قدم میل اللہ ملیہ رقبم فاعمول تفاكم بسح كى نماذ كے ليد مسحار ضدريا فت فراتے كركرسى نے كوئی خواب كھا ہے۔ اگركوئی وكيضا توبيان كردتيا بحضوران كي نعيد رشا دفره دينته - ايم مرتبيع صوال في مول في ريا فت فرمايا. اس كابداد شادنسوا إكرس في الي خواب كيما سب كردو تخفى آئه اور مجه إيف ساتق له كية - اسك ت لمبانواب فكر فرايا يجس سي متبت وزخ اوراس في تافيت م ك عناب لوكول كومون مريح وكيف منجلدان كحاكميشيض كووكيما كداس كالسريق سيحكيكا جا راسيما وراس وور مسانيقرالا جايا ر و التي المراد و المراج المراج المنت إلى كوالحايا جانا به وه مرج وليها اي او بالا بن تو دواره اسكوزورس اداجا ناسب المحرح اسك سائق برنا وكيا جاد البيد يسعفور ف است دونول سائتيول نصحب ريا فت فرمايا كه بركوان خص سے توانہول نے تبايا كه استفی نے قرائن نترلیت بڑھا

وذكونى اللالى له شواهد وكذا فى التعنبات ایک نماز جب اسکا وقت برطئے دورسری منیا حیب تبار موجلتے ۔ تنبیری بے نکامی عورت وقال العديث إخرجه الترمذى وقال منش ضييف ضعفد إحمد وغيرة والعمل علهذا اسكيموركا فاوند لمجائ رايعني فراً نكاح كر عنداهل العلمة فأشاد بذلك إلى إن الحديث بهت سع لوك بولين كوويندار هي مجمعة الر گریا نماز کے یا بندھی سمجھے مبائے ہیں وہ کی کئی: اعتضابقول اهل العام وفلاصرح غيير معمولی بهانه من مقرکام و ، دوکان کام و ، الاژم، واحدبان من دليل صحة العديث فول اهل ہوگھرا کرائمنمی ہی ٹرمدلیتے ہیں پرگناہ کمیوں العلميه وان لم يكن له اسنا ديعتد على مثلاث بایسی عذر بہاری وغیرہ کے نماذ کو لینے وقت پڑتے بڑھاجائے۔گویا بالکل نمازنہ پڑھنے کی برا بڑ نه موليكين ب وقت يريضن كانبي سخت كناه بنه أل سدخانهي نرة دتى -روا عن عبدالله بن عبر وعن التبي صلى الله المي مرتب عنورا قدم صلى المعملية وتم في ما الله عليه وسلَّم إنه ذكوالصافة بومَّافقال من فراي اوربدارشا وسلَّم إلى كم بُوتُحْف نمازيكا كريے نومّاز اسكے لئے قيامت كے دن أ حافظ عليصأكانت لهنورا وبرهانا ونباة بوطاقيمة ادرسانىپ ئىر باندىكەد ئەت ئىختت موگ ومن تمريحا فظعليها لمريكن تدنور والإبرهان ن ولا نبالة وكان يوم القيمة مع فرعون دها يغات كامبيب مبول اور بتأض ماز كاامتهم ا ملکے لئے قیامت کے دان نہ اُور ہو کا اور نہ واتى س خلف إخسوجه إحمد وابن حمال مام کونی تبت و کی اور نه شخانت کا کو والطبراني كذافي الدياله نشور بلسيوطي وتأل بس بإست فرعون إمان أورا في بن فيلو العيثى رواه إحمدالطبواني في الكيار وراسط ورببأل احسل ثغات وقال ابن يبجير في انواجو سأجمد وناس فأبذه وسفرين كوتوم فنوبوني تهيئه كأم اغديد فحاحبذ بسنزجيد وزادف فأدون هِ ﴾ وفرتها سَتْنَى كُونْ مُلْقُلُ او وَلُونُ كُوا تَهَا ا يضا مع فرعون وغيرة وكذا زاده في منتهب اس كيه وزيرًا وم إشها ورز في بيناعت ما اكنزبروابقا وينصروا كمشكأة العشابوم ليبقا اسدرو لدارمي والبيهقي في المشعبيط المناقيم متشكيه وبوريت شياعنت وتروا بهارتما مصابيطة تبواكر مسل المدمان فأبر مصارة فأرسيه أواكر

زیاده موستے اور چیم ہزارا دراتنی اتنی رکعتیں وإبن حبان فاخره فلمابينهما اطولكا نماز کی ایک سال کی اُن میں بڑھ گئیں۔ بين التماء والارض كذا فى الترغيب ولفظ احمد ف: اگرایکسال کے تمم مہینے انتیرون کے فى النسخة التى بايدينا اوكذا وكذاركعة لكائے جايتر اور صوف فرمن اور و تركى بسيستنسي بلغظ إووفى الدي المغوجه مالك واحده والنسائي شاركي جاتين تب مجي چھ ہزار نوسوسا طور كتىيں وابن خزيمة والعاكم ومحه والبيهقي فأعب ہونی ہیں اور خینے مہینے نیس ان کے ہونگے بیس میس الايمان عن عامر بن سعد فالسمعت سعدا ركعتول كامنافه بآدما كبسه كاءا درمنتيس ورنوافل وناسام المعابة يقولون كان رجلان اخلان بھی شارکتے ہائیں نوکیا ہی او بھنا ابن اسرمیں پر فى عهد رسول صلى الله عليه وسلمرو قصته اورتجمي غصل آيا سيساؤن مي حضرت طلوم بوخواب كان احدها انضل من الاخد فتوفى الذى وكمصفة والعربي وخود بيان كرتي ببس كرايك تببير هوافضلهما تفرعموا لاخولعده اربعين ليلة كيدوآ وم صفورا قد م من الله عليه وسم كي مدت العديث وقداخوج ابودا ؤدبمعنى سديث ين اكب سائقة كفاور المنطف بيم المان سِرِّ الباب من حديث عبيد بن خالد بلفظ قتل اکے معاصب بہت نمیا دہ ستعدا ورہتمت والے احدهاومات الإخريعاته بجمعة الحديث: تعے دواکی لڑائی مین میں برگئے اور دوسر سے صاحب کا کی سال بدانتقال ہؤا ۔ ہیں فیزاب مر ہے بھا کہ ہیں حبّت کے درازے برکھڑا ہوں اوروہ دونوں صاحب ہی وہاں ہیں اندر سے ایک شخص آئے روران مهاجب کوجن کا ایک سال بعدانتقال ہواتھا اندرجانے کی اجازت ہوگئی اور جوصاحب شہرے۔ اوران مهاجب کوجن کا ایک سال بعدانتقال ہواتھا اندرجانے کی اجازت ہوگئی اور جوصاحب شہرے۔ ہرتے تھے وہ کھے۔ وہ گئے بھوڑی دیرلعد بھراندر سے ایک غض آئے اوران شہید کو ہی اجازت ہوگئی اور محدست يدكها كرتمها دراهى وقعت نهين آياتم والبس يطع ماؤر مي في مبيح كولوك سع ليف مؤاب كالذكره كيار مب كواس برقعب برواكه ال تهديدكو بعد مين كيول اجا ذات آوني أن كو توبيط وفي جا بيني فتى -آخر من ورا سے وگوں نے اس کا ذکرہ کیا توسعنور نے ارشا دفرہا یا کہ اس میں تعجب کی کیا بات ہے۔ لوگوں نے عوش کیا کہ ما رسول الله ووقه بي معنى بهوت اوربهت زياده متعدا ورمهت واليهى تصاور تبتت بين يه ووك ماسب یدے وفل ہوگتے بعضور نے ارتباد فرایا کیا انہوں نے ایک سال عبادت زادہ نہیں کی عرمن کیا ہے شک ک^{ی۔} ادشاد فرایا، کیام منوں نے بورسے ایک مصال کے دونے ان سے زادہ نہیں کھے ،عمن کیا کیا ہے شک

ہی کواختیاد کروں گا۔اسلیتے کہ جنت میں جانا میری اپنی نوٹنی کے اسطے سے اور دورکعت نما زمیں تیرے مالك كى رضا بع يحضور كارنتا وسيه طرافا بل زنسك وم المان جوابكا بصلكا بهولعيني بل وعبيال كا زیادہ ابھے نہ ہو)تمازسے وا فرحِصتہ اس کو ملا ہو، روزی نسرفِ گذارہے کے قابل ہوجس برصبر کرکے عمر گذارہ الترکی عبا دت انجبی طرح کرنا ہو۔ گمنا می میں طرا ہو، جاری سے مجا ہے ، نیمیانٹ زمادہ ہو، نر رونے والے زیادہ ہوں کہ ایک صریت ہیں آیا ہے کو لینے گھر میں کثرت سے نماز پڑھا کرو گھر کی خیر میں اصافه بوگات الوسلم كبته بين كه مين صنرت ابوامامه كي خدمت مبين س عن إلى مسلم التغابي قال دخلت على عاصر ہوا وم سجد ہیں تشرلف فرائقے ہیں نے عریز کیا ابى امامة وهوفي السبعل فقلت يا ابا ا مامة كر هجه سے ايك صاحب نے أب كى طرف سے ان رجالاحداثي منك انك سمعت يرحد ميث نقل كى بب كراكب ني نبئ اكرم كالله رسول اللهصلى الله عليه وسلم يقول من عليه وللم سع بإرشاد سنا بحربتخص جي طرح توضأ فأسبغ الوضوء غسل بلابه ووجهه ومنوكه لياور كعير فرنس نماز بترهط توسق لغالاجل شائه مسرعلى الساء وأذنيه تعرقام الى صلاة مفرو غفرالله له ذلك اليوم ما مشت الي ''اس ^وان وہ گناہ جو جیلنے سے ہوئے ہول اور**و**ہ گنا ہجن کو اس کے ابخول نے کیا ہواور وہ گنا بجلاه وفبضت عليه يلياه وسمعت اليسه سواس کے کا اول سے صادر ہوئے ہوں اور وہ اذناه ونظرت اليه علناه وحدث به لفسه من سوءفقال والله لقديهممه من النبي گناه جن کوانس نے تکھول سے کیا ہوا وروہ گناہ صلى الله عليه فوسلم صوارً رواه احمل و سواس کے دل میں میپ لے ہوئے ہول سب کو الفالبعلى سناياة الحسن وتقدم لدستواهد معاضفرا ويتصابل جننة الواله يأسية فسيرمايا فى الوضوركذافي الترغيب فسلت وقدروي كرمين في يشمون نبى اكرم صلى الدعليروكم سي معنى الحديث عن إبى امامة بطوق في كئى دفعيسناسى ـ مجمع الزوائل عجمه الدوان ف: ميعنمون مجركتي معابرة مسرفقل كمياكية سع حينا يؤسمفرت تنهان صفرت الرمريري المصفرت السرام له الجامع النغير كمه الجامع التنغير

ى طرون بهوع كرمًا، كبيته بين كوفه من الكي قلى تتماسيس كوكول كوبهبت عمّا وتتما المين أو نه كي وتبر سے م اجرول كال مال ويدفيغيو على ليعام ايك مرتبر والمعفرين جار المتمال سنديين ايستى في مادير برُويِها كهال كالاده بيد وقلى نه كها فلاكت مركا وه كبف لكا كر مجيد يمي بانا بيدي إول مِل مكما تديير ساته مى حلينا كيا يمكن بب كرايك ينادكرايه بر مجيخ تير برسواد كرك فلى في الكوننطور كرايا وه موار ہوگیا۔ رہت میں ایک ورا املاء سوار نے توجیا کدھر کو حلیا جا جیئے ۔ ملی نے تماع عم کارست تبایا۔ سوارنے کہا یہ مورار است فرید کی باورجانور کے لئے بھی جولت کا بے کسنرواس پر نوب سے۔ تعلى نے كہا میں نے يرد است و كيمانہيں سوار نے كہاكہ ہیں ! را ہس راسند بر علا امول قلى نے كہا وجی بات سے میں داستہ کو چلے تھوڑی دور حل کروہ داستہ ایک بحث تناک بنگل جرستم ہوگیا جہال بهبت سيم تصريب منف وتتخف موارى سع اترا ا در كمر سے خنج زيكال رقبى كے قتل كرنے كا اداد ه كيا . تعلى نے كهاكداليان كرية عجراور مامال مب كيول ليسي ترامق عنود مصحيح قبل ذكر، اس نے زانا اور م کھالی کہ پہلے تیجے ارول گا بھر برسب کیولول گا۔اس نے بہت عاجزی کی مگراس طالم نے ایک بهي ماني رقلي ني كما اليجامي ووركعت اخرى نماز يرصف دراس ني قبول كباا ورسنس كراما جباري سے پڑھ لے ، ان مردوں نے بھی میں درخواست کی تی مگران کی نماز نے کی بھی کام نہ دیا۔ اس فلی نے نماز متروع کی المحد مترلفیٹ ٹیرھ کرسورت بھی یا دنہائی اڈھروہ ظالم کھڑانقاضا کر دائھا کہ بلدی ختم کر۔ به أصب المركى زبان بريراميت جارى بونى أعن يُجِينُ الْمُضْطَوّا وَعَالَا الايترادي يريره را بھا اوررورا نھا کراکیہ سوار نمودار ہوآئیس کے سرپر حیکتا ہوا نود (لوہے کی ٹویی) تھا اس نے نیزه مارکراس نلالم کو ہلاک کردیا ہجس عبکہ و فطالم مرکر گزا آگ کے مش<u>علے اُس حبکہ سے اُسٹنے لگے</u>، برنمازی اُنتیا سجافیس ترکیا، الند کاش کراداکیا ماز کے لید اس بوار کی طرف دوال اُس نے بوجھا کہ ضا کے واسطے أتناتبا دوكرتم كون بروكيس كيس في كها كرمين أمَّنْ يُجِيدُب الْمُصْعَلَوٌ كاغلام اول ابتم مامول ہوسجال جاسم اور یہ کدر حلاگیا الد ورتقیقت نماز اسی ہی طری دولت سے کہ اللہ کی رضا کے علام مونیا کے مصائب سے بھی اکثر نےبات کا مبب ہوتی ہے اور سکون قلب توجامل ہونا ہی ہے۔ ابن برین كبنته بين كواكر مجهة ستنت كي عباف بين ور دو د كعت نما زير هف مين است يا روب د إجائے ترميں دورت

_

فرط في الله بين ال كرمالات بين معي ير تييز فقل كن بي يعضرت ابود رأ رفوات بين كرجب ا به حالتی توصفوا قدین کی انتصلیه و مقم فوامسجد میں تشریف لے جانے بھے اوسیب کے ایمن بنہ جو تی ے زیکتے۔ سطرح جب سوج یا جاندگرین برجا آتا حفظ فراً نماز کی طرف منوجہ بروماتے ۔ حنه بت سه پیش حضو اِ فدین می استفایه و تم سے علی کرتے این کر پہلے آبسیا ، کا بھی کیمن عموا ناتھا کہ سر بایت نی کے وقت ماز کی طروت متوجہ : وجلتے محقے بی حضرت! بن عباس زمنی المندعند ایک م ترمیم عفر میس ننے رہت میں اللائ مل کہ بیٹے کا انتقال بوگیا۔ اوسٹ سے آنیے دور مست مان ٹیر حمی تھیر إِنّا لِللّٰہِ وَ وَ إِلَيْهِ وَلَجِعُونَ بِرُهَا وَكُنِي فِرهَا وَكُمِ نَهِ وَهُلَا بَسِ كَالنَّدَلْعَا لِلْهِ فَكُم فرا يَسِل ورقرآن بإك في يت وَاسْتَعِيْنُوْلِ إِلْصَّهُ بِوَالصَّلُوةِ لَهُ وت كَى - اكِ او تَضِنْهُ النَّيْمُ كُلْفَالُ مِيا كِيا سِع كرحضرت ابن مبائ تشراب لے جاریبے تھے رہندایں اُکے بھائی فتم کے اتنال کی خبر ملی رہند سے اکی طرف کو ہو کر اوسٹ سے اترے وورکعت ما 'رجی اورالتعیات میں بہت ویراک دعا نیں بڑھتے رہے ا اسك بعداً تشفاوراونط برموا بهوئ ورقرآن إك كانت واستعينتوا بالصّاروالصّارة والنَّحَ كِيْ يَرْتُهُ إِلَىٰ عَلَىٰ الْنَا مِنْعِيْنَ لَاو**ت ف**رائى م*رْتِرِجِم، او مدد حال كروسبر كرمانها و رنما ذ كيسابق*، اور بييك ونما زونتوار صنرور سبه مرجن كے دلول مین خشوع ہے ان برنج پورنتوار نہیں خشوع كا بیان تم میر سے بين نسل آراب - الهي كالي وقيقد مدكارواج مطرات مي سيكسي كانتقال كاخرطي زسيره مبر گركتے كسى فيدريافت كياكر استقى آب في اكار خواياكر حفور كام كويسى ارتباد سے كرجب وئى ماد ترد كيموز سجة ميں رئيني نماز ميں امشغول بوجاؤ اس سے بڑا ما دند اوركيا بهو كاكرام الموسنيوں كا انتقال ہوگیا مخصرت عبادہ مینی المدعند کے انتقال کا وقت حبب قریب کیا تو جوکوک وہاں مورود تھے اکن فرایا کہ میں سرشخص کو اس سے دوگنا : ول کہ وہ مجھے روتے اور حب میری وح نسکل جنے تر سرخض ومنو کرہے ا دراتیم سے آداب کی رعابت کھتے ہوئے وہنوکرے تقرمسجد میں جائے اورنماز بڑھ کرمیرے واسطے استفا كر النف كرالله والمراز في السَّرِّع ينتُوا بِالصَّالِ وَالصَّلَوة كَاحَم وَالْمِسِهِ السَّى بِعد مِع قرك كُوم م*ين بيهنجا دينا يحصنرتُ بق كلنُومُ كه خاوند حضرت عبدا لرحمانُ بيما ديتھ* اوراکيب وفعا**ليي سکته کي سي حالت** کوئي يرسب نے انتقال ہوجا مائتجو یزگرلیا پیھنرت ہم کلتوم 'اٹھیں اورنما ذکی نبیت یا مذھدلی۔نماز سیون رغ له الزواوّو

اسكے بعد حصنور نے ارنتاد فرمایا مثلاً ایک شخص کاکوئی کارخانہ سبحس میں وہ کچھ کا دیار آ ہے جس کی وجہ سے اس کے بدن پر کچوگر دوغبامیل کچیل لگ جانا ہے اور اسکے کا رخانے اورمکان کے درمیان با بخ منہ بن برُق بين جب وه كارخانه سے گونا أسب تو سرنهر پرغسل كرناسيد، أسم رح سے بانجول نما ول كامال ب كر سبب كهمى ورمياني اوقات مين كي خط الغزيش وغير بهوجاتي بيد تونما زول مي دُعاكت خفار كرنے سب التسطينان بالكل اسكومهاف فرط ويتصابي نهي اكرم على التُستليد وتم كامقصةُ والنّه م كمثالول عد المرم كالمجهادينا بهد كرالتُدجل نشا زئيف نمازكو گنامول كي معافي مين بهبت قرى ناتير عطا فرمائي بهدا ورجو نكه مثال سے بات ذرا تھی طرح مجے ہیں آجاتی ہے اسلیے مختلف مثالول مصحصور نے ام صفیمون کو واضح فرا دیا ہے ۔اللہ علی شانہ کی ہس رحمت وروسعت معفرت ورلطف انعام اوركرم سے ہم لوگ من مدہ نه اتھا میں توکسی کا کبانفضال سبے اپنا ہی کیجو کھونے ہیں ہم لوگ گناہ کرتے ہیں المسنوا نیال کرتے ہیں۔ حکم عدولیال کرنے ہیں تعمیل ارتباد میں کو ناہمیا*ل کرنے ہیں ، اسکافتصلی بیرتھ*ا کہ قا درعا ول با دشا ہ کے پہل صرور منزا ہوتی اور اپنے کئے کو بھگتتے، گرانٹہ کے کوم کے قراِل کئیں نے اپنی انسے مانیال اور تکم عد لیاں كرنے كى تلافى كاطرايقة جى بنا ديا اگر ہم اس مصفع حال زكرين تو ہمارى حافت ہے۔ عن تعالی نتا نه کی رحمت اورلطف نوعطا کے واسطے بہانے ڈھوٹاتے ہیں۔ایک مدسیت ہیں ارتما دہے کر نوعض مونے ہوتے رارادہ کرے کہ نہجد بڑھول کا اور میس آنکھ نرکھلے تواسکا تواب اس کو ملے گا اور مونامفت میں رابك كي تفيكان بدانتُدكي وين ورعطاكا ورجوكريم الطرح عطائين كرًا إواس معدندليناكتن مخت مومى اوركتنا زبروست ففضال سے -حضرت مذليفه فأارتشأ وفرطقة بين كرنمي أكوم صلى المثعه ه عن حذيفة قال كان رسول الله صلالله عليه وتلم كوجب كوني سحنة المرشيس أناتها تونمازكي عليه وسلم ذاحزيه إمرفزع الىالصلاة اخرجه طرن فراً متوجر الوستے تھے۔ راحمده الوداقة) لابن جريركذا فى الدرالمنشور) كے وقت ہیں او حرشور ہوجا اگر یا اللہ كی رحمت كی طان ف : نمازالند کی طری در سیسے اسلتے ہر پر اریشانی۔ متوجهو با ناسبه اور *جدیت متوالی مهاعدو مدگاد بهوزیجر کیا عبال بیکسی پریشانی کی که* با تی بسیر بهریسی وابيول مير مختلف طور سيم يضموك ارد بوابيع صحائب كوا كفى التعنهم أتجعين جربوت م برحضور كاتباع

علما سنے لکھاہے کرمسواک کے امہمام میں مشرفا مُدھے ہیں جن سے ایک ہے ہے کہ مرتبے و فعت کرنے ہادت فيرهنانعيب الأماس المقابل فيون كافرين الترمفرين بيرجن مسايك سدكرم وقت كلمها دنهاي أبار الفي مع وضوكر في كوففناكل الماديث بين طرى كثرت سي آئے بين دنسوك العامان قیامت میں روش ور بیک ارہونگے اور اس مصحصور فوراً اینے اتمتی کو بیجان بائیر گے۔ ر٤) عن إبي هو بيريُّ قال سَمِعْتُ رسول الله تصفرت! بوسريره زنسي المُدِّعَنهُ بن اكرم مسلى الله عليه م باب احد کھریغتسل فید محل یوم خمس اگریشینس کے دوازہ پرا کی برماری توس میں وہ موات هل بقى من درنه شى قالوالانتيقى من درنه بانج تربرروزان مل كزاموركيا اسكر براع ميل شَيَّ قالَ فَكُذَٰ لِكَ مَثْلُ الصلات المنسس لِ قَلْ رَبِيعٌ كَا مِعَارِشِ فِيءِ زَنَ كِيا كِيمِ عِي باني نهين مِيً ببسوا الله بهن الخطأ بأدواه البناري ومسلم حمنور فراياكرين عال إيون مازول كاسع والنومذى والنسأتى ورواه ابن مأجة من حلا التُدعِل شَائدُ ان كي وجرشے گنا ہو*ل كوزا كى وبيت*ے ب عنان كذافي الترغيب ريم، عن جأبر قال قال رسول الله صلوليك مصرت ما بروسى الدعة نبي اكرم ملى الدعليه وسلما عليه وسلم منك الصاون الخس مثل نع ارتاد فك كرته بين كربا يؤل مازول كمثال ايم م جادغه على بأب إحداكم بغنسل مندكل بيم مستح ويازت يراكب نهر بوتركا يانى مارى بواورب خسس مرات رواه مسلمكذ إفى الترغيب كمرا بهواس روان بالنج وفع سل كريد ف : جارى يان كندگى وخير سع إك بوتا جدا وربان مبتن جى گرا بوگا تنا بى صاحت تنفاف بوگا أى كفي المصديث بين اس كامبارى : وما اور كبرا ، ونا فراياكيا سبندا ورينين مها من باني معداد مينسل ريكا أنى بى صفائى بدك بركنے كى م الحرح نمازول كى وجر سے اگر آواب كى رعابيت ركھتے ہوئے يرهى مائي توكنا بول سعص غالئ حال جوتى سيسيع شتم كالقنمون ان دوحد يتبول إير ارشا د بواجه التسم كالقنمون كنئ مدينيول إلى منتلف معابر سيختلف الغاظ ببن تقل كما كيا سي الوسعيد ضدرى ومنى التدنعا لا عند سي لقل كياكبا بني كرحنورا قد من التعليدوكم فيارث وفرايا بإليون نمازين درمياني اوقات كم ليركفا وماي بعنی ایک نمازسے دو سری نماز کے صغیر گناہ ،وقے ہیں وہ نماز کی برکت سے معان بوماتے ہیں۔

كساركاناه معاف بوجاتے بين ايك على نہيں بتا عمراك است الله عادت ملاك تين ا این وزیر اور اصادیت نبوته کی وجه سے بر سے کرنماز وغیر عیادات سے سوئ گنا ہوند و مان سرتے ہیں ، کرچے گنا دبنی تورکے معاف نہیں ہوا ، اسلتے نماز کے ساتھ توبدا ور است خفار کا انتمام نبمی كزاجا ميتياس سعفافل مهوناجا بنيت البتدي تعالى شانه لينضنل سيكسى كركبره كنا بني معاف فرا دیں تو دوسری بات ہے۔ الزعتان كبته إي كراية ضرب ملمال ثبنى النعظينه رس عن ابي عنمان قال كنت مع سلمان عنه كرراتهاك رخت كه نيحة تما، انهول نے ننجونة فاخذغصنا منها يابسا فهزوضي تمات أس درخت كي ايك خشك تهنى كروكرات وحركت وبقه ثفرقال يااباعثان الاتسئالي لوانعل دی جس سے اسکے بتے گرکتے ہیں مجد سے کہنے هٰذا قلت ولمرتفعله قال هٰكذا فعل بي لگے البِعثان م نے مجر ہے یہ نہ کوہیا کر میں نے رسول اللهصلى الله عليه وسلموا نامعه بركيول كيامين نے كہا تبا دھينے كيوں كيا أنهو لے حن التجرة واخذمنها غصنا يابسافهزه حنى بخيأت ورقه فقال ياسلهان الاتسالني کہاکہ ہیں ایب دفعینبی اکوشیلی الشطلیہ وسلم کے سانفدا کیٹ رخت کے نیچے تھا آپ نے ہمی ڈر لمرا فغيل هذا قلت ولمرتفعله قأل إن المسلم کی ایک خشاکٹینی کیٹرکرامی حکی تھاجرسے اذا توصاً فاحس الوضوّ تحصل الصالوت النس تماتت خطأيا لاكماتفأت هذا ال بنني كے يتے جھر گئے تھے پھر حفنور نے ارتبا و الورق وَقَال أَقِمِ الصَّلْوَةُ طُوفِي النَّهَ أَرِ وَ فراياتها كرسمان أويحية نهاي كرمين نساطرح كبرك زُلَفًا مِنَ اللَّهُ لِإِنَّ الْحَسَنَاتِ يَدُوسِبُنَ کیا۔ میں نے وض کیا کہ تبا دیکھنے ، کیوں کیا آینے التَّنِيُّاتِ وَ إِلَى فَرَكُولَى إِللَّهُ الرِّينَ رِرواه احمده ارنثنا وفرطايا تتفاكه حبب لمال يحل معيده ومنوكريا بيمريا يؤول نمازين ليرصنا ببية واسكى خطائين السي والنسائي والطال وزاه احدمتج مهم في تقييح الاعلى بن زير المين أى كرماتي إن عيد يربيّن كرنته بين ميراب في اليت الم اليت الم الصلوة طرفي النهار الأوت فرائي جس كا ترجمه يه بين كذفائم كرنما زكو دن كه دونول سرول ہیں اور دات کے مجیم سے توسی میں بیٹیا کے اور کو دینی ہیں گنا ہوں کو پیفسیر سے تھیں ہے۔ المبیدی طاننے

كوقرار دياكيا ہے۔ اوراكي لمان محصلت بحيثيت مسلمان ہونے كے ان سر كل استمام نهايت صروري م مگرایمان کے بدرسے اہم جزامماز ہے بحضرت عبدالله بن معود کہتے ہیں کرمیں نے حضور سے دریا ى كەللىد تىمالى تازكى يېالىسىسى زىادە مجبوبىلى كونساسى - ارتئاد فرايى كىماز يىس نے عوض كىيا كم استح بعدكيا ہے، ارتبا د فراياكروالدين كرماتھ حن سلوك ہيں نے عرض كيا اسكے بعد كون ساہمة ارشا د فرمایا ، جهاد مقاعلی قداری فراته بین که اس صدست بین علمار که اس قول کی دلیل سے که ایمان ك بعيسية مقدم نماز ب أس كا أيد إس حديث ميج من بحي الوتى ب حب من ارشاف بدالصلاة خر مرضو رع دین بهتر یوعمل جوالله زنمالی نه بندول کے لئے مقر فرمایا وہ نماذ ہے۔ ا- ھ- اور احا دميت مين كنرت سعة ريضمون صاف اوريجي حدثتول مي لقل كيا گياكر تنها نسط عمال ميں سبعے بنہر عمل نماز بهي*ينا پنجيام صعنيرين حضرت* تو بآن *بن عرو*تمرابوا مرعبادة وننى النعنهم يا بخ صعار فوسسے يرحد نقل کی گئی ہے ورحنرت بی معود وانس اسے اپنے وقت بر نماز کا بڑھنا اضل ترین کی گیا گیا بهي يحضرن ابن عمرة اورام فرواة سعاقل وقت نماز يثرهنا نقل كيا كياسيم مفضد سبكا قريب حضرت لو در رضی الله تعالیٰ عنهٔ فراتے ہیں کہ ایکے تیم رم)عن اني فإران النبي صلى الله عليه وسنَّم نبئ اکرم سالی السُعلیہ وسلم سردی کے درم میں بازشرکین خرج فى الشتاء والورق يتهافت فاخد بمص لائے اور بیٹے درختول سیے گریسے تھے۔ <u>اس نے</u> من شِيرة قال فِيعل ذلك الورق بنها فت فقال يا اباذ روات ليك يارسول الله فال ایک رخت کی ٹہنی ابھ میں لی اس کے پنتے اور بھی گرنے لگے۔ آپ نے فرایا لیے ابوذر مسلمان نبدہ البسد السمام ليميل الصلوة يريد بها وجالله فتانت عنه ذنوبه كماتها فته مذالورق سجبا خلام سيالنك لئة نمازيرها عالى تواس معے اس کے گناہ الیہ ہی گرنے ہیں جیسے یہ پتے عن هلا الشين الرواة احداد المناد) درخت سے گریسے ہیں۔ - سيغتانانان ف : مردی کیموم میں درختول کے پیتے اسی کثرت سے گرتے ہیں کیعفے درختول برایک جی بتتہ اسے کرتے ہیں ایک جی بتتہ اس

باباول نمازکی اہمتیت بیان میں

س باب میں دولیس ہیں فیسلیس ہیں فیسل اوّل میں نماز کی فضیلت کے بیان ہے اور دوسری نسل میں نماز کے حیوار نے برجو وعید لورعتاب میریث میں آیا ہے اس کا بیان سبے -

فصل اوّل نماز کی ضیالہ بچے بیان میں

را) عن ابن عمر قال قال رسول الترر صلى الله عليه وسلّه بُنى الاسلام على سنها و قال الله إلّا الله و المعمد العبد لا في مسوله و آقام الصلوة و إيتاء الزكوة و آليج وصوم رصان رمتفق عليه المنفري في الترغيب و المنادى في الترغيب و المالياري و مسلم و غيرهم اعن غير و احد المرابية

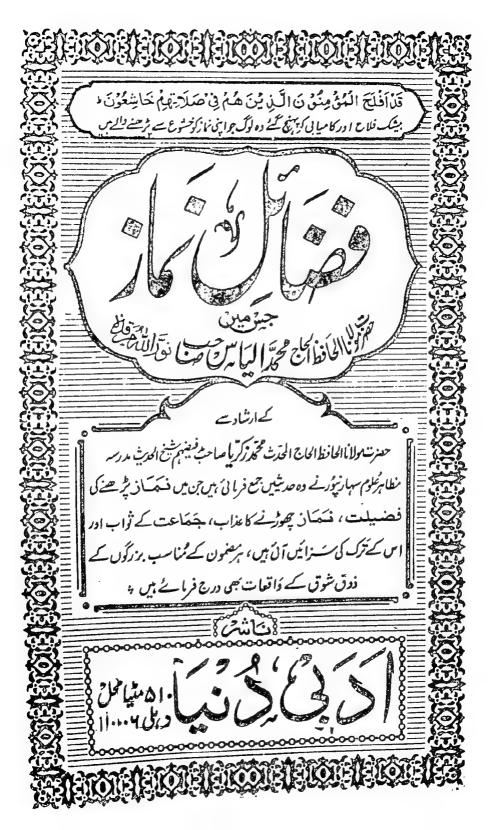
حفرت عبدالله بن عمرضی الله نعالی عنه بن اکم صلی الله علیه و کلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ اسلام کی بنیاد با بخ ستونوں پر سیس سے اول لا اللہ الا الله محمد رسول الله کی گواہی دنیا لیمنی ہم بات کا قراد کرنا کہ اللہ کے سواکوئی عبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وقلم اسکے بند سے اور رسول ہیں۔ اسکے بعد نماز کا قائم کرنا ، ذکوۃ اداکرنا ، حج کزا، وصنان المبارک کے وزید دکھنا ۔

المرال بروائی اور برول سے سے بڑھتے ہیں اسلے اس رسالہ میں تینول مضامین کی تناب ہے میں برائے ہیں اسلے اس رسالہ میں تینول مضامین کی تناب ہے میں باب وکر کئے بیں اور برول ہے میں نبی اکرم میلی الشرعلیہ وقع کے باک ارشا دات اور ان کا ترجمہ بیں وضاحت اور مہولت کا لحاظ کیا بیل فطی نز آمد کی زیادہ عالیت نہیں کی تیز ہو کہ نماز کی تبلیغ کرنے والے اکٹرائی علم بھی بوتے ہیں ، اسلے حدیث کا عالم اور ایس کے متعلق جو صابین الی علم سے تعلق رکھتے تھے وہ عربی میں لکھ و بیئے گئے ہیں کو عالم دار اس کے متعلق جو صنامین الی علم سے تعلق رکھتے تھے وہ عربی میں لکھ و بیئے گئے ہیں کو عوال سے کچھ فائدہ نہیں ہے اور تبلیغ کرنے والے مضارات کو بساا وقات ہے ورت بڑھا تی میں کا مورت بڑھا تی میں کو ایس کے دورت بڑھا تی میں کو درت بڑھا تی دورا کے دورا کی میں اورا کہ میں اورا کے دورا کی دورا کرائی کو درت بڑھا تی دورا کی دورا کی دورا کے دورا کی دو

بے اور ترجمہ و فوائد وغیرہ اردومیں لکھ دینے گئے ہیں -

منا*ل نماذ* خطروتهم وبنوالكر الترخمن الترجيم فأ تحدكه وكشكره ونعرت ونكرتم على رشوليه الكريير وعلى اله وصغيه وأتباعه المهاع للدين الْقَوِيْمِوكَ بَعْنُ نَطَانِهِ اَلْ يَعِنُو نُكَةَ فِي نَصَا لِلِ الصَّالِةِ جَمَعْتُ الْمِنْتِ الْأَلِمَ الْ اللهُ إِلَى الْمَرَاتِبِ الْعُلْيَا وَوَفَقَيْنَ وَإِيَّا لَهُ لِمَا يُحِبُّ وَبَرُضَى -ارتابعنداس زمازمبروين كى طرف سيعتنى بياتوجهي اوربيالتفاتي كى بادى سبيه وه متانی بیان نہیں تئی کہ ہم ترمی عبادت نما زجو ہالاتفاق سب کے نز دیکے ایمان کے بعب زم فرائض بروتقدم سے اور قبامت ہیں مہیے اوّل ہی کامطالبہ موگا اس سے نبی نہا بہتے فلہ اور لا بروائی ہے۔ اس نے بطره کریے کر دین کی طروب متنوب کرنے والی کوئی اً واز کانوں کہ نے ہیں بہنچیتی ببليغ كى كوئن ورت بارآ ورنه بي بوق يخرز سے به بات خيال ايرا ئى ہے كنبى اكر صلى الدعاريكم کے پاک رشادات لوگ کے بہنچانے کا سی کی جانے ۔اگر جیان میں جومزاحمتیں حائل ہیں وہ بھی مجھ سے بے رجناعت کے گئے کانی ہیں ۔ ایم اُن بیدیتے سے کہ جولوگ خال الذہن ہیں اور دین کا منظ باینهیں کرتے ہیں یہ پاک افغا نظانشاں تند آغالی ان پرینہ ورا ترکر بنگے اور کام وصاحب کلام كى بركت سەنفغ كى توقع سے نيز دوسے دوستول كو اس كا يا بى كاميدىن زياد و اين جن كى ويعبر سيم خلفيدن كواندار أبي ب- الملفة الأسالة مالي بين ف أماز كي تعلق جندا ما دميث *کار پیمیش کر ا*لبول *یو کانش نیاخ کے نعلق بنے نابین* کا کیمضمون *دسالہ فعنا کی بیلیع کے* نا سے شاتی ہو بیکا سب اسونہ سے اسکوساتہ بلغ کا نمبرا قرار دے کرفضا کی فارکے ساتھ موسوم كرَّا إول - وَمَا تَوْ فِيقِي ٓ إِلَّا بِاللَّهِ عَلَيْكِ تَوَكَّلْتُ وَ إِلَيْكِ ٱلزِّيْثِ -نماز كے بار برمیں فرنسم كے صفارت عام طور سے يا تے مباتے ہيں۔ ايك جماعت و ه ہے ہوئیے کے ان ماز ہی کی پوانہ کی کرتی اُدُوم اگروہ وہ سے ہونماز تو بڑھنا ہے مگر ہماعت ا امنهٔ ما انہیں کرتا تنبیہ ہے وہ اوگ بین جرنماز بھی بڑے شتے این اور میانسٹ کاہمی اہم کرتے ہیں

100		- Companyage	۲		فِينَا كُن مَا يُـ	
فهرست مضامین						
صفحه	مضموك	صفحر	مضموك	صفحه	مضموك	
	الوعن في بررة بمبتان آم	14	۵ یون عباس ان محمع بغیرعذر	٣	نحطبه وتمهي	
	فتيتى فيجمعوال خطباً الخ	42	۷ -عن عبدالله بن عمروش فط کام)		بايدادل الألب	
	مهجن أبي الدر مارا من ملتة في قريية ولا برائخ		نوراً والانبع تسرعون إلى	p	نازی تبت کے بیان میں	
	۵ عن بعباس من سيم ولقوم		ي_من حافظ أكم بخمس الا)	8	ننىل وَلْمَازُ كُفْتِيلَت	
	الليل ولايشهدالجاعت الخراج	.YA	عرقب مخمرعت ترعقونته }		کورسیان میں	
	الإعراجب في تغيير روم بيشف الايتر	٣4	۸ من ترک نذب ع تیا	4	اع إبرع شربني لأسلام على خمس	
	باسسوم	٣٨	وعن بن مرية لأهم فى الاملام	۵	٢ عن إبي ذرخرت والورق تيها فت	
۵۵	خشوع خضوع کے بیان ہیں		باپ دوم	4	س عن ابعثمان وقد انتد غصنا الخ	
24	تفسيرا إينشوع بالخ	49	جماعت كے بال میں	4	يه عرابي مريزه لوان بباب عدكم نهراً	
44	اعن عمارلينسرف ماكتب الأطبرة	۲۰۰	فضل اول جماعت کے	٨	يم عن جابشة للصلات الحرف التأليم	
	يوع فائس في مقيامه اتخرق ،		فضائل میں	9	و عن حذایفه ذاسخنبامرسکی	
44	بيناتسفرة تقول مفطالبتدكم	۲۰.	اليعن البزهمر وبالأة الجماته بسنع وسنرينا	14	الأراب عن إلى المم من منا نقام الي فرنسينة	
	والا تفتول بنبيعاك الأثبيه	ایم	٧ عن إنى مررية القنعف بمثا وعشران	10	٤ عن إن هريرة في ريكين النشاء عليا	
	٣ يعن إلى مريرة اوّل ما ياسب	44		14	٨ يمن ابن مسعود في مك مينا وي طفوا	
49	(لصالوة وكم الفرينية عن التطوع للم		مه عوانس في العبين إدًا	14	وعران تناده في عبقو بالمغفرة	
,	م <i>عوعبالتذبق ط</i> اوّل يه ب	۵۲	` .	11	عن ابن الفي خطر مرام لم يريط العن ابن البيان في تطويم لم يريط	
	العبلاة فا <i>ن تحت ملح سازع</i> مله	74		4.	پهل مديث ارّدو	
21	ا هوسن مي فعاده المور النال معتبر	` '	- · · · · · · · · · · · · · · · · · · ·	נץ	حصنور كى عادت تماز مي	
25"	به عنام فيمال أن البكرة ميل الخ و عناد بيعيد و تبية	72	11 1.	אין	ا کی میددی کی صرت مینت میر	
اہم ہے	المستال المراق ا		الصبة الأكرم العقبرتسر لي	بد	نعسل وم رنماز کے تیور نے ہ	
	النصلوة تنهي للفشار النر } النصلوة تنهي للفشار النر } م متر أو ريئو فرق فرز الدراة	42	رِعِيِّ السِّرِالسَّامُونِ فَي الْطَلَم مَنت وطُنت وطُنت ما كان		وعيب أغناب كابيان	
20	٨ يم اله عابر أو فعر أعنو العلاة المعلاة المعلوة المع	0.		ا هو	اعن حاربين للعيد دوالكفرالز	
2.5	المعون عنوت المازين بارو برار بعيرين	۵٠	1 177	' `	۲ عن عبا دة اوصال خليل بيره يورون داند	
,4	ئادىل بى بىلى بىلىدى. كىنى گذادىشى	01	الا وسيستوعاري بن سر بالا لاعن معا دالجفار والكفراليز	ا م	ا سوءعن ماذارسان بعشر م يعن نوفل من فاتته كانا وتر	



عورت كوتهمت زانكاتے رامطرح عنیف مروكوا 🔞 لینے مسلمان بھائی سے كينہ زر کھے 🤫 لہوؤ میں مشغول زہو ، تماشا بیُول میں شریک زہو ، کسی بتر قد کوعیب کی نیت سے ٹونگنا مت كبرييني أكركوني عيب الفظ اليامشون موكيا بوكراسك كبن سع زعيب محماماً أبو زعيرب كى نىيىت سى كها جاما بوجىياككسى كانام بدهو پراجا وسى تومى فائقى نېيىلىكى طون كى غراض سىكسى کو ایساکہناجا تزنہیں ﴿ کسی کا مُراقَ من اُڑا ﴿ مُسلما لُول کے درمیان خیلخوری کر۔ اور مرحال بی الدین الدین نا نه کی نعمتول براس کاش کرکر ش بلاا فرمصیبت برسبر کر ش اور الله کے عذاب سے بے خوص من ہو ﴿ اعزّه سے قطع نعلق من کر ﴿ بلکواُن کے ساتھ الله اكرا ان الفاظ كا اكثر ورود كهاكر ﴿ جمعه اورعيدين مين حاضري مت جيور ال اوراك يا كاليتين اكدكر كوي تكليف وراحت تتجفيه بنيى وممت ترمين فني بوطلنه والى زهتى اور جوكيزين بهنيا و كري ملى بهنين والانه قا اور كلام التُدشرليف كي تلادت كسى عال مين كلي مت حيوارا سلمان كيتے ہيں بي نے حضوراكم صلى التّر عكيد و تم سے يُرجياكر تَرْخُص اس كويا و كر ليے اكب كياجب بيطي على محصنور في ارست ادفروايا كمتى مبحار وتقدى أس كانبك ما مراد علمار

کے ساتھ حشرفرا دیں گے۔ حن سبعانه، تعالے ہماری بیٹات سے درگز ز فرا کر اپنے نیک بندول ہے فن لینے کی فسیسے تنامل فرالیں تراس کی کرمی شان سے کچھ بھی ابعی ذہیں بڑھنے الے حضرات سے بڑی ہی ایجاجت کے

ساعة استدعاب كردعات خيرس الاسبكار كي وتنكيري فرطوي - وَمَا تَدُّ فِيفِي إِلَّا بِاللهِ عَلَيْهِ تَوْكُلْتُ وَالْكِيْهِ الْنِيْبُ محدزكر ياعفى عنه كاندهلوي

وردالا السافظ الوالقاسم بن عبد الرَّحين بن محمد بن اصمال بن مديمة وَالعافظ الوالحسن على بن إب الفاسعرب بابويه الوازى فرالادبعيين وابن عساكر والرافعي عن سلمان) توجمه بملمان كہتے ہيں كرميں نے صوراقد مق الى الدعليه ولم سے توجيا كروہ بيالب شن مين بن ك بالسعين بركها بع كرجوال كوياد كرك حبيب اخل وكاومكيا لمي صوراكم معلى الترعيد وتم في ارتا والا 🛈 النه برایمان لانسه یعنی اسکی ذات می صفات بر 🕦 اور آخرت کے دین بر 🕜 اور فرشتوں کے وجود پر ﴿ اوربیبی کمآبول بر ﴿ اورتمام أبسياربر ﴿ اوركف كے بعد دوار وزند كى بر ② اور نقد مریر کو عبلااور تراجو کی م و اسے سب الله می کی طویت سے ہے ﴿ اور گوا ہی دے تماس امركى كوالتدكيمواكوتى عبودنهاي اور صنول كرم سل الته عليه دستم اسك سيتي دسول بين (برنماز كوقت كال و فوكر كي نمازكو قائم كري (كال وضووه كهلانا بير عبر مين أداب وستحيات كي رنايت رکھی گئی موادر برنماز کے وقت اِثناد مے اس بات کی طرف کہ نبا وننو برنماز کے لئے کرے اگر مہر بیلے سے وصوم وكريستحب سياور نمازك قائم كرنے سے اسكے تمام سنن أورستى بات كا اہمام كرنا مراوب - بينانير وُوسرى رواميت ميس واروسه إِنَّ تَسْدِينَةَ الصَّفُونِ مِنْ إِتَّامَةِ الصَّلَةِ وَلِينَ جَمَاعِت مِن مِعُول كالممار کرنا کرکسی تیم کی کمی یا وزمیان میں خلار رہے) یہ مجی نماز قائم کرنے کے غہرم میں دخل ہے) 🕦 زکڑہ ا داکرے ال اور دم صنال کے روزے رکھے ا اگر مال ہو تو جج کرے یعنی اگر عانے کی فدرت رکھتا ہو تو جج مجی كرمے يونكراكٹر انع ال ہى ہو كہتے إس لئے اسى كو ذكر فرا ديا ورزمقصود يرسے كرج كے شراك طالع كئے جاتے ہول تو مجے کرے سے بارہ رکعت بمنت موکدوروزازا داکرے۔ اس کی تعفیل و وسری والات بیال س طرح انی ہے، کمبیح سے پہلے وورکعت، ظہرسے قبل جار، ظہرکے لعدد ورکعت، مغرب کے لعد وورک عثا سے بیدورکعت ﴿ اور وتر کوسی رات میں نر بھوڑے چو کمروہ واجب سے، اور اس کا اہتمام سنتوں سے زیادہ ہے اس لئے اس کو تاکیدی لفظ سے ذکر فروایا 🕲 اور اللہ کے سانھ کہی چیز کو بشر کی نکرے 📵 اور والدین کی نافرانی نہ کرے 🍙 اور ظلم سے يتيم کا مال ر کھا صابعی اگریسی وجرسے بتیم کا ال کھا ناجائز ہوجیسا کا بعض و تول میں ہوتا ہے تومضا لقة نہیں ﴿ اورشراب نہینے ﴿ زَارَكِ ٢٠ حَجُولُ قَتْم مَ كُاوب ﴿ جَعُولُ كُوامِي ز دے ، خواہات نفسانیہ برعمل رکرے ، مسلمان بھالی کی غیبت ذکرے ، عفیف

۷۵

تيرك مواميري يرارز وكوئى يورئ نبي كرمكتا واوكنا اول سن يجنا يعبا دت برتدرت نبي مكتى گرالٹریرترویزرگی دالے کی مدرسے ۔ بهر صفورا قدس في التعطيه وللم في ارض وفرايا كراع في اس عمل كولين جمعه! إلى تم عدامات جمعه کرانشا مالنُددُ عامزورَ قبول کی جائے گی قِتم ہے اس ذان پاک کی جس نے مجھے بی بناکر بھیم بسبے كمِين مُون سعِ مِي قبولتيت دُعا زميم كے مان عال مجتمع بي دُعال كا الله إلى إلى الساس مع مجدر ہوں گے کہ وہ صنور کی ملس میں منر ہوئے اور عزین کیا کہ یار ساللہ پہلے میں آغریباً بہار آیتیں میتا تقا اوروه مجي مجھے! درمبوتی تحييں اوراب تقريباً بياليس أيتيں نيرها ہوں اوراليسى لزبر ہر موجاتی ہیں كركريا قرآن شرليت ميريد من كفلا واركها بها وربيلي بين مدسية سُنتا تها ورحب سكو دواره كهتاتها توذيهن مين نهيس رمتى هي اوراب احا دميث منتا بول اورجب دورول معنقل كرا ہول تو اکیالفظ بھی تہیں بھوتیا۔ حق نعالی شانز لینے نبی کی رحمت کے لفیل مجھے بھی قرآن و مدسیت کے حفظ کی توفیق عطب فراوي او فنهين عي - وصلى الله تَبَارَك وَتَعَالَ عَلى حَدْيِ خَلْقِه سَبِيْدِ نَاوَمَوْ لَا نَاهُ عَمَديدِ وَ اله وصنيه وسلم برعميك يا أدحم الواحيدين.

يے شک تو دُعاوَں کوسننے دالا اور قبول کرنے والا ہے -اس کے بعد وہ دُعا بڑے ہوئے تو صنورا قدین سلی اللّٰہ علیہ دُستم نے حدیث بالا میں صفریت علی مِنواللّٰہ موتعلیم فرمائی ، اوروه یس اِدْدُنْ يَيْ مُنْ النَّفْلِ وَفِيْ مَا يُوْضِينُ لَكَ عَنِى ٱللَّهُ مَّا بَلِ يُعَ السَّلَاتِ وَالْآدُضِ ذَ االْحِيلَ لِ وَالْكِيفَى الْمُؤَوِّدِ إِلَّةِ كُلْ تُوَامُ أَسْكُلُكَ كَاللَّهُ يَالْحُمُنُ عِبَلَالِكَ وَنُوْ رِوَجُوكِ أَنْ تُلْزِمُ فَلْمِي عَلَى عَلَّمْ تَنِيْ عَالَادُتُوْتُنَى أَنْ الْذُوعُ مُعْ عَلَى النَّخِوِ الَّهِ مِنْ يَعْ عِنْدِكَ عَنِحَ وَاللَّهُ حَرَبِهِ يُعَ السَّلَوْتِ الْأَدْضِ وَالْحَكَولِ وَالْحِحُوامِ وَالْعِزَةِ الَّتِي لَا تُتَوَامُ ٱسْتَلَكَ يَاللَّهُ يَاكِحُلُنَ دِجَلَا لِكَ وَنُورِ وَجُحِكَ آنْ تَنَوِّدَ لِهِ عِتَاٰلِكَ بَصَرِقَى وَأَنْ تُطْلِنَ بِهِلِسَاْنِي وَاكَ تُفْتَرِّجَ بِهِ عَنْ قَلِبِي وَاَن تَشْرَحَ بِهِ صَلَّارِي وَآنَ لَفْسِلَ بِهِ بَكَ إِنْ فَإِنَّ لِالْمِينِينِ عَلَ أَلْحَقَّ عَنْوُكَ وَلا يُؤْتِثِ إِلَّا آنْتَ وَلَاحَوْلُ وَلَافَوْقَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَرِيِّ الْعَظِيثِونَ ر - بر المالیان مجھ بررتم فرماکہ حبب کے بین زندہ رسوں سگناہوں سے بچتار ہول ورمجھ پر تدجید۔ اے الاالعالمین مجھ بررتم فرماکہ حبب کے بین زندہ رہوں سگناہوں سے بچتار ہول ورمجھ رحم فراكه مين بريكات ببيب زون بي كلفن^{ت نرا}متّا دُل، اورانني مرصنيات مينٍ فِنْ لْظرى مرحمت فرما <u>ال</u>حالمتُد ا المانول كي بالمرتب المرافع الع المعظمة الريزك والحاولاس فلمه ياعزت کے مالک حیں کے مصول کا اوا دہ بھی ناممکن ہے لیے اللہ لیے رحمٰن میں تیری بزرگی اور نیری ذات کے ۔ ورسے طفیل شبھے سے مانگنا ہوں کرجٹ سے ترفیا بنی کام پاک مجھے سکھادی اُسی کی اس کی یا دھی میر ول سعجب بال كيسط ورهجي توفيق عطا فرما كرمين اسكوان طرح يرمطون برسي تورانني موجا وسے -العالندنين وراسانول كي بيانور بيلاكر في المعظمة في وربزركي فياليا وراس علديا عزت كمالك عب كي معدل كاالاده مي نامكن ، لي النتر، لي وحلق من تيري زركي اورتيري ذات مے زرمے طفیل تھے سے مانگتا ہول کہ نومیری نظر کو اپنی کتاب کے نور سے منڈر کرھے اور میری زبان کو مں برجادی کوشے اور اسکی برکست سے میرے دِل کی تنگی کودور کرنے اور میرے بیلنے کو کھول د اوران کی برکت مے پیرے ہم کے گنا ہول کا بل دھودے کہ تن برتیرے سوا میراکو کی مددگار نہیں اور اے حضور کی ارتباد سرائی ہوئی و شایہ سے سرا

کے بعیرورہ دخان اور تمیسری رکعت میں فاتح کے بعد مورہ الم سمجدہ اور عجمتی رکعت ہیں فاتح کے ابعد سورہ ملک بڑھے اور جبالتحیات سے فارغ ہو جائے آول ہی تعلامتان کی نوب مرد شف کا السكے لبديھ محد بر دو واور الام بھيج ، اسكے لعد تمام انبسيار پردو ذجيج ، اس كے لبد أم : نسير بسينه اوران مام ملان بھا تعل کے لیے بوتھے سے پہلے مرتکے ہیں ستنفاد کوا ور اسکے بعدیہ دُنا بِلہ مد ۔ ف و وُعَااً كُمَّارِي ہے اسكے ذكر سے قبل ناسبے كرحمدوثن و منیز جن م منورنے عمر فرایم محوسرى روايات سيحن كوترفرح حصن ورثنا عان عنبول دنية ميل على يسيع بقسر لورير اكيب اكي وعمارتقل كردى جافست اكرجولوك لينسنط ورمسينهي بأر ومسكت وه إسكو بالرهيس ويحوجون استنوه بأر وسكته بول وه اس برقناعت مذكري بلك حمد وسالة كرببت احقى المرح مص بالغرس برهي رديما ير سے: الْحَمْثُ لِلْهِ دَبِ الْعٰلِمَ يُنَ عَلَادَخُلُقِهِ وَرِصَا فَنْسِهِ وَزِنَاةَ عَرْمَتِهِ وَمِدَادَ حَلِمْتِه ٱللَّهُ مَّلَآ ٱحْصِىٰ ثَنَآءً عَلَيْكَ ٱنْتَكَا ٱنْنَيْتَ عَلَىٰ نَفْسِكَ ٱللَّهُمَّ صَلِّلَ وَسَلِمْ وَمَالِكَ عَلَىٰ يَيْنِ فَا مُعَمَّدِ إِلنَّكِي أَلاُّ مِنَ الْهَاشِيِّي وَعَلَى اللهِ وَأَصْعَا بِدِالْبَرْرَةِ الْحِرَامِ وَعَلَى سَآبُو الْأَبْدِيَ عِي الْمُرْسِيلِيْنَ وَالْمَلَاعِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ رَبَّنَا اغْفِوْلَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقَوْالِالْإِيْمَانِ وَلَأَبْعُكُ فِي قُلُونِ مِنَاغِلًّا لِلَّذِينَ المَنُو ارْبَنَا إِنَك رَوُّنُ رَحِب مُرُّ اللهُ مَاغَفِوْلِ وَ إِحَالِدَى وَلِجَبِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُولِمِينَ وَالْمُصْلِمَاتِ إِنَّكَ سَمِينَ مُحْ يَبْ الدَّعَواتِ مد ت حدد: - نمام تعرفیت بہازاں کے پروردگا رکے لئے ہے۔ ایسی تعرفیت بواسکی معلوقات کیا عداد کے برابر ہو اسکی منی کے موافق ہو ، اسکے عرش کے وزن کے برابر ہو ، اسکے کلمات کی سبیا ہوں برابر ہو - اے اللہ میں تری تعرفی کا احاطر نہیں کرسک توالیا ہی ہے جیسا کہ تو نے اپنی تعرفیت خود بیان کی- لیےاللہ ہما کیے مردار نبی اُتی اور ہمتمی بر درودوس لام اور بر کات نازل فرما اور تمام نبیول اور رسولول اور ملائکم قربین بربھی ۔ اے ہا اے رب اور بہاری اور می سے پہلے کا اول كى مغفرت فرا اور يمالىي ولولى يى مومنين كى طروف سے كيند ببيال فرائے ہما ليے دب نو مبريان اور صم مع - الدالا العالمين ميري اورميك والدين كي اورتم مومين ورسلمانول كي مغفرت فرا ك ترتيب فتراً في من يهورت بيبل دونون ورون مص نقدم ب- مگراول تروا ول من فعتها ك افتهم كا كنهاكت ولا في ب- دوس نوافل كابر تفديم تقل ماز كاحكم دكه ما جها وراس تعدى دونول ورتيس البس مين رتي ايس واسطة كون كابهت منين - بكذا في الكوكب

ومناقب كالات كے لعداكر وكسى عجاب كى وجرسے فسوس نہيں ہوتے تدعاقل كاكام نہيں كراس سے بے ترجہی ورلا پڑا ہی کرے ملکا بنی تقییراو رنقصان برا فسوس کرے اور کمالات میں عور یے صرت عثمان اور حضرت مذلیفرفتر سے مروی ہے کراگر قلوب نجاس سے پاک ہوجا دیں تو تلاوت کلام التر سے بھی بھی سیری زہرو تابت بنانی کہتے ہیں کربیس بڑس میں نے کلام پاک کومشفنت سے بڑھا اور بیس برس سے مجھے اس کی شندک ، پہنے رہی ہے لیں ہوتھ ف تھی معاصی سے آوبر کے بعد عور کے بعد عور کے الدم یا کو متر تنجیر بنوبال میم دارند تو تنها داری " کامصداق بائے کا ۔اے کاش کدان الفاظ کے معنی مجد پر کھر بساد ق آتے۔ میں ناظرین سے بیلی درخواست کروں گاکہ کہنے والے کی طرف النفات نه فرایس کے میری کارک آب كوامم تعنودسي روك بلكربات كى طرف توتر فراميل وربهال سے بلمورما خوذ ہبر سكى طرف التفات سیجنے کرمیں درمیان ہیں سونے قل کاواسطہ ہول ریمان کے بہنچنے کے بعداللہ کی ذات سے ا بیدند: یکروکہسی دِل میں غطر قرآن باک کا ولولہ بیدا کرنے لیس اگر بیچے کو صفط کرانا ہے تو اسکے لیتے السي نهل كي ويت أبي كريمين كي عمر خود سفيط كے ليتے معين وفجر بنہ - البته اگر كوئى نتحف طبى عمر وي نسطيه الدوركيات أو السك لي مضورا قد من التُدعِليد ولم كارتشاد فرايا موا أكي فجرب عمل لكفيا ﴿ وَأَسِبَ مَا لَهِ تِينَ مَا لَمُ وَغِيرُ فِي فِي اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللّ لى ننه بن إلى المن المان : ونبا دين قرآن الكُّةُ ت يين سنة بكل جأ أَسِهِ جرباد كرّاً مول و محفوظ نهيں رنبا بحضور فيا ارشا و فرما يا كه الى تتجھالىين كى بب تبالاذل كە جىنجىنى نىن سے اور بس كوتوتىلاھے اسكے لئے بھی نافع ہو ا درجو کیجه تو سکنے وٹ^نہ غوظ سبعے منسرت مائی کے دیافت کرنے پرحضور*ا قد بن* کی الترعلیہ وہم نے ارشا و فرما یا كه حبب تمعه كن شب آف تواكريه موسكتام وكرات ك خبرتها ليحصة مين أعظة ته بهبت بها يجلب کہ یہ و فعت مالے کہ کے نازل ہونے کا ہے اور وعا اسوقت میں نبائ طور سے قبول ہونی ہے۔ اسی و تسکیھے انزلار مان صرب ليقوم في المين بيول سے كها نعا سَوْكَ أَسْتَغُفِرُكُكُورَ بِي عَنْقُرِيب ميں تهاي سے لئے اپنے رب سے مغرت طلب كول كالعنى جمعد كى دات كو البس اگر أن قت بيرجب كنا ذِنُوار ہو توا دمی دان کے دفنت وریز بھی م**نہ** ہوسکے تو *بھیراث فرع ہی دات میں کوڑا* ہوا ورمیار *رکعت ن*فل ا اس طرح بٹریسے کہ بہلی رکعت میں مور و فاتحہ کے لعابسورہ لیس شے رلیت بڑھے اور دُونری رکعت میں سورہ

حديث ملك اورا كراك كوكول دائم متنادر كار بهد كتبن بي أب كدم بارك وقات مبيته وروب ربین توقراك إكسے برور كر زيلے گا۔ مديث المدين المراليان تأوكريه وولت مال أو في كابت ثبين بانت أراط نعت المنوك أنو أن كاما الأواتر سے نوکل جانا زیادہ حسرت فینمبال کامبیب ہوا ہے اور کوئی کیت سے تہی برکہ بائے دنیا ہے ۔ مديث الماع ومَاعَلَيْنَ الزَّا الْبَادَعُ. محصانا كاده قرآك باك كي نويول بركبا متنبه بؤمكم المناف أسميد كية والتراجل م التالودي مهجههي أيا ظام كرديا گرال نهم كه ليخ نوره راستينه و نشل كيا الشفيار اسباب بست بن كه المِ فن في كسى كرماته معبّنت كا ورايع تبلا إينه، إلى بينريان فن ندايه أول ابنا و ووكوله بعا آول ال كومجوب وكتاب مقراك شراعيت بي سوادت شيء أن سيم المليدو واني سيات ولقا كالربيب. وأسر مطبع ماسبت جس كم متعلق أن معيزياده وشاست كياكريماتها بون كركام منفت اللي جداور مالك وحملوك قااوربنده ميں جومناب بست سبے وہ وافقول مے نئى نہيں ہے بهست بسالناس لاباجال باس النعال مي كيين ويد فياس ست دبطیات نان ہے اسے دل ہیں براک کے سان ہے اسے . تبيسر مع المان بيون محمال، بالخوب أنسال ن برسله وركة متعلق احا دييث بالامين اكرغور فرمانينكه نويز مِرن ان جمال دكمال چرسب كاطرف ايك قفولفهم نياشاره كيا بند أفت اركز بنيگ بلكه و ه خود ليخة ان مركت بنجيس كك كرعزت فتخار شوق وكون جمال وكمال اكرام واحسان الذت وراحت مال م متاع غرض کوئی ہی این سیسے نرزیا ویں گے ہومجبت کے اسباب بیں ہوئتی ہے اور نبی کرم میں السطاقی نے ان پرتبیبه فرواکر قرآن شریف کواسی فرع میں اس منظف ارشاد سے مایا ہوالبتہ عجاب میں ستور مِن وُنيا كے لواز ات میں سے معلی عقامت فی اس جسسے کہ بچی کا بھلکا فار دارہے اسکے گودہ سے اعراض بنہیں کریا ۔ اور کوئی دِل کھویا ہوا اپنی مجبور سے اسلیے نفرت بنہیں کریا کہ وہ اس وقت برقعہ میں ہے۔ بروہ کے بہٹانے کی ہرممکن سے ممکن کوشٹن کرے گا اور کا میائے بھی ہوں کا تواس پر دہ کے أويراسى سيسائلهي تضندى كوس كاأل كاليقين بوجا فيد كرس كي خاطر برمول سير مركزوال بول، وه اسى جا در ميں سے ممكن منہيں كريم اس جا درسے نگاه بهث سے الى كام باك كے ان فصالل

کے ڈرسے آپ بہت سی سنسے م^ا نیال *کرمانے ہی*ں تو قرآن تعرایف کے مطالبہ سے ڈرسینے کہ اس جبیبا جمکوا ا پ کو مذیلے کا فرانیوں کے حکر ایسے میں سرشخص کا کوئی نہ کوئی طرفدار او تاسمے مگر اسکے جھکڑنے میں اس كى تصديق كى باتى بالدر نتر فض الى كرستيا تبلائے گا، اور آپ كاكونى طرفدار نه ہوگا۔ سیرٹ میں اگراپ کوالیا رہر در کارسے اور اس پر آپ قربال ہیں جو عبوب کے گھر تک ہینجا ہے تو المادت كيجية اوراكراك باس سے ورتے ہيں كتبيل خان نه مهوجائے تو مرحاله سبي قران مرايف كى تلاوت بغيرطٍ رەنبېي-حديث نهم الرابع المرابع الم المراع المارة المارة المالي المالي المرابعة المرابعة المرابعة يرهيئ اورةبناجا ہے كمال ببدا كيجئے المطرح اگراب بہتر بن اخلاق برجان بينے كو تيار ہيں تو بھي ملاو عدست الله اگراب كامجلا مواول مهینه بشار ورمنصوری كی بوشیون می برتفزر مح بین بباتا سے اور سو جان سے آب ایک پہاڑکے مفر برقربان ہیں تو قرائن پاک مشک کے بہار وال برا کیسے وقت میں تفریخ كواتك بسيركةتمام علم بين نفسانفسي كازور بهو-صي<u>ت ٢٢٨</u> اگراپ نه ١٠٤ ل عالم فهرست مين شمار جا جنت اين اور دان في ن قرا فل سے آپ كو فرصت نہیں تو کام پاکسیکھتا ہمکھانا اس سے بیش بیش ہے۔ حدیث مامیم اگرونیا کے مرحکرے سے اپ نجات جاستے ہیں مرخمصہ سے آپ علیمی رہنے کے دلادہ ہیں تیمو**ن وسے آ**ل پاک ہی ہیں ال سے خلصی ہیے۔ تریث کی اگرا کسی میریب کرسانه واب ملی جاست این توسورهٔ فاتحد بین بردیاری کی شفاہے۔ ملى بيث خاتمه مل اگراپ كى بے نہايت غرنين بُورى نہيں ہويں توكيوں وزانسوروليس کی لادت آب نہیں کرتے۔ واقعہ حدیث تل اگراپ کوبیسہ کی مجسّت ایسی ہے کہ ال نبراً کیسی کے بھی نہیں توکیوں روزاز مسورہ ئىتلاوت بنېيى كرقے-ى ملات بىن رئىسى حدىي ملا اگرائپ كوعذاب قبر كاخوف دامنگير سا ورائب سيخ متحل نېي تواسك لئے شي كام پاك

ففنائل قرآك جنب خیانت غالب مونیا فیروی کی کیک وایت میں آیا جدک قرآما المانیانی نے بیٹ مارا سام د**ینے کا علم فرایا سے مترسے ترکی لالے ایم نے عزن کیا کہ اس میں الال بندوالیا ہے۔ زیر المبعم ساہ میس** كالاتفاد بهلاكتين سيه مكريهم يري فراني بهيقه وينه وكيتمار إلاليم أس كر بينيا في بدل فإن فيار زنسيت علما مكويهي امور مجبور كرتي بين وه ايآن موركود كيدكم اكوار في الله ركر أياب ركوبه *منگ نظری بسے تعبیر کرنے ہیں ہے جنوت اپنی آئی معت خیال دروز حب اخوان پڑھ* گھڑتی ۔ از کار **پر فرایشار موت علمار کے فرم بوینیں سائن شف کے ذ**قہ جید کہسی انا بائٹر ایت کا فقیق دینے اور اس پر ٹو کشہ كى قدرت ركت الا بوكيرن أوك - بالل بن معلى مسم وى بن كمعسيست بب في في فررت ك باتى ب توا*س کا وبال جرون کرنے والے پر ہوتا سیے لیکن حبر بھیک*م کھالے کی ^با شسے اور ا^س براہکارنہ کیا جا ہ^ے تداس كا وبال عام ہوتا ہے ۔ استیرے اگراک ایسے كے دلدا دہ ہیں ہمبال كمبای متبرایت بران المریخ آپ مولکتی سبے آب اسکے لئے سفر کرنے ہیں نوقر آن ترانیٹ ہیں تمام کسی کتب کا برل وہرد ہے ہو فرون سُالقَة الريحيت ومعتبرا أنَّا مَي الله عليه . تحديبي المراب الرأب ال تدرأ ويخ مرتب ك فنمني الي كراب يا عبهم النداوة وإسلام كراب كى مكس بين بلينظيف ورشر كيب مهونه كانحم بونوبيات بين سرب كلام التُدشراهي بيرسي بله كل . صلاب عظم اگراب اس قدر کال ایر کیجید کرسی نهین سنت توبیعنت بیمنعت کرام جراب كوصرف كلم التدر شرافية اليس مل كاكريجية بياب سي كمتب في بينظ بير قل كالكام مبيد سنة جاتيه اور مفت كاثراب ليحية. صدیریت ۳۴ اگرآمی تنامت الوال کے گرویدہ ہیں -اکی نوع سے اکتا جانے ہیں تو قرآن ننرلویت کے معنى بين فتلعت الوال فتلعث منابين عال كيية كبين وحمت كبين عذاب كبين قصير كبين اسكام، اورمقبیت الادت میر کیمی کیکار کر طرهبی و کیمی امسته به حدييث عظم اگرآب كرسيد كاريال حد معين وزايل او من كارب كريقين عجم الركاب كريتان على المراكب كريتان كارب کلم پاک میں ذراقبی کو ناہمی نہ کیجیئے کہ اِن درجیر کانسفارنٹی نہ ملے گا اور تھیب البیا کہ جس کی سفارین کے قبول برنے کالفین طی برو-صریب عالم اسلام الراباس قدر با وقاد اقع بوئے بین کر مجلوا کرسے گوراتے بین لوک کے مجلو

افدالندا وراسك رسول كي نسار ترواري سيمي أب كاسل كوكون موكارس تريه الله كا فرات ا در اسکے رسول کی طرف سے اسکی تلاو*ت کا حکم ہے۔* صديب الراب بن قرى بوش ببت وركر أب يرل الدي كالمراب عرص اسلت ولداده ابن كم وه آب كے نزد كي شالص السلامي لياس ميے ، قومي شعاد ميں آب بہت خاص ل جيبي كھتے ہيں مطرح السكے بي اللف كاكب تدبير ول فتياد كرق النبادات بي معنا بين ثنائع كرت إن طبول بي ريز وليوش بإس كريتے ہيں توالند كارسول أب كوحكم نياب كريس فدرمكن مبرقرآن تنرلف كو كھيلاؤ۔ بيجائه بهو كا اگريس بهال بهنج كرسر برآ ورد كان قوم كى شكاست كرون كرقران باك كى اشاعت من م پ کی طرف سے کیا اعانت ہونی ہےا ور بہی نہاں ماکہ خدا را ذراغور سے جواب بیجئے کہ اسکے سلیسل**ہ کو** بندكرف مين أب كاس قدر حصر بعد - أج أس كن فليم كوب كارتبلاط جانا بعد، إضاعب عربهمي جانا سع ام كوبيكارواغ موزى اوريانتيور قريزى كهاجآ اسے ممكن سے كراك اسكے موافق نر ہول ليكن ليك جماعت جب بہتن اس بی کوشال ہے ترکیا آپکا سکوت اسک اعانت نہیں ہے مانا کہ آپ اس خیال سے بزار ہیں مرآب کی اس بزاری نے کیا فائدہ داے بهم في أنا كرُّف فل ندكرو كليكن بنه خاك بوجا يَنْكُرُهم تم كوخر بوف يك ا ہے اسکی علیم پر بڑے زور سے اسلتے انکار کیا جا اسے کر سیرکے ملانوں نے اپنے مکر طوں کے لئے وضدا كرركها مبع كذيه عاميًّا نيتول برحمله بع جرائ مخت فروارى بها درايينه ونت براس كانبوت دين ہُرگا مگر میں نہابیت ہی ادب سے بُرجِهَا ہوں کرخدارا درا اس کو توغور کیجیئے کران غودغرص ملانوں کی ان *خوفو* کے مترات آپ ونیا میں کیا دیکھ اپنے ہیں اور آپ کی ال لیے غرضا مرتبا ویٹر کے شرات کیا ہوں گے۔ اور نىنە واشاھىت كلىم باك مىن آپ كى ان مغيە ئىجا دىزىسىكىن فەرىدو ملے كى ربېرعال صور كارىشا دا كېچى المت والن شراف كريم بلاف كاسم الن إب فودى فيصد كريجيك كرال الشاد نبوى كاكس ورج انتشال ا ب كى ذات سير ا اور الورا سيم و مكيسة ايك دوسرى بات كافعى خيال ركيس بببت سيدلوكول كاير سنيال بونا بعيد كم ال خيال بين شركي منين تريم كوكيا مكراس سي آب التدك كمير سي نهين وي سكت صهار من في صدور اكرم مل السّر عليه وتم سع يُوجِها منا أنْصَرِكُ وَفِي نَا الصَّالِكُونَ مَا لَا نَعَمْر إِذَا

حه بیش ۱۰۱ اگر کونی سونه کاآت تا در سے کو لَ کام کرسکتا ہے ترغیب اسکے لئے کارا مرنہیں او قران س ئنے نالی اوا گھرکی بریا دی کے برا ہر سے ۔ ، مث الله الركوني فا به أنسل لعبادات كي تحقيق مير مبتما مبط ور مركام بين أن كالتمني مع كم تبريغ ين زياد ، آياب براي بن من عول راول نوقر آت قرآن المنال لعبادات سے إور تصريح سے بنلاد يا كرفنل نمازرون سنة قرايل *وغيرون*مپ ئنے اُعنل سبے۔ حدثیث منظ بہبت سے لوگول کو حامار جانوروں سے تھیمیں ہوتی ہے۔ حاملہ جانور قیمنی امول میں خریدے الدان الما المنتابيراد إانون بيس سام ووكيم مثال بن ذكر فرايا كرمت أن ترليت ال ننه فيي أعال سبعه ى ينت الل اكثر لوگوں كوست كى كار الله يا الله يا الله ورزش كرتے إلى اروز ارتسال كرتے ہيں۔ دورتے ال على التي تعرب كريت إن أي ت ساعين أوكول كولسي وعم فكروتشولين و إمنكر رميتي سيس عندورني فرما ، ایک در و فانتر سربیاری کی نف ب اور فرآن شرایت داول کی بیاری کودور کرینوالا سے م ں بیٹ کا اوگوں کو افتحار کے سبابگذشته افتحادات کے علاوہ اور بھی بہت مسے ہوتے ہیں۔ : ن المالم شكل مبع راكذ ليني نسب برا فتحالة وتاسيكيسي كوابني عادتول بركيسي كوايني برولعزيزي برارى ولينيسن ندبير بزر^{ين ول}يه فرطو إكر حفيقناً قالم افتفار جو يتير **سے وہ قرآن ترلين بياقد** كيرن زېږوكرد ويقيقت سرزيال وكمال د بأمع بهت اليخ بنمال سېمة ارند نوتتها داري م ئے رہنے میں اکثر لوگوں کو نتز انجمع کرنے کانتوق ہذا ہے، کھانے اور بہننے ہیں کے **کرتے ہیں۔** الكاليف برد إننت كرن إيا وزنا نوب كي بيران السيطين مات إين من سي مكنا وشوار منوا ہے بیصنور نے ایشاد فرادیا کر ذخیرہ کے فابل کلام باک سیمیننا ول بیاسیے اوی جمعے لے كەن سىيىنىركوتى خزىنەنبىل-عدیث میں مطرح اگر برتی روسینول کا آپ کوشوق ہے آپ لینے کرے میں دیں فیصفے کیا کے اسلیے لفستحدث إلى كركم عكم كالمع قول التراية سع برد در درانيت كرتم يسين ما يوكني بد مارین ۲۵ اگراپ ان پرجان میتے ہیں کراک کے اس طالا کا کریں-دوست وناز کھور کھے بیستے ر الكريب أب توسيع تعلقات اسى كى فاطر كرتے الى جو ديست آست البنے بلغ كے بياول إلى آب كارصته

سائقی کی طرف سے لوٹے نے کو تیاں ہے تو قرآن ٹرلیے بہلتا السالین ایک لما کی بہتاء سے اپنے سائقی کی الرف سے جمگر نے کو تیا رہے۔ سى ي**ت شا** الركون نكترن باديك بنيول بن عرض كانيا بنائه أسحة نزديك أيب باركيب كنته على كولينا وتيا بفركه لذات اعرامن كوكاني سب تولط في آن شرنيف تالق ه نزاز سبد -حا**ریت بل**ے اسطرے اگر کو اُن تفض مخفی لازول کا بتہ لسگانا کا اُسمبحشا سے میکہ یمی اُز ، دِی بر برتی برکوہنر سبحة بها المحيام المحيدة المجارية المحتاب المنافية المنتاج الماسية الماسية الماسية المراكري تشخص تو پیچے مرکانات بنانے پر مردا ہے رماز ہر نیان این میں میں بنا اپنا مہنا جہ زنر آن شرایف ساتویں ہرار منزل برر پہنچانا ہے۔ حديث ملا اگركوني اسكاكرو بدسب كراسي بل نجارت كرول آس يدنت كيين وا ورنع بهت ما موج فسے توفراک ترلیت ایس حرف پر دس میال لا اسے۔ حدیث مثلا اگرکونی تاج تخیت کا بھوکا ہے ایکی خاطر تونیا سے لڑنا ہے توفران شراعی اینے رہیں کے والدبن کونجی وه ناج دنیا ہے جس کی حیک درک کی دنیا میں کو اُن ظیر ہی منہیں ۔ صریت مالا اگر کوئی ستعب ازی بر کمال ببیب اکرا سے ساک اتھ بررکھتا ہے، ابنی دیاسانی منہ میں ركوليتام توقران شرلين مبنم ك كاك كوانزكر في سانع ہے۔ صريبين ها اگركوني حمّاً إسى پر مزاجع إلى برنانسب كرم الير ايك خطست فلال عام في ال طرم كو مچھوڑ دیاہم نے فلائے خص کوسٹر انہ ہیں ہونے وی آئی سی بات مال کرنے کے لیے جے وکلکٹر کی وعوتوں اور خوستا مدول میں جان ومال صنائع كوتا بعد مرووزسي تكري حاكم كى دعوت ميں سركردان رسما بعد تو حديث الكركوني وشبوول برمرنا مع يمن ورميولول كادلده مهد توقران ترليف البحرسي حديث كا الركوتى عطور كافرليفته معيد منات شكام بي شار جابها بوانو كالم عيدر إيامتك سب اورعور كروكة تومعكم بوجا فسي كاكرائن شك معيان شك كوي يول في ستهبي ربج نسبت خاك را يا عالم بإل كارزلفني نست مشك فنتافي المعساشقال جيم صلحت لأنجمته برأ بوئي جبن بستراند

غیر متینا ہید میں سے سی کوئی لیٹ آئے ۔ قرآن تراجت اسی کی اصلیت میں اس سے اُصل ہے اسکے بعد بالعم جرب باتباق وعبت موتے ہیں جزئیات ومتیل کے طور سے ان سب فیس آن ترافی کی أضليت ببلاديكني -اكركسي كوتمرات ورثنا فع كى وجه سيكسي سيمعتت بوتى بي نوالله جل ثنا زاكا وعده ہے كہ مروانكنے والے سے زیادہ عطاكرہ نگا -حديميث ملا اگركسي كوذاتي ففيلت، ذاتي جوهر؛ ذاتي كمال سيكوئي بجانا مبير توالنبرحل نتا زئے تبلا ديا كە دُنياكى بريات بىرقىران شركىيت كواتىنى فىفىيىلەت بىے جنبنى خالق كومخىلى فى بردا قاكوبندول بەك ما لک کوهملوک بیر۔ حد میت ملا اگر کوئی مال منباع شنم وخدم اورجانورول کا گردیده سیرا ورسی نوع کے جانور پالنے پر ول کوتے ہوئے ہے توجانوروں کے بے شقت کال کرنے سے تحصیل کام باک کی اصلیت میتنبہ کردیا۔ مريب الركوني من الركوني من القرس وتقوى كا بھوكا بد اسكے لئے مركزدال بے توحفور في اللادياكم قرآن کے اہر کا ملاکہ کے ساتھ مشار جے جن کے برا برنقولی کا ہونا سنسکل ہے کہ اہک آن تھی فلاتِ اطاعت نهي گزارسكتے. حدیث هے اگر کوئی تنخص وہ ارحِصّہ ملنے سے فتخار کرنا ہے یا ابنی بڑائی اسی ایس بھتا ہے کہ اسکی رائے دوراؤں کے برابرشاری جاقے والکنے والے کے لئے دوہرا اجر سے -حدسیت ملے اگر کو تی *حاسد بداخلاقیول کامتوالا ہے۔ ونیا پیرحسد ہی کا نوگر ہوگیا ہو۔*اس کی زندگی سد سے نہیں مبط سکتی ۔ تو حضور نے تبلاد یا کہ ان قابل جس کے کمال پر واقعی حسر ہوسکتا ہے۔ مرمين الحرار ألم كونى فاكه كالمتفالا بعدان برجان يتاسي على بغياس ويين نهين بيراً وقرآن شركين تریج کی شابہت دکھتا ہے۔ عدمیث ہے۔ اگر کوئی میں شخے کا عاشق ہے میٹھائی بغیار سکا گذر نہیں تو قرآن شرلیف کھجور سے زیادہ میٹھا ہے اگر کوئی شخص عترمنه و قار کا دلداده ہے ممبری اورکونسل بغیران سے را نہیں جا یا تو فران تغرابیے نسیا اور خرت میں رفع درجان کا ذرایے ہیں۔ صريث و اگركونى تخص معير و دگارجا بهاسيد ايساجان ثنارجا بهاسيد كه بر حجار طيدس اين

بهج كرببنية ارسے تواس بي المحاصا فرور كا -كمتنب عبنن كانداز الے ويسكھ بناس كويميني مائيس في سبق إدكيا ائن بین کو کھیالا دو کے فورا کھٹی ملجالیے گی۔ خبنا جننا یاد کرو کے آننا ہی کٹیے مباؤ کیے۔ اس مرح کیسی كالعنتق سيمبتت بيلاكرني بوتواسيح كمالات أس كى دل آويزيل كا تبع كريد، بوبروس كو اللاش كرسے اور حبن فدر معلوم ہوجا ویں اس برلس نركرے بكداس سے زائد كم مساؤش ہو كرفيا جونے والے محبوب کے کسی ایک عنو کے دیکھنے نہ قناعت نہیں کی حاتی۔ اِس منے زیادہ کی اُدیں ہمان کے کرام ک^ا ين برافي رئتي بهديتي سبعان وتفتر بي تقبيقتاً برتمال وسن كانبع بيها ورقبيقتاً دئيا مين كول مجمي بال ان کے علاوہ نہیں ہے یقیناً ایسے میوب ہیں کہ جن کے کہی جال و کمال مربس نہیں زہس کی کو آن غامیت ان ہی بے بہابیت کمالات میں سے ان کا کلام ہمی ہے جس کے متعلق میں بہلے اہمالا کہ یکا زوں کہ ان انتساب کے بعد کھیے کسی کال کی خرورت نہیں ہوشاق کے لئے اس اقساب کے برا برا ور کون سی تیسیت ز ہو گی سے اے کل بتوخرسنے توارے کیے داری قطع نظراس سے کہ اُل انتساب کواکر چھوٹیمی قیاجا ہے کہ اسکا موجد کون ہے اور وہ کس کی صفت بهي تو يجرح فنورا قديوم الدعليد ولم كرسا فذال كوع بنسبتين إي ايك ملان كي فريفتكي کے لئے وہ کیا کم ہیں اگر اس سے بی قطع نظر کی جانے تو خود کا کم پاک ہی میں عود کیجیئے کہ کون می تو بی دنیا يىللىسى سېر جىسى ئىسىسىنىدىدىلى بالى جاتى جا در كارم باك بى نە دوسە دامان كمر نبك في كل س تربيار كل غيبي بهار توزد امال كله دارد فلا توآب كي سب كس اوابر ادائي لا كواوريتاب لي احا دمین ماله کوغور سے پیر ہنے والوں پمخفی نہیں کہ کوئی مجیب پیروٹیا بین لیبی نہائی ہی کا طرف احادميث بالامين متوجر ذكرفيط مواورانواع عبست فتغا دمي سيكسي فرع كا دِلداد وهي إلساز بو كاكراس تنكستين كلا الله سترليف كي فقليت في مرترى أس نوع مين كمال درج كى زنبلا دى كمى مونسلا كلى اوراجالى بهترانی جو دنیا بھرئی بیزون کوٹ فی ہے ہرجال و کمال اس میں داخل ہے سہے بہلی حدیث ملے نے کلی ملود برم ربيز معال كي ففليت أود برترى تبلادي مجتب كي كون مي أوع له يبعث كري فف كواسباب

ا کے ذریعے سے بُرری کرے ورغیرت کی نگاہ سے دیکھے کا دمی کی ضروریات کے لئے یہ سب جیزیں کس قدر فرانبردار مطیع اور وقت برکام کرنے والی ہیں اور ننبیہ کے لئے کہو کی جی ان یں تخلف بھی مقور ی دیرکے لئے کردیا باتا ہے۔بارش کے وقت بارش نہ ہونا -ہواکے دفت ہوا نہ جلنا -اسی طرح گرہن کے ذریعے سے جاند اسوج غرض مرحب زمیں کوئ تغیر بھی بیداکیا جاتا ہے۔ تاکہ ایک غافل کے لئے تنبيبه كامازيانه هى لگے-ارسىمجے بعديس قدر حيرت كى بأت ہے كەتىرى وحبەسے يرسب جيزين تيرى صروریات کے نابع کی جا دیں اوراُن کی فرا نبرداری بھی نیری الناعت اور فرانبرداری کا سبعب نہ بنتے ا وراطاعت وفرا نبردارى كے لئے بهترين عين محبّنت ہے إِنَّ الْمُحْتِ لِمَنْ يَمْتِ مُعْطِيعٌ بحب کسی شخص سے مجتبت ہو جاتی ہے شق و لوفیت گی پیلے ہوجاتی ہے تواس کی اطاعت و فرانبرداری جیت کسی شخص سے مجتبت ہوجاتی ہے شق و فرانبرداری ہیا۔ ادرعا دى بن جاتى بىج ا دراسكى نا فرانى الىي هى گرال إورشاق بهوتى بىچ جىيسا كەلغىرمحبىتى كى كامات خلابیت عادت وطبع ہونے کی وجہ سے باد ہونی ہے کیری سیسے خسے عجست پدیل کرنے کی مورت اسکے كال جهال كاستابرہ سے سوائ للہوسے ہویا حواس باطنہ میں استحضار سے - اگر کسی كے جہرے کو دیکھ کر بے احتیاد اس سے وابت کی ہوجاتی ہے۔ توکسی کی دِل آویز آواز بھی بسااو قات مفناطیس کا اثریکفتی ہے ۔ مة تنهاعشق از ديدا مرخيز د باكين دولت ازگفتا رخيرد عننق ہمیننه صورر تهی سے بیانهیں ہو، ابسااوفات بیمبارک ولت باسے بھی پیدا ہوجاتی ہے میں میں واز بڑجا نااگریسی کی طرف بے اختیار کھیبنے اسے توکسی کے کلام کی خوبیاں، اس کے جو ہر اسكے ساتھ الفت كاسب بن جاتى ہي كسى كے ساتھ عِشق بيلكرنے كى مبرال فن نے يرهى كھى سے مراسکی خوبدی کا متصنا رکیا با ہے۔ اسکے غیر کر دول ہیں مگر نہ دی جا ہے حبیب اکو شق ملبعی ہیں ریسب ہائیں بے ختیار ہونی ہیں کا سین چہرہ یا ایخد نظر پڑجانا ہے توادمی سی کر اسے ، کوشش کراہے كربقيا عضا كو يمجه اكه عجست بين اضافه مو أقلب كوت كيين بموحا لا كيسكين بموتى نهبي، مرض برفتها گيا بوں جوں دوا کی کسی میں سیم النے کے لعداگر اسکی آبیاتی کی خبر نر لگئی توسید اوار نہیں موتی-۔ اُکسی مجبت دِن میں ہے آسسیالاً جانے کے بعدائس کی طرف التفات زکیا جاہے تو آج نہیں ندی دارسے محق وجافے گی لیکن اسکے ندوخال سرایا اور نتار وگفتار کے نعتورسے اس قلبی آدیل راسے محق وجافے گی لیکن اسکے ندوخال سرایا اور نتار وگفتار کے نعتورسے اس قلبی

اليه بى الركول كے بادے ميں نازل أوّاسے أو تَغِلْكَ الَّذِي شِنَى الشُ تَوْ وَالطَّدَ لَرَالَةَ بِالْهُ دلى . ١٠٠٠ تير رہی لوگ ہیں جنہوں نے داریت کے برار میں گرا ہی خریری ہے لیں نامان کی تجارت کیوراغی وال ہے اور نہ برلگ بدلیت یا نیز این) اُبِیُ بن کعدین کمیتے ہیں کرمیں نے اکیٹ ض کو قرآن شرانیٹ کی ایک ویت بڑھا کی تمی ، الل نے ایک کمان مجھے ہریہ کے طور پر دی میں نے حصنورے اس کا تذکر: کیا توحسنور نے ایمانین ایسا كريمتم كاليك كمان توفي لي كالمرائل التعليم التعليم التعليم التعليم المان توفي المادر منوركا براب پرنقل کیا کرمجتم کی ایک جینگاری لینے موبلہ حول کے درمیان لٹریکا دی۔ وُوسری روا میت میں ہے کہ اگر تو میاہے۔ كرمهتم كالكي طوق كلے ميں طالے تواس وتبول كرلے۔ ، یہاں پہنچکرمیں ان مفاظ کی خدمت میں جن کامقسو قرآن شراعت کے متبول سے نقط ہیے ہی کمانا ، بطسے ادب سے عوض کرول گا کرلید این منصب وراینی ذمواری کا کیا ظریمینے ہولوگ آپ کی بدنیتو کے حمله كى وبرسے كل مجيد بيرها) يا حفظ كوانا بند كرتے ہيں-اسكے وبال اي وه تنها كرفتار نہيں ينووا ب اوك بھی اسکے جواب دہ اورسسکون ایک کے بند کرنے والوں میں نشر کیے۔ ہیں۔ آپ لوکسمجھتے ہیں کہم امثا حدیث کینے والے ہیں کئین درخفیقستاس اشاعت کے وکنے والے ہم ہی لوگ ہیں جن کی براطواریاں ور برنیتہ کی ونيا كومجبور كررسى بين، كروه قرآل باكسى كوچيور بيقيين علمار في تعليم كي تنخواه كواسلنت بالزنه بي نرايا المهم اوگ اس كومقعتود بناليس مبليمقيقي مرسين كى ال غون مرية تعليم اورات عبيم وقرآن تراييت و في كى صرورت بيا ورتنخوا واس كامعا ومذينين مكر رفع مزورت كى اكر يسررت بيت كومجبوراً ا وراصطرادكى وج سے خسسیار کیا گیا۔ ت تخصف کام باک کے اُن سب فعنا کی اور خو بیول کے ذکر کرنے سے مفصد و اسکے مساتھ مجست پیدا کرنا ہے اسلیے کام الٹرنٹرلیف کی عبست تی تعالے شانہ کی مجتست کے لیتے لازم وملزوم ہے اور الك كى عبيت دورك في عبيت كالمبيب موتى بيد رئيا مين أدى كى فلقت صرف الله على أن من فت کے لئے ہونی ہے اولادمی کے علاوہ سب جیز کی خلفت اومی کے لئے۔ ابروباد وم وخورست يدوقك ركار ند ناقوناني مكفت دي ولغفلت تخوري بهماز بهرتوم گرشته و فرال بردار شرط الفيات زبات که نوفرال نري كينة اين با دل د بهوا ، جا ندبه ولرج ، أسمان وزمين غرص بترسيب نرتيري غاطر كام بين شغول به ناكر تواين حوائج

٣ يت زيل وديل بنايا به إِقْرَأُ وَآلِ فَيشْعُ بَعْمُ قَالَ رَبِّ لِمَرَحَشَّ رَبَّنِيَ آعْمَى وَقَلْ كُنْتُ بَصِ بیشخص بهارے ذکرسے اس اون کراہے ہیں کی زندگی تنگ کردیتے ہیں اور قیا مت کے روز اس کو اندها الما تُعَالَيْكَ وهُ وَمِنْ كِيكِ كَا كِيالِيَّهُ مِن قُوا كَعُولِ اللَّهِ الْمِحْصِ اندها كبول كرديا ارشاد يوگا- اسلير كه زيرے باس ہماری آیتیں آئیں اور تو نے ان کو مجلا دیا ہیں آج تو بھی اسٹ سے جھلا دیا جافیے گالیعنی تری كوئي اعانت منہيں -بريية في منصفورا فدس في الترعليه وتم كايرارننا و رى عَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ كَالَ رَسُولُ اللهِ نقل کیا ہے کر ہوشمض قرآن بڑھے اکر اُس کی و حب صَلَّى اللهُ عَكِيْنِهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَكِأَ الْقُوْانَ كھافے وگول سے تبیا مت كے دِن و اسى حالت يَيَّا كُلُّ بِهِ النَّاسَ جَاْءَ يَوْمَ الْقِيلُمَ الْحِيلُ وَ یں آئیگا کہ اس کا جہرومحض ٹبری ہو گا جس پر وَجُهُ هُ عَظْ مُ لَكُنُ عَلِيْتِهِ لَـُنْ مُدِّ ررطه البيمقي في شعب الايمان) يعنى بولوگ فران تنرلف كوطلب نياكى غرف سے پيصنے ہيں ان كا آخرت بن كئى حمقہ نہيں ۔ حضوراكرم صلى الته عليه والممكا الشاد سب كههم قرآن نشرليف بيشفت بي اورتهم بيرعجب مي وعربي مرطرح کے لوگ ہیں۔ طرح میر طنے ہو بیڑھنے رہو عنقر بیب کیک جماعت آنے والی ہے ہو قرآن شر لیب کے سروف كوالطسى ميدها كرينگر جوالم تيرسيدها كيا جانا بيد ليني خوب نواري گه اكير ايك سرمن ككفشور رست كرينيكي ورفارج كى رعابت مين وب نكلف كرينكا دريسب ونباك واسط ہوگا -آخرت سے ان لوگو ن کو کچھ بھی سے دیکار نہ ہو گا مفصد ہے ہیں کھفن نوش آ وازی مرکیا رہے جباس الما المام المر محص في نيا كما في كو السط كباجا في - جبره بركونت نه الاف كالمطلب يرسب كرحب السنا أشرف الامشيار كوذليل جيز كمانه كا درايدكيا توا شرونا لاعضار بيهروكورون مص محروم کردیا جائے گاعمال بن صبین کا ایک واعظ برگزد ہؤا جو نلادت کے بعدلوگوں سے نجیو ملک کرا تھا۔ يد دېچه کړا نهول نے الالتد پرهی اور فرایا که بی نے صنوراکرم ملی الترعکید و تم سے مستا ہے کہ بوقیف نلاق كرے إس كر سو انگنا ہواللہ سے مانگے بعن قریب لیے اوگ بینگے جو پڑھنے کے بعد لوگول سے بھیک انگیر کے مشاسخ سيمنقول مبے كر بيتحف علم كے ذريعے سے دنيا كما ايے أس كی شال ليری ہے كہ جوتے كولينے دخیار سے صاف کرے ان میں شک نہیں کہ جو آنومات ہوجا ہے گا گر چہرو سے صاف کرنا تماقت کی متہاہے

غلون نک ساتھ ہی برشتے اور اسکے لبختم قران کی دُنافرائے ہے۔ الزون النفوب رزن أبه وه والرديعال الأمام وا الزون أحب رياب وه ويرز بالأنسان الديمار و ر٧) عَنْ أَنِيْ مُوْسَى ٱلْأَسَنْتُ رِيْ ثَالَ سَالَ مسيلقل كياسينه كرفاك نرليت كأثبر يوثرا أيارو رشؤل الليصلك ليذاعكنيا وسنكمرتك أهناوا فنم سے اس ذات اِک کی کڑیں کے تبنید ایر میری الْقُرْانُ فَوَالَّذِي نَعَيْقُ بِبُيدٍ إِلَّهُ حَاشَتُ ثُ جان ہے ڈنسساکن اِک بلد^یل بانے والیہے تُفَصِّيًا مِِّنَ ٱلْإِبِلِ فِي عَقْلِهَا۔ سینوں سے بنسبت اونٹ کے این سے وں سے ۔ ررواه البينادى ومسلم لین اوی اگرجاندر کی حفاظت مسیفانل بودبا بسے اورود اپنی بیش شند کیل باشی و بجاک ماشد م عرح کلام یاک کیااگر حفاظمت نے کی حبافے تورہ بھی پارنہیں رہے گڑا در بھتول ^با شے کا راور اس بات یا له كلم التدرشرليين كالفنط يا دمه وبهامًا ورّخفيتفت رينونيسـ وآن ترايين كا ايب كحيلان وأمتجز وسبعه ورنه اں سے ادھی، نتہا تی مقدار کی کتاب بھی یا د ہونیش کل ہی نہیں بکہ فرسیت معال ہے۔ اسی ویسے مسیق تعالی مثان نے اسکے یا دہوبلنے کومورہ قریں لطوارصال کے ذکرفرایا اورار پارکسسن پرتینبی غرائی۔ وَلُقَدُ يُسْتَوْنَا الْقُواْنَ لِلذِ حَيْرِ فَصَلَّ مِنْ عُدَى حِيدُ كَمِم نَهُ الْكِرَابِكَ مِعْ مُلِكِمُ مِل كردكاتِ کوئی ہے حفظ کرنے والا مصاحب جالین نے لکھا ہے کہ است ما اس ایت میں امریے عنی ہیں ہے توحين ببية زكوح تعالى شازا بارباز اكيد بسي فرايسيه بول اس يهم مسلمان لغواور بمافت! و ربيه كا اصناعت فی قت سے تبدیر کے ہوں۔ اس حماقت کے بعد بھر بنی ہاری تباہی کے لئے کسی اور بیز کے انتىظاد كىمزورىت! قى بىيے بنعجب كى بات بىيے كەھھىرت ئىخزېژا اگراپنى يا دىسھ نورات لكھا دىں نواسكى *وجر معطالتُدے بیٹے ٹیکانے حاویں اُور* لمانوں کے لئتے الٹین شانئے ا*لوطا*ف واحدان کوعام فرادگھ^ا تراس كى بفت ك دا فى ك جاف ي منك كم المَّذِينَ ظَلَمُ الْآنَى مُنْفَكِدٍ يَنْفَ لِبُونَ بالجمل ريم فن سى تعاسل شانه كانطف انعام بعدكريه إدموم أبعد السك لعداكر سي في فروف سے لے وجی بان عباتی سے نواس سے بھلا دیاجاتا ہے۔ قرآن شراعت بڑھ کر بھلا دینے میں بڑی سے نت وعدی تہیں پایا کہ کوئی نفخض فران نٹرلییت پڑھ کر چھلاہے۔ دومسری حگہ ارشا دہے کر ہوشخص فراک نزیف پڑھ كر بھكا قسے قيامت كے دِل النَّه كے دربار ميں كو تھى حائز ہو كا برجمع الفوائد ميں لندين كى رايد

كوئى معمولى بيب زنهين بترحض كومرنے كے بعار سلتے بہلے قبر سے سالقہ بار آہے يحصرت عمّال شب کسی قبر : مرکھڑے ہونے تواس قدر رونے کرکٹی مبارک تر ہوجاتی کسی نے کوچھا کہ آپ حبّت وحجنبم كحة مذكرة تسيحبى إتنائهين فيرقه حقبنا كمرقبرسي سرب فيرفط يأكرمين فيرنبئ كربم صلى التهيليم ے سُنا ہے کہ قرمنازل آ فرت ہیں سے پہلی ہزل سے میں تخص اسکے عذایت نجان پالے ایندہ کے واقعات اسکے لئے سہل ہوتے ہیں اوراگر اس سے نجات نہائے تو اپنے والے توادث ا*ل سیعنت ہوتے ہیں۔نیزیں نے ریم بی ہے۔*نافوآ) ٱللَّهُ مَّمَ إِحْفَظْنَا مِنْ مُ إِفَضَّلِكَ وَمُنَّاكِ. ابن عياس ل كينے ہيں كەحضورا فدس مى العليم (٥) عَنِ الْبِي عَبَّا رِنَّ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَارُسُولُ اللَّهِ اَ مَّى الْأَعْمَالِ الْفَضَلُ قَالَ الْمَالُ الْمُرْتَعِلَ مَالَ سيكس نے لوچیا كربہر بن اعمال میں سے تارَسُوُل اللهِ مَا الْحَالُ الْمُرْ تَعَيِلُ قَالَ مَا لِيتُ کون سامل ہے۔ آپ نے ارشاد سنطریا کرم^{اں} الْفُرِّ الْوِيَضْرِبُ مِنْ الْآلِهِ عَتْى يَصْلُعُ الْحِرِّ وَمِنْ مرتحل - لوگول نے پو بھاکہ حال مرتحل کیا پہنے -اخِدِمْ عَنَّى يَبُكُمُ ٱوَكَهُ كُلَّمَا حَكَّ إِنْ تَعَلَّ رواه سفور فے ارشا دفرا یا کم وہ صاحب قرآن ہے التزمذى كمأفر الوحمتروا نسأكم وقال تفرديه صألح سجاول سے جلے متی کہ انتیز کک پہنچے۔اوراخیرکے المدى وهومرنه فأداها للبصرة الاان الشيئف يُثراج يمنوعاً بعد میراول بر^بنچے جہاں تھٹم *ہے تھی*۔ رآگے وَةَالُ الذهبِ مِلْ لِمِ مِرْدِكَ قلت هومزِرِوا ۚ الإِدادُ دوالعرَّوذِي حال کہتے ہیں منزل پرآنے والے کواور مرتحل کو پنج کو نوالے کوینی پر کرجب کلام باک منتم مرجاً تو بچراز مسرنو متروع كرا برنها يركه بالبيانية موكيا دوباره بير ديمجا حائية كا كنز العال كي ابب وابت ين كسك تررح وارد الوتى الناتم المفتح ختم كرف والا اورس القابى تفريع كرف والا لینی ایک قرآن تم کرنے کے بیدراتھ ہی دور از نروع کرلے ۔ اسی سے غالباً کہ معادیث ماخوذ ہے ہو ہمار د يار المي متعارف مبع كرضتم قراك شرايف كرب رعم في المين من برهام المسبع المراب اوك المي كوستقل ادب مجتفے ہیں ورسب رئیوا کرنے کا اہتما) نہیں کرتے مالانکرایسا نہیں ملکر درہ کل معا دوسے لوقرآن تراییت ننروع كرنا بظام تمقعتود مير حس كولوالجى كرايل بيئة ننرح احيامين اورعلا رسيوطي في القان مين مزايت دار مِنْ قُلْ كِيابِ كَيْمَنْ وَاكْرُمُ مِنْ التَّرْطِيرِ مِنْ مُنْ الْمُعَدِّدُ بِدَبِ النَّاسِ بِرُها كُرِي توسورة لقره

القل كيايت كرقرة الأست والمياث أكيب أرزة صَلَّى إِلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ إِنَّ سُورٌةٌ فِي الْتُدُانِ تَلْتُونَالِيَةً شَنَعَتْ لِرَجُلِ عَلَى غُورَكَهُ } مِينَ آيات كَايِن جِهَرُوهِ الشِينَةُ صَدِّلُهُ وَهِي نَبَارَكَ الَّذِي بِيدِهِ الْمُؤْنُ رُردُاه احداث بألَّ كَ شَفَا عَتَ كُرِنَّ رَبِّي جَهِ مِال أكسارَ الل الوداؤدوالنان وإنن أجة دالدكو وصعدا بريا منفرت كادب ومروت بارك الذن بدء سورة تبارك آندى كے متعاق بمى انجب روابيت ين نعزميسل الشعايد ولتم كا ایشا د آيا ہے كؤميا واب چاہتما ہے کریر مورۃ ہرومن کے دل دیں : و-ایک دوایت میں ہے، کٹرسے تارک النری ا در الم سمبہ یہ ہ كومغرب وعشارك درميان برعاتو إلى سفالية القدين ميام كيا-اكيت وايت مين ب كربس في ان دوزل مورتول كونيه عا استح ليح مشرنيك بالأكهى على إن اويستشر بُرا ميّا ل دُورك مل آلي إن ابي واست ميس بي كرس في ان دونول مورتول كو غيرت اسك لتي عبادت لهلة القدرك برا برثوا ب الكي جا أب ركنا في المظامر ترندی نے ابن عبائل سے لقل کیا ہے کہ بعض سحار شنے ایک تیکر خیر لسکا یا ان کونلم نرتحا کہ وال قرب اجانك النحيم لكاف الول في إلى تكركهي كوسورة تبارك الذي برشت ويست أو في المان ونسور سے كوعون كيا يحنورنے فراياكريسورت الله كے عذات روكنے والى ہے اور نجات لائے الى ہے -صنرت جابرن كہتے ہيں كر مضور سلى النظلير ولكم الموقت كان سورتے تقي جب كالم سجدًا ورسوره تبارک آلندی نه بره دلیتے تھے ۔خالد ہومعڈان کہتے ہیں مجھے بردوایت بہنجی سے کراکیتی فس بڑا گندگار *ىورەسچىۋېرُ ھاڭرانتھا - اسكے علاو* ە اورك<u>ېچە</u>نېدىر پُرەندانتھا - اس سورة <u>نەلبىن</u>ے بگراس شخص بىر بھیلادینے کہ اسے رہ پتیخص میری بہت نلاوت کڑا تھا اس کی شفاعت قبول کی کئی اور کھی ہوگیا ر سرخطا کے بدلے ایمینیسی دی جلئے ۔خالد ہن معالیٰ ربھی کہتے ہیں کہ بیسورت اپنے پڑھنے والے لى طرف سے قبريس محكولة قى بادركہتى بے كداكر يس تيري كتاب بيس سے بول توميري تنفاعت فبول كرودنه محصے ان كتا سے مثاف اور مبنزله برزه كے بن جاتى سے اور اپنے برمتیت بر بيبلا دیتی سے اوراس بر عذایب قبر ہونے سے اتع ہوتی سے وریبی ساڑھمون وہ تبارک لذی کے بار میں بھی کھنے ہیں۔خالد بن معدال اس فنت تک سوتے تھے سبب تک وونوں موتن نرجہ لیتے طاؤت كيت بي كريه ودنون موتني تنام قرأن كي رسورة برساته نيكيان يا دوهتي إن - عذاب قبر

بست كرنے والى - اكيب روايت بي سے كر حصنوراكرم صلى الدعليد وستم في ارشاد فرما ياكم يب إول بہا ہتا ہے کہ سورہ لیں میرے ہامتی کے دِل میں ہو ایک واست میں ہے کہ حس فے سورہ لیس کومرات میں بڑے اپیر مرکبا تو تنہیدما۔ ایک وایت میں ہے کہ جولیں کو بڑوت ہے اس کی مغفرت وہاتی ہے اور برز ببوک کی سالت ہیں بڑتھ ہے وہ میر ہوجاتا ہے اور بور سندگم ہوجانے کی وجہ سے بڑھتا ہے وه رائنه بالبتائيا الرسينين جافركم الوحلف كي وجسه بره و بالبتاب اورجواسي مالت میں پڑے ہے کہ کاناکم ہوجانے کا خوت ہوتو وہ کھانا کا فی ہوجا اسے اور ہوالیسے تخف کے یاس پڑھے بونزع میں ہوتواس برنزع میں آسانی ہوجاتی ہے اور جوابی عورت بڑھے حس کئے کیے ہونے میں دشواری ہورہی ہواسکے لئے بچے جننے میں سہولت ہوتی ہے مقری کہتے ہیں کرجب بادشاہ بادتمان نوف ہواوراسکے لئے سورة لیں بڑھے تو وہ خوف جا تار بہتا ہے۔ ایک دوایت میں آ آنے کرجس نے سورہ لاس اور والفنفٹ جمعہ کے دن بڑھی اور جسب رالند سے دُعاکی اس کی دُعا پوری ہوتی ہے ۔ راس کا بنی اکثر مظاہر حق سے نقول ہے مگر شاتنے حدیث کو بیض روایات کی سحت میں کاڑا ہے رم) عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ابن سعود نے صنور کا یارشا دفعل کیا ہے۔ نتیخص بررات كوسورة واقعه بطرهے اسكومهي فاقه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَكَّمَ مَنْ تَرَأُ سُوْرَتُهُ الْوَاتِعَةِ نهبي مبوگا اوانبسعوقه انبي بيٹيول كوحكم فرمايا فِي هُ لِلنَّهُ لَهُ تُصِيبُ لُهُ فَأَقَدُّ أَبُداً وَكَانَ البُّن كرتے تھے كرم رشب ميں ال مورت كو يرويس-مَسْعُودُ دِيَّا مُوكِبُنَاتِهَ أَنْ يَغْلِأَن لِمَا كُلَّ لَيْسَادٍ ررواه البيهقى فرالشعب مهورة وافعه كيفضائل هي متعدد وايات بي ارد بوت بي اكيه وابيت بس إيسه كريتحض سورة صديدا ورسورة واقعها ورسورة رحمن بيرها مهيه وهجنت الفروس كرسينة الول مين بيكا راجا يا ت رک روایت میں ہے کرسورہ واقعی سورہ الغنی ہے اس کو پرطرصوا وراینی اولا دکوسی ؤ۔ ا بیار ایت میں ہے کہ اس کو اپنی ہیں اول کو سکھا وّ اور حضرت عائشہ دننی التّدعنها سے بھی اسکے ٹرفینے ی اکید منقول ہے گربہت ہی نبیت خیالی ہے کر جار پیسے کے لیتے اسکو پڑھا جائے والبتہ اگر غنائے قلب اور آخرت کی نیتٹ سے بڑھے تو دنیا خود بخود ہم جو ٹرکر فائر ہوگ -رم) عَنْ أَبِيْ هُمُدَيْدَةٌ قَالَ قَالَ قَالَ مَا لَكُو اللّهِ اللّهِ الدِّهِ اللّهِ عَلَيْدُومَ كَا يَا رَشَاد

كه نتیخف سونے كے الده <u>سے لیٹے</u>اور سورہ فاتحۂا ورقل ہوالت*ا احدیثرھ کریاپنے*او پر دم کہلے مو^ت کے سوا ہر پلانسے اُن با شے۔ ایک وابیت میں آیہے کرسورہ فاتحر تواب میں دوتہائی قرآن کے برامر ہے۔ ایک وایت میں آیا ہے کرعرش کے نمائس خوالے سے مجھ کو جاریجیزیں می ہیں اور کوئی سچیزاں خزانے سکیسی کونہیں کی ۔ ا: - سورة فالتحر-۲: - آیته الکرسی -۳ : - سوره لقره کی آخری آیات-ىم :- سورة كوتر-ا کے ۔وایت اِن آیا ہے کوشن جسری مصنور سے قبل کرتے این کیس نے سورہ فانتحہ کو پیر صا ۔ س نے گدیا قرط ق ، آئیل ، نوبرا و تسبیر آن شراهی^ن کوشیرها - انکیب وابیت بین آیاہے کا ملیس کو با منے اُورِ نوحه ورزارى اورسر برخاك والنه كي جار مرتبي نوست آتى - أول مجكوس برلعنت بوتى -: سريح بيك السب كريسان سے زمين پرادالاگيا۔ ت<u>يست ج</u>بكيھ فواكم مسلى الله عليہ بسلم كونېوت ملى اپيج تخطے ويوسے جبيك السب كريسان سے زمين پرادالاگيا۔ تيس<u>ت جب</u>كيھ فوراكم مسلى الله عليہ بسلم كونېوت ملى اپيج تخطے جيك بسورة فاتحة اذل وتي يتعبى سے واپيت ہے كداكيت فيض ان كے باس يا اور در دكر د وكي شكابت كى ننيع بى ناكاكدارساس القرآن يشيط كروروكى مبكر وم كر-اس نے يُوجِيا كراس القرآن كباب ب تشعبی نے کہ کہ کسورۃ فانخہ بمشاشنے کے اعمال مجرّب ہیں لکھا ہے کہسورۃ فانخہ اہم عظم ہے بمطلب کے لئے مرصنی جا سنتے ادر اسکے دوریقے ہیں ایب پر کوسے کی سنت اور فرص کے درمیال برم الدّ الرحمٰ الرحیم کے ميم كيساته الحيد يتْ كالأملاكراكت ليس الجاليس ون مك برُّه ع جوطلب ببوكانت والتُدتعاك عمل ہوگا اورا گرسی ریض با جا دُو کئے ہوئے کے لئے صرورت موتو یا نی پر دم کرے اس کو بلا و سے ومرے بیکر نوبیندی انوار کونیسے کی سندن اور فرض کے درمیان بلاقید میم ملانے کے ستر اور براھے، اور أسك لعبد مرروز أسى وفنت يرشيطا وروس وس بالكم كراجا فسي يهان كم لم م عنت مم موجا فسير _ آول مهيني یں اکر طلب نیرا ہوجا نے فیہا ورنر دوسر سے تبیہ رے مہیتے ہیں اس کی کرے نیزان سورت کا عینی کے برتن پر کلایا درشات زعنزان سے کھ کرا ور دھوکر الإنا چاہیسی روز تک امران مزمنر کے لیے جرہے له بینی برانے امراحن

ننائل قرآن

حسن صريحٌ نے حضوراکرم صلی اللہ علیہ و تم سے قل کیا ہے کہ بیخص سو آئیتیں رات کو بیڑھے کلا)اللہ تنرلیت کے مطالبے سے بیج جانے گا اور ہو در ہو پڑھانے تو اسٹ کورات بھر کی عبادت کا تواب للے كا اور جو يا پخسوسے ہزارت كم پڑھ لے استحے لئے ايك قسطار ہے صحاریف نے چھاكہ قنطار كيا مؤنا سے برصور نے ارت وسل یا کہ بارہ ہزاد کے برا ہر دور مم مراد ہول یا دنیار) ابن عباس كيت بين كرحفزت جبرئيل عالماك ر ٢٠٠) عَنِ ابْنِ عَبَّارِ فَ قَالَ نَوْ لَ جِنْ رَبِّي كُعْلَيْهِ السَّلَامُ عَلَائِينُوْلِ اللَّهِ صَكَّر لِيلَّهُ عَلَيْنَهِ وَسَلَّمَهِ نے حصورا قدس ال المعلیدولم کواطلاع دی که فَأَخُارُهُ اللَّهُ السُّكُونُ فِتَنَّ قَالَ فَهُ الْمُحْوَجِم بهبن سفنتغ ظامر مبول كيحصور فيدر افت منت كالمجتز ثيث كالصعتاب الله فراياكمان مصفلانسي كى كبانىورت سعے يانبول ريطاع رزين كذا فى الرحمة المصداة) نے کہا فرآن تنزلفیت ۔ كتاب التدير عمل هي فبتنول سي بيخيف كالفيل بليا وراسكي تلاوت كي بركست بهي فننول سي خلاصي كا بدہنے، ۔ مدییٹ ۲۲ میں گذر جے کا کرمب گھر میں کلام پاک کی ٹلاون کی جاتی ہے سکیدنداور تیجہ ہے۔ اس گھر مین ذل ہوتی ہےا در شبیاطین ہی گھرسے نجل جلتے ہیں فہنوں سے مُرا دخورجے دجال ، فتنہ آآر وغیرہ على مبلات بي يحضرت على كرم التيدوج برسي بهي الكيطويل فرابست مي مدسين بالا كالمضمون وارد موا ہے کر حضرت علیٰ کی روابیت میں وار دہے کہ حضر بنجیلی علال اوم نے منی امرا تبل سے کہا کہ حق تعالیے شازاتم كولينے كل كے بڑھنے كاحكم فرقا ہے اور كا ثال اسى بے كربيسے كوئى قوم لينے قلعہ ميں محفوظ ہو اور السكى طرف كرئى وتتمن متوجه موكر سب جانب مي وجماء كراجاب سي جانب مي الندك كام كو ال كامحافظ إوسے كا وروه إلى وثمن كو قع كرفسے كا -

کیے حالانکراسکے میں طبیل انتدکا کلام ہے۔ پر*وئكه وي كامل*سانبي كريم صلى السُّعليه و تم كے لعبته ما موليا اسلىنے وحى نواب بېر راسكتى ليكن ببونكه بيتى سبحاز؛ وتقدُّس ه پاك كلام سبع- اسك علم نبوّت بونے مين ال كياب اور جب كون تنخس علوم تبوت سے نوازا جائے تو تہا ہے ہی رودی ہے کہ اسکے متاسب بہترین خلاق بیداکرے اور ترے اخلاق سے استراز کرے فیفیل بن علیان کہتے ہیں کہنا فط مشب رکن اسلام کا مجنسٹا اُٹھانے والاسے۔ اسے لئے مناسب نہبر کالہو ولعب میں لگنے والول میں اُٹا سے ایسے یا غافلین میں بشر کیب ہوجا ہے یا بیر کا لوگوں میں دہل ہوجا ہے۔ ر ٣٧) عَرِيا بُنِي عُمَرُّوً قَالَ فَالْ كَنْ لُكُولُ اللَّهِ صَلَّوَاللَّهُ مِنْ اللَّهِ صَلَّوْلَهُ الن عمرين مصنوراً قد من الله عليه وهم كاارشا د عَكَيْدِوَسَنَّمَ ثَلَاثَةً لِ**الْمُحْذِلُحُمُ الْفَيَّعُ الْأَلُكِ** نقل *کرتے ہیں ک*رتین اومی ایسے ہیں ہی وقیامت کا خوت دامنگیرنه بوگا! ورنران کوحساب کناب وَلا يَنَالُهُ مُ الْحِسَابُ مُمْ عَلَا كُثِيبً إِمِّتِ ثَ مِّسَاثٍ حَتَّى يَفْرُعُ مِنْ حِسَابِ الْمُنَكِّرِ بَيْ مَثِي دنیا بڑ*ے گا۔ اتنے مخاوق لینے حساب ک*ماب سے تَدَءَ الْقُدُوْنِ إِبْتِينَ أَوْجِهِ اللَّهِ وَأَمَّ بِ فالبغ ہووہ شکھے ٹیلوں رکینس تریح کرینگ ايك وتفخض بي ني النُّد كية اسط قرال بترايف مَّوْمًا وَهُمْ بِهِ رَاضُونَ وَدَاحِ يَكُ عُوا اللَّالَاكَ پڑھا!ورامن کی *ہوط ح پیرک*رمفتدی ہے إبْيَيْنَاءَ وَجُهِ إِللَّهِ وَرَجُ لُ أَحْسَنَ فِيْمَا بَيْنَكُ وَبِينَ لَكِ إِنْ مُا لِينَا لِكِينَا وَكُنَّ مُوَالِينًا عِ رانٹی ایسے دوسرا و پخس جولوگوں کو نماز کے لئے ررواه الطبران في الساجم الثلاثة) بلآما بوصرف التدكي وأسطي يمبيرا وتقحض تواب مالكسيسيمهمي اجيامعاما يسئيج اورماتحتواست ببي قيامت كالنختي اسكي ديشبت اسكا خوت إس كي معيبتييل وريكالبيت اليي نبين كريش ماله كا چل *اس مسے خا*لی مویا بیے <u>شر</u>مور اس دن میں کہی اِست کی *ویوسنمسیان* کاری نبیعب موجا ہے رہمی اُلکائی نعمة في م<u>سع بره</u> حركواور كروزول المتحتول ب<u>سي</u>ختنم بسي مجيز أشكيرما قد الريق توزيح ونعم مجي عبيب موجاد : نوخوشانفیدب سننخس کے حب کومیمئیسر بنواور نبرازی تیمران ہے ان بیے مسول کے کھے بیواس کو لغويه كالاورانهاعت في قسنته يحقة بين معم كبيران أن مزمية بشراعية كة تروع بين وابت أزيت صحابی عبدالله بن نامو سن فناکیا ہے کہ اگر میں نے اس عدمیث کو صفورا قدم نب کا اللہ علیہ و تم شہ ایک م

ان كوبناياتها أن كالعمول عنا كدم رشب مين ينتى تتم قرآن تمركفين كركرية تق - نودكي كتاب لا ذكا س نقل کرتے ہیں کرزیادہ سے زیادہ مقدار جونلاورت کے باب میں ہم کر چہنی ہے وہ ابن الکا تر بال معرف تفاكردن دات بين أعرف تركيب وزانه برطنے تھے۔ ابن قدامُ اُنے ام احمد سنقل كيا ہے كہ اب كى كونى تحديد نبين يترصف والمدكر نشاط برموقوف سطابل تاليخ في الم أظم مضقل كليب كرو فعال میں اکسٹھ قراک شریف پڑھتے تھے ایک ن کا اور ایک ات کا اور ایک تمام رصفان شریف میں تراوی کے کا ۔گر مصنورا قدم لى التعليد في كارشاد فرايا كرتين ون سے كم مان جتم كرف والا تدبر بنبي كرك أنا - اسى وجرمے ابن حوم وعنیونے تین دن سے میں علم میں ختم کو حوام تبلایا ہے۔ بندہ کے نزد کی یہ حدیث نثر لیف باغتباراكترا فراد كسب مسليك كرمارح كى اكر جماعت سے اس سے كم ميں بيرها بھتى ابت ہے۔ اس طرح زیادتی می جمهورکے نزدیک تحدید نہیں خننے ایم ہیں۔ دولت ہوسکے کام مجید تنم کرے۔ مگر لعف على المذم بسيع ، كر المسيمين ون مسافرا يداكية قران شرايب مين خرج نه و وحس كا حال يرسه كم کم از کم تین با و روزاند بڑھنان رودی ہے۔ اگرکہی وجہ سے ہی دن نہ پڑھ سکے تو دُوکھے دن اسکی قعن کے یون چاہیں دن کے انداندا کیے مرتبہ کلام عبید پولا ہوجا ہے جہور کے نزد کے اگرچہ یہ صروری المبي مرج لعض علم ركا مذبه بي تواحت ياطاس بي كمان سيم زبو نيز لعض احاديث سے أكَمْ النِّي يُعِي الوقى معيصا حبُّ مُع نه الك عدميث لقل كيد مَنْ عَدَا ؟ الْفَدْ الْ فَي الْدِينَ كَ فتولى ببيكه مرمهدينا مين الميستم كوناجا بيئة الديهتريسب كرسات دوزمير الك كلام مجيد ختم كرك كرسما عمول عامة يبي نقل كيام أاسي عبعد كدوز شروع كريا ورسات دوز مي ايب نزل دوزار كرك ينجث نبركے روز ختم كركے - ام صاحبُ كي مقوله بِهِكَ كُنر سِيكا كرسال بي دوم زرختم كرا وت آن نزلون كا ق ب البذان سے كم يسطرح رز بوزاچا سينے-اكي حديث بي وارد سے كر كام باك كانتم اگردن كر روع میں ہو تو تمام دِن ادر رات کے شروع میں ہو تو تمام رات الائکہ اسکے لئے رحمت کی دُعا کرتے ہیں۔ اِس سے تعین مٹ کتے تے ہتنبا ط فرایا ہے کر گرمی کے لیام میں دن کے ابتدا میں ختم کرسے اور دو مرم مراہیں ابتدائى شىپىن ئاكرىبېت ساوقت للانكرى دغالاستىر بو-رم ٣) عَنْ سَعِيدُ فِي سُكَيْم مُوسُلَا قَالَ مَا لَكُ م

یعنی بکی پیشفاعت کراہے اس کی شفاعت می تعالے کے بہال مقبول بیا وریسکے بارے يس جب واكتراب الميد ور محلك النفيل مديث ١٠ كوذيل بي كذرب كي ب كرايني رهايت ركيف والول كهلية درجات كربشوها في بي التُديك دربار بي جي رُنّا بها وابني تق لفي كرني الدن سعمطاليه كرابي كرميات كيول نهبي اداكيا بوتتفن مسكوا ينفياس دكو ليبني اسكا إتباع اوركسكي بيروي ابيت وتتورالعل بنا ليه اسكومبنت مين بينجادست اسي اورجواسك فيبت كحر بسيحيح فالد يربي اسكاتب ع زکرے، اس کا جہنم میں گرنا ظاہر سے ۔ بندہ کے نز دیمی کام پاکسکے ساتھ لا پھا اہمی برتنٹ بھی اسکے مفہم میں افل ہوسے تناہیے متعدداحا دبیت ہیں کلام الناز شرایت کے ساتھ ہے پروائی بروعید ہر قارد اوتى بين يخارئ شركيف كى الطول ورسيت بين جن بين كريم على السُر عليدو هم كو بعض منزاؤل كى سير كانكى ايشخص كاحال وكدلا بإكيانب كيسريرا بكب يتيفراس زورسه مادا جأما تفاكراسس كاسر مچل جاتا نخا بحفنورك دريافن فران پرتلايا كياكه التفف كوئ تعالى شاندان اينا كلام باك سكىلاياتها ، مگراس نے نرشنب كواس كى لاوت كى ندون بين اس برعمل كيا البازا فيامت ك اس كے ساتھ يہي معاملہ ليہ ہے گا - حتى نعا لياشا نؤ لينسے لطف كے ساتھ لياسنے عذاب مسيم فوظ ركھيں كر درحقيبقت كلاً التریشرلیت آنی بلری نعمت ہے كه اسكے ساتھ بے نوجهی بر بوسے زادی جاو عبدالتُدبعِ بسر رمزر حصنور <u>سے تقل کوتے ہیں</u> کہ رسس)عَنْ عَبْدِ اللّه بِنْ عَمْدٍ وَقَالُ قَالَ رَسُولُ روزہ اور سے آن شرافیت دونوں بندہ کے لئے الليصكر للشي عكيه وسكم الصيام والقوات يَشْفَعَ إِن لِلْعَبْ رِيَقُولُ الصِّيامُ دَيِّ إِنَّى مَنْعُتُكُ شفاعت کرنے ہیں روزہ عرض **کراسے کریا اللہ** الطَّعَامَ وَالشَّرَابَ فِي النَّهَا رِنَشَقِّعْنَى فِيثِ هِ یں نے سے دون ہیں کھانے بینے سے داکے دکھا مبرئ تناعت فبول كيجيئا ورسسركن تشريف وَيَقُولُ الْقُبُولِ ثَارِبٌ مَنَعْتُ مُ السَّفَعُ إِ کہنا سبے کریا انتد ہیں نے دات کی اسکوسونے ڔؚٵڵڷ<u>ۜڬڸٷٙ**ۺٙڣٚٷ**ؽٷ</u>ؽڮۏڰؙۿۺۜڡٚٙڡٵڡ مصے روکا میری نشفا عت فنبول کیجئے ایس وزل روالااحمدوابن إبى الدنيأ والطبوان والكيد کی شفاء ست نبول کی جاتی ہے۔ والماكم دقال صيعرعلم أشرط مسلم رينيب برالطعام واست إب كالفط بيرس كاترجمه كبالكار ماكم بيرك واب كا بكي منهوات كا

جوگا۔ قرآن ننرلیب کے بڑھنے کے فعنا کل جیسا کہ بہت سی رایات میں وارد ہونے میں بے حد ہیں اس کے سننے کے فضائل بھی متعدد روایات ہیں آئے ہیں۔اس سے بڑھ کر ا ورکبیٹ فینیلت ۔گی کہ سيدالمسلين كوابي عبل مين شركت كاحكم بواجيساكمان واست سيمعلوم بتؤا يعبن علماركا فتولى ي كَهُ وَآنِ بِإِلَى كَامِنْ الرِّصْفِ سِيْ هِي زياده أَصْلَ بِعِي اللِّهِ كَانْ أَكُمْ عُرْصَا نَعْل إِدارِسنا فرمن اور فرمن كا درجفل مصرفه ها مؤام والهر- أل صين مصائب أورستد بهي ستنبط بو، حجس مين علمار كا اختلام بين كرون دار جصبر كرف والا بهو البنے نفتروفا قد كوكسى بر ظاہر نركرا جو وه ا افعنل ہے یا وہ مالدار پوکٹ کرکرنے والا ہو جھوق اواکرنے والا ہو۔ اس عربیٹ سے صاح^ا جتمن ی فضلیت پر ستدلال کیا جا تا ہے۔ الوسريرة نيحفنوا قدمن لالتعكيو آت ربى) عَنْ أَبِيْ هُ رَبِّيَّ فَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ نقل كيا بنے كم بولخص ايك ابيت كام الله صَلَّى اللَّهُ عَلَيْدِ وَسَلَّمَ مَنِ السُّنَكُ عَ إِلَّىٰ أَيَةٍ مِّنْ كى ئىنىنە اس كے لئے دوسىپ نىپ كى قىي جاتى ۋ كِتَا بِلللَّهِ كُتِبَتُ لَهُ حَسَنَتُهُ مُّكَاعَفَةٌ قَمُنْ تَكُاهُ اور خونلاوت کرے اس کے لئے قیامت كانكشكة تؤكلي كالتياكم التيلكة ورواء إحدع عبادة بن ميسرة واختلف فرتونيقه عن الحسوعن ۔ کے دِان لور موگا ر ابى هورية والجمهورعلى إن الحسن لعربيسع عن إهرية من من ناس الما الماس المرجد الله الماكي كالم كباب مرصمون بهست موايات مونی<u>ہ سے</u> کہ کلام ایک کا سنت بھی کی ہت اجراکھتا ہے تیتی کر بھٹ لوگوں نے اسکو **پڑھنے سے ب**جی فعنل تبلايا ميد ابن معود كهت بل كداك مرتبر حعنور منبر يليت رلعية فرط يخدرايشا وفرطيا ك<u>ه محبه قرآن شراييت رُننا، مين نه يوموش كيا</u> كوحصنور پر نوينوه نازل مبي زوا سينور كوكياسناؤن ارتباد بنواكه ميرا ول جابتا بي كركنول - اسك بعد كنهول في سن الانوصور كي المول سن انسواري وكف -، يم ين بسام مولى مندلية كل مجيد بردوسه بق كرحفور اكم بسالى الله عليول م وبرك كوس موس صَنتے ہے۔ الدموس انعرک علاقرآن مشریف مناتد تعرابیت فرانی ر عقيرن عامرح نيحتنواكم مسلى التربنيرك الله عَنْ عَقْبَةِ بِنْ كَأْمِرٍ فَأَلَ مَا كَرَسُوْلُ اللَّهِ مضقل كماسب كركام التدكا أوازست يرشف الا مَا لَيْنَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَاجِرُ إِنَّا كُلُّ الْمِنْ الْمُعَالِمِينَا مِنْ الْمِنْ الْمِنْ

تو ذرائبی تتوجه نهیں ، ترما - کیا میں سیرے نزد یک تیرہے دوستوں سے بھی زیادہ ذلیل ہوں آھ ۔ ندتیراور غور کے متعلق کیومقد مرمیں اور کچھ صربیت نمیر ۸ کے فیل میں مذکو راوح یکا ہے ۲ : اور اس کا بدله دنسی ایس نرجا هولعنی تلاوت بر کو تی معاومنه نه لوکه آخرت میں اس کامہرت طرا معا وصرطنے والاسے۔ وُنیا میں اگر اسکامعا وضہ لے لیا جائے گا ترالیها سے حبیبا کرر دہیوں کے بدلے كوئى شخف كورديون بررمنى موجا في يصنورا قديض لى الترعيدو تم كاارشا دسے كرجب ميرى أمت دىين رودرىم كولىرى تىبىيە ئىسىمىنە لگے لگى-اسلام كى بىيبت اس سے جاتى لىپتے گى اور تىب امر بالمعرون اور نہی *علیان میصور نے گی تو برکت ِ حی سے عین نہم قرآن سے محروم ہوجائے گی ک* ذایی اُلاکھیا ً و الله مر المنفظ المنه -ر٢٨) عَنْ وَاثِلَةً كَنَعَدُهُ أَعْطِينُتُ كَالرَالِيَّوْلَةِ وألدينا فيصصنوا تدنص لى التعليدو فم سيطفل ليا ہے کہ مجھے تورات کے بدار میں سبع طول طی ہیں ٱلسَّبْعُ وَأَعْطِينُ صَحَانَ الزَّبُوْرِالْمِسِّينَ وَ أغطيئة متعقان ألانجيتيل المتتان وتقلت اور زاد رکے برلہ میں میں اور انجیل کے بولم میں بِالْمُقَمَّدِ لِلحمد والعبيركن افصم القواكد متّانى اورمفسا محضوص ہیں سیکے رساتھ ۔ کلم پاک کی اوّ ل سان سورتنی طول کہلاتی ہیں اسکے بعد کی گیارہ سورتیں مئین کہا لاتی ہیں اسکے بعد كي بين سورين شانى السكا بعضم قران كمفقل ميشهور قول بيد يعبر لعض مورتول بي اختلات ہی ہے کہ یا طول میں وخل ہیں ایم تین میں اسطرے مثانی ہو انس این اعضال یں مگر صرب سترایت کے مطله فيمقصودين اس اختلات سي كوئي فرني نهين آئا مقعد بسي كرجس تدركته م شهور رسما وير يبيخ ازل بوتى بيران سبكي نظير قرآن شرييت ين وجود سبط وران كعلاؤم فقسل اس كام ياك بين مخصوص بعير كي مثال بيهاي كتابول بي نهين ملتي -الإمعيد فددئ كيت بيل كرميل صعفارهها جرين (٢٩)عَنْ أَبِي سَعِيدُ إِن الْعُدُدِي قَالَ جَلَسُتُ فِي عِصَابَةٍ مِنْ شَعَعَا وَالْمُمَا حِرِينَ كَإِنَّ كى جماعت بي اكي مرتبه يقا مواتقا - ان بَعْنَ هُمْ لِيَسُ رِينَهُ عُضِ مِن الْعُرِي وَمَا رِيْ لَعُمْ لوگوں کے پاس کیڑا بھی آنا نہ تھا کر جس سے پورا بان مدهانی لیں بعض لوگ جعن کی اُوٹ کرتے تھے عَلَيْنَا إِذْ جَمَاءً رَسُولُ اللَّهِ صَلَّواللَّهُ عَكَيْمُ لِهِ وَمَسَلَّمُ نَهَامٌ عَلَيْتَ أَنْكَتَا ثَامٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّوا لِللَّهُ عَلَيْهُ وَلَكُمْ ا درایک شیخص قرآن تنزلفیت پڑھ رہا تھا کہ اتنے میں

كرساته الله جل وعلا كالراانع مرب كأدمى الني حيثيت طاقت مافق اس كامكلف بعد مديث يس به كريتي بسحاز؛ وتقدس كي طرف سي فرشة إس كام بيرتقرّ به كريتخف كلام بإك بريه ا وركم احقهُ اس کو درست نہ پڑھ سکے تووہ فرمنے ہاں کو درست کرنے کے بعد اُو پر لے جا ماہیے - اَ اللّٰہُ حَمَّد لَا أَحْصِى أَنَاعً عَلَيْكَ ـ عبيدة ليكي في في صفوراكم صلى السميد ولم س ريم) عَنْ عُبَيْدَةَ ﴾ [لمُكَيْرُونَاكَ قَالَ ثَالَ رَسُولُ اللَّهِ نقل كميا ہے قرآن الوقرآن شریف سے تكییز لگا وَ صَلِّواللَّهُ عَكَيْدِ وَسَلَّمَ يَآاُهُ لَ الْقُواْنِ لَاَتَتَوَسَّمُهُ ا ا درأس كى تلادىت شىيە روزالىي كروجىساكم اسكا الْقُذَانَ دَاتُلُولُا حَتَّى تِلاَ وَتِهِ مِنَ انْأَعِ الَّيْلِ وَ سی ہے کام باک کی اشاعت کرواور اس کواکھی النَّهَارِ وَانْشُوهُ وَتَعَنَّوُهُ وَتَكَبَّرُواْمَا فِيهِ لِعَلَّكُمْ آواز سي بريشوا ور السكيرمعاني مين مد بركرو تاكه تم تَفْلِحُونَ وَلَاتَعْجِنُوْ اتَّوَابُهُ فَإِنَّ لَهُ ثَوَابًا -فلاح كويبنيحة اوراسكا بدله ردنيا مين اللب كرو ررواه البيهقي في شعب الاثيمان) كرلاً خرت مي) اسكے لئے بڑا اجر وبدلہ ہے -حديث إلامبرح نيدامورارث دفرائع بي -ا : قرآن ننرلوب كيدنه لكافئة فرآن خديف سي كيدنه كافي كيدوه فهم بيرا ول بركماس برم عليه ندانگا وَكه ينلان السب ابن حجر في اكل اسك و آن باك بزكيد لكانا، ال كل و با وَل عيبلانا- ال کی طرویت سے تیان اس کاروندنا وغیرہ حرا سے - دوسے یہ کرکنایہ بے فقلت سے کہ کام پاک برکت کے واسطة كيداى برركها بسع عبياك بعض زارات برد كيما كياكة قركي مراني بركه السطيرول يردكه امتها ہے۔ یہ کار ایک کی تو ملفی ہے۔ اس کا حق یہ ہے کہ اسکی آلماوت کی جائے۔ ۴ : اورا کی نلاوت کروبیسا کراسکائی سے بعنی کترت سے آواب کی رعابیت کے جو تے نئو د کلام پاک ين عي الكطوف توحيفروايا كيارتناوم الكّذِينَ التيناهُم الْكِتَابَ مَيْنَاكُونَ لَهُ حَتَّى تِلاَ وَتِ ﴿ -رین لوگوں کو ہم نے کتابے ی ہے وہ ای فلاوت کرتے ہیں جبیبا کہ اسکی قلاو**ت کا حق ہے ا**لینی حس عزت سے بادتناه كا فران اور برئتوق مسي مبوب كاكلام يرها جانا ہے، اسى حج بیرهنا چاہيئے -سے ۱۰ :- اور اس کی انتباعت کر ولینی تقریر سے انتریر سے انتریب سے جملی نزکت سے جمل کری۔ ۱ اس کی اشاعت جتنی ہوسکے کرونبی کرم میں اللّہ علیہ و تم کلم پاک کی اشاعت اور اسکے بچیلانے کا تکم فراتے ہیں

بعض لوگ فاص گھر کے اوگ ہیں یسحار فنے غرن كياكده كون لوگ ہي سنسا ياكر قراك ننرليف شاك

عَانُوا مَنْ هُمُ يَارُسُولَ اللَّهِ عَالَ الْهُ لَالْقُولُانِ هُمْ إَهُ لُ اللهِ وَخَاصَّتُهُ

كدوه التُدكيا الم بين اورخواص -ررواة النسائي وابن ماجترالعاكم واحمد)

قران واله وه لوك بين جوبر وقت كلم يك بين تغول بستد بول اسك ساتد خصوصتيت كفتم بول إن كالتُدك إلى ورخاص بونا ظاهر بها وركنت مضمون سق أسح بوليا كرجب يرم وقت كام باك يرشغو ربیتے این توالطان باری می موقت من کی طرف متوجد مہننے این اورجو لوگ مروقت کے باس سنے والے ہوتے ہیں وہ اہل اور خوائن ہوتے ہی بی کس فریر ٹری فیبلت سے کر ذرائسی محنت وشقت سے اللہ وا بنتے ہیں-اللہ کال شاکتے جاتے ہی اور اسکے خاص ہونے کا شرونے مال ہوجا آ ہے۔

تخنوی ورا در مرص فی افاری اجازت کے لیتے ممبول ایم دون شمول کے لیتے کس سے رہانی اور ما لى تربانى كَيْجَاتَى ہے، وَوَّرُوں كےرامنے خوشا مدكر في بِلْرِثَى ہے۔ ذلتيں برد اِتْت كرنى بِلْ تى ہيں اور

. اس کوسب کام مجما جا تا ہے کی فراک شرایف کی محنت کو بیر کار مجماع آما ہے۔ گے۔ ببين نفاوت ره از كجاست بكحا

(٢٥) عَنْ آنِ هُ رَيْكَةَ قَالَ قَالَ رُسُولُ اللهِ صَلَى الله عَلَيْدِ وَسَلَّمَ مَأَ أَذِنَ اللهُ لِشَيْءً

تَّا ٱۮؽٳٮٙؾؚؠۜؾؘۼؘؿ۬ؠاڵڡؙؙڎؙٳ؈ۦ

ررواه البنارى ومسلم

ابوم ريرة نصحفوا قدم سلى الترعكيرو فم سلطل كياب كريق مبحازا أمناكسي كيطرف أتعبنه بيفراتي عَنناكه النبي كي آواز كو توجه سي سنيت اين بوكلام نوش الحاني سيريرهما بو-

بيد معلوم برويكاكرى تعالى شاد، ليف كلم كى طرف خصوستيت مستوجر فرطق بي برهف والول میں ہنسیار پوئد آواب لاوت کر بمالہ اواکر تے ہیں اسلیت ان کی طرف اور زیادہ ترجیجی ظاہر سے -بھر جبکے صبن آ داز اُسکے ساتھ ملجا ہے توسونے برشہ اگرہے عبنی بھی توجہ ہوظا ہر سے اور نبسیار کے بعد

الفِعنل فالاففنال سبح يثيتت يرصفولك كي طرف توجيهوتي مبع-

(٢٧) عَنْ فُضَالَةَ أَبِيءَبَيْدِيَّالْ قَال رُسُولُ الليص كَرَالِينَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَنْهُ أَشَكُّ أَذُنَّا لِى

كَارِي الْقُرُأْنِ مِنْ صَاحِبِ الْقَيْنَزِ إِلَّاقِيْنَةِ دِلاَوْالِابِ & جدوان حيان والعسك كمركن الخيست وم الاحيام طرف الشخص سے زیادہ کان لگاتے ایں جو اپنی

فضالة ابن عبينك في صفوا تدس في التُرعكيدو فم مسينقل كمياج كرحق تعالى شازئ قارى كي أوازكي

كرتية بين يه دونون بأنين جو بكمه أي طلوب مين يا أي جاتي بين - اسلفة الريس الأست أعرب جي سي الشفات سے علل ہو سکتا ہے اور ای کی طرف ال مدیث قدس میا تا رہے جب ایر ارتما دہے۔ من اُنظرات إِلَى شِبْوًا تَفَتَّوْبُهُ إِلَيْهِ فِرَاعًا للعديث ربير شَعْن يُرَاعُ بِ اللهِ النِّب النِّب مِن المهابيث وي ال كي اكب الحيد اليب القرميب بو الدول اور تيم فعن ميري لم بين اليب! بَهُمَا ٱلبينية مِيرِب في البيد ا آ تا ہوں) بینی ونوں ایختول کی لمبائی کے لبقد را ورینوشنس بیری میٹ مولی رنگ دستہ آیا ہے۔ ایس کی اُران ووكر ميلتا إول رينت بيهات مجانے كے لئتے إلى ورزي سباز وتعد بانا ور وزي مرب سنة با ہیں مقصُّود پر ہیں کہتی سبحازا و تقدّی اپنے اوکرنے اور ڈینوٹر نے والوں کی لمرین ہیں کی طاہرا و کریں۔ نطاده توجا ورنزول فرطت بین اورکیول رفراوی کرکریم کے کرم کامقتضاً بہی ہے ہیں جب کریا کے کرکے والول كى طرف يادكر في ووم بو البع تريك أما كى الوف سے نوبرا دد زول يور دوم بوا جد يم الله ب المروكرية اوراككي كون آيت وكروتوجهالي الشرسة خال نبين أسليم يي أن المسلم المسلم المسلم المسلم الماني الما جاتى بىد - مگراسى ايك خىدىتىت زيادە بىد اجوزادتى تقرب كىسبىد، دايدكى بركانى تىلىم كىدىنات اثرات ابنے اندر لیے ہوئے ہوا کراہے اور رکھنی ہوئی بات ہے کوفساق وقبار کے انتقار کا ورو رکھنے سے اس کے اٹراٹ پائے جاتے ہیں اور آفتیا کے انتعار سے اُن کے تمرات ببیلہ : وقع ہیں۔ اُی وجہت منطق فلسفايي فاست تخوت تكبر ببيلا بهواسها وردديث كى كثرن مزاولست سية وانتع ببيلا بوتى ہي-یهی وجهدے که فارسی اورانگریز نخس نبان ہونے میں جونوں برا برہیں لیکن منسنفین بن کی کتب بیرهائی ^{جا}تی ہیں ان کے ا^نسلامت اترات سے نمرات میں نمی اختلامت ہزا ہے بالیجا بیونکہ کلا) میں ہمیشہ ، کلم کے تاترات یا کے جاتے ہیں اسلیے کالم اللی کے مرارورد سے اسے متعلم کے اترات بھی بدا ہونا اوران مصطبعاً مناسب بيلة وحانالقيني بعن نير شمعتنف كاناعد بدكر حب كوكي تخص الى اليف كالمتام كباكرًا بعية وفطرًا إس كي طرف التفات أور أيجر بهُواكرني بها أسلية من تعالى شاز كركام كاورد ركفي والے كى طرف منى سبحائز ونقدس كى نيا دنى توجر بمى مدىيج اور قيتنى سبھ جوزيا دتى قرب كابسب ہوتى بعداً قلت ريم إين كرم سي مجيم الكطف سي نواز برا ورنهبي مي -(٢٨٧) عَنْ أَنْسِنْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّالِللهُ انس شيحصنوراكم مصلى التدخليروم كارت د عَلَيْتُ فِي مَسَلَّمَ إِنَّ لِلْهِ أَهْلِيْنِ مِنَ السَّاسِ نقل کیا ہے کرمی تعالے ثانہ کے لیتے اوگوں پ

ته بَهِ حِياكة بي بهتر بِحِيز حِس الله الله على وربار مي لقرب بوكيا بحيز ہے ارشاد ہواكه احمد ميلوكام یں نے وفن کیا کہ بچھ کریا بالسم بھے ۔ارشا دہوا کہ بچھ کر پڑھے یا بلا سمجھ، **دونو طرح موجب ت**قرب ہے۔ اس مدست ترلیف کی تونین اور لاوت کلم ایک سسے بہتر طرلقہ نقرب ہونے کی تشریح حضرت اور بقية السلف حجة الخلف ولاشا وعبدالعزيز ساحب بلوى نورالته مرقده كي تفسيه سيصننبط موتى بس سب كا عبل يه مبعد كسلوك الى الله يعنى زنباس ان تق مبعاز القدس كا حضوري كا بم سبع بوتين طريقون سے صل ہوسکتی ہے۔ آول نصور جس کو عُرف ننرع میں تفکر و تدبر سے تعبیر کرتے ہیں اور صوفیہ کے يهال مراقبه سهد ووترا وكراساني اوتليسرا آلاوت كالم باك سب سهاول طريقه بهي ونكرو كلاي بے سلتے در صل طریقے دوہی ہیں۔ اوّل ذکرِ عام سے کرز اِنی مو آقابی ۔ ووسے الله وت سوص لفظ کا اطلاق حق بسجائه وتفت رس برببوگا ورس وبار بارو هرايا جافے گا بوذكر كا خال سبے تو مدركم كے اس ذات كى طرىت توجه اورالتىفات كاسبب بوئ اورگويا و ه ذات متعضر برگى اور استحضار كے دوام كانام معيتت ہے جب کواس مدمیث منٹر لیون ہیں ارشا و فروایا ہے :- لاکیز الص عَبْ دِمی بَیْغَقَدَّ بُ إِلَّا اِلْغَافِلْ حَتْىَ آجَلْتُكُ نَكُنْتُ سَمْعَ دُالَّذِي يَسْمَعُ بِهِ وَلَكَرَهُ الَّذِي يُبُصُرُ فِهِ وَلَكَ ٱلْآتِي يَبْطِشُ بِهَا العديث رسى سبعان وتقدس كارتباد بدكن ونفل عبادتول كيسائخ ميريم اتعرتقرب فيهل كراريتا م يهان بك كدمبر بطبى كم محبوب بناليتها مواحثني كرمب أمكا كان بن نبأ أمواحس سعيد وتهننتا سبيحا ورآ بمحه بن جاتا ہوا حس سے وہ دکیمتا ہے اور انق^{ر ہی ہے} وہ رکھیے ہے کو کیٹر ناہے اور پائرک ہ سے وہ عیلنا ہے) بیعنی *حب که بنده کثرتِ عیادت مستق نغالی شایز؛ کامقرب بن جابا ہے* توحق تعالی شاز؛ اس کے اعضار کے محافظ بن جاتے ہیں اور آ کھ کان وغیرہ سب منوی ا قاکے الع ہو جاتے ہیں اور نفل عبادت کی کثرت اس کئے ارتنا دفرا لأكه فراكض تعينه بين جن مي كثرت نهير ببوتى اورائسكے ليئے نغرورت سبے دوام استحصنار كي جيساكر پہلے معاقم ہوجیکا لیکن تقرب کا پیطراتی صوب اس محبوب کی باک ذات کے لئے ہے۔ اگر کوئی با ہے کہی ور کے ایک ایس میں ترورکو اس سے تقرب شال کولے تو بیمکن نہیں آل وجہ سے کہ اس سم کے تقرب بین جس کی طروت تقریب ہو آس میں دوبات کا با یا جانا صروری سبے۔ آول یاکہ آس کالم محیط زو ذاکرین کے ظبی اور زبانی اذ کار کواگر جیروه مختلف اول و گونتلف و قات مین فکر کریس - دُوتھے یہ کہ وَکر کرنے والے کے مدرکر میں تجلی اور اسیکے بٹر کر فسینے کی قدرت ہوجس کو عُرِف میں 'وَ آفو اور تد آنی نزول اور قرب سے تعبیر

ارشاد فقل کیا ہے کہ کوئی قرم الٹر کے کھروں ہے صَلَىٰ اللهُ عَلَيْ لِهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اجْتُمَعَ **عَوْمُ** كىرى گھىسەرلىل مجننىع بەدكىر تلاوت كام ياك اور فِ بَيْسِيصِ أَبُونِ إللهِ مِيتُ لُونَ وَعِمَانِ اس كا دُورِنْهِ بِي كُرِيْكَ مُراكِ بِيرُسِكِ بِينَهُ الْرَالْمِ بِنَ الله ويَسَكَا رَسُوْنَهُ بَيْنَهُمْ إِلَّا ثُرِزَلَتْ <u>مے اور رحمت ان کوڈھانپ کیتی ہے۔ ملائکٹر</u> عَلَيْهِمُ السَّكِينُ لَهُ وَغَيْبِيَتُهُمُ الرَّحْمَةُ رحمت أن كو كيرلية بين اور تق تعالى نا وَحَقَتُهُمُ الْمُلَبِّكَةُ وَذَكَرَهُمُ اللهُ وَنِيْسُنْ عِنْلَاهُ اُن کا ذکر الله کی محلس میں نسب ماتے ہیں۔ رروله مسلم والوداؤد) اس مدىيث نْرافية مير مكاتب ورمدرسول كى خانف يماست كر فرا كُ كَنْ بربهبت سى انواع ،اكرام لوشامل ہے۔ان ہیں سے سرمبراکرام الیا ہے کہ حیکے قبال کرنے میں اگر کوئی شخص اپنی تمام مرخر ت^ہے کر دے نب هی ارزال مبے بچر سے رہا کیا لیے الیے متعدوانعا مات فرائے جائیں بالخصوں اخری فضیلت آقا كے دربار مدیر فرمحبوب ك*ى مجلس بى با دا كيے اسى نعمت سبے جس كامقا بار كوئى جينر بھى نہيں كرسكت*ي -سکیتنہ کو نازل ہونا متعدوروا یات میں واروہ ۔ اس کے مصدان پینٹ سننے حدیث کے خید تول بي ليكن إن مين وفي الساختال ف تبيي كرجس سه لين مين كيج تعاون؛ وبكيسب كالمجموعة هي مرا ومرسكا ہے یونسرے علی سے سکینہ کی نفسیر یانقل کی گئی کہ وہ ابا بھان میا ہے جس کا جبر وانسان کے جہرہ جیسا ہوتا ہے۔ مقلامرستری سے نقل کیا گیا کہ وہتنت کے ایک طشت کے نام ہے ہوسونے کا ہوتا ہے اس میں أبيا كفارب كوعسل دياجا اسم يعض في كهاسك كرية فاص رحمت سع طبري في كالسكوليند كيابع كهاس سيسا وازفل بمرادب يعض نے كہاہم كمانيت مراد سے يعض نے سكى تفسير و مار سے کی سے توکسی نے ملائکہ سے لیمن نے اورجی اقوال کھے ہیں سے فظ کی رائے فتے الباری ہی بہتے کرسکیدند کا طلاق سب برآ تا ہے۔ نووک کی مطابعے ہے کہ بیرکوئی ا*سی چیز ہے ہوجا مع ہے طا* ، رحمت وعنيروكوا ورملاً ككه كيساته ازل بهوتى سب - كلام النّد نغرلفي بي ارشاد سب فأنز ك الله سركية مند عَلَيْدٍ ويسرى عَدَارِتنا دب هُوَالَ فِي كَا نُوَلَ السِّكِينَة فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ - المي عَرَارِتنا وب-نِينَهِ سَكِينُتُ أُمِّنَ دَّيِبِكُمُ عُرضَ متعدداً بات مين الها ذكر سبط وراحا دميث بين متعدد روا يات مين سكى بن رسة فران كن بعد-احيا ببرنقل كياب كرابن توبال في لينكر على سنرير معداس كرساته افطار ِ كا وعده كيا مكر دومرسے روز صبح كے وقت يہنچے م جول في شكايت كى أدكها كر اگر ميراتم سے وعد : جونا

نعناكِ قرآن كوا بن حبان وغیر معے مُلاعلیٰ فارگی نے مفصل ورسیوطی نے بھے خضر نقل کیا ہے اگر جبہما سے رسا کے مناسب اتنا بى جروب براوير كذر شجيكا - مكر بونكر بودكا مدسب برت سيفروري اور هفيد رهنا مين معظم المعالى لية من من من العلاية الله القال كياماً ما مع موسية بل معدد. مسترت الودر عفاري كميت بي كري ني صوراكم صلى الترطيبه وتم سع تبري كري قبال تأدير في كل كما ي كرس قدرنا ذل فرال بي- أب في المناد فرايا كرسوم عالف اور جاركما بيل بنج التي يعين عضرت شيث عليالهم برادرتيس سيمين معزت ادريه عليات م براور دنن صيفة معنرت براميم ليالسام براور و*نن معيف حضرت بونئ عليالسلام بر قورات معربيل*يا وران كم علا**د**ه مِياركمّا بين قرراة ، الجبيس ، زور اور قرآن شركوت ازل فران بن بن في جي كرستا براميم علال الم تصحيفون من كما جيزي ارتباد فرطاياكه ومرسي فيرالمثابي في مثلاً اوتنسلط ومغرور باوتناه مين نفي تجدكو اسليخ نهين بميجاتها كرزيببه بر بلیم الکی کی ہے اور التی کی اس لئے بھیجا تھا کہ مجد کمنظ اوم کی فریادر بہنے وے تو پہلے ہی اس کا انتظام كرفسيه إلى ليخ كرين ظلهم كالمنسط وكور دنهي كريا الرج فريا دى كافري كيول فرهو بندة ناجيز كہتا ہے كەحىنوراكرەصىلى الدُّھكيرو كم جب لينے صفحاركوا ميراورحاكم بناكر تھيجاكرتے تھے تومنجار اور نضلَّ كماس كوهي المهام موفرا إكرت الله والمِّق وعدة المنظلُوم فأنتذك لين بَدِينَ مَا وَبَيْنَ اللهِ حِمَا اللهِ كرمظاوم كى بدؤتا سخيجنا اسلية كراسكا ورالترجل شائرك درميان بين حجاب ورواسطه بني س ترس اذا ومظلومال كرسنگام دُعاكرون في اجابت ازور ق بهراستقبال ي آيد نیران میمیفول این یکھی تفاکر عاقل کے لئے شروری سے کرجیت کم وہ مغلوب العقل زمور است کم اب تمام اوقات کوندی جونول نیزفتهم کرے ابجہ حرفته میں اپنے دب کی مبادت کرے اورا بجہ حرفته میں اپنے نفس كاهاك بركريه اورسوفي كركتف إيها كالكية اوركنف برك اورا كيرح وتدكوكسية علال برخرج مرے - عافل بریے بھی خروری میں کر لیسنے ادقات کی تکہبانی کرے - اسینے حالات کی درستگی کے فکریس رسبے۔ امنی زیان کی ہفتول کُر تی اُورید نفع گفتگو سے حفا ظمنت کوسے ۔ بوتی قس اپنے کل) کا عماسب كورا ببيران اس كى ذبال بعي فائده كلام مين كم جل كي عاقل ك المتصرور بدك تين عبسية وال ك علاوه سفرز كوسے يا كمخرت كے لئے توٹ مقصر اوا كي است كرمان اويا تفريح ليتر طيكرماح اور ميں نے يوجياكم بإرمول الشرحصريت مولمي والبيام محصيفي فيلان كماكيا كمبيس زئتى دارتنا وفرا إكرمب كرمب

مصنورا قدّ س في السُّر عكيه و تم نيارشا دفرا يا كهرود واعتط تفيور تا بول ايب بولنے قالا دُوسرا خاموش ، بولنے والا قرآن تنرلین سے ورخاموش موت کی یا دیے صفور کا ارشا دسرا کھوں بیر۔ مگرواع ظر تو اسکے لتے ہو ہوفیدیت فبول کریے نفیجت کی ننرورت سیجھے، جہاسے سے دین ہی بیکا رہو، ترقی کی را مای ما نع مود، و ہالفیصت کی صرورت کسے اور فیصیعت کرے گی کیا بھی کیے کہتے ہیں کہ پہلے لوگ قرآن تراجب كوالندكا فرمان مجتنة تقررات بعبراس ملي غورو تدبركرته عقاوردن كواس برعمل كرته عقداورتم ارگ اسے سروف اور زیروز میر توبیب ہے رست کرتے ہو گراس کوفرمان شاہی نہیں سمجھتے ، اس میں محضرت عائشة فبحصورا قديرص والتدعكيد فتم كا عورو تدبرنہاں کرتے۔ يارشا وتقل كرتى إي كرم رجينر كے لئے كوئى تارنت ر ٢٠) عَنْ عَالَيْتَ مَالَتُ عَالَ كَنْ مُولُ اللهِ وانتخار بئواكرا ہے حیس سے وہ تفاخر کیا کریا ہے مَنَا لِمِنْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِهِ كُلِّ شَيْءَ مُنَوًّا میری اُمت کی دنق اورافتخار قرآن شرایب ہے۔ الْقُولُ رواه فالحِليسة لعنى لوك لينت با واجل دسع، خاندان سے اور اس اور است سي چيزول سے اپني شرافت في الى نلا ہرکیا کرتے ہیں میری اُمت کے لئے ذرا بیانغار کلام النی تبرلویت بیے کراسکے بڑھتے سے اس کے با دکرنے سے، اسیکے پڑھانے سے، اس پڑل کرنے سے عمض اسکی ہرتیبید زفابل افتخار سے اورکبوان ہو ر مجبوب کا کلام سے اُوا کا فروان ہے۔ وُنیا کا کوئی بڑے سے بڑا تنرف بھی اسکے برا بر نہیں ہوسکتا نیز ونیا کے میں قدر کمالات ہیں وہ آج نہیں توکل زائل ہونے والے ہیں کی کلام پاک کا تنرف و کمال دہی ہے بهن من النهي به قران ترايف كي والمان من الياب المان من المان من المان ال ان میں کا ہرائی کے فی ہے بیرجائیکہ اس میں وہ سباوصاف کا ال طور پر بائے جاتے ہیں مثلاً اسس کی حبيّ البيف بحسي الله الفاظ كاتنامب، كلام كالرّباط - كذشة اوراً منده واقعات كي طلاع، لوكول ے متعلق لیسط عن کرو واکر اس کی مکد میں بھی کونا جا ہیں توز کوسکیں جیسے کر بیرو کا با وجوداد عائے فحبت کے مرت كى تمنّا نركوسكنا في منتف واليكال معيمًا تربونا ويوصف واليه كالمعبى نه أكمّا نا عالا نكر بر كال ا سواه و اکتنا نی ول کومیسا المعلم به توا بوعیون شادینے والے عبوب کا خطابی کمیول نر ، و دان میں وس دفد برُشف سے ول فراکنات و بیس و فعدسے اکنام استے کا بہیں سے دسہی جا بیس سے اکنا و کا ،

تىن حاملە لىرى كورمونى اونىلىنىدل سىراھنىل ہيں ـ عِظَامِ سِمَانٍ - ريادهسلم اس سے ولتا جلتام صنمون عدمیت ملا میں گذرجہ کا ہدے اس مدمیت شراحیت میں سونکہ نما زمیس ترصف كا وكر بسيا وروه بغيناز كي برصف مع فضل بع إلى لئة تشبيه عامل اوتثنيول سع دى كمى - إلى لئة كروبار ي ووعبا قلين بين فهاز اور تلاوت السيه اي بيهال هي دوييزين بين اوتلني اور اسس كاحمل -نیں مرمیث تاکے فائدے میں کھیے کا اول کرائی ہم کی احادیث سے صوت تشبیر مراو ہوتی ہے۔ ورزایک أبيت كاباتى اجر بزار فانى اوستيول سيح أغنل ميم أوس لقفى خسف صفورا قدس للالتعليه وكم س ر ١٨) عَنْ عُنْمَانِ بَنِ عَبْدِ اللَّهِ بِنِ أَوْسِ النَّفَوْفِيّ عَنْ جَدِّهِ مِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ نقل كياب كركام الترمغراف كالمفط بترصف وسكرة وزآءة الترجبل القوان فينفالمكتب مِزار درجه تُوابِ كُنَّابِ ، اورقراك پاک مِن عَيْدِ^ر ٱلْفَ دَكِيةِ قَوْرًا ءَكُهُ فِوالْمُعْدَةِ فِي تَصْمَعُنَّا برهنا دوبزارتك بره حاكسي ولِكَ إِلَى اللَّهُ مُدَكَمَة ورواه البيمق في شعب الايان) حافظ قرآن كيمتعدونعنائل ببله كذر يجيه بين ال حديث تنزلفية مين جود كيوكر يثرهنه كخفيلت سے وہ اس وجہ سے میں قرآنِ پاک کے دیکھ کر بٹرھنے میں تدبرا ورن کرکے زباوہ ہو نے کے عظاوہ و کئی عیاد تول کرمضمن سے تقرآن باک کو دکھینا ، اسکو کھُونا وغیرہ وغیرہ اس بھر سے افیصنل ہوا بیونکہ وايات كافه ومختلف سے -اى دبرسے على رف الزي اختلات فرايا سے كەكلۇم ياك كاسفظ يرهنا فیضل ہے یاد کیوکر- لیک جماعت کی لاتے کہ حدمیث بالاکی وجہ سے اور اس وجہ سے کہ اس میں غلیط یر صنے معیان رہتا ہے۔ قراک پاک پرنظر مہتی ہے۔ قرآن شرایت کو وکیو کر بڑھنا فضل ہے۔ ومرى جائنت فايت كى وجرم اوران وجرم كر مفط برهنا زيادتى خنوع كابيب مؤمس ريا مع و و المراج اونية نبق كريم الدوليدولم كى عادت ترليفه مقط برصف كالقي مفظ كو ترجيح دي بدائ نوری فران فیصل کیا ہے کوفینیات آدمیول کے لیان سے فتاعت سے لیمن کے لئے وي كم يرين أفعنل جريس كوان في تدبر وفسكرزياده حال او ما مواورس كوسفظ مين تدبر زياده على برقا براسك لي مفظ برفنا إعال بد-سافتار شنی فتح البادی بی ای می تفعیل کیسند کیا ہے۔ کہا جا آہے کر مصرت عثمان کے پاس کثرت

کی کا دت ابنیر نیاز کی الادت سے انعنل ہے مِنْ يِسَرَآءُ وَالْفُرُانِ فِرغَيْرُ الصَّلَاةِ وَوَرَاءَةً اور بغير نيازكى تلادت بسيع وكبيت أخنل العُوُّانِ فِي عَيْمِ الصَّلَاةِ ٱ نُصَٰكُ مِنَ التَّمْدِيمُ بيرادر بينع معدقه كأفنل بندادر سدقه وَالشُّكْنِينِ وُوالنَّسُنِينَ مُ أَنْضَلُ مِنَ الصَّدُ تَتَةِ روزه سے انسل ہے۔ ادرروزہ بجا و ہے آگ سے۔ وتن النَّادِ-ررداه البيعقي في شعب الايمان) " الدوت كا ذكار مع فعنل بوانا مرب إسلة كريكام اللي با ويبلي علم موجها كالتدامة ك كلاً كواورول كے كلام بروت في فيلسي جوالله تعلي كوفيدات مي ناوق بر- ذكر الله كافتل ہوناصد قرسے وروایات میں بھی وار دسے ورمد فرکاروزہ مصافعنل ہونا بسیا کراس واست سے معام ہونا ہے دوسری لیض وایات کے خلاف ہے جن سے وزہ کی ففیات معلم ہوتی ہے لیکن یا ال کے اعتبار سے غتلف ہے بعض مالتول ہیں دوزہ افعنل ہے اور بیض ہیں سد قرام کلرج لوگوں کے اعتبار سے بعی مختلف کی بعض لوگول کے لینے وزہ فینل ہے اور جبکہ روزہ آگ سے بچاؤ ہے جس کا درجہ اس الرابیت ہیں سے اخیر میں ہے نوبھیر تلادت کام اللہ کا کیا کہنا ہؤسب سے آول ہے بمعا حداثیا ، فصصرت على كرم الله وجهد معي نقل كياب كريش فس في ما زيس كارس مركز كلام باك براما اسكو مرحرت بزسونيكيال مبر كى اورب شيض نے نماز ميں بليٹوكر بڑھا اسكے لئے بيجاش نيكيال ماورس نے بغیر نماز کے دمنو کے *رہا ت*ھ بڑھا اسکے لئے بچیس نیکبال ورحس نے بلاومنو بڑھا اس کے لیئے وس نیکیاں۔ اور بُوتِحفن طِرحے نہاں بلک برف طِرشنے والے کی طرف کان لگا کوشنے اس کے لیے می ہر حرف کے برلے ایک نیکی ۔ الوبررين كبت بين كرحفنوا قدي ليالترعيب (١٤) عَنْ أَنِيْ هُورَيْرٌةً قَالَ قَالَ زَسُولُ اللَّهِ صَكَى لِللهُ عَلَيْ لِهِ وَسَلَّمَ لَكِيبُ إَحَدُ حُمُ نے فرایا کیا تم میں سے کوئی پسندکر السیے کہ إِذَا تَجَعَ إِلَى ٱهْلِمِ ٱنْ يَكِيدُ فِينُهِ ثَلَاسَ ىبىيگەرلېس ئىرتى قۇين دىشىنيال مايلەرلىي، تحلفات عِطَامٍ سِمَانٍ ثُعَلَيًا نَعَمْ وَالْ نَثَلَاثُ اورمو ٹی اس کوملجاویں ہم نے عرصٰ کیا بید فنک أيناب تَعِنُ رَءُ بِهِنَّ آحَدُهُ كُ حَرِقْ رصرورب مدكرت اين استفور في الم تين صَلَاتِهِ حَسَيُرٌ لَهُ مِنْ ثَكَانِ حَسَالِهَا إِن أبيتين من كوتم مين سعكوني نماز مين برطول . وو

فعنال قرآك اور سنتحض نے سیکھااور پھر سوگیا اس کی شال اس عَلَىٰ مِسْاكِ -مشک کیفیسلی سے سبح کل منه بند کردیا گیا ہو ۔ ررواه الترمذي والنسائ وابن ماجتروابن حبان اس شکے ان کی سے جو کھلا ہوا ہو کہ اسکی خوستبو سے تمام مکان مہکتا ہے۔ اس محرے اس مافظ کی تلاوت مے تم مکان الوار وبرکاسے معرد رہتا ہے۔ اور اگروہ حافظ سوجا ہے یاغفلت کی دہرسے نہ بر مدسکے تب بھی اسکے قلب میں جو کام پاک ہے وہ تر بہرحال مشک ہی ہے۔ اس فلت سے تن نعقعان ہوا کہ دوسے لوگ سکی برکات سے حوم لہے لیکن اس کا قلب توہرِحال اس مشک کو اسپنے ا کمارکنے ہوتے ہے عبدالتُّدين عباس ضنه نبئ كريض لي الشُّعليه و لم كار رهه عَنِ (بَينِ عَبّاسٍ قالَ قَالَ رَسُوْلُ اللَّهٰ عِسَلَى الله عَكَيْبِ وَسَلَّمَ إِنَّ الَّذِي كَيْسَ فِي جَوْنِهِ ارتنا دلقل كيا ہے كہرس شخص كے قلب مين قرآن لوثن فَنَى مُمْرِنَ الْقُرُالِ كَالْبَيْتِ لَكَوبِ كاكوئن حبقتهم محفوظ منهين وه بمنزله وبرإن ككر ررداه التوانى وقال مذاحد يتصحيعو رواه الدارمي والماكر وصحصه ويران كمرك ساتة تشبيه فينفي اكيفاص لطيفهي سعده يركفا تنفالي راد إيميكيرداسي طرح بقولب كلم پاكسے خال ہوتا ہے يہ سے باطين كاس برنس تط زيادہ ہوتا ہے۔ اس مربيث من خط كى كى تدر تاكيد في سے كه إلى و يران گرارشا د بوا بي على كام ياك معفوط بني -الوبرزره فرطتے بین کرس گھر میں کام مجید بڑھا جا استے استے الل وعیال کثیر ہوجاتے ہیں۔ س بنيسي بركن بره جاتى مد ملاكه بن ازل بوت بال الدسياطين ال هرس نكل ا باتے ہیں آورب گھریں الاوت نہیں ہونی آن ایک اربے برکنی ہوتی ہے الا کد اس گھر سے بیلے باتے ہیں بیٹ باطین ال کی سے صانے ہیں ابن معود سے منقول سے اور معن اگر معنور میلی التُرعکی وسی معنقل كرتة بين كفالي كحرفه مي مسيحس ميت الاورت قراكن شرفيف و بوني بو-وسَلَعَةَ قَالَ وَوَآءَةُ الْقُولُانِ فِي العَمَّلَةِ النَّصَلَ اللهِ الرَّسَ وَقَلَ كِياسِ عَلَمْ عَادِينَ قَرَاكِ تَرْكِيتُ لِيبَ

د فال نسبادين گاولانڪ أنه الله فين يئه صُلِّهِمْ قَدُ وَجَبَتْ لَهُ النَّاارُ-الیسے ڈن اُ دمیول کے بائے میں اُس کی ترفیا ہت رواه احمدوالترمذى وقال طذاحديث غريب حفص بن سليمان الراوى ليره وبأنقوى قبول فراویں گے بین کے لنے بہتم واجب ہومکی ہو۔ يضعف فالحديث وواءابن مَأْجَة والداري وخول جنتت وليسے تو مردون سكے لئے إنشاء الله سيے ہى -اگريبي باعماليواں كى سزا جعلت كر تى ليول فر الولدكن تحقّا ظ كے لئے فيضيلت ابتدار دينول كاعتبار كے جو - و، دين عن من جن كے إلى میں شفاعت قبول فرما نگائی وہ فتاق وفیار ہیں ہو مرکب کیائر کے ہیں اسلے کہ گفا رکے بارے میں توثیقا مع بى نبيى قالل تناز كالرشادم، إنكة مَنْ تَيْشُرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَدَمَ اللهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمُ وَالْهُ النَّاصُومَ الِلظَّلِيدِينَ مِنْ أَنْصَادٍ رَمَتَكِينَ بِرِاللِّهِ نِصِيِّتَ كُومُ كُو يَا وَوَال كَانِمُ مَا أَنْمُ بها ورظ لمين كاكوكي فركارتين وومرى كارتيا ويخركما كات النَّبِيّ وَالَّذِيْنَ الْمَدُونَ إِنْ يَسْتَتَغْفِرُ وَالِلْمُنْ وَكِينَ الأية رنبي ورسلما ول كے لئے اس كى كنبائش نہيں كروم ت كين كے لئے استعفار كريں أكر بحير و ، ترترون ہول) وغیرہ وغیرہ نصوص اس منمون میں صاف ہیں کوسٹ کین کی خفرت نہیں ہے۔ اُسلیز محقّان ل كى شفاعىت سے اُن سلمانول كى شفاعت مراد سبے جن كے على كى وجر سے ان كاتہ تم میں انىل مونا صروری بن گیاتھا - سرولوگ مجتم معصفو فلرم بنا چاہتے ہیں اُن کے لئے ضروری ہے کہ اگر وہ ما فظ نهبي اور خود حفظ نهاي كرسكته وكم ازكم اينے كسى قريبى شة دارى كونا فظ بناديں - كه اسكے طفیل یر بھی اپنی باعمالیول کی مزاسے محفوظ رہ کیس - اللہ کاکس قدرانع منے استحض برجس کے باہیا، بيجاة استے، داوا، نانا، امول مب بئ عافظ بیں - اَللَّهُ مَدَّدِهُ فَوْدَة (١٢٧) عَنْ أَنِي هُ رَيْرَةً كَالَ ثَالَ رَاكُ إِنْ اللهِ ا بو ہربیجہ نے حضوراکر مسلی الشّه عکیست تم کارتباد صَلَّى اللهُ عَلَيْنِهِ وَسَلَّمَ تَعَلَّمُو الْقُرْ إِنَّ فَالْرَأُونُ نقل كياب كرقران سنسرلين كوسي صويميران كو غَاِنَ **مَعْدَلُ ا**لْقُرُّالِي لِمَنْ تَعَدَّلُهُ فَقَدُ ءَوَتَامَ بِهِ يرهواسك كريخف قراك شرليت كيمتا سياور كَمُثَلِ جِمَاتٍ مَعْشُوِّ مِنْسَكُ الْفُومُ رِيمُ الْأَلَ يرها ب اور تنجد مين كريون ورات رمتا ب مَهَانِ وَمَثَلُمَنَ تَعَلَّمُهُ فَرُولًا وَهُورُونِ اس کی مثال اس تقبیل کی سی ہے ہومشک سے جَوْفِهِ كُمَّتُ لِ جِسْرَابِسِا أُوْرِكَ بهری موئی موکرا کی ٹونٹوتم مرکان میں جیلتی ج

(١٢) عَنْ عُقْبُ لَمْ بُنِي عَامِرِتِ الْ سَنِعَتُ رسُوُلَ اللَّهِ صَلَّمَ إِللَّهُ عَكَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَتَّوْكُ كَوْجُولَ الْتُزَانُ فِي إِهَابِ ثُمَّرُ ٱلْقِيَ فِي التَّادِمَا احْتَرَقَ ربعاه الدارمي) (للهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ مَنْ قَوَ مُ الْقُوْلَ وَالْقُولَ وَاسْتَظْهُوهُ كَأَحَلَّ فَكُلُّكُ وَحُرَّمَ حَرَامَهُ أَدْخَلُهُ اللَّهُ

عقيرة بنعامر كهتة بين كهين فيحفنورا قدسس صلى الشعليدو هم كويه فراتي موسيمنا كراكر ركف وياحا فسية قرآن تغرليف كوكسي جمرسي بيمروه الكرمين الدياجائية توريك. متّا رَحْ صريبين اس واليت كيمطلب الير وطروت كنّه إلى ليفض كنزديك جيوب معيدها مراد ہے جس جانور کا ہوا دراک معے نیوی اگر مراد ہے۔ اس صورت میں یہ عضوص سجزہ سے جو صفورا فکرس صلى التعكيمة وتم كرزماني كرمانه خاص نفا يبيباكه أورانب ياسك يجزي ان كرزماني كيسانة خاص ہوئے ہیں و وس امطلب یہ سے کرچیٹ سے مراو اوی کا چیز اسے ، اور آگ سے جہتم ۔اس صورت ہیں برحکم نام ہو گاکسرنے مانے کے ساتھ عفدیص نہ ہو گالیعنی ہوتھ تھ کرحا فیقامنسے آن ہوا گروہ ہی بحرم ہیں جنبم میں طوال بھی *جا قسے گا تواک اس بر*ا تر شکرے گی ۔ ایک روابیت میں ما مسکته که التخار^م کالفظ مجی اینے لعینی آگ سے وجھوتے کی نبی نہیں-الواماتار کی روا بیتے ہیں کو تنرح السندیم ملّاعلی فارنی نے نقل کیا ہے اُس کُے وسے عنی کی ایّب کرتی ہے جہب کا ترجمہ یہ سبعے کہ قرآن بشرایت کو حفظ كياكروان ليئة كهمق تعالى نتائذ اس عب كوعدا بنهب فراتيجس مي كلام بإك محفوظ بهو - يدهديث إين مضمون ميصاف اورف سع - جولوك حفظ قرآن شراعت وففنول بتلات بين وه خدارا فدا ال فضائل بريمبي غوركرين كديهي ايك فينبيات السيئ بهيحس كى وجرسط مبتخض كوحفظ وتسران يرجان دے دینا چا سینے۔ اس سے کوانتیخص ایسا ہو گا حسب نے گنا ہ نہ گنے ہوات میں کی وجہ سے آگ **کامنتی زیرو۔** شرح احیا بیران لوگول کی فهرست میں ہو قیامت کے بولناک وروحشت اثرون میں الندیکے سائے کے نیچے رہیں گے بحضرت ملی فاریٹ سے بوایت دلمی قال کیا ہے کہ حاملین قرآن لیسی مُتفاظ النَّد كي سائے كے نيجے أبسيا ور برگزيد الوكول كرما تھ ہول كے۔ رس عن عَلِينَالَ مَالَ دَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى مَصْرِت عَلَى الْمُعْلِيدِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ مَلَى ارشا فِقل کیاہے کرجر سَجف نے قرآن بڑھا ، پھر أمسكو حفظ يادكيا اورائسكي حلال وحلال مبا نااور الْجَنَةَ وَشَفَعَهُ فِي عَشَرَةٍ مِنْ أَهُلِ كَلِيْتِهِ سحام كوسمام مست تعالىن زانس كومتنت ي

بس عبليني بين توارت د بوكاكرته إس اليح ك قرال تراعيت يرهي كاونن ي -جمع الفوائد مير طبراني سيفقل كياب كرح عنرت النوم في حنورا قد مم لى الله عايرو تم كايارتنا و نقل كما بعيد كريني في البني بينظ كو ناظره قرال بشراهية كعلاو ساس كرسب الملحا وريجيك كنا وعات مروجات بالدريت فص صفظ كرائي ال كوقيامت ميس ودروي إت كه نيا ندك مثنا بأثما يا بلاي م اود ا*سکے بیٹے سے کہا جا دے گا کرٹے ہفتات فرع کرجی*۔ بٹیا ایک آبیت ٹیرھے گا باب کا ایک درج ىلىندكىياجا قىد كائتى كەلھىڭ تىما قرآن شرىيىت بورا ;و-بھے کے قرآن شے رایٹ پر صنے پر ہا ہے کے لئے یفعنا کی بیرا ورائی برلس نہیں۔ دُوسری است بحرثن لیجنے کواگرخدانخواستدا بیے اپنے بچے کوئیا بیسے کے لالچ میں میں سے مروم رکھا تریہ ہی نہیں كرَّ بِإِس لايزال تُوابِ محوم رسينكي - باكم الله كريهان آب كوجوات بى بمي كرني يرب كى آب المرقرر سے کریر مولوی وحافظ بٹر صنے کے بدو وہے سے دکے کل نے اور کمٹرے کے محتاج بن حاتے ہیں -اس وجبرسے ایپ لینے لاطرانے بچے کواس سے بچاتے ہیں یادر میں کراں سے آپ اس کو تو دائمی صببت میں گرفتا رکرہی کے معے ہیں۔ مگرما تھ ہی لینٹا کو پربھی ٹرئ بحنت جوابے ہی لے رہیے ہیں حدمیث کا ادر شاد سے کیکٹر کڑا چ قر کیکٹر تھنٹ ٹول عُن آیقیّتہ العدیث *شیفس سے اس کے مانتحتول اور دست نگرول کا* بحى سوال بوگاكه إن كوكس تر دىي كهلايا - الى ري خرور مبي كدان عيوب سنداب بيخ اور بیانے کی *گوٹ ش کیجئے ۔ مگر بو*ؤل کے ڈریسے کیڑا نہ ببننا کوئی عقل کی اِت نہیں -البتراس کے صان كفنے كانزوركو شعش جا بينے الجاراً أتب لينے اليے كوريندارى صلاحيت كھالتي كے - اپنى بواب بهی سے شبک دیش ہوں گے اور اس قست کک وہ زندہ رہے جس فار زنیک عمال کردیگا۔ *وُمَا وات خفاراً پ کے لئے کرے گا- آپ کے لئے رفع درجات کا ببب بنے گا ۔ لیکن وُنیا کی خالم* بارسیے کے لائے سے آپ نے اس کورین سے لیے ہرورکھانو یہی نہیں کرنوواپ کو اپنی حرکت کا وبال جاكتنا برائے كا يتب قدر براطوار بال فنق وفجور اس معامرزد ہول كے آب كے نامر انمال تعبى اس دخیرو سے خالی مربی گے۔خدارالینے حال بروسم کھائیں۔ونیا بہوال گذرمانے والی بحيز بد اورموت بريرى معير ترى تكليف كافاتمر بد اليكن حن تكليفت كے ليدون بي نہيں اس كاكونى نتها تنهين -

معاذجهتني نيحضوراكرم صلى التزعليه وتتم كايارتنا د (١١)عَنْ مُعَاذِّ وِالْجُهُونِيُ قَالَ قَالَ رَسُولُ نقل کیا ہے کہ ہتخف مشکران پڑھے اور اس ہڑیل اللهِ صَكُولِيلَةُ عَكَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَوَأَ الْقُولُ كري اسكے والدين كوقيا مت كے إن الك تاج وعَبِلَ بِمَا فِينُهِ ٱلْبِسَ وَالِدَاهُ صَاحِسًا لَكُوْمَرُ الِْقيلمَةِ ضَدْ كُنَّهُ أَحْسَنُ مِنْ صَوْءِ الشَّبْسِ بہنایاجا فیے گاجس کی رشنی افعاب کی رشنی سے بھی زیادہ ہوگی -اگروہ آفتاب تنہا سے گھروں ہیں نِهُ بِيُوْتِ اللَّهُ نَيَأَلَوْ ڪَانِتُ فِيث**َكُمُ** فَسَ ہو۔لیں کیا گمال سیے تمہال استحص کے متعلق جونود ظَنُّكُمُّ بِالَّذِي عَمِلَ بِطِدًا ررواه احبد وابو داؤد وصححه العأكم لینی قرآن پاک کے بڑھنے اوراس برعمل کرنے کی برکت یہ سبے کاس بٹر سنے والے کے والدین کوالیسا تاج بېناياجاف گاجس كى رۇشى قابكى رۇشى سىدىنىت بادە بوداگردە اقاب قىمالىك كھول مىن بولىينى آفتا *ب*اتنی دُورسے اِس قدر رِثْقنی میبلا تا ہے اگر وہ گھر کے اندرا جائے تولیفیناً بہت زیادہ رِثْنی اور پیک کاربیب ہوگا تو پڑھنے والے کے والدین کو ہو تاج پہنا یا جا ہے گا اسکی روشنی اس رشنی سے زیادہ ہوگی حس کو گھر ہیں طب _وع ہونے والا اُفناب بھیلار ہاہے اور جب کو الدین کے لئے یہ وخیرہ ہے **تو**خود پڑھنے والمصيك اجركا خودا ندازه كرليا حاف كركس قدرة وكاكرجب السكط فيليول كاير حال سب توخود اصل كاحال بدر مهازياده مهوكا - كروالدين كويرآب صريت اس وجرسے به ذاہبے كروه اسكے وجود ياتعلىم کامبیب ، دینے ہیں افتاب کے گھرمیں ہونے سے بچنب پیدی گئی ہے اس میں علاوہ ازیں کر قرب میں رنسنی زیا د محسوس ہوتی ہے ایک ورسطیف مرکب طوات شاہ بھی ہروہ یہ کہ جو چیز ہروقت باس میتی ہے اس سے انسے الفنت زیادہ ہوتی ہے اسلے آقاب کی دوری کی وجہ سے ہواس سے میگا تا ہے وہ مبر و قت کے قرب کی و مبر سے مُبتدل آبنس ہوجا وے گی تواس صورت ہیں روشنی کے علاوہ اسکے ر تھ موانست کی طرف بھی اتنا دہ ہے اور اس طرف بھی کروہ اپنی ہوگی کہا قیاب سے اگر ہیے مہر تخف کنع اتنا أب ليكن أكروكهي كومهبكرديا جافي فواسك ليركس قدرا فتغاركي جنربهو ماكم النه بريوه سي صورا قدين في التركيدة م كارشا فقل كياب كم موتف آن تركيب برشط دراس برع ل كرم مسكوا يك تاج بهناياجا ف كابوزوس بنا موا بنوكا اوراسك والدين كو الیسے دو ہوٹیسے بہنائے جاویں گے کہ مام دُنیا اس کامقابلہ نہیں کئیکت**ی۔ دو موض کرینکے کہ**یا اللہ ریہ ہوڑے

وَيَا ہم مِينِ مَا لَعَ كُومِيتَ إِيلَ وراميك بالمقابل مِعِن ماديث مِينَ ارد ; وَاجِم كُرُوَّ ، فَوسَلَوْ الْ كَرَّا الْهُ وَالْوَر الْمُولِي مُعْمَنِ وَمِثْقَت برداللہ مِنْ اللهِ عَلَيْهِ وَجَمِّنَا اللَّهِ عَلَيْهِ مِن كه يهال عطامين كوئى كمى نہيں كول ليف واللاو-

اس کے الطاف وّیس ما جہیف ری سب بر میروسے کیا بندنتی اگر ترکسی سب الی ہوتا

ابن معودة نية عنو الدانس الأعليد لم كالمراتلا المكريب كرية نفو الدانس اليس ون كتاب المدابية المسكة لنخ ال ترف كيونن ايشب كل سهدا ور اكينسك كااج ون بكي كربل برملتا سهد يين يه منهيس وبت كرسال الم اكي سوت سير بلك القت الكرمون الم الكرس وت سير بلك القت الكرسون الم الكرس وت سير بلك القت

ابن عباس من كہتے ہيں كرميں تريتل سے الْقَارِعَتْ أُور إِذَا اُذَكِّيزِ لَكُ يَرْمِول مِرمِير سے اسے كر بلاترتيل سوري القدرة اور ال عدوان يرهول -تُشراح ادْرِتْ أَنْحَ كِنْرُدِ كِي حدىيث بالإكامطلب بسيح كدَّمْرانِ بإِكْ كِي اكِي الْمِيسَامِيةِ الإ ا ور ایک ایک و رجباً دیر حیرصتا جا مسلنے کر روایات سے معلوم ہوتا ہے کرحبتت کے درجات کلام اللہ ختریت کی آیات کے زابر ہیں ۔لہٰذائشِخصتمام کلام پاکٹا اسر ہوگا و مسب سے اُوپر کے درجے ہیں پڑا۔ فلاعلى فاركاً نے مکون ہے کہ مدمیت ہیں وارد بہے کر منسسر کن بٹر صنے والے سے او پر کوئی ورم بنہ میں يس فرار آيات كى بقدر ترقى كرينگ - اور علامد ان سيال فن كاسس بداتفاق فقل كبيا ب وران التي كي آيات جويزاً له إلى اللك بعد كي مقداريس اليني تعدادين اختلات ميا وراتيخ اوال نقل كتيبي مه ١٦-١٦ - ١٩ - ٢٥ -تشرح احيا بين مكاميم كربرآبيت ايك درج بسيج تنت ايل بست فارى سع كما جافي كاكم حبّنت كيودر مبات برايني تلاويت كيلقدر حبر صنة مباؤ - يوتخص قران باك تمام أيداكر اليركا و وجنّت کے علیٰ درجے برکینہے گا، اور تیخص کمچیز حصر بڑھا ہوا ہوگا وہ سکی لبقدر ورحیات پر بہنھے گا۔ بالجلہ منتہا ہے ترقی منتہا کے قرائت ہوگی ۔بندہ کے نزد کیب صبیت بالا کا مطلب کی اور معلوم ہوتا سے۔ يَانَى كَانَ صَوَا بَا فَهِنَ اللَّهِ وَإِنْ عَانَ حَطَاءً فَمِنِي وَمِنَ النَّدَيْطِي وَإِللَّهُ وُوسُولُ فُ مِنْ مُ ۔ بیدیتیان راگر درست ہو توسی تعالیٰ نشا نۂ کی اعانت سے ہے اوراگر غلط ہو تومیری اپنی تعقبیر سے ہیں۔ عل اس طلب يرب كرمرية بالاسد درجات كى ده ترقى الدين برم يات كراي فاسد في ايت ايك رجرب اسليح كه اس نرقى مي ترتيل سي طريطف نربر هف كولينا امركوني تعلق نهيي علوم ہوًا۔جب ایک ایت ٹر عن اے ایک رجری ترقی ہوگی ۔عام ہے کہ ترتیل سے ہو یا بلاتر تیل بلکہ اس مدسية ميں بنام روز ورى ترقى باعتبار كيفيتيت مراد سيحس ميں ترنتل سے يرصف نه بار صف كو وفل سے المذاجس ترتيل سيرونيا بين برهنا تغا أسى ترتيل سيرآخرت بي بيره يسك كا اور اسكيموا فق درجات ين ترقى برتى يسم كى ـ كلّ على قارى من المصريت سنقل كماسيد كم الرونسيان بغرت الاوت كريار التب تواموقت يجي إد بوكا ورن يُقول جائے كا الله حلّ بنانه ابناف ل فرادي كه بهم مين بهت سے لوگ ایسے ہیں حن کو طالدین نے وینی تنوق میں یا دکرا دیا تھا گروہ اپنی لا برواہی اور سبے توجہی سے

فصنائل فترآك مراد سے - اگر جمتل وہ ناظرہ نوال می سے جو کوت آیان تر لیف بہت کترت کے مان فی نیات : -مرقاة مين كهامه وه يرهنه والانماد بهير حس كوتسر أن عنت كرا أو- بيان مديث كي ارف الله ہے کربہ سے قرآن بڑھنے والے ایسے ہیں کو ، قرآن کرنے ایں اورسے آن ان کا منت کرا ۔ ، اسلتے اگریسی تصف کے عقائد وغیرہ درست نہ ول تو قراک شریف کے پایٹ سے اسی تعبولیٹ امتدلال بنیس برسکتا یتواریج کے باسے میں مکیٹرت اس می احاد بیث ارد مون میں -ترتيل كمتعلق شاه عبدالعزيز فيهاحب نورالته مرقده نطانبي غسببرين تخريه فراياسي كه نربيل لغت میں صاف ورواضح طور سے ٹرفنے کو کہتے ہیں اور نسرع شرایف میں کسی چیز کی دعایت کے مهاتحة للادت كرينيه كوكينته بنءا ول حرفول وميحيح بحالناميني لينفر محزج سيح نيرمنيا ماكه مآكى حبكته أاور صَلَّدَى مِلْهُ فَلَا زُنْسُكِ لهِ وَوُسِ كِي حِكْهِ بِرَهْمِيمُ عِنْسُهُ اللهِ وَسُلِ وَسُطِع كُلُ كَا لِي كُلُ وَبِالاً -يستر يسوكتون مي الشباع كرالعني زيرا زبر البيس كو آهي سن المرزا - بو تقيم اواز كالتحداد ال بند کرنا ناکه کارم پاک کے لفاظ زبان سنے کہا کر کانول یہ سے جہنچیں ورواں سے دِل برا تر کریں ۔ پانچوین واز کواسی طرح سے درست کویا کہ اس میں در ڈئریا کہ ہوجا ہے اور دل پر ببلدی انرکرے کہ درد کواز دک پر*حب لدی انرکرتی سے اور اس سے رہے کو ق*رت اور انرزیا دو ہونا ہے۔ *اس وہ سے طب*انے لها بهے *کتیس دوا کا اثر ول بر بہنچا*نا ہو *اسکو خوشب*و میں ملاکر دبا جائے کہ ول سسکو جا، سی کتید نہ ساتھ اور سب دوا کا اثر سجر میں پہنچا نا مہوا*س کونٹیرینی میں ملایا جانے کہ حکرمتھا نی کا حا* ذب سے۔ ہوجہ سے بندہ کے نزد کیب اگر تلاوت کے وقت نوشبو کا خاص سے تعال کیا جا فیے نو ول برتا تیریس زیادة تقویت بهوگی - پیخشے تشہر مالورمد کو ایمیٹی ح ظاہر کیا جاہے کہ اسکے اظہار سے کلام پاک می*ن عظمت طاہر ہ*وتی ہیےاور تا نبر می*ن عانت ہونی ہے۔ ساندیں آیاتِ رحمت وعذاب کا من* اوارے جیساکتہبید ہیں گذر دیکا ۔ ریمان جیسے یں ہیں جن کی رعابیت ترنیل کہلاتی سے ، اور مقصر والبب سے صوف ایک معنی کام باکا فہم وند تر مصرت ام المونین اُمّ سام اُسکسی نے کو بھا کہ حصنور كلام النُّرْشْرِلِيت كُرِطْ سبرح بِرِّ عِنْ عَصْدَ عَلَيْ مِالْهِ أَلَيْسِ مِحْرِكُتُوں كو بِرُها تَهِ بِحَدِين زبازير وغیرہ کو گزرانکا کہتے تھے، اور انکے ایک حرف الگ الگ ظاہر ہوتا تھا تر نیل سے لاوک تحب ہے۔ أكرميمعني نتهجمتا ببويه

مس كوي تعاليشان في ليف كلم كم ميسي كالم كالم معلى المرتبي المالينيا كالمقولس كرعوم قرآن اورجواس سيعطل بووه الساممندرب كرجس كاكنا رونهي ريعلوم بوبيان كتے كئے مفيسرك لي بطور الرك بين المركوني شخص ان علوم كى دافقيت الجيريف يرست ترو الفسير بالرائع بين د آل سے سیس کی ممالعت انی سے صحابین الله تعالی عنهم کے لئے علیم عربیبرطبعاً عال تھے اور **بقی**دعوم مث کورة بورسی متفاد تھے۔ علامہ بیولی کہتے ہیں کرشا پر تجھے نیال ہو کہ علم وہبی کا حال ک^و ينده كى قدرت سے باہر ہے ليكن حقيقت أين نہيں بكر أسكے عال كينے كاطريقه ال كونا بين برحق تعالى فن ال كومرتب فرطت إن مثلاً علم يُمال ورونها سے بے زعيتي وغيرہ وغيرہ -تحميميات معادت ين كلما بدكر قرآن تنرليف كالفيد لين تخنول برظا برنبيس بوتي اول و بوعلم عربيا سے واقف نہ ہو۔ دوستے وہ تحف کوسی کبیر پر مصر ہو یا جبتی ہوکہ اس گناہ اور بیعت کی دجہ سے اس کادِل سے یا ہ ہوجا اسے یعب کی وجر سے معرفت قرآن سے قاصر رہتا ہے تنسیس ہے وہ تحص کم كسى اختفادى كسنادين طاهر كافال مبواور كام الته يغزليت كي جوعبارت السكة خلاف بهواس مص طبيعت أُنتِيتى بوالسِّخ ف رُخي فهم تسرَّل سيح تِسْرَنها بي اللَّهُ مَا اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُن اللَّهُ مِنْ اللّلِيلِي اللَّهُ مِنْ اللّلِيلِي اللَّهُ مِنْ اللّلِيلِي اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّالِيلِيلِي اللَّهُ مِنْ اللَّالِي مُنْ اللَّل (٩) عَنْ عَبْدِ اللهِ بِنِ عَمْرٌ و قَالَ قَالَ رَسُولُ عبدالله بنغمرو تصصنورا قدمن بالتعليدو اللهِ صَلَّى اللهُ عَكَيْتِهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لِمَا حِب کاارٹنا ڈینل کیا ہے رکہ قیامت کے دن ممار الْقُدُانِ إِنْ رُوْرُتُنِي وَرُبِّنَ كَمَا كُنَّكَ قرآن سے کہا جانے کا کہ قرآن شدران بڑھتا تَوَتِّلُ فِي الدُّنْيَا فَإِنَّ مَنْ نُوِرًا كَ عِنْدُ أَجِو اور بہتنت کے در سول بر طرحتا جا اور فطر تھے کم ائية تقريمها. برشه صبيباكه تومنيا بب عشر عظر ريشه ها كوانقاء ررواة احمد والترمذي والوداؤد والنسائي بس تیرام تربه وای سیسهال اخری ایت وابن ماجة وإن حبأن فرصيحه صاحب القرآن سے بظامر حافظ مروب اور ملائل قادی نے بڑی قبیل سے اسکووا منے کیا ہے کہ فضيلت عافظهى كے لئے ہے۔ ناظر خوال اس مي فل نہيں، آول ان جرسے رصاحب قراك لفظ بھی ای کروشے شبر ہے۔ دو تر سرمے اس جرسے کرمنداحمد کی وایت میں ہے سیتی کیڈی آشینگا تکھیا ردان كمكر تره عركي قران ترلية اسكرمانين يرلفظ السامر مين أباده فالهرب كريس معطا فظ

اس لئے کہ لفظ جب کہ دوما دول سیستن ہوتواسے مسئی مختلف ہول گے ببیا کرے ج کالفظ ہے کہ امریکا کشت تعاق مسے سے بھی ہے جس کے معنی جم ونے اوز کرا تھ کہتے ہیے۔ زیسے نے کے ہیں اور میاحت ہے۔ بھی ہیں ہیں کے معنی پیمائٹ کے ہیں۔ پانچو تی علم معانی کا جا ننا صروری ہے ییس سے کلا) کی ترکیب میں معنی اعتىبار سىمعلى ہوتى ہيں- چيڪئے علم بيان كا عانباصرورى پہنے سے کا) كانلهور د خفانت بيہ له كنا يرمها م ہونا ہے۔ ساتوں علم بدلیحس سے کام کی نوبیال تجبیر کے اعتبار سے معابم ہوتی ہیں یہ تعینوا فن علم بلاغت كبلات بين ميفسترك المهم علوم بين سع بين اسلين كه كلام باكسير سارسراعجاز في است اس معال الما بعباره مأم ہوتا ہے۔ انگونی علم قرأت كا جاننا بھى منرورى ہے۔ اسلىتے كوفتاه ف قرازل كى دِسِر مندمختاه ف عنى على بموت بال ورصف عنى كى ورسي معنى برتريج معلَّم، وجاتى ہے - نویل علم عقائد كا جانا بنى منرورى ب اس کیے کہ کلام پاک میں تعبض آیا ت اس تھی ہیں جن کے ظاہری عنی کا اطلاق حق شبحانۂ و تفتد س میحیسے منهي -اسليمان يكرى مولى كى مزورت يرك كى مجيسك كريدًا دلي فَوْقَ آيْد يْجِيم والْبِ كالمعلوم ہونا ضرورى سے كرجس سے دہجر واستدلال واست نمباط معلوم ہوكييں گيار ہويں اسب بزول كا معلوم ہونا بھی صروری ہے کرشان زول سے آب کیمینی زیادہ وہنے ہوں گے ورلبا و تان اس معنی کا معلوم ہوناجی شانِ نزول پرموقوف ہوتا ہے۔ اِر موقی کاسنے ونسوخ کامعلم ہونا ہمی وری ہے۔ " نا کومنسوخ شد؛ احتام معمول بها سے ممتناز ہوگئیں تیر شوین علم فقد کامعلوم ہونا بھی نروری ہے کہ جزئیات کے احاطہ سے کلمیات بہ جانے جاتے ہیں۔ پڑو دھویں الناحا دسیٹ کا جاننا ننروری ہے۔ جزفران پاک مجل آیا كُلُفت يراقع بونَ بين -ان سب کے لیدربندر سوال و علم وہبی سبے ہوئتی سے از و تقدیس کاعطیہ خاص سبے اپنے مخصوص نباد كوعطا فرماتا مع يص كاطرف أس جدمين ترليف مي انتاره سعة عنى عمرل إما علم ورز فك الله معلمة مَالَهْ يَدِ اللَّهِ تَرْجمه اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ مِن اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللّ كالم عطافواتے ہیں جن كوده نہیں جاتما ۔ أسى كىطرىب حضرت على كرم النّه وحرُنے انتارہ فرما پاجبكه اُن لوگول سے پُوسچا كەحصنورا كرم ملى السطيبيرو تم نے آرہا کو کچیزخام علا فرائے ہیں یا خاص صایا ہوعام لوگول کے علادہ آب کے ساتھ مخصوص ہیں۔ اً مہنوں نے فرایا کوشسم ہے اس فات باک کی جس نے جنت بنائی اور جان پیدائی اس نہم کے علادہ کی ہیں؟

نعنائل قرآك مفابل کے سامنے کیا ہواہ یہی کرینگے موت بہرطال آنے الی چیز ہے اس سے سطرح مفرنہیں قران سوال کے ظاہراور یاطن ہونے کا طلب خلے ہریہ ہے کہ ایک ظاہری عنی ہیں جن کو ہر تنحف سم جہتا ہے اور المب طلنی معنی ہیں جن کو پہنے فس نہائی جساجس کی طرف حضورا قدس ملی السّرعلیہ رسلّم کے اس ارتباد نے اشارہ کیا ہے كر شخفر فه تسرَّانِ بأك ميں اپنی رائے سے بچھ کہے اگروہ صیحتے بھی ہو تنب بھی استنخص نے خطا کی ۔ لعبفن شائخ نے خطا ہر سے مراد اسکے الفاظ فرملئے ہیں کہ جن کی ملاوت میں ہتن خص برا برہیے - اور باطن سے مراه اسکے معنی اور مطالب میں برحسر استعاد دمختلف ہوتے ہیں -ابن سعوف فرانے ہیں کراگر علم جا ستے ہو تو قرآن باک کے معانی ہیں غور وسٹ کر کرو کہ اس میں اولین واخرین کام ہے گرکام پاک کے سنی کے لئے ہوتندائط وا دا ب بیل ان کی رعابیت ضروری ہے ۔ پنہیں کہ ہما رہے زیانے کی طرح سے بیختص عن کی کے جندالفا ظرکے معنی جان لے بلکہ اس سے بھی بڑھ کر بغیر کسی لفنظ کے معنی جانے اردو ترجے دکھ کراپنی رائے کو اس میٹ اخل کرفیے۔ اہلِ فن نے تفسیر کے ليئيد يا وم بر مهارت فرورى نبلائى ہے۔ قتى صرورت كى وجرس مختصاً عرض كرا مول يس سے معلوم ہوجا ہے کا کربطن کلم پاک بکے ساتی شخص کونہیں ہوئٹی - آول لعنت سے کلام پاک کے مفرد الفاظ كيمصني معلوم بوجاوين مجابرط كبنته بين كرتتجنص الثدا ورقيامت كيون برايمان ركفتا سيراسكو يا رنهي كرول موفت لغات وب كے كلام باكس ليك الله كشائى كرے اور سندلغات كامعلوم الوجانا كافئ نهبي السلنے كريسا و قات لفظ بچند ميانی ميش شنترک ہوتا سے اور وہ اُن ميں سے ايک في معنی جاتا ہج ا در فی الواقع استحکر کی اور مین هرا و توت بین موسی خو کو حانیا ضروری ہے۔ اسلیے کراء اب کے نغیر و تبدل سے معنی بالنل بدل جانته بی او داعاب کی عرفت ننو پرتونون سنج تیسر به صرف کا جانیا ضروری ہے۔ اسکتے كه بنااور مبيغول كے اختلات مسيمعاني الكلمختلف الوطاتيے ابن ارت فارس كہتے ہيں كتر بشخص على خون فرت بوكيان سے بہت كيے فوت بوكيا علام ز مخشري أعجو بات تفسير يس نقل كرتے ہيں كم الكِينْخِصْ فِي كُلِي إِلَى كُي آميت يَدْوَمَ نَنْ عُوْا حُلَّ أَنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ وَرَجِمِهِ وَمِن لَ مِهَادِينَ كَ بهم متخص كواسيخ متقدار اوريت بدك ماه اللي تغيير وفي كا و أغيّت كى وجر سے يركى كرجد ك يكارين كريشخص كوأن كي ما ول كرمها تعدام كالفط جومفر مخااس كوام كي تحميم محمد كيا اكر دومرت سے واقعت ہزناتومعلوم ہوما تا کہ مم کی حکمہ الم بنہیں اً تی سیتھوئتے ہشتھات کا جانیا نزوری ہے ۔

نے یو پیماکرا بن ابزی کوانتیجف ہے۔ مانہوں نے بوش کیا کہ ہمادا ایک غلام ہے صفریت عمر از نے انترا منا فرمایا کرغال کوامیر کیول بنا دیا- انتهول نے کما کر کتاب اللہ کا بڑے نے والاسے محصرت عرف نے اس حدیثیث کونقل کیا ہے کنبئ کریم کاارتنا دہے کہتی تعالیٰ تناز اس کام کی فرلست بہت سے اُوک کے رفع ورجات فرط تربيل وربب بول كرسب كرتيان ر٨)عَنْ عَبْدِ الرَّحْلِيُّ بْنِ عَوْنٍ عَنِ اللَّهِيَ عبدالرخن بنءون حضورا فوصل الترعليه وستمرح صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَثُ تَحْتَ نفک *رتے ہیں کرتین چیزین قیامت کے د*اع^{یل} كے نيچے ہول كى ابات كام باك كره بگڑے كا بندو الْعَدُرْشِ يَوْمَ الْقِيلِمَةُ إِلْقُولُونُ يُحَاجُمُ العِيَاءَلُهُ ظَمْرٌ وَكَبْطُنُ وَالْاَمَاتَ ثُمُّ وَالرَّحْدِمُ سے، قرآن اکتے لئے ظام ہے وربائل دوسری جبر يُنَا يِتِي ٱلاَمَنُ وَ صَلَخِيُ وَصَلَهُ اللَّهُ وَمَنَ امانت ہے، اور تمیری رشت داری ہو بیارے گی کر قَطَعَنِي تَكْطَعُهُ اللهُ-حبتنقص فيعجد كوبواا الثراسكوابني رثمت سنص لادمے ورحیں نے مجھ کو توٹا الندائی رحمت سے ردواه فىست رح السنته اس کو جدا کردیے۔ ان چیزوں کے عوش کے نتیجے ہونے سے تفعنگو دان کا کمال قرب مصلعینی حق بسحانہ و فقدس کے عالی دریا ال بہت ہی قربیب ہول گی- کالم الله بنتر لھف کے حیار نے کا مطلب سبے کہ جن لوگول نے اس کی رعایت ل ۱ اس کامتی داکیا ۱ اس برخمل کیا اُن کی طروشیت وربا رخی سبحاز ایر صبگڑے گا ورشفاعت کرے گا۔ اُن درجے ببند کرانے گائے لاعلی قادی تنے فوا بیت تر مذی فقل کیا ہے کر قرآن شریف بار گا و الہی میں عرض محریکا لەسكى جوڑا مرحمت فىرمايتى توسق تعالىشان كوامت كا ماج مرحمت فرما دىنىگے -يھروه زياد نی كی درخوا ے گاتوس تعالی شانه اکرام کا پُورا بوزام حست فرط دیں گے ۔ بھروہ درخواست کرے گاکہ یا اللہ آپ استیش سے دانی ہو جا بین توحق سبحانہ و تقدیس اس سے رصا کا اظہار فرمادیں گے ۔اور حبب کہ دنیا ہیں محبوب كى رهنا سيے بڑھ كركوئى كلى بڑى سئے بڑى تعمست نہيں ہوتى تو آخرت ہیں محبوب كى رمنا كا مقابل لون ترجمت کرسکتی ہے اور جن لوگول نے اسکی تی نعنی کی سیم ان سے اس بلانے ہیں مطالبہ کرے گا کہ ميري كيارعايت كي مير كياحق اداكيا يتمرح اسيارين الم معاست معنقل كياب كسال مين وومرتبهم كونا قرَّال تشریب کائی ہے۔اب وہ تعزات موجمی مجول کو بھی آلاوت نہیں کرتے دراعور فرمالیں کہ اس وی

كه ثن ل مشكره الميه و مي كي مي سيد اگر يتجه مشك شي ل مها تواسس كي نوسشبر توکه بير گري نهيس، ١ ور يرترينشين كاشال آگ كاهبتي والے كاطرح سے ہے كدا كرسيا ہى ند بہنيے تب هي وهوال زكهيں گیا ہی نہایں ۔ نہابیت ہی اہم بات ہے۔ آومی کو لینے ہم نشینوں پڑھی نظر کرنا چا ہیئے کر اور سے لوگول میں بروقت كنشست فريخاست سے. زى عَنْ عُمَرَ بِي الْخَطَّابِ قَالَ سَالَ *حصرت عرفانحصنو دا قلاصلی لنوعلیر نوحم کا پر* ارشا ونقل كرتي إي كرحق تعالى شانداس كماب رَسُولُ اللهِ صَلَّى لِللهِ عَكَيْتُ فِرَسَكُمَ إِنَّ ليعنى قراكِ باك كِي وحبر مسركتنت هي أوكو ل كوملبند الله يوقع بطذاله عتاب اتتكاماة كفئ مرتبهر والسي اور كتني بي لوگول كومبيت فيل به اخرين -بعنی جولوگ اس برایمال لیستے ہیں جمل کرتے ہیں سی تعالیٰ شاز ان کو ڈنیا وا خرت ہیں فیصت وعزمت عطا فرممت بين ورجولوك سيرعمل نهبي كرنے تق سمام و نقدس ان كوزليل كرتے ہيں كلا الله ىتىرىيەنى كى ايات سىمىمى يىضى دى بىست بوتاسىداكى جىكارشادىدە ئىنىڭ بەكىنىڭ قۇيغىدى، بەكىنىدا سی تن الی شانداس کی وجرسے بہبت لوگوں کو بواریت فرط تے ہیں اور بہبت سے لوگوں کو گمراہ ۔ دوسری مجگر ارت رسيم، - وَنُنَذِلُ مِنَ الْقُوْاْنِ مَنَاهُ مَ شِعْمَا عَلَيْهِ مَنَاكُ وَلَا مِنْ الْعَلِيمِ الْأَخْسَارُا حصنوراكرم صلى الشيكيرو لم كارتنا ونقول بدكواس إمست كيهبت سيمنافي قارى بونگ لعفن شائخ سے اسیار میں نقل کیا ہے کر مبندہ اکو اس وہ کلام باک کی شروع کراہے توالا کراسکے لئے رحمت کی موصل كرقه رميتيه بين بيان بك كدوه فارخ بهوا اوردوكس وأشحف لكيمورة نشرع كرتامي توطائكم اسجيختم تك مى يعنت كرتے بين يعنى لمارسي منقول مي كا دمى تلادت كرا مها اور خوديان أو براسنت كريك بعن اورك كوفر بي نهي الرقى ، قرآن شراييت بي ترصّاب يد. الالعُننة الله عسك الطّلب بن اور منو وظالم الرف كى ديرسے إس وعيد الله اخل الواسعي السي طرح بير هشاب لفئة الله عكر السطورية اور نود بھوٹا ہونے کی وجہ سے اسکاستی ہوناہے -علم بن اتكرم كيتے إلى كر محزمت عرض نے نافع بن عبدالحادث كو كمر كرم كا حاكم بنادكھا تھا ان سے اكيد مرتبه وريافت فرا ياكس كالمتحاق كالأقمكس كومقر كوركا سعدم نهول في عرض كياكه ابن ابزي توصن مي موت

الإموالي فأنصحت واقداصل المدعلية والمركاليازمان (٧) عَنْ إِنْ مُوْسِىٰ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ لقل کیا ہے کہ بر^ش امان قرآن ترایف ٹرمنا ہے صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتَ لُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي مُن کوشال تریخ کاری ہے امکی وشیر نمبی عمذ : وَلَ يَقْرَأُ الْقُوْلُ مَثَلُ الْأَثْرُجَةِ لِيَحُهَا كَلِيْبُ ڟڠؠؙۿٵڟ**ؚؾڰ**ڗٙؽڟؙڶڷؠٷۧڡؚڹۣٳڷۜڋؽ۬ڒۘڵؿۛڗٲؙ سب*ے اور مزء میں لذ*نہ سا در تزومن قرآک شراعیت پڑے اس کی شال محبور کی مسی سبے که نبوست بولیوند نامیں مار القران مَثَلُ التَّهُرُةِ لِأَرِيْحُ لَهَا وَكُعْمُهَا حَكُو يَهُمُثَلُ النَّهُ كَانِي الَّذِي لاَيَقُوا ۖ الْقُدْرَا ۗ الْقُدْرُاتُ مزه تبيرون بوناب اور ومانق قرآن ننرايت مہیں ٹر جسان کی شاک مطل کے جیل کی سے كَمُتَٰلِ الْكَنْظُلَةِ لَيْنَ لَهَارِ يُحُرُّ وَكُعُمُهَا مُرُّ كهمزه كثروا اورنتوت وكفيح نهيل ورسومنا فن قران راين قَمَتُكُ الْمُنَانِقِ الَّذِي لَقَيْرَأَ الْقُرُانَ مَسَّكُ یر شنا ہے اسی تنال ہونتیوار نیٹیول کی سی ہے کہ التَّرْفُعَانَةِ رِيْكُهَا كَلِيْتِ وَكَاعْمُهَا مُثَّرِد **درواه البخار**ی و کم والنسائی وا بن ا جر) نتوشبوعمدا ورم*زه ک*روا -مقصود اس مدین سے غیر عموس شے کومحسوس کے ساتھ تشبید چربیا ہے ناکر ذمین میں فرق کلام یا کے ٹیر جھنے اور نر ٹیر چھنے میں سہولیت سیسے جا وہے ور نظام ہے کہ کارم باک کی حلاوت وم مہک سے **کیانب مت تریخ و کھیور کو اگرچوان کهشبیا رکے ساتھ نُث بیہ ہیں نیاص نکاٹ نھری ہیں ہوعام نبویہ سے** تعلق رکھتے ہیں! وزنئی کریم مل اللہ علیہ وتم کے علوم کی رمعت کی طرف من بیر ہیں مثلاً ترنج ہی کولے کیئے منه مین و سنبوربدا کرا مید معدو کوصاف کراسی مهم مین قرت نیاسید - وغیره و عنیره . بدمنا فع الیسے ہیں کر قرائتِ قرائ سنسرلین کے ساتھ خاص نامبست کھنتے ہیں مثلاً منہ کا خوست وار ہونا، بطن كاصاف كزنا - رُومانيت بين فرت بيداكرنا - يرمنافع تلادت بين بين جرب يملي منا فع كرساند بهبت مي مشابهت كصفة بين البيطاص الزررنج ماي برهجي تبلايامانا بدر كتحب المريان ترتنج مووان حن بنهي ماسكتا-اگریمیج سے نوبھر كلام باك كے ساتھ خاص متا بہت سے اجلے خل طنباسے میں نے سنا سے كترصح سع ما فظ مجى قرى بوتاب اورصرت على كرم الندوجرس احيام بين تقل كبابها كم تبن يسينريس ما فظه كو برها تي اين: ـ را إمسواك اور ر٢) روزه اور ر٣) ملادت كلام النَّه زُمْر لويت كي ـ الدهاؤد كى روايت بين اس حديث كيضتم براكيها ورصمون نها بيت بهم فيدسب كربه بمنشين

نہیں کہ یہ اس طہر سے بڑھ جا ہے۔ ہا ہر <u>کے لتے ب</u>قینیلت! رشاد فرائی کئی ہے وہ اس سے بہت بڑھ کر بے کو خصوص ملا مکر کے ساتھ اسکا اجتماع فرایا ہے ، بلکر تقصور ہے کہ اسکے اٹکنے کی وہرسے اس مشقت كا اجر تقل ملے كا - لبذا أس عدركى وج مع بى وجيوزنا نہيں جا سيئے - ملاعلى قارى في طبرانى ا در میریقی کی و ایر <u>سے نقل کیا ہے کہ نتیخف قرآن تترلی</u>ت بٹرهتا ہے اور وہ یا دنہیں ہو ما تر اسکے لئے د وہرا اجر سے اور ہر اسکو یاد کرنے کی تمنا کر ارسے لیکن یاد کرنے کی طاقت نہیں رکھتا مگروہ پڑھنا تھی ئنہیں جیوڑ او تی تعالیٰ تن اسکامقا ظاہی کے ساتھ حشر فرمائیں گے۔ ابرعرخ سيحضورا قدس طى الشعكية و تم كالإرشاد (٥) عَنِ ابْنِ عُمَرُ عُمَا كُنَّاكَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلِّى اللهُ عَلَيْهِ وَسِلَّمَ لَاحْسَدَ اِلْاَعْلَى منقول ہے کرحسد دونخصول کے بیواکسی برعاز نهيس اكيب وحب كوخ تعالى شا زئينة وَانْ تركيبُ (شَّنَيْنِ) رَجُلُ اتَاهُ اللَّهُ الْقُوْلُ فَكُو يَهُوُمُ بِهِ آلْآةِ اللَّيْسِ وَالْآءَ النَّصَادِ کی آلادت عطا فرمائی اوروه دن راست اس میشغول ر متاہے دورے وہ خص می دستی مبحاراتے مال وَيَجُهُلُ إِنَّا لَا لَهُ مَا لَا فَعُو يُنْفِقُ مِنْ لَهُ کی کثرتءطا فرما ئی ا وروه دن رات اس کو ا نَاءَ اللَّيْكِ وَانَّاءَ النَّهَالِدِ خرج زاہے۔ درواه البخادى والترمذى والنساتى) والتريف كي يات واحادبين كثيره كي عمم مسيحسد كي بُراني اورناجا مز بون مطلقاً معلم مرّوا ہے۔ اس مدریث بشرافیف سے دو آ دمیول کے بارسے میں حواز معلوم برتنا ہے۔ بیونکرو وروایات نبا دہ شہور وكثيري اسلق علمار في الص صريف ك ووطلب تناد فرات ابن آول يركر حد إلى حديث تنرايف بیں رشک کے معنی ہیں ہے جس کوعربی میں غبطہ کہتے ہیں بھسدا ورغبط میں بیوق ہے کر جسد میں کئی کے پاس کوئی نعمت بھے کرمیرا رزو ہوتی ہے کہ اسکے باس کیغمت سے رہیے نواہ اپنے پاس حال ہویا نہو اوردشک میں اینے پاس اس کے صول کی تمتنا وآرزو ہوتی ہے عام ہے کردسے سے زائل ہویا نہ ہو۔ يه ونكر حسد بالاجاع سوام سبع، اسلف علمار في الفيل لقول صد كوعباناً عِبْ طرك معنى مان ارتباه وفرايا م برو نبوی امور مین مباح ہے اور دینی امور مین شخصب و و کتر استقلب برجی ممکن سے کرسااو مات كام على سبيل الفرض والتقديم ستعلى بونا سبع لعنى اكر سعد جأنز بوتا تويد دوسينيس السي تقيس كەن مى جانزىردا-

مجموع سے فعنل سے توگویا فی امیت کامقابلا کیسے واسے والمیسے والدیما حب ورالتدم ورائز نے اسی طلب کولیے ند فرایا ہے کہ ان فضیاست کی زیا دتی ہے۔ اگر سے میراد منہیں کہ ایک بیت کا آبرا کی اونٹ یاد واُ ونٹ کے مقابلہ کرسکتا ہے۔ مصرت تنبیب لوکرتیل ہے۔ میں پہلے لکی سرکا ہوں کہ ایک آسے سبس *كانواب يمهينة أوروائمي رسيني*والا سبع مهفت إقليم كى باد شمامهت مصيونيًا بوجا نيروالي سيع أعنل ملاعلی قاری نے کھاہیے کرا کیک بزرگ کے لعض تجا دت بیٹیا حبا سینے ان سے در نبی انسسے کی کہ جها زسے أثر فے وقت حضرت متره نشراهات فرما ہول تاكر جناب كى بركت ہمانے مال ہيں نفع ہو اور قصودیہ تھاکرتجارت کے منافع سے صفرت کے بعض فدام کو پیلغ عال رو اول تو صفرت نے میں ہتوبا ہے وہ کیا مقدارہے ۔ انہول نے عرض کیا کر مختلف موتا ہے زائد سے زاید ایک کے دوہو حیاتے ہیں مصرت نے فرمایا کہ اس قلیل نفع کے لئے اس قدر شقت اُٹھا تے ابو آئی سی بات کے لئے ہم عمر محترم کی نمازگیسے بچیوژدین سجال ایک کے لاکھ ملتے ہول ۔ در تقیقت مسلمانوں کے عور کرنے کی جگر ہے کہ وه ذراسی دنیوی متاع کے خاطر کو وست کر دینی منافع کو قربان کر دیتے ہیں۔ وم) عَنْ عَآلِمُتُ لَهُ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّالِللهُ محضرت عاكنته فالميحصول قدن للاطار قم كا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلْمُنَاهِرُ بِالْقُولُ إِن مَسَعَ السَّفَرَةِ يارشا فقل كيا ہے كرقرآن كا ہرأن ملأ كه سكے الْحِوَامِ الْبُورَةِ وَالَّذِي كِيْقُوُّ الْقُوْلَ وَيُتَّعَنَّهُ ساته سبع بومینشی بین وزنیک کاربین - ا ور فِيْهِ وَهُوَعَكِيْدِ شَاكُ لَا أَجْرَانِ يتقحض قرآن تنرليب كوأكمتا بهوا بترهتا بنهاوران رداه البخارى ولم و الوداؤد والترغرى والنسائي وابنٍ اسِر) میں وقت اُٹھا ماہے اس کو دوہرا اجر سے ۔ قران شریف کا ام روه کهلا ما میسیس کویا دیجی خوب بهوا در پٹرهتا بھی خوب بهوا در اگرمعانی مراد برجى قادر ہوتو بھسے كياكہنا۔ لأنكر كرماتھ ہونے كا يمطلب كدور جي شران ترليت كاوج فنظ سيفل كرف والع بي اوريم ي المكافل كرف والا اوريب على في الاست وكريا دوول أيك بهي مسلك بربين يايد كرحست مين أنحص اتعاجتماع بوگا- أنكينه واليه كود وم الحراكيب اس كي فرانت كا دُوسِ اسكى استُقت كا بحاس باربارك أنكنے كى وج سے برداشت كرا سے ليكن اس كامطلب يہ

جہال ً ونٹول کا بازارلگتا تھا۔عریجے نز دیکیا ونٹ نهایت پسندیدہ بینے بھی بالخصوص وہ اونٹنی حبل کونا فرر ہو لغیرگنا و کامطاب سے کہ بے مخترت جیز اکثر یا بھین کرکہی سے لی جاتی ہے یا یہ کہ میرات وغیرہ میر کسی شنده دار کیال پرقیضه کر اے پاکسی کا ال خرا ہے۔ اسلیقے صفوراکرم ملی الله علیه و سنم نے ان سے کیفی فرمادی کہ باکمل بلک شقت اور بروائسی گناہ کے حال کرلینا جس قدرکیت ندیو سبے اس سے زیادہ بهترواصل ہے بیچندآیات کا عمل کرلینا-اور بینین کمرہے کرایک وا ونٹ درکنار بیفت ا قلیمر کی مطنت بھی اگر کہ مضف کو بل جاوے تو کیا 'آج نہیں تو کل موت اس سے جراً حُداکر نسے گی لیکن ایک آست کا اجر بهیشے لئے ساتھ بسنے والی چیز سے ۔ ونباہی مار دیکھ کیھے کہ کہ سی فض کوایک روہیء طافرا دیجئے اس کی اس مترت ہوگی مقابلہ استحے کہ ایک ہزار و براستے سوالے کرویں کہ اسکولیت یاس دکھ لے میں ا بھی الیپ ساکر لیے لول گا کہ ان صورت ہیں بجزائس پر بارا مانت کے اور کوئی فائرہ اسکوعائل نہیں ہوگا۔ ورحقیقت اس صدیت بنراهی می فانی و باقی کے تقابل پرنبیسر بھی تصود سے کہ آدمی اپنی حکت و سکون پرغورکرے کرکسی فانی تیز پراس کومنائے کرا اول یا یا تی سمنے والی تیز پراور کھر حسرت سے ان ادّ قات پرہویا تی رسینے والا وبال کماتے ہول ۔ صدیت کا خیر عملها دران کے برا برا و ترق سے فعنل سبے نین مطالب می اول بیر کرجار کے عدد تک بالتفضیل ارتا دفرادیا اوراسکے ما فوق کو ا بھالاً فروا دیا کہ بس قدر آیات کوئی تحق کال کرے گا اسکے لقدرا ونٹول سے افغنل ہے۔ اس صورت میں ونتوں سے بنس مراد ہے۔ خواہ اُونیٹ ہول یا ونٹنیال-اور بیان ہے عیار سے زیادہ کا ،اسکتے کہ جار يم كا ذكر في در القريعاً مُدكور الموجيكا - دول المطلب سبكرانها إعاد كا ذكر سب ويهل مذكور الوييك -وومطلب سے کر رغبات مختلف ہوا کرتی ہیں کسی کواؤٹٹنی لیسندسے توکوئی اونٹ کاگرو پوسیے. الملية حصنور نے اس لفظ سے رارشا د فرا دیا کر ہرآست ایک کے ونٹنی سے ہی اُفنل ہے۔ اور اگر کوئی تفس ونٹ سے محبت رکھتا ہونوایک بیت ایک ونٹ سے جی امنل ہے تیب امطلب ہم سے کریر بیان من ہی اعداد کا ہے جو پہلے ذکر کئے گئے جا رسے ذائد کا نہاں ہے۔ گر دُو کے مطلب میں جو فقر برگزری ئر ایک ونٹنی یا ایک اونٹ سے اُعنل ہے ، پرتہیں بلکجموعہ اوسے کرایک آبیت ایک اونٹ اور ہے وٹنی دونوں کے مجموعہ سے اُسٹل ہے۔ اس طرح ہر ایست اپنے وافق عدو اوٹنی اورا ونٹے وزل کے

شفض کرقرال تمرانیت کی شغولی او جه ئے ک وَتَعَلَىٰ مِنْ شَغَلَهُ الْقُرُانُ عَنْ ذِ خُدِيْ مُسَلِّقِينَ كرنيجا ورؤما وبالكنيج كأنبيت ناديا ملترين بهاكو اَعْطَلِيْتُهُ ٱنْصَالَ لَالْمُطِئِ السَّانِولِيْنَ وَنَصَالُ مسب دمامًا ما تكفيه الول سےزاد ہٰ عظاكر ہا أب كلام الله علاستأ بوالكذكر كفض الله اورائتد تعالی نتانهٔ کے کام کوسب کا دول بالیہ ت علاخكيقه فنيبات جيسي كم نوديق آمال ثمانه كروم فغلون بخ اررواه الترمذي والداري والبيهقي في الشعب لین*ی جن شخص کو قرآن ماک کے یاد کرنے یا جاننے اور سیجے خیری اس ٹریٹر شغو*ل ہے کہ اسی ٹروٹر می دیما وغير كے مانگنے كا وقت نہيں متنا ميرخ عا مانگنے والول كے مانگنے ہے جبی انسال بہزاس كو عطاكرو ل كا دُنیا کام**ت**ا ہو سبے کہ جب کو ٹی تحض شرینی وغرافیت ہم کررا ہوا ور نتحا کی لینے الا سکتے ہی کام میں متعول ہوا ور أن وحبسه مناسكتا ہونولیقیناً اُس كارمقر بہلے ہی نكال لیا جا ناہے ۔ ايك وسری عدمیت میں اسی وقعہ بر ندكور بيك كرين إلى كاست كركذار مبندول كے تواب سے اسل تراب عطا كول كا -(٣) عَنْ عُقْبَةَ بُنِ عَامِرِيَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ عنقبه بنعامزة كهته بن كرنبي كريمنى التنطيه وسآ صَكِّرَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دُكُنُّ فِالْمُنْفَةِ فَقَالَ تشرلف للسِّيم الكَصفَرين بنيجُ عَن - آيِّ فرايا ٱتُكُمُ يُعِبُ آنْ يَعَنَّهُ وَكُلَّ يَوْمِ إِلَّى كُفِي مَا إِلَّى كُلُكُ مُعْلَى اَنْ كرتم ميں سے کون شخف کے لیے ندر آئے کا کا لیسیے ٱوِالْعَقِيْشِ ثَيَا تِنَ مِنَا قَتَ يُنِ كَوْمَا وَيْنِ فِي عَيْرِا تُمْرِ بازارتبطحان بإغنيق مين مبافسط وردوا وسنبيان مبره وكالقطيعة ترخيم فقُلُنا يَارَسُول اللهِ عُلَنا سے عمدہ بلائری ہم کے گنا ہ اور طع رحمی کے کمپٹرلا۔ نُحِبُّ وَٰلِكَ قَالَ إِفَلَا يَغُدُ وَأَحَدُكُمُ إِلَى الْمَيْمِيهِ صعا يشفن وعض كماكم إل كوتوسم مين سع سخض لبيند فَيُعْلَمُ الدُيْقُرِعُ إِيْمَانِي مِنْ صِعْمًا بِاللَّهِ عَيُرُلَّهُ كرك كاليحفنورلي الشرعليه وسلم لينه فراياكه من مسجيد مِنْ تَاتَتِينِ وَثَلَثُ حَسِيرٌ لِكَهُ مِنْ ثَلَثِ وَأَلُوبُمُ ميں ماکرد واتيول کالجرهنا يا پرشھا ديناد واونٽنيول حَسِيْرٌ لَهُ مِنْ ٱلْهُوِقِينَ ٱعْدَادِهِنَّ مِنَ الْإِيلِ سے اور تین آیت کا تین اونٹینول سے ہی طرح ررواه مم والرداود) جادكا جارسي أعنل مصالا المحيرا براونتول بعضل مُنقَدِيم مِي نبوي مِي الكِ خاص معين يتوتره كانام مبيع جوفق ارمها جرين كي تسست كالمحتى إسي مُسْغَرُ كَى تَعْدا وَخْتَلَمْ فَيْ وَاسْتِ مِنْ مُوسِيْتِ مِ وَتَى مُبْتَى تَتَى مِلَا مُنْ وَلَيْ لِي الْمُ أورستقل زباله أن كے اسمائے گرامی بی تصنیف كيا ہے وبلحان ورفقيق مرني طيبر كے پاس دور ، اين

يرارشا دمنقول ہے کہتم میں سسے بہتر و تجف عَكَيْهِ وَسَلَّمَ حَكُونُكُمْ مِّنْ تَعَلَّمُ الْقُولُانَ ہے ہو قرآن کو سیکھے اور سکھاتے۔ وَعَلَّمَهُ لَا وَالْمِعَارِي وَالْوَوْاوُدُ وَالْتَرْمِينَ يَ لىمسلم ايضا لكن حكى السافظ فى الفترعن والتبائي وإبن مأجترهذاني إلى تزغيب وعزالا ابى العلاء أنّ مسلماً سكت عند اكثر كتب ميں بروايت وآؤ كے ساتخد ہے بن كاتر جماكھ اگيا -ان صورت وقفنيلية استيخص کے لئے بے سو کار مجید سیکھا ورانسکے بعد دوسے ٹرل کوسکھانے لیکن بعض گتب ہیں یہ فرایت او كرساتد وارد ، وألى بعد - النسورت مير البترى الصيلت على الموكى كنود سيكھ يادوسرول كوسكھائے ، دونوں کے المضنقل خیروبہتری ہے۔ کلام پاک چونکہ اس لئے اس کی لقاوا شاعت برائم فی بن کا مارسے اس لئے اسکے سیکھنے اور کھانے کا اصل ہونا طام ہے کہی ترضیح کا محتاج نہیں البتہ اسکی انواع مختلف ہیں کمال اسکا یہ بعے *دم طالبی مقاصیمیت سیکھا ورا* د فی درجہ اسکا یہ ہے کہ فقط الفاظ *سیکھے نبئی کر م*صل الترعلیہ تب کا و وسراارشا د صدمیت مذکور کی تائید کرا سبعے جوسیب بن کیم اسے مرسلاً منقول سبے کہ ہونشخص قریر ترایمنے کر عال کرلے ۔ اور کھرسرمی وسر سے تنفس کو ہوکوئی اور مبیٹ بیٹ عطاکیا گیا ہو اپنے سے نصنال سمجھے تو م س نے بق نعالی نشا نوکے اس انعام کی جولینے کارم پاک کی وجہ سے اس پر فرمایا سبے پخفیر کی ہے ور كھلی ہوئی بات بھے كرحب كل الہي سب كلامول سے فضل ہے ہيںا كرستقل احاد بيت ہيں سنے وال^{ہے} نواسكا بٹرچنا بٹرچا القیناً سب جیزوں سے نفنل ہوا سی جا ہینے ایک وسری مدیث سے ملاعلیٰ فارگ نے نقل کیا ہے کہ حبیتی خص نے کلام پاک حال کرلیا اُس نے علوم نبوت کواہنی بیشانی میں جمع کرلیا یسہ زنستر ک^ا فرماتے ہیں کہ حق نعالے شانۂ سے عبیت کی علامت یہ ہے کہ اسکے کلام پاک کی مجتب قلب میں ہو ۔ تشرح احیا میں ان لوگول کی فہرست ہیں ہوقیامت کے ہولناک ون میں عرش کے سایہ کے نہیجے رہیں گے ان لوگوں کھی نشار کیاہے جو کم الول کے بچول کو قرآن پاک کی تعلیم میتے ہیں بنران لوگوں کو همی مثمار کیا ج بنو سیان میں قران تنرلیب سیصفے ہی اور بڑسے ہو کرا کی ملاو**ت کا اہمام کرتے ہی**ں ۔ رب) عَنْ آنِيْ سَعِبْ لِيُّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ الْمِيرِينُ اللهِ الْمِيرِينُ السَّيْسِ الْمُعَلِيدُومَ كاارت صَلَّ اللَّهُ عَلَيْنَهِ وَسَلَّمُ يَعُولُ الرَّبُّ بَيّا دُك منقول ب كري سِعان ولفرس كاير فرمان بدكرس

نست من به نون الحاني مصريره عبر كرنوش الحاني سے كلام باك بير شنے كى بہت مئ ما دمية بير البيان ؟-باللني اواب - اول: قرآنِ إِك كي عظمت لي ركي كيساما لهر تبريل سے ـ ووم : سِق سبحانهٔ وَلَقدُس كُعُكُونُهُ ال ورقعت في كبران كودل مين ركيم تبريح الأمام بيد سوم: د ول کووساوس و خطرات سے پاک رکھے۔ بيهارم : معانى كاندتركر سے اور كةرت كے ساتو بڑھے تا شو اكر منسل شرعيد وم نے ايس شبام لات أن أييت كوير و كركزار وى - إن تعكيِّي بْهُ مَنْ يَهُ مُوعَة وَالْحَادِيَّة وَالْحَادَةُ وَالْحَادَةُ وَالْت الْعَنِيْةِ لِلِّهِ كِنْ فِي تَوْجِم : الى الله الرَّوان كوعذاب صة ويه نيرك بند عليها وراكر ففرن فرا دے تو عزت و حکمت والا سے سبب بن تبتیر فرنے ایک رات اس آست کو پار در کسیسے کردی كَالْمُنَا ذُوالْيُومْ أَيُّبُكَ الْمُجْرِيمُونَ ـ ترجمہ : - اونجرموا ج قیامت کے فرال بردارول سے الدّ بناؤ نجم : حِن بات کی لاو*ت کرد ہا ہیے دِ* ل کو اُن کے الع بنا ہے مثلاً اُگر آبیت *رحمت ن*بان پر ہے ل سرور فیص بن جاوے اور آبیت عذاب اگرا کئی تودل کر زجائے۔ ششتم، کانول کوائل ورح بمتو معربنا دے کو ایستی سیجانه و تقدس کلام فرمارسے ہیں اور برش ہاہے سق نعاك نشانه محض لينے لطف وكرم سے هجيے بھي ال اواب كے نمائھ بڑھنے كى نوفيي عطا فرائے تمریق كا مستمله التف قرآن بشرافيك كالمحفظ كزاجس كمازا واجوجا فيرع بشخض بيرفرض بساورتمام وام باک کا مفط کرا فرض کفاریس اگر کوئی بی العیاد بالشّد حافظ نر ربید توتم مسلمان گنه گارای ملک زركشي مسے ملاعلی قارئ فی نے نقل كيا ہے كہ سب سنہ يا گاؤں ہي كوئی قرآن پاک ٹير مصنے والا فرم و توسب ننهكا رئين- أن أخصنالكن جالت مين جالتم مل مانون برا وربب سے دبني المور ميں كمرامي عيل رہی ہے دہاں ابکی ما وازہ رہجی ہے کرقراً لینٹرلیٹ کے حفظ کرتے کوففنوں مجھا جا رہا ہے۔ اسکے الفاظ رشنے كوجما قت تبلا باجا كاسے اسكے الفاظ بأد كرنے كود ماغ سوزى اور تضبع او فات كها ما ناسير اگر ہماری بدینی کی یہی ایک با ہوتی تو اس بر کے تفصیل سے لکھا جآنا ۔ مگریہاں سراوا مرض سبے ادر مرزمیال بالل می کی طرف کینینی سبت، اس کیسی کرستی پیسے نی درویتے ، ا درکس کرس کا کی وہ كَيْجِتُ - فَأَرِكُ اللَّهِ الْمُشْتَكِلَى وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانَ ١١) عَنْ عُثْمَانَ فِي قَالَ قَالَ كَشُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ المُعَا

فصنأل قراك بادى بوجباً عَاهْ ذَا كُلُمُ دُيِّن، هٰذَا كَلَامُ دُيِّن رِيْمِك رب كاكل بعديمي ربکا کلام ہے) یہ ان ادابکا ایمال ہے اور ان فقیسلات کا اختصار سے ہومشائنے نے اداب ملاو میں لکھے ہیں جن کی سی قدر تونیعے بھی ناظرین کی خدمت میں میٹ س کتا ہوں جن کاخلاصہ صرف پر سے کم بند توكرين كرنهي، چاكرىب كرنهي، يلكرينده بهت كرة قاد مالك عجن وتعم كاكل پره مصوفياني لکھا ہے کہ چنخص لینے کو قرارت کے ادائیے قاصر بچھارہے گا وہ قرب کے مراتب ہی ترقی کر ا رہے گا ورہولینے کرمنا وغیب کی نہاہ سے میھے گا وہ ترقی سے دور ہو گا۔ الا داب ميسواك اورومنوكي بعيري كيسوتى كى جگريس نهايت و فارد تواضع كرسا تفرر و به قبله بيسط اوزنهايت ہی حضور تعلیا ورخشوع کے رساتھ اس طفیت ہو اسوقت مے مناسب ہم اس طرح بیرے کرکویا سؤد حتی سبحان[،] وغاسمہ کو کلام باک سُنار ہا ہے۔اگروم عنبی جمتا ہے توند بُرونفکر کے **ساتھ آیات وعد د**رحمت بردعات فغفرت ورحمت ملنكه اورايات عذاف وعيد يرالترسه بناه جاسيم كم السكي سواكوتي بھی جارہ مازنہیں۔ آیات بننر پیر و نقدلیں پرسےان الند کھے وراز خود تلاوت میں ونا نہ و سے تومبر *تتكفيث دونے كسى كرے - وَ*إِكَنَّ حَالاَتِ الْعَرَامِ لِمُغْدِمٍ - شِكْةًى الْهَدِى بِالْمُكْمَمِ الْمُهُوّانِ ترجِمه کیمانش کے لئے سے زیاد ولڈت کی حالت یہ ہے کی جبوب سے اسکا گلہ ہور ا ہواس طرح کر انکھول سے بارٹن ہو لیں اگر یاد کرنا مقصود نہ ہو تو بٹر صفے ہیں حباری زکر سے کلام باک کو رحل یا مكيدتسي اوني حكر برركھ ملاوت كے رميان ميں سے كالى نركے واكر كوئى صرورت بين مى عجمة مي لوك لينے لينے كاروبار مين شغول ابول تو الهست بير هنا اهنال ہے ورنزا وارسے طيھن اولی ہے پشائے نے لاوت کے چھ واب طاہری اور چھ اللنی ارشا و فرط تے ہیں۔ ظ بری واب راقل غایت احترام سے باوضور و برقبلہ بیٹھے۔ دوم: وفرصے میں ماری زکرے تریسل و تجدید سے بڑھے۔ سم خدور كارسى كريه بالبية تكيف مى كيول نرمو-يجام المات ومست وأيات عناب كائق اداكري جيساكر بيك كذر ميكا-بينجم ، - أكرريا كا أتقال إو ياكس كو مريث لمان كى نكليف في حري كا الدليث بهوتوا بسته بيره ورزا واز

کی اِت ہے کہ علی سنے بھی ہی تعدر اِر کمیا^{ا سکا}لی اعتمكُ تُ فِي التَّشْرِيْجِ عَلَى الْمِسْكُونِ وَتَحْرِيْجِهِ ہیں یتی آمال شانز کمال سال مجھے بھی تعین سب وتشرج والبروقاة وتشروالإفكاع لِلسَّتِ لَمُ مُحَثَّدِهِ وَالْهُوْتَ فَى وَالسَّوْعِيْدِ فهاری اور آها*ی خبی اینکدا کینے و ر*ی امر بیننه به كزائبى لابرن ہے وہ يوكر ہيں نے اما دبيث لِلْمُنْذِدِيِّ وَمَاعَثُ وْتُ إِلَيْهَا لِكُثْرَ فِهِ الأخذني عنها ومكآ كخذت عن غيرها كالواله دبنة يثرث لوة تنقيم الرواة، مرتاة الار عَـنَوْتُ فَآلِكُ مَـأَخَذِهِ وَيَنْبَغِ وَلِلْقَارِي ماحيا للعلوم كأنهرج اورمنذرى كأرغيب يراعتاد مُوَلِعَاتُ أَوَابِ السَّيِّ لَا وَقِ عِنْ مَا كيا ہے اوركثرت سے إن سے ایا ہے اس لئے ِ الن کے حوالے کی نمرورٹ نہیں سمجی البتہ ان کے علاوہ ہیں سے لیا سے تواس کا توالفل کردیا نیزوادی کے لئے تلاوت کے وقت اسکے اواب کی رعامیت بھی خردری ہے مقصنود سقبل مناسب معلوم مواب كركلام مجيد برشف كريحة واب جبى لادسية جانين كه ع بادب محرق كشن و فقتل رب مينقرطور برآ داب كاخلاصه بيسب كلم التُدشرلين معبود كاكل سے محبوب طاریحے فرود والفاظ ہیں۔ تبن لاگول کومجتسے کچھ واسطہ پڑا ہے وہ بانتے ہیں کم مشوف کے خط کی محبوب کی تقریر د تخرير کی کسی کے کوئے ہوئے کے بہال کیا وقعت ہوتی ہے اسکے ساتھ ہوتینفتگی و فریفتگی م معاملے ہوتا ہے، ادر ہونا چاہیتے وہ قواعد صنوالیط سے بالا ترسبے عظمیتت نجھ کو آ دا بہے بنت خور کھا دیے گا الموقت اگر جمال تقیقی غیرمتنا به ی کا تصور مروز عجیت موجزان ابوگی اسکے ساتھ اسی وہ احم الحاکمین کا كلام بد بسلطال السلاطيين كافرال بد - السطوت بيروت الدبادنتا وكا قانون بي كرجس كي مهدى زرسی بڑے سے بڑے سے ہوئی اور زمیکتی ہے بیجن اُوگول کوسلاطین کے دربار سے کچھ واسمط مرجع کا ہے وہ تخریبے سے ورجن کوسالفہ تہیں طار وہ اندازہ کرسکتے ہیں کوسلطانی فرمان کی ہمیں ہے۔ فلوب بیر کیا ہو سکتی ہے۔ کلام اللی عجودیے حاکم کا کلام ہے اسلیے دو قول آ دائے مجموعہ اس کے ساتھ مصرَّرت عکریمُ جب کلام باک بُرِّھنے کے لئے کھولاک**رتے** نئے تربیہوش ہوکر گرجانے تنے اور زبان

اپنے تاکیدی کم کے ساتھ میر سے الے فرمایا کہ جس کے بعد نہ مجھے سی معذرت کی گنجائش سی ورنر اپنی عدم البيت كيبيت كرين كاموقع ريامير ليتشرح موطاام الك كي شغوليت عجياليك توبی عذرتھا۔ گارشادان عالیہ کی اہمتیت کی وجرسے اس کو جندروز کے لیے ملتوی کرکے ماحضر خدمات عالید میں بیٹ رکر نا ہول اورال لغزشول سے جن کا دہو دمیری المبیت کے لئے لازم سے معانی کانواست گار بول -اس جماعت کے ساتھ حسٹ بھونے کی اجید رَجَاءُ الْعَشْرِ فِي سِلْكِ مَنْ كَالَ فِيهُ هِمُ النَّبِيُّ می*ں جن کے بالے پر حصنورکا ا*رشاد سے کہ بیخض صَلَّى لِللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَفِظُ عَلَى أُمَّتِ مِنْ میری مت کے لئے اِن دسنی امور یں جا ہیں ٱرْبَعِينَ حَدِيثُنَا فِي ٱصْرِدِيْنِهَا لِكَنَّهُ اللَّهُ نَقِيْهَا حدثنير محفوظ كرم كالمتى تعالى شائراس كوقيامت قَكُنْتُ لَهُ يَوْمَ الْقِيلَمَةِ شَافِعًا قَشَرَهُ يَدَّ اتَّالَ میں علم اٹھا نے کا اور میل سکھے لئے سفارشی اور العَلْقَيْتِي ٱلْمِفْظُ ضَبْطُ الشَّيِّ عَصَمْتُ فَعِينَ گواہ بنول گاعلفتی کہنے ہیں افحفوظ کرناستے کے الفِيتَاع كَتَاكِرٌ لَا تَكُونَ حِفْظُ الْعِلْمِ بِإِلْقَلْبِ منصبط كرنيا ورضائع بوني سيحفاظت كأنام وَإِنْ لَكُوْ لِكُنَّتُ وَتَأْدَةً فِي الْحِصَالِ وَإِنْ لَمْ ہے۔ جاہے بغیر لکھے برزبان یادکرنے یا لکھ کمہ يَّنَهُ ظَهُ لِقَلْبِهِ تَكَوْحَفِظَ فِيْ حِتَالِبِ تُسُمَّر محفوظ کرلے ۔اگر جیہ یا د نہ ہوہیں اگرکوئی شخص نَقَلَ إِلَى النَّاسِ وَخَلَ فِي وَعُدِ *الْحَدِ*يثِ وَقَالَ الْمَنَاوِتِّي تَوْلَهُ مَنْ حَفِظُ عَلَى أُمَّتِنِي آئ کتاب میں لکھ کر دوسروں تک بہنچادے و ہجی مد كى نشارت اين داخل ہوگا۔ متاوى كہتے ہيں ميرى كَقَلَ إِلَيْهِ مِنْ لِطُولِ ثِي التَّمَنُّ ذِيرُ أَجْرِ وَٱلْإِسْنَاءِ وَ قِيْلُ مَعْنَى حَفِظَهَ اكْ يَنْقُلُهَ الْكَالْمُسُلِمِينَ ممت برمحفوظ كرليخ سيمراد ان كالرف فقل وَإِنْ لَكُمْ يَعْنَمُ لُلْهَا وَلِاعْرَتَ مَعَنَا هَا وَتُولُّهُ كرياب يسندك حواليه كيهاتم اوليفن نے آژبَجِيْنَ حَبِرْيَتًا صِمَاحًا ٱدْحِمَانًا وَيَسْلَ ٱوْ كهاب يحدثه لمانون كسبيبنيانا بيراكر سيروه برزا ضِمَا كَالْيُعْمَدُ لُ بِهَا فِي الْفَضَا كِلْ أَهْ فَلِلَّهِ وَ كُر يا دنه بول ندان كي معنى معلوم بول المحري ليات الدِسْكَامِ مَا اَيْسَادَةُ وَلِلْهِ وَكُمَا مُعْلِمِ مَا اَجْهُودَ حديثين هي عام إي كرستني يا حرب الاس الماسي متمولی درسه کی منعیف جن برفضائل ماین مل حائز مهو . مااستنب كالارزقنى الله تعالى وأتاك يرككان الشاكبراسلام مين محي كياكم إمهركتنس بي والتجب الْإِسْلَامِ مَصِمَّالَا بُلَّ مِنَ السَّنْشِيمُ وَعَلِيْهِ ٱلْمِنْ

ففنائل قرآن صرت مرس مولانار شيد مرصاحب تنكوى نورالتدمرتده كآن ليسلف آورى ناري ببركة ما وب منور فرما یکرتی تھی ۔ مگر و منظر ابھی انکھول سے نیادہ و ورہ ہیں ہوار جبکہ اِن میددین ہلا) اور موس لرت کے جأشين ففرست ينح الهندوحمة التعليه فنرت ثناع للوحم مساحب حمة التسطير يسونوت مولا أنكيل آمسد صاحب حمة التعطيد وعفرت مولانا الترف على ساحب لوزَّالتَّدم وَده - مدرمه كرمالا : عليه مي تجمع موكر مردہ قلوب کے لئے زندگی ونوانیت کے لئے چنمے جاری فرایاکرتے تھے درستی کے بیاسوں کوسیراب دورحا منریس مدرسے کا جلسواک بدور پارسیت مسے علی کو عموم ہوگیا ، مگر ان کے سیم جانشین تُصَّنَا يِعِلسَكُوابِ بَعِي اينے فيون وبركات معے مالا مال فرط تے ہيں ۔ جولوگ امسال جلسے ميں تغريب بيع بين وه السك لتر مثنا بدعدل إين الم تكول والعربركات و كييتم بين لكن هم سع بي بعرض أننا مزور سوس کرتے ہیں کہ کوئی بات مزورہے ۔ مريسك سالانه طبسه مين اگركو كأشخص ششدنقار برزود اليكيوس كاطالب بن كرآئ توشايد وه أتنام مسرور زجائي تدركر دوائے ول كاطالب كام كار فيض إب جائے كا فلِلْهِ الْعَمْدُ وَالْمِينَّةُ إسى لسله بين سال راك ٢٤ رفيقعده منهم اليهم كي عليه مين صفرت التناه حافظ محرب بي المسيح بینوی نے قدم ریخے فراکراس سید کارچرکس قدرشفقت ڈیطفٹ کامینہ بربیایا یہ نا کارہ اس کیے سکر سيجى قاصرىب ممدر كانتعلق ميعلوم بوجا في كالعدكم أبي صفرت كنگوبى وحمة الله عليد كے خلفار میں سے ہیں میراب کے اصاف جلیلہ کی سوئی تقدیم ظہرانوار وبر کات وغیرا کے ذکر کی ضرورتنہیں رہتی جلسے فراغیت پرممڈح سجب مکان واپ آشرایت لے گئے توگرامی امر، مرمیت امر، عزت ا سے مجھے اس کا کم فرایا کہ فعنا بل فرائ یں ایک جہل صدیت جمع کرکے اس کا ترجم یند بست بیں بنیے س کروں اورنیزید که اگر ممدّح کے حکم سے بی ف اخرات کیا تو وہ سے جانشین نے خ اورنتیل والدیجا جان مولانااليا فظالحاج مولوى محرالياس صاحب حمة الترعليس إين المحكم ومؤكد كأبينك واورببرعال ين فرمت مرفر كومجه جيب ناكاره بي سيليناب ميانتخارنا مراتفا قا السي الت بين بهنياكم بن سفريس نفا اورميرسے جا جان بيال شدر لفيت فراتھ - أنهول نے ميري دابسي برير كرا مي اس

الْحَمْدُ لِلهِ الَّذِي يَحَلَّقَ الْإِنْسَانَ وَعَلَّمَكُ لْبَيَانَ وَٱنْزَلَ لَهُ الْقُرُانَ وَجَعَلَهُ مَوْعِظَةً زْشْفَاءً وَهُدُنَّى وَرَحْمَةً لِلَّهُ دِى الْإِيْمَانِ الانتب فيثيو وكثر يجفك لآه عِرَجَالَة انزكه فِيَمَّا حُبَّتُهُ نُوُرًا الِّذَرِى الْإِيْقَانِ وَالصَّالِكُ مالسَّلامُ الْاَتَمَّانِ الْأَكْمَلَا نِ عَلَى خَيُوالْعَكَاتِ مِنَ ٱلْإِنْسِ وَالْجَآتِ الَّذِي نُوَدَالْقَلْبَ وَالْقَبُوْرَ كُوْرُهُ وَرَحْمَةٌ لِلْعَلَمِينَ طُهُورُهُ وَعَلَى الب وَصَيْبِ ١ الَّذِيْنَ هُمْرَ نُجُونُمُ الْهِدَائِيرَ وَنَاشِوْالْفُرْقَانِ وَعَلاَصَ تَبِعَهُمْ مِالَا يُعَالِ وكغث فيقول المنفتفول الدخمتردت والبليل عَيْدُهُ وَالْمَكُ عُوْانِزَكُوبَيَّا بِنْ يَحْيِلُ بِرُءَا سُلْمِيْلُ هذيوالْعُجَالَةُ ٱرْبَعُونَةُ فِي فَصَاَّئِلِ الْقُراكِ ٱلَّفْتُكَا مُنْتَظِدً لِأَمْرِمَنَ إِشَّارَتُهُ الْمُكَمِّ وَ كُلُاعَتُهُ عُنْمُ -

المرالترالس تمراكت وتمرة تمام تعرلفیت اس یاک ذات کے لیے سے سے

إنسان كويبياكيا! وراسكو ومناحت سكهائي اوراسكے لئے وہت آنِ پک نازل فنرا یاجیں

كونصيعت ورشفا اور بدايت اور وتمت إيماد ال کے لئتے بنایا حیس نہ کوئی ٹنکسیے اور زئری قسم

کی کچی ، بلکروہ انگل تبقیم سے اور حبت فیور سبے یقین الوں کے لئے ۔ اور کالی و محل درو دوسلام

اس مہترین خلائق بر ہوجہوس کے نورنے زندگی میں دلوں کوا ورکنے کے بعد قبول کومتور فرا دیا۔

اورب کا طہور تمام عالم کے لئے رحمت سے ا ورآب کی اولاو و اسحائیے برجوہ است کے متار

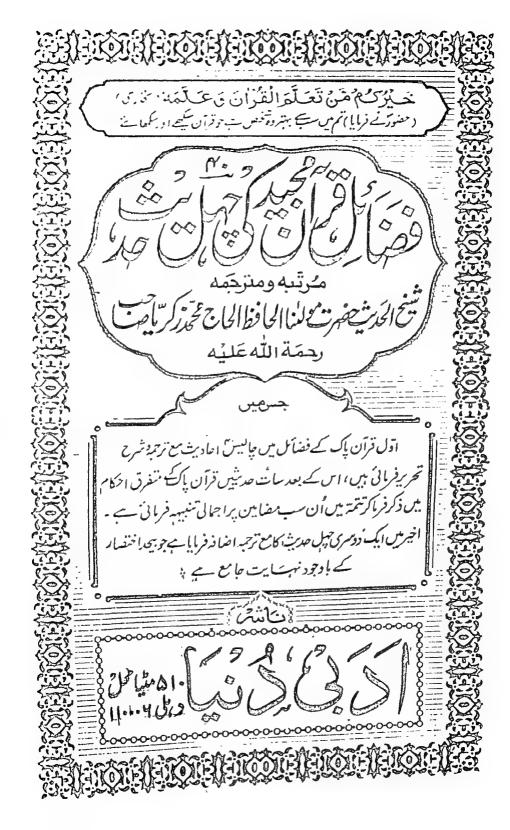
ہں ور کام یاک کے بھیلانے والے نیز ال منین برهی جوامیان کے ساتھ اُن کے بیچھے لگنے والے يس جمد مسالة كالبدالله كالمتاج

بندہ زکریا بی علی بن معیل ون کرا سے کہ ہے عدى مين لكهيد تعييد الوراق" فضاع في الربي اليام اليام الماريث معين كوم في اليام عزات

کے امتثال تھم میں جمع کیا ہے ہیں کا اتنا و بھی تھم ہے اور اُن کی اطاعت طرح منتنم ہے۔ سق مبياية وتقديس كيان نعابت خاصري سعيج مرسب عاليرم ظام علوم مها دنبور كيسائة مهية مختص

ربيه بن مدرسه كار: "فيطرب بويرسال درسه كالجال مالات سناف كدر منعقد مولب -مدیسے کے اس طبسین عربین واعلین ورسف امبرالی مبندکے جمع کرنے کا اس فدارہتمام نہیں کیا جسانا خنه که انتدوالے، تلوب الے۔ گنامی پر سبنے والے مٹ اٹنے کے احتماع کاسمی کی جاتی ہے۔ وہ زمانہ اگر حیر کتھے

وورجوكيا بصحب كرحجته الاسلام حضرت مولانا فحمد قاسم مساحث نازتوى قدس التدميره العزيزا قرط للإزاد



وَكَانَ أَمْوُهُ فُوطاً ﴿ تُرْجِبُ اوراَبِ لِنِي آبِ كُوان لُولُوں كے ساتھ مقت ِ رکھا کیجئے جو بع وشنم اپنے دب کی عبادت محض اسس کی رضاجوئی کے لئے کرتے ہیں اور دنیوی زندگانی کی رونق کے خیال سے آپ کی آنکھیں اُن سے ہٹنے نہاویں اور لیے شخص کا کہنا نہ مانیں حس کے قلب کوہم نے اپنی یاد سے غافل کرر کھاہے اور وہ اپنی نفسانی خواہش پر چلیا ہے۔ اور اسس کا حال حدسے بڑھ گیا ہے۔ متعدد روايات بين وارديه كرنبي كريم صلى متعدد روايات بين وارديه كرنبي كريم صلى متعدد روايات بير شكرادا فسرما ياكرته تقے كەمىرى امت ميں ايسے لوگ بىدا فرائے حن كى مجلس ميں لينے آب کورو کے رکھنے کا مامور ہوں۔ اوراسی آیت شریفیہ یں دوسری جاعت کا بھی حکم ارست اد فرمایا گیا ہے کہ جن کے قلوب الله كى يادسے غافل ہيں۔ اپني خواہشات كا اتئاع كرتے ہيں ، صرود سے بڑھ ماتے ہیں اُن کے اتباع سے روک دیا گیا ہے۔ اب وه حضرات جو ہر تول وفعل میں دین و دنسیا کے کاموں میں کفاروفساق کو مقتدا ناتے ہیں مشرکین ونصاریٰ کے ہرقول وفعل پرسوجان سے نشار ہین حود ہی غور فرمالیں کے سرا<u>ستے جارہے ہیں</u> ۔۔ کیں رہ کہ تومیروی بترکشان است ترسم ندرس بعب لياعرابي مرا دِ ما نصیحت بو د کر دیم حوالت بإنحس داكرديم ورفتيم وَمَا عَـلَى الرُّسُـلِ إِلَّا الْبَلْاغُ ا مستثلاامر محدركرتا كانرهلوي

ووزأنا تملعة اپنی پاکس مجلس میں ان لوگوں کا ذکروشرماتے ہیں ۔ ایک دِل دبورہ کے واسٹے اس سے بره كركمانعمت بوسكتي بس كرمبوب كى فلسسىس اس كا ذكر جو -ایک دوسری حدسیش میں ارست او ہے کہ امتُدکی یا دکرنے والی جاعب کے او کوں کو جواخلاص سے امٹرکویاد کررہے ہوں ' ایکے کیکارنے والا آ واز دیستا ہے کہ انڈ نید تمهاری مغفرت کردی اورتهاری بُرایتوں کو بیکیوں سے برل دیا۔ دوسری جگدادست دہنے کے جس مجلس میں انٹر تعالیٰ کی یا د نہیں اس کے رسول بر درود نہیں اس مجاسس والوں کو قبیامت کے دن حسرت ہوگی۔ حضرت دا وُدعلیالصلوٰة والتبلام کی دُعا بند که یا امتداگر تو معیمے ُ داکرین کی مجلسس سے گزر کرغا فلین کی محابس میں جاتا ہوا دیجھے نومیرے باؤں توڑ دے ہے جب اس کی صوت وصورت سے ہے وی تو بترہے مرے کانوں کا کُرمونا اور آنکھیں کور موحبانی حضرت ابوبریر اُ فرماتے ہیں کر عن مجالس میں استد تعالیٰ کی یا د موتی ہے وہ آسمان والوں کے نزدیک ایسی حیکتی ہیں جیسے کہ زمین والوں کے نزدیک ستادے۔ حضرت الومربرية ايك مرتب بإزارسي تشرييت له كية اورلوگوں كو مغاطب كركے فرما پاکتم لوگ بهان بنیٹے ہو اورمسجہ رمیں رسول امٹرصلی امٹر علیہ وسلم کی میرات تقسیم ہودی ہے۔ ہوگ دورٹسے ہوئے آئے ۔ وہاں کچھ بھی تفشیم نہ ہوریا تھا۔ والیپس حاکر عص کیا کہ وہاں تو کچھ میں نہیں ۔ ابوہر ریے سنے بوجیا آخر کیا ہور استا۔ لوگوں نے کہا ك حيث دلوگ الله ك ذكر مين مشغول منقى اور محية تلاوست مين - انهول في كهت كه یهی تورسول اینه صلی منه علیه وسلم کی میراث ہے۔ امام غرآلیؓ نے اسس نوع کی روایا — بکترت ذکر فرمانی ہیں ۔ ان سے بڑھ کر يك خودنى كريم مسلى تشعليه وسلم كے لئے حكم ہے قاضية نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَكُعُونَ رَبَّهُمُ بِالْغَلُوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيِّكُ وْنَ وَجْهَا ۚ وَلَا تَعْدُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ تُرِيْدُ زِيْنَكَ الْحَيْوةِ الدُّنْيَا وَلاَ تُنْطِعُ مَنْ ٱغْفَلْنَا فَلْبَءُ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَبَعَ حَوَاهُ

رمشكوة صوامى ترجمه كيا تجے دين كى نهاست تقوست دينے والى چيزيز تباؤل حب سے تودین ورکنیا دونوں کی منالع کو پہنچے وہ اللہ تعالیٰ کے باد کرنے والوں کی مجاس ہے۔ اور جب توتنها مواكرے تولينے كوامندتعالى كى بادسے رطب اللسان ركھاكر، اس کی تقیق بہت صروری ہے کہ اہل اسٹرکون لوگ ہیں ؟ اہل اسٹرکی پہچیان اتباع سنت بدكة حق بعامة وتقدس نه البيغ عبوب نبى كريم صلى لله عليه ولم كوامّ تكى برابیت کے لئے منونہ بناکر بھیجا ہے اور اپنے کلام پاکسے میں ارشاد فرمایا ہے قُ لُ إِنْ كُنْ تَكُرْ تُحِيتُونَ اللَّهَ فَا تَّبِعُوْنِيُ يُعْبِبُكُدُ اللَّهُ وَنَفِيفِرْ لَكُدُّ ذُنُوْ بَكُرٌ وَاللَّهُ غَفُوْرُرَحِيمُ مرحمد آب فرماد يجيئ كداكرتم خدائ تعالى سع مبت ركفته موتوتم لوك ميراا تباع كرو - خدا تعب الى تم سے محبت كرنے لكيں كے اور ئمتہارے سب گٹ اہوں كومعاف كردس كاورا لله تعالى غفور سيم بي (بان القسران) للذا جشخص نبى كربي صلى الله عليه وللم كاكامل متبع بهووه حقيقت الله والاسهد اور چیخص اتیاع سنت سے حب قدر دور ہووہ قرب الہٰی سے بھی اسی قدر دُور ہے۔ مفترين نے لکھا ہے کہ حوشخص اللہ تعالیٰ سے محبت کا دعویٰ کرے اور سنت رسول رصلی مشعلیه و لم می مخالفت کرے وہ جوٹا ہے۔ اس لئے کہ فاعدہ محبّ ور قانوبی شق ہے کہ سے سی کو محبّت ہوتی ہے اس کے گھرسے ورود لوار سے اصحن سے باغ سے حتیٰ کدائس کے گئے سے اُس کے گدھے سے محبت ہوتی ہے ۔ آمُرَّعَلى الدِّ يَارِدِيَا رِلَيْ لَى الْعَبِّلُ ذَا الْجِدَا دِوَا لِجُدَادَا وَمَا حُبُّ الرِّيَا رِشَغَفُنَ قَلَبِي وَلَكِنْ حُبُّ مَنْ سَكَنَ الرِّيَارَا ترحیہ کہتاہے، کہیں ^{سیل}ی کے شہر پرگزرتا ہوں تواس دیوار کو اور اس دیوار <u>والے کو بیار کرتا</u> ہوں تجیے شہروں کی محب<u>ت ن</u>ے میرے دل کو فریفیتہ نہیں کیا ہے بلکہ ان لوگول کی محب^ہ کی كار فرمان مع جوشمرون كر رجنه و اله بيء دوسرا شاع كهتام سه تَعْصِى الْإِلْكَ وَآنْتَ تُنْظِمِ كُمَّيْكَ وَهٰذَالَعَمْرِي فِي الْفِعَالِ بَدِيْعُ تَوْكَانَ مُعَبِّكَ صَادِقًا لَّا كَلَعَتْتَهُ لِانَّ الْمُعِبَّ لِلَّنْ يُحِبُّ مُطِيعُ

نے میں میں میں میں میں میں میں میں میں ہوئے دیکھے جول گے۔ راز تا ہے کہ وام کے اور مناظرے ہوئے دیکھے جول گے۔ راز تا ہے کہ وام کے

کان ان مسائل سے آمشنا نہیں ہیں علمار میں اختلاف د ثمت ب اور بر میں ام جہ جب بھی کوئی عالم کری شری دلیل سے کوئی فقوئی دے گا دوسرے کے نزدیک اگر وہ جب مہمیم مہمیں تو وہ شرعا اختلاف کرنے بڑجب ورب ، اگراختلاف نزکرے تو ملاسن اور مائیں ہے .
حقیقت یہ ہے کہ لوگ کام نزکر نے کے لئے اس لچرا ور لیوپ عب در کو حیلہ بناتے جی

حقیقت یہ ہے کہ لوک کام نہ ارتے ہے اس چراور پوپ سے در و سید بہائے ، یہ ور نرجمبیشدا طبار میں اختلاف موتاب و کلار کی دائے میں اختلاف ہوتا ہے ۔ مگر کو ن شنوس علاج کرانا نہیں جمیوٹر تا۔ مقارمہ لڑانے سے نہیں رکت ایم کیا مصیب ہت ہے کہ دینی اُمور میں

اختلاف علمار کوحید بنایا جا آہے۔ بقی ناتیج عمل کرنے وَلے کے لئے مروری ہے کہس عالم کووہ اچھا ہمحتا ہے۔ متبع سنت مجتاب اس کے فول پرعمل کرے اور دوسوں پرلغو حملوں اورطعن و شنیع سے بازرہے جستخص کے ذہن کی رسانی ولائل کے سمجھنے اور ان

میں ترجیعے دینے تک نہیں ہے اس کاحق نہیں کران میں ذمل دے۔ نبی کریص کی مترعلیہ ولم سے نقل کیا گیا ہے کے علم کو اسبے لوگوں سے نقل کرنا جواس

ے اہل نہ ہوں اسس کو ضائع کرنا ہے۔ مگر جہاں بددینی کی بید مدمولہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مربع ادرات اوات پرلب کشان ہر شخص کا حق سم حصا جاتا ہو وہاں بیچار سے علم رکا کیا شار ہے جس قدر الزامات دیمے جا یک کم بیں۔ وَ مَنْ تَیْعَدَدُ وَدَاللّٰهِ فَاُولَا اَفَا اِللّٰهِ فَاُولَا اِلْ اَلْمُ الظّٰلِ اُولَةً ۔

فصل شابع

گویا چھٹی فصل کا بحملہ اور تھتہ ہے۔ اس میں ناظرین کی خدمات عالیہ میں ایک ہم درخواست ہے۔ وہ یہ کہ اللہ والوں کے ساتھ ارتباط ان کی خدمت میں کثرت سے حاضری دینی امور میں تفق بیت اور خیر وبرکت کاسبب ہوتی ہے۔ بنی کریم صلی اللہ ولم کا ارتباد ہے کہ اَلاً اَ دُیّکَ عَلی مِلا لیه هٰذَ اللهٔ مشر

الَّذِي تُصِيْبُ بِهِ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْاَخِرَةِ عَكَيْكَ بِمَجَالِسِ اَهْلِ الذِّكُو- الحديث

A COLOR

زير أنا إنبله

وضائل تبليغ مے ماتے بیں فت اوی عالمگیری میں ان میں سے اکثر الفاظ کوا لفاظ کفریو میں شمار کیاہے مگر ہوگ اپنی ناوا تغیبت سے اس کے کم سے غافل ہیں اس لئے نہابیت صروری ہے کہ اس تسم كالفاظ بالعموم استعمال كرفي بي بهت زياده احتياط ك جائد. بالفرض أكرمان سبى لياجائ كه علماء حقاني كالمسس وقت وجود سي تنهيس رما اور ييسب جاعتين حن برعلمار كااطلاق كباجآ ناسع علما بسؤمي ببيية تنب بهي آب حضرات كى صرف اُن علمار كوعلمار سوركہنے ہے۔ بلدوشی نہیں ہوسكتی ۔ بلكہ ایسی حالت میس تمام ونیا پر بین من ہوجا تا ہے کے علما رحقّانی کی ایک جاعت پئیدا کی جائے ان کوعلم سِکھا یا جائے اس لیے کے علمار کا وجود ف مِن کفایہ ہے ۔ اگر ایک جماعت اس کے لئے موجود ہے تو بین صن سے ساقط ہے ورنتمام دنیا گنہ گار ہے۔ ایک عام اشکال بیکیا جا آ ہے کہ ان علمائے اختلاف نے عوام کو تب ہ و مرباد کر دیا ہے۔ مکن ہے کہ کسی درجہ میں صحیح ہو۔ مگر بیر حقیقت ہے کے علمار کا بیرا ختلا ف آج کا منہیں سلونی اس بیس کا تنہیں خیرالقرون بلکنودنی اکرم صلی متّع لیدوسلم کے زمانے سے ہے۔ حصورا قدس صلی متعلیه وسلم حضرت ابو ہر بریج کو اپنے نعلین شریفیہ بطور علامت کے دے کراس اعلان کے لئے بھیجتے ہیں کہ جوشخص کلمہ گو ہووہ جتنت میں صرور داحشل ہوگا ۔ راستدمیں حفرت عرش ملتے ہیں اور معاملہ بوجیتے ہیں یعفرت ابوہر ری^{اء} لینے آپ کو حضور م كاقاصد تبات بي ليكن كيب رسي حضرت عرض اسس زورس أن كيسينه ير دونوں التحالية ہیں کہ وہ بیجارے سرینوں کے بل زمین برگر بیٹے ہیں مگرنہ کو فی حضرت عراضے خلافت پوسٹر شائع ہوتا ہے نہ کوئی جلہ ہوکر احتجاجی ریزولیوکشس پاس ہوتا ہے۔ حضرات صحالة كرامٌ بن ہزاروں مسئلے عنقف فيها بي اور ائتر اربعر عن كيال تو شايد نقه ک کونی جزنی موجو مختلف فيه نه مو - چارد کعت نماز ميں منيت باند صفے ہے سلام بعیرنے تک تقریبًا دولتو مسئلے ائمّہ ادبع شرکے بیاں ایسے منتلف فیہ ہیں جو مجھ کو تا ہ نظر کی نگا ہ ہے ہیں گزر چکے ہیں اوراس سے زائد ندمعساوم کتنے ہوں گے ۔مگر کہی دفع پدین الاآمین بالجهروغيرہ دوتين مسئلوں كے سوا كانوں ہيں نہ بڑے ہونگئے۔ ندان كے لئے است تہارات

فينسأنل تبله وَمِلِ كَاعِ از اللَّهُ تَعْسَالُ كَاعِ از ہے۔ ایکٹ بوڑھاممُ لمان ' دومُسرا وہ نمافظ قرآن جو المنسراط تفزيط يصفالي مويتيشرا منصف ماكم . دوسری مدیث میں ارمشادہے کینس مِنْ اُمشینی مَن لَمْ مُیَجَبِلُ کَبِنْ بِرُمَا وَ يَرْحَمُ صَغِيْدَنَا وَيَعُرِفُ عَالِمَنَا رَرَعْيبِ عن احمدوا لحاكم وَخيرهما، تر حجب و قنعص جو ما دے بڑوں کی تعظیم نکرے اس مارے بیتوں پر رہم نکرے ہارے علمارکی تدریذ کرے وہ ہاری اُمت میں سے منہیں ہے۔ ايك اور حديث مين وارد بيت عَنْ أَنِيَّ الْمَاصَةَ أَعَنْ رَّسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلْثُ لَا يَسْتَغِفَّ بِحِمْ اِلْأَمْنَا فِقُ ذُوالشَّبِيْبَةِ فِي الْإِسُلَامِ وَ ذُو الْعِلْمِوةَ إِمَامُ مُتَقْسِطُ وتوغيب عن الطبران ، ترحمب من كريم مل تدعلي ولم كا ارت دے کتین خص ایسے ہیں کہ ان کو حفیف سمجھنے والا منافق ہی ہوسکتا ہے (نہ کومسلمان وة تين تخص يه بي) ايك بوڙها مُسلمان دوسراعالم تيسرامنصف ماکم ۔ بعض روایات میں نبی کریم صلی شرعلیہ وسلم کاارشاد نقل کیا گیا ہے کہ مجھے ا بنی امت پرسب چیپ زوں سے زیادہ تین چزوں کاخوف ہے ۔ ایک یہ کہ ان پر کرنیا وی فتومات زیادہ ہونے لگیں حب کی وجہسے ایک دوسرے سے صدبیدا ہونے لگے . دومرے يركرة والن شريفي البس مين اس قدرعام بوجائ كرتترخص اس كامطلب سمجن كى كوشيش کرے حالانکہ اس کے معانی اور مطالب مبت سے ایسے میں کہ مین کو ایٹر تعسّالیٰ کے سواكوني تنهين مجهر كناء اور حولو گعلىم ميں نجيته كارېپ وه مبى كيتے ہيں كهم اس پر یقبن رکھتے ہیں سب ہمارے بروردگار کی طرف سے ہے ربیان القرآن) مینی علم میں بخیتہ کار پوگے بھی تصدیق کے سوا آمجے بڑھنے کی جرائت نہیں کرتے ۔ تو بھی۔ رعوام کو جین وج_یا كاكىياحق ہے تبيترے بيك علمارى حق تلفى كى جائے اور أن كے ساتھ لا بركوا ہى كا معامله کیاجائے۔ ترغیب میں اس حدسیت کو برواست طب ان ذکر کیا ہے اور اس متم کی روایات بکترت حدیث کی کت بول میں موجود ہیں ۔ جِنْ مِ كَ الفاظاس زمان ما ما ما ما اورعلوم وبینت كم تعلق اكثر استعمال

بات کی تجد کو تنبیق نه مبواسس بیملدرآمد نه کمیاکر بکان اور آبجه اور دل مرشخص ہے اُن سب كى بيرجيه موگى - (ميان القرآن) - اورم حنس اسس بدگھانى بېركە كېننه والاست يدعلما وسوءمين مواسس کی بات کا بلائم تیتی رد کر دینیا اور کھی زیادہ ط^سلم ہے۔ نبی کر مصلی الشدهند و سم مے اس میں اس قدر احت بیاط فرمانی ہے کہ یہود تورات كمضامين كوعكرني مين تقل كرك مناتي تقديضنورف ارمث دفرما يكتم لوكت ان ك تصديق كياكرونه تكذبب بلكه يه كهردياكروكه الله تعسالي نه جو كيدنازل فرمايا بيسب ير بهارا ايمان ب يعيني يه كه كا فرول كي نقل محمتعلق حبى بلا تحقيق نصب بن و تكذبيب سے روک دیا ۔ سیکن ہم لوگوں کی بیرحالت ہے کہ حب کو ان تنخص کہی ہتے ہی بات ہاری رائے کے خلاف کہتا ہے تو اس کی بات کی وقعت گرانے کے لئے کہنے والے کی ذات برملے کئے جاتے ہیں رگواس کا اباحق ہوناہی محقق ہو ۔ دوسرا صروری امریہ ہے کہ علمائے حقائی علمار دست و علمار خرم محی بشریت سے خالى تنبي موتة معصوم بونا انبيار عليهم الصلوة والتلام كي شان عد اس لية ان كي لغزشوں ان کی کوتا ہیوں ان کے قصوروں کی ذمت داری انہیں پرعت کے اور المدتعاليٰ عدان كامعامله بعر سزادي يامعاف فرمادي - بلكه اغلب بير به كمان كي لغرشين إنت إنت التدتعالي معافت بي موجاوي كي - اس لي كدكريم آقا اليفياس غلام جوداتی کاروبار حیور کرآت کے کام میں مشغول ہوجائے اور سمبتن ای میں لگارہے اکثر تنائح اوردر كزركياكر تأبيد بهرامترجل وعسلاى برابرتوكون كريم بوين سبيسكما ليكن وہ بمقتصنا کے عدل گرفت بھی فسنسرما پین تو وہ ان کا اپنا معساملہ ہے ۔ان امور کی وجہ سے علما سے لوگوں کو برگمان کرنا 'نفرت دلانا ' دورر کھنے کی کوشش کرنا لوگوں کے لیتے بددینی كاسبب موكا اورابياكرنے والول كے لئے وبال عظيم ہے۔ نى كريم صلى مشرعلي وللم كادشادسع إنَّ مِنْ إِخْلَالِ اللهِ تَعَالَى إِحْدَامَ ذى الشَّيْسَةِ الْمُسْسَلِمِ وَحَامِلِ الْقُرْانِ غَيْرِالْغَابِىْ فِيْدِوَلَا الْجَافِى عَسْهُ وَ إِكْرَامَ ذِى السُّلُطَانِ الْهُقْسِطِ (ترغيب عن ابى داؤد) ترجمه - تينول اسحاب

وہ بھی منہ کے بل کھینے کرجب نم میں بھینک دیا جائے گا۔ نبسرے وہ مالدار بھی ہوگا جسس کو اللہ تعالیٰ نے وسعت رزق عطا فرمان اور برقسم كامال مرممت فرماياً بلايا جائے گا اور أمس سه ان معمقوں كے اظہارا وران كے اقرار کے بعد بوچھاجائے گاکہ ان انعامات میں کیا کارگزاری کی ہے۔ وہ عسیض کرے گاکہ کو ن مصر بخیرای انہیں حسر بیں حسر نے کرنائیری رضا کا سب ہواور ہیں نے اس ہی خسسرت نہ کہا ہو۔ارٹ دہوگا کھبوٹ ہے۔ بیسب اس لئے کیا گیا کہ لوگ فیاض کہبں سو کما جا جیکا اس کو بھی حسکم کے موافق کینیے کرجہ نم میں بھینک دیاجا کے گا۔ ىبذا بېن ئې اىم اورض*ٹ رورى ئەكەمبلغىن حضراست* اپنى سارى كارگزارى مىس اللّٰہ کی رضب اس کے دین کی ارشاعت: نبی کریم صلی اللّٰہ علیہ وسسم کی سنت کا انباع مقصود رکھیں شہرےء ترینے کو ذرامہی دل میں جسگہ ندریں ۔ اگرخیال بھی آجا ہے تولاحول و استنففار سے اس کی اصلیات فرمالیس۔امتُدحِلَ مشاعۂ اپنے لطف اوراپنے محبوب کےصدیے اورمحبوب کے باکسے کلام کی برکت سے مجھ سیم کا رکو بھی اخلاص کی توفیق عطا فرمائیه اور ناظب رس کوبھی۔ آئین ۔ بلسادش میں عامرے کمبین کو ایک خاص امر کی طرف متوجہ کرنا ہے ۔ وہ بیر کہ اس زمانے میں علمار **ی طرف سے ب**رگھانی بے توجبی نہیں بلکہ مقابلہ اور تحقیر کی صورتیں بالعموم اختیار کی جارہی ہیں ۔ یہ امردین کے لحت اظ سے نہایت ہی سخت خطرناک ہے۔اس میں دراشک نہیں کہ کوٹیا کی ہر جاعت ہیں جس طررح احقول میں بُرے منی موتے ہیں علماری جاعت بیر عنی اس طرح بلکہ اس سے میں زیادہ جھوٹے تیجوں ہیں شامل ہیں ۔اورعلما رسو بعلما پرُشد میں مخابُوط ہیں ۔ مگر صیب مجى ٰدُوام بے صدلحاظ کے قابل ہیں ۔ اوّل یہ کرجب تک سینتخص کا علما رسور میں سے ہونا معتَّق نه موجاست اس برم گر کون حِسكم نه لكا دنياچا جيئے ۔ وَلاَ تَقَفْ مَالَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمُ إِنَّ السَّنْمَعَ وَالْبُصَرَوَ الْفُؤُا دَكُلُ أُولَيْهِكَ كَانَ عَنْكُ مَسْئُولًا تَرْحَب اورجب

قَاتَلْتَ لِأَنْ يَقَالَ جَرْبَيُ فَقَدُ لُ قِيْلَ تُستَر أُمِرَب فَسُعِبَ عَلَى وَجْه بِحَتْيَ أُنْتِى فِي النَّارِوَرُحِلُ تَعَسَلَمَ الْعِسلَمَ وَعَلَّمَتُهُ وَقَرَا الْقُولَانَ فَأَيِّى بِهِنَعَرَّفَهُ نِعَمَهُ فَعَرَفَهَا قَالَ فَمَاعَمِلْتَ فِيُهَا قَالَ تَعَكَّمْتُ الْعِلْمَ وَعَلَّمْتُهُ وَقَرَأْتُ نِيْكَ الْقُذَانَ قَالَ كَذَبْتَ وَلِكِنَكَ تَعَلَّمْتَ الْعِلْمَ لِيُقَالَ إِنَّكَ عَالِمُ كَقَلَات القُرْانَ لِيُعَالَهُوَ قَارِئُ فَعَدُ وَيُلَ ثَمَّ أُمِرَبِهِ فَسُعِبَ عَلَى وَجُهِهِ حَتَّى ٱلْقِي فِي النَّارِوَرَجُبِلُ \$ شَعَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاعْطَاهُ مِنْ ٱصْنَافِ الْمَالِ كُلِّهِ فَأَتِيَ بِهِ فَعَرَّفَكُ نِعَمَهُ فَعَدَنَهَا قَالَ مَسَاعَمِلْتَ فِيْهَا قَالَ مَا تَرَكْتُ مِنْ سَبِيُلِ تَحِبُّ اَنْ يَنْفُقَ فِيْهَا ۚ إِلَّا ٱنْغَتْتُ فِيْهَا لَكَ قَالَ كَنَ نُبِتَ وَلَكِنَّكَ فَعَلْتَ لِيُقَالَ هُوَجَوَّادُ فَقَتْ ل قِيْلَتْمَ ٱصِرَبِهِ فَسَحِبَ بِهِ عَلَى وَجُهِهِ ثُمَّ ٱلْقِىَ فِي النَّادِ (مشكوة عن مسلم) ترحمیہ قیامت کے دن جن لوگوں کا اوّل وہلمیں فیصلہ سنایا جاوے گا ان میں سے ایک وہ شہیب رسی ہو گاجس کو بلا کراولا امتٰہ تعسّا لی اپنی اس نعمت کا اطہار فرمائیں گے جواس برکی گئی تنی وہ اسس کو بہجانے گا اور اقرار کرے گا۔اس کے بعد سوال كمياجا وے گاكداس نعمت ہے كيا كام ليا۔ وہ كہے گاكدتيرى رصا كے لئے جہاد كياحتى كەنتىبىدىدەرگىيا-ادىت دىبوگاكى جوكى يەاس كى كىياتھاكدلوگ بىمادركىبى سوكماجايكا اوجب غرض کے لئے جہاد کیا گیا تھا وہ حاصل ہو بھی ۔ اس کے بعد اس کو حکم سُنادیا جاوے گااوروه منهه محبل گھسیا سے کرجہ نم ہیں بھینیک دیاجا کے گا۔ دوسسرے وہ عالم سجی ہو گا حبس نے علم پڑھ اور پڑھا یا اور قرآن پاک ماصِل كيا اس كو بلاكراس برجو انعامات دنيا بيس كئے محتے ستے ان كا اظهار كيا جا و_ عاكا اوروه اقرار کرے گا۔ اس کے بعد اس سے بھی بوچھا جائے گاکہ ان معمقوں میں کیا کیا کام کئے۔ دہ عض کرے گا کہ نیری رضت کے لئے علم پڑھا اور لوگوں کو پڑھا یا ، قرآن یاک تیری رضا کے ليُحاصل كبا جواب ملے كا جو ط بولتا ہے تو نے علم اس لئے بڑھا مف كد لوگ عسّالم كہيں اورقرآن اس ليخ اصل كيانهاكه لوگ قارئ كهبين سوكها جا چيكا ، (اورجوعت رض بره صف پڑھانے کی تنی وہ لیوری ہوجیکی ' اس کے بعب راس کو بھی حکم مٹنا دیا جا وے گا۔ اور

کیاجائے بھر فرمایا کیا تو بیٹ مدکرتاہے کہ کوئی تیری بیٹی ہے زناکیے۔ عرض کیا کہ میں آب برقربان ہوں نہیں چا بنتا ، فرمایا اسی طرح اور لوگے بھی نہیں جیاہتے کہ ان کی بیٹیوں کے ساتھ زناکیا جائے۔غرص اسی ط۔رح بہن نمالہ کیو کی کو اوجھ کرحضورنے دست مبارک استخف کے سیبنہ بیدر کھ کر دُعا منسرمان کہ یا امتٰداس کے دل کو یاک کراور گناه کومهاف فرما اورمشىرمگاه کومعصىيت سىخىفوظ فرما . راوى كېتىرې كەس كےىبعد ستەزناكى برا بركونى چيزاستخص كے نز دىكەمىغوض نەتنى ـ بالجمـــلەدُعا سے دواسے تسيهمنت سے نرق سے پینفقور کرکے سمجھائے کہ میں اس حبیگہ ہوتا تو ہیں اپنے لئے کیپا سورت ئےندکرتاکہ لوگ مجھ کو اس صورت ہے تفییحت کریں ۔ قصل خاميت ين الميم مبلغين كى فدمت مي ايك عزورى درخواست بع وه يه كما بني برتفزير و تنه برکو حن اوص و اخلاص کے سائقہ متصف فرمایتن کیونکہ اخلاص کے ساتھ تھوڑا سا شمل بھی دبنی اور دنیوی تمراست کے اعتبادستے بہت بڑھا ہواہے اور بغیرا خلاص کے نہ ُونیا ہیں اس کا کوئی انڑنہ آخرے میں کوئی اجسر۔ نِي كريم صلى متَّدعليه وسلم كارشادمبارك ہے إِنَّ اللهُ لاَ يَنْظُرُ اللهُ وَلِكُمُّ وَآمُوَ الِكُرْوَ لَكِنَّ يَنْظُرُ إِلَىٰ قُـلُوْ بِكُرُ وَأَعْمَا لِكُرْ ﴿ مَشْكُواهَ عَنِ مُسْلِمٍ ﴾ ترجید حق تعالی سف نه تمهاری صورتون اور تمهارے مال کونهیں و تیعتے بلکه تمهارے د لول کو اوراعمال کو د تیکھتے ہیں۔ ایک اور مدسیف بین وارد ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہی نے پوچھاکہ ایمان كيا چېز ہے چضورنے فرماياكه اخلاص ترغيب نے مختلف روايات ميں بيمضهون ذكركيا-نبز إيك حدسية مين واردم مع كه حضرت معانه وحب نبى كريم صلى مشعليه وسلم نے یمن میں حاکم بناکر بھیجا تو امہوں نے درخواست کی کہ مجھے کچھ وصیت فرما دیجئے حصور نے فرمایاکہ دین میں اخلاص کا استام رکھناکہ اخلاص کے ساتھ تھوڑ اساعمل میں کا فی ہے۔

فصل الغ يمرسبي ايك نمانس ونهابيت ابم امرى طرف حضرات مبلغين كي توجه كوميذول كرانا متنسود ہے جو نہایت ہی اہم ہے۔ وہ یہ کہ تبلیغ میں بسااو قاستے صوری سی لے احتیاطی سے ننئے کے ۔۔ بخد انفعال ہی شامل ہوجا باہے۔اس لئے بہت ضروری ہے کہ احتیاط کے مربياوكالعاظ ركعا جاوے بہت ہے لوگ تبليغ مے جوسٹ ميں اس كى برواد تنہيں كرته كه ايك مان كى برده درى مورى ہے حالانكة وعن مسلم ايك ظيم اشان ووقيع شئے ہے۔ بْ رَرْمِ سَلَى اللَّهُ عَلَيهِ وَسَلَّم كَالاَثْ السِّهِ عَنْ أَبِي هُونِيرَةً فَمُونُوعًا مَّنْ سَتَوْعَلَى مُسْلِمِ سَتَرَةُ اللَّهُ فِي الدُّنيا وَالْاخِرَةِ وَاللَّهُ فِي عَوْتِ الْعَبْدِمَا كَانَ الْعَبْدُ فَيْ عَوْتِ آخِیْه درواه سلم وابوداؤد وغیرها ترغیب، ترجب جوشخص کی کان کی برده اوشی کرتا ہے آسر جل شائد دنیا اور آخرت میں اسس کی برده پوشی منسر ماتے بی اور الله تعالیٰ بهنده کی مدد فرماتے ہیں جب یک وه اپنے مجانی کی مدد کرتا ہے۔ دوسرى مِكَدارت وسم عَنِ إِبْنِ عَتَاسِنٌ مَسَوُفُوعًا مَنَ سَتَرَ عَوْرَةً ٱخِيْدِ سَتَرَ اللهُ عَوْرَتَهٰ يَوْمَ الْقِيلَةِ وَمَنْ كَشَفَ عَوْرَةَ اَخِيْهِ الْمُسْلِمِ كَشَفَ اللَّهُ عَوْرَتَهُ كَتَى يَفْضَحَة بِهَا فِي بَيْتِهِ رواه ابن ماجة ترغيب، ترجيم ني كريم ملى تدعليوسلم كارت د ب كه وشخص مسلمان كى برَده إوشى كرتا ہے الله عباق منا الله على منا الله على منا الله على منا الله کے دن اس کی بروہ بیشی فرما کے گاجوشخص سی مک ان کی بروہ دری کرتا ہے، اللہ من شانهٔ اس کی پرده دری فسرما آمیحتی که گر بیشے اس کورسواکردتیا ہے۔ الغرض بہت سی روایات میں اس تشم کامضہون وارد مواسیے ۔اس لئے مبلّغین حفرات کوٹ کمان کی پردہ پوشی کا اہت سام بھی نہا بنت عنروری ہے۔ اور اس سے زیادہ بڑھ کراس کی آبروک حفاظت ہے۔ نبى كريم صلى الله عليه وسلم كا ارمشاد ب كر جوشخص اليسے وقت مين مسلمان كارد یرے کاس کی آبروریزی ہوری ہو تواہ متر حِل شایہ اس کی مددسے ایسے وقت میں

وَعَنْ مَّا لِيهِ مِنْ آيْنَ اكْتَسَبَهُ وَفِيْدُ انْفَتَسُهُ وَعَنْ عِلْمِيهِ مَا ذَاعَيِلَ فِيْهِ (ترغيب عن البيه قي وغيره) تمرحيه قيامست مين آرمي كه ن م اس وقت تک این جسگہ ہے نہیں ہٹ سکتے جب تک جسار سُوال نہ کر لئے حاویں ۔ ٹارکس مشغلہ میں ختم کی ۔ جو آن کیس کام میں خرج کی ۔ ماّل کے طابی کا یا تفاء اوركس مصرف مين خرج كياتهاء النيعت ام بركياعل كياتهاء حضرت ابوالدردارم جوایک بڑے صحابی ہیں فنسرمات بیں کہ مجھ سب سے زیادہ

اس امرکاخوف ہے کہ قیامت کے دن تمام مجمعوں کے سامنے مجھے یکار کر بیسوال نہ كياحبا ومسع كدختبنا علم حاصل كمياتها أمسس بيركمياعل كميايه

خودنبي كريم صلى الله عليه وسلم سے كسى صحابى في دريا فست كياكه برترين حن لائن کوسخص ہے۔ آپ نے سنسرمایا کہ بُر ا ن کے سوالات نہیں کیا کرتے معلائی کی باتیں بوجبوا بزترين خسلائق بزنرين علماربس

ایک حدبیث میں ارمث دیے کہ علم دوطے رہ کا ہوتا ہے۔ ایک وہ جو صرف زبان پر ہووہ امٹدنتسا بی کا الزام ہے اورگو یا اس عالم برحجست تنام ہے دوسرے وہ علم ہے جو دِل بیرانژ کرے وہ عسلم نا فع ہے ۔ حاصل بیر ہے کے علم ظاہری کے ساتھ علم باطن بھی حاصب کرے تاکوسلم کے ساتھ قلب بھی متصف موجات، ورنہ اگر دل ہیں اسس کا اور نہ ہونووہ اللہ تغالیٰ کی حجت ہوگا اور فیامت کے دن اس پر مواخت ره موگاکه اس عسلم بر کمیاعمل کیا ۔

اور مهی بهت سی روایا ت میں اس برسخت سیسخت عیدیں وارد مونی هی اس سلئے میسسری درخواست. بے کہ مىلغىين حفرات ایں اصلاح نطسا ہر و باطن کی پیلے فکر کریں ممادا ان وعیب روں میں داخل موجا میں ۔ التُدحِل حِسلالاً وعمّ نوالدًا بني رحمت واسعه كے طفیل اسس سير كاركوبي اصلاح

نظا ہر وباطن کی تو فیق عطب فرما ویں کہ اپنے سسے زیا دہ بدا فعسًال کسی کو نہبیں یا تا.

الاان يتغمل في الله برحمته الواسعة

ے کولوگوں کو تعیبوت کرتامی_وے اورخود مبتلا سے معاصی رہے۔ آب نے شب معران میں ایک جاعت کو د کھیساجن کے مونٹ آگ کی تینیوں ے کرتے۔ مانے سنے ۔ آپ نے دربافت فرمایا کہ یہ کون لوگ۔ ہیں نو حضرت ببرئیل نے رمن کیا کہ یہ لوگ آپ کی اُ منت کے واعظ ومفتر ہیں کہ دوسروں کو تصیوت کرتے سے خود اس برعمس لنہیں کرتے سے۔ ایک حدیث میں وار دے کہ اہل جنت کے جند لوگ بعض اہل جہنم سے جاکر پوتیس مے کتم بیاں سیسے پہنے مئے۔ ہم توجنت میں تہادی ہی تان ہون باتوں برسل كرن كى بدولت بهني أي و ده كهي كديم تم كوتو بتلات تع مكر خود عمل مہیں کرتے ستھے۔ ایک دوسسری عدیت میں وارد ہے کہ بدکار قرّار رعلمان کی طرف عذاب جہنم زیادہ سُرعت سے چلے گا۔ وہ اس پرتعجب کریں کے کہ بت پرستوں سے بھی یہلے ان کو عذا ہے دیا جانا ہے ۔ توجوا ہے ملے گا کہ جاننے کے با وجود کسی جسُرم کاکرنا انجب ن ہوکر کرنے کے برا پر منہیں ہوسکتا۔ مث ئخ نے لکھا ہے کہ اس شخص کا وعظ نا فع نہیں ہوتا جوخود عسّا مل نہیں ہوتا . یہی وجہ ہے کہ اس زمانے میں ہردوز جلسے وعظ ، تقریریں ہوتی رہتی ہیں مگرساری ب ان د منتف انواع کی تحریرات ورسائل ش انع ہو تے رہتے ہیں، مگرسب نودالله على الماكارس وسط أتَأْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّو تَنْسَوْنَ ٱنْهُ كُذُو ٱبْتُمْ تَشْكُونَ الْكِتْبَ أَفَلاً تَعْقِلُونَ مُرْجِمِ كَيَاتُم حُسكم كرت مو لوگوں کو نیاے کام کا اور مبولتے ہو اپنے آپ کو حالانکہ بڑھتے ہو گئاب، کیا تر سمينة نهي . رترم برعاشقي) بى كريم صلى الله عليه وسلم كا ارست اوسع مَا تَنَا لُ قَدَ مَا عَنْهِ يَدُهُمَ الْقِيمَ تَ حَتَىٰ يُسْالَ عَنْ اَرْبَعٍ عَنْ عُمْرِةٍ فِيْمَا فَنَاهُ وَعَنْ شَبَابِهِ فِيْمَ اَسُلَا ﴾

ان کے علاوہ بہت سی آیات ہیں جن میں کرنیا و آخرت کا تقابل کیا گیا ہے اس وقت نه احصامقصود من طرورت منونه کے طور پر حبیث د آیات اختصاراً لکھ دی ہیں۔ اور اختصاری کی وجہ سے ترجمہ کے بجائے بارہ کاحوالہ لکھ دیا ہے کسی مترجم قرآن تربین سے ترجمہ دکھ لیجئے مقصود سب کا یہ ہے کہ آخرت کے مقابلے میں جو نوك دنيا كوترجيع ديني بي وه نهايت خسران مين بي - اگر دونون كوآينهي سنبهال سكت تومیرمرن آخرت ہی قابل ترجیع ہے۔ مجے اسکار تہیں کے دُنیا کی زندگی میں آ دمی مزور است دینوی کا سخت محتاج ہے مگراس وج سے کہ آدمی کو بیت الخلارجانا لابری ہے اوراس کے بغیث رحارہ تہیں اس لئے دن بعد وہیں بیٹھارے اس کو کوئی بھی عقب سليم گوارا مذكرے كى ـ حكمتِ اللي بِرايك زگاره عميق داليس تو آپ كومعلوم موجائ گاكرشر بعتِ مل ایک ایک جیز کا انضاط ہے۔ احد حل الذوعم نوالئ فی ایک ایک چیز کووا *فنے ن*نسرمادیا ۔ نمازوں کے اوقات کی تفت یم نےصاف طورسے اس جانب انتارہ کردیا کہ روز و شب کے چوہبیں گفتگوں میں نصف بندہ کاحق ہے چیا ہے وہ انسس کو این راحت میں صندی کرے یا طلب معیشت میں ، اور نصف اسر تعسالیٰ کاحق ہے اور آپ کی تجویز کے موانق دین ورنت کو ساتھ ساتھ رکھنے کامقتصف ابھی یہی ، ہونا چا ہیئے کہ روزوشب میں سے آ رصا وقت دین کے لئے حضرج ہونا چا ہیئے اور ہے، نصف سے بڑھ گئے تو یعتینا آپ نے دنیا کورا ج بنالیا ۔ سپ آس کی تجویز ے موافق مبی منتضا مے عدل یہی ہے کہ شب وروز کے چوبیس گفتلوں میں سے بارہ مسلط دین کے لئے خرج سی ما وی تاکہ دونوں کاحق ادا ہوجائے اور اس وتت يقيفا يه كهنا بجام وكاكر دُنيا وآخرت دونون كاحسنات كتصيل كاحكم كيا كيا ا من الله من رمبانيت تنهين سكماني مضمون اس حبيكم تفصود من تما بلك اشكال المادر السلام من ومبانيت تنهين سكماني والمدار المادر ال ، معبواب میں تبغا آگیاس کئے منقرومجل طور پراٹ ادہ کر کے جیوڑ دیا۔ معبواب میں تبغا آگیا اس کئے منقرومجل طور پراٹ ادہ کر کے جیوڑ دیا۔

منہے جی اسی فدر استعنار سے ہر میمی تبول فرماتے ہیں ۔ البتد کسی دینی کام کے لئے ئو رکرنے میں انت راملہ وہ اس سے زیا وہ ماجور ہیں جتنا اپنے لئے سوال نہ کرنے ہیں۔ يديم اشكال يكياجا تابع كددين محمدى عليل قالتالم مين رسانيت كى تعديمني ياسمين دين ورنسيا دونون كوساتق ركها كياسع ارشادبارى وراسمه سع رَبَنَ إِنَ إِنَ إِن اللَّهُ مُنِ اللَّهُ مُن اللَّهُ مُن اللَّهُ وَقِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً قَتِنَا عَذَابِ التَّارِ ١٥ اوراس تیت ِ شرینه بریب زور دیاجاتا ہے۔ گویا تمام قسران پاک میں عمل کے لئے میں ایک سيت نازل مون كرم ليكن اوّل تو آيت شريف كى تفسيراسخين فى العسلم سع علوم كرنے كى نغرورت متى اور اسى وجرسے علمار كاارت اد ہے كے حرف لفظى ترجب ديكيو كرا يف ئوء لم قسران مجه ليسنا جهالت مع صحابة كرام اورعلمار تابعين مسع حواتيت مشريفه ى تغيير منقول ہيں وه حسب ذيل ہيں:-حفرت قتادہ سے مروی ہے کہ دنیا کی مجلائی سے مرادعا فیت اور بقدر کفایت روزی ہے عضرت علی کرم الله وجهة سے منقول ہے که اسس سے صالح بیوی مراد ہے۔ حس بھے سری سے مروی ہے کہ اسس سے مرادعلم اور عباوت ہے۔ سدی سے منقول ہے کہ پاک مال مراد ہے جضرت ابن عمر سے مروی ہے کہ نیک اولاد اور خلقت کی تعربینے مراد ہے جعفر مسے منقول ہے کہ صحت اور روزی کا کا فی ہونا اورا میٹریاکے ے کلام کا سمجھٹا، رہمنوں برفتح اورصالحین کی صحبت مراد ہے۔ دورسے رید کہ اگر ہر ہت م كى دُنياكى ترقى مراد ہوجىساكەمىيدا بھى دِل چاہتا ہے تىب بھى اسسىيں اللہ تعالىٰ سے دُعا كا ذكر ہے نه كه اس كى تحصيل ميں انہاك ورشغولى كا . اورانلەتغالىٰ سے مانگنا خوا ا و فی ہوئے جوتے کی اسلاح ہی کیوں نہو، پنجو دین ہے۔ تمییرے میا کہ دنیا کے حاصل کرنے کو اسس کے کھانے کو کون منع کرتا ہے ۔ یقینیا حاصل کیجئے اور بہت شوق سے حاصب کی بیئے۔ ہم لوگوں کی ہرگز بیغے رض تہیں ہے کہ خدانخوات تہ آئی دُنیا مسمعتني وتقصود يركي ويواس مقصدیے کے متنی کوشش دنیا کے لئے کریں اسس سے زیادہ سہین نو

نبی کریم سلی اللہ علیہ و سلم نے اس آیت پاک کو تلاوت فرما کراد مشاد و سنہ ما یا کہ اللہ اللہ اللہ علیہ وجامیں تیرے سینہ جل شانه کا ادم اور تیرے این آدم تومیس می عبادت کے لئے فادغ ہوجامیں تیرے سینہ کو تفکرات سے خالی کر دوں گا اور تیرے فقر کو ہٹ دوں گا۔ ور نزیزے دل میں اسینکڑوں طرح کے) مشاغل جسردوں گا اور تیرا فقر بند نہیں کروں گا۔

یہ انٹرتک الی اور اس کے رسول کا ارسٹاد ہے اور تمہاری رائے ہے کہ مُلان ہے یہ ترقی میں اس لئے ہیں ہے ہوئے ہیں کہ جورا سند ترقی کے لئے اختیار کیا جاتا ہے یہ مُلا نے اسس ہیں رکاوٹیں بیداکردیتے ہیں۔ آپ ہی درا انصاف کی نظر سے ملاحظہ فرما بئی کہ اگریہ ملانے ایسے ہی لالچی ہیں تو آپ حضرات کی ترقیات ان کے لئے نومسرت کو ما بئی کہ اگریہ ملانے ایسے ہی لالچی ہیں تو آپ سے خرات کی ترقیات ان کے درلیہ سے ہے تو کاسبب ہوں گی۔ کیونکہ جب ان کی روزی آپ سے زعم میں آپ کے درلیہ سے ہے تو جس قدر وسعت اور فقوات آپ برموں گی وہ ان کے لئے بھی سبب وسعت اور فقوات ہوں گی وہ ان کے لئے بھی سبب وسعت اور فقوات ہوں گی درسینے میں مخالفت کرتے ہیں توکوئی توجب وری ان کو درسینے سے بیا ایسے نفع کو بھی کھور ہے ہیں ۔ اور آپ جیسے محسن ومربیوں سے بگاڑ کر گویا اپنی دُنیا خراب کرد ہے ہیں۔

آپ حفرات برنه فرمائیں کہ بیمولوی جو دینی کاموں کے لئے مخصوص ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں ہمیشہ دنیاں ہے حقیقی دعویٰ کرتے ہیں۔ اسلئے کہ میراجہاں تک خیان ہے حقیقی مولوی اپنی ذات کے لئے مشاید ہمی سوال کریں بلکھ من قدر میں وہ اسدی عبادت میں

نبل جائے گی اور حبب امر بالمعروف اور نہی الدِسْلَامُ وَإِذَا تَرَكَتِ الْأَمْسَ عن المنكر كوهيور ميشي كى تووحى كى بركات بِالْمُعُرُونِ وَالنَّهُى عَنِ الْمُنْكُرِ سے محروم ہوجائے گی ۔ اور جب آئیس میں حُرِمَتْ بَرَكَةَ الْوَحْيِ وَإِذَا گالی گلوچ اختیاد کرے گی تواملہ جل شانہ کی تَسَالَبُتُ أُمَّلِي سَقَطَتُ مِنْ عَيْنِ نگاہ سے گرجا سے گی ۔ الله وركذاف الدرعن لعكيم الترمذي <u>اے بہی</u>خوا باب توم ! ترقیُ اسسلام اورتر قی مسلمین کے لئے ہرشخص کوشاں اور ساعی ہے ۔ سیکن جواسباب اس کے لئے اختیار کئے جارہے ہیں ۔ وہ تنزل کی طرف العان واله بن اگر در حقیقت تم اینے دسول دروی فداہ وصلی ندعلیہ وہلم) کو سبت رسول سمجقة موا ان كى تعلىم كوستى تعليم معية موتو بيركيا وجرسه كحس چيز كووه سبب مض بنارہے ہیں جن چیزوں کو وہ بیماری کی جراف رمارے ہیں وہی چیزیں ہمارے نر دیک ببب شفار وصحت قراد دی جاری ہیں۔ نبی کریم سلی الله علیہ وسلم کا ارشا د ہے کہ ، کوئی ستخص اس وقت تک م^{یس}لمان تنہیں ہوسے تیا جب تک کہ اس کی **خوا**م شس اس دین مے تا بع نہوجائے حب کوئی لے کرا یا ہوں " لیکن تمہادی دائے ہے کہ مذہب کی آڑکو بیج سے بہٹ دیا جائے تاکہ ہم بھی دیگرا قوام کی طرح ترتی کرے ہیں۔ الله حل حب لالذكاار مشادي جوتخص آخرت کی کھیتی کا طالب ہوسم اس کی مَنْ كَانَ سُيرِئُ كُوْتَ ٱلْأَخِرَةِ نَزِدُ کھیتی میں ترقی دیں گے اور حود نیا کی کھیتی کا لَهُ فِي مَرْتَهِ وَمَنْ كَانَ يُرِيْدُ طالب ہوسم اُس کو تجھ دنیا نے دیں گے اور حَرْثَ الدُّنْيَا نَوْتِهِ مِنْهَا وَ مَا لَكُ الخرت بي اس كالجيده منهير ـ (باين الترآن) ڣى الأخِرَةِ مِنْ نَعِيْبٍهِ مديث ميں آيا ہے كہ دوم كان آخرت كو اپنا نصب لعين بناليتا ہے اللہ عب شانہ اس کے دل کوعتی مسرمادیتے ہیں اور دُنیا ذلب لم موکراس کے پاس آتی ہے۔ اور جو تخص دُنیا کو اپنانصب العین متراردتیا ہے مربشانیوں بی مبتلا موتاہم اوردُنيامين سيحبت ناحقه مقدر موجيكاس سيدنياده ملت اسي نهيب -

ا ورامدا د دین کی نمیت گی ہی میں مضمرہے ۔

حضرت ابوالدّر دارط جوایک جلبل القدر صحابی ہیں فرماتے ہیں کہ تم امر بالمعرو سنب

او*ر بنی ع*ن المهن کرکرتے رم و ور نه الله تعالیٰ تم برالیسے ظالم باد شا ه کومم آط کر دے گاجو

تمہارے بڑوں کی تعظیم نکرے بہمہارے حبولوں بررسم نکرے اس وقت تمہارے برگزیدہ لوگ دُعا بیُں کرمیں گے تو فنبول نہ ہوں گی تِنم مددعیا ہو گے تو مدد نہ ہوگی مغفرت مانگوگے تومغفرت نہ ملےگی ۔

نحودحق جل جلالة كاارتثا وسبع مَيْ يَتُمَا الَّهَ يُنَّ الْمَنْ فَاإِنْ تَنْصُرُ واا لِلَّهَ مَنْكُمُ قَيُثَيِّتُ أَقُدًا مَسَكُمُ تَرْحِمِهِ الدايمان والو! اگرتم إللُّرى مدد كروك تو وه

مہاری مدد کرے گا د اور دشمنوں کے مقابلہ میں) تمہارے قدم حمادے گا۔ دبیان العرآن) دوسری جگدارشا دباری عز اسمہ ہے اِنْ تَینْصُرْ کُمُرُ اللّٰهُ فَلَا غَا لِبَ لَکُ مُدَ

الآية - نمرجير، اگراينُّدتعسَا ليُ شائهُ تمهادي مَددكرين تُوكونُ مَشْخَصَ ثَم برِغالبَهِي آسكتاً اوراگر وہ تمہاری مدد نہ کریں تو بھی۔رکو نتخص ہے جو تمہاری مدد کرسکتا ہے ۔اور

صرف الله تعالى مي يرايمان والول كواعت تمادر كهناچ است<u>ك</u> -

ُ دَرِّ منتوْر میں بروایت نزمذی وغیرہ حضرت حذیف<u> نٹ</u>ے سے نقل کیا ہے کہ حضور اقدس صتى الترعليه وسلم نے قسس كھاكريدارشا د فرما ياكتم لوگ امربا لمعروب ورنېي المنكر کرتے رہو وریز اِنٹد حبل حب لمالہ اپنا عذاب تم برمِسلَط کر دیں گے بھیرتم دُعاہمی مانگو گے

بہال بیٹی کرمیے ربزرگ اول بیسوچ لیں کہم ہوگ اللہ کی کس قدر نا فرمانیا ں کرتے ہیں بھرمعلوم ہوجائے گا کہ ماری کوشیشیں بیکا رکبوں جاتی ہیں سماری دُعانیں بے انرکیوں رہی ہیں۔ ہم اپنی ترقی کے بیج لورسے ہیں یا تنزل کے۔

(٤) عَنْ أَبِيْ هُــرَنْيَرَةً مِنْ قَــالَ قَـالَ عَبِي كَرَيْمِ للى للهُ عليه وسلم كاارت و به كه حب تُسُولُ اللَّهِ عَلَى للهُ عَلَيْتِهِ وَلَمْ إِذَا عَظَمَتْ ميرى أُمِّت دِمْيا كُورْبي جِيزِ سَمِعِف لِكُ كُي نو اُمَّنِیَ اللَّهُ نُیا نُزِعَتُ مِنْعَاهَیُبَتُ اسلام کی ہمبیت وقعت اس کے قلوب سے

اگر زمین والوں برِنازل ہوا وروہاں کچھ دیندارلوگ مبی ہوں تو اُن کوبھی نقصان پہنچیا ہے؟ مصنور نے منسرمایا کہ دُنیا میں توسب کو انزیہنجیتا ہے مگر آخرت میں وہ لوگ گنهگارول سے علیٰحدہ موجابیں گے۔ اس لئے وہ حضرات جواپنی دسینداری پرمطمئن موکر دنیا سے کیسو ہو بیٹھے اس سے بے نسکر ندر ہیں کہ خدانخواست اگر منکرات سے اس شیوع پر کوئی بلا نازل ہوگئ توان کوہمی اسس کا خمیازہ مھکتنا پڑے گا۔ حضرت عائشة فرماتي بهي كذب اكرم صلى الشعلبية وسلم (٢) عَنْ عَالِيشَةً فِي قَالَتُ وَخَلَ ایک مرتبه دولتکده برتشریف لا کے تومیں نے عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلِيْهِ وَسَلَّمَ جهره الورير ايك خاص الزد كيم كرمسوس كياكه كونى فَعَرَ فُتَ فِى وَجْهِ إِنْ قَلْ حَظْرَهُ امم بات سیش آئی بے حضور نے کسی سے کھ مات شَىٰءٌ فَتَوَضَّاً وَمَا كَلَّمَ أَحَدًا چبيت بنهي فرمان اوروضو فرما كرمسجوس تشريف فَلَصِتْفَتُ بِالْحُجْرَةِ ٱسْتَمِعُ

لے گئے میں مجرہ کی دیوار سے لگ کرسننے کھڑی مَا يَقُولُ فَقَعَدَ عَلَى الْمِتْ بَرِ مؤتئ كد كياار شاد فرماتے ہي حضور منبر ريشر لف

فَحَمِدَاللَّهَ وَٱثْنَىٰ عَلَيْهِ وَ فرماموك اورحدوتنا كے بعدار شادفرمایا" لوگو! قَالَ مَآ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللَّهُ الشرتعالي كاارت دبے كامر بالمعروف اور تَعَالِيٰ يَقُوْكُ لَكُرُمُ رُوابِالْلَعُرُونِ نہی المنکرکرتے رہؤ مباداوہ وقت آجا ہے کہ وَ انْمَعُوا عَنِ الْمُنْكَرِقَبْلُ أَنْ

تم دُعاما نگوا ورقبول ندمو بتم سوال كرواورسوال تَدُعُوا فَلَآ اَجِيبُ لَكُمْ وَتَسْأَلُوْ نِي پوراند کیاجائے تیم اپنے دشمنوں کے خلاف مجھ فَلَا ٱعْطِيْكُمْ وَتَسْتَنْصِرُ وَنِيْ فَلاَّ سے مددچا ہواور میں تہاری مددیہ کروں' یہ ٱنْصُرُكُمْ فَمَا زَادَ عَلَيْهِ تَحَتَّى كلمات طيبات حضور نے ارشاد فرمائے اور منبر نَزَلَ ـ (دواه ابن ماجة و ابن

سے پنچے تشریف کے آئے۔ حبان في صحيحه كذا في الترغيب) اسمضمون بروہ حضرات خصوصیبت سے توج فرمائیں جو دشمن کے مقابلے

کے لئے امور دینیب میں تسامح اور مسالمت پر ذور دیتے ہیں کدم امانوں کی اعانت

وضائل تبليغ

وہ جاعت کی برَوا ہنہیں کرتا یا نماز تفیا کر دیّیا ہے ۔

بزرگواور دوستو! اگرمرف آخرنت می کا و بال ہوتا ننب سمی به آمور اس قسابل شھے کہ ان سے کوسوں دُور مجا گاجا یا ۔ لیب کن قیامت تو یہ ہے کہ اس دُنیا کی نیا ہی

جس كوم عملاً آخرت سے مقدم سمجھتے ہيں انہيں اُموركى وحب سے ہے غور تو يجينے اس اندسے بن كى بمى كوئى مدسبے - مَنْ كَاتَ فِي هُدُ لَا آعُمَى فَهُوَ فِي الْاخِيرَةِ أَعْلَى خَفِيْتِى بَاشْدِيهِ كَهُ خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوْبِهِمْ وَعَسَلَى سَسُمْعِهِمْ وَعَسَلَىٰ

أبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ مُا كَايِرَتُوبِ.

(۵) رُوِى عَنْ اَنْسِنْ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ حضور صلما منه عليه ولم سے رہی نقل کیا گیاہے صَلَّىٰ للهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزَالُ كەركىمئەتوجىد) لاً إلى الله (محدرسول الله) كىنے لْآلِلٰهُ اللَّهُ مَّنْفَعُ مَسَنْ قَالَحَا

والے کو ہمیشہ نفع ریتاہے اوراس سے عذاب وَتَرُدُّ عَنْهُمُ الْعَذَابَ وَالنِّقَلَدَ و کلاکو د فع کرناہے حب تک کہ اسکے حقوق سے مَالَدُ لَيْسَتَخِفُّو لِبِحَقِّمَا قَالُوْ ا بے یروابی اور شخفاف ندکیاجائے صحابہ نے يَارَسُوُلَ اللهِ مَا الْإِسْتِبْخُفَافَ عص کیاکداس کے حقوق سے برپرواہی وہتخفاف بحقِّمًا قَالَ يُظْهَرُوا لُعَسَمَلُ كے جانے كاكيامطلب مے؟ آپ نے ادشار

فرمایاکه امتٰدی ما فرمانیاں تھلے طور برکی جائیں بِمَعَاصِى اللَّهِ فَلاَ يُنْكُرُولًا اوران کے بند کرنے کی کوئی کوشش نہ کی جائے۔

درواه الاصبهانى ترغيب اب آب بن دراانصاف سے فرمائیے کہ اسس زمانے میں اللہ کی نا فرمانیوں کی کوئی انتہا ، کوئی صدہے اور اس کے رو کنے پا بندکرنے کی بائم اذکم تقلیب لی کوئی سعی کوئی کوشش ہے ہرگز نہیں۔ ایسے خطرناک ماحول میں سلمانوں کا عسالم میں موجود ہوناہی استرتعالیٰ کاحقیقی انعام ہے۔ورشم نے اپنی بر بادی کے لئے کیا بجهدا مسباب بيدا نهيي كركن بي

حضرت عائشة ني تنه كريم مستى الشعلية وسلم سع يوجهاكسيا الله كاكوني عذاب

يُغَيِّرُ وَاعَلَيْهِ وَلَا يُغَيِّرُونَ إِلاَاصَابَهُمُ مُ وَكَتَى تُوانَ يِرِمِنْ سے يبلے دنيا بي بي الله اللهُ بِعِقَابِ قَبْلُ أَنْ يَكُوْ تُوا - تعالى كاعذاب مُسلط موجا أيد. درواه ابوداؤد وابن ماجة وابن حبان والاصبها نى وغيرهم كذا فى الترغيب) میر نخلص بزرگو! اور ترقی اسلام ومسلهین کے خواہشمند دوسننو! یہ بیں مسلمانوں کی تناہی کے اسساب اور روز افر وں بر ّبادی کی وجوہ ۔ ہر مخص اجنبیّوں کو مهي الرابر والول كونهي ابنے كھركے لوگوں كو البينے حيوٹوں كو اپنى اولاد كو اينے مانختول کو ۔ ایک لمحاس نظر سے دیکھ لے کہ کتنے کھلے ہوئے معاضی میں وہ لوگ مبتنلا ہیں ، اور آپ حضرات اپنی زاتی وجاہرت اور انٹر سے ان کو َر و کتے ہیں یا نہیں ۔ رو کنے کو جمپوڑ کیے ، رو کئے کا ارا دہ معمی کر لیتے ہیں یا تہیں ؟ یا آئے کے دِل میں تحس وقست اس کاخطرہ مبی گزرجب تا ہے کہ یہ لا ڈ لا بیسٹا کیا کر رہا ہے ۔ اگروہ حکومت الكون جسُدم كرنا به ، جرم مهى منهي سياسى مجانس ميس سشركت مي كرليتنا ہے نوآ ب کوٹ کر ہوتی ہے کہ کہیں ہم ناملوث ہوجا میں اس کو تنبیہ کی جاتی ہے اورا بنی صف ان اور تبری کی تدبیرس اخت باری جاتی ہیں، مگر کہیں احکم الے کین کے مجسُرم کے ساتھ بھی وہی برتا ؤکیا جاتا ہے جومعہ وی عائم عارضی کے مجرم کے ساتھ کیا جاتاہے۔ آب خوئب جانتے ہیں کہ بیارا بیٹیا شطے رنج کا شوقین نے ناش سے دِل بہلاتا ے۔ نما زکئی کئی وقست کی اُڑا دیتا ہے مگرافسوس کہ آپ کے منہ سے کہی حرف علط کی طرح بھی پینہیں بکلتا کہ کیا کر دہے ہو۔ میسُلمانوں کے کام نہیں ہیں۔ حسّا لانکہ اس کے سانفہ کھا نا بیسینا جھوڑ دینے کے مھی مامور تھے جبیاکہ پہلے گر دحیا ہے ع ىربىي نفاوت را ه از كجاست تا بكجا ایسے بہت سے لوگ ملیں گے جواینے لڑکے سے اس لئے انوٹش ہیں کہ وہ عہدی ہے تھریڑا رہتا ہے ملازمت کی سعی نہیں کرتا ہے یا دکا ن کا کام تت رہی ہے تنہیں کرتا ہے بسیکن ایسے لوگ بہت کم ملیں گے جو لڑ کے سے اسلنے ناراض ہوں کہ

فضائل مبلية سے ایک دوسرے کونہیں روکتے تھے۔ آجکل پنچوبی مجھی جاتی ہے کہ آدمی مسلح کل "رہے جس جگہ مباوے وبیس ہی کہنے، لگے۔ اس کو کمال اور وسعت اخلاق سمجھا جا نا ہے۔ حالانکہ بیسلیٰ لاطلاق عنلط ہے۔ بلکہ جہاں امربا لمعروت وغیرہ فطعًا مغیب رنہ ہومکن ہے کہ صرف سکوت کی کھی کتا کتا بیل آوے رنے کہ ہاں میں ہاں ملانے کی) سیکن جہاں مفید مہوسکتا ہے مثلاً اپنی اولاد' اپنے مانخت' اپنے دست نگر لوگوں میں' وہاں کسی طرح سبی پیٹ کوت كال اخلاق نہیں ۔ بلكه سكوت كرنے والا شرعًا وعرفًا خود محبُرم ہے۔ سُفیان تُوری کہتے ہیں کہ جوشخص اپنے بڑوسیوں کو محبوب ہو، اپنے مجسّائیوں يى محسمود ہور اغلب يه سے)كه وه مدا بن ہوگا۔ منغددروا باستمیں بیمضمون آیا ہے کہ جب کوئ گٹ امخفی طورسے کیا جاتا ہے اس کی مضرت کرنے والے ہی کو ہوتی ہے ۔سیکن حب کوئی گنا و کُفلم کُفلا کِیاجاتا ہے اورلوگ اسس کے روکنے پر قادر ہیں اور سیب رنہیں روکنے تواس کی مصرت ورنقصان بھی عام ہونا ہے۔ اب ترخص ابنی ہی حالت پرغور کر لے کہ کتنے معساصی اس کے علم میں ایسے کئے حاتے ہیں جن کو وہ روک سکتا ہے اور بھریے توجہی، لا پروا ہی، بے التفانی سے کام لیتناہے۔ اور اس سے بڑھ کرط کے ہے کہ کوئی امتد کا بندہ اس کورو کنے کی کوشش کرنا ہے نو اس کی مخالفت کی جاتی ہے۔اس کو کو نا ہ نظر نبلا یا جاتا ہے۔اسس ك اعانت كرنے كے بجائے اس كامقابله كيا جاتا ہے ۔ فكسيَعْكُمُ اللَّذِيْنَ ظَلَمُوْ آ اللَّيْ مُنْقَلَبَ تَيْقَلِبُوْنَ ٥ (٣) عَنْ جَرِيْرِبْنِ عَبْدِ اللَّهُ ۖ قَالِ نبی کریم صلی تنه علیہ و لم کاارشاد ہے کہ اگر کسی سَمِعْتُ رَسُولَ للْصِكَا للهُ عَلَيْهِ وَلَمَ جاعت اور نوم میں کو بی شخص کسی گٹ ہ کا يَقُولُ مَامِنْ تَحُبِلِ تَكُونُ فِي قَوْمِ تُعِثْمَلُ از کاب کرتا ہے اور وہ جاءت وقوم باوجود رفيْهِمُ بِالْمَعَاصِىُ يَقْدِرُ رُونَ عَلَىٰ أَنْ قدرت کے اس شخص کو اس گٺ ہ سے نہیں

ایک شخص کسی دوسرے ہے ملت اور کسی ناجا تز النَّقَصُ عَلَى بَنِيَ إِسْرَآءُ بِلُ أَتَّهُ كَانَ بات کوکرتے موئے دیجھتا تواسکومنع کرتا کہ دیکھ الرِّحِبُ يَلْقَى الرِّحُبِلَ فَيَقُولُ يَا هُـٰذَا الترسے درا بیان کر الیکن اس کے ناما نے بریمی وہ إِتِّقَ اللَّهُ وَدَعُ مَا تَضْنُعُ بِهِ فَإِنَّهُ ليغ تعلفات كى وحبر سے كھانے بيني ميں اور شست لَا يَحِلُّ لَكَ تُئُمَّ يَكْقًا لَا مِنَ الْعَسَاءِ وبرخاست میں وسیائی برتاؤکر تاجیساکاس سے وَهُوَ عَلَىٰ حَالِهِ فَلاَ يَمْنَعُكُ ذَالِكَ بيليتها حبط مطور راسيا موف لكاتوالله تعالى ٱن يَكُوْنَ ٱكِينُكَ وَشُرِيْدِكُ نے بعفیوں کے فلوپ کو بعضوں کے ساتھ خسلط وَقَصْيَدَهُ فَلَمَّا فَعَكُوا ذَا لِلْكَ كرديا ربين نافرمانون كے قلوب جيسے تھے ان كى ضَرَبَ اللَّهُ قَالَوْتَ تَعْضِيمُ بِيَعْضِ تحوست سے فرما نبرداروں کے قلوب مجمی و بسے تَهُمَّ قَالَ لَعِنَ الَّذِينَ كَفَرُو السِّنُ بى كرديكے) بھراس كى تائيدىين كلام ياك كى مَنِي إِسْرَاءِيْلَ إِلَىٰ قَوْ لِهِ فَاسِقُوْنَ آیتیں نَعِنَ الَّذِیْنَ کَفَرُ واسے فَاسِفُونَ تک ثَمَّمَ قَالَ كَلاَ وَاللهِ لَتَا مُرُتَّ یٹر صیس راس کے لعبار حضور نے بڑی ناکیٹ بالأغزون وكتنفوتعن المنتكر سے بیچم فرمایا کہ امربا لمعروف اور نہی عن المنکر وَلَتَاْخُذُ تَّعَلَىٰ يَدِالظَّالِمِوَكَتَأ كرتے رہو ظالم كوظلم سے روكتے رہوا وراسكو طِن تَنكُ عَلَى الْحَتِّيَّ ٱ ظُنَّا - زروا ٥ ابوداؤد حق بات کی طرف کھینیے کرلا تے رہو۔ والترمذي كذافي الترغيب) دوسری مدیث میں وارد ہے کہ حضور تکیے لگا مے ہوئے بیٹھے تھے جوش میں امھ ربیر گئے اور تسم کھا کر فرما یا کہ تم نجات منہیں یا و گے جب تک کہ اُن کو ظلم سے نہ روک دو۔ ايك اورحديث ميں ہے كه آپ نے تسم كھاكر فرما ياكەتم امرابلعوون اور نہي عن المنسكر كرتة ربواورظك لمول كوظلم سے روكة ربواورحق بات كى طرف كھينج كرلاتة ربو ورنه تمہارے قلوب بھی اسی طرح خلط کر دیئے جامیس کے حس طسسرے ان لوگوں کے کردیئے گئے۔ . اوراسی طئے رح تم رپھی لعنت ہو گی جس طرح اُن پرلینی بنی اسرائیل پرلعنت مونی ۔ اور اسی طئے رح تم رپھی لعنت ہوگی جس طرح اُن پرلینی بنی اسرائیل پرلعنت مونی ۔ و قرآن پاک کی آیات تا ئیدیں اس کے پڑھیں کہ ان آیات شریف میں ان لوگوں پرلعنت فرمانی ہے اورسبب لعنت منجلدا وراسباب سے میمی ہے کہ وہ منکرات

فيزائل ملهغ فَوْقَهُمْ فَقَالُوْ لَوْا نَا خَرَقْنَا مانے سا اور والول کو تکلیف ہوتی ہے اس لئے م فِي نُصِينِ بِنَا خَرْقًا وَ لَمْ لینے ب*ی جھتہ یں لینن جہاد کے یعیے کے جھتہ میں* ایک سُورا خىمندرس كھول لبن سے يانى يمال بى مِلنا نُؤْذِ مَنْ فَوُقَتَا فَإِنْ ربے اور بوالوں کو شانا نیزے ایسی سورت میں گراور تَرَكُوْهُ مُ وَمَآاَزَا دُوْآ وللإن احمفول كي اس تحويز كوية روكس اوريه خيا الكرلس أَهْلَكُوْ اجْمِنْعًا قُرِيانَ آخَذُ فِي اعْلَىٰ أَيْدِي يُعِيمُ كروه جانين اوران كأكام بهي أن يري كياوا سط نواس نَجُوْا وَنَجَوُا جَمِيْعًا. صُورت میں وہ جہا زغرق ہوجائبگا اور دونوں منسریق بلاک ہوجا بئی گے اوراگروہ ان کوروک رس کے تو ررواء البخارى والترمذى) رونوں فرنق ڈوبنے سے بچے جا پئن گے۔ صحائب كرام أخ حضورا قدس صلى مترعليه وسلمس ايب مرتب دريا فت كياكهم لوك اليى مالت بيرىمى تبا ذ وبربا دېوسكت بي جبكهم بي صلحار اورمتقى لوگسه موجود ېور ؟ مصنور صلى متدعليه وسلم في ارشاد فرماياكه بال جب حبا تنت غالب موها كه . اس وقت مسُلمانوں کی تیا ہی وہربادی کے برطرف گیبت گا کے جا رہے ہی اور کسس پرشوری یا با جارہا ہے نئے سنے طریقے ان کی اصلاح کے واسطے تجویز کئے جارہے میں۔ گرکسی روشن خیال رتعلیم جدید کے شیدائی) کی تو کیا کسی تاریک خیال دمونوی صاحب) کی بهى نظراس طرف تنهيب حاتى ہے كہ حقيقى طبيب ورشفيق مرتى نے تحيا مرض تتنحيص فرمايا اور کیا علاج بت لایاہے۔ اوراس برکس درجہ عمل کیا جارہا ہے۔ کیا اس طلم کی کچھ انتہاہے كرجوسبب مرض بع جس سے مرض بدیا مواسع وي علاج تحویز كيا جار المسے كه (دین كى ترقی کے لئے دین داساب دین سے بے توجہی کی جارہی ہے ۔ اپنی ذانی را یوں برعمسل کیا جاراب) تو میرین کل کی جگه آج بلاک مذہو گا تو کیا ہو گا سے میر کیاسادہ ہی بیاد ہوئے حس کے سبب : اُسی عطار کے لڑکے سے دوا لیتے ہی رس، عَنِ ابْن مَسْعُودٌ عَالَ قَالَ قَالَ لَا بَي رَمِه لَى شَرَعِلْي وَلَم كارت دي كم بني اسرائيل

رَسُوْلُ اللَّهِ عَلَىٰ لللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُ أَوَّلُ مَا ذَخِلَ مِي سب سے سلط تنزل اس طرح مشروع مواكد

کہ اس کو ہاتھ سے بند کر دے تو اس کو بند کر<u>د</u>ے۔ فِنْكُذُ مِنْكُرًا فَلْيُغَيِّرُهُ مِسْكِهِ اگر اتنی مقدرست منہوتوزبان سے اسس نَوِانُ لَّمْرُنَيْسَتَطِعْ نَبِلِسَانِهِ فَإِنْ یرا نکارکردے ۔ اگراتن کھی قدرے نہ ہو لَهْ لَيْسَتَوْعُ فَيِقَلِبِهِ وَذَٰ لِكَ أَضْعَفُ تودل ہے اس کو ٹر اسمجھے اور یہ ایمیان کا الإنيان. دروا ومسلمروالتوملاي بہت ہی کم درجہ سے۔ وابن ماحة والنسائ كذا فى لترغيث) ایک دوسری مدیت میں وارد ہے کہ اگراسس کوزبان سے بند کرنے کی طاقت ہونو بند کر دے ورنہ دِل ہے اُس کو بُراسمجھے کہ اس صورت میں بھی وہ بری الذّمہ ہے۔ أبك اورحد يت مين وارد م كر حتى خص دل سي مي أس كو براسم مح تو و ديم مون ئے مگراس ہے کم درجہ ایمان کا نہیں -اس مضمون کے متعلق کئی ارث وات نی کریصلی شعلیولم کے مختلف جادیت میں نقل کئے گئے ہیں۔ اب اس کے ساتھ اس ارت دی تعمیل پر می ایک نظر والتے جائیں کہ کتنے آدی مم میں سے ایسے بیں کرسی ناجائز کام کو ہوتے ہوئے دیکھ کرہاتھ سے روک دیتے ہیں یا فقط زبان سے اُس کی مُرا فی اورناجانز مونه المهاركرديتي بي كم ازكم اس ايمان كصعيف درص كيموانق دل مي ہے اس کو بڑا سمجھتے ہیں۔ یا اس کام کو ہوتا ہوا دیکھتے سے دِل تِلملا تا ہے تینا تی بیں بين كرزراغورتو كيحية كدكيا بوناجا ميئي تفا اوركيا مورا به-نبى كريم صلى ملر عليه ولم كاارشا دم كداستخص كى مثال جو رم، عَنِ النَّعْمَانِ بُنِ بُشِيْرٌ أُ الشرى مدوديرة قائم بداورات خص ي جوالله كا مدودين قَالَ مَثْلُ الْقَاءِيمِ فِيْ حُدُ وُدِ پڑنے والا ہےاس قوم کی ہی ہے جوایک جہاز میں <u>بمیٹے</u> اللهي والواقع فينها كمتشل موں اور قرعہ سے دشلا)جہازی منزلیں مقرر ہوگئ موں کہ قَوْمِ إِسْتَحَمَّهُ وَاعَلَى سَفِيْنَاتِ بعض لوگ جہا ز کے اور کے حِقتہیں ہوں اور بعض لوگ فَصَارَ بَعْضُهُمْ أَعْلاَ هَـَا وَ يني رطبق كرمقيس مول حب يني والول كويانى كى تَبْفُهُ مُمْ اَشْغَلَهَا فَكَانَ ضرورت ہوتی ہے تو وہ جہان کے اور کے حصد ریا کریا نی الَّذِي فِي أَسْفَلِهَا إِذَا السَّفَوْا لية بن اگروه ينحيال كرك كمار بارباراوبرياني كمالخ مِنَ الْمَآءِ مَرُّوْا عَلَىٰ مَنْ

کا وعدہ فرمایا ہےاورجس اجرکوحق حبّل علالۂ بڑا فرمادیں اس کی کیا انتہا ہوسکتی ہے ۔

اس آست شرلفیه کی تغییر می نبی کر مصلی الله علیه و لم کا ارشاد کمارک نقل کیا گیا ہے

کر آ دمی کا ہرکاام امسس پر بارسہے مگر بیکہ امربالمعرومنٹ اورینی عن المهنسکر ہو ياامله كاذكرموبه دوسری اما دیش میں نبی کریم صلی الله علیہ ولم کاارشاد ہے یکیا میں نم کو البیسی چیز منه بت اوُل جو (نفل نما زصدقه) سیسے افضل موا صحابے نے عسر ص کیا عزور ارت و

فرمليئيے حضور في ارشاد فرماياكه" لوگول ميں مصالحت كرانا كيونكة بيس كا بنكار نب كيوب کواس طرح صاف کردتیا ہے جیاکہ اُسترہ بالوں کواڑا دبیت اسع اور میں بہت سی نصوص میں توگوں سے درمیان مصالحت کرانے کی تاکسید فرمانی گئی ہے اس حبیگہ اس

كاذكر مقصود نهي واس جسكه اس باست كابيان كرنامقصود به كامرا بلعروف ميس يرتبى واخل ہے کہ توگوں میں مصالحت کی صورت جس طربق سے تھی بیب ا ہوسکے اس کا بھی مزورا شمام کیا جا<u>ئے</u>۔

قصل ما تي ٢

يں اُن احا ديث ہيں سے تعض کا ترجمہ ہے حوصمون بالا کے متعلق وار دہوئ ہیں ۔ تمام احادبیث کا نه احاط مفصود ہے نہ ہوسکتا ہے۔ نیز اگر کمچے زیادہ مقدار میں آیات واحادیث جع بھی کی جا بیس تو ڈریے ہے کہ دیکھے گاکون ؟ آج کل ایسے امور کے لئے کسے فرصت اوركس كے پائس وقت ہے اس كئے صرف يه امر دكھلانے كے لئے اور آب حضرات

تک بہنچادینے کے لئے کے حضورا قدس صلی مترعلیہ وسلم نے کس قدراہمیت کے ساتھ اس کی تاکیب د فرمانی ہے اور نہ ہونے کی صورت میں کس قدر سخت وعب اور دھمکی فرمان سے یے بداحا دبیث ذکری جاتی ہیں۔

وا) عَنْ إَنِي سَعِيْدِ إِنِّهُ ذُرِي قَالَ سَمِعْتُ بَي كَرِيمِ الْمُتَعِلِيةِ وَالْمُ كَاارِشَادِ عِهِ وَشِخص كسي

رَسُوْلَ اللَّهِ مِنَّالِللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ نَقُوْلُ مَنْ تَلْ يَ

ناجائز امركوموتے ہوئے ديكھ اگراس پر قدرت ہو

امربالمعروف اوربني عن المنكر كرت مور مفترين في لكها م كراس آيت شرفيرمين امربا لمعروف اور بني عن المت كركوايمان سے بھی بیپلے ذکرونسرمایا۔ مالانکہ ایمسان سب چیزوں کی اصس ہے۔ بغیرایان کے کوئی خب رہمی معتبر نہیں ۔امس کی وجہ یہ ہے کہ ایمان میں تو اورامم سابقہ بھی شرمکے تقیں ينفاص خصوصيت حسك وجسعتمام انبياعليه الصلوة واستلام كمتبعين سدأتمت محديه کو تفوق ہے وہ يہي امربا لمعروت اور نہيءن المن کرہے جو اس اُمّت کا تمغہُ استبياز ہے اور حونکہ بنہ رایان کے کوئی عمل خیر معتبر نہیں - اس لئے ساتھ ہی بطور قبد کے اس کوہی ذکرونسرما دیا ورنہ اصل مقصوداس آبیتِ شریفہ ہیں اسی کا ذکرفسکرما نا ہے ا ور چونکہ وہی اس جگمفضود بالنرکرسے اسی لئے اس کومقدم فرمایا۔ اس امت کے لئے تمغہ امتیاز ہونے کامطلب یہ ہے کہ اس کامخصوص اہتمام کیا جائے وریہ کہیں چلتے بھرتے تبلیغ کر دینااس ہیں کا فی تنہیں ۔ اسس لیے کہ یہ امر نہیلی ٱمتوں میں بھی یا یا جا ٓتا ہمنے اجس کو فَلِمَتَا نَسُوُا مَا ذُکِّیرٌ وُابِهِ وعْسِيرہ آيات ميں ذکر فرما یا ہے۔ امتیاز مخصوص استمام کا ہے کہ اس کومت قل کامسمجھ کر دین کے اور کاموں کی طرح سے اسس میں مشغول ہوں عام لوگوں کی اکثر مرگونٹیوں میں خیرر وبرکت) نہیں ہوتی مگر (٤) لَاخَيْرَفِي كَثِيرِمِّرِنُ جولوگ ایسے ہیں ک*صدقہ خیرات کی بیا اور کسی نیا* کام تجولهُ مُدالًا مَنُ أَمَرَ ى يالوگوں ميں ياہم اصلاح كرنينے كى تزغيب ديتے ہيں بِصَدَ قَلْمِ أَوْمَعْ رُوُفٍ راوراس تعليم ونزغيث كيليم خفية تدبيري اورمشورس أَوْ الصُّلاِّجِ مَ بَنْنَ النَّاسِ كرتے ہيں اُن كے مشوروں ہي البته خيرو مركت ہے) اور وَمَنْ يَفْعَلُ ذَ اللَّهِ جو شخص پیکام دلینی نیک عال کی ترغیب عض)الله کی أبتغآء مترضات الله رضاکے واسطے کرے گا دنہ کہ لائے باشہرت کی عرض سے) فَسَوُفَ نُوْتِيْكِ أَجُرًّا اس کوہم عنقر ہیا جرعظیم عطا فرمائیں گے۔ ادوه و المفاقة اس آمیت میں حق تعالیٰ شانہ نے امر بالمعروف کرنے والوں کے لئے بڑے اجر

فعذائل تبليغ يُلْ عُونَ إِلَى الْخَيْدِ وَيَامُرُونَ کہ خیر کی طرف بلا وے اور نیکے کاموں کے کرنے بالمَعْرُون وَيْنِهَوْنَ عَنِ الْمُنْكِ ﴿ كُوكُهَاكُرِ اوريُ الْمُراكِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ وَأُولَيْكُ مُم الْمُفْلِحُونَ ٥ لوگ لورسے کامیاب موں کے۔ حق سبحانهٔ و تقدس نے اس امیت شریفیدیں ایک اہم مضمون کا حکم فرمایا ہے۔ وہ بیک اُمت میں سے ایک جاعت اس کام کے لئے مخصوص موکہ وہ اسلام کی طرف لوگوں کو تبلیغ کیا کرے پیم مسلمانوں کے لئے تھا مگرانسوس کہ اس اصل کو ہم لوگوں ن بالكلية ترك كرديا بداور دومرى قومول نينهايت المهام سي بكراليام ونصاري كى مستقل جاعتيس دنيا يس تبليغ كے لئے مخصوص ہيں اوراسي طرح دوسسري اقوام ہيں اس کے لئے مخصوص کارکن موجود ہیں ۔ لیکن کیام کا نوں میں کبی کونی جماعت اپسی ہے ؟ اس کا جواب تغی میں تہیں توا تبات میں سمی مشکل ہے۔ اگر کوئی جماعت یا کوئی فرد اس کے لئے اس سے تواس وج سے کہ بچائے اعانت کے اس براعتراضات كى اس قدر تجرماد ہوتى بينے كه وه آج منہيں تو كل تفك كر بيٹي جاتا ہے۔ مالا تك خين زواہي كالمقتفنا يتفاكراس كى مددك ماتى اوركوتاميون كى اصلاح كى جاتى نه يدكة حودكونى كام نه كياجا وي اوركام كرنے والوں كوا عرّ اضات كانشانه بناكران كو كام كرنے سے كويا روک دیا جاوسنے۔ ١١) كُنْتُمْ خَسْيُرَاُمَنَةٍ ٱخْدِجَتْ تم بہترین اُمت ہوکہ لوگوں کے رنفع رسانی) کے لئے بِلنَّاسِ تَامُونُونَ بِالْغُووُفِ وَ نكلے كئے ہوتم ہوكٹ نيك كام كاحكم كرتے ہوا ور تَنْعَوْنَ عَنِ الْمُثْنَارِ وَتَوْمِنُونَ برسيكام سيمنع كرتة بو -الدائنة تعالى يإيان د کھتے ہو۔ دبیان القرآن وترجہ عَاشقی مسلمانون كالنثرف الناس اورأتمت محدر كالشرف الامم بهوثامتعدد احادبيت بيس تفريح سے وار د مواسمے ، قرآن ياك كى آيات ميں مى كئ جسگاس مضمون كومراحة واشارة بیان فرمایا گیاہے۔اس آیت تشرایف میں ہی خھیواُمت آیو کا اطلبات فرمایا گیاہے اوراس کے ساتقبی اس کی عِلْت کی طرف می است اده فرمایا سبے کہ تم بہت رس اُمّت ہواس لیے کہ

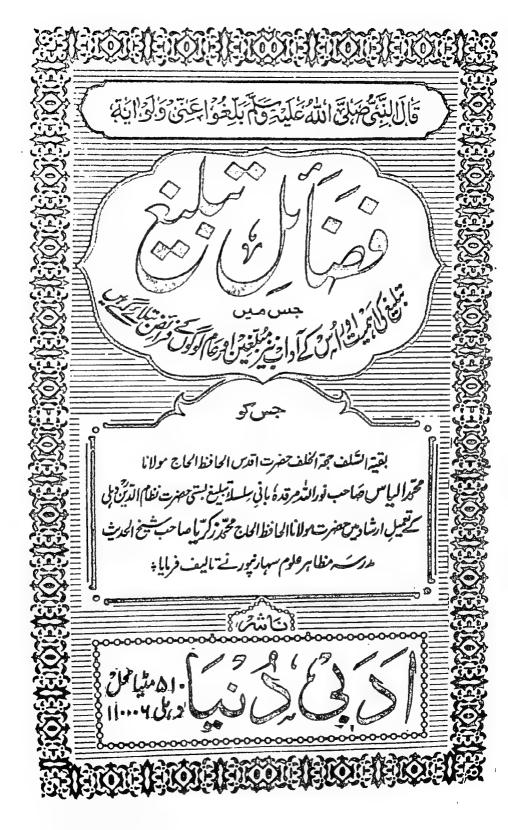
جاوے خود تھی اُس براہمام کیا جاوے کہ اس سے دوسروں پرانز بھی زیادہ ہوتا ہے اور دوسروں کے اہمام کاسبب بنتاہے۔اس لئے ہدایت کے واسطے انبیار علیم لصلوة و السلام كومبعوث فرمايا ہے كه وه منونهن كرسامنے بهوں توعل كرنے والوں كوعمل كرياسهل ہواور یہ خدمشہ نہ گزرے کہ فلان حکم مشکل ہے اس پرعمل کیسے ہوسکتا ہے۔ اس کے بعدرزق کے وعدہ کی مصلحت یہ ہے کہ نما ز کا اپنے او قائے کیساتھ اہتمام بسا اوقات اساب عیشت میں ظاہراً نقضان کاسبب معسلوم ہوتا ہے بالخصوص تجارت' ملازمت وغیب ہو ہیں اس لئے اس کو ساتھ کے ساتھ د فع فرما دیا کہ یہ ہما ہے : دمتہ ہے ۔ يسب دنياوى امورك اعتبارس باس كربعد بطور قاعده كليه ورامربديس ك فرمایا که عاقبت توہے ہی متعقبوں کے لئے اس میں کسی دوسرے کی تشرکت ہی تنہیں۔ ربه) كَيَابُنَيَّ أَقِيمِ الصَّلَوْةَ وَأَمُّو بِينَ المَارْبِرُهَ اكراورا حِيمَ كامون كي نصيحت كياكر بِانْدَ عُرُونِ وَانْهَ عَنِ ٱلنُّنكُدِ اوربِ كامون مع منع كياكرا ورتجه يرجوم صيبت فَاصْبِرُ عَلَىٰ مَا آصَابُكَ إِنَّ وَاقْع بُواس بِصِبركياكريه بَمِّت كَ كامون بين ذ لِكَ مِنْ عَنْ مِر الْأُمُوْرِهِ صحيح - (بيان القرآن) اس آييت شريفيمين مهتم بالشان اموركو ذكر فرمايا هي اورحقيقة ياموراهم مي. تمام کامیا بیون کا ذریعہ ہیں مگر ہم لوگوں نے ان ہی چیزوں کو خاص طور سے بہر بیت وال رکھا ہے۔ امر بالمعروف کا تو ذکر ہی کیا کہ وہ تو تقت ریباسب ہی کے نز دیک متروک ہے بنماز جوعبادات میں سے زیادہ اہم چیز ہے اور ایمان کے بعدسب سے مقدم اس کا درجہ ہے اس کی طرف سے میں قدر غفلت برتی جاتی ہے۔ ان لوگوں کو حمود کر حو الممازی كملاتے بين حود نمازي لوگ سجي اس كاكامل استمام نہيں فرماتے ۔ بالخصوص جاعت جس ک الم بین ا قامت نمازے اشارہ ہے صرف غربار کے لئے روکنی ۔ اُمرار اور باع: ست الركون كرية مبحد مين جاناكو إعارين كمياسه - قَوالَى اللهِ الْمُشْتَكَىٰ عَ آنب عارتست اد فخرمن است ون قَالَتُكُنْ مِنْكُمْ أُمَّةً و اورتم من سے ایک جماعت ایس مونا صروری ہے

into Fine مفترين في يهي لِكُوا بِهُ قَالَ إِنَّ فِي مِنَ الْمُسْلِيثِينَ مِينِ اسْ لَمِ فِ اسْتَارِهُ ہے کمٹ لمان ہونے کے ساتھ تفاخر ہی ہو اس کوانے لئے باعث من سم متا ہو۔ اس اسلامی امتیاز کو تفاخر کے ساتھ ذکر ہمی کرے ۔ انفن مفترین نے یہ ہمی ازت د فرمایاے کرمنفٹ رہے ہے کہ اس وعظ ، نصبیحت ، تبلیغ سے اپنے کومہت بڑئ ستی نہ کہنے لگے بلکہ یہ کیے کہ عام کم کم بہن میں سے ایک کم کمان میں ہی ہوں ۔ المصلى الله عليه والمم لوگول كوسهمات رہے ۲۱) وَذَكِرُفَاتَ الذِكْرِي تُنفَعُ الْمُؤُمِنِيْنَ، کبونکه تمجمانا ایمان والوں کو نفع د ہے گا۔ مفترين في لكها ب كه اس ت فسران ياك ك آيات ساكر تسبيحت وخرمانا مقصود ہے کہ وہ نفع رساں ہے مونین کے لئے توظا ہرہے کفّار کے لئے تہمی اس لحاظ سے کہ وہ انشار سنداس کے ذریعہ ہے مومنین میں داحن ل موجائیں گے۔ اور آیت کے مصدا ق میں شامل ہوں گے مہارے اس زمانہ میں وعظ و تصبیحت کا راستہ تقریبًا بند ہو گیا ہے۔ وعظ كامفصد مالعموم شعب گئ تقررین گیا ہے تاكہ ُسننے وَ الے تعربیت كردیں ۔ حالا نكه نبي كريم صلیٰ شعلبولم کاارشادہے" جوتنخص تقریروبلاغت اس لئے سبکھے تاکہ ہوگوں کو اپنی طرف مأمل كرية و تيامت كے دن اس كى كونى عباد ن مفبول نهبيں نہ فرض نہ نفل يہ رسم) وَأُمُو ٱحْلَكَ بِالصَّلْوَةِ ا محدر صلى الله عليه وسلم المينية متعلقين كوسمى نماز كا وَاصْطُبْرِعَكِيْهَا لَا نَسْتَلُكَ حکم کرتے رہئے اورخو دھی اس کے یا نبدر منے بم آہے بِزُقًا مُخَدُّنُ نَرُزُ تَعَكَ وَ معاش نہیں جاہتے معاش نو آپ کوہم ریں گے اور الْعَاقِبَتُ لِلتَّقُولِي ه بہتر انجام تو برمب نرگاری می کا ہے۔ متعدد روابات ميس يمضمون واردموا بكرجب نبي كرم صلى لتدعليه وسلم كوكس كَ مَنْكُنُ مَعَاشَ كَهِ رَفِع فرمانے كا فكر موتا نواس كونمازكى تاكبيد فرماتے اور آيت بالا كوتلاوت فرماکر گویا اس طرفت اشارد فرماتے کہ وسعت رز ق کا وعدہ استمام نماز پرمونوف ہے ۔علمار نے لکھانے کہ اس آبیت شریفہ میں کازکے حکم کرنے کے ساتھ خود اس پراہتام کرنے کا حرک مم اس لئے ارشاد مولے کہ بیا نفع ہے کہ تبلیغ کے ساتھ ساتھ جس جیب ٹیز کا دوسروں کو ُحکم کسیا

یہ معلوم کرلیتنا حروری ہے کہ تبلیغ کے لئے با امر بالمعروف اور نہی عن المن کر كے لئے بورا كامل ومكمل عالم مونا صرورى نہيں - بروة تخص جوكون مسئله جانيا ہواس کو دوسسروں تک بہنجائے۔ حب اس کے سامنے کوئی ناجائز امر کیا جارہا ہو اور وہ اس کے روکنے پر قادر ہو تو اس کا روکنا اُس پر واجب ہے۔ اس رسالہ پی مختصر طورىرسات فعىلىن دكركى بى ـ قصل أوّلُ میں نبر کا اللہ پاک کے بابرکت کلام میں سے جبدا یات کا ترجمہ جن میں تبلیغ و امر بالمعروف کی تاکیب دو ترغیب فرمانی ہے " سپٹیں کرتا ہوں جس سے اس کا اندا زہ ہوسکتا ہے کہ خودحق سبحان و تقدس کو اس کاکت استمام ہے کجس کے لئے باربار مختلف عنوانوں سے اپنے پاک کلام میں اس کا اعارہ کیا ہے۔ تقریبًا ساٹھ آیات تومیری کوتاہ نظرے اس کی نزغیب اور توصیف میں گزرے کی ہیں۔ اگر کونی دقیق النظئ غورسے د بچے توندمع اوم کس فدر آیات مع اوم ہوں ۔ چوبحدان سب آیات کا اس جگہ جمع کرنا طول كاسبب بوگانس ليخ چند آيات بي پراكتفاكرنا مون-قَالَ اللَّهُ عَنْ الشَّهُ فَ وَمَنْ أَحْسَنُ وراس عيب مركس كى بات موسكتى محوفداكى قَوْلًا مِنْ اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِمًا ﴿ وَمِلْ صَالِمًا ﴿ وَنَا اللَّهِ وَعَمِلَ مَا اللَّهِ وَعَمِلَ مَا اللهِ وَعَمِلَ صَالِمًا اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِمًا اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِمًا اللَّهِ وَعَمِلَ مَا اللَّهِ وَعَمِلُ مَا اللَّهِ وَعَمِلَ مَا اللَّهِ وَعَمِلْ مَا اللَّهِ وَعَمِلَ مَا اللَّهِ وَعَمِلْ مَا اللَّهِ وَعَمِلْ مُنْ اللَّهِ وَعَمِلْ مَا اللَّهِ وَعَمِلْ مَا اللَّهِ وَعَمِلْ مُنْ اللَّهِ وَعَمِلْ مُن اللَّهِ وَعَمِلْ مُنْ اللَّهُ وَعُمْ لَمُنْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ مُنْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّهُ عَلَيْهِ مُنْ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللّهُ عَلَيْكُمُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُمُ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّهُ عَلَيْكُمُ اللَّهُ عَلْ فرما بزوارول سي سيمول وربيان القرآن) وَّقَالَ إِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ٥ مفتری نے لکھا ہے کہ حج تخص میں اللہ تعالیٰ کی طرف کسی کو بلا سے وہ اسس بتارت اورتعربیت کاستحق مے حواہ کس طسرح سے بلا سے بشلاً انبیار علیم الصلاۃ و السّلام معجزہ وغیرہ سے ملاتے ہیں اورعلمار دلائل سے مجے ابدین تلوارسے اورمؤ ذبین ا ذان ہے۔ غرصٰ جو کھی کسی تخص کو دعوت الی الحنیب رکرے وہ اس میں دا خل ہے۔خواہ اعمالِ ظاہرہ کی طرف بلائے یا اعمالِ باطنے کی طرف جیساکہ ٹ ننج صوفیہ معرفت اللہ کی طرف بلا<u>ت</u> ہیں۔ رخان^{ن)}

كيهان منعوام كايه عذر كافى كركسي فيستلايان نفاء أسس ليؤكه ديني أمور كامعلوم کرنا جمقیق کرنا ہر شخص کا اپنا فرض ہے۔ قانون سے نادا تعنیت کا عذرکس مکومت میں جی معتبر نہیں۔ احکم الحاکمین کے یہاں یہ اپوج عذر کیے میل سکتا ہے۔ یہ تو عذر گناه برتراز گناه کامصداق ہے ۔اس طرح ناعلمار کیلئے بیجواب موزوں کے کون سننے والانهبين يجن اسلاف كى نيابت كے آپ حضرات دعوبدار ہب امہوں نے كيا كر تنبيل کی خاطربرَ داشت تنہیں فرمایا بے کیا پتھرنہیں کھائے ،مگا لیاں نہیں کھیا بئی میصیتیں ہنیں جھیلیں ؟ سیکن ہرنوع کی تکالیف برداشت فرمانے کے بعد اپنی تنبلیغی ذمتہ دار بوں کا احساس فرماکر لوگوں تک دین بینجایا - برسخت سے سخت مزاحمت کے باوجود نہایت شفقت سے اسلام اور احکام اسلام کی اشاعت کی۔ عام طور پرٹ امانوں نے تبلیغ کو علمار کے ساتھ مخصوص سمجھ رکھا ہے۔ حالانکہ بیلی بیج تہیں ہے بلکہ ہروہ شخص سے سامنے کوئ مسنکر موریا ہواوروہ اس کے رو کنے پروت درہویا اس کے رو کئے کے اسباب پیدا کرسکتا ہو۔ اس کے زمتہ واجب ہے کہ اس کوروکے۔ اور اگر بفسر من مال مان بی لیاجا وے کہ بیعلمار کا کام ہے تنب بھی جب کہ وہ اپنی کو تا ہی سے پاکسی مجبئوری سے اس حق کو نورا مہیں کررہے ہیں یا اُن سے نورانہیں ہور ہاہے تو صروری ہے کہ ہر تخص کے ذمتہ یہ فریفید عائد ہو۔ قران مديث مين جس قت درا ہتمام ہے تبليغ اور امر بالمعروف والنہي عن المت كركوارشا و فرمایا گیاہے وہ ان آیات و احادیث سے طاہر ہے جو آئٹ رہ فقس انوں ہیں آرمی ہیں۔ ایسی حالت میں صرف علمار کے ذمتہ دکھ کریا ان کی کوتا ہی بیت کر کوئی شخص بری الذمتہ نہیں ہوسکتا ۔ اس لئے میری علی العموم درخواست ہے کہ ہرمشامان کو اس وقت تبلیغ میں کچھے نہ بجه حصت لينا چاہيئے اور جب قدر وقت بھی دین کی تنبیانغ اور حفاظت میں خرج کرسکتا ہو کرنا چاہئے ہے بروتت نوش كه دست د بزنتنم شمار بن كس او قوت نييت كه انجام كارمييت

لسيت مرالله الترحلي الترجيير يَحْمَلُ الْ وَنُصَلِينَ عَلَىٰ رَسُولِهِ اللَّهِ مِي حمدوصلوة کے بعد۔ مجدوین اسلام کے ایک درجشندہ جوہر اورعلمار ومٹ تنح عصرمے ایک اُنبدار محوم کاارٹ دیے کہ تبلیغ دین کی صروریت کے متعلق عنظر طور برجنید آیات وا مادیث لکھ کربیش کروں ۔ جو بحد مجم بھیے سیے کارے لئے ایسے ہی حصرات کی رمنیا وخوشنوری وسیلهٔ نجات اور کفارهٔ سیتات موسکتی ہے اس لیئے اس عجالهٔ نا فعہ کو خدمت میں پیشیں کرتے ہوئے ہراسلام مدرسهٔ اسسلامی انجنن اسسلامی اسکول اور ہر اسلامی طاقت بلکہ برسکان سے گذارش ہے کہ اس وقت دین کا انخطب طحیس قدرروزا فسزوں ہے دین کے اورجس طرح کفار کی طرف سے نہیں جو دمشلمانوں کی طرب سے جملے مورہے ہیں فرائفن وواجبات برعمل عام مسلمانوں سے منہیں بلکہ خاص اور اخص الخواص مسلمانوں سے منزوک ہوتا جارہا ہے۔ نما زروزہ کے جھوڑ دینے کا کیا و کرجب کدلاکھوں آدمی کھلے موسے شرک و کفریس مبتلا ہیں اور خضب یہ ہے کہ ان كو شرك وكفرنهين سمجيت محرمات اورفسق و فجور كالشيهوع جس فدرصاف اور واضع مربق سے بڑھتا جار ہاہے اور دین کے ساتھ لا پر واہی بلکہ استخفاف و استہزاجتنا عام موتا جارہاہے وہ کسی فرد بشرسے فنی مہیں۔ اسی وجہ سے خاص علمار بلکہ عام علمت ارمیں بھی لوگوں سے بیسون اور وحشت برصتی جاری ہے ی^س کا لازمی اٹریہ ہورہا ہے کہ دین اور دینیا ہے سے اجنبیت میں روز بروز اضاف موتا جار إسب عوام الينے كومت دور كہتے ہيں كدان كو بتلانے والا كوئى منين اورعلمارا في كومع زور محقة بي كدان كى سننه والا كون منهي يلكن فدائدة قدوس



رِّبِيتَّ نس نے ابر کرزِ سے عبت کی اس نے دین کوسیدھا کیا اور سے عرفز سے مجتبت کی اس نے دین کے وامنے اِستے کہ پابیا اور سب نے نتمان سے بہت کی وہ *انڈ کے نور کے سا*نھ منور ہوا اور جس نے عاق سے فہتت گا ک ، بین کی بیشی نه خنبیون میریم بی بین بین می این کولین کر لم میسے وہ اُفاق میسے بُری میسے و بیوسحایش کی بیاد پی کر ا ہے وہ عبیتی، منانق مُنت ہونما ایہ معبدان لیت سے کہ اس کاکوئی علی قبول نہ ہو۔ یہاں کک کوال کیا معبوب كمميا وران كى لمرتب ول مساف برو-ايت سيث ميرحضور كالانشاد سے كەلىے لوگر ميں الوكرونوسيے تول بوں تم ایک آن کا ترمه بهجا نویس مرز سے علی ضعیعتمان سے طلح فر سے زمین سے سعان سے سعین سے سعیت سے مبدالا بمن من مست ، الورد بنی وست وش ، ول نم لوگ آن كا مرتوبه بها نواسه لوگوا له واش و نست بركی اثرا كامل خیر بیش نیراول کا ورسیابی کارائی شرکیا کو اول کی منفرت فرادی تم میرص ما بنا کے اسے میں میں بعابت كبياكروا دان أدگراب كے الب ميں يہ كئے بيٹيا فميرے نكاح ميں ہيں اميري بيٹياں انگے نكاح ميں ہوائيا نه و کریدار نیا متنایم سے میں مرحظ می طالب کریں کرو معات نہیں کیا جائیگا۔ ایک جگرارشاد ہے كمسيرم معابرا ومشيئه والأدوان ميث بري رعاميت كباكو يبخض أنكه باست بمرميري رعاميت كرم كالتدتعال مَّذِبْهِ اور آنم بت مِن سَلَ صَفَا لَت قُوا بَيْنَكُ ورجو ٱل كے بارے بیٹر میری رعامیت وکریے گا التّد تعالیٰ اس تو بُری ۔ مُذِبْهِ اور آنم بت مِن سَلَ حَفَا لِت قُوا بَيْنِنگُ ورجو ٱل کے بارے بیٹر میری رعامیت وکریے گا التّد تعالیٰ اس تو بُری ارس سے اللہ آنا لی بڑی ہیں کیا اجید سے کیسی گرفت ہیں آ جا نے بیصنور سے ربھی نقل کیا گیا ہے کہ موضی مدی بنوک! اسے میں مربی عامیت کرے کا میں قبامت کے دن اُس کا محافظ ہول گا۔ ایک حکم ارتفاد ہے کہ <u>بٹوسر ب</u>صعا بڑکے اِسے میں میری رعابت کھے کا وہ بیے اِس ہوف کونٹر پیر پہنچے سکے گا۔اور توال کے مالئے يىن مىرى رعاميت نركەم گاوە ئىس يىن كۇشرىك ئىندىر بىر نىچى كىكىگا اور مىجىھ دورى سەدىكىھ كاسىلىڭ يىن مىرى رعاميت نركەم گاوە ئىس يىن كۆشرىك ئىزىرىكى ئىندىرى بىر نىچى كىلىكى كالور مىجىھ دورى يىسەدىكىھ كاسىلىڭ بن عبدالله كيت بين كي شيخ صف ورك صعابة كي عظيم كرے وج صفور من برايمان نهاي لايا-الديول شانه ا پنے لطف فیصنل سطانی گرفت ہے اورا پنے محبو کے عتاب میں اور سیے میری اور سی اور اللے والال^ک اپنے لطف فیصنل سطانی گرفت ہے اورا پنے محبو کے عتاب میں اور ایسے میری کا ورسے میں اور اللے والال^ک مير مشائخ لولا مذه كواورسب ومنين كومحفوظ ليكها ورال مفارت مها بركم فنحالله عنهم المبيين كي عبست بهارك ولول كجروب بين برحمتك بإارهم الراحمين وآخودعوا نأان الحمد اللهوب العالمين والصادة والتلا الاتمان الاكملان على سبد المرسلين وعلى المهواصعابه الطيبين الطاهدين وعلى الباعه واتباعهم ذكر بإعفى عنسكا نيصلوى فيم مدرس فلام علم سهار بور ۱۲ یشوال ۱۵ ماه دوت ب حملةالدين المتين تبت

كالشرميع مهدكميا تقاأس مين سيتها ترسيه بجيال مي سنط جن تواليسه إلى جراني خرز بي كرميله زاجر منهد بو حکے اور لعض ان میں سے مشآق أینتظر ہیں انہی آمید نہیں ہوئے اور اپنے اور عالی کا اور ایسا کا دوڑے کو ل تغيوتبدل نهي كيا- اكب عجرار شاوندا وزرى سبع. وَالسَّا بِعُوْنَ الْأَوَّ لَوْنَ مِنَ الْمُهَا بِمِوْنِ و الكانْصَادِ وَالَّذِينَ البَّعُوْهُمُ مِلِحُسَّانِ مَّ جِنَى اللهُ مُمَّاكُمُ وَرَحْنُوْ اعَنْهُ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتِ تَبْدِينَ تَعْذِينَ الْأَنْهَالَى خَالِدِينَ فِيهُمَا أَبُدًا وْلِكَ الْفَوْرُ الْعَظِيمُ مُ اور وما بهن والفها يرابوان في من سب امتسے)مقدم ہیںاور تینے لوگ نمانس کے ساتھ اُن کے نیر و نزیرانڈ زمانیان سبٹ اِنسی ہوا الدو ہوب سے دختی ہوئےاودالٹرتعالیے نے اُن کے لئے ایسے! نے تیاد کرد کھے اُر آبن کے بنیعے نہ ہاں ماری ہول گی جن ہیں وہ مہینشہ میشر رہنگے اور یہ بڑی کا میابی ہے ۔ ان آیات ہیں انتمال شازنے سوما بنا کی ت*عرلیت اوراک سیے نوشنودی کا اظ*ہار فرایا ہے۔ اسٹرج اماد سیٹ بین ٹم یہ ہت کٹریت سے نصا کی مارد موت إلى بيضورا قد م فالتُرعكيد لم كارشاد ب كرمير اجدا بوكريز وعريز كا قعدا كياكرو - ايم يت . . میں ارشا دہمے کمیے صحافیہ ہے اول کائم جے ہیں ہیں فااتباع کو گئے ہٰہ بیت یاؤ گیے۔ معدثین کو اس تعد می*ں کلام سیصا دراسی و سیست قائنی عیاصل* برانسکے ذکر کرنے میں انتران سے مگر ما علی تا رکا نے کا جائے کہ ككن سِي كرتعة طرق كى ويرسى أن كے نز د كي فالمِ اعتبار جويا فعنا كن بن و نے كى وجہ سنت ذكر كميا م و ركميا ففنائل میں عمولی نعص کی ڈائیبونے کر کردی ماتی ہیں) مصرت انس نے کہتے ہیں صنور کا ارشا دہے کہ سے معمایش کو مثمال *کھانے میں مک کامی ہو کہ کھ*ا ابغیر *ماکتے ایجا نہیں ہوسکت*ا بھنور کا یڑھبی ارشا دہے کرالٹد<u>سے میر ن</u>ے ماً كے بارسے ہیں ڈرواان كو ملامت كانشا ز نربا و بہتحض اك سے مجتب كمتا ہے ميرى محتن كى وجہ اے ان سے مجتنت رکھنا ہجاور جوان سے بعض رکھیا ہجو م سے لغیض کی وجہ سے نفیف کو کھیا ہے۔ بنیمنوں اُ کواذیت فیرکے لئے مجھ کوا فرمیت دی اور میں نے مجھ کوا ذمیت دی _آس نے اللہ کوا ذمیت دی اور پوشخص الٹہ کوا فرمیت نہ تباہیے ذریب لتكبير ميں أجائے رحضور كايرهي ارشاد سبعے كرميے نسحائن كو گاليال زديا كرد-اگرتم ہيں سيے كونی نفیز أن مدلے پہاڑ ك برا برمونا خرج کریے تو وہ ڈانجے اعتبار سے صحابر خاکے ایک مدیا آ دھے کد کی برابریمی نہیں ہونگیا ۔اور صنور کا ارتباد لر پختف صحار کو گالبال شے اس پرالند کی لعنت اور فرشتوں کی منت! ورتمام آدمیوں کی لعنت زار سکا فرمن مقبول سے زلفل مصنور کا ارشاد سے کالٹر تعالی نے ابسیار کے علاوہ نام مخلوق میں مرمیع مسارنز کو جیان ہے ا دران مین و جاد کوم تماز کمیا سے ابو نکرش عمرض عثما رخ ، علی ان کومیے پر مدیسے انسان قرار دیا ۔ ایوب نمتیا ن رسی

وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِلُّ اءُعَكَى الْكُفَّا مِرْحَمَاءُ بَيْنَهُ مُرْتَرَاهُ مُرْمُرٌكَّعًا سُجَّكًا الْيَنْعَنُونَ فَضَادً صِّى اللهِ وَرِينْ وَانَّاسِيمَا هُمُ فِي وُجُوهِ هِمْ قِينَ اَنَوِ السَّبُودِ ذِلِكَ مَنْكُهُمْ فِي التَّوْسَ الْإِ وَمَنْدُهُمْ فِي الْإِنْجِيْلِ كَزَرْعِ ٱخْدَجَ شَطْ أَلْ فَأَرْسَ لَا فَاشْتَافَ لَظَ فَاسْتَوْى عَلْ سُوْقِهِ يُعِيِّبُ النَّ تَرَاعَ لِيَغِينُظ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَاللَّهُ الَّذِينَ امْنُوادَعِمِلُوا الصِّيلَاتِ مِنْهُمْ مَّتَغَفِيزَةً وَأَجْرًا عَفِيمًا مُ ترجمه: ومُواللّه ك رِسُول مبیل ورجولوگ آ<u>بی</u> کے *رسابھ* ہیں وہ کا فرول کے متفا بلہ میں سحنت ہیں ورا کیس میں مہریان اور اے مخاطب توان *ديجيح كاكتبهن كويخ كرنے والے ب*ې كتيمي *سچنگر نے والے بېر*ا و إلىٹ كے نصنل ورد صامندي ك جستجومیں لکے مہدے میں ۔اُن کی عبد میت کے آٹا رابزۃ انبیر اُنٹے میجا کے اُنکے نہوں برنایال این یہ اُن جے اوصاف تورسیت بن بیا ورانجیل میں ان کی یمتال ذکر کی سبے کے جیسے صبتی کراس نے اول بنی سولی نکالی بچراس نے اپنی سوئی کو فوی کیا ربینی و کھیتی موٹی ہوئی) بچیرہ ڈیپتی اورموٹی ہوئی بچر لینے ننتہ پر سيدهى كلاى بونى كه كسانول كوهبلى علوم جوسنے لكى له اس طرح مسحابیغ بیں آ واق معص تفاریجر بِزاز نو ت طرهننی کئی اورانشد تعالی نے صمارت کو اسلیے رنشو و نمادیا) "اکر اُن سے کانٹ وِل کوحب بیں عبلاقے اوراً حز يس النّد نعاليه نه النصاص عص حوكه إيمان لاستياو رنيك كاكريس إلى معفرت اورا جنظيم كاونده كردكها مبعيد يرتر جماس فهورت ميس مبع كرتبوات برآيت بهوا ورآبيت كحفرق سع ترجم مي هجى فرق ہوجائے گا جونفائیر سے معلم ہوسکتا ہے۔ ہی مورہ میں دوسری مگار شاد ہے لفکہ کر خی اللہ معین الْمُوتِمِنِيْنَ إِذْ يُبَابِعِنُوْ لَكَ تَحُتُ الشِّكَرَةِ نَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِمُ فَاثْوَلَ السِّكِيْنَةَ عَكِيْهُمُ وَآثَابَهُمْ فَقُاقِرُبًا وَمَعَانِمَ كَثِيْرَةً يَأْخُنُ وْنَهَا وَكَانَ اللَّهُ عَذِيرًا عَكِيمًا لا ترجمه بَعَقِيق السُّرِنَعَالَ الْ ر جوکہ آپ کے مسلم ہیں ہنوش مواجبکہ بدلوگ آپ سے درخت کے نیچے بعیث کو رہے تھے اوراُن كدولول مبي جركي واخلاص اور عزم) تقا التد تعالى كووه فبي عام بغا اورانشد نعا لي ند أن كدول بين المينان بيدكرد بانها اوران كوايك لكي إلهوال سنح عبى دردى دمراداس سوفتح فيرب) بواسك زىيب ہى ہوئى) اور يہت سىغنىتىن ھى دىل ورالله نعالى بڑا زېردست ھىمت الاسے؛ يەنبى ورەجىت خىيب ہى ہوئى) اور يہب سىغنىتىن ھى دىل ورالله نعالى بڑا زېردست ھىمت الاسے؛ يەنبى ورەجىت بدحن كومبعيت فيحملها جاما ہے-اخير إب كے قبقته اللہ ميں امكا فكر گزرجكام مصابع كے بارے يس اكي حكادتنا وخسد اوزى مع مراجال صدّة والمأعّاه كُواالله عَلَيْهِ فَعِنْهُ مُعْمَعُ فَا فَعَنْ عَيْهُ وَمِنْهُ هُ فِي ثَيْنَتَظِرُومَاٰ بَلَ لُوْا سَبْدِيُلاَّهُ ترجم:-ان مومنين ب*ي اليروگ بي كداً نبول خرب* بات

ين كوما بى اور آزادى كازكر بعد والتعنزات ما برام بنى المين مرابعين أو من الرائد الما المائد المرائد المائد المرائد الم كا و في احد أله ين معد المعانية إوه والمى سم إلا أس مع بالدالين الما المعانية المال المالية المال المالية المال المالية المالي واليه بين الن كي حقوق من بم لوك نه وم كالمعجم بوكة بالنبي المحتمدة والنال ثنا في في فال ان باكفوس برلاكلول حمينين إزل فرائين كم أنه دار نصفنو اقد تسلى المدىكيد مهند وين بهل ك اورهم لوكول كاب بهنجايا - اسكنے اس خاتمہ میں قانمی عیاض کی شفالی ایک فیسل کا منسر ترجمہ واس کے مناسب ورج كزا بول ورامى بير برساله كوخسن كرا بوان وه فرا ننه اير كرحن و اقد فس الله بى كے اعزاز واكام میں وظل ہے میعنور کے دیجا بنا كا عزاز واكر اگرنا وران كے ق كونہا ، اوران أنباع كزا اورأن كى تعربيت كرنا اوران كے لينے انتخفارا وردَ عالمن مخفر ن كزا ورائكم الير تحيية « لیک شانی زکزا اور مورشین اور مشبعه و رئیستی اور جالی را وادل کی ان خبرول مصدا عراص کرنا بر اان مصرات كى تنان مين تقص ببيلكرني والى بول إوراس نوع كى كوئى وابيت اكريسندين كستة تواس كى كونى الجبى اوبل كرك اوركون الجهام كالتخويركرك كه وه المستخصصي بن اوران معزات كوبراني سع ياد ذكر بكمان كونوبيال وران كونفناك بيان كباكراني اوزميب كى إتوب معضكوت كريع جبياكه ف كالأث وب كرجب مير مصحابم كا وكر العبني أوكر) موتوسكوت كياكرو معارضي الترعنهم أمين ك

ور المازي المرابية بنبوت المنت عراء اكام النبرات كوهفا المتي كشت فرارس التي كوياك كريان ئے کی بیشنی مسوس برق اورا کی بڑھیا کی اواز کان ایسٹیری جواُون کو ہفتی ہوگ اِنتھا ۔ بیڑھ مرى المارية والمارية والمستنطق المستطيرة والمراك المورد والمنهج اور باكتهاف لوكول كالمرت سعيم ِ بَرْيَةٍ بِولِ ، بَهُ دِيرِ بِهِ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ مِنْ اللَّهِ اللّ يْ نْ وَالْمَدِينَ وَمُنْ مُعِيمَةً مِنْ عَلَيْهِمْ أُوطِأً أَكُومِينَ وَمِيرَا لِجِيوبَ تَعِيمَ كَصَفَّى الوسلة عَيْنَ مِا مُنْهِمِنِ السليحَ كَدِمُوتَ منتاعت التول يما أن ب في علوم ير في موت كس السيد بين النظ ورحمنو السف في كالعد طفا بوك ياز بوسك ين خب فمزجى الناشفاركوك كروف بيوك وحفرت بلال ملا كا تقدمتهو رسيس كرتب ئے ابتقال ٔ وقت بوا توا کی بیوی بُیانی بریخبیافی *بوکر کہنے گایں کواسے فسوس وہ کھنے لگے سیحالیات* المان المعالية على المعالية على والمراكبية المائيكية المان كي المائيكية المان كي المائيكية المائ ن في فاتت إب ٨ كفت ٩ ين كذر جيك المراجيك الكوسولي دى جافي توالوسفيان في يُوجِياً الماننجة يدكوا اب كدم منجعة عبوروين اورنير بريجائة فلانخوات يحصنورك ماتفه يمعامله كرين تو ۔ ریزنے کہا خال کت ممجھے یعنی گوارانہیں کہ حضور اپنے دولت کدھ پرتشے راہنے فرما ہوں اور قابال کھے مع المانية على الدين المين المام سير روس كول الوسفيان كيف كاكر مين في كيمي كوسي كوس كالسي كوسات مال المعليدولم كي ما نع مجتلت كي منتاعت مالهات لكهي اليسية قاني عياض فرات اليس كر بوتحض كرسي سينة ر محبوب رکھا ہے اسکوماسوا برا ترجیح دنیا ہے۔ بین عنی محبت کے ہیں ورز محبت نہیں محف دعولی منت بع يرضو إقديل المعلية وتم كساته مجتن كى علامات بين سي بهتم الن الربيكم من كاتداكرے - البيطريق كواختيار كرے يہ البيحا قوال افعال كى بدورى كرے - البيح احكامات كى بجا اورى كرے اور تى نىجىن جىزوں سے روك يا ہے اُن سے پر بہنر كرئے ورشى بىر اننج بين ننگى بيں وسعت بيں بر الله المالي المسير عطر يقد يرجع و قران باك بيل رشاده بديق أن الله كالله كالم كالله كالله كالله كالله ك الله الله والمنافية والمائمة والله والله والله والمنظمة والمراج والمرا ، الله بيم تبت كفتر: وزنم التباع كروف العاليم سع عبت كرنه لكس كراورة بهاركام الول ومعا الله بيم تبت كفتر: وزنم التباع كروف العاليم سع عبت كرنه لكس كراورة بهاركام الأول ومعا

ساتھ رفا قت منول مند فضل ہے اورالشد آعال نوب بلانے اللہ تیں۔ ایک ایک ایک ایک است بهت مصطابط كويش كناورآن منوري تقديقر مثق امت ومزار بدكماني يدمن كمدارية يهى آيت سنال جينا بيدا كينه عالي عائز موكاور ونن بايا يرمول اليم منهوا ب منداي منه لرحبب خيال أحاله بيره أكراسوقت مين أكرنه إرت زكرارات محيدنااب امان بيران باان نزل عب*لنے مگر مجیمے ی*ے خیال ہے کہ اگریٹال تبت ایں وائل جبی برامیا تب جب آیا ہے ہے در ہوڑی ایا جا بال مجھے اُوحبنت میں نمی آئے کی کیا بت ابنیر بری شقت ہوگی ۔ آب نے یہی آ میت کے اُن وایب اور صة بينتايلاً بإسب *كالكيالفعاري عن ضرخه من بوسط وي*نها جينهما يبن التيمين بختيرين مرسله فرا بالماه بن يول بهو يعرض كميا بارمول انتداع ايب موت اين ون به آت نيه ديانت فرمايا كيامبورج سبعه به نن كب إيسول الله يهم مبهج وتنام ننام نعد منت جرت إين آب كن ما ينت محتلونل وستع إن مآب كن ما منت ك ، منطقة بين كل كواتية منب يا ركعه درجه بير نهنيج نا ينك منهارى وإن كاكسالُ ننهن بوك «منهورك» مكوت فرايا ادر حبب يرآميت ازل ولى توحينو يسفيان كارى كوجي إلى اوراس كويشارت دي -ا کیے حدمیث میں آیا ہے کہ بہت سنے عائبے نے یہ انسکال لیا۔ منوٹر نے یہ امیت ان کرٹ مال ۔ ایک مديث مين مع يسحابي في في المول الله به توفلا برمي كرائم كوا متى فينسيات او منت میں اسکے درجاً دینچے ہوئے نو بچراکتھا ہونے کی کیا سویت ہوگی جھندتور نے ارشاد فرمایا کرا کو پرکے درجہ والے نیچے کے درجہوالوں کے اِس سینے اُن کے اِس میٹیس گے بات جیت کریٹکے کہ 'مناور کا بتار' مجدسے بهت محبت كرنے والے بعل اليه وك يونك بحرير وبعد بيدا موسكه اور أن كى رتمنا مركى كربا البینے الل دعیال ور مال کے بدلے میں وہ مجھے وکیو لینتے۔خالد اللہ نیٹی عبد کہتی ہیں کشیک طالبہ بھی مونے لیکنے نوائنے انکونی کمتی اور جا گئے رہتے بھنور کی یا داور شوق و کشتیا ن ایل گے رہتے ادر مها توین والفساد نسجار بنه کا ام کے لیاد کرتے دستھے اور پیکھتے کہ بین گئے۔ ہول و فروع میں العینی بركسے اور محيولے اور ان كى طرف ميرا دل كھنچا جاراہے يا الله مجھ ملدى وت نے دے كان لوگول بسے باکر ملول اور میہی کھنتے کہتے سوجانے یعضرت الو کمربعد بی نے ایک مرمز بونن کیا کہ یا رموانا مجے اپنے بالیجے مشلمان ہونے کی رکنب س آئی کے ججا ابرالالب کے مشسلمان و با نے کہ زادہ نمنّا ہے اسلینے کراس سے آپ کو زیادہ نوشی ہو گئیت شرت عموز نے ایسے مرتب حضور کے جیا۔ بنرت عباک

نے عرض کیا یا رسول النبومیں نے بہت سی نمازیں اور نشنے ورنسدیقے تو تبار نہایں کردیکھے ہیں ۔ البتہ النداور اسكے رسول کی محبت میرے دل ایسنے بیعضور نے ارتباد فرایا کر فیامت ہیں تم اس کے ساتھ ہوگے سب سے معبت رکھتے ہو بیرصنور کا بیار شاد کہ آدمی کا کشنے اسی کے ساتھ ہو گاجس سے اسکو مجسّت ہے۔ كى مى المرابع المارية المرابع المرابع الله المرابع المرابع المرابع المرابع المرابع المرابع المرابع وغير وحضرات ببن جعفرت انس بنی الله عنهٔ کہتے ہیں کہ صحابر کام تنبی اللہ عنہ ہم کوس قدر ٹوئٹنی اس کیٹ دمبارک سسے ہو ن ہےکہی تیزیسے نبی آنی نوشی نہیں ہوئی اوزطاہر!ت ہے بو انبی چاہتے تھی کرمنٹور کی محبت تو اسکے رگ بیے ہیں تنی بہران کو کیوں زنونٹی ہوتی یصفرت فاطمر خوا کا منا کا نٹروع ہیں حضور سے فرا**دو**ر تھا أكي ترميحضور سندارشاه فرمايا كرميراه ل جامبتا تفاقهادا مكان توفرميب هي موحباً ما يحضرت فاطمهم يه عزن كيا كه حارثه زم كامكان آي كي فريت أن سي فرادين كمير مكان سيد بل ليس حصنور في فايا كدأن سي يبلي بمي تبادله بوحيكا سبع-اب تو تثرم آنى سبع - حارزن كواسكي طلاع بوركي فوراً حاصر بهوكم عرض كيا بإرسول الله مجيد معلوم إواسب كرآب فاطرين كامكان لينف فربيب حياست ببن ميرير مركا كانت موجود بي ان سے زيا ده فريب كو تى كان هجى نہيں يونسالپ نىد بوبدل ليں يارسول انگر مبل ورميرا مال تو ر متداور اسکے دسول ہی کا ہے یا دسول الله صفال تسم جومال آب لے لیں وہ مجھے زیاد کہ بندیج اس مال سے جمیے پاس سے رحض ور نے ارشاد فرما پاسپے کہتے ہو۔ اور برکت کی دُعادی اور مکان بدل لیا میگ أبيص عابى حضورا قدس بى التُرعليه ولم كى خدمت بين حائر جوئے كرآت كى محتبت مجھے ميرى مال ومال اورا بل دعیال سے زیا دہ ہے ہیں لینے گھر میں ہو تا ہول درآ بٹ کا خیال آجا اُ ہے توصیر نہیں آ تا ریمان كرماض بول اوراكرنيارت نذكرلول معجه ين كريب كموت قرآب وبهي اورمجه بجي فروران بهي بي اسك بعداً من تونب يا ركع رجه بر علي عائيك تو مجھ يه خوف رښا ب كريوس آپ كونهي و كارسكول كا مع من الله المسكم واب الي مكوت فيروايا كر مضرت جبريبل عليال الم تشرفين الناسك اوريه آمين سناني -حَمَنُ تَبُطِحِ اللَّهُ وَالرَّسُولَ فَأُولَئِكَ مَعَ الَّذِينَ إَنْ عَمَرَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ قِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيفِينَ وَالنُّهُ هَكَ آءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولَئِكَ لَئِيعًا ذَٰ لِكَ الْفَضُلُ مِنَ اللَّهِ وَكَفَى بِاللَّهِ عَلِيمًا هُ پر ترجمه: میخص الندا ورسول کاکهنا مال کیسگانوا کیسے شخاص محبی تبت میں ان حضرات کے ساتھ ہوں گے تبن ترجمہ: میخص الندا ورسول کاکہنا مال کیسگانوا کیسے شخاص محبی تبت میں ان حضرات کے ساتھ ہوں گے تبن .. الله نيالغام فرمايالعيني نبييا . اورصد لعين اورشب إرا ورسك اورية سندات بهب^{ن اي}تجعه رفيق بيل ورا نكم الله نيالغام فرمايالعيني نبييا . اورصد لعين اورشهب إرا ورسك اورية سندات بهب^{ن اي}تجعه رفيق بيل ورا نكم

ذا بن سنتس کے متعالمہ میں سبت بہت کوئی پیند نہاں کرسکانیا یہ حنوکہ اے جب یہ تواہسک ما توان کو گود میں لے لیاا و فروا کے کمین نے سے وانیا جٹا بنالیا۔ زینے کے اب اور بیا می نیمنظر دکیم کرزایت نهین بوئے اور نوٹنی سے اُل کو پیور کر بلے گئے کے سے سفٹرت زید نم اسوقیت کیتے تھے بھیں کی طالبت میں سارے گھرکو، عزیز واہت رہ کو نملامی بر قربان کردینا جسم عبّبت کا بتر دتیا ہے ، فالم ہر کر۔ حضرت نس بنشش كالل مدل الرائن ب ا مدكى لرا الَّه مين لما نول كوحبت كست ورئ تني تركسي في فيمب أيرا دى كرحف ورمي أ ہو گئے _آں وحشت ناک خبرسے جواثر نیسجا بڑنہ برم والیلبنتے ہیما وہ الماہر ہیںے اس دجسسے اور مجی ارا و موشف ٹوٹے گئے بینغرٹ انس بن نضرغ چلے با ہے تھے کوما جر بن اولانساد کی ایک جماعت ڈی تنغر^{ت عمرض} اور حضرت بطلور في نظر بير كارسب حضرات بركت ان عال تقد يععدت النوخ ف أيو تيها بركبا موريا مهم كر سلمان برلیث ن نظراً رہے ہیں۔ ۱۱ جنزات نے کہا کڑھنٹورمننہ ہیں۔ دو کھنے چھنرت انسرمنسنے کہا کہ ہم ج مصنور کے بیہ تم ہی زندہ رہ کر کیا کرو گے۔ نلوار ہم تھ میں اوا ورتل کرمرتا دنے جنامخے حضہ ت انسن نے سغود تلوار فم تعدیس لی اور کفار کے جمعیتے میں گئس گئے اور اسونت کے لیڑتے بہے کئے ہمید ہوئے یک ف ران کامطلب پر نخا ک^یس ذات کے ^دیدار کے لئے بینا تھا جب وہی نہیں نہی تو بیسے گویا جگ مى كياكرنك بهيد ينا يخه أى اين ايني جان مث ركردى -معت رين بيع كايباً احسد ماين اسی اُحد کی لڑائی میں حضورا قدر مسلی التّر عکیرو تم نے در بافت فرما یا کرسعد بن زیم کا حال معسام نہیں ہزا کرکیا گذری -ابیصحابی کو لاش کے لئے بھیجا وہ ہمار کی جماعت ہیں لائٹس *کر سے تھ*ے آ وازین بھی دے دینے متھے کرٹنا بدوہ زندہ ہول بھیسے دلیکار کرکہا کر مجھے مصنو ٹرنے بھیجا سیے کہ معدی^{ں بری}غ ئ خبر لاؤل تواکی جگرسے بہت فعید منسی اوازائی بر اس طرف بڑے جاکر کیما کرسان فنزلیں کے درمیان پڑے ہیں اورابک آ دھ سالس بانی ہے حبب یہ فربیب پہنیجے توحصرت مع پڑنے کہا 'محضورُ ا بىلرىسال*ى عوش كر*دىينا اوركه دىنيا كەلىندىغالىمىيى<u>سىرى جانىچىئاپ كوئال سەلىفال وب</u>ېترىپەلەعطا زما**ن** جوکسی کاسکے آمتی کی طرف سے بہتر سے بہتر عطا کیا ہوا ورسے مانو*ل کومیرا پر* بیام بہنچا دی**با ک**را گر کا فر

ن میں کہ بین نہیں اُکھا وَال کا اِنبی سادی زندگی اسی میں گذار دول گا ۔ اُ کسیب یی وت ہی آگئی ' نو ننير كرموت مى مرحيز كو فناكر دينے والى سبے-آدمی نوا كمتنی مى أميديں لـ گاديں مگر ميں لينے بعد فلال فل يت تردارول ورآل ولاد كووسيت كرناؤل كاكروه تعبي انظرح زيين كوفة هوند تسريبين ينغرض بيامتعار وه برجتے تھا وردو تے بوئے دھوندتے بعراکرتے تھے۔انفان سے ان کی قوم کے جندلوگول کا حج كومانا بهوا ادراً نبول في زير فوكو بهجايا - باب كاحال شنايا يشعر منائي أن كي إد و فراق كي داستان منائی مصرت نیا نے ان کے اندین شعر کہ کر بیں جی کا طلب بریما کہ میں بہال مکہ میں ہول ۔ خیرسے : داں تم غم اورصد ، نکرو- میں بڑے کریم اوگوں کی غلامی میں بول اِن اوگو نے جا کر ذیر^{جو} کی خیروخبران کے اپ کوئ نائی اور وہ انتھا بیٹ نائے برز پرضائے کہ کر جمیعے تھے اور تیر تبایا - زیڈ کے باب ورجها فدير كى قم كران كوغلامى سقط النكى نيت مع مركزم ينج يخقيق كى ننوعلايا -سعندور کی فی منت میں پہنچے یا ورعوض کیا کہ اسے باشم کیا ولادا وار پی قوم کے مزار نم اوگ حرم کے رہنے والعاموا ورا مندك كرك يروسي تم خود قبيديول كوراكوراكو اتع دو المنوكول كوكها ما وسيت بو -ہم _{اپنے بیشے} کی طاہب ہیں تہا <u>رہ یا سہنچے ہیں ہم پرا</u>حسان کرم اور کرم فرما کا ورف بہ یقبول كرلوا وركب كور كاكرد وبلكترة فدبه مهواس سية زياده ليه ليحت منوان في التست مع عن كيا زير كى للب بين مم أوك أف إلى يصنور في أرث وفرايس أننى مى بات بعد يعرض كيا كر صنور لبن مهى . غرمن ہے ہے نے ارمت د فرمایا اسکو ہلالوا ور اس سے پُوچھ لو اگر وہ تمارے ساتھ جا اچا ہے تولیغیر فدير بن كحدوه نها رئ ذرب اوراكر زيانا جاب قرميل ليتضف پريجر نهار كرسكتا بو نود زجانا جام منهول في ومن كياكم ي في المنتقاق منتجى زاده اساليت يايا-يربات ومنى معنظور مع حصرت رئيز النيائي نن أتب نے فرايا كرتم ان كو بيجا نتے ، و يون كيا جي ان بيجا نتا ہوں ميسك باپ يات وبال كيما تعانا عام و واجازت مع بعضرت زيم نه ومن كيا كجعفورين أب كيمقا لمين عبال ورجپا کی مجاری اس میرے لئے اب کی مجانبی میں اور جپا کی مجاری ان دونول باپ مبال کوریٹ ندکرسکماموں آپ میرے لئے اب کی مجانبی میں اور جپا کی مجاری ان دونول باپ جوینے کہا کہ زمیر خ فلامی کر ازادی پر ترجیح دیتے ہوا در اب جیا اور سب گر موارل کے مقابلہ میں مر معنے دیسے نہیں ہو۔ زینونے کاکہ ل ہیں نے ان میں تصنور کی طرف اتارہ کرکے ایسی است مرم معنے کویٹ نہ کرتے ہو۔ زینونے کا کہ ان میں نے ان میں ترصنور کی طرف اتارہ کرکے ایسی است

حكايات مصمارح مصرت الوعبيده كالثول سينا مُحدِكَ لِالْهَا بِي سِجب نِبِي اكرمِ صلى للنَّه عليه وَلم كه بِيمِ وَا نور يام رَمِلِكَ مِينَ فِي وكيه وو بلقَ كُنْس كَنَّه تقى تۇمىھارت البرىكرىيىدانى ئەنسى الىشىمىتە دۆرسە ببوسنىدا گەنجرىشىيدا دەردۇسرى جانسىيىسى مىغىرىن ادبونىيە دور الكريم وراكم برور و كر مطفة دانت مع كانتين تروع كية الم ملقه نكالآس الألبات حصرت الويمبيد و من كالوسط گيام كى برواه زكى م^ردوسا ملقه كميينيا ييس منه دُوسرادانت نبي نو "ايكن طقه والبي كيينيج بي ليا-التاعول كم تكلف سي منورًا كم إكتب م سية ول خلف أ فرن الم الأسعيد خدري في كية الد ما جدما لك بن سنالي في ليف ليول مصر من فوان كويوس ليا او زمكل إما _ معنور نے ایت دفرا یا کرجس کے ٹوان میں میرا نون الیسے اسکو بہتم کی آگ نہیں ہوئیتی گ عضرت يدبن حارثة كالينے إيك والكار محضرت زيدبن حارثه دمنى التدعمنهُ زما كذبيا لمبيت ميل في والده كيرما ته نمفيال جالب محقح بزيس نے فافلہ کو لوٹا جس میں زیڈھی تھے انکو مکر کے ازار میں لاکر بیجا یہ کہم بن زم نے اپنی بیویی سنرنے ندمج كے ليئے أن كوخ برليا بجب صنور كا كائ حضرت خد كر است : وا نو أمنبول نے ذیخ كوسنورا قدس صلى النَّه عليرة لم كى خدمت ميں بدير كے لور برئيس كرديا- زيُّ كے الدكو ان كے فراق كا بہت مدرزُما اور بنواسی چا بنینے تھا کہ اولا دکی مجتب فی طری جیسے نہ ہے وہ زیبے خراق میں وقتے اور انتعبار يرهض بيراكرت تع - اكترجواتنا ربر صف تقي أن كافنقر ترجم نه سع كرين زير كل يادين رونا ہوں اور پڑھی نہیں جانیا کہ وہ زنہ <u>و</u> ہے ماکے کہ کہ کمید کی علنے یاموت نے سکونے شادیا۔ نعدا کی تسم مجھ يھي معام نہيں كرنجے لے زير نوم زمين نے بلاك كيا إكسى بھارٹے بلاك كيا۔ كاش شجے ميعام ببوجا اكرتوعم بيرين بعي جي داب آن كا يا بنبير برائ دنيا بين بيسه رئ نهاني فرني تيري وابيي مع بجباً نتابطلوع برنا مع بعب عبى مجمع نبدي إدا اسما ورجب إرش مون كوبوق م سبب بعبی اسی کی یا د شیرستان ہے اور سب ہوائیں علیتی بیں نؤو دہمی کی یا دکو نیز کیاتی ہیں رہ سے میرا غرافترىك الكركس مدر طول موكيا مين أن كى ملاش بن كوشش مين مارى تونياي او نش كى زوما ي وكلم مِن المدِّون لا وردُنيا كا حِكر لسكات مع منهين أكناق كا - اونت بيلن سے أكتابا بن تو إكتابا بن له قرة العيون

﴾ به درایان منه طنته رسیداور منور کابیام بههنجاته <u>رمعه حیالیت مونه ک</u>که وکفارنے تو درتوا ك نه كم يهي آخي بيم لوا ف كريفي وأنهول في بواب بيد ديا كه برمجد سينها برسكتا كر حفول صلى الته عليه وُتِم تور وكے كيئے ،ول اور ميں لوات كراول قريش كو اِس جواب پر عضمه ايا جس كى حبر ئے منہوں نے حصرت عنمان کوروک لیاسے اول کو پینجری کران کوٹنہ ہیں کر دیا۔ اس پر معنورا قدر مل الدينايدولم فيصابز اسمانيره كالطيف بربيعت لي حب كقادكوا كي خبروي تركبرا كئےاويرصرت عثمان اكوفوراً مجعورو ياك ف - اس قبسه مير جننرت او ترصيدين من كاارت ديمصرت مغيرة كاما زمايسها برأي رسي الترمنهم كاعام برياد يهب كوعروه نير بسب عورس وكمها مصغرت عثمان فاطواف سے انكار روا تعرابيا لمے كم مصنور كربابقه بدانتهاعتق ومبنت كأنبرديتا بهرية بيعيت جس كالاقبقته بين ذكر سير مبعثه لنجره لهلاتى بسي قراك بال مين عنى اسكا فكر بميرا ورانتدتها السنيمورة فتح كى أبيت لَفَدْ دَخِي اللّه عَبِ الْمُوْمِنِينِ فَا لَا يَدْ مِنِي اسكا وكرفرولا بهر - بِوري البيت مع ترجمه كے عنقريب ثناتم ميں ارسي معضرت برزبيرة كاخون ببيسنا حصنوراة من لي الله خاكيب تمريب بناكيال لكوانين اور وخون كلاوه صفرت عبدالله بن زینز کو دیا کر اسکوله بیره با دیں و اہ گئے اور آ کرعوش کیا کرد بادیا به صفور نے درمافت فرمایا کہا ا^ی عرص کبامیں نے بی ایا معضور نے فرایا کہ جسکتے بدن میں میراخون جائے گا اسکوجہ جیمندی کر تیرے لئے بی لوگوں سے الکت ہے اور لوگول کو تجھ سے ہے۔ چھو ف سيصنور كفيفنلات بإخانه بيثيا مع غير سب ياك بين الملئة أل أي كوني السكال نهيس حضورً مراس ارت د کامطلب کر بلاکت میدرندا رف کا میسکند ملطنت اورا مارت کی طرف استاره سے كوامارت وكى اورلوك الن يشزاهم برول كه بيشانخ عبداللكران ببرغ حبب بب ليهوت تفي اموت بمئ فترف المراث المناره فراينها كرايك ميندها سع بينه الإل كدرميان السي تعبير يقربو کیڈے پہنے ہوئے ہوں گے ۔ جنا بخہ یزیداورعباللکہ ونول کے بما تھ صفرت ابنِ **زبر من** کی شهورارا كن ولى ادرا خرشهيد بهوتے-ئے میں کے جس سے میں کے جس

إبتمالكاكريات كى حاق ہے نيسما بيم كوير ات كب كواله بوسلتى تم يۇرو كە بېتىبىغ صنت نوپرون ندير م سر برنود اور هے و بنا ور ہفتیا رک کے ہوسے اس کھنے ہوا ہے آنہ وال نے اور ہم بھنے وہ کے ابتر براه لأكرا بحد بئرسه كوركمو يغروه في بيايكوان بنه وتب فيفرايال خيره ، نووه فيها اولداتم ك نقدّاری کومیں اب بہت بھیمنے دیا ہول اور تیرا یہ بڑا ؤ ' سنت نیے منم بن تنعبہ نے مرام سے قبل بین كا فرول كوقتل كرديا بتحاجس كي يت تغروه فيا داكه حتى اس كرطوب يا شاره عن ، فومن مُوه والوال المت كم سحفنور مسي كرتے دستے اور نظرین کیا كرم ما نیكرم منی اللہ عنهم كے ماایت کا آرازہ نہی كرتے ماتے متھے۔ حینا *کیزوالیں جاکر کنا دسے کو اکر لیے ولیٹ میں ٹرے ٹرسے ، بشا* ہوا کے زمال ایما ہوا فیمیے وکر اس اور نجاشی کے در ارول کوئیسی دکھیا ہے اور لان کے آ دا ب ٹری کیفیے نین نیدا کی تسمینی سے کیسی! دشاہ کو نهب**ره کیمن**اکراسکی جماعست اس کی اس^{تی ظ}یم کرنی هزیبسی محیمه رسال انشر*وکید* وم_ا کی جماعیت ان کی عظیم کم تی ہے اگرو ہ تقو کتے ہیں ترجیکے ابتی بڑجائے وہ اسکو بدان اور مزیز بال لیمائے ۔ ہوا تا عمر کے مز سے کلتی ہے اس کے یول کرنے کوسپ کے سب ٹوٹ پڑتے ہیں اُن کے ویسو کا یا لی آپ س میں لاً لو التحصيم كت بي درسين يرنهي گرنے ويتے ماكہ ي كوفنار ، مطه ترو ، ويسك كے ترا بھو کو ہم تقسے مل کر اسپنے منہ پر ئل لیا ہے۔ اُن کے اُمنے بولتے ہیں توبہب نتی یہ اوار شعبے م اُن کے سامنے زورسے نہیں بولتے ۔ اُن کی طرف نگا و آنگاکوادب کی وجسے نہیں مکیتے ۔ اگراک کے سریا وارهی کاکوئ ال گرتا ہے نواس کوتر کا اٹھا لیتے ہیں اور سکی تعظیم اوراحترام کرتے ہیں یغرمن میں نے كسى جماعت كولين والكرائد اتنى مجتث كرت نهين يكانتني مدانسلى التُرعكيدو لم) كي جاعت اُن کے رسا تھ کرنی ہے۔ اس دوران میں حصنو را قد س کی اللہ علیہ و تم نے حضرت عثمان رہم کو اپنی مارہے تامىدىناكرىمدوران كمدك باس بهيجا يعضرت عثمان من كى إوجُود المان مونا في كمريس بهت عزّت على اور ال كيمتعلق زياده اندليث رزخا- اسليكان كوتجويز فرمايا تحا - وارتشرليف ب كينة توصحارم كو زنمك بهواكرعنمان تومزمے سے كعبه كا طوات كريہ مهول گے يحصفور نے فرايا مجھے أميد نہيں كروم يے بغیرطوات کریں بینانچر حضرت عنمان ف مگرمیں واقل ہو کے توابان بن معبد سنے ان کو اپنی بناہ میں لے لیا اوران سے کہا کہ جہارہ ل جا سے حلومیردیم کو کوئی روک تنہیں کتا مصفرت عثمان من ابوسعتیان وغیرہ کمر له لوسے کی ٹو بی

متغرب إبركريسدين فيعرض كياكه بإرمول النع الموقت الهيم بهيت الله كحراراه وستحت رليف ۔ نے ہیں۔ لڑائی کا الادہ توتھا ہی نہب اسلنے آگے بڑھے جلیں اگروہ مہیں روکیں گے تو مقابلہ کرنگے ورنه نهي يحفور نياك وتبول فرايا اور اكر بيض يحديب مين بهجيكم مربل بن وزفاخزاعي ايك سماعت كرمائع ليكرآ تراور صفور سع إمكا ذكركيا كم كفاراب كوم ركز مكتمين والل فرمون وفيك و، آولوائی برکے ہوئے ہیں ایس نے ایوٹ وفر ما یا کہم اوگ لومے نے کے واسطے نہیں آئے ہیں ما دا مقعد مرون عمره كوناسيدا ورقرب كوروزم وكي لوائي نيهب لفقعال بينجا دكاسيد -المكل الكرديا ہے اگروہ رہنی ہول توبی اس مصالحت كرنے كو تبار ہول كرمير سے اور ان كے درمیان اس برمعا ۴ مبریطائه که ده مجھ مسے نعرض نه کریں - ہیں ان سے نفرض نه کروں - مجھے اورول سے نمٹنے دیں اوراگرو کستی بیا بیا میں رہاں زان فات کی تسمیس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ میں اسوقت تک اُن سے اولوں گاجب بک کراسالم غالب ہوجلئے بامیری گردان ا ہوجائے۔بدلی نے عرض کیا کرا بچھامیں آھے کا پیام اُن مک مینجائے وثیا ہوں وہ لوگے اور ہوجائے۔بدلی نے عرض کیا کرا بچھامیں آھے کا پیام اُن مک مینجائے وثیا ہوں وہ لوگے اور جاکر بیام بہنچایا گرکفارومنی نه ہوئے اس طرح طرفین سے مورفٹ کالسلددا سی ایک مرتبہ عُرُوه بن معود نقفی گفاری جانب سے آئے کہ وہ اس قت کامک طمال نہیں ہوئے نقے ۔لعد میں کسکمال ہو ے : صنورً نے ان سے جی وہ گفتگوفوا کی ہو برلی سے کی تقی رعُوہ نے عض کیا اے محدرُسلی التُدعکیہ و تم) اگرتم يه على معتد به وكدعرب كا بالكل خاند كردوتويه مكن نهير تم في كيمي زمست ابوكا كدنم سے يہلے كوئى منتحض ایسا گذرا ہو سی نے عرب کو بالکل فناکردیا ہوا درا گردو سے مصورت ہوئی کہ و ہم پرغالب ہوگئے تريا در كھوكرىيى تھالىي ساتھ ائتراف كى جماعت نہيں دكھيتا۔ ياطان كے كم ظرف لوگ ننہارے ساتھ بيرم صيبت بير ني برسب بعاك مانتبك مصرت الوكر صديق الم الأطرار بور ترقق يرجم لاستنكر بيرم صيبت بير ني برسب بعاك مانتبك مصرت الوكر صديق الم غفة مين مجر گئے اورارت وفوايا كرت<mark>َّة لِينے</mark> معبُودلات كى پيتاب گاہ كوماط ركبائم حضور سے بھاگ ما بَينگے ادرا میں کو اکیلا بھوڑ دینگے رعود مفر ہی کا کہ ایک اول ایس مصور فی فرایا کہ الو کرم ہیں اکنوں نے حضرت او برمن سے عناطب ہوکر کہا کہ تمہا ما ایک قدیمی اصان عجمہ پر سیحیں کا بیں بدلر نہیں وے سکا۔ اگرید نهر ما تواس گالی کا جوابے تیا یہ کم موجودہ بھر صفور سے بات میں شغول ہو گئے اور عرب کے عام دسور اگرید نہر ما تواس گالی کا جوابے تیا یہ کم موجودہ بھر صفور سے بات میں شغول ہو گئے اور عرب کے عام دسور كرموانن بات كرته بو معضور كي دارجي مبارك كي كون التق لي جات كرخوشا مد كم موقع بردارجي بل

سسالة ننكيبه وتم كى بيت ني مبارك كولزمية يا درابه آمنزلف الأرحصزت عمره كوارشاد فرما يكه مبيطه جاؤايس کے بعیضلبہ ٹیرنا تسر کا خال برتھا کہ جینخص محصل الشد علیہ والم کی *نیسٹنٹ ک*را ہمووہ جان لیے کہ حضو^س کا وصال رحبُه ایکن تیخنس الله کی سِیتش کرا دو ه جان لے که الله نعالے شانه زنده ایں اور مہیشہ رمنے والے میں - اس کے بعد کام ایک کی است وَمَا عُمَّمَ لُالْآر سُولٌ قَدْ حَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ التَّاسُّكُ انتياكِ الوست فرائي له ترجمه بيمحد *رسلعم نريب رمول بن نو بين رخدا تو مهين حب رموسة فيغيره* نهٔ سکے سواگرا ہے کا متقال برنیا ہے یا آپ نہ پید جی ہو جاویں نوکیا ہم لوگ الشے پیرماؤ کے اور سیحفن ٱلنَّا بَيِكِ بِيهِ نِهِ مِنْ مَا تَوْ مُلِ أَوْ لُو لَى لَفْضِانَ نَهْ مِي كُرِكُ لِا بِيَا بِي كَيِحِ كُمُوسِكًا) اورغدانعا لي ثنانُه بلدہی جزا سے کا تی شناک لوکول کو ہے ف - چونکوالتُدبِّلِ شائه کو مصرت الوکروسدايين سي خلافت کاهم کام لينانخيا اس ليخه ان کے شاياتنان أموفنت أيمي حالت نتى أسى وج منص أموقت جب قدر كستقلال ورتحل حصرت صديق أكرخ ببريقا السهايي فبي زيتماا ور السكيرساته بخس قدميها كل دفن وميرات وغيره كياسوقت كيمناسب مصرت صديق اكبز البرطام نفي مجموعي الموريكيسي كالبي عليم استغه بينا بيتحفنوا قديوصلي التدعكيرو تم ك وفهن بيها بتملاف نوا كه مكه مرّمه مير فرفن كميا باستے يا مدينيه منور هيں يا بعيت المقدس ميں تو حضرت الديمر نسديق بنسنه فرطاياكم مليب نيء حنوز سيئسنا سبح كرنبي كى فبرأى جگه بهوتى سبيرجهال سكى وفات م النذاجس حبَّ وفات ، و لَى بنے اسى جگر قبر كھودى جائے - آبين نے فروايا ميں نے حصنور سے ئىناكە ئىم لوگول ركىيىنى نېرىك يا ئىرىك وارىت نېرى بۇئا-جو كىچىيىم چىپورىشىنىد**ىن وەصدقە بوقا سېھ** -رینے نے فرمایا میں نے حضور سے سے سے میں اور کی حکومت کالنو کی سینے اور وہ لا براہی سے کوا ہی کرتے بونے سی دوسے کوامیر بنائے اس برلعنت سے میز رحصنور کا ادشا وسیعے كة قريش أن المرتيني سلطنت كيه متولي بين - وغيره وغيره -ایے عورت کاحف وار کی خبر کے لئے میقرار ہو نا اً عد کی لڑا کی میں مازل کواؤیت بھی بہت پہنچا فڑسہیاتھی مہتسے ہوئے۔ مدینہ طیتبہ میں و الشبت انرخبر پہنچی نوعورتیں برکین ن ہوکر تنفیق حال کے لیئے گھرسے نیکل بڑیں ایک الفسادی لے خمیقی عمہ بیان عت کی

کسی کرجمی اس بی ترة د نه تما کة معنرت ابو بکر صدیق ا*س وحت* یا نه حکیسے زندہ نه بیج سکیس کے بینو کا مسيدي آنے اورا ناان كيا كر صفرت الجو بكرة كى اگراس حاوثة سے وفات جو كئى توہم لوگ أن كے بدلمہ ي منب بن بهيد كوتسل كرينگ عقبيض في منزت صديق اكبوز كه ارف مين بهبت أنيا وه بريختي كاظهار ئی بتی برائم کے بحضرت الو کروخ کو میہوئٹی رہی۔ با وجود اوازیں مینے کے بولنے یا بات کرنے کی نومبت -نَ آن بَتَى سَنْم كُواَ وَازِين يَضِيروه بول ترميك بِهلالفظية تَا كَرْصَوْرا قَدْم عَلَى السُّعَلِيرو لم كاكيا مال ہے۔ وگرں نے ہیں پر مبہت ملامت کی کر ان ہی کے ساتھ کی بدولت بیصیب آئی اور دن بجرموت کے منیمیں رہنے پر بات کی تو وہ جی حضور ہی کا جذبر اورا ن ہی کی لیے ۔ لوگ ياس سے اللہ کا کہ کے کہ بَر دلی بھی تھی اور بہ بھی کہ آخر کچھ جان باتی ہے کہ بولنے کی نویت اس کی ا ورآپ کی والدہ اُم خیر سے کہ گئے کہ اُن کے کھانے پینے کے لئے کہی حیبیٹ کا انتظام کردیں۔وہ کچھ تباد کرکے لائیں اور کھانے براعبار کیا مگر صفرت ابو کرین کی وہی ایک مسالتی کر صفور کے كاكيا حال ہے يوندرا بركيا گذرى -ان كى والدہ نے فروا يا مجھے توخبر منہ ہي كركيا حال ہے ؟ -آينے فرا الكرام جميل فرصرت عرض كى بهن كياس جاكردريا فت كراد كدكيا حال م و و بع جارى بيتے کی اس ظلوا زمالت کی بنیا بار درخواست کو بُولاکرنے کے واسطے ام بیل اُس کئیں اُ ور محمد کی اس کئیں اُ ور محمد وصلى التعليدو تم كا حال دريافيت كميار و مجي عام وست درك موافق أس وقت كيا بين اسلام كريجياك موتے تقیں۔ فوانے گایں میں کیا جانول کون عمد رصلی الشدعلیہ کوسلم) اور کون البر بکر رض تیرے بیٹے کی کت م ى رېخ بهدا اگرف كېد تو بين على كوياس كى عالت جوكيمول - مم خير نے قبول كرليا - ان كيساتھ كيس اور تان كريخ بهدا اگرف كېد تو بين على كوياس كى عالت جوكيمول - مم خير نے قبول كرليا - ان كيساتھ كيس اور معنوت الويرية كى مالت بركيم كرستل فركيكيس من تاشار فالتروع كرديا كم مركر دارول في كيا معنوت الويرية حال كرديا -التدان كولين كفت كى مغراد مد يتصرت الديكرة في يوجيا كر صفور كاكيا حال ميم المايين في والده كى والده كى طوف الثاره كركے فرما يا كه وه شور سى بايس البيٹ نے فرما يا كر اك سے خون ذکر و تواُم جیل نے خیریت مسئائی اورع ش کیا بالکال عیرے ملم ہیں آب نے پوچھا کہ انوت كهال ہيں- اُنہوں نے عون كياكہ اوست ملے كارتشرافية الصفيد ہيں آھي نے فرمایا كرمجھ كوفدا كافسىم ہے ر اس وقت به کوئی جیب نرد کھاؤں گانہ بیول گائجب تک کر حضور کی زبادت نرکول - ان ی دالده کوتوبوت اری هی کدوه کچه کالیس اورا نهول نے تسم کھالی کو جب کک زیارت زکرلول

یا بیج برس کی بنی وہ کہتے ہیں کہ میرعمر توبان اس کو نہیں بیمیلوں گا کرنبی اکر صلی التعابیروتم ہما ہے گ شربعيك في الماكيك توال على الشكاري المساكيك كل ميري من مركيك به رِلَانِیْوں کو وہی باہمی نعندل ہاتول ہیں انگا تے ہیں بھیو <u>تے جیوٹے قیق</u>ے انکو*سٹا کلغوایت* ، مان کو بارین ای نے نے ہیں اگرانتہ ڈالول کے فینیتے اکرشٹ کو کے ان کوٹنا سے نیا نیں اور بجائے جس مجتوت سے ر انے کے اللہ انتا ورائے مناجے ڈائی اوراللہ کی اونی کی اہمیت او میبیت ال یں پیاری ت_{ە د}ىنايىن كەم را مەزبوا درآخەيت مىن نۇغىدىن سىسىسى ئىچىين كازا نەخانظە كى قەتت كازماند ، قال**ىم رەتت** ه یا دَامیا برا البهن می نهای بجولها الیسے وقت بن اگر قران ایک حفظ کرا دیا بلئے توندکو کی دفت بوندوت تريّق ببويه إلى في لينه والدندما حديث تورّالهُ مرّدهُ سيميمي باريام سنا اورليف گفر كي بورهيول سيم بمي ننا ہے ک^ئے بین الدنسان ہے تھ اللہ علی کا جب فرد دو تھیالا گیا ہے توباؤ یارہ حفظ ہونیکا تفاا ورساتویں بر ك مريس تران شرايب بُول حفظ وحيكا نها اوروء لبيني الديني بيرو (داصاحب عنفی فايسی كانمي معتدم حبة بيبت ال مكند امر وغير يِرُّه ويجه يتح فرا إكرتے بحق كميے والصاحب قراَل ثمريوجم ہونے كے رہد یارشا دفرا دیاننما كداكيت قران نتراعيف وزا دبيره لياكر قيد با في تمام دل جيئي ميں گرمى كے موسم ميں مبی کی نما زکے ابعد مکان کی محبیت بیزینی کر انتمااه ریجرسات گفته مین شد آن نفرلیف پوداکیکے دو بیر کورٹی کھا آ اور شام کو اپنی نوش مسفوازسی نبینه اکنیا تنا تیاه ما به اسلسل به محمول ایسی عدماه کمک وزانه ایک کلام مجید يرهنا اور توپراسكرساته بن مسئط آبان هي ترهنته رښااوروه هي سات برس كې تمريس كو كمعمولي باه تعيل سى كايتمرو تما كەفران شراچە بىرىنىشا بىگىنا يائىجولئا جانىچە بىي ئىتىدىيۇ كەنلىم يېغاش كى بور كى تجارت بېتى ادر لىتەپنا زى اكثرىم لېنے! تىرىمےكىاك<u>ە نەخى ئىلىئ</u>الىمايىچى ئىمارىيى تاتقاكىما قەسىھىم كى<u>ت</u>ەقەپ ؛ان تىللونى **۫ۏڔڵڎڔڛڹڿؠڔڶۅڔؠڮڮؠؗ؈ڮ؈ٵڹؿؠ؋ڵۅٛڶڮؿؚؠڔڔڛ؞ڝٵڵڰۺۭڝؾٷ**ڹؠ؈ؙۧڹؠڟ۪ڔۻڟڎ ؙڣڔ<u>ڵڎڔڛڹڿؠڔ</u>ڶۅڔؠۼڰڰؚؽٵڡڲڝٵۼؿؠ؋ڵۅٛڶڮؿؚؠڔڔڛ؞ڝٵڵڰۺۺۭڝؾٷ سطرح تین کام ایم فت میں کرلیا کر تھے۔ گران کا طرائی آنیلیم می اگراں کے مائیرو ہُنین نما جو مرسے اِمبان کا اسطرح تین کام ایک فت میں کرلیا کرتے تھے۔ گران کا طرائی آنیلیم میں اُگران کے مائیرو ہُنین نما جو مرسے اِمبان کا تها اورع مارس كامرة برطر ابقه بركرمادا إوجهاتنا دمي كفتر يسميد بلافضوط ليرك ساخف يطراقية فعا كرشاكره عبارت برائيے ترجم کرے مطلب بيال کرے گرد وطلب مجھے ہونا تو آگے علیوفر اویتے اور غلط ہو ، نواگر . غلطى قابل تبيبه مهوتى توتنبيد فران إورقابل تباف كرمهونى توباديت يريك في توتنبي جهاى صدى كا واقعه سب المنالية عن نبين كها جاسكنا كرمها برخ جيسة ولى التنتير اب كهان من ما نأت الما م

یاس سے آتی وہ میں ہی بڑھتا -ابک فیرسری صدیت میں ایا ہے کر صنورا قد مصب کی کنٹوکم نے ارشاد فرما یا که مجیلع میں کو گور کو کو ان این خطوط لکھنا بڑتے ہیں اسکتے مجھ کو سریانی زباک بیکھنے کے لیتے ارشا د فرایا میں نے سترہ دِن میں سے فی زبان بیکھ کی تھی کیے حضرت الم حن رفا كالبيجين مدعب لممشف له سیلالسادات صنبت رہنی الدعن کی بیلیش جہد کے قول کے موافق در صفال سے میں ہے -اس عتبار سیصند اِقد بن ما النه علیه و تم کے وصال کے وقت اُک کی عرسات بڑی اور کی مہینوں کی ہوئی۔ سات برس کی عمر ہی کیا ہوتی ہے جس کی کوئی علی کمال خال کیا جاسکتا ہولیکن اسکے با وجود حدیث کی لئى روايتين أن سينقل كى حباتى بين الوالحورارُ ايكسنجف بين انهول نيستنريب رخ سعے پوجيك كم تهبي صنوري كوك بات يا دہے۔ انہول نے فرايا ہاں بيصنورا قدش كى اندىكىيو تم كے ساتھ جارہ تھا رہت میں صدقہ کی مجوروں کا ایک ٹوھیراگ کا نفا - ہیں نے اس سے ایک بھجورا تھا کومنہ میں رکھ لی پیصنورا قدیوں کی الترعکیہ و تم کے کی راہا) فرمایا اورمیرے منہ سے کال دی اور پرازے د فرایا کہ ہم صدقہ کا مال نہیں کا تے اور میں نے بایٹول نمازیں صنور سستھی ہیں کے حضرت محلق نے بِن رَجِهِ وتربين برِّصنے کے لیئے مصنورا قدیوں یا التُرعکیدوم نے یہ وُجے بتا ئی تھی ۔ ٵٙڵڵؙڞڴٳۿڔڹؿ۬؋ۣۼؙؽؙۿۮؿٮۜٷٵڣؚؽ۬ڣۿؽؙٵۼؽؙؾٛػۊ**ٷڴڹؽ؋ٛ**ؽؙٷٛڴؽػػٵؚڔڮٛڣۿٚٵٛۼؙ**ڟؽؖػ**ٷۊؚؽؖ شَوَمَا فَخَيَيْتَ وَإِنَّكَ تَفْضِى وَلَا يُعَصَّى عَلَيْكَ إِنَّهُ لَا يَكِن لَّ مَنْ قَالَيْتَ تَبَا أَرَكُ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ -ترجمه , _ الدالله تو مجه إبب فرانبا كان كي وتوف باست فراني ادر مجها فيبت عطافرا ال لوگوں کے ذیل میں جن کو نونے عافیہ بجیے جنسی اور قدمیے کامول کامتو تی بن جاجہاں اور بہت مسے لوگول کا متولى ببيا وربوكيج توسفه مجيع عطا فواياس بير بركمت عطا فراا در بوكمجه نوني مندر فرايسب اسكى تبلائ س مجه بچاكه تو توجها بصط فراسكنا ب نيري خلات كوئي شفص كچه هي فيصار نهي كرسكنا اور عبى كاته والى بىد و كالى فيل منهير بركمان زيري ذات باركت ساورست بلندسه - الم صرف فراقے بين كرى نے حصنور سے شناكہ ہوشن سے كی نماز کے لبد طلوع آفاّت كالى نگر بیٹما نہدے وہ جہتم كی آگ سد نبات بائے گا مصرت رئن نے کئی ج بیدل کئے اورارٹ دفراتے بھے کہ مجھے اس سے بشرم

ہے اُن کے نز د کیب تواشکال ذہیں او جن کے نز د کیت! پڑتنہیں و وفرائے بیں کہ صنور نے این مى لوگول كوارت وفروليا تماكيم بيركب كوقر إن زياده ياد بوين يحراس مداد نهيس فقه . حضرت بن عبامسن كالبني نمايم كمه إ ذل من بيري والن معفرت مجددالشدين عباس فأكحه فلام معفرت عكر ويفأمنة وكالمارين أبي - كبقه بين كريسك آت عنرت عبدالله بن عباس غ نے قرآن اور عدیت و شریعیت کے اس بڑ نانے کے لئے میرے یاؤں میں بیٹری ڈالسی تن کہ کہیں آؤل جا زائنہ ہے وہ مجعے قرآن شرعیت ٹیجا تے اور عدمیت تزایف پڑھا تے اہ ف محقیقت ہیں بڑوننا امی مورت سے موسکتا ہے۔ جوادک بڑے نسنے کے زمانہ میں سیر دیمفرا ور بازار کی تفریح کے شوق میں استے ہیں وہ بیکاراین عمر ضالع کرتے ہیں اتی بیب نے کا اثر تھا کہ جیم عکر مفلام معنت عكوين گئے كرىجرالامتە ا ورحرالامتە كے القاب يا د كئے جانے گے ۔ تما دیم كہتے ہي كرتمام البعين میں زادہ نام چار ہیں جن ہیں سے ایک عکر منز ہیں ۔ حضرت ببرعب تض كالجين مي حفظ قرآن خود حضرت عبدا لتدبن عباس فن فرمانے ہیں کرمجھ مطف پیر کوچیومیں نے بچین میں قراک تراپینے حفظ کیا ہے۔ وُوسری مدسی ہیں سے کہ میں نے وس برس کی غمریس اخیر کو شرل بڑھ لی کئی ملے ف - إلى زازكا بيُروننا اليَسا نهيس تفاجيساكه الرنار مين م لوگ غيرز إل الول كابلك بوكيد برُستنت تق وه مع تنب يدرك يرصف عقر - إسى واسطع حدرت برعبك من تفسير كدبهت برسيدام بي كذبين كا ادكيا مؤابهت محفوظ مواب يضانج تعنيركي مدثير متبئ عنرت عبدالله بناسر من سامل بي مهبت کم دو *کے مصطنوت سے* آنی لقل ہوں گی عبداللہ بی سے والے کہتے ہیں کہ وسے آن کے بہتر ، رہنے تراب^ی عباسرو بین الوعبدالرمن کیتے بین کتروسعا برکرام مینی الشرعنه مرم کوقر آن تفرلیف بیرها نے تھے وہ کہتے تھے کہ صحابی^{خا م}عنور سے دس آتیوں آن کی <u>تصفیۃ ت</u>ے۔ ا<u>سکے</u> بعد دوسری ڈس آئیں اس وفت کے نهبيل ليكتنح تحصيب مك كربيلي وسأتيول كيرموا فق تلم اوزمل نهبيب بوجأ نائفا يسكه تيروسال كي غمر لحنى حبوفنت كرحصنورا قدم ف التدعليه وم كاوصال موا الأعمرين تبر درجيفب وحديب مين مهاكها وكهل كامت ورقابل فيك مبع كرام أنفس براي اور الرساء المستصحابية تغييران سنعه دريا فسن ك بخارى ابن معدلت بخارى سنح سلى منتخب كنز

ن عنرت عبداللروز برز نوعم می تقے م بھرت کے بعارت میں بیانش بہا جرین میں ان ہی کی ہے میلانوں کوان کی میپ کشش سے بہت نوٹنی جو ڈیجتی اسلیے کہ ایک سال کی سی کھا جری کے کوئی لڑکا نہ ہمواتھا تو بیہود نے یہ کہ دیا تھا کہ ہم نے ان مها جربن برجا دوکرکیا ہے۔ان کے لڑکا بنیں:وک تیا یحضور کامعمول تحول کومبیت فرمانے کا نہیں تھا ۔لیک ج صرت ابن زبیخ کومات برس کی عمر میں مبعت فرالیا تھا۔ اس لڑا ٹی کے وقت ان کی مس بعيبه سال ي نتى - برغمريين دولا كو كرمجميع كونتيلا بك كمرا لطرح سبير با دنشاه كالعركات لا أممو لي حيز بير حضرت عمروننا بن لمه كاكفر كى حالت ما في تسراك باك يا دكرنا عمرو برسامرز کہنے ہیں کہم لوگ مینیطیتر کے راستے ہیں ایک جگرد الکرنے تھے۔ وال کے ہے ہانے والے بہانے پاس کی گذرتے تھے ہولوگ مدینید منورہ سے واہیں آتے ہم ال سے حالات او بی کرار الکار کا کیامال جال سعد برصاحب بروت کا دعوی کرتے ہیں آن کی کیا فرید. وه لوگ حالات بیان کرتے که وه کہتے ہیں مجھ پوحی آتی ہے۔ یہ بیر آتیبی نازل ہوتی آ میں کے بیخے تفاوہ ہو بیان کوتے میں ک میاہ کرلیا کڑا۔ اس طرح سلمان ہونے سے پہلے ہی مجھے مہت میں کے عربیخے تفاوہ ہو بیان کوتے میں ک میاہ کرلیا کڑا۔ اس طرح سلمان ہونے سے پہلے ہی مجھے مہت ہ، بات ہے۔ ساقران شراعیت یاد ہوگیا تھا ہوب کے سب لوگ سامان ہونے کے لینے مکر دالوں کا انتظار کر رہے۔ ساقران شراعیت یاد ہوگیا تھا ہوب تھے بجب مکی تحریرہ فتح ہوگیا تو ہرجماعت اسلام میں داخل ہونے کے لیئے حافر خدمت ہوئی میرے با پہی اپنی قوم کے سبندآ دیبوں کے ساتھ ساری قوم کی طرف سسے قاصد بن کر حکر رضد مت ہوئے۔ باپ بھی اپنی قوم کے سبندآ دیبوں کے ساتھ ساری قوم کی طرف سسے قاصد بن کر حکر رضد مت ہوئے۔ معنورا قد من التيمكيدة تم في أن كو تربعيت كه احكام بتا في اوزماز سكها في جاعت كاطريقه تنایا اورایٹ د فرایا کیس کیم میں سہے زیادہ فرآن یا دہووہ امامت کے لئے فصل ہے - میں بونكه المن والول مصراتين والمسلم ميميشه بإدكرا لياكراتها اسلير سن زياده حافظ قرال مين مي تها . سبنے لائن کیا توجیدسے زیادہ حافظ قرآن کوئی بھی قوم میں زبکلا تو مجد ہی کو اُنہوں نے ایم بنایا میریء اسوقت جیرسان برس کی تیجب و نی مجمع ہوتا یا جنازہ کی ناز کی نوست آتی تو مجھ ہمکی ما بنایا جا میریء اسوقت جیرسان برس کی تیجب و نی مجمع ہوتا یا جنازہ کی ناز کی نوست آتی تو مجھ ہمکی ما بنایا جا ت - یه دین کی طرف طبعی میلان اور رسحان کا اثر بخاک اس عمرین بغیرت مان بوستے قرآن ترانین

ا**ور وه خود طب**نے کا اراده فرما چکے تھے اسلیے عمیرا جانت نه دن چی احد کی ایال میں ان کی تنا وست ہوگئ اب صفور مجھے اجازت مرحمت فرماوی کرمین بھی ہمر کا ب علوں جھنوز نے ابازے میں زار^ی أن كے علاوہ كوكى اورالي أتحض فيدين كيا بنؤا مدير سف دكيت بوك ف يحضرت جابط كالكرشوق وتمنّا مصا جازت الكناكس تدسّا بل رشك جهد كالمراد البين انتقال ہواہہے فرصنتھی باہیا کے ذمتہ دہت ساتے وہ مجی پیمُود کا۔ بَرَ نیسی ہ بُرا زاہا کہ نے نئے اوران كيساتوخاص طورسيت عنى كاعلا كريس تتح إس ست الدور: بنواب كاندان وفي في كر سات بہنیں بھی ایپ نے چوڑی ہیں ہیں کی وجہ سے ان کواحد کی اٹرا ٹی پی شرکت کی ایپ نیا ہا: بھی ز دی تھی لیکین جہا وکا شونی ان سب پرغالب سبے۔ حنزت ابن زبیرظ کی بهادری روم کی لڑائی میں معنرت عثمان على كانْ خلافت مين الماسية مين مسرك بيل الم معنرت عمرو بن عال الم بعبدالتُدن ابی سرخ عاکم سِنائے گئے تووہ وم کی لڑا تی کے دراسطے سیس نبراد کے جمعے کے۔ ساتھ نیکلے۔رومیوں کاشکردولا کوسکے فریب تھا۔ بڑے مسان کی لڑائی ہوئی۔ دومیوں کے اہب۔ جربجيرف اعلان كياكيترخص عبدالله بن إلى مرح كوقتل كرفسه كاس سعاني بين كانكاح كروان ال ا ورا كيب لا كد دمين رانعام بحبي دول گا- إن إعلان سيسليف ميلا فرل كو فكر ، واييننه ن عبدا مند بن ميزم لومعلوم ہوا اُنہوں نے کہا یونورک اِت نہیں ہماری میں میں اعلان کیا جا کے کہ ہوجر جیر کونٹل کر میکا اس کی بلٹی سے اسکا بھاتے کیا جائے گا اور ایک لاکد دنیا رافعام اور مزید پیرکہ اس کوان تہروں می امبرجمی بنا دیا جائیگا اِلغزن دیر کاسمفا ایر بونا را بی حضرت بجدالته بن بیزنند دیکها که مبر بیرساری لشکر کے بیچھے سے اوالیٹ کراس سے آگے بڑیا ہوتا ہے۔ وو باندیاں مورکے بیروں سے ہیں پرمایہ كنة بروت بين وانبول في فعلت كالت ميل شكر مع مديث كواس برته با ما كرحمله كياروه يهمجتنار كاكرية تنها إسطرح بطيت آسبح بين كونئ ببغيام صلح ليكرآئي بين -مگرانهون في سينيم پہنچکراس پرحملہ کردیا اور کموارسسے سرکاسط کر برچھے پر آٹھا کرلے آئے اورسب و سکیننے کے دکھنتے رہ گئے ۔ لمحميس

كم غلطي بوتي موايا لمجھنے میں حصنور نے اس كاعذر قبول فراليا يصفرت زير كوجب كى خبر ہوئی کہ اس نے چھوٹی قتموں سے اپنے کوستجا ٹامبت کردیا اور زیدِ اُکو چھٹلا دیا ترسنے م کی وہرسے بابرنكانا حيورويا يحفنور كي علس مي هي ندامت كي وجرسے ماضرنه بوسكے -بالآخرسور ومنافقون ادل بوئى حب سي صفرت زيم كي الما ورعبال المراب الى كى مجو لى تشمول كا حال ظاهر بهوا يصرت مذير كي وقعت موافق مخالف بهب كى نظرون بي بره كمكى اورّعب الله بن ابى كافيقته بعي مبير ُ طا ہر ہوگیا یجب مدینے منورہ قرمیب آیا توعبدالتُد بن ابی کے بیٹے جن کا ہم بھی عبدالتُدیھا۔ اور بط مسيكتم سلمانون مي تقے - مديني منوره سے ابتر لموار كھينے كر كھڑے ہوگئے اور باب سے كہنے لگ كراس قست كك مدينه مين وإخل نهين اوفي ول كارجب كالراد نه كرا كا وليل ب ا ور محمصلى التُعلِيدو تم عزيز بين المكوبرانعب بهواكريصاحبار بهيشرسه باب كرسانفربهت احرام افريكى كابرتا وكرف والع تقع مكرص وركم تفابله مين تحل فركيسك اخراس في مجبور موكواس كالقراركياكروالند ببن فيل بهوك ورمح تيل التعليدو تم عزيزي - اسك بعدمد ينه بي دخل بهوسكايه محضرت مها برزنا كي حمراء الاسد مين سندكست ا مدى المائى سے فراغنت بير المان مدنبطيب بينے يسفراورالا أن كي تكان خوب تني مگر مدنيہ مورہ بہنے ہی باطلاع ملی کوابسفیان نے لڑائی سے واپسی پر تمرارالاسد لایک بگری نام سے م بهنیکریسائینوں سیمشورہ کیا اور پر رائے قائم کی کراحد کی لٹائی بیرے لمانوں کنسکست ہوئی ہے۔ ایسے موقع كغنيم سيهجمنا جامبيئي تفاكه زمعام كيراليها وفتت أسك بإنراً سك- اسليئ معنورا قدس ملى الدعام كولغود بالتُدَقِّل كركياوْن چاہينية نها أس اراده سے ال نے واہبی كاسٹوره كيا يوصنوا قد يوسل الشَّعليد وا فے اعلان کردیا کہ جولوگ اُحدیں ساتھ تھے وہی سرون سائند ہول اور دوبارہ حملہ کے لیتے تاینا جا ہیئے۔ ا گرمیسلمان اموقت تھے ہوئے تھے مگراسکے او جودسب کے سب نیار ہو کئے۔ یونکہ صفورنے

الملان فرا دیا تھا کرمون وہی لوگ ساتھ بلیں جو اُحد میں ساتھ تھے۔ اسلیے حضرت جا بونزنے در خواست كى كايشول التدميري متا أحدين في مركت كى فنى مروالدف يه كراجازت دى كرميس رى سات ا بندین ہیں۔ کوئی مرواور ہے نہیں انہوں نے فرمایا تھا کہم دوار میں سے ایک کاربہنا فروری ہیے

*: تیجے تھے۔ گران ضرات کامتون تھا کہ بچین کی سے یہ واول*ا ورشوق دل میں بہشس ازا تھا اوس جاری نركب موسفا ورا جازت ملنه كي كششش كيف تتمه -مصرت عبنالندبن عبيالندبن ابي كالبيف بالب معامايه مصيح مين منوالمصطلق كي شهو ترسكات بولي- أس بي اكب مهام ي اورا كيك صاري كي جم لطَّانَى الْوَلِي مِعمولى إن بَقِي مُكْرِيدِت بِلِيوْكِينَ مِراكِب نَهَ بِنَى ابْنِ أَنْ سِينَ وَرَسه كَهُ مَا اب مرد سپاہی اور دونول طرف جماعتیں پیلے بگتیں اور فریب نفاکہ آبیا ہی ایرانی ایک حرکہ کم ہوجا نے کہ ور*میان برلیفن لوگول نے بڑکور کا وی عیب اینت*رین آئی منافقوں کامیردا را ورزہ اینت شنہ و بینا میل كمانول كأسخت مخالف نخا مكر سيؤنك إسام ظام ركرانها السلينة استيمها نته خلات كابراؤ زكبابا تھا اور بہی اس فت منافقوں کے ساتھ عام بڑا ذنتا اسکوجب اس فتے کے جب بڑم کی تواس نے حصنورا قد من لا لنعليدو تم كى شان ميرگ تا خاند لفظ كيا ورلين وك تون مسة خطاب كرير كم اكراكيم سب كي متهادا اسب مي كيا بزاسي يتم في ال الكول كواين متهرون مير مثيكا أ ديا - اين الال کوان کے درمیان وصول اوھ بانسٹ ایما -اگرنم ان لوگول کی مدد کرناچیوٹر دونواب بھی سب یہے۔ عبادیں اور یربھبی کہا کہ خب لے گئیم ہم لوگ اگر مدنیہ پہنچے گئے نو ہم عزّت والے ف*ل ک*ران دلیب ^ل كووال سعنكال دي كي يعنرت زيرين ارتسم أوعم اليحيق موان موجود تقير بيرسبك "اب لاسكے - كيف لگے كەخداكىت مى زىيل ہے توا ينى قوم ميں بى ترقيمى نىڭا بول سے دىكى جا اې تبرا کوئی حمایتی نہیں ہے اور محصلی الله علیہ ویکم عزّت فیلے ہیں۔ رحمٰن کی طرف بھی عزّت وسینے گئے ہیں اورا پنی توم ہی تھی عزیت الے ہیں عبدالاندین ابی نے کہا کراچھا تجیہ کارہ امیں نوو بسے مى نداق مي كدر النفا - كرحصرت زير في جاكر صورا قدي كى لندعك ولم سينقل كرديا-صرت عمرة نے درنواست بھی کی کراس کانسسر کی گردن اُٹادی جائے گریف وڑنے اجازیت مرحمت نرفرما تی عبدالنَّد بن اِنْ کوجب اِسکی خبسب لولیٰ کرسعنوا یک پرقیفته بہنے کیا ہے توعار خد بورجهوني فسيس كهافي ليكاكرين فيكوئ لفظ اليها تنهين كها - ذير فن في في الفياك ويا - الفيارك بھی کچھ اوگ حائر ضرمت مقے اُتنہوں نے بھی مفارشس کی کہ یادمول النڈا عبدالنڈ توم کا ردار ہے طِل وفي نتار مِونا بِصالِك بِيِّر كى بات استعمقا بلرين قا بل قبول نهير مِكن به كركسنندسي

ف يعض تعاريخ مين لك المصير مصرت المريغ في اخراع اسدى وحمل سع وكالمجى تعاكر ذرا تصريبا ذابيت مجمع اور آنے دو مگرانہوں نے فرمایا کر مجھے شہید مہد نے دو کہتے ہیں کمسلمانوں میں مرت میں شہید ہوتے اور کفار کے بہت سے آدمی اس لڑائی میں ارسے گئے۔ اسکے لعدیر افجے مسلانوں کا بہنچ گیا اور وہ لوگ بھاگ گئے نوسلم فرخ فیصفورا قد بوسلی الشعکیہ و تم میے درخواہت کی کرمیے ساتھ نسوا دمی کردیں میں ان کا پیچھیا . کرو*ں گرچنو دو نے فرایا کہ وہ اپنی جماعتو*ل میں پہنچے گئے۔اکٹر تواریخے مسے علوم ہوتا ہے کہ حصرت سلمین کی عمراس وقت با ده یا تیره برس کی فتی - باره تیره برس کالو کا گھوڑ سے سواروں کی ایک طری جماعت كوام حريم بعبركا فسي كريم شوس موسم من وجايتي جوافرانغا وه بني تحيور وي اورابيت بعي سامان جهور عائيں يراس اندان كى بركت بتى بتوالند حل شائز نے اس جماعت كونصيب فرا انتقا -بدر كأنفت بلها ورحصنرت براركاشوق تيركى بطائي سن قصل اور ست زياده مهنم الت ن لاائي ب اسلتے كم اس مقابد نهايت منت تھامیلمانوں کی جماعت نہایت قلیل کل تین سونیدرہ ادمی تھے یہن کے پاس موت میں گھوڑ ہے' ي الله الله المرابطة عوارين المنتبيل ورستر اونت تقد -ايك ايك اونت بركني كمري أوفي بارى بارى سوار ب<u>وتے تھا</u>درکقار کیجاعت ای*ک ہزاد کے قریب ختیجن میں موگوٹے ہ*ا درمانت سوا وَمط اور لڑائی کا كانى مامان تحالى وجرسے وہ لوگ نهايت المدينان كے مائد باجوں اور گانے والی عور تول كے ساتھ میدان میں آئے۔ او طربئ اکرم ملی لٹی عکیہ و تم نہاہتے متفکر کرم لمان نہابین کمزوری کی حالت میں سے۔ حبب معنور **نے دونوں ج**ماعتول کا المازہ فرمایا تو دُعَامائگی یا النّدسُ لمان ننگے باوُں ہیں۔ توہی ان کو سواری بینوالا ہے۔ یر ننگے برن بین نوہی ان کو کیٹرا بیٹا نے الا سے ریر بھو کے بیں تو ہی ان کا بيي بهرني والاسم - يفقير بن توى ال كونني كرني والاسم ينبا بخدير وعاقبول بهوائي - ال سب باتول كميا وجود عفرت عبدالله بن عمرا اور مندرت باربن عا ذب ووفرا عفرات لا أن مين تتركت كے شوق میں گھر سے بار نینے نبئی اکرم ملی التعظیر و نے کی وجہ سے دہاستہ ہیں سے لوماد ہا کے شوق میں گھر سے بار نینے نبئی اکرم ملی التعظیر و نم پر دونون عنوات مُرکی لوائی میں سیمی واپ کے گئے تقریب کا پہلے تفتہ میں گذر حیکا ہے۔ اُ مد پر دونوں عنوات اُ مدکی لوائی میں سیمی واپ کے گئے تقریب کا کہا تھے۔ اُ ک امیرائی بدر کی دول کئے سے ایک میال بعد ہوئی جب ایس میں پی پی پی پی تھی اسکتے گئے قرید دمیں اجراتی او کی امیرائی بدر کی دول کئے سے ایک میال بعد ہوئی جب ایس میں کا میں بیٹر ان میں ختمار کئے گئے قرید دمیں اجراتی او

یم بہنچ گئے اور <u>سارنے متر وع ک</u>ے اور اس جمیہ رت سے رمادم تیر برائے کرو وارک بڑا جم می مسمعے اور بیارہ وه خود تها تقطا ورمپدل نمی نفحه اسلنے جب کوئی گھوٹا لڑا کر تیمیا کر تا توکسی در خسن کی اگر میں تئیب حباتے اور آ را میں سے سکے گئوٹے ہے کے تیرار تے ہوئے و ہزمی منا اور وہ ہن نبال مے واہب بنا آ كرگھوڈاگر گيا توميں كمرا جائيں گا يعضرت ملزنے فراقے ہيں غرض وہ بھاگتے دہنے اور ہيں ہيميا كرّا را حتّی ك حتينا ونرطاكنهول فيصنوزك لوتزينع ومبيرة يتعجع بوكننا وراسيحه مازم سيسن برتيا أبسيان چا درین و اپنی محبوط گنے انتے یا عینبہ بی مندن کی اکیے جماعت مدے لور بران کے لیس پر بنی آئی، اوران لبيرول كوتوست على موكِّن - بيمي ال كومعلوم وكمياكة مين اكيالية ول- أنهول فيكني أديُّه ول في ر*ل کرمیب اینچهاکیا بین ایک بها ڈپر حیب ٹیز د گیا و ہنی پڑھ گئے ہیں کیے۔ قریب ہو گئے ت*و میں نے نورسے کہاکر ذرا مخیرو پیلامیری ایک باسے سنتے جمع عباستے ہمی ہوکہ ہیں کوانا ہوں۔ اُنہوں نے کہا که تباکون مبعے بی*ں نے کہا کہ میں این* الاکوع ہوں اس ذات یاک کینسے تبس نے میشلی الدعا پیٹ کم کو عرَّت دی رَمْ میں سے اگر کوئی مجھے پکیانیا جا ہیں نز نہیں کہائیسکتا او نم ہیں سے میں کو ہیں مکیڑا جا ہول '' مجھ سے برگز نہیں چوٹ مکتا-ال کے متعلق سے کھ عام طور سے یہ تہرت بنی کہ بہت زیادہ دوارتے ہیں سنتى كرعرني كهورائعي ان كامقالرنها بي كرسكت والسلط يه والدى كية جيب نهيس بقا يسلم أكبته إلى كرميس اي طرح أن سے است میت کرتا رہا اور سب رامقصودیہ تنا کا ان لوگوں کے باس تومد دیہ نیج گئی ہنے سال كى طروسى ميرى فريجى الباستے كرمان عبى مدينه ميں علان كركے آيا تھا عزمن ان سماری تر میں بات كزمار فل اور درختوں كے درميان سے مدينومتورہ كى طرف خورسے د كينيا بني كرميھ ا كب جمانت كھوڑے سوارول کی دورکراتی ہوئی انظرائی -ان میں سیسے انگے اخرم اسدی شقے -انہوں نے اسفے اسے ہی عبدلر آئن فزارى برحمله كباا ورعب الرحمان فبي ال برمنوجر مهوام انهول في بالرعمان كر كهولسك برعما كها ورياول كالط فيبيت حبن سعير وككورًا أورعب الرحمل في كُين بوسكَان برحمله كرد إيس سنيروه نهر بلوركيم ا ورعبدالزعمٰن فوراً ان کے گھوٹے برسوار ہوگیا سان کے بیجیے ابی قبارہ سننے فراگ ہوں نے حملہ تر رہ ا مبدالرحمٰن سنیا بوقیا دہ ^خرکے گھوڑ سے کے پاؤ ل پرحملہ کیا جس سے وہ گرے ادر گرنے : دے انہو^ل عبدالرحمن برحمله كرد إحس سيده وقتل بوكيا ادرابوقيا دونا فرراً الرهويش بربونسسم البدئ كانها اور اب ہن بیمبدالریمن سوار ہورہانیا سوار ہوگئے لیے

عنی حصنہ کرنے قبول نہیں فرمایا ہیرے الدینے *معارش بھی کی کواسکے قرائ ایجے* ہیں پڑای بھی موٹی ہیں۔ حننوا فدن لي النظيه ولم نهاهمير كلوب أور كواتها تته يجدنيي كولين فته بالأخركم مربون كوجه ہے۔ اورت نہیں میرے والدان لڑائ میں سے رکی معینے اور شہید ہوگئے۔ کوئی مال وغیرہ کچھ تھا ما حصنه را قدین می النه ملیه و کم کی خدمت مین موال کرنے کی غزن سے چار بعوا حضور نے مجھے دکھ کر ايت و فرايا كورسبر مانكما ب التدنعالي كومبرعطا فرات بال ورجو إكبازى الله من الكانت -تن نعال شانه السكد باكباذ بنا وينت إين اور سوغنا تيا بنا بنه كوغناعطا فرات بين بين في يضمون حد نور سے سنا بیمر کیجینه مانگا جیکے ہی واپ ن وگیا - اسکے بعدی تعالیٰ نُول کو و ورسیعطا فرایا كدنوع معارض ميں اس بينے وريه كاعلى ويس إمشكل سے ملے كالے ف بچین کی مسلور بانجے سرمرکے علاو ہزورت کاوقت لیکن نبی اکرم مالی لندع کیہ وقم کی ایک عام تغييب كورست كرجب بياب جله اوالمني بركيف في كااظهار كك كوا - كباآج كل كوني بري عمر والا بھی کرسکتا ہے۔ سیجے یہ بھے کہی تعالی شان نے اپنے دیول کی مصاحبت کے لئے الیسے ہی لوگ پیچنے تھے جو استکے الی تھے ۔ اس لئے حقور کا اکث دہیں ہو خاتمہ میں آ آمیں کو انٹریفے ما دیے آدمیول میں سیسے ميريصمارينا كوفيناسج حضرت سلمة بن كوع كيخسب بهردور غابر دینیطینبہ سے جار پانچ میل برا کہ ہے اوی تھی رو ہا ک صفورا قدیق کی اللہ علیہ و تم کے چاكرتے تنے كا ذول كے ايكے بعد كرات عبدالرحل فرارى في ان كو كوط ليا۔ جوصا حب جراتے تنے ان وقت کردیا اور اونٹوں کو لے کرچل دیتے۔ پہلیٹر سے اُوگ گھوڑوں برموار تھے اور ہفھیار لگائے ہوتے تھے۔ آنفا قام حضرت کرون بن اکوع صبح کے وقت بیدل ، تیر کمان کے لیتے ہوئے غابر کی طرف جیلے بالبد مقدى اجائك ال كتيرول برنگاه يرى بيخ سخفه دورت بهبت تقريكة بين كران كي دور ضربِ المثل وْرْتُهُورُهِي لِينِي ووِّرِين گُورِّ ہے كوكِر ليقے تقے اورگھوڑا اُن كو نہیں كميڑ مكنا تھا - اس كے سا تفرین بیراندازی میں بھی تنہ ہو تھے سے مورت ساماغ بن اکوع نے مدینہ متورہ کی طرف منسرکر کے ایک بہاؤی بیر یر و اوٹ کا اعلان کیا اور خود تیر کمان سانھ تھی ہی ان ٹیروب کے پیچےدور لئے ستی کوان کے باس له اصابه سنيعار

بعد*ارت دبهوا كه بینوان ومی اجا زَ ترای*صاحب نه برسه به صند ننوم نه زایا که جانسه و دور مانتی به كَتِّے مَهٰ بُول فِي عِنْ كِيا إِرْمُول اللَّهُمْ تَيْمُول د نعيب، كَا بِمُنَّا نَجَا يَهُ عَنْ مُرْسِفِهِ دُمَا دِي اوية غانلت كاحكم فرمايا - دات بهريه صنور كخيركي تفانلت فرا في ليديه **ف - بینتوق و او کے سخے اکر حزات کے ک**ر بچہ ہو یا طرا میتحف کیجالیا مست تھا کہ بنان دنیا تعل مقصودتھا۔ میں دہرمسے کامیابی ان کے قدم چوتی تھی۔ افع بن ندیج کے نید بڑر کی اٹیا آرامی جہلیفے آ**پ کومیثین کیاتھا گراروفنت! جازت زار ک**انفی بھیرا حذبہ بیشی کیاجس اقت یا ہی گرط اسکے۔ *بعد مصے ہر لڑائی میں شریکی م*ہوتے لینے نامد کی لطائی ہیں ہینے ہیں ، اِب نیرائی سبب اِسا وَحیا پنیا مُا تو سالاتکرا کا گرمهال کا حِصتها ندر بدن میں رہ گیآ سب نے نجم کی نبویٹ نبٹ برکی و اِخیزا نہ میں مرحلیہ كيقرميب بهي ذخب مهام وكرمون كالبعب بناك تنغرست نريخ كاقرآن كى دبه سيستنت م ستصنرت يدتزنامت ضيحالية عندكي وبتجيرة يتحتج وقت كيارها الكونقي ورجيبيال كي نويين نفيم مركة بتعيدية وك لڑائی *اینے ایٹ میٹن کیا اجازت ز*ملی نئیراً مدکی لڑائی ہیں جائے گزالر محربیّے گئے نبیسا کا ہمی حکوم موالہ جا ہی نے کہام کر کیونکر منظ اور افع خوز ای کو جازت ب^ی بی تی جبیباکه اس سے چینے نیٹر ایں گذا اسلینے ان کوجمی اجازت ہوگری می السكح بعدى برازان مين كينت ينبيز كالأياكم ينبوالكا يجشاح منرت عمادة كيابخ يرتما وغذير يناجأه ويسابكر حصرت زينز كو ديديا يعارُ فا كو كور واكرت يرجيه كورن تعطي اديم وي ياكو كي وجه الاصي مبيني أتي وريافت كيايار مول النيز میری کوئی شکامین حفتور تک بنیجی ہے! شادف الی یات نہیں ملکه زیراً قرآن شرافی تم سے یادہ بڑھا ہوا معے فرآن نے اسکو جینٹا اُمٹی نے میں تندم کردیا ہے۔ ضورا قدائس کا کت*نٹیکیو* تم کا عام معمول تھا کرفینا کی مین بن کے اقتبار <u>سے ترجیح فراتے تھے۔ یہال اگر جیلڑانی کا موقع تھا۔ ورقراً کٹِسرلیف کے زیا</u>دہ ٹ<u>پڑھے توئے</u> ہونے کو اس میں کوئی وخل بنهي تها - اسكے باو ہو بی خنو کے قان ایک کی زیاد تی کہ در سے جھنٹے ہے کہ تھا تھا نے ہیں ان کومقدم فرطيا اكتر بجيزول ميحضورا قدمس لالتدمكية ولم اسكالحاظ فرطته تصيحت كالركبي أومول وكسنة ورست ايب قرورة في في في ورب تن توسي قرال يا ده طيها بوا بوا تنا اسكوم قدم فرانه حبيسا كه غريره أحب مي كيا -عنرت السيدخرري كيابيكانتفال بنضرت الوسعيد بندرئ فرات بين كرمين محدكي لثاني يستهنيس كباكيا بريروسال كيمب ريغمر

سب بسے وہ آگ اور میں نے اس کو بھیلیک ^دیا گے حصنرت دا فع اور صنرت بنديك مقابله نبی اکرم الد علید تم کی عادت مترافی بیخی کرجب الطائی کے لئے تشریف لے جاتے تو مینیونو معے باہر دبلنے کے بعارت کا معائنہ فراتے اک کے احوال کو ان کی ضرورتوں کو حکیھتے اور شکر کی اللاح فراتے۔ کم عمر بیتوں کو واپی فرما دیتے۔ بیصنات شوق میں نکل پڑتے۔ بیٹا پخدا تُصر کی لڑائی کے لیےجب تشربيت ليجا البهوا تواكيب موقع برباكرك كامعا بنفرايا اورتوعمول كولزكين كي وحبر سعيدا بي فيطويا جن بين غارت في النبي تقعيد عبد الله بن عرض زيد بن البت، العامر بن زيم المرين أوير بن القم الأمراب عاد بط عمرو بن تزم أمبار بن طهر يزعوا به بن اوس م الإستيب بنيد رفع ، سمره بن جند رف ، لا فع بن خد سرج مل كمه اُن کی عمد پر تقریباً نیزه بیزوه برس کی تثییں یعب آن کی واپسی کام ہوا توحضرت خدیج رہ نے سفارش کی اور عوض کیا کہ یا رسول اللہ: میزالوگا اُفع تیر حیلا تا بہت اچھا جانتا ہے اور خودرا فع جمی اجازے شتباق میں اُبھرا بھرکر کھڑے ، وقے ننے کہ قدلانبا معلوم ہو بیحضور شفا جازے عطا فرادی توسم ہین جندبن نے لینے کو نبیلے باپ رہ بن سنان سے کہا کرمفٹوائے دافع کو تواجا ذہتے محمت فرادی اور تجھے رجازت نها بعطا فرانی معالانکه میں ^{رو} فع<u>ظ سے ق</u>ری ہوں اگرمیالیں کا مفابلہ ہو تو میں سے تعجیبار الول كا يعضو بين دونول كامفالمركرا يا توسيرة ني رافع الأكووافعي بجيار ليا - إس لير حصنور سن سمرخ كوبجى اجازت عطا فربادئ -اسكے بعدا وزئج آپ نے بھی گوٹ ش كی اور بعینوں كوا ورتھی اجازت بر ں مرکبی میں اسلیمیں رات برگیری حضور تنے تمام کشکر کی مفاظمت کا انتظام فروایا اور بیا سے کو دو مرکبی میں اسلیمیں رات برگیری حضور تنے تمام کشکر کی مفاظمت کا انتظام فروایا اور بیاسے کی دمو و بریت کری مفاظت کے واسطے متعین فرایا۔ اسکے بعدار شا دفرایا کہ سماری حفاظت کو انجیلگا كصاحب المطي عض ورف فراياتها لانام كياس أنهول في كها زكوا ل معنور في وفرايا اليما بیر من این به ای من اللت کون کرے گا ایک حب استھے میں اور نے ام دریافت کیا عرض کیا بیر منظر منافذ بیر فرایا ہماری منفاظلت کون کرے گا ایک حب استھے میں وریافت کیا عرض کیا بعد مربع کاباب، محضور نے فرایا بیٹھ جا دیشیسری تربیر پیرایت دم وَاکرہاری حفالات کون ابو جع دربع کاباب، محضور نے فرایا بیٹھ جا دیشیسری تربیر پیرایت دم وَاکرہاری حفالات کون ك كا بهراكي صاحب كفر مع يري يصنورا قدم ملى الشيعكيدوكم في الم دريا فت كيا - أنهول في عرض كيا ابن عبد القيس رعبد سي كالبيط الصنور في ارت دوايا كاليما بيرة جادًا - إس كے تفور عن دير

دو کم عرائیے کے ایس میجنے خیال مہوّا کہ میں اگر قوی ^اور عنہ کو الوگوں کے دمیان جن نوا تیما ہوا گیا ہو ا کے وقت ایک وسے کی مذکر کیسکتے میرسے ووزل جانب نیٹے ہیں یاکیا ریجائیکی کے ۔ اسٹ نے نار ان دونوں لاکول میں سے ایک نے میرا ہا تھ بکو کہ کہا جیا جان تم ابر آجل کر ہم جا ہے : مرسال نے لها با*ل بهجایتا ژول یتمهاری کیا غرش سیمه اس نه ک*ها همچنه ^ویمس رم اکه وه میمول اینیسل نند ماییب س کی شان ہیں گالیاں بکتا ہے۔ اُں یک ذات کی قسم جیکے قبیغہ میں ہے۔ یہ بان ہے اُلہ ' یہ ہے و د کھیروں تو اسوقت ت*ا کہ اس مسے تیواز ہو اٹ کا کرو*ہ مرتبا سے با میں میازں جیجے ہیں گے ہیں ہاِل اور جواب پر تعجب بوا -اشنع میں روسے نے بھی موال کیا اور جو بیطے نے کہا نعا دی اس نے می كها- آلفاً قاً ميدلان مين لوجهل ويُرتباً مهوّز انطراً يا - مين سنصان دونون سنصراً كرمرٌ ها له مطارية سك. باره مین تم محصصه سوال کراس محقے وہ جار کا سبعہ - دوز اس سنسکر اداری ابنے میں لئے برے ایمیم بھاکے چلے گئے اور ہاکران برتلوار حیلانی *شروع کردی یہ*اں ک*ے ا^س و کوا* دیا^{ہے} ف مهر دونوں صاحبراو سے معاذب*ن عمر فیٹرین جموح* اور معاذبن عفراہیں معاذبن ٹم ویکنتے ہیں کہ ہیں آرک^{یل} سے منتا تھا کرالومہل کوکوئی نہیں مارسکتا وہ ٹری سفانلت ہیں رہنا سے معید ہی وقت سے خیال تقاکمیں سکوارول گاریر دونول صاحبزاد سے پیدل بتنے اور ابوتہ بل کھوڑے پر سوار نما میں فو کر درست کرر باتھا یجبوقت عبدار کمان بن عوب نے نے دیکھا ا در بر دونوں دوٹر سے نو گھوڑ سے برسوار براهِ راست جمامشکل تھا۔ اسلیتے ایک نے گوڑے پرجمار کیا اور دوسرے نے ابھیل کی ٹانگ بیر حمله کیا جس پرگھوڑا بھی گرا اورابوجہل بھی گرا اور آٹھ نرسکا۔ یہ دونواح ضارت اے مالیا کر کے حجوز ٹہ ا ئے تھے کہ اکٹے نہسکے وہیں بڑا تر تباہیے۔ مگرمعوذ کڑے عفرا ان کے بجانی نے اور ذرا تھنٹ اکر دیا کہ مبا دا م تُقُدُ كُرِجِلًا مِائْتِ لِيكِن إِلْكُلُ تَهُول نِيرِي زَمْشايا - اس كے بعد عب النَّد بن سعود في نے الكل مى *رۇبلاڭرد*يا -معاً دْ برغ<u>ىم فى كېتى</u> بى*ن كىچەق قىن* بىب نے اسكى ئانگ پرىملەكيا نواس كالط^لاكا عكەم را نقرنفا - اس نے میرین مزیر سے پر حمار کیا جس سے سے سے اوا تھ کٹ گیا اور برٹ کھال ہیں لٹاکا ہوارہ گیا بیں نے اس لنکے ہوئے کا تھ کو کمر کے سیکھے ڈال لیاا ور دان بھر دوسے انتخاب کا ایک جب اسیکے لفکے رہنے سے دِقت ہونی تومیں نے اسکو باؤل کے نیسچے دہاکر زورسے کھیدنیا ۔وہ کھیال معمی اُد ہے له بخاری که ام

مرّمت فرما ني برگلے ہيں لطڪالي رنگر ملوار طري فتي اورت رجيوا تھا اسليمّے وہ زمين گيسٽتي جا تي فتي -اسي حال میں خبری الان میں شرکت کی جو کہ بھے ہی تھنے اورغلام بھی اسلے عنبہت کا پُورا حِصّہ نو ملا نہیں البته لطورغطا كے بحد ساان حصّه من ایک ف أن تبييع ضارت كويرُ تعبى معلوم تما كمعنيمت ملي مها الإراح تصديحي نهيس أسكحها وجود يوريبتوق كم دومرسة صنات مصنفانتين كاتي جاتي تتين مان كي وجدد بني جنبها ورالته تنعالنا ورانسكے سيھے رسول كم وعدول برلطمينان كيصوا وركعا موسكتي سبع-مصزب عريوز كابدر كي لرائي مين حيثيت حص*زت عمریزم بن*الی وقاص ایک عمر صحابی ہیں ہینے قرع ہی میں مسلمان ہو گئتے تنے سیعدین این وقا مشہور مان کے بعال ہیں اسعد مجت ہیں کہ ہیں نے بینے بھائی عمیر خو بدر کی اطائی کے وقت دیکھا کہ تشکر کی روزگی کی تیاری بون سی تخی اور وه اِ دهراً دهر تحصیکیتے پیر سے تھے کہ کوئی دیکھے ہیں جمجے رہات دیکھ کر تعجب ہوا میں نے ان <u>سے پُر</u>ی کہ کیا ہوا بچینتے کیوں پہر ا<u>سے ہو۔ کہنے لگے مجھے یہ</u> وڑ<u>ے ہے کہ</u> آپ حصنور اقدم لى الته عليه وستم محصے نه د مکيرلس اوز کيم محب رجائے کی ممالعت کردیں کہ مجر نرجاسکولگا۔ اورمجه تمنا ب كراوان مين ورشريب بهول كيالعب بسالتدتعالي مجه مجر بحر مشهادت نفيسب فرطين - اخرجب شاريش بوانوج خطوتها وهجين إا ورصفو القديم المنظيرة لم فاك ك كم عمر بيونے كى وجه سے الكارفراديا اور جوخط و نما و دساھنے آگيا ۔ گرشوق كا غلبہ تھا تحل أمريسكے اور و کے مصورا قدس می السّر علیہ و تم کوشوق کا اور رونے کا حال معلوم ہوا تو اجازت عطا فرمادی رازاتی میں تنرکی برے اور دوسری تنابھی بیوت**ی ہوتی کم اسی لٹائی پ**ی تنہیں ہوتے ان کے بھائی حضرت معاقب مجتنع میں کو اس کے جیوٹے ہوئے اور الموار مے بیٹرے ہونے کی دجہ سے میں اسکے تسمول میں گر ہیں لگاتا نھا تاكراونجي موجائے ليے دوالفهاري تيول كالوجهل كونتل كرنا حصزت عبدالرحمك بن عوت منه مشهورا ورطب صعارت بين بين فرات بين كم بين بدر كي لرا ني مين میدان میں اطفے فی الوں کی معت میں کھڑا تھا۔ میں نے دیکھا کم سیسے دائیں اور ہائیں جانب لضایکے له الوداو و عمد اصاب

گالے کے معلوقے بناکران کو ہولا یا کرتے تھے اوا نیٹا یکے وقعت بہائی نے ان جمیل پڑے لكائے دكنتے بتے بلہ **ف ليعن ا**خاد مي<u>ت مين ي</u>غني آيا سبّے كه ما يار خود و در بنتي ليّوان كو زُود و مذهبي ياتي تنين ساريته وافزيت قوای نہایت توی تھے اوراب جہت معند و واول اوروہ کے اسکے مال تھے ایک این یہ است كرجتن كاربتى بها وي كمال كياباً ابت تحلى كا دكينا أنو أها بين أو أن بشد كراب بس كالله إم اس ميركوًا المي لقينياً المناسب. منغرت نعالتندينا كما حادميث ورآيت كانزول سعفرت عائشة رمز بيوسال كيء ما صعفورا قدم مل التدعليه وم كيه كان إن أي كار مجرمه ين مكاح موا اورنوس سال كعمرين بدينه لميسه مين شيستى دوك انځار دسال كعمرين منور كا وسال دا ـ التحادة سال كي عمر جي كيا بهوتي بيسة بين إلى قدر ديني سأل اور بي اكرم بيني الشديمير و كمارش دات اورا فعال ان سفے نقل کفے *جاتے ہیں کہ حدا* ہیں *مرق رہا کہتے ہیں کہ بڑے بڑے بڑے نیکٹا ہ* کو ہیں نے بھیا ك حضرت عائشة في معصائل دريا فت كرته تفي عطارة كبته إن كدم دول معدا وممال سع واقعت اورعالم تھیں۔ابورمولی کہتے ہیں کہ جومی شکلی میں مرجیس آتی ننی منترب عائشہ فرکے ہیں اسکے متعلق عقبق لننى فقي كه وفرار دوسود سويتين كتب مدست اين أكى التي بين اله من وفرا ق بين كري كركرته ما يجين ويحصيل مهي تقى أموفت صفورا قذنب فالتبطييروتم برسورة قمركي بين بل التاعة مَوْعِلُهُ هُدُوَ السَّاعَةُ أَدْهِ فَي وَأَمْدَوْ وَأَنْ أَوْلَى يَكُ مُمَّ مُرْمِينٍ أَيْمٌ بِينِ فَي عَرَك مِعْ النَّهِ رہی ہیں ماں کم عمری ہیں اُس آبیت کے نازل ہونے کی خبر ہوا اور عبد لیس کا یا دھی دکھناوین کے ماہیے خاص ہی لگاؤسے ہوسکتا ہے۔ورنہ اکھ برس کی عمر ہی کیا ہوتی ہے۔ محصنرت عميرة كاجهاد كى شبركت كاستوفي مصنرت عميرط أبى المح كفلام اور كم عمر تينتے تھے بيجا داين شركت كانتوق أن فت ہر برات جيو لے كى جان تما ينيبركي لاً أنّ مين تركيب كي خوام شس كي- ان كيرمزارون نهيمي حصورا قدم عي المعليد وكم کی بارگاه میں مفاکرشش کی کراجازنٹ فرما دی جا ہے ہے بیٹے تیجے حضور نے اچیا زمنت فرمادی اور ایکی۔ تلوا ر له بخاري له اصابه تله تلقيح سمه بخاري

گيارهوال باب بيخول كا دلني جذبه کم سن اورنونمربچول میں جودین کا جذبہ نفا و چیقبقت ہیں بٹرول کی ہرورشش کا نمرہ تھا اگرمان با اور دوسے اولیا اولاد کو شفقت میں کھو بینے اور شائع کرنے پینے کے بجائے تنہ فرع ہی سیسے ان کی بنی حالت کی خب رگیری اواس نیزندر بھیں تو دین کے اموزیچوں کے داول میں مگریکویں اور طری عمرين جاكروه چيزين أن كے لئے بمنزلرِ عادت كے بهوجائين ليكن مم لوگ اسكے برخلاف بنيے کی ہر بری اِت بریجیم محرحیث م ہِنٹی کرتے ہیں بکا زیاد مجبّت کا جوش کم آجے نو اس بر *حو*شّس کی ہر بری اِت بریجیم محمد کر شعب م ہِنٹی کرتے ہیں بکا زیاد مجبّت کا جوش کم آ مونے ہیں اور دین بی عبنی کو اہی و کھتے ہیں اپنے دِل کو بیک کونستی دیتے ہیں کم بٹرے ہو کم سب درست ہوجاوے گا حالا کمہ طب ہوکروہی عادات کیتی ہیں بن کا شرع میں بہج بویا جا کیا۔ سب درست ہوجاوے گا سے سے سے سے استے ہیں کہ بیج سے کا ڈالا جا سے اور اس سے گیروں بیال بور میشکل سے اگراپ پیاہتے ہیں اسیح میں انھی عادیں سی ایموں دین کا اہمام ہو۔ دین بڑمل کرنے وال ہو ترجین ہی ہیں کو دین کے امنہام کاعادی نبائیں صفّا برام رضی اندعنہ ہم بچین ہی سے اپنی اولا دکی گھ انسٹ فراتے تقياور ديني امور كا ابتهام كراتي تقي يحضرت عمريني المدعمة كيزائز خلافت بين ايكتيخص يكوكولا ياكية جن نے دُر صنان ہیں شراب پی دکھی تھی اور روزہ سسے نہیں تھا یس نہ نیا تھی اور ان و فرمایا کہ تیل اس بر مانے تو بی میں دورہ دار میں۔ ن ربعنی توان بڑا ، ورجی روزہ نہیں رکھتا اسکے بعد اسکے اسی کوٹرے نزاب کی مزامیں مارے ف ربعنی توانا بڑا ، ورجی روزہ نہیں رکھتا اسکے بعد اسکے اسی کوٹرے نزاب کی مزامیں مارے ادر مدنبه منوره سے نکل جانے کا کم فراکر ملک نشام کو حیلتا کردیا۔ يخول كوروزه ركهوانا وبتيع بنت عود جن كاقصد بيط إلى اخيريس كذراب به بني إلى كر حصدر الفراك مرز اعلان كوايا كم ج عاننور كادن مع سب سبح سب روزه كى بى بىم لوگ اسك بعد سے سميشه روزه به میرود. کهند رسیا در این بچرا کو کبلی روزه رکھولتے نتھے بیجب وہ کچوکی کی ویبر سنے رونے لگنتے تو رون کے رکھتے رہےا در اپنے بچرا کو کبلی کے دورہ کھولتے نتھے بیجب وہ کچوکی کی ویبر سنے رونے لگنتے تو رون کے

فردایا مین کے انتقال کے بید؛ بیداللہ بن تعبفہ بنہ کا نکان کان کی مسئید وزید سے ہم ہوڑ کے ہید ہؤاتھا۔ یا ولا چضرت فالمہۃ سے جعے ور زحنہ ن مل کرم انتہو جو کی دور ن پیورو ہے۔ بول*جدمین مونیر اوزهمی اولا دستهه موخیین سانینه خنسنه بناین کیمیم اولا دنبیسر کعمی سنت*ندیم موله لرائيسكه موله لزكياب اوجمعنه ست امام مسنغ كے يندرہ لڑكے آئيلائياں و بسفت ام ميہ خ كي جدار تكريس الرايال رضى الله انف في عنصم والرحن هم اجمعيس وحماله تبعين والله اعتمروعلب التمرام لحنص من المنه بين والزبرة أبي على الهواحريّ المنه والصابة واسدالنابة)

سے بید ہوئے اور عنور کی سے اخری اولاد ہیں یع عنور نے ساترین ن ان کا عنیقہ کیا اور دوسیند شہ ذ *بيح كنة اوربالول كربوا مرجايندى عند ذفرا* أن ادرالول كودنن كرايا - الإسهت دما بني هيفيه مركب^ال أكام يصنور ناون وفراياكر مين في البينة إب سنبة الأميم كه جم برم ركمات ادرسول المينية كي عمر مي*ن ان صاحبزاوه في بجي*ي ، ^{ري}ر مع الأوّل سناسته برأيّة عَالَ فرايا بع صنواب فيها ثما يُرْ بطيفه كي عرسانك مبعه يحصور كالرشاوب كابرائهم كم ليحة بشت بي وود والدنيوال تتبويز مركس مه اسبراويد مدرب سے بڑی منسرے نہیں جی اور ہم و تعلین نے اس کے نمالات مکھا ہے غلط ہے یہ عقودا قدیمنسل المدھالی ك نكاح سے إيخ برس بعد جبكراب كاعب مرتبرلوب سي ريس ك نني بيب ام ويس اورليف الديا ي أغويش مي بوان موية مسلمان مويّل وراينے خاله زاد بجائی اوالعاص بن بميغ سے کا ح مؤاء غروہ بدر کے بعد ہجرت کی جس پیک شرکسین کی امایک حرکتول سے ذخمی او بٹی صبی کا قیعتہ اس ایجے سنا۔ پر گذرہ کیا ہے اوراسی بهیاری کالب لدانیر کک بات را به بهان کک کرث میر کے شروع میں انتقال فرایا - ان کے دونیکے ہوئے ایک اور کا ایک لوک ۔ لوک کا جم حضرت ملی انتجا یہ بیٹا سینہ ول نے اپنی والدہ کے انتقال کے بعد لموغ كة ويب صنوركى زنگ مى ميل انتفال فرايا - فنتح كمدين صنور كيما تفدا وتننى برجوسوار يم وه بيئ عنرت على التحيير للركي كالم مصنرت المانية محاجيك متعلق مدبث كى كتابول مي كثرت معير قعلية تا

ہے کہ حب معنور نماز میں بچد کرتے تو بر کمر پر معواد مہر باتیں ۔ پر مفتور کے بدا بک نے ندہ رہیں یصنریت سیدہ فاطرین کے وصال کے بعد ہواں کی غالرتھیاں حصرت علی کرم اللہ وجہائے ان سے بکاح کیا اوران تھے وسال کے بیٹر غیر خی بن نوفل سے بکا حیوا جعفر شیلی ایک کوئی اولاد ان سے نہیں ہوئی ۔البتہ مغیرہ سے بیصنوں نے ایک لڑکا کیلی تکھاہے اور بیعنوں نے انکار کیا ہے کہتے ہیں کہ صنرے فاطم خونے سنو وہتیت فرمائی تحتی کمیرے بعد صربت علی شع کا کمارے برانجی سے کودیا جائے ۔ ان کا انتقال منصر جمین ہوا سے منورکی می معاصرادی حضرت رفیزه تقیان جهانی بهری حضرت زیند رم<u>ن سے نین رس بعد سید</u> ا مومی*ن جبر عفور ا* ائىمىشرىيىن ئىتىيىتى بىس كى تى درىعضى لى خىنى كى خىنى كەسىنىت دىنىيەت دىنىدىن سى بارا تا اسى لىكىن سيسي بي ب كويره و نيرب سيجولي تي تصور حضور كرچيالدار كي مشعقيد سي بكاح بواتها يجب رة تبت ازل بهرتی توانولهب نے ان سے وران کے دوسرے بھائی عتبہ سے بھے لکاح میں سے نور کی

كايات عابربغ سے۔ سلنے انہیں سببول کا ذکر لکی سے جن پراتفاق ہے۔ معسأكومات حضور کی اولاد م وخدین اور محتثین کا ہل پر انفاق ہے کہ آج کے ایسے اراد کیا ں ہوئیں اور اکثر کی تحقیق یا ہے کان مين سنطيع مرك فنرت زينيه أبيل يهرحنفرت رقدية بيرحصرت مم كلتومرت بخدر حصرت سيده فاطرط لوكون مين البنة بببنك نتال ف سبع يسب كى وحبر يرسبه كديرسب سنرات لجيين ہى ميں انتقال فرا كينتے اورعرب مين أن زمانه مين اريخ كالمتهام كيواليا نهزها يسحا برمن جيسے جال شارعبي اس وقت يك كثر ث سے نہیں ہونے تقے جوہر بات بُوری کوری معفوظ رمہتی اکثر کی تحقین بہدے کہ بین لڑکے حضرت فاسم م حنفرت عبدالله يغ محضرت! برأميم ^{نغ} جوتے يعبضول نے كها كرچو تقے نعاجزاد سے صنرت طبيب اور يانحويل حضرے طا پرمِزِ تنفے اس طرح یا پنج مہوتے ہعبنس کہنتے ہیں کہ طبیعت^ا اورطام پڑ دونوں اکہیے ہی صاحبرا وہ کے نام بين الطرح حيار مرت اورمين في كهاكم حصرت بدائته أي كانام طيت اوطائم تقار الطرح ين مي المرك بون اور من ورائع و ورائع اورهي تبلئ مطيب أورطه رمنا اور مكاسب كرطيب ورطيب ا کے ساتھ بیا ہوئے۔ اورطا نٹرا ور طائز ایک ساتھ بیار ہوئے ایس طرح سات اٹرے ہوئے کی کا کری تحقیق تارالی ک<u>ے سیا</u> ویتصفور کی ساری ولاد حصنرت ایران میم کے سواسصنیت *خدیجینا ہی سے پی*ا ہوئی اورکوں ایر حضرت قاسم نا سبسے بہلے پیدا ہو نے کیک ایس میں خیال سے بر محصرت سنیت ان سے بڑی تھیں یا تھوٹی حصرت قام خ نے بچین مبی ایر انتفال فرمایا دوسال کی عمراکثر نے کھی سے اور بعنواں نے اس سے کم یا زیادہ مبی کھی ہے۔ ووسمريه صاحبزاد يضنبت عبداللدخ بونبؤن كالعسبيا أوئ ادراسي وحرس الام الميث أور طاہر جی طیا-او بچین ہی ہی انتقال ہؤا۔ ان کے نتقال پراور بعض نے کھیا ہے کہ حضرت قاسم کے انتقال پر کفار ابنت خرین مر ئے کہ آب کی سائن قطع مرکئی جس پر سورہ آنا مطینا نازل ہو تی اور کفار کے اس کھنے کا کرجینے کے ختم ہوگئ تو کچیودوں میں ہم مبارک بھی مطیجائے گا۔ بیجاب ملاکہ آج ساڑھے نیروسو بیں لبدیک بھی حضور کے جم کے فدائی کروڑوں و توری یے تیسر سے صاحبزاد سے صنرت ارا نیم منصے ہو بھر کے بعد مدین طیبہ ہیں بالاتفاق ذی مجھ سے میں بیال ہوتے بیصنور کی باندی مفرت ماریز انکے بیٹ کے بعد مدین طیبہ ہیں بالاتفاق ذی مجھ سے میں میں بیال ہوتے بیصنور کی باندی مفرت ماریز انکے بیٹ

کے پھلے کڑے وئی ہمنعد بینرین میں بنجائتی نے بکاح کیا اور بینے پاس سے چار مود میار **م**ر کے اوا كنة اوربهبت كيورالان يا- يولوك علبس نكاح بين موجود تضان كوهي وبيار دبيتم وركانا كهلايا - اين انتىلات بىكى يىرىماح سخشرىي مئوا جبيباكه اكثر كاقول سے ياسك شرين جبياكه لعفن نے كہا ہے بساحت يريخ خميس نيه كلها يبحي كوان كانكاح مالب حثه مين مهوا اورخصتني كشبيشه مين حب يرمرنيه طيبيه بینچیں نبائٹی نے بہت سی نوسنب اورسامال حہزوغیرے کران کو نکاح کے بدر صنور کی خدمت میں بمهج دیا بعض کتب تواریخ اوراحا دیت سے معلوم ہنونا ہے کواک کے باینے نہاے کیا ۔ اگر میعیسے نہیں۔ اسلیے کو ان کے بابیاسوقت تاک مان نہیں سے تنے وہ ا**ن قیتر کے نبیک لمان مجتے ہیں۔** ان كا البي في تنه الى باب كه ما يركز رجيك بدان كانتفال مين مبهت اختلات بهد الخرايس الم تباب<u>ا سبحها</u> ورا سي<u>حة علاوي سمامه به</u> او*ر ه* هيره اور سنه جهر وغبره اقوال بعبي بين م الموهنين صنرتنت صفير فر صنى كى مبينى مصريت موسى ميهم الله كي عناق معنرت ارون علياب الم كما ولادي إلى - أول الم بن مشكم كي نكاح مين تقبيل المنكي ليدكنان بن إن حينتي كيه نكاح مين أمين -اس سنكاح ال أمان مين ہوا نھا کہ خیبر کی لطائی شفرع ہرگئے تھی اوران کا غادِند تسل ہوگیا تھا۔ نیبرکی لطائی کے لعدو تھیکلبی ایک صحابی تقے منہوں نے صفور سے ایک باندی انگی بحصنور سنے ان کور ممت فرا دیا پیونکر مدینے می*ں ہی دونبیلے قرنطہ اور نعنیر آباد تھے*اور پیسٹرار کی بیٹی *نفیر اسلیے اوگوں نے عرض کیا* کریہ بات بہت ۔ کوکر کوٹاگوار ہوگی صفیرین کواگر صفور لینے نکاح میں لےلیں تو بہبت سے لوگوں کی دلداری ہے -اسکتے مصفور في دحيد كوخاط خواه عوش في كوان كوليا اوران كو آزاد فرما كونكل كركيا اور فيسرسه وكوب مين ا کیب ممنزل بران کی خصتی ہوئی میسے کو حضور نے ارت د فرما یا کر جس کے باس جو بچیز کھانے کی ہو وہ لے آنے میں بڑا کے باس م تفرق جیزیں مجھور اپنیر انھی وغیر ہوتھا وہ لے آئے۔ ایک حمیرے کا دستر خوال جھا ديا- اوراس بيروه سبطّ الدياكيا اورست شركب موكركها ليا يهي ليمريحا يعض وايات مين أياب يحضورني ان كواختيار في حدياتها كما كرتم ابني قوم اور ليف ملك ببرمها جا موز آزاد موثي جاذ اور میں اس بے کاح میں رساجا ہوتو رہو ۔ انہوں نے عرض کیا کہ بارسول التُرکیں شرک کی حالت میں حونہ کی منا کرتی تھی۔اب کمال ہوکر کیسے جا کتی ہول۔ اس سے ماد غالباً ان کا وہ خواب سے بڑا نہوائے مسلمان ہونے سے پہلے دکھا تھا کہ ایک جا ندکا مکرامبری گود میں ہے اس خواب کو انہوں نے اپنے

ئواتضادم أكرد يالزنوتم آزاد ما كب ونيمة بيكيش و بم كانو كاستصادرا يميه بريم نقريه مأسا است. يّن نے كا - ان سائے فواوقير ك فيمت (معنى) مول اور عاد آنے كا اكود مم و تو راغه) بول-يرحصنور كى خدمت مين الين اورعوض كياكه إرسول النَّه مين ني قوم كے ميزار مارے كى بينى جوير بين ول بو مسيبت مجهد برازل بوني أسي كرمعلوم بالتني مقدار برين كاتب وفي بال- اورير متدار میری طاقت میں اہرہے ۔ آت کی اُمید برا نی اول میصنور نے فرایا کر میں تجھے اس ہے ہتر رہست بتاو*ل كرنتيمه* ال ادا كريكه آزاد كرا دول اورتجر سے نكاح كروں ان كمه لينے اس سے بتر كيا نغا يخرخ منظوركرليا أوره هيرسه مين شهور تول كيموافق ادبع بنسول فيريس يشيمين بن تبعد كوست يا جيد - بجاح هوگيا صحارم فسندحب سناكه نبوالمنسطلق حننورك سسسال برنكئ توانهول نفيمي اس بيشسته كمهامزاز میں لینے لیسففلا) زاد کوسیئے۔ کہتے ہیں کہ ایسے منرت بویر رہم کی وجہ سے سو کھرانے آزاد ہوتے جن این نفریهاً ساسید، وی نفحه - اس قسم ک^{ی معا}لمت سرحند و کے ان سب مکامول میں تعین تفریت ہو ی^{یا} نهايين يتين ريتين سيجرك برملاحت بنتى - كيته إي كرببونگاه بليناتي متى الحتى ربهتى يوعنرت بوريزن نے اس لڑا کی سے تین جی سیلے ایک نواج کی ما تھا کہ شرب سے ایک جیا نہ حیلاا وُرسیدی کروہ بِلَ کُیا لهتی ہیں کہ حبب ہیں قبیب د بو نی تو مجھے لیسنے نواب کی تعبیر کی امید بندھی ۔ اسوقت ان کی عمر بیلے سال كالخني ادار بيع الأول سنششته مين يحينح قول كيشوا فق ببنية شيرس كيم ميس مرنية طيبه مير لنتقال مهواا ور لبعضول نيان كانتقال كشته بن تشكر بن كالمرسي كلها مبعي المؤنين حضرت المجربين الإسفيا كى ساحبزادى " ن كے بم میں خلاف - اكثروں نے مرطراور لعبصنوں نے بہند تبایا ہے۔ ان كابہلا بماح عبيدالله نتح شريط كمرترمين واتها وونون بيال ببوي لمان موسكة تقدركفاري محالبيف كالبدق وطن تعپوط نامبرا اور مبت کی ہجرست دونوں نے کی وہاں جاکر خاوند لفرا نی ہوگیا ۔یہ سلا) بریا تی رہیں ۔ م نہوں نے اسی دانند میں لیننے خا و ند کو خواب میں نهابیت مرکن کل میں دیکھا صبیح کومعلوم ہوا کہ و لصالی ہوگیا سبے ۔ ہن تنہائی میں او السن بیں ان پر کیا گذری ہوگی ۔الٹیسی کو معلوم ہے۔ لیکین حق تعالی شائر نے اس کافعم البدل برعطا فرایا کرمھنوڑ کے نکاح میں اگئیں میصنور نے حبیث کے بارشا ہ نجائتی کے پاک بیام بھیجا کان کانکاح مجھ سے کرد و بیٹ نخیر نجائتی نے الب عورت اہرم کو اُن کے پاکسس اس کی تعبرك لنئة بهيجا - انهول نفروشي مين لبينه دونول كنگن جو بين راي تقيل اس كوعطاكر فسينت اور با ول

رىنىرىنى نېتىت جىبتى سىھ بوا - يېتىفىدراقدىن كى كىلانكاح مصنور نے اپنے تبنی مصرت زیرین مارٹر سے کیا تھا ۔ ان کے طلاق مینے کے بعداللہ حل ثنا زائے نووان کا نکاح محصنور سے کو یا جس کا قصنہ سورہ اس اب میں بھی سے ہموقت اُن کی عمینیت میں سال كئتى مِشهود قول كےموا فت ذلقے عد مصر حمیں نكاح ہؤا یعض فیستہ میں لکھا ہے۔ مگر صیحیح ه با دراس ساب نبوت سے واست وسال قبل ان کی بیبائش موتی ان کواس برفخ رتھا كرمب عودتول كانكاح أن كاوليا في كيا اوراك كانكاح الشريل شاز في يصرت زيران في حب الكوللاق دى اور عدت بورى الكرى توصفور ناك كياس بيام جيجا - أنهول في جواب میں عرصٰ کیا کہ میں اسوقت کے بھٹے ہیں ہے گئی حبب مک اپنے اللّد سکے منورہ مرکول اور ہم كه كروىنوكيا اورنما ذكى نبين بانده لى اوريه وعاكى كريا التدنير بيديسوك مجمر سي نكاح كراچا ميخ بين اگرسی ان کے قابل زل تومیا کا حال سے فرا دے - ادھر حضور برقراک ترافیت کی آبیت عَلَمًا فَضَى رَيْدُ مِن مِن مِن مَن عَلَم الرَّوْجَانَاكُ اللهِ وَلَى توصفور فِي مِن مِن مِن مِن اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ الله كى در سيسعده ميں گركئيں بيعف واقد نسلى التي عليدوتم نے ال كے نكاح كا وكيمہ بڑى شال سے كيا۔ كبري في بيح كى اوركونتسن وفي كى دعوت فرماتى - ايك ايك جماعت كوبلا ياجآنا تفا اورجب وه فارغ بهرجانی تو دوسری جماعت اس طرح مبادی جاتی حتی که معبی لوگول نے سپیط بھر کر کھایا یعضرت زینر بسط ف بڑی سخی تحیں اور مبڑی محنتی، اپنے ہاتھ سے منت کرتیں اور جو حال ہوتا وہ صدقہ کر دیتیں -ان ہی کے باوین منزرندارشاد فرایا نقا کم مجھ سے سب بیدے کے بعد وہ طے گی جس کا انھ لانبا ہو گا۔ بیبیانظامری ا المان مجیس اسلیے لکڑی کے کرسم کھے ہاتھ نا پینے شروع کو بیٹے ۔ دیکھنے میں صفرت سود وہ کا کا توسیسے لمبائی مجیس اسلیے لکڑی کے کرسے ہاتھ نا پینے شروع کو بیٹے ۔ دیکھنے میں صفرت سود وہ کا کا توسیسے ونباملا مكرحب حضرت زيني كانتقال سي بهدينوا حب مجيس كراته كيلبا في سع مرادمد فد ى كىرت بىتى دوز بى بىب زيادە كەنتى تىسىسىنىڭ بىلىن انتقال فرايا يىھىزت بىمران نے نماز جنازە شرصاتی یکیاس برس کی مرخی- ان کافیت اس با بھی گذرا ہے۔ آن کے بعد آب کا نکاح حصر بويري بنت الحادث بن بي صرار سه مهوا - يغزوه مرسيع مين قيدم وكما في خيس اوزغنيمت مي حفزت نابرین بن فیس کے سیمتریں ائیں فید ہو<u>نے سے پہلے</u>مسافع بھوفوان کے نکاح میں قیس مسترین ماہت ٹنے ان کوند او فیرسونے پرم کاتب کویا می کاتب اس غلام یا باندی کو کہتے ہیں جس سے بعث فرر کہ لیا

حبشه سے واپسی کے لید مرنی لیب کی ہجرت کی جس کا قِمت اس باک شیر بڑنسا الذريا شدر بهینه کرا *یک لاکا عرز نا* اور دولزگیال در اور زمنیب نبیدا به نین انبیطی^ن دس و نیوا کیدا نمیسه ان بموت تق ميزاور أمُدكى لاالَ مِن عِي شركيت كَنْ تَصَامِدَكَ لِالْمَامِ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ اللهِ مصربت تكليف اللهائي -السكيليد مسفرسك شري اكي سرية ين الشاعب المساحدة السيان وه زخم بير رَبَرا بُولْميا ا دراي مين آنجه يمادي الاخرى سنك يثر مين انتقال كيا- منه ته م سايغ اروتنت حاطه تحييلًا ورُمنيه حِنْ بيديث ميريث مين يسبب وه نبيلة ومنس توعدت أيوري ; و أني ير مغرب او بمرسد بي م فے نکاح کی نتوا سش فرائی تو انہوں نے عذرکر دیا - اسکے لبدع منورا قد اس لی الله علیہ و آم نے اراد ، فرطيا - انهول نے عون کی کرمیے بیتے بھی ایں اور میرے مال تا میل غیرت کا شعموان بہت ہے اور ایرا کو آن ولى يهان بيع نهبي يصنور في السناه وفرما يا كنتيول كالتدميا فيط بيدادر يغير بن نبي الشاء المندم أني رسے گی اور کوئی ولی اسکوالیسند نہیں کرے گا۔ توانہ ول نے اپنے بینے سامی اسے کہا کہ حسنورے ميرانكلح كردو-اخيرشوال سنسته مين حفنورسته نكلح مبوا يعبض فيستستشه مين دار بن في سنة مير لكهابيم- الممريع كميتي إي كديس فيصنوز مع مُنابعًا كرَبِي في كورَي مديب يجني اوروه يددُ عا ب ٱللُّهُ عَدَا جِوْنِي فِي مُصِيْدَةِي وَاخُلُفْنِي خَيْرًا مِنْ السَّاسِ اللَّهُ مَنْ الرَّاسِ مِن الر عطا فرطا وراسكانغم البدل نفييب فرط تواسكوالتعط شائز بهترين بدل عطا فراتي ببن الوسلم رمز كے مرنے برمیں یردعاً تو بڑھلیتی ، نگریسو بی کھا پوسلیز سے بہترکون ہوسکتا ہے کہ التہ نے صفور سع مكاح كراويا يحضرت عاكنته را فراتي إين كه أيحصن كى بهبت شهرت تتى بجب نكاح بهوكيا ترميس نے چیئیب کرسید سے جا کردیکھا توجیسائنا تھا اس سے زیادہ یا یا بیں نے صفیۃ سے اس کا ذکر کیا ۔ اً نهول نے کہانہیں کرتے میں نہیں ہو تنتی نتہرت ہے۔ اُمهات المومنین میں سے انپر میں سے را المسكرية كا انتقال وهسيره ياسال هي المالية المنوقت بيوراي سال كي عمر هي - إس لعاظ سينبوت مستلقر ما نوبس بيلے بيا ميں بيصرت زيندس بنت نزير كانتقال كے بعدال سے نكاح موا اور صغرت زینکی مکان میں قیم ہوئیں -انہوں نے وال کھا کہ ایک مشکے میں ہو کر کھے ہیں اور ایک جگن اور با نذی همی م نهول نے بونو دیبیسے اور حکیتائی ڈالکر ملید تیار کیا اور پہلے ہی دن صفور کو وہلیڈ للايا بوتكاح كيون البينية بما لا تقريب بكايا تقام أن كي بعد صغورا قد س كالمدعليروكم كا تكل

في منه بت عرض من يا كرحب تم في حفص فن كه نكاح كا ذكر كياتها اور مي في سكوت كياتها تههیل سوقت ناگزاری هو کی هریخ نکه حضورا قدم صلی الشینکیدو تم ان سے نکاح کا نذکرہ فراچکے تھے۔ اسليئه زتوس قبول كرمكتابتيا اور نه حفنوم كے داز كو ظاہر كرمكتا تھا۔ اسليئرسكوت كيا تھا۔ كا كرمفو اداده منتوى فرماديتي تومين مزور كرلسية اليحفزت عرض فرلمة بين كرمجها بومكرا كيسكوت كالحفزت عنمان کے انکار سے بھی زیادہ رہے تھا سے خرت مفصر فابڑی عابد زاہو تھیں۔ رات کواکٹر جاگتی تھیں اور دن میں کثرت سے روزہ رکھا کرنی ہیں کہیں دہرسے صنورا قدم میں الٹرعلیہ وستم نے ان کوایک اللاق بمي دئني شن كي وجر <u>سيع حفرت عمرا أ</u> كومهبت رئخ هؤا ا در مهو ما جمي جلبهيني تقا يعضرت جبريّن ا تنتراه في المسيرة ورعوض كياد للرج التان كارشاد مع كاحفوث مع دوع كرورير برى تتب ببيداً اوركنريس وزه ركيني والي بن ورهم ربض كى خاطر بحى منطور سبيم- اسكير محصنور فراي والما -جمادي الاول هم جهيد بين حب كم أن كام _ تقريباً تركيبي بين كفتي مينيطيب بين انتقال فرمايا بعض نے انکا انتقال اس میر میں اور عمر ساتھ برس کی تھی ہے۔ ان کے بعیر صفور کا نکاح حصرت زمنيات سيهوا يحفزت نيناف خزيمه كيليني جن كي يليانكاح ميل مثلات بيد يعف في المامة كه يبليعب التنزيج شب سع مكاح بتواتها بحب وه غزوة احديل شبهيد بموسيح كاقب كالم یں مرمیث میں گذرا توسعنور نے نکاح کیا اور معین نے لکھا کہ اُن کا پیلانکا ح طفیل بن عارث سے ، ، ۔ ہُوَا تِمَا اَن كِيطِلاق مِينے كے بعدان كے بِمَا لِي عبيدة مِن لحالات سے موّا ہو بدر میں شہید ہوئے ۔ اسكے بعیر فیدرا قدام الی الدعکیدوللم سے بجرت کے اکتیس مہینے بعدر مضال سے میں ہوا کا تھ مہینے حصنور کے نکاح میں رہیں اور کہ بین الاخر سے بیٹر میں انتقال فرمایا بیصنور کی بیویوں میں مصرت خدیجے۔ معنور کے نکاح میں رہیں اور کہ بین الاخر سے بیٹر میں انتقال فرمایا بیصنور کی بیویوں میں مصرت خدیجے۔ كروقت زنده تقيس يعن كابعد مين انتقال بها يحضرت زنيد مغ برسي تقيس بهي وجرسيان كانم الملاكم سيريد يهي م المساكين ركيدول كى مال عقام أن كے ليد و فور افتر من الله عليه و تم كا نكات معضرت م مسلمر فوسعه مبعدًا يعضر التي أسلمرة الواميه كي مبيني تقين جن كاميلا نكل ابنے جيازا د بھالی البلمرة سے مواتھا جن کا ام عبدالله بن عبدالاسد تھا۔ دونون میاں بیوی ابتدائی سلمانوں میں ہیں۔ گفاد کے

سے اور تھی شقت ہوئی ہوگی) ایک شرتیج حقور نے ان کوطلاق دینے کا ارادہ فرمایا۔ انہوں نے عرض کیا کہ پارسول کنٹر مجھے خاوند کی نتواہش نہیں مگر بیتر تمتنا سے کہ حبتت میں سندوکی بیمودوں میں وہل رہو السليخ فمجية سب اللاق نه دين مين انبي بارى عائشته كو ديتى ابول اسكوه صنونه نير في فراليا ا دراس وسيس ان کی باری کا دان صفرت عاکشته را کے حیصہ میں آئی تھا سمھ چھ یا س<mark>مھ ج</mark>ہ میں اول خین نے کھا ^{ہے} كه حضرت عمرغ كے اخپرزانهٔ خلافت میں دفات باتی ۔ان كے علاوہ ایک بمودہ اورجی ہیں وہ قریش ہی کی ہیں بیصنور فیصان سے تکاح کا ادا دو فرمایا۔ ہموں نے عرصٰ کیا کہ مجھے سادی وُنیامیں سے زیادہ محبوب آب ہیں مگرمیرے یا بنج جو کتے ہیں مجھے رہات گرال سے کہ وہ آب کے سراب نے ردیتی سیلاً بیّن بیست و نسان کی اس اس کویت دفرایا، تعرفی کی اور بکاح کااراده ملتوی فرما دیا حصرت عائبة رخ سے بھی نکاح مکہ مکر میں ہجرت بہلے شوال سائے ببوی میں ہوا ہجر قت کوان کی عمر سے رسال کی تھی حضور کی ہووں میں میرون ایک لیسی ہیں جن سے کنوارے بین سکاح ہوا اور با تی سسے نکاح بیوگی کی حالت میں ہوا نبوت سے جارسال بعدیہ ببیار ہوئیں اور ہجر سکے بعد جبب كه أن كي عمر كا نوال بيس تقار تصلتي مهوتي اور التقاري سال كي عمر مين صفورًا كا وصال موا اور جهياً سطيسال كى عربين ١٤ رزمنال للباذك عشر ومنكل كىشب ميں ان كا دميال ہوا، خود ہى دمية فرائ تنی که مجھے علم قرستان میں بہال درسیبیال فن کی گئی ہیں دفن کیا جائے بیصنور کے قربیب جے وہٹر لینے میں نہ دفن کیا جائے بیشا کی بیٹھ میں دفن کی گئیں عرب ہیں بیٹ ہوئھا کہ مثوال کے مہید ہیں۔ حجے وہٹر لینے میں نہ دفن کیا جائے بیشا کی ایک میں دفن کی گئیں عرب ہیں بیٹ ہوئھا کہ مثوال کے مہید ہیں۔ بكاح نامبارك بهزا ببصصرت عاكشه فأفراني ببن كميرا نكاح بهي تتوال مين بهؤا رخصتي بعي فتوال بي ہرتی سے ورکی بیویوں میں کون سی مجھ سے زیادہ ضید برد اور صفور کی محبور تھی یہ صفرت خارجی ن كانتقال كے بعض ولد و محكيم كى بيٹى حضور كى خدست ميں عائر ہو يتن اور عوش كيايان ول النداث بهاج منہیں کرتے بیصنور نے فرایا کی سے عرض کیا کنواری بھی ہے برہ میں سے جومنظور ہو یہ عنوز نے دریا فت فرایا توعض کیا کرکنواری فواکی کے مست زیادہ دوست الوکریٹ کی لڑکی عاکشات ہ اوربیده سوده فنبت زمعه بیصنور فراید ارمن د فرایا که ایجها مذکره کریکے دکھ اور وہ وال ہے - صرت الدِ كَرِيغُ كے كُورَ بَيْنِ أور *حضرت ع*اكَتْنَهُ كى والدہ م رُومان *فنسيے عرض كيا كہ ہيں ا* بيب بڑی نيروبر لے كرائى ہوں دريافت كرنے بركها كرمفاور فرجي عائشة الشيفنكنى كرنے كے لئے ببيجا ہے

نیجیا کر آن نمنی . و ه ایک تربیب نیور تول کے رسا تھ سحفرت رقیعے مسلے گھر بھی کئی اوران سے نام حال ننبہ وغيره بيسية كرعورتول كى عادت بوتى سبعة دريافت كيام نهول نے تباديا م ن كے الد كانام منكروه كنظ أى كه توليف سردار كے قال كى بيٹى ہے۔ ابرجہل جوبكر عرك مرداد شادكيا جا ما تھا۔ اسلفے آپینے مدرار كاقال كها ييث بحرثبيع كوغصته أكيا كهنه تكيس كرمين لينه غلام كه قاتل كي بيشي بول مرزمتع كونيت الكالرجبل كواين باب كارجرار شف - إسلت انبول في اين غلام ك لفظ سے ذكركيا -ہما . کو ابو ٓ: بل کے تعلق نلام کالفظ *مُسْنکر غ*صته آیا اور کہنے لگی کہ قیھے برحر<mark>م سے کہ تیمے ک</mark>یا تھ عطر فروست اروں ۔ ربیعے نے اہا نمبد برنمبی م آ سے کہتے سے عطر خرید ل اس نے تیرے عطر کے سواکسی عطر میں گندگی اور مدیونهاس کھی کے ف _ ربیع کہتی ہیں کرس نے بداو کالفظ اسکے جلانے کو کہا تھا۔ پیمیت ورینی غیرت تھی کہ دین کے اس سخت میٹمن کے متعلق وہ میزاری کالفظ رش کیس آج کل ^{دی}ن کے ٹرے سے بڑے وسنمن برنهي اس سے اُو پنچے اُو پنچے لفظ بولے جاتے ہیں اور کو نیک تحض اگر مُنع کرے تو وہ تنگ نظر تبا داعاً المبحة نبى اكرم صلى التعليه وتم كارشاد مب كرمثافي كوسرداد مست كهواگروه تها لا مردار ہوگیا توتم نے لینے رب کونارائن کیا کیے معلولات حضوركي ببيباك وراولاد سنے آ قا ور دوجہال کے *سردار حضورا قدس سی اللّہ علیہ و*تم کی بیبیوں اورا ولا د کا حال معلم ا نے کا شتیاق ہواکہ اور مرا لمان کو ہونا جا ہیتے ہی ۔ اسلیے عنقہ حال ان کالکھا ما آسے کہ تفضيلي حالات كے لئے نو بڑی نحیم کتاب جا بنہتے بیصنورا قدیرصلی الٹرعلیہ و تم کا نکاح جن پر محدثین ور مورخین کا انفاق ہے گیا رہ عور تول سے بوا اس سے زیا د ہیل ختانون ہے اوراس برہمی انفاق ہے کہ السب میں بہلا نکاح حصرت خدیج نسم ہو ابو ہیو تھیں صفور کی عمر تنہ لیف اموقت مجیس رس کی مقی اور عفرت حدیجی کی عمر جلیک برس کی تقی حضور کی اولاد بھی بجز حفرت الرامیم مز کے سب نہیں سے له اسدالغاب عله البواورد

مرتبب من وإتد من لى كند كير تم في ادر وزاياكه انده بانده كرند كهاكرا ورسات لاكاياكر جتنا بجى قدرت بين .وخرج كيا كر- توبيم خوب خرج كرنے لكيس - اپنى بيٹيول ورگھر كى عورتول كونصيحت كياكرتى تتيس التدكر رسنه بين خرج كرنيا ورصد قركون مين ضرورت مسينيا ده بونيا وربحيفه كا انتفا رزکیا کردکا گرنتروریت زیادتی کا انتظار کرتی رمهوگی ، تو موسف کابی نہیں رکرمنرورت خود برطقتی مہتی ہے) اور اگر نمد قد کرتی رہو گی توصد قد میں خرج کرو بینے سے نفضان میں زرہو گی کے ن - ارجندات کے ایس تعنی ننگی اورنا داری تھی اتنی ہی صدقہ وخیرات اورالٹند کے راسننہ میں خرج كرنے كى تنبائش اور يسعت بتى -اسبكل لماؤل ي افلاس نونسكى كى عام شكايت، مكرشايد ہى كوئى اپسى جهاعت نکلے سوسیٹ برستھ باندھ کر گذر کرنی ہویا ان برکئی کئی دن کا کسل فاقر ہوجا ا ہو۔ حضوري بيمي حضرت بينب كي بجرت وانتقال ووببها ن كرر دار صنورا قدم ملى التعليدوكم كى ست بلرى صابزادى حفزت زنيا بنوت سے دس برس پهليرجب كرصنوركي عرمننه ليه يتسيش برس كي نقى پيله دونتي اورخا له زاد بها أي الوالعام بن بيگ سي نكاح موا يهجرت كے وقت حفور كے مساتھ مزجانىكبىن جان كے خا ذر بدر كى اطرائى میں كفّا د كے ساتھ شریب ہوئے اور فنید ہوئے۔ اہل مکرنے حب اپنے فیدیوں کی را کی کے لئے فدیے ارسال كئة توصفرت زمنيا في الميني المناه على المائي كمالئ المعيمات الميمات وه المجي تقابو معفرت غدير ني بين ديا تقانبي اكرم لى التعليدو لم ني إس كود كيما تو حضرت خديجة كي إدّازه ہوگئی۔ آبدیدہ ہوئے اوصحارہ کے مشور سے برفرار یا یا کوابوالعاص کوبلا قدیہ کے اس شعرط پر چیور د یا *جائے ک*روہ واپ عاکر حضرت زیز بنے کو مترینہ طبیعہ جیرے دیں سصفور کے دوار دی حضرت زیز بنے کرلینے کے لیئے مانقرکر دیئے کروہ مگرسے باسر *کوٹہ جا*ئیں اور انتجے پاس کا بوالعاص پہنچوا دیں بینانچہ حضرت زينه بض دييز ديود كنا زكرائ اونه طبير بربوار بهو كروا زبوتيس - كفار كوحب أنسكي خبر بوتي نواگ بگولان و گئے اور ایک جماعت مزاحمت کیلئے ہمنے گئی جن میں سارین مود و حصرت خد کیا ہے۔ * نواگ بگولان و گئے اور ایک جماعت مزاحمت کیلئے ہمنے گئی جن میں سارین مود و حصرت خد کیا ہے۔ يجيازاد بهائي كالركانفا اوراس كعاظ مستصفرت فينيث كابهائي بوا وه اوراسكے ساتھ ايب اور محفق جيازاد بهائي كالركانفا اوراس كعاظ مستصفرت فينيث كابھائي ہوا وہ اورائسكے ساتھ ايب تھا-ان دونوں میں سکنوی نے اوراکٹرو**ں نے مبارہی کو کھا ہے** یعصرت زمنیا کے نیزہ ماراجس له طبقات

ل*یامزورت دربیش بوکرحفوراند منها*ل انت*رناییه و آم می مانند تنے به استیز بو*کیمیزال سونت بربی ما سجس كامقطاد بإليخ نبراردر منجتى ويرسب تم لے كئے تقے ال عذات كانشاب له باك كار. *حنرت الوكومُ كے والدا برقعاً فربونا ہے۔ نا ہوگئے تھے ہوقت انسان نہیں ہونے تتے ، یا نہاں ک*ے پارک تی کے لئے گئے آکوافسوں سے کھنے کے کرمیا نیال ہے کا او کور نیا نے ہائے ہور جری تم كومينجايا اور مال جي شايرسك كيا كه يه وُوَسريُ شَمَّت تم يروُّال - أَيْرَ مَنْ جَي يُن جَي لَيْ مَأْتِب وادعا إوه توزيب كيهي عمور كنفي بين مركه كرمين المقتبول تبولا تيمريان مع كرك كوك الله تن يس بورين سي المران برايك كيرانى الله عنه كورتم ترب استنت الدان برايك كيرا والرار وادمے كال قد أس كيا سے يرزكو يا يس شعر أبول في القريعي يا المازه كياكر يو درم مرب في من ہیں۔ کھنے لگے تیریہ اس نے ایجیا کیا تھا لیے گذارہ کی مورت اس ہیں ، ونیائے کی ۔ اسابغ کہ تمی آپ کہ ضاً کو تسم کیچی نہیں ہے وال تھا مگر میں نے ادے کی آئے کے لئے میسوزت انتقیار کی کہ ان کو ہی ف ریه ول گرده کی بات ہے ورنه داد ہے مسے زیادہ ان لڑ کیول کونسدم م زا جا ہنئے تھا ا در بہنی تھی شکا بیٹ اموتت اوا کے سامنے کرنٹر فرمیت نھا کہ اسوقت کا فلا ہری ہادا اُن پرسی ہی ۔ ان کے منوج کرنے کی بطام مہبت صرورت تھی کرایک توباب کی عبدتی دورے گذارہ کی کو آن سورت الابرانہیں يحرق والعام طور سيريض أورب تعلق مرائة حل شانه ندايك ايك دا ان مع منزات كوم و مول ياعورت ليسيءعطا فرماني فتى كەزئىك آفىسكىمىوا اوركىچۇنىمى نېيىن سىھنرت الويكر مىدىق دىنىي التديمنة أول میں نہایت الدادا ور بہت بڑے اج تھے لیکن اسل کی اور اللہ کی در اللہ کی بہال کے خریج زبایا کہ غزوة تبوك مين جوكي لهرنيس تقاسب بن نجه لادياجيسا كرجيت إب كربو تق قصة بين عمل كذراسم اسی وجر بسیسنفورا قدین کی الشرعلیه روتم کا در شاویسے که شینے کسی کے مال نے آننا نفع نہیں بہنچا یا تبغیا ایو بڑ ك ال في من شخص كاسمانات كالبراد في يكام ول مراد كرا كرا كاسمانات كالدالية من دينگير محضرت اسمارتكي منحاوت مصنرت الماريخ بزي تخي تقيق - آول جو كيفورج كرتى يقيس اندازه مسيناب نزل كوخرج كرتي ميس.

نه كوتى خادم كاكر كرف الانه كوتى اور سيسين ايك ونث بانى لا دكر للف الااورايك كهوا ايس مى اونرٹ کے لئے گھاس فیزہ لاتی تھی اور کھیجور کی تھلیاں کوسٹ کر دانہ کے طور پر کھلاتی تھی ینود میں یانی بهرکولاتی اور بانی کا دول تعیب جآما توام کوآب ہی میتی تھی اور خود ہی گھوٹے کے ساری خدمت گھاس دانہ وغیر کرتی تھی ا در گھر کاسارا کاروبار بھی انجام دیتی تھی مگران سبکلموں میں گھوٹے کی تبریر ک اورضۇرىن مىيە لىئے زيادە چىغىت كىجىزىقى - وىن البىتە مجھے القىيى سى يائانهى آتى نقى تومىي اما گوندھ ا پینے پڑوس کی انصار عور تول کے بہاں لے جات ۔ وہ ٹری تی مخلص عور تیں تھیں۔ میری و ٹی بھی پیکا دیتی تھیں بیصنوا قدیس کی النیخلیہ وتم نے مینے پہنچنے پرز بیرمز کو ایک نین جاگیر کے لور پر دیدی تھ دوسیل کے ترب بھی۔ بیرو ہاں سے اپنے مدیر تھجور کی کٹھلیاں لادکر لایا کرتی تھی۔ بیں ایک مرتبہ سطے آ رہی تھی۔اور تھری سے سر برتھنی۔ راستہ میں حضورا قد س ملی النّزعِليدو تم مِل گئے اونٹ پر تشريف لاسبي تقياد الضادكي ايك جماعت سأتفاهني سيصنور في مجيد وبجوكرا ونسط بحثيرا يا اوراسكو بیشنے کا افتارہ کیا ناکہ میں اس برلیوار ہوجاؤں۔ مجھے مردوں کے ساتھ جاتے ہوئے شرم آئی اور پر بھی خیال آیا که زبریز کوغیرت بہت ہی زیادہ ہو-اُن کو بیھی ناگوار ہو گا بیصنورا قدم سکی الشطیرو میرے انداز سے جھ گئے کہ عجھے اس پر بیٹھتے ہوئے تنم م آنی ہے یعضور تنترلیف کے گئے میں گھرائی اورز بيريخ كوفيصة مت نا إكراس حضور هيراور بإرث وفرايا اور مجهي شرم اَنَى ا ورتمهارى غيرت كالمجي خيال آيا- زبير في كها كرخوا كي قسم فها راكش ليال مربر دكھ كولانامير كي كئے اس سے بہت زيا گراں ہے ارگر مجمودی رہنے کہ میر صفرات نود توزیادہ ترجہا دیں اور میں کے دمیر امور میں شغول ر منتے تھے۔ ایکے گھرکے کا وہار عام طور پرعور تول ہی کوکرنا پڑتے تھے اسکے بعدمیر با ب حفرت الوكرة فيايت وم بوصفور في أكو ديا تِقامير ب ياس بھيج دياجس كى وجه سيے گوڑ بے كى خدمت مجية خلاسي كلي كويا بلرى قيد سيسيس ازاد بوكي -ف عرب الميامين قااوراب بحى مب كرهجور كى تفليال كوك كريام كي من ول كرهير إن ما ميكا جانورول كودانك طور يركهالت إي -مصنية الوكبرصديق كالبجرم وقت الهيجاما اورصنت اسأم كالبني دا دا كواطمينان دلانا جب عنرت ادِ بَرُونَهِ بِحِرت فرا كُونِشر ليف ليجال بعد نفح قواس خيال سے كەنەمعلوم ئەسسىتە بىل جەنبىقىزت ادِ بَكِرەنى بېجرت فرا كۇنىشرلىف لىجالىيە ھى قواس خيال سے كەنەمعلوم ئەسسىتە بىل

ينهمي لينے لڑکے حضرت عازّا ورلينے نباوند منرت ياسر کا مناملا) کې نباط سراسم آن اوندين اور شقیتین برداشت کرتی تیم مرسام کی تیجی عبست برول میں کمر کریمکی فتی ہر میں زاجی وَ ن نه آ کا ہما . ان کوگرمی کے محنت فی تعدید نیک تعدید بیان کر زیاب بروال با کا تھا اور لرہے کی زروز باکر دھر ب ایس لعُرَاكِيا مِا مَا مَمَا مَا كُورِهِ وَسِيْطِي لوا تِينِ نُكِيرا وراسكُ گُرُن سے بجبعت دِن ياد تَل برينفرات بر صلی کنته علیه وترکا او هدگرگذر م و آتوسبر کی کمنیبر فی رانتها در تبت به و مدّ فرانیه ۱۰ پیپ ۳ مه بعث ت ہمیٹر کھڑی تھیٹ کرابو بہل کا اُد ہو کو گذر: وا بُزا بھالا کہا اور ننستہیں بر تیمیا نتیہ رُنا ہ پر مارا جس کے رُخُم مع انتقال فواكنيس- اسلام ك خاواست بعلى شهادت البين ك و لأناه ف - عورتول كائل قد بُمرِبهمت ورات علال فالل زَركت بسيكن مان بريي كذب أوى كردا می*ں کوئی چیچ کھر کرما*تی ہے تواسکو ہر بان اہل ہو ہا تی ہے۔ اب بج باشق کے بیسیوں نصتے اس ہم كەسىنىن بىي آتىدىيى كەجاك يىدى نگرىبى جان يا اگراندىكەرسىتە بىي بو- دىن كەنما مار بوكى د وسری زندگی میں بوکننے کے ساتھ ہی تنوع ہو بیاتی ہے بسٹولوں کا سبت اور اگر کہی نیا وی غزنن سے ہوتو دنیا توکنی تنی ہی آخرت بھی بریاد ہو تی ۔ مفترت اسمارهم مبنت الوكريغ كحاز مذكى اور حضرت يسار بنيت أبي بكريف حضرت الوكمرض كي مبيثي ورعبيه بالمتدبن بيرض كى الده اورم عذت عاتشرم ں توپیا کی مہمنٹر وصعابیات میں ہیں تی*ٹرے ہی میں سلمان ہوگئی تقییں۔ کیتے ہیں کرمنر*ہ آ دبیاب کے بید*زیسے اللہ ہو*تی تھیں ۔ ہمجر*ٹ سے س*تنائیس *الرکیلے پیدا ہوئیں اور سجسب حنورا قد*س لى الله عِلْدُوتِ ثم اور صفرت الوكرن بجرت كے بعد مدنیز لیا بدید بھے گئے توصفرت رہے و کوم بھی كران وونول صابت كيا لي وعيال كوليا نين - أن كيرما تهوسي منه نيا سابغ بم على أنين سجب فياهي پنجيس *تصفرت عبداللندين بريم بييل* و <u>نظور پنجيرت کے بعيريت ئيلي بيان</u> ريائش ان کي مونی اس زمانه کی عام غرست تنگیستی فقرو ما قدمته و شرحه و سنیم اور استحے ساتھ ہی اس زمانه کی متمست سعِقاكشي، بها دري، مرآت مربالشك بيرينا يمين صرب اسام كالمرزز في مودان كي زارس نقل نیاسبے ۔ فراتی ہیں کر جسیم بیسے ابھاح زبرخ سے ہوا زمان کے پاس زمال تھا زحبا براہ

ف - ایک عور سیجے یہ کارنامے ہیں جن کی عمراُ صد کی لڑائی ہیں تینتالیس برس کی تھی جیساکہ پہلے گزراا در پیامرکی لڑا نئی*ں تقریب*اً با دن برس کی ۔ا*ن عمر بین ایسیے معرکوں* کی اس سرح شرکت کامت بی کہی جاسکتی ہے۔ . -حسنرت المحكيرة كارسلام اور جنگ بير شركت مَ مَكِيمَ أَينت عارت بوعكر مِنْ بن في بل كى بيوي قيس اوركفار كي طرف سے أمدكى لا أن ىيى تىرىپ بوڭ ئىيىن يىجىپ مكەمكر*ئەفىتى بوڭيا توسلمان بوڭتىن -خاوندىسى بېرېت*نىيا د**وم**ېتىت ہتی۔ گروہ اپنے باہے اٹر کی دجر سے سان نہیں ہوئے تھے۔ اور جب مکہ فتح ہوگیا تو بمن بھاگ كَمْ يَحْتُ وَ إِنْ مِن مِن صِنور سِي لِين مَا وندك ليّه أن جا اور خود من بهنجين معاوند كوبرى مشکل سے الیں آنے پر رمنی کیا اور کہا کہ محصلی النّد علیہ رسم کی الواد سیم ان کے دان ہی ہیں بنا ومل سكتى بنے ثم ميے رسانھ ميلوو و مديني طيبة الب س آرسلان ابوئے اور دونول ميال بيوى خوش و رہے۔ پیر صفرت ابو برصدیق رضی النّدتھا لی عنہ کے زمائم خلافت یں حبب م کی لڑائی ہوئی ت اس میں عکر مربحی تشریکی مہوستے اور بیر بھی ساتھ تھیں مصرت عکر مربغ اس بین شہید ہوگئے توفالد ان بيوى نے كها كه امجى تنمنول كا جمكن سبے إسكونسٹنے ویجنے مفاوندنے كما مجھے إلى عركه بيں اپنے اپنے ہونے کا لینین سے وہ می میں ہوگئیں اور وہیں ایک منزل پرخیمہ میں تصنی ہوئی صبح کو ولیم كانتفام ہوہى رہائتا كەروميول كى فوج سپڑھا ئى اوركھمسان كى لڑائى ہوئى جس ميں خالدين سعبكُ شہید ہوئے۔ اُم حکیر<u>ض نے ہوئے کوا کھا ٹاجس میں لات گذری تنی</u> اور اپناسب سامان باندھااو^ر خيمه كالحوناك كرخود مجمع مقالم كيااورسات أدميول كوتن تنها في قتل كياك ف ميا يدين ذا زى كوئى حورت قودكذاد مروجي ليسيدوقت بين نكاح كوتيار زموما - اورا كرنكل ہونے جا آ قراس اجا نک متھادت پر وقتے رفتے زمعلوم کتنے وائ موگ میں گذرتے۔ اس اللہ کا رنگ نے خودھی ہماد شرع کو دیا اور عورت ہوکومات اُڈیول کو قبل کیا۔ حضريهمي إم عمالاً كالثمادست سميد منت خياط حضرت عارض كالده ميس كاقعته يهله باب كرساندين نبرير گذرچكارته له ابسالغاب

انني تبي نهيں تباتی کرسر سيا و پر مهي جو جائے۔ ايك وہ غلام جولينے اقاسے بھا گا ہوا درا مك وہ

عييت كيوخاوندكئ افواني كرتي بوك معضرت أم عمادة كاكه لأم اورجنك بين تشركت

- عند بن م عماره الفساريين ان عور تول مي ميس جواسلام كمين وع زماز ميرك لمان بونيل اوربعين لعقب مین نزیب بر نین عقبه کے معنی گھاٹی کے بیل حصنوراً والتھیئی کرسلمان کرتے تھے کیونکہ مشرک و

كا فرلوگ نومسلمول كسخت تعكيميت مهنجيا تفريخير مدمينه كے كيجولوگ جج كے زمانه ميں ٱتسے تقے اور منیٰ کے پہاڑیں ایک گھاٹی میں جھیب کرسلمان ہموتے تنے تیسری تعبر جولوگ رہنے سے گئے

ہیں ان میں ریمی ختیں بہجر سے بعیجب لڑائیوں کا سلسلہ شروع ہزا نویہ اکثر لڑائیوں میں شرکیب م و بين - بالخصوص أحد، حد يتبيه ، خيب عزة القضا بخيين وربياً مه كى لڙا ني ميں أحد كى لڑا أي قصه

خود می مسناتی میں کمیں کینو پانی کا بھر کرا *حد کو حیل دی کہ دیکھیو ٹرک*ساما نوں پرکیا گذری اور كوئى پياساز خسسى ملا تويانى بلادۇنگى- بېوقىت ان كى غرنىنناللىش برس كى قى-ان كے خادنداور

د و پینے بھی لڑا تی می*ں شر یک تھے میسلمانول فیتے*او رغلبہ ہور ہاتھا ۔ نگر بھوڑی دیر میں جب کا فرو^ں كاغلبظ البر بوني كا تومين حضورك قريب بهنج كميّ ا درجو كا فراد حركازُ خ كرّا تقال سكو بثاتى هي -

انتبالين ان كے پاس ڈھال بھی رکھتی بعد میں ملی جس پر کا فروں کا حملہ روکتی تقییں۔ کم پر ایک کیٹرا با ندھ رکھانخا جس کے اندیشناف میتیٹرے بھرے ہوئے تھے بجب کوئی زخمی مہرجانا نوایک کیٹرا با ندھ رکھانخا جس کے اندیشناف

جینی میں ایکا کر جلاکرزخم میں جبر دینییں۔ٹو دھی کئی عبار سے زخمی ہوئیں۔ باو تیر وجگہ زخم کئے جن میں . ۔ ایک بہن سیخت تنا عمام معینگر کمتی ہیں کرمیں نے م سکے موٹیٹے بیرانک بہت گہرا زخم دیکھا ۔ ایک بہت سیخت تنا عمام معینگر کمتی ہیں کرمیں نے م سکے موٹیٹے بیرانک بہت گہرا زخم دیکھا ۔ سے میں نے کو جھا یکس حربراتھا کھنے لگیس کہ اُمد کی لڑا ٹی میں حب لوگ اِوطرا کو طربرایشان بھر رہ

تقے ترابن قمیہ بیانہا : دّا ٹر ھاکہ محمد الی اللہ علیہ وہم اکہ ال ہمیں مجھے کوئی تباد و کہ کدھر ہیں -اگر آ ج وه بچ گئے تومیری نبات نہیں مصعب بن عمیر منا اور سیندا وی اسکے سامنے اگئے جن میں میں بھی تنی میں نے بیر موٹر ھے برواد کیا میں نے بھی اس بر کئی واد کئے۔ مگر اس بر دوہری زرہ نتی -س ليئة زره معيم المرك عالما تعابية نتم إيها محنت تحاكر مال بورك علاج كيا مگراچهانه و ا

سى دوران الرحفور في الاسدكى لرا أن كاعلان فراديا- م عمارً وهي كربانده تيار بركتيس مكر

الى اوراس سن برهكر بهادكرت نت اي اوت وي كيلغوا عرو كم لتري بمارك ليدين ایں ترہم عورتیں ان کے الول کی تفاقست کرنی ہیں اُن کے لئے کیم اُنٹی ہیں۔ اُن کی دلاوکر اِسْ آ کیا ہم تواب میں *انکے شر کیٹ بس سعنو دا قد مملی اللّٰہ علیہ و*تم یر منکرمیں ب^{ین ک}ی رہ نہ رہ ہے ۔ اورادست وفرایا کرتم نے دین کے إرومیں اس عورت سے بہتر سوال رفید ال کو اُی سُنی بسما بنائے۔ عرض كيا يارسول النوميم كونتيال بمي زنها كرعودت بمي ايساسوال رسكتي في واستحدا مدين إقدس صلى الله عليه وستم المثار كي طرف متوجه موسيها ورارشاد فربايا كمغور ستيسن أوسمي ويبين ويتول في تجهد توجيم ہے اُن کو تباہے کڑورت کا اپنے نما وند کے مها بتدا ہے ابرا ذکرنا اور اسکی نوٹ نووں کو ڈھو میں اور اس برغمسل کرنا ال مب جیزول کے تواب کے برا برہے ۔ اسار بنز بہ بواسٹ کہ بنا ہت نرش **ف عورتول كالبينے خاوندول كے ماتھ الجمارتا وُ كُوْا ورائل الماعت وْابْرْا بِي كُرَّا مِيت بِي تَهميتي** بيخيرسېد مگرعورتين اس سعه بهبت بي غافل بين سحا بركزم انسي اليوننهم نه ايميه مزم به عنو إقد س صلى التعليد وسلم كي خدمت لي قدس بي عرض كيا كرعجمي لوك لينف با دشا أول ا ورمروارو ل وسحة كرت ہیں -آپ انسکے زیادہ مستق ہیں کہم آپ کوسجہ و کیباکریں صفورا قدمن ملی کنٹریلیٹی تم نے فوایا اورارتیا د فوايا كهاگرمي*ن النّٰدڪيمواکسي کوسجيڤر کاحکم ک*را توعورتو*ل کوحکم کرا که پينے* خا وندول کوسجيو کيا کريں بھېر مصنور في والله الله والمستحد المعند المام المال المال المال المال المال المالي المالي المالي المالي الموالي بک و انہیں کرسکتی حبت کک کرخاوند کا تق اوا نہ کرہے۔ ابک حدیث میں آیا ہے کہ ایک ا ونسط آیا اور صفور کوسیده کبا صعار فنے عرض کیا کہ حبب پرجانور آبیک کرسیدہ کرتا ہے تہ ہم زیادہ نستحق ہیں کہ آپ کو سجدہ کریں یہ صنور سنے منع فرایا اور یہی ایٹ د فرمایا کہ اگر میں کہی کو تکم کرتا کہ كسى كوالتدكيسواسيده كري توعورت كوعكم لاتاكم البينية خاوند كوسيده كريس والك وبيث میں آیا ہے کہ وعورت کیسی حالت میں گرے کہ خاونداس سے رہنی ہو وہ حبت ہیں جائے گی ۔ ایک مدسیت میں آیا ہے کراگر عورت خاوند سے ماراض ہو کرعالیجہ ورات گذارے توفر سنتے ہیں یر لعنت کرنے رہتے ہیں ایک حدیرہ میں آیا ہے کرووا ومیول کی نماز قبولیت کے لئے اُنہان کی ارت

في كر عنون زنيك كانكاح أسمان بروااور فرآن يك مين ازل بواله و به تنه عنه تانير معصمقا بلركى نوبست محبى اجاتى عى كرا كوننورا قدار شلى النه مايه وبتم كرست إده بمويه ويندين الزنتما اوران كواسان كے نكاح برنازتها ليكن اسكے او بود سنت مانند من برتهمت كي عتري جب حفول قدين كى الترعليد وللم نصبح لم أول كد أن من محى دريا فت كميا توانهول في عزمن كميا کرمیں عائشہ والی میں کا کی میں کا بھی مہیں جانتی ۔ یہ تمی بھی دیداری ورزیہ وقت سون کے۔ الزام لكانے كا تھا اور تما وندكى نگاہ معے كوانے كا - بالنعمون اس مون كے بولاد ل فبی تم گرانسك باوجودز ورسع صفانی کی اورتعرای کی بیمندت نیمبرش بری بزرگ بخیس ر درسے بی شرست سے رتی تقين اورنوافل محى كترت مسير يمنى تغيس اينه التوسيع عنت بمى كرني تميل اورتومهل وآنها اتحاامكو صدقه كرديتى تقيل متفاور كے وصال كے وقت از واج مطهرات نے بُوبیاكهم میں سے منت بہا ا مي سے كون مى بيوى على - آئي نے فوالي جس كا اجتمام و وہ كلوى كے كواہ خوالين ليكن بعدس معلى بهواكرا مقدك لمبابون سے زیادہ خرج كزامراد نفارجنا بخرست بہلے حفرت زنید بنائی وصال ہؤا میصنرے عمرضی التدعنہ نے جب لے زواج مطہرات کی تنخواہ بقروفرمائی اور ان کے یاس ال كرصت كامال باره نبرارور بم جيعية توريم يوسكل بدفوا في لكين كفت مك لين تواوربيدا زياده ناسب تقيس تفاصد نے کہا كريس آب بى كا وحتر ساورتم ال كے لئے بے توجیت المنظين مجان التداورمنه بركيرادال لياكه إس مال كوليمين في نهين - اسكے بعد فرما يا كر بجره كے كونه ميس وال دياجات اولاس برايك كيرا ولواديا - يهر برزه مسوزايا ربواس قعته كونقل كريه بي كهاس سهايك عرفلال وصدا وادابكم معنى فلال كويوسة والاوراء ا كواكب ايك منظى تقت مفرط ديا- الين جيف واساره كيا نو برزة فنست على تواب ما لا مرك و فرما يا كربو

،ان كانتفال موا توتميسرے دِل توسنبومنگانی اور اسكواستعال كيا اور فرمايا كر مجھے نہ نوشبو كی بن زونبت كريس في منول قدنت لا تدعيمة أكويه فراتي موساكة ورت كوجائز نهي كرفاد ی او کہیں برتین ن سے زیاد ہوگ کرہے۔ ال خاو نہ کے لینے چار مہدینہ دس میں ۔ اس لیتے د استعمال کرتی بول کرسوکٹ مجیما بائے ہجب بود اینے انتقال کا وقت وا توحضرت عائشہ ہوا کو اوران سے کہا کہ میا قبال معاماییون کا تفا اور وکٹول میں ایس کی سی نیسی بات پرخفوری م ہو ہی باتی ہے۔ اللہ مجھے بی عاف فرما دیں او تمہاں بھی محضرت عالمتہ رض فرمایا اللہ تمہاس ب ت كريدا ور درگذ فروائ ييث كريخ كان كرتم ف محيد الوقت بهت سى خوشى بينجا كى النهبي خِتْ وخْرِمِ رَجْعِ - اُ سِحَالِعِد اللَّى مِنْ الْمِيْرِ فِي اللَّهِ اللَّهِ مِنْ الْمِي اللَّهِ اللَّهِ اللَّ بسورنوں کے جو تعلقات آلیں ہیں ہوئے ہیں وہ ایمیے وسے کی مورت بھرجی کیفنا نہیں جا ہا کئیں ن کو پیراتنا م تفاکد نیا کا جومعامار بوده میباین مسط جائے ساخرت کا او جوسر پرنه رہے اور حفوظ کی مت او محبت کا ندازه توالب نه و کےمعالا سے ہومی گیا۔ حضرن نیز نیز کا افاستحے معاملہ میں صفائی مینیش کرنا م م المدِّمنين حضرت زِينب بنت جِحبُنُ رِيث ما يحصنوا قد ص بي المعظيم في كوي وا دم تقليب ے ہی زمانہ بیں لمان ہوکئی تقیق انتدا میں آب کا نکاح سفزت نیڈسے ہوا ہو صفور کے آنا دکتے ر تے غلی مخفے اور صنور کے تبینے بھی مختص کو لے بالک کہتے ہیں مہمی وجہ سے زیمزین محمد کہلاتے تھے فرن زیاسے صربے نین کا نباہ نہ ہوسکا قرائنہوں نے طلاق دے دی محصورا قدم السّعالیم اس خیال سے کرنا نہ جا ہیت کی ایک رسیم اوٹے وہ یہ کرمتبطے بالکل ہی بیٹے جبیا ہوتا ہے اور ں ہیری سے نکاح بھی زکرا چا ہیئے۔ اسلتے لیسنے بھاح کا پیام بھیجا پھوٹ ٹرنیٹ نے جواب ویاکہ بين رئيس شوره كراد ل يركه كرومنوكيا اورنماز كي نيت باندهي كرالله سيم شوره بغيرين كي هوا مرات میران الماری ا ماری میران میران الماری ال ريات ريات على المواقط وَيْلُ مِنْهَا وَطُوْازُوَجُونَا لَكُولُا لِكُلُولُونَ عَلَى الْمُوْمِنِيْنَ عُرَمُ فِيْ قرآن ياكى اليب مِنْلَمَّا فَضَارَتُكُ مِنْهِمَا وَطُوازُوجُونَا لَكُولُولُونَ عَلَى الْمُومِنِيْنَ عُرَمُ فِيْ مراب المذارة المناقضة المنهمة وكارًا هو كان أثم الله مفعة لا المريس مب زير في ابنى عاجدت المريولاليا

بنية أيني أم من أل في بيرك راف كالبيب يُوجيا - أمي في بيراسي وارت اد فرايا أم مرام ف نے بچرو ہی در نواست کی کہ یارشول النوا آب دعا فرا دیں کہ میں بھی ان میں ہوں۔ آپ نے ارت او فرایا کیم بیلی جماعت میں ہوگی بیجنانچیر صفرے شمال فاکے زمانہ خلافت میں میرمعاویون نے ہوشام ے۔ کے بم خصے جزائر قبرص پرجما کی اجازت جا ہی سے صرت عثمان نسف ابازت نسے دی۔ امیرمعاویر ا مرية بي الفير الفيره المرايجس من المرايخ المن المرايخ المن الما تعليم المن المرايخ الما تعلق المرايك المرايخ ا ، ونبل وروایسی پرایک نجیر پرسوار مبورسی تقیس کروه برکا اور براس برسے گرگیز سحس سے گردن مرنبل وروایس پرایک نجیر پرسوار مبورسی تقیس کروه پرکا اور براس برسے گرگیز سحس سے گردن الرائيكني اورانتقال فراكتيس اور وہيں وفن كيكتيں كے ت بەلەلەنغاجها دىي*نىڭ كىنىڭ كەم لۇل*ان مىيەت كەت كى دىماكراتى قىيىن مگر چۈنگەان دونول كۈلئى میں سے ہی لڑائیں انتقال فرمامتعین تھا اسلتے دوسے ی لڑائی میں نثر کت نہ ہوسکی اور اسی وحرسيحة توليف أن سي شركت كي دعامجي نه فرماتي هي -حنرت الميمرة كى لرك كے مرنے برخاوند سے الم بسترى ' مسلبیخ حضرت انس کی والده فقیس جرابیتے پہلے ضاو ندیعین صنرت انس سے کے والد کی و فاسیجے بدببوه مركني تغيل ورصرت انس كى پرورش كے خيال سے كچھ نون ك نكاح نہير كيا تقا-اسكے بعيض الطلحة سعنكاح كياجن بسحا بكصاحة إده الزعمية سيرابهو تسيح وسيحصنوراف س صلى الله عليدة م جب ال كي الم تشريف لي التي توسن على فرما إكريت تقد أنفا ف سع الوعمير فن كانتفال ہوگیا مسلیخ نے ان كونهلایا دھلایا - گفن ہیںا یا اورا بک جاریائی پر ایسا دیا-ابطلحہ ف كاروزه تفائهم ليم في أفران كے لئے كھا اونيرہ تباركيا اور خود لبنے آپ كومجى آراسند كيا يتوث و وغيوليًا أي لات كوخاوند كرِّئ كما مَا وغيره بحي كها يا يُحيِّر كا حال لوجها تواتنهوں نے كهر ديا كراب توسكون م معام بنواب بالكل جها بوگيا وه بنوك رات كوخاوند نصعبت بهي كي صبيح كوجب وه م مع ترکیفے لگیں کہ ایک بات ہر یافت کر انتخی اگر کو کی تنفی کسری کو مانگی چیز دید ہے۔ پھروہ اُسسے واین لینے لگے تو وائیں کر دینا چا میتے یا اسے روک لے دائیں نرکے۔وہ کہنے لگے کرمذو وائیں درب ۔ کردیناچا ہیئے۔ روکنے کا کیاحق ہے۔ مانگی چیز تو واپس کواہی ضروری ہے۔ پیر مسلم ام ایم نے کردیناچا ہیئے۔ روکنے کا کیاحق ہے۔ مانگی چیز تو واپس کواہی ضروری ہے۔ پیرمسسکرام ایم نے

معضرت المملكية كے نبادندگی دُنماا ورتجب پن ام المومنين حضرت أم المرض مندوا قدم مل السُّعليد وتم سے بليا من سالزمار في معاليٰ أيات می*ن قبین و زلایس بهبت بی ز*ایه م مجتب از آدملی تماییس کیما ندازه این عقبه سنه و آیند که این ت أم ملمظ قے الزملر خاسے کہا کہ میں نے رمنا ہے کہ اگرم واور مورت دو فراغ بتی ہوں اور عور لئنے ، سے بعد ر می و نکل زمیمے تو دری درت جنت میں اس درکاریکی اس ناکرہ روزہ می درت نان زکرے تو وی عورت اولیکی اسلته للؤم اوزنم ووفراع مبركين كتم ميرستة ونبيلة مبائية ومرانهات زكرت ادبهار نيكها كتم ويا كهنامان لوكي أم مام نے کہا کم میں اس مصفح شود کریں اول کہ تبارا کہ بنا مانوں ۔انوسلمیز نے ماکز نیسہ بدیران کرلین ۔ بھیسے وہ ماکی لمطالت*ڈمیسے*لیڈ*ام سلین کوٹیجہ شعے بہترزما و دع*طا فرا ۔ ہور *اسکوٹٹی پ*نجا سے زشکا بعث دے ! بتدا الملام مین و وزن بیال بیوی نے مبشر کی ہجر بنت سابقہ ہی کی اسکے بعد و اِس سے داہیں پر میز زلیب لی ہجرت کی جس کا عفعل قبصتہ خود او م ساماً بیال کرتی ہیں کہ بسب ایسلونی نے ہجرت کا ادا و و کیا تراپنے اونسط پرسالان لاوا اور مجھے ورمیے بیٹے سلمہ نے کوسوار کرایا اور نودا ونٹ کی کیل ابنی میں لیے کر یلے میرے میکے کے لوگوں بنومغیرہ نے دیکھ لیا۔ انہوں نے ابو کروہ سے کما کرتم اپنی ذات کے بارسے میں تو آزا د ہوسکتے ہو گرم اپنی لڑکی کونمارے سانھ کیول جلنے دیں کہ پہنر درشہر تھیرے۔ یہ کہ کر اُ ونسط کی نکیل اوسکرون کے ابھ سے چین لیا ور مجھے زبروئتی واپسس لے کئے میری مسسال کے بنوعيدالاسكوجوا نوكمه فاكرشه بته دار تصحب اس قعته كي خرطي نو ده يريرم يكروالول بنومغيره سي حكم المصلك كتهبي ليني لوكى كاتواختياد ہے مگر ہم اپنے لا كے المرام كو تمالے إس كيول جو دوس بب كرتم نے اپنی لوگی كو اسكے خا و ندیكے پاس نہیں کھوڑا اور ير كمركرميے لاكم لا كہم عجو سے ين ليا الب مين اورمير الزيكا اورمياستو تربينول تباله عبدا مهر كيئه خاد ند تو مدينه على كيّر بين المیفی میکه میں روگئی اور بشیاد بنی دو هیال میں بہنچ گیا میں روزمیدان میں کِل جاتیا ورشام کک رویا رَقْ النظرى بُورا ايك ل مجهروت گذرگيا رزمين خاوند كياس جاسكن بيح مجع بل سكا -له اگر عودت دوسرے خاونرسے نکاح کرا تواسیس دومدیتی فرار د ہوتی ہیں ایک مدیث میں آیا ہے کہ وہ دوکے کے طے گالدر مرک میں کیا سبے کراس کواختیار شدے دیا جا مے می کوس خا و ذرکے پاس منا جا ہے اسکواختیار کر کے یہ ووسری مدیث کیا وہ ت ا لاے بھی *ہوک کتا ہے کہ بی طور قرل ک*و دولوں خا و نر موام بھول ک<u>ا سنکے بی میں کہ</u>یں مدیست ہو- اس بارہ میں کی دولیا مث مختلفت دِس کہ رکوکتنی بیبیاد لمس گی ۔

سوجاتے تھے۔ تو تقوٰی حال کرا ورائٹہ سے ڈرا ور اپنے برورد کا رکا فریضہ اداکرتی رہ اور کھرکے کا فرہار لانجام دبتي لأ اورحب بمونيه كي اسطه ليشاكرية توبسحاك لتُدس مترنبه الحديثة ٣٣ مرتبه اورالله اكبر مهم مرتبر بیره لباکر- به خادم مسے زیادہ آھی ہیز<u>ہ</u>ے بحضرت خاطر منے نے عرض کیا میں اللہ سے اور اسکے دیول سے رہنی ہول کیے ٹ یعنی جواللہ اورائس کے رسول کی رضائیے ہارہ میں ہو مجھے بخوشنی منظور ہے۔ ریفنی زندگی دو جہاں کے با دشاہ کی بیٹی کی۔ آج ہم کوگول ہیں <u>سکمپری کے ب</u>یس ^و و بیسیہ ہموجا میں تو اسکے گ*ھوالے* ھر کا کاج درکنارا نیا کا مجی زکرسکیوت یا خانہ میں لوٹا بھی ما ماہی دکھ کر<u>آئے</u>۔ اس و افعہ میں جواً دیر وَكُرِكِيا كَيَامُ ونِسُو <u>نِهِ كَ</u> وقت كا ذكر بعير - دورسرى حدثتيول بين مبرنماز كے بعد ٣٣ مرتبر بيتينو^ل للصاورا كيب مرتب لَآلِكَ إِلَّاللَّهُ وَحْدَةً لَا شَهِ زِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلِهُ الْحَدَّمَةُ وَهُوَ عَلَى تضرت عاكنتنز كاصبرقه حضرت عائشة وخ کی خدمت میں و دگونیوج ریہوں کی بھر کرمیشیں کی گئیں جن میں ایک ایک کی سے زیا دہ درہم تقے برصرت عاکنٹہ رض نے طباق منگایا اورا کو پھر کوتنسیبر فرمانا مثروع کردیا اوڑتام يكر سبنجتم كوليت ايك رسم هي باقى نرجيولا رخود دوزه دانفين افطارك وقبت باندى سے كهاكم افطار کے لئے کچھ لے آئے۔ وہ ایک وٹی اور زمتون کا تیل لائیں اور عرض کرنے لگیں کیا اچھا ہونا کہ ائك ومهم كالوشت مى منطالبتين آج بهم روزه كوشت سے افطا دكر ليتے رفز طرفے لگيں ۔اب طعن وینے سے کیا ہواسوقت یا دولاتی تو میں نسگالیتی ہے *ف حصرت عائشة کی خدمت بین اس نوع کے ندلانہ امیرمعا دیش مصرت عبداللہ بن برما وغیر صفا* كاطرف سيمينين كيئة جليق كيونكه وه زماز فتومات كى كثرت كاتفا مسكانول مي غلّه كاطح سے انٹر فیوں کے انبار ٹیرے *میستے تقے اور اسکے ب*ا وجو داپنی زندگی نہایت سادہ اور نہایت معمول گذا^{ری} ﺎﺗى ھى صتى كدا فطاركے قامطے ھى ما ماكے يا د ولانے كی خرورت بنى كيسى بزار روپے كے قریب مردیا اور میرهی خیال نرایا کرمیراروزه ہے اور گوشت بھی ننگائے ہے۔ آحبی اف مے اور گوشت بھی ننگائے ہے۔ آحبی اف م

حننرب ابن بيرخ كاستنرت التأوي وكنا

سوب تربتے بتی تو تو توئی میں لکرا ورائٹر سے ڈرا ور اپنے برور د گار کا فریضداداکرتی رہ ادر گھرکے کا فربار را نبام دیتی و اور جب سونے کے واسطے لیٹاکر ہے توبسی ان انٹر ۳۳ مرتب الحدیثہ ۳۳ مرتب اورالندا کبر مہم مرتبہ بڑے دلیا کر۔ یہ نادم سے زیادہ آئمی ہیئے ہے معضرت فاطمہ منافع میں کیا میں اللہ سے اور

اسے ربول سے رہنی ہول کی ف یعنی ہواللہ اوراس کے ربول کی رضامیے ہارہ میں ہو مجھے بخوشی منظور ہے۔ ریفی زندگی

ف ایمین بوالقد اوراس نے رسول فی رصایے بارہ ہیں ہو بھے بوسی منظور ہے۔ یہ می زندنی در اللہ دو بہاں کے بارہ ہیں ہو بھے بوسی منظور ہے۔ یہ می زندنی دو بہاں کے بارہ ہیں کہ دو بہاں کے بارہ بین کو اسکے گوالے دو بہاں کا می کا بین کو اسکے گوالے کہ دو بہاں کا می کا می در کونارا نیا کا مجی ذکر سکیوں بیا خانہ میں لوٹما بھی ما ماہی دکھ کرائے۔ اس واقعہ میں بواؤ بر کی کا می در کونارا نیا کا می دور سری حدیثوں میں ہر نماذ کے بعد س سر مرتب بینوں ذکر کیا گیا مرف سے دور سری حدیثوں میں ہر نماذ کے بعد س س مرتب بینوں

كلى اوراكي مرتب لَدَالْ قَالَدُ اللهُ وَحْدَةٌ لَا شَرِيْكَ لَهُ الْمُلُكُ وَلَهُ الْحَدَّهُ وَهُوَ عَلَى عَلَى الْمُلُكُ وَلَهُ الْحَدَّمُ وَهُوَ عَلَى عَلَى الْمُلُكُ وَلَهُ الْحَدَّمُ وَهُوَ عَلَى عَلَى الْمُلُكُ وَلَهُ الْحَدَّمُ وَهُوَ عَلَى عَلَى اللهُ وَعَلَى اللهُ عَلَى اللهُ وَعَلَى اللهُ عَلَى اللهُ وَعَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ وَعَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَّا عَلَى اللهُ عَلَى ال

مصرت عاكنته كاصدقه

حضرت عاکمتندخ کی خدمت میں و گونین فر میہول کی بھر کر بیٹیں کی گئیں جن ہیں ایک ایک لیکھ سے زیادہ درم تھے بعضرت عاکشہ رخ نے طباق منگایا اور انکو بھر کرتفت مے فرانا شروع کردیا اور شام سے زیادہ درم تھے بعضرت عاکشہ رخ نے والے نے وروزہ دارتھیں افطار کے وقت با ندی سے کہا کہ میں سبنے میں کو یتنے ایک و رم بھی باتی نہ بھوڑا۔ نے وروزہ دارتھیں افطار کے وقت با ندی سے کہا کہ افطار کے لئے کچھ لے آؤ۔ وہ ایک وٹی اور زمتیوں کا تیل لائیں اورعوض کرنے لگیں کیا اچھا اورا کہ افطار کے لئے کچھ لے آؤ۔ وہ ایک وٹی اور زمتیوں کا تیل لائیں اورعوض کرنے لگیں کیا اورا کی بھی ۔ وزمانے لگیں ۔ اب ایک درہم کا گوشت میں منگالیتیں تا جہم دوڑہ گوشت سے افطار کو لیتے ۔ وزمانے لگیں ۔ اب

ایک رمیم کا گوشت بهی منگالیتین آج نم روزه توست سے نظا ارتیا یا فرات سین اب طعن دینے سے کیا ہو اسوقت یا دولاتی تو مین نگالیتی کیے من حضرت عائشہ کی خدمت ہیں اس نوع کے ندل نہ امیر معاویہ ضعفرت عبداللّٰد بن بیرم وغیر وصفرا

ف معنزت عالمتنه کی خدمت میں اس اوع نے مدلامہ امیر معاویہ معفزت عبدالعد بن بیر ولیمرو کی طرف سے بین کئے جاتے تھے کیونکہ وہ زباز فتومات کی کثرت کا تھا مرکانوں میں علّہ کی طرح سے انٹر فیوں کے انبار پڑے رہنے تھے اور ایسکے با وجو داپنی زندگی نہایت سادہ اور نہایت معول گذار کی سے انٹر فیوں کے انبار پڑے رہنے تھے اور ایسکے با وجو داپنی زندگی نہایت سادہ اور نہایت معول گذار کے قریب سے ای تھی سے بین نہار دو ہے کے قریب با ای میرار دورہ ہے اور گوشت بھی نگانا ہے۔ آ حبکل اور سے کے اتعالی میں اور کوشت بھی نگانا ہے۔ آ حبکل اور سے کے اتعالی میں اور گوشت بھی نگانا ہے۔ آ حبکل اور سے کے اتعالی میں اور کوشت بھی نگانا ہے۔ آ حبکل اور سے کے اتعالی کا میں اور سے کے اتعالی کی میرار دورہ ہے۔ اور گوشت بھی نگانا ہے۔ آ حبکل اور سے کے اتعالی کے انتہاں کی سے کا دورہ بھی اور گوشت بھی نگانا ہے۔ آ

له الرداور عن تذكره

دسوال باب إ عورتول کا دسی جندر معقیقت بر ہے کو اگر عور ترام یوین کانتوق اور بکے اعمال کا بندبہ بریا ماسان اوالاد برامكا انرمزورى سبعد اسكے برخلاف بهار سے زمازی اولاد كو تروع بى ایسا ، اری ركی جاتا ہے ہیں اس بروین کے خلاف اٹر بڑے یا کم اذکم یکردین کی طرف سے بالے ترجی بیا موجلتے بجب لیے ماحول میں ابتدائی زندگی گذیرے گی نواس سے جو نتائج بیدا ہو تھے : وفامر ہیں تبيعات حضرت فاطرأ مصرت على من في لين ايك من اگر مس فرايا كرم تمهيں ا نيا اور فاطمه من كا بنوصور كرست زياده لاولى بيئ تمين قصة من أول رث أكرو في كها مزور وزا إكروه البين التقد مع مي بسيت تغير س ك وج سے ہتھ میں نہشان پڑگئے تھے اور خود یانی کی شک ہمرکزلا تی تھیں جس کی دج سے سبنہ برشک کی رسی کے نشان بڑگئے تھے اور کھر کی مجار و عبروجی خود ہی تی تقییر سس کی دیے سا کر ایرے میلے <u>کھیلار منتے تھے۔ ایک مرتب ع</u>نو اقد موسل الٹرعلیہ و تم کے باس کی غلام! ندیاب کی جس شے نام ا سے کہا کہ تم عبی جاکر حفور سے ایک خدمتگا رہا گ۔ او اکٹم کو کچھ مدو لمجا فیے وہ حسور کی خدمت میں عظر ہو میں المجمع تما اور میں مراج میں بہت زیادہ منی اسلیے شرم کی وجہ سندیسب سے سلمنے باہیے بھی ٹانگئے ہوئے نثرم آئی۔ والس آگئیں۔ ووسے ان صنولا قدر صل الدعليدو تم خورشر بعيف لا تدارشاد فرایا کرفاطمہ کل تم کوس کا لئے گئی تھیں وہ ترم کی دیجہ سے تجب موکئیں میں نے عوض کیا پارسول الشدم ان کی بیرمالہ ہے، کہ مجتی کی وجہ سے انھول میں گئے پڑھکتے اور شک کی دجہ سے مبینہ بررتی کے نٹ ن ہرگئے مہوقت کے کافیار کی وجہ سے کیٹرے میلے دہتے ہیں۔ یس لے ان مسکل کہاتھا کہ آیٹ کے پاس خادم آئے ہوئے ہیں ایک بیجی مانگ لیں ماسلنے گئی تھیں لیعیں والياست بين أياب كر مصرت فاطريض في عرض كيا كريا رسول الترص بير ساور على من كياس البيد بسيره سے اور وہ جی مینٹیصے کی ایک کھال سے ران کو اسکو کھا کر موجاتے ہیں صبح کو اس پر گھاس از ۔ ڈال کرا ونٹ کو کھلاتے ہیں بیصنور نے ادم**ٹ او فرایا کر بیٹی مبر**کر بیصنرٹ ٹوئی اوران کی بیری کے پاس دس برس تک ایس ہی مجھونادلبسترہ) تفا۔وہ بھی صفرت موسی کا بوغرتھا۔ دات کر اسی دیجھاکر

ما دت رزاید هی کردب کوئی گرادس کی بات بین آن توصنور ما ذکی طون متوج او ما کوت متر برای کارند متر برای کارش نظر دیجا تفاع فن کردیا - جارس کا تبعد منکر و ندان مجارک بین نظر دیجا تفاع فن کردیا - جارس کا تبعد منکر و ندان مجارک بین نظر دیجا تفاع فن کردیا - جارس کا تبعد منکر و ندان مجمعه برقاله یا بین نیست کر صفور کے خلوول سے بیٹالیا که میں نے لینے سیسنے کر صفور کے خلوول سے بیٹالیا کہ اس تدریخی بدول اور قتول کی حالت میں من سان بی محدال کا پرجیعت تھا اوران ہی کو زیبا تھا کہ اس تدریخی بدول اور قتول کی حالت میں مجمع میں ارشاد ترین میان مال مستب زیادہ عزیز تھی الشرابی نا کہ کر بھی ان کر اتباع کا کوئی جیتر نفید ب فرادین کیست می میست می میشد کردین فرادین ف

او نیونت کی نماز کا نبی مسافر کی نماز کا ذکر منبیں۔ انہول نے فرپایا کرماِ درزا وہ الشریل بٹیا زانے سنوازی صلى تتعظيروكم كوبى بناكر بحيجا يم إلك نجال تقريح في ذبير ناخته تحريس برم في ان كركر في كالمان الما و کریں گےلہ **ٹ مِقْمُوّد یہ سے کے شربستا کا مراستَ فراک تُشر**احیت ہیں ہزا نہ وری نہاں عمل کے قرامسطے سرعنا وقیام صلى التُدعليد وتم سنة البت مبعاناً كاني سبعه بنود ننه إنها نسال شرعليه وتمريح بأوسيركم سيم . قراك تشرلفِ عطا بوا اورا بح برا بها درا حنك بينتے كئے عنق بيب و بنها را نے الا سے كربہ يت جم لاً اپنے گذف پر مبتلے کہ ہیں گے راس فران شریف کوم ضبو دیوراو ہو ہی میں ایما ہوں کا ایک پر اللہ ف يبيث مجمع سيم اديب كرائل رم كه فاسينيال دولي نشرسم يديد اوت إلى -مصنرت ابمغفال كاخدف كى وجرسك كل جواديا عبدالله ين غفل كالك نوع يتيج نندسي كميل المنها مهنول في ما وديكما اور فرما يكرا درزاد؟ اليا زكرو يحفنور فيارشا دفرا ليكراس مسكيمة فائده نهين زنتكارة وسكناس رشمن كأعفعان مبهنهايا ب سكتا سے اور انفاقاً كرسى كے لگ بلے ز آئى خيوث بلنے - دانت أوث بلتے بجتير كم عمرتما اس نے جب بچاکوغافل د کھا تو پیرکنیلنے لگا م ہوں نے د کھولیا۔ فربایا کر میں تیجیے صنور کا رشاد ساتا ہول تو پیرائسی کام کوکر تا ہے۔ خدا کی تسم تجھ سے بہی بات نہایں کرو ل گا۔ ایک ویے ویے فیمتہ میں اسکے بعد بعد خطائ فسم زتر مع جنازه مين نتركيب ول كانتيري عيادت كرول كاليه ف - نمذف السكوكية إلى كرائكوت يرجيون سي كنكرى ركوكر السكوالكي مصيفيات ياعات-ببول مي علم طور سے الطرح كيانے كامرض ہو تاہيے وہ اليا تو نہيں بتراكہ ہى سے شركار ; و سكے يہ الم استكور السرك كوالفاتا ما لك المسترين المكوز في كرائ مديد ومفرت عبد الله برفي فعل الأراس كالتمل نہ ہوسکا کرسفنور کا ادفتاد سنانے کے بعد مجی وہ بختر اس کام کوکرے ہم لوگ صبح سے شام ایک تصنور كم كتنف ارشادات سنت إيي اوران كاكبنا انهم كرنے بين بشخص خود ہي ليف رَباق ببعد كرمكمة حضرت عليم بن حزاً) كانسوال مسع عبب حكيم بن حزاً) خ ايك صحابي بين صور كي ضرمت بين حار بوت كيم طلب كيا حصور في علاما ك شفا مله الدواوّد سله ابن ا مردادي

عنرت ابن مرم كالينے بيٹے سے نہ بولن مة منه من عبدالله بن عمرُ نه ايم من زرارت ادفرا با تما كه حنورا قديم باله عليه وتم نيارتناد فر ا یا کوعور توں کومسجد میں جانے کی اجازت سے دیا کرو۔ ابن عرش کے ابک صاحبزادہ نے عرض کیا کہ ہم زامازت نہیں *سے سے کیو کہ وہ اسکوا ئیندہ جل کر* بہانہ بنالیں گی آزادی اور فساد واوار گی کا -سھنرن ابن مریم بہبت ناد*امن مونے مرا بعبلا کہا اور فرا یا کہ میں توصفور کاار*ٹ دسناوک ادرو كے كام زت بہر و سكة - اسكے بعد م ميشر كے لئے أن صاحبزاده سے بولن جوڑد يا يك ف مها حبزاده کایرکهنا کرفساد کاحیله ښالی*ن گی لینے ن*از کی حالت کو دیکھ کرتھا۔ ہی دہر سے خود حصرت عائشة بنزادننا دفراتی **بین کراگر حصنور اس با نه کی عور تول کا حال ^{دی}یفتنے نومزورعور تول کومسجد ملیں** مانيه مسيمنع فرا دينغه حالا نكة حضرت عائنته فإكازه فه حضورا فدس لى الته عليه وتم كے تحيو زا ده بعب كا ىنېس لىكىي*لىنىڭ* يا دىجە دى*تىھىرىنا كو اسكاتحىل نېيى جومىكا كەحىنوڭ كے*ارتنا د كوسىن كوانى نر ذہ یا ٹائل کیا جائے اورصرف اس برکہ حصنور کے ارشاد پر انہوں نے انکار کیا عربحرنہ بن کے اور صنابت کام منی الندهنهم وعی اسیر قتیں اٹھا نا بڑیں کہ صنورا قدین کا التعلیہ وہلم کے یاک رشا دکی ہم تیت کی وجہ سے ہوا کہ کہ جان تھی مسجہ سے و کنا بھی شکل نھا اور زمانہ کے فساد کی جبر . سے جس کا زریت اسی و قت بتروع ہوگیا تھا اجا زت بھی شکل بنی یہنانچر حصرت عائکہ ہو جنگے کئی نکاح ہوئے جن میں <u>سے صورت عرف سے</u> بھی ہوا وہ سجہ میں تشریف لے جاتی تیں اور صفرت عرف کوگراں ہوا تھا کیبی نے ان سے کہا کہ عمرہ کوگراں ہوما ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ اگران کوگراں ہے تھ منع كرديس يحضرت عمرخ كيومهال كي بعد صفرت زبيرخ مسائكات موا - أن كومي يحبيب زكرال لمقى مُردد كنے كى بہت نے ہوئی۔ نوا كی مرتبعثار كى ناز كے لئے يہ جہاں كوجاتی تقيں راستہ ہيں بليھ گئے. ا درجب به پا**س کوگذرین نو ان کو تجییرا** - خاوند تقے اسلیئے ان کو نوجائز نفا ہی مگران کوخبر نہ ہو گ^ی -المعيراتفاكه يوكون إلى استح بعد سع منهول في جانا تجوز ديا - دوسے وفت حصرت زبير في يوجها ومعدمي كيول جانا چھوڑديا۔ كہنے لكيں كاب انه نہيں رالا -حضرت ابن عمرنا سے موال که نماذ فصرت رآن مین نہیں معنرت عبدالتُدبن عرض سے ایک شحف نے بوجھا کہ قرآن شریعت میں مقیم کی نماز کابھی ذکر ہے

بے کہنر د اُن سے عبی ارمنت و فرمایا ہواور غیبت میں بھی ارمنت و فرمایا ہو ہو سنننے والے نے ^مان سے جاکر عرص کردیا۔

کو بروخراب ہوگئی قلی وزمت کریے تھے بی مفاولے الماضطہ فرمایا اورارت و فرمایا کرموت اس دیواد کے صحابته كالنرخ جادون كوأ تارنا مصرت الغرا كميت إي كم اوك ايم تريم فريس صنورا قدم على التعليد والم كم المراب تق ا در بهما بسط ونٹول برجا درمیں بٹری ہوئی تقیہ حن می*ں شرخ د*ٹورے تھے بیے صنور نے ارت اد فرمایا ۔ بین کیسا ہوں کر پر شرخی نم پرغالب ہوتی جاتی ہے جھنور کا پارٹ دفرا انحاکہ ہم لوگ ایمیے مم ایسے گھرا کے اُستے کہانے ہوا گنے سے اُونٹ بھی اوھ اُدھ ہوا گئے لگے اور ہم نے فوراً سب چادریں اونٹول ہوا اُلی ف صعابركام رضى التعنهم الجعين كى زندكى مبر المضم كے وافعات كوئى الهيت نہيں ركھتے-ال بها ری زندگی کے اعتبار سے اکن پرتعب ہونا ہے۔ البحضوات کی مم زندگی اسی سی تھی۔عوہ بن سعود جب سلح عدیبیدین سی کا فیصته یا می کید سی کار اکفار کی طرف سے قامید کی حیثیت آئے تھے تومسا اول کی حالت کا بڑی غور سیم طالعہ کیا تھا اور مکہ واپس جاکر کفاّ رسے کہا تھا کہ بڑے بڑے ہے بادشا ہوں کے بہان فاصد بن کرگیا ہوں۔ فارس و مرم اور عبشہ کے بادشا ہوں سے ملا ہوں۔ میں نیکسی با دنناہ کے یہاں پر بات منہ برقہ کھی کداسکے دربا ری اسکی اس فدرتع فلبم کرتے ہوں مِتِنی مِحِدِّ رُسلی اللَّه علیه وسِتم) کی جماعت ان کی فطیم کرتی ہے کیھی ان کالینم زیبن پرنہیں گرنے دیتی [۔] و مرسی نرسی کے این بر بیٹ ما ہے اور وہ اسکوننداوربدن بریل لتیا ہے بجب وہ کوئ حکم کرتے ہیں تو ستخص دور اب كنعببل كرك يجب وه وضوكة بين توضوكا بإنى بدن برطن اور لين كي السطي دور نے ایں گریا الیں میں جنگ میں جو الدر جائے اور جب وہ بات کرتے ہیں توسب جب ہوجاتے ہیں۔ کوئی تحض ان کی طوع عظمت کی دہر سے نگاہ اُٹھا کہ نہیں دیکیوسکتا۔ صرت واکل کا ذبائے لفظ سے بال کٹوا دینا وائل بن مجرون كيت بين كرمين أيك مرتبه عار خدمت بهوامير يركه بال بهت بره هر الحراء في عقر. ي*ىسامنے آيا توصفو ليفارشا دفرايا خ*باب ذباب *ين سيم جماكم سيے ب*الوں كوارشا دفرايا - مين الس^ايا اول^{ناو} ئ ئىٹوا ديا يجەبے توسے دن خدمن مي*ں جاري ہوئي توارشا د فرا يا كريس نے تنہيں نہيا* تھا ليكن يا جھاكيا له الددادُد سكه الدداوُد سكه الدواوُد-

ایک قبتہ رگنبدارحجرہ) دکیما ہواُدنیا بنا ہُوا تھا ہما بھیول سے ریافٹ فرایا کہ یا کیا ہے ۔ اُنہوں نے عرص كما كفلال الفعارى في قبر بنايا بعد يحق ورست كرفا ، وش برئيت كبسي ووسنه وقبت و والغهار عاض خدمت موتے اورسلام کیا منسور نے اعلان فرمایا سلام کا براب بھی نہ دیا ۔ انہوں نے ہم نیال سے كرمثا يبضيال زمهوا هوء دوبا روسلام كميا يبصنودا قدس لم التُدنليد وللمهنفه نيم جميء عرائن فرايا اورتوب نهين إ - وه اسك كيت مل وكت تح بسار منسة ودال وجود تقدر يافت كيا كوتها عنين إيا كىي آج معنور كى فطول كو بيام ايا ما مول فيرتوسيد - انهول في الا كالمعنور المرتشرات له كف ترين تهادا قبر كيما تما اوردر افت فرايا تفاكريس كاب يرس كروه انساري فوا كير ا دراین کرته ژکراییا زمین کی برابرکرد یا کزام ولنشان ممی زرا - ا وربیماً کرعوش نهی نهیں کیا - آنفا قاً - خدم بى كالهجيكيس ورسيد موتن يرگذر نهوا تو ديجيا كروه فيته وال نبير سبع - دريانت فرايا يسما بنائي عرض كياكالفعادى في أتحفز من كاعواص كاكنى وفرة وسف وكركياني رم في ديه إنها كرممها إللية د کھھا ہے ۔ انہوں نے آگر اسکو بالکل توڑو یا جعنوز نے ارتبا د فرما یا کر مبترمیر آزمی بروبال ہے ۔ مگر و ، تعمر بوسخن صرورت ورجبوري كي بوك ن - يەكمال عشق كى باتىيں ہيں ا*ن حضالت ك*وائم كالحمل مى نہيں نخا كرتيم وً انوركو ريخبيب و محييس يا یں شخص اپنے سے صنور کی گرانی کو عسوس کرے۔ الصحابی نے فکیہ کو گرایا اور بھیر بہم پہنہیں کر کرانے . بعد جنائے کے طور برا کر کہنتے کہ آپ کی نوشی کے ^داسطے گرا دیا بلکر جدیے صور کا خرد ہی الفاق ا د حرکوتشرلین لے جانا ہوا تو ملاحظ فرما با بحصافر کوتھ پیر رویے کا صالع کرنا خاص طور سے ،گوار نمیا، ہبت سی احادیث میں اسکا کوکرا یا ہے۔ خوداز واج طہرات کے مکا نان کھجور کی ٹہنیول کے نظ تقصین پرٹیا ہے کے بروے بڑے رہننے تھے تاکہ جنبی ٹگا ہ اندرز جامیکے۔ ایک مرتبہ حضور کہائے بین ننز لیف کے محصرت ام المینا کو کیچه نروت خال کھی۔انہوں نے ایپنے مکان پر بجائے مڑن يحى انتيمين لگاليولىپ برئيب صنور في الاسطه فرمايا تو در ماينت كمياكه يدكياكها ما نهول في ومن اس میں بے بروگ کا احتمال رمہتا ہے بیصنور نے فرما یا کہ مد تر بی جسب نرجس میں ادمی کا وہر پر خرت ہوتعمیرہے یعبداللّٰہ بن عمروظ کہتے ہیں کہ ایک مرتب میں اور میری والدہ لینے مکان کی ایک اِیا

نو*ال باب* حصنور كى فرمال زارى وانتثال حكم ا وريرد يمينا كرحنور كامنشا مِبارك كياسبے . ويسے توصحاب كرام وضى النّدعنه كا برفعل طائزا تها اورگذشته قعتول سے بھی یہ بات خوب وٹن ہے لیکن خاص طور سے چند قیصتے ہی باب میں اس لئے ذکر کئے ما تے ہیں کہم لوگ بنی حالتوں کا اس اسے خاصطور پر مقابلہ کرکے د تھیں کہم اللہ کی اوراسکے رسولِ پاک سلی اللہ علیہ و تم کے اسکام کی فراں بڑاری کمان کے کہتے ہیں جس پر ہم وگر بروقت استح هم منتظر منت بین کروه بر کان ترقیات او خمات بومها برکام کوهال اوتے تقے ہمیں جی مهل مول -اگر التی ہم الگ اس جیز کے متمنی ہیں زہیں می وہ کرنا چا ہیتے ہو دہ معنات كرك دكملاكتے ہيں۔ مضرت ابرعم فأكاحيا دركوحب لادينا مصرت عبدالله بن عروبن لعاص كيته بين كداكي تربيم في صفوراكم ملى الله کے ساتھ تھے میں صنور کی ندست میں ماصر ہوا میرے اوپر ایک جا دیگی ہوکسم کے رنگ میں ایک رنمی ہرئی می میصنور نے دیکھ کر فروایا یہ کیا اوڑھ رکھا ہے مجھے اس معوال سے صنور کی ناگواری کے سن رمعام برئے۔ گھروالوں کے باس ایس ہوا توائنہوں نے چولھا جلاد کھاتھا۔ میں نے وہ جا درائ میں طوالدی دُوکے روز جب کاری ہوئی توحضور نے زایا وہ چا در کیا ہوئی میں نے تعبد منا دیا آپ ارست د فرایا عور ترامی سیمری کوکیول نربهنا دی عور تُول کے بینینے میں تومعنا کقہ نرتھا کے ف - اگر چیجا در کے جلافیینے کی مزورت زمخی مگر جسکے دِل میں کہی کی اگراری اور نارا ہی کی چو پی لگ اوئی او، آنی موج می کمی ای بنی بوتاکر ای کوئی مورت اور می بوکتی ہے۔ ال مجمع بیالا سرقا توزمعام کیتینے احتمال بید اکرلیتا کریر ناگراری کس درجری ہے اور دریافت تو کرلوں اور کو اُگامور امازت کی می بوکتی ہے یا تہاں اور عنور نے اور کیائی تو ہے منع تر نہیں کیا وغیرہ وغیرہ الضاري كام كان كوده وينا حضورا قد م لى الدعليم و من م تعرفه دولت كوي بارترون له ما بير تعرفه دولت كوي بارترون له ما بير تع دامت مي الدي مان

ت نزار دوسو تجيته ترميمتين ميل ورسزمديث تلقيمه و فت وركومة أغل نما زينل و كرمد بينه عمي ي. ب پر بغد در ہمنچے تو وال کے محدثین نے اُن کا اُتحان لیا۔ اُس کے دس آد می نتیبین نے اِن میں ہے۔ ب پر بغد درہم نیے تو وال کے محدثین نے اُن کا اُتحان لیا۔ اُس کے دس آد می نتیبین نے اِن میں ہے۔ برشخص نے دس دس مدیشیں جھانمیں تن کو مرل بدل کراکن سے کو تھا۔ یہ سوال کے تواب میں معیمہ علوم نہیں کہتے رہیے جب س کے دس پر چھ نیکے نوا نہول نے مہتے ہوئے کی بھٹے والے کونیا الدکر کے فرما یا کرتم نے سب سے بہلی مدسیت یر کہ تھی تم نے اس الربّ بیان کی یاملط بندا دسیمت اسلات ہے۔ دوسری حدسیت یہ تیمی تھی وہ اسطرح تم نے بیان کی یہ نملط ہے اور یعن اسط نے سے یفزنی اسطرح موکی موحد شیسی ترتیب ا بیان فرا دیں کہ ہر مدست کوا وّل اس ٹریٹ ٹیے ہے۔ ہر کرے ایک لینے الے نے بڑھا تھا ۔ بیمرکتے کہ بیغلط ہے اور سے انظمی ہے اہم کم نے بیود ، بزیں کی عمیر صریت بیر صنا تروع کی تنی سی میں انبیر کے مشغول سے نیو کہتے ہیں کر میں نے نین ^{ال}ا کو ایما دیست يس مع جهانك كرمسكم تركيف منيف كي جرس بن إره مزار مدينيس بين الم الرواد وكبته بي كر میں نے پانچ لاکھ اما دمیث میں ہیں جس میں سے انتخاب کر کے منن ابو داؤد نشرایت استبعاد ، کہ ہے ہیں میں چار مزار آٹھ موحدیثیں ہیں ۔ یوسف فرق تنہور محدّث ہیں۔ ہما ریزبال کے الی بیں اُقل اینے شهر میں فقدا ورصد میٹ مصل کیا -اسکے بعد مگر مکرمر، مدینی منورہ ،ملب ،حمات بعلب نیرو کاسفرکیا بهبت سى كتابين البينة فلم سيوكليس تهذيب كال دوسو بلول مين فسنبعث كيا دركتاب لاطراف اسی ملال سے زیادہ ہیں۔ ان کی عادت شرلفے کئی کراکٹر چیب ہتے۔ بات کسی سے بہت ہی کم بتے نتھے - اکثراوٰ فات کتاب کے دیکھینے میں شغول رہتے تھے ۔ عامدُ ک کی عداوت کا نہ کار ھی پنے انتقام ننهی*ں لیا - البحضات کے حا*لات کا اصاطہ دستوار ہے ۔ بٹری بٹری کتا بیں ان کے مالات ورمانغشانيول كالعاطرنبين كرسكيس بهال فمور كطور برحيد محضرات كودويا روا تعات كا وكراسكتے كيا ماكد يمعلوم بوكدوه علم حدميت بوآج ساط سے نبره سورس مك، نهابيت آب آب سے ت اورجانفشانی سے رکھا گیا ہے اور جولوگ علم علل کرنے کا دعوی کرتے ہیں اپنے آپ کوطالب علم کہتے ہیں و کوتنی محنت! ورشقت اسکے لیے گوارا کرتے ہیں آگر ہم لاگ برمایں لہ ہم اپنی عیش وحشرت راحت وآرام *سو تفریح اور و نبا کے دوسے م*شاغل میں لگے رہیں اور حضور باک کلام کارشیوع انگرح ! تی بهب قراین خیال است و ممال است و حنول سکیموا ا در کیا ہوسکتا ؛

سندكها رطے ً ل - آننارىج كەرنىنے مير مىجىنى كى جائيں حبب مى بوسكتا ہے جب كى چىز كانتى ہوجاً

ان کومسلم تنرلیب پوری حفیظ یا دکھی ا ورصفظ ہی طلبا کولکھوا یا کرتے تھے ۔ گیا دو حج کئے ۔ حبب کھا اکھا

بمنضحة توالكحول يانسوهم ليقه الوعمرضرير ببالنثى نابيبناتمح مكرحفاظ حدميث مين مثمار سبع علم فتقه، الريخ، فرائض حساب مين كابل مهارت وكلفته عقبه -الوالحبين معنفها ني كونجاري تنزليب اور سلم شراعیت دونول یا دختیس بالخصوص نجاری تشراعیت کا تویه حال نها که جوکونی سند بیرهتا اسکامتن بعنى حدمبث يرونسينيا ورجوننن برمتها أسكى سنديره ويتيرينني نفتي الدين لعلبكي نيرميليغ مين متريف نمام حفظ كرلى فني وجمع مبيال صيحيين كي بي حافظ تقے معاصب كرا مات بزرگ تقے -قرآن باک کے بھی حافظ تھے ۔ کہتے ہی*ں کرسور*ہ انعام ساری ایک ب_ین میں حفظ کر لی تھی -ابن اسٹی ام نسان*ی م کے مشہور شاگر دہیں ۔ حدیث لکھنے میل خیر تک مش*غول *دہے اُنکے ص*احزا دے کہتے ہیں کرمیے والدح في الصفي للصني دوان مين فلم ركها اور دونول النه وعما كيو اسط أتها في أوراس مال مين امتقال المُشا - علامرساجي وفي لين من فقه على كبا - استح بعد علم عديث كانتفل الم - سرات ميس وس برس قيم كيا يس مي جرم تبه ترندي شراها بين التي التي البن مندة سيخ الب شعبه يراه ربعة تف كمراسي حال ميں ابن مندة محاعثا مركى ماز كے بعد نتقال ہوا يڑھنے والے سے بڑھانے والے كا ولوله ملى سے كرانيوقت بك برهاتے رہے ، اوعمر وخفات كواكي لا كه صديثيں ازبر تقيس-الم بجاري كان دعهم بعلى جب بغد ديبنج تشاكرون كان قدر بيم فا كاكتراك لاكدس را يبروج تے تھے۔ ايک مرتب اندازه ليكا باكيا تو اكب للكرميس بزار ہوئے۔ اسى درم سے تعف الفاظركو میں میں کہنا پڑنا ان کے ایک ٹنا گرد کہتے ہیں کہ ایک تبر مد ننا اللیت کو بیرد و مرتبر کہنا بڑا۔ فاہر بت جيكرسوالكوآئيولكو أفاز ببنجاف كومطيعض فنطول كركمي مرتبها مي راسكا -الوسلم بعدي بعب بغداد بهنج تواكب برسميان مين حديث كادرس تشرفع موا سات ومي كوس ہور الکے واقعہ واقعے سے مطرح عید کی تکبیریں کہی جاتی ہیں میبن کے بعدد وائیں شارکی کمیس توجالب مہارے ہور الکے واقعہ وائیں شارکی کمیس تو اللہ میں میں اس میں اللہ میں اللہ میں اللہ میں اللہ میں اللہ میں اللہ میں ا زيادة خيير اور بولوك و سنن واله ينفَ وه أن سي عليه ورزيا بي كي مبلس بدار عرح لكحوا نيروا ل مین موسوله تقیے اس مستحبیت کا اندازہ اپنیے آپ ہوجا آہے اس محنت اور شقت سے پر پاک^{ے عام} ہے کہ زندہ ہے۔ ای بخاری فرماتے ہیں کہ میں نے چھرلا کھ حدیثیوں میں سے نتخاب کرکے بخاری تنرلف تھی،

كے يہاں حتى جس محدث بعيد إلى العت كأن تها جب كؤن س، بيت ، بر، ، ، مين بس برحبت بهوتن اولعنض تزيه ايك ايك مهيمة بجست مهتى التشكيابية بب برن الله . وتی تو وه ندمهب راردی جانی اورکله ل جاتی - ۱۶ تریز ن کیزم شنه کون ۱۰۰ ترین به با كالتربيط إوكرا اور <u>ا</u> د ركمنا أن كي مونهي شان تم ار توت ما فونله إين سبالتها النفيا ؛ في ما أي نے اُن کا اُنتحال ایما اور کیا سیسی مدینیاں اسی سائیں۔ برغیرہ دیت تحییات کم اُنریڈ کی نے نویہ کرنا ہی ۔ خودا مام نرندی کہتے ہیں کرمیں نے مُدَمَّر نہ کے اِستے میں ایک نیخ کی اماد بیٹ کے درین اِسا ہے۔ ئتھے۔النان سے منوداً کئیے ہے ملے فات بوگئی بیں نے در نواست کی کہ وہ دواول مزومہ دینیہ كے اتتا دسے تُن بعبی اول آنہ ول نے قبول کر ایبا میں معہد اِ بنیا کہ وہ ہم، وُسکے یام ویں مرزات او ل خدمت من گمانو بچائے اُکے دوراد ہے جو والتر میں ننے بہت دنے نا ننوز نا کما اُنفاقاً اُن لى نظر بيْرى تُرْمِيكِ لا بند مين السي تيزونتھے۔ الائن بوكرفز الإنهبار سندم نبس آتی بیور نے نبعت بيان كيا اوروض كياكة ب رئنات إن وه تبحداد ووبا أب - اسا وكايتين أيا فرايا أيما سناؤ ہیں نے سب حدیثیں سُنا دیں ۔ فرہا اِک یانم کو بیٹے ہنے یا دیوں گی ۔ میں نے عزمن کیا کہ اورنتی حدشین سننا دیجیئے می نہول نے پالم بہتر حدثیں اورُسادین ایں نے ان کرہمی فوراً منا دیا اورا کیک بین غلطی نہیں کی محتثین نے ہو بیخنتیں اعاد سین کے یاد کرنے میں اگو بیسالا نے میں کی ہیں ُ ان کا انباع تو درکنا ران کا نشائیم مشکل ہے۔ قرطمۃ ایک محدّث میں نیا ومہننہ ورہمی نہیں ہیں . اُن کے ایک بنناگرد داؤڈ کہتے ہیں کہ لوگ ہوتئی وغیرہ کے حافظ کا ذکر کرتے ہیں یہیں نے فرطمہ پر سے زیادہ مافظ نہیں کی اس ایک نتبین ان کے پائل یا ۔ کہنے گا کران کتب میں سے مونسی ـ ستے گنے اور پوری کتاب منا دی۔ ابوز رغمہ کتے ہیں کیا می احمد اجنبیل کو دس لا کھ حدیثیں یا د نبیس کی بی اتوریز کہتے ہیں کہ ایک کو تعدیثیں میں نے جمع کی ہیں اترین تل ہزاد معجدا زبریاد المنه فات كيت بي كالمن ألحق في المعاني التي يا وسع من بكواني اور هراك ومروارت يا ز کوئی ترین کم ہوا نرزیادہ ۱ بوسعد ہیمانی جیندادی سوانسال کی میں اونصر کی احاد می*ٹ سننے کے* نه بناد بنتیجه راسته مین ایجے انتقال کی خرشنی بے ساختدرو پڑے سیمیں زکا گئیں کر اُن کی 2011/11

١ورنمهاری نوجهایی فرق ہے۔ تباؤات ادنےاب کرکتنی مدینتیں سے اپنی۔ وہ موجیے لگے۔ دارتی نے کہا کہ شیبخ نے اٹھارہ حدیثیین نشانی ہیں پہلی پختی ۔ دوسری پڑتی۔ امکرے نرتیب فارسب کی سب مع سند کے نتنا دیں حافظ انزم کم ایک محدث ہیں احاد میٹ کے یاد کے نیں بڑے مشاق تھے۔ ایک مر بہ ج التنزلیف لے گئے۔ وہاں خراسان کے دوبڑے سناد صدیث کئے ہوئے تھے اور حرم تنرلین میں دونو کالیے ڈعلیجۂ ورس مے بہتے مبرا کیب کے پاس پڑھنے والوں کا ایک ٹرامجع موجود تھا۔ پر دونوں کے درمیان میں مبیٹے گئے اور دونوں کی حدیثیں ایک ہی وقت میں لکھ ڈوالیں عبداللّٰہ بن مبادک شهورمیتن بین مدسیت عمل کرنے بین ان کی منتبع مشهور بین ینود کہنے ہیں کر ہونے چا ر مبرار است دول سے حدیث جال کی ہے علی بالحس کہتے ہیں کہ ایک دات سخت سردی تھی ۔ میں اورا بن مبارک می<u>ے سے مثار کے بعد بکلے۔</u> دوازہ پراکیب مدمیث میں گفتگو ت*نروع ہوگئی۔* میں جم کے کہنار ہاوہ بھی فرمانے اسے ۔ وہیں کٹرے کھ صبح کی ا ذال ہوگئی حمیدی ایکٹ مہور محدّث ہیں سبنہ یں نے بخاری اور کم کی احادیث کوایک جگہ جمع جبی کیا ہے۔ یات بھر لکھننے نقےاورگرمی کے وسم بیں جب گرمی بہت اُت تی توایک گئی میں پانی تبرلیتے اور اس میں بیٹھ کر لکھتے سہے الگ متع تھے نشاعرہی ہیںان کے شعرہیں ہے سوى الصديان من فيل وقال لقاء الناس ليس يفيده شيئا لاخذالعنم إواصلاحمال فا قلل من لقاء الناس إلا ترجمہ؛۔لوگول کی ملافات کچھٹائڈو نہیں میں بھر فیل قال کی بواس کے اسلنے لوگول کی ملاقات كالم المنكار على منال كرف كواسط استادسيا اسال نفس كواسط كسي في سع الأفات ال ام طبرانی همشهور محتیث بین بهبت سی تصانیعت فراتی بین کیسی نیدا کی کثریت تصانیف کودیکھیے۔ پوتھا کہ مرک کا میں کونے لگے گئیا۔ پوتھا کہ کور کا کا میں کونے لگے کہ بیٹ برس بورینتے پرگذا ۔ دینے بعینی ارت ن کورینتے بریڑے ستے تنے ابوالعباس شیرازی کہتے ہیں کہیں نے طبار ٹی ٹے سے میرالی کو حدثیاں بھی ہیں۔ام الوحلیت ہے۔ رہتے تنے ابوالعباس شیرازی کہتے ہیں کہیں نے طبار ٹی ٹے سے میرالی کو حدثیاں بھی ہیں۔ام الوحلیت ہے۔ بری شدیت کے میں نفر اسنے اورنسوُخ احاد میٹ کی تحقیق فواتے نقے کوؤ جواس مانہ میں ماکا گھر کہلا ہ^ی مهیں <u>حقیقے میں تقص</u>سب کی احا دمین کو جمع فرمایا نخا اور حب کو نی اہر <u>سے محد</u>ت آتے نوشا گردو^ل اسپیں جینے محت**ذمین ت**قصیب کی احا دمین کو جمع فرمایا نخا اور حب کو نی اہر <u>سے محد</u>ت آتے نوشا گردو^ل عكم فروات كرم ن كرياس كوكي البين حديث بوجو إبنے باس مبونو اسكی تحقیق كرو- ايك سيمي علس ايم منات

من المربعوتے تھے مابن جوزی تو وکھتے ہیں کہ ایک لا کوآ وئی کیمہ سے میت ویت اور سے اور سے المحقر بركسان ويسترين واس يح إو بروشيه وال كازور فها - إسوس سنة كاجه عند عمي انعانا أبيرك احاديث للحف كحوقت مين فلمول كاترا نغير بمع كرتي رينت نفير مرتي وقت فوتبت كي تتي أوينه منہانے کا بانی اس سے کرم کیا جلئے۔ کہتے ہیں کنسون عنسام تیت کے بان کوم کرنے ہی کے اللے بين كرمين نے إینے ان الا محقول سے وکولا کھ در شیر کا می بن ابن جویز کمبری شہور مورخ میں بسیایہ اور تا بعين كاول نه ما برجالسيس سال كم مبية بالمب و وق روزاز لكفيخ كامعول نها -أن كانتفال برشاگردول نے دوزانه لکھائی کاسماب لگایا تو بلوغ کی بعدوم نے بک پیوده وز روزانه كا اوسط مكلام آن كى نارىخ منهور بيدى المور مصلتى بيد يجب الكان نبين كاراده ظام كياتوكوك سعيري المائم على كارنخ معة تونم لوك بهت نوش او كے وكول نے يوساك اندازاً كتنى برى بولى-كيف لك كذنقريباً نتبس بزارورق بركت كى - لوكول ليكها الملح بورا كريف سع بهلے عمر بن فينا ہوجائيں گا - كہنے لگے كدانا ليندن بين بيت بوكين - اسكے ليد فينة كبيا اورنقريباً نين بزار ورف بيره عن سامل م أن كيف ببر كالجبي نفيته بزوا وه محم منهور سبيحا ورعام مس ملتى سے - وارطنى مدين كے مشہور صنعت بين عديث على كرنے كے ليے بغداد الهرا، كوفہ واسط بمصراورتهم كاسفركيا -ابك عرتبرأسنا دك مجلس ببنج يخفي -اسنا وبرطون يخده اور بركونى كتاب نقل كريس عقر - ايك سائلى نے اعتراض كيا كرنم دوسرى الرب منوب مبر، كہنے لكے كوميرى اله تذكره -

بانت يرسن متيا زماي يتعنرت عمرة النكوعلام كي ممتاز صعف بين عجر ويتصر بخط بيرسياس بالفتا كأنمونتها ورنداكر يرصا تبزادك كحزعمين سبيت توبيع انتب كييسة نتال موتية نؤدا قائحة ناملازنهى كريم معلى الندعليه وسلم كالرشاد ہے كہ تبن سے علم ناسل روانكے ساتھ نواغنع سے بنیں آؤ برغاری میں مجالہ اقتل کیا ہے کو سیجی فض بڑھنے میں حیاکرنے ایک سرکرے وہام کال نہیں کرسکتا حضرت علی کرم الدوج ئى رشا دىبى كەتبىل نے مجھە كوا كىپ تىرىن بىشى تىرەھادىيا مايرانسكاغلام مون خواھ وەقىجىچە آزاد كەيپ يايىتى. ىمىلى ت**ىن كىتىرىئىكىتىدىن كىرىرى كەرى كەرسائىرە ئەل نى**نىپ جۇمارا يىم شافعى كارشا دىپ كەرتىتى خاكى بدل ورہتنغنا کے ساتھ محال کرے وہ کامیاب نہیں اور سکتا۔ ہاں نتیخف خاکساری وزننگریتی کے ساتھ نهارزا جاب وه كامياب موسكما ب مغير الكبتي بي كرم اوك بن استادارا ميم سالي درة تحے جبیا کہ اوشاہ سے ڈراکرتے ہیں بے کئی بن معین بہت بڑے محدث ہیں ام بخاری ان کے منعلق کہتے ہیں کرمحد ٹیر کا جتنا اخراک وہ کرتے تھے آننا کہ ہی وسے کو کرتے میں نے نہیں دیکھا۔ ام الوارسف کہتے بر كه ميں نے بزرگوت سنا ہے كرچوم سناد كى قدر تنہيں كريا وہ كاميا بنديں ہزنا - ان فيت بيں جہال صفرت عبدالتدبن عباس خ كاما نده كيساته تواضع اولانكساري معلوم بوتى ب اسكساته بي م كاشغف اورابتهام هجى معلوم بتوالب كرح بنتحض كه بإس كسى مدسيت كانونا معلوم بونا فوراً عبات إسكومانسل فراتے خواہ اس کننی ہی شقت محنت اور کلیف اُٹھا نا پڑتی اور حق یہ ہے کہ بے عنت اُور عت المالية وركنار مولى يرجي على المهي بوقى اورية تومزي الشل سعد من طلب العلى سعد الليالي يبيني خال لمبند ترتبول كاطالب بهوكا واتول كوجا كسك كارحارت بن يزيدُ ابن شريرُ قعقا عُ مغيرة جاول حضرات عشا می نماز کے بعثم محب*ث تنروع کوتے جیسے* کی ادان کک ایک بھی مجالے ہوا۔ لیک بن مدا تن بن كرام زمري عشارك بدر باوس مي كروريت كالملدة موع والفروسية إلى دراور دی کہتے ہیں کوام الوغنیفی اورام مالک کومیں نے دیکھا کہ سجد نبوی میں عشا سکے بعد سے ا بهے سکہ میں بجیث نتروع فواتے اور وہ بھی امطرح کرز کوئی طعن و نبیع ہوتی زنغلیہ طے اور اسی حالت یں سبع ہوجاتی اور اسی جگر مبسے کی مازیر مصفے کے ابن فران بغیاری ایک محدث ہیں بھیا تعال ہوا تو شى رەمنە قى تىمالال كىچىچىنى ئىرىسى كىرىنى دايىنى قام كىكھى، دۇنتىسا در كمال يەسبىكە مىتىنىن له دارمي له مقدم

وارث نہیں بناتے بلکے علم کاوارت بناتے ہیں بیٹے ضرعلم کو خال کراہتے وہ ایک بڑی وات کو خال کرامج ف میں منرت ابوالدروا بنز فقال مے معالبہ میں ہیں تکیم الامت کہلاتے ہیں۔ فرملتے ہیں کرسفنور کی مترت کے وقت بين تبارت كياكرا تخاسين فيمملان بينے كم بعد تيا لا كرتبارت ورعبادت و ور) وجمع كروں ئىرد ونول^ى ئىي زرەكىيى تومجھے تبارت بىچە دىراچىرى -ابمىلردل يۇنبى گوا يانىبىرى كەيگەلداندە بىي م ووكان ہوسكى سبر سے ايب بني ناز فوت نه ہوا ور وزانه كير بنهن نيار كانفع ہوا ور ميں ان ب كو معدفه كردول كيبى في ميه بياكه البي تجارت مصيكيول خفا الوك كدنماز بهي نرجائ اورا تنافع روزاز كاالله كعدائة مبن خرج بور ببرجي بين كية رفزايا حساب تودينا مي يرمع كارا بوالدردار ، بنبی فرط تے مایں کرمجھے موسی مجتنے ما پنے موالی سے ملاقات کے شوق میں اور فقر سے فجتت ہے ترامنع كيوا عليا وربياري سع عبنت بكناه وصلف كواسط مله اويرك قصر بين ايد مدب كى خاطر إتناطويل مفركيا بعد الصفات كريهال مدسيث خال كيان كالكريف كوالم الهي تحا أكب اكيب مدين سنف اورمام كرف كے لئے دور دور كاسفرط كرلىپ ناان حضرات كوبہت سهل تھا۔ شعبي ايمت مهور معدّن بين كوفر كر مبنية العبير - البنيكسي شاكرد كوابك مرتبر عديث ثناتي اور فروا كرك لے كر الشخام منت ال كئى ورنداس مسيم ك لين بحى مدين منوره كاسفركزا بيزنا تفاكر ابتداريس مدسيث كامخزن مدمني طبيب بى تفاعلم في خوب كصفة والصحفرات في برائد بريك طويل سفرعلم كى خاطر اختيا دفوائع بين ميعيد بالميدت جوايك مورابعي بي كهته بنس كرمين ايك ايك حديث كي خاطرالو اور و تول بييل عِلا بول- الم الأئمة الم بخارى شول سمول هم بين بيلية وتره في على الأره سال كي عريس مدميث بيرهناننه وع كي تمي عبدالله بيمبارك كيمب نصانيف بجيل بي بير حفظ كراني تين البغينة ويرتبني احا دبيث السكيس ان كوصال كرلين كربعد الماجيد بدر مفرنته فرع كيا- والدكا أتقال بهرج كا تفا- إسوير معينتم تقد والدرسفريس سائف تفين اسك بعد بلتني البغداد ، مكر مكر تمر البقرة ، كوفر ، شام بمنفلان بمص، وشق إن تنهول بن كية اور مرجكه جو ذخير عدميث كامل سكا علل فرايا اوراكسي نوعري بن اكناد صديب بن گفت تق كرمنه بير وارهي كاركيب بال بحبي نهين مكلاتها - كهيته إين كرمبري ما برس كى عرضى جب ميں تے صعابہ اور البين كے فيصلے تصنیف كئے مات وال كراك ساتنى له ابن اجركة تذكره

لولوك كسعبة سن وفرقت نتسرا ببيث تنعري تلور بريكها جواحها اورسوان يتنفرات مهمائي والمركيسينول بالمج محفوظ مب كريايت إلية ع بإيك ف - ان منه ميه آول توان شاريخ الباع كانتهام عام بتوات كه يهار كانتها كان كه الخيال - ذل بنما ُ لكونَ الساع مُ أليا بالت جس كوه غنور في نهيل كيا- أسك بعد كام إلى كالجمع زا جودين كاملاً الشف في أن منات كما عمالنام ميس ربي بتما يجر منرت زيز في آنا امهم أسك جمع فرمل مي كاكول أنيت نبيًا مِن برنى نهب البقي تتم بوعنورا قدس لى الله مليه والمرك زمار كالهي ترونى تين إن بي سيجمع كرت بتحاور عنا الكرب بنول ساركامفا باركرت نخواد البؤكة مام قرأن شراعت متفرق عبول يل لكهما إدانها وأن ليخ إس كي لكن سي كوعمنت صروركرا بررى كرسب ل كيا وابي بن كعب من كو سْمَةِ منتلف ترانِ إِكَامِيْ زياده مامرتِنا باأن كاعاست كرنے تقے ـ اس منت سے كام الدُّثرَّ كوان فنرات نے ستھے پہارجمع فرمایا۔ حضرت برم معودغ كياحتياط وابيت حدميث مين مصرت بدالته بن سوار بر مصرته ورسار من المار بن المين الماران معارة من متناد سع بونتو ي كم الكفي ابندائياماأ كبي مين ملمان موكف تق اورسيشكى مجرت يمي كيفى بتم عزوات بين صفور كم ساتونزي ر سبے ایں اور مسوص خادم ہونے کی وجر سے صاحب لغل، صاحب الرسادة ،صاحب المطبرة بوتے والے، بكبولك، دمنوكر بإنى والے ربالقاب بھي ال كر ہيں. اسلين كر صفوراً قدس مى السُّدعلىدولم كى يزخفنون الله ان سے میں پڑر مہنی بنیں بیصنٹور کا اُسکے بالے میں ربھی اونتا دیسے کہ اگر میں کہی کو بغیر مشورہ امیر بناؤل توجیک بن « و دُوُ کو بنا وَ ن صنور کا پیهمی ارتشاد نها کرنهه می**ی مروقت سامنری کی اجازت**، حضور کا پیهمی ارتشاد لهُ بَنَ مَن كُوفَراكِ بْنْرَلِقِتْ بِالْكُلِّ شَكِّحِ بِرُحْنَا بِرُصِّ طَرِيقِة سِهِ أَنْزَا بِ تَوْعِيدُ لِتُدْبِنَ مُسعودٌ عُ ار انه که مرانق براسه میدهنور کا ریمی ارشا دیسے کا برسعود جو مدیث تم سے بیان کریں۔ اسکو سیے مجھو۔ ابدمونك أنمرئ كهنة بين كرسم لوگ جديمين سيدكت وَايك في ما نه تك بن موقع كوا بلبيت بين تصميحة ر سے اسکتے کراننی کنرنت سے اُن کی اور اُنکی والدہ کی امدورنست حضوّ کے گھریں تفی عبیبی گھرکے آدمیول ^{کی} ہوتی ہیریٹے ایک ایس افران کریا ویو داوعرو شنیبانی خ کہتے ہیں کرمیں ایک سال نک ابن سعود

له بخاری کام بخاری

مين بركيز كانے كوملما أنفا- اس برفناعت كئے بڑا يتبا تھا-السطاق فان ميں موجو د مو آنخا يجيل وهنهي ببوت ننط واليسي بيزين بادكرلتيا تماحن كووه بإدنهبي كرسكتم تتحدا كيب مرتبهي فيصفتور سے حافظہ کی نہ کا بنت کی حضور نے فرایا - بیا در تھیا۔ میں نے چیا ذریح بیا کی حصور نے **دونوں انھوں** اسمیں کیافتارہ فرایا ۔اسکے بعد فرما یا -اس بیا در کوملا لیے -میں نے لینے میں نے سے ملالیا -اسکے بعث كوئى جبيب زنہاں بھولا -ف مصابّ غرو ، لوگ كهلاتے ہيں جرمننورا قد من ل التّر عليه و آم كى گويا خالقاه كے يسبنے والے تھے -ال صفات كے اخراجات كاكوئى نياس نظم نہيں تھا۔ گوباحندور كے مہمان تھے ہوكہيں سے كچھ دربيا ملک کے المور برآنا اس بڑا نکا زیا دہ ترگذرنی میسنرت ابرہربڑا بھی ان ہی لوگوں ہیں تھے ۔بسا اوقات کمئی لئی وقت کے قاقے بیمیاُن پرگذرجانے بتے بعض و قات بھوک کی د*یجے سے جن*ون ک*ی می حالت ہوجا* تی مخنى جبيها كزمبرك إبج فيقته تله و يحبيل كذرا ليكن اسكه با وجودا ما دميث كاكترنت سم با دكرناال کامننغله نها جس کی بیران آج *رسی د*یاده احاد بیث انهی کی بنائی جاتی این جوزگ نے ملفتے میں کھا له بایخیزار نین سونچه مهنز حدثیب ان سے مروی ہیں: ایک مرتبیع صرت ابو مریراً نے جنازہ کے متعلق ایک *حدیب* بیان کی کرحضورا قدین کی این*دعکیہ و*تم کا ارشا دہے بیخص جنازہ کی نماز بر*ٹرھ کرو*اہیں آجائے إسكوا كيب فيلط نواب ملنابيسا ورجر دفن كب شريك بسيامكه دوقيراط نواب ملناسهما ورامك فيراط کی مقدار ار مدیم بهار سیمی زباده سے سے سے اللہ بن عرف کواس حدیث میں بھر نرو دہوا منہو^ل نے فریا یا او ہر برام وہ کر کہو۔ اُن کو عصر آگیا۔ بیدھے مصرت عاکمتہ رہ کے ایس کھنے اور جا کرعوض کیا كرمين أب كوتهم دركر ديجينا أول-يرقياط والى عدميث آبي في صفور سيئتني - أنهول في فرايا الآ ىشى بىم دارىس برة فواف كى مجيع صنور كے زمان میں نزنوباغ میں كوئی وزخت لگا ماتھا نہ بازار میں مال بينا بنا مين توصفورك دربار مين برار رسناتها اورصوب يركم نفاكه كوئي بات يا وكرنے كو ملجائے يا كچھ الهافه كوملمائي معرض عبدالتدين عمرض في فرايا بيشك نم مم لوگوں سے زيادہ حضر بابنتی نفے اوراحادیث كوزباده ما نيزواله من المسكرمانه بى الوهريرة كهني كمين باده بزادم تبه وناز مستغفار برصنا بول اورا بکیت نا گا اُن کے باس تھا بیس میں ایک سنرادِ گرونگی ہوئی تھی۔ دات کو اسوفت نہیں ہوتے تھے جب کہ

ہو گی بیصنور نے فرمایا۔ ہاں بھر مھلائی ہو گی لیکن ول ایسے نہیں ہو تھے۔ جیسے پہلے تھے۔ میں نے عونس کیا: يا رمول النَّداس مجلائي كے بعد بھر بُرائي ہوگی ميصنور نے فرايا - ال ليسے لوگ بيا ہوجا يَنظے جا دميوں كو گراہ کرسنگےاور جہتم کی طرف لیجامیس گے۔می*ں نے وض کیا ک*اگرمیں اس مانز کو با وَل نوکیا کروں جے نسوّله نے فرطایا اگرمسلمانوں کی کوئی منخدہ جماعت ہوا وران کاکوئی بادتماہ ہو نو اسکے ساتھ ہوجانا ور زارہب فرقول کوچیوژ کرا بک کو زمین علیمه ببیره جانا پاکسی زخت کی طریس جا کر ببیره جانا اور کرنے تک و بیس ينتظ رمنا بيؤنكه النكومنا فقول كاحال حضور فيسب كانتبلاد بابها اسلية حضرت عرض ان سعدريا فت فرمایا کرتے تھے کمیے حکام میں کوئی منافق تو نہیں۔ ایک ترتیباً نہوں نے عرض کیا کہ ایک شافق ہے مُكريِّين نام ننهيں تباوّل كا يحضرن عمر ض في ان كومعزول كرد ياغالباً اپنى فراست سيے بہجإن ليا ہوگا۔ جب كوئى تنخص مرطِ مَا تو*حفزت عرفِ تحقيق فو*لا تعاكم حذ كيفي^ش ان كيے جنازه ميں تنريك بيں يا نہيں !گر صنه ليظم ننتر كيالممت تحد تؤصفرن عمر كأنه بحري كالزيثر هقته ورنه و وهجى مذیثر ھفنے جھفزت حذيفه رمز كا جدیا نتقال ہونے لگانونها بیٹ گھراہسٹ اور ہے جینی ہیں دور سے تھے۔ نوگوں نے دریا فت کیا۔ فرایا کہ وزیا کے ججوشنفے برنہیں رورا ہوں بلکرموت و مجھے محبوب علی البتہ اس پررور ما ہوں کہ مجھے اس کی خبرنہیں کہ میں التدکی نام بنی پرمیار ہا ہوں باخوشنو دی بیر-اسکے بعد کہا کہ بیمیری وُنیا کی آخری گھڑی ہے ۔ یاالتّد تحصِيمام م مجھے تجھ سے عبت ہے۔ اس لئے اپنی ملاقات میں برکت عطا فرایات حضرت ابوسره يره كالمادبيث كالمفظ كرنا مصرے ابو ہر اور نهایہ بین ہوا ور ایر القدر صحابی ہیل وراننی کثرت سے ان سے حدیثین فقل ہیں کرکسی ووکے صحابی سے آہنی زیا و افعال کی ہوئی موجو دنہیں ۔ اس برلوگو ل کو تعجب ہوتا تھا کہ سے جہیں سلمان *ہو کرنشر* لیے نظ<u>ے اور سا</u>ھے می*ں حصنورا قدس میں انڈ علیہ وسلم کا وص*ال ہو گیا۔ اپنی قلیل ہّرت بیں جزنقر یباً جار برس ہوتی ہے آہنی زیا دہ *عدیثیں کیسے* یا دہم تیں نے دخصزت ابرسر بر<mark>نڈا مکی ہے، تبا</mark> ہیں فرماتے ہیں کرلوگ کہتے ہیں کہ ابو ہر براٹا بہت اُڑائییں نقل کرتے ہیں تمیے مہام بھائی تجارت تتح بازار میں آنا میانا بیر تا نظا ورسیالقداری جائی کھیتی کا کام کرتے تھے آئی شغولی ان کو در بنین رمہتی کئی ادرابوم ريرة صحاب مفركة ماكين مين سما مكيب كين نفاج حضورا قدس لل لنزليه وهم كي خدمت الدن له الرواور واسرالغار

حركا يات صحا برح ہیں۔ تبایا کرمشلمانوں کے مردادا بی بن تعدیف ہیں میں ایجے حلقہ درس میں مبیطہ کیا ہے ب حد میشے فاغ ہوئے تو گھرجانے لگے یہ میں بھی بیٹھیے ہولیا۔ وہل جاکرد کھیاا کیب برانا ساگھزختہ حالت نہایت معمولی سالان زا ہوانہ زندگی ہے حصرت اِی اُن کہنتے ہیں کرائیے مرتبیج صنورا قد مرض لی النّه علیہ و تم نے دمیرانتحاقًا) ارتنا و فرایا کر قرآن نزلیف میں سہے بڑی آ بہت ر برکت اورضن کے عتبار سے کولنی ہے میں نے عرصٰ کیا کرا منزا وراسیحے رسول ہی بہتر جانتے ہیں بیصنوڑ نے د بارہ موال فرمایا مجھے اوب مالغ ہؤا میں ہے بهروبهى جواب فياتنميري ترتبه بهرارتنا دفرمايا ينين نيء عن كيام يتدالكرسي يحصنون خوش بهوسياور فرمايا. الند تجهة تبراعكم مبارك كريد الك مرتبعضورا قدس لى التُرعليه ولتم نماز فرها كبير تقرا بكرا ببت چھوٹ گئی چھڑت^ا بی ^ضنے نماز میں لقم دیا حصنوزنے نما ز کے بعدار شا د فرمایا کہرس نے بتایا حصرت! بگا نے عرض کیا میں نے بتایا تھا مصنور نے ارشاد فرما یا میرائھی پر گمان تھا کڑم کے ہی تبایا ہو گایک ف - ييصرت الى ط با وجود العلى تغف اور قرآن باك كى عفى وص خدمات كيصدر كيما تقدم رغزوه يس تشركي بوئے بيں جفنور كاكوئى جہا دايسا نہيں جس بي ان كى تشركت بن مهوئى ہو۔ حضرت حذلفه فإكاامتهم فبتن مصرت خذلفه وامتنهور محابران إب صاحب السرر عبيدي أن كالقنب بصوراندس فالتد ليهوستم نے منافقين اوزميتوں كالكم ان كو تبتا بانھا ركہتے ہیں كدا يک ترمير صفورا قدس ملى الله عليه وسلم نے فیامت کے منتنے فقنے آنے الے ہیں سب کنبروار تبایا تھا۔ کوئی ایسا قدنی میں تیں ہوا دہیوں کے بقدرلوگ شریکیت ہوں بعضور نے نہیں جھوڑا بلہ ہن فتنہ کامال وراسکے مقتدار کاحال مع اسکے جم کیے ينراسكى ال كانم اس كے إپ كانم اسكے فبيله كانم صامت معامت بتاويا تفاحصرت صليفرخ فرقاً ہیں کالوگ حضور سے خیر کی باتیں ہور بافت کیا کرتے تھے اور میں بُرا اَن کی باتیں جریافت کیا کرا تھا تا کہ اس سے بجا المائے الك مربراس فيدريافن كيايارول الله رينونوني برا مكل آپ كى بركت مع الگ إي اسكے بعد محك كوئى أرائى آفے والى ہے حضور نے فرمایا۔ ال مُرائى آفے الى ہے میں نے عرض كيا كواس برائى كے بعد بھر حملائى لوٹ كركتے كى يانهيں يحضور نے فرما يا كرمذيفه الله كا كلم بره والداسكے معانى برعور کراسکے اسکام کی انباع کر دیمجھے فکر سوارتھا) ہیں نے عرض کیا یا رسول اللہ اس میرانی کے بعد مجلائی

کا بہی حال تھا۔ ہی وجرمسے اکٹر صحابہ جنسی انتخنہم سے قرابنیں مہبت کم نقل کی جاتی ہیں۔ہم اوگول کوا^ں وافعه سيسبق لينے كائزورہ سينے بونبۇل برنبيغ كر بے دھرك حاديث نقل كرديتے ہيں ۔ حالا كر حضرت الوبمرصدين ومنى النّه عزا ہر قت كے عامر ابن مرفر حصر كے ساتھی ہجرت كے دفیق صحابہ كہتے ہیں كہم كي برب عالم حضرت الوبكرة نقع يعضرت عمرة فرات بين كرحفة وكحه وصال كي بعد جب بعث كاقِفة پیش آیا اور صفرت ابو کرص^تدیق منی النه عنهٔ نے تقریر فرائی توکوئی اُمیت اور کوئی صدبت البیم ہیں حچیوڑی جس پر انصار کی خنیبلت آئی ہوا ورحضرت ادبکر رہنے اپنی تقریر ہیں نہ فرادی ہو۔ اس سے اندازه برو ماہے كرفران باك بركتناعبور تھااور احا دیت كس قدریا دخنیں مگر بھر بھی بہت كم رفراتیں مدسبت كى آب سيفنقول بين ريبى دار الصيك كرصرت الم انظم رضى التعويز سي بعي مديث كى روايتين بهبن كم نقل كي كئي ہيں . ليغ حضر ميصعب بن عميران مصعب بن عمیر خوص کا ایک قیصر ساتویں باب کے نمبر ہیر بھی گذر ہیکا ہے ان کو حضوراً فد کریا لی التُرعلید رسلم نے مدینه منوو کی اس جاعت کے رساتھ ہورستھے پہلے منی کی گھا ٹی ایک مال ہو لی گ عليم اوراين كرسكها في كے لئے بھیج دیا تھا۔ یہ مدینر طبیتبر ہیں ہروقت نعلیم اور تبلیغ میں شغول رہتے۔ وگوں کو قرائن تنریف برمھاتے اور بن کی ہتیں سکھال تے تھے۔ اسعد بن زرارہ کے باس ان کاتیا م تھا اور مقرئی ریرها نیوالا - مرس) کے ہم سے شہور ہوگتے تھے سعدبن معافظ اور اسٹید بہ صغیریہ دولاں ر داروں میں تھے۔ ان کو یہ بات ناگوار ہوئی رسطند نے سید سے کہا کرتم ہعد کے پاس جاد ٔ اوراُن لہو کہ ہم نے برئنا ہے کہم کسی پر دیسی کو اپنے ساتھ لے آئے ہو ہو ہما اسے نعیف لوگل کو بے وقو^{ی بنا آ} ہے بہ کا ناہے وہ اسعد کے باس گئے اوراً ان سے ختی سے بیفت کو کی - اسعد فرنے کما کرتم ان کی بات *ىش لو، اگرتهبى لېدندىك فبول كولو، اگرسننے كے بعد الپسند ہو تو دو كئے كامضائقہ نہيں اسدنے كہا* يه الضاف كى بابت ب بسنف لكر يحضر يجمع بيض في اسلام كى خوبيال سنائيل وركلام الله يشرافيت کی آئیس تلاون کی*ں حضرت اُسٹانے کہا گیا ہی آئیں ہیں* اور کیا ہی ہتر کلام ہے۔ جبتم اپنے دین میں کسی کوداخل کرتے ہو توکس حرح داخل کرتے ہو۔ان لوگول نے کہا کہتم نہاؤ یاک کبڑے بہنو اور کررسنہا دت بڑھو چھزت اسینرف ہے ای قت سبکم کے اور سلمان ہوگئے۔ اسکے بعدیر سدے

يهی چيزمناسب ورمنروری نفی -اگريصورت مهوتی تو هرمتغيه مي کمال ورتر فی دشواد همی -اسلنے که هموض تمام چیزوں میں انتہائی کمال بئی *اکر لے ب*یہبت و شوار سے۔ بیصفت حق تعالیٰ ثنائہ نے انبسیار عليه الصلاة وإسلام بالحضوص بلانبيا عليه أخال لصائرة وأسلام من كوعطا فراكنتي -أسليماس باب میں صمار کوم جنی اللہ عنہ کے علاوہ اور دیکر حضرات کے واقعات مجی ذکر کتے جا بیس گے۔ فتوے کا کا کرنیوالی جاعت کی فہر اگر چیسی ارکزم رضی النعمنهم جها دا وراعلار کلمتر الند کی شغولی کے با میجروسب ہی علمی شغار میں ہر وقت منه كم ينجم اور أرتخص موقت بركيه على كريب ما تضا اسكوي يلا أبينجا ما يهي اسكامتنغاتها-لبكن ابك جاعدت فيتو ب كرمانة مفصوص كلى جوحضو إقدس طيل لتعطير وتلم كے زمار ميں تعي فتو ہے كا كُلُ كُرِ تَى تقى وه حضرات ديل بهي جعنه بت ابر بكريف بحضرت عرف بحصرت عثمان أيتح يتحضرت على أن مصرت عبدالرحمٰن بنءوت ، ابي بن كعب بحضرت عبدالتدين معود معا ذبن جبل عمارين بإسرخ احذافيه ، سلنان فارس ، زيدين است م الدموسي الوالدواريني التعنهم المبين يرُ ان مصرات كي ناعلم كي التي كرحنوركي موجود كي مين بدلوك البي فتولى شمار كفي جا في تقير. فنرت الو بمرصدلق فأكامجب موع توجلا وسيت حصزت عا تَشْرَطُ فوانی ہیں رُسیے باہے عنرت! بر بمرمیدیق تانے پانسوا حاویہ کا ایک فینیرہ جمع کیا تھا۔ ایک ت میں نے دیکھا کہ وہ نہایت بے حین ہیں، کروٹیس بدل ہے ہیں۔ **مجھے بی حالت دیکھ کر** بیجینی ہوئی۔ دریافت کیا کوئی تکلیف سے پاکوئی فکر کی بات <u>شننی</u>یں آئی سے یغرض تنام دات ہی بیجینی میں گذری اور بہتے کو فروایا کروہ احادیث ہوس نے تیرے ماس کھوا کھی ہیں اٹھالا بیس لے کرائی أَتِ نَهُ اللّهُ مِنْ اللّهِ عِبْلِ فِي أَكْمِيول جلاد با-ارشاد فرايا كرمجها المنشِه مواكهين اليا زبهو كه ميس مرحاؤل اوريْر ميري ياس ادر ان ميں وُرِرول كي مني اد ني ويتبر بھي ايس كرميں نے معتبر جھا ہوا دروہ واقع میں معتبرنہ ہوں اور کسکی زامیت میں کوئی گو بڑ ہوسبکا وبال مجھ بر ہو کے ف بیمفرت او بکرصدیق مینی استه عنه کایه توعمی کمال او تنغف تھاکه اُنہوں نے پانسوا عادمیت کا ایک ا جمع كيا اور استح بعد اسكوجلا دينا يكال اختباط تھا - اكا برم عاب ونسى النينهم كاحديث كے إلى ييں اختباط له منتع له ذكرة الحفاظ

حيكا يارتب محابره انطوال باب علم ولولها واس كانتهاك بيونكم ال ين كلمة توحيد بيا وروي سب كمالات كى بنسيا دسے بجب ك هذا ورق م *كارِخيرَهِم غ*نبول نهبي *اسلنے صحابة ك*رام *مِنى استخن*هم كى تتبت بالخصوس ابندا تى زما نەمىي ^زيادة تركورنيد کے پھیلانے اور کفارسیے جہاد کرنے میں شغول تئی اور وعلمی انهاک کرلتے فارغ و کمیونہ تھے۔ ليكن السيح باوجودال مشاغل كيساته ان كارنهاك اورشوق تشغف حس كاتمره أج جوده سوبرات كملم رر قران وحدست كابقاب - ايك كفلي بوئي تيزب - ابتدائے اسلام كے بعد جب تجد فراغت أن صفرات كوميسر بركوسكي اورحماعت بيس كيورضي اضافه بإدانواست كلام الله قدماً كان المهوُّ مُؤْنَ لِيُنْفِمُ وَاكَانَّهُ ۚ فَلَوْلَالَفَرَمِنُ كُلِّ مِرْقَةٍ مِّنْصُمُ طَأَلِفَكُ لِلْيَتَفَقَّهُ وَافِي الدِّيْنِ وَلِيُنْ ذِرُوْا قَوْمِهُمْ إِذَا سرَجِعُوْا إِلَيْهِمْ لَعَلَّصُوْ يَعُدُ دُوْنَ هُ ازل هو أي حسى كالترجمية سهد مُسلانول ويدنه چاسينے كرسكے سب نکل کھڑے ہول موالیساکیوں زکیا جائے کہ ان کی ہر ہر بڑی جماعت ہیں سے ایک چھوٹی جاعت عایاکرے تاکر اِقیماندہ لوگ بن کی بھے او بھٹ کرتے رہیں اُور تاکروہ فرم کو جب وہ اُسکے باس ایس آوي ظروي تاكه وه احتياط ركويسك حضرت عبد الله بن عباس فرمات بي إِنْفِودُ الحِفَافَا وَيْفَالَا العرالًا تَنْفِوُوا يُعَدُّ بَكُوْعَذَا إِنَا اَلِيْمًا وصَبِحِمِم معلوم بِوْمًا سِيم اسكومًا كانَ الْمُؤْمِنُونَ لِينْفِرُهُ تَكَافَّةُ فَعِمْسُونَ كُرُدِيا صِمَا بِكُلِهِ مِنْ التَّرْعَنْهِم جَعِين كُوحَى تَعَالَىٰ شَائِرُ فِي عِيتِ عِطافُوا فَي عَيْ اور ام قت کے لیتے یہ چیز نہا بیت سم دری تھی کوئی اکی فیقرسی جماعت عطافرائی تھی ادر الموقست سيليئة يرجيزنها ميت مهم ورئ هي كومي اكم فجنقه سي حباعت دين كرمايه كاكومنبها ليضاله هي بگر "العيريجة زانة يرجب المراهيل كيا أورسلانول كي طرى جاعت أورجمعبيت الكري - نيز نسما بركم جبيس جاعيت بھی بافی نرمی توہر برشعبہ دین کے لئے پُوری نوجر سے کام کرنے قبالے اللہ تعالیے نے پیلے فرائے محد^{ین} كى نتقل جاعب نبنى شروع ، گوئى جن كا كام احا دىيت كاصبيط او را ان كابچىيلا ما تھا ۔ فقها كى عليے دوجا ہمرئی صوفیا قرار عجامدین غرص ہین کے ہر ہر شغر کو متعل سنبھالے والے بیدا ہوئے۔ اسوفت کے لئے له بانالقرآن

گردیا جائے ہے آج : ردق ہوکر) تبلا کرمیں شی*ھے کون طریقیہ سیف*تل کروں سیعید بھر سرتعل مزا اپنے لئے پیند ہو سے آج ؛ کیا تخصے معاف کردول بیعید ؛ معافی اللہ کے بہال کی معافی ہے تیرامعاف کڑا کہ آجنے بھی نہیں جاج نے جلاد کو حکم دیا کہ اسکونسل کرد ویسعید بامرائے گئے اور سنسے جاج کرا کی اطلاع دلی تا پير بلايا اور گوچيا حيآج: توكيول بنسا يعيد: نيري التُدبر مُرائت ورالتُدتعا للے كے نجھ برطم سے حجاج بیراسکوفتل کرنا ہوں حس نے سلاول کی جاعت ہیں تفرین کی پھر جلاد سیسے خطاب کر کے کہا بىرىسامنے اىكى كردن اور ديسيندا ميں دوركعت نماز بروركول نماز شرهى بھر قبلائن الوركارة بينى الجيجابى لِلَّذِي فَطَوَ السَّمَا وَنِ وَأَلاَصْ صَائِبَعًا وَكَا أَنَامِنَ الْمُنْتَّ عِرَيْنَ يُرُّهِ العِن**ى مِي نَه بِيَامُمَا سَ بِأَكْفِ ات** كى طرون كياجس نسيآسهان زمين بنائيا ورمين سب طريست مهط كرا د حد متوجه موا ا ورنهبس موام شركين سے پہلے : ہمکامذ فبارسی بہرواور نصال ہی کے قبلہ کی طرف کرد وکرا تنہوں کے بھی ایسنے دین میں تفریق *ل اواختلات بيباكيا بجنائغ فوراً يحيدياً كيا يسبيلا* فَأَيْنَمَا تُوكُوْ إِ فَنُعَرَّ وَجُمُ اللهِ الْسَالِيَ بِالسَّرَابُ *جده تم مذہبیرداً دھربھی خداسبے ہو بھیدول کا جا نینے و*الاسب*ے۔حجاج*: اوندھا ڈالدولیعنی زمین کی منه كردو) هم توظا هر يرعمل كرنے كے فرمزار ہيں سبعيد امنحه أخلقتُ لكنَّه وَفِيهَا مُعِيدُهُ كُذُ وَ مِنهَا كُنْدِيجَكُمُ أَمَاتًا اُ خُرٰی یہ نے زمین ہی سے تم کوسپ اکیا اور ہی مین تم کولڑ مائٹنگے اور اسی سے میردوبارہ اٹھائٹس گے۔ حِجَاجٍ: إسكوتُسُلُ كِردِو يستَبِيدُ فِينِ تَخِيفُ إلى ماتُ كا كُواه بِنَا تَأْبِهُولِ ٱللَّهُ هَا كَا إِلَّهُ اللَّهُ وَحْدَهُ لَا تَتَرَايُكُ كُنْ وَٱشْهِدُ أَنَّ مُحْمَدًا عَبْدُ لَهُ وَرَسُهُ لَهُ تُوامِس ومحفوظ ركهنا يجب بين تجديب قيامن كيدر بالول كانه تولے لول گا اس کے بعدو پینہ یہ کروسیئے گئے إِنَّا یِلْہُ وَ إِنَّا إِلَیْہُ ہِ سَرَاجِعُوْنَ ۖ اِن کے انتقال کے بعد بدلن سے خون پہنٹ نریادہ نبکلاجس سے جاج کڑھی جبرت ہوئی۔ اسپنے طبعیت سکی وسر ٹوجھی ۔ اس نے کہا انكاول بهاميث طبئن تقا ا وُوشل كا ذرائهي نوتُ أيجيح دِل بين نهيس تما اسليح نون امني المع مقدارير فائتر را بخلاف اورگوک کے کہ خوصے ان کا خون بہلے ہی خشک ہر جا اہے یا۔ ف اس صفیتہ کے سوال ہواب میں کتب میں کمی زیاد تی تھی ہے اور بھی بعین ہوال وہوا بالقل کیے گئے۔ ہمیں تزموز ہبی دکنانا نفا <u>اسلے</u> ہی پراکتفا کیا گیا تالبین کے اس م کے قبیتے بہت زیادہ ہیں ۔ حضرتِ الم عظم الأما الكِّ الم احمد برحنبل وغير صفيرات بسي حي كُو تَى كَي وَجِرِ سِيهِم فرما تےرسے رکیکن تی کولم نفر سے نہیں تھیوڑا۔ للا كريماه . آ.اللامت واريا

ے بھیجے گئے حجاج بناغار کی *نبیت براکیا خ*یال ہے بسعیدا میں انکا محافظ نہیں ہو*ل ہنرخوانیا* كا ذمردار به يحاتج : مين الكومراكة الهول يا الجها يسعيد بحس بيزيكا مجصطم نهين ما الميالي نا ہوں مجھے اپنا ہی حال معلوم ہے۔ حِلَح: ان می*ں سنے زیادہ پندیدہ تیے ز*ود کی کون ہے. بِجِرِمْتِ زیادہ سے مالک زائمی کر نیوالا تھا لیعض کتب میں بجائے اسکے برجواہے کہ انکے حالات ، كعبض برُرجيح فسيقه بين تحلّج بسبّ زباد ه رأى ركھنے والاكون تھا يسعيدَ : اسكو وہى جا نيا ہي جو د^ل بیار اور تیکییے ، وئے رازوں سے واقعے ہے جاتے جصرت علی خبنت میں ہیں یا دوزخ میں سعیدنا ر حبّنت و رحه بنّم میں جا وال ور ہا ہے الوں کو دیکھ لول تو تبلا*س* تا ہوں ہے آجے : میں **قیامت** میں آ دمی ہوں گا بسینیہ ببیل سے م ہوں کی غیبہ بیم طلع کیا جا دُل سِجانے : نومجو سے سیج بولنے کا ا دادہ ى رايىتىيىد: مىر نے جدوت جى نہايں كها عجاج : توجعى بنشاكيوں نہيں رئيسد كوئى بات منت بينتا نهبيل ورويتحض كيا منسية وتلى سع بنا مهواور قبامت مين اسكوما فالهواور ونيا كفتنول إب راست ربهيا مور حيآج مين تربنسا مول سيب الندنيا يسيه مختلف طريقون بيهم كوبنا يامجز نج بي*ن تحقيقتل كرنيوالا بهول بيتعيد بميري موت كاب*يب بيدا كرنيوالا لينه كام سه فا رغ بيرديكا ج: میں اللہ کے نزویک تجھ سے زیادہ محبوب مہوں سیعیڈ اللہ برکو تی ہی جڑت نہیں *رسکت*ا يت كك كداينا مرتبيم على فرك اورغيب كى الندى كوخر بهد اعجاج ؛ بين كول نهي موات نت مالانكه میں جماعت كے بادنتا و كے ساتھ ہوں اور تو باغيول كى جماعت كے ساتھ سے ستعيد: جهوبسيج عاليعة نهبين بهول ورفتنه كوخود مهلب ندنهبي كرتا اور جوتقد يرمين موسكوكو أثال نهبين سكتا ج بهم و کیام الد منیں کیلئے جمعے میں ہوا کو نوکیسانم ہاہ کے استعبد ایس نہیں بیا تنا کہ کیا جمعے کیا ہجا ہے۔ ج باجاندی کیڑے وغیرہ منگاکر آنے سامنے رکھ دینے ستعید ایر آھی چنہ یں ہیں اگراپنی ننرط کے موافق ہو ج ترط کیا ہے سیتید؛ یرکہ تو اُن سے اسی چنریں خرید ہے ویڑے گرا ہے دِ لعنی فیاستے دِل ى تِيدِ كَرِنْ والى بول ورنه مردود هربلا فضالى دوده بيتيكو بهول طبيع كَى اور مل كرجا تينك اوراً ومي م ن چیز کے سواکیے بھی کا فرد نگی محباح بنم نے ہوجمع کیا ایکھی چیز نہیں سبید؛ تونے جمع کیا نوہی آگی ایکی ایکی ای ماجیز کے سواکیے بھی کا فرد نگی محبار جباری ایک کی ایکھی چیز نہیں سبید؛ تونے جمع کیا نوہی آگی ایکی ایکی ایکی ا در این ہے جاج ، کیانوامیں سے کوئی چیز اینے لیتے لیند کرتا ہے سیعید ایں صرف س چیز کوپ ندکرنا ہو اس کو يبرة حنت ما كرمبرمون ال

افصنل البهماد كلمة حق عنده سلطان جائر بهتريس جها وظالم باونتاه كيرامني بات كهنام على خالم وننم منيا مين شهور سي كو اس ما ما نه كه با دشاه با وجود ظلم و تتم كي دين كي اشاعت كا كام بھی کرتے رہنتے کتھے لیکن پربھی دبندارا ورعا ول با دشا ہول کے لیا ظریسے وہ برترین شار ہوتے تقے اور اسوں ہے۔ سے لوگ ان سے بیزاد تھے یسعیٹرین جبیر نے بھی ابن لاشعث کے رہاتھ مل کرتا ج كالقابله كيا يجاج عبدالملك بن مروال كالروسي حاكم نقا رسيدُ بن يجليم شهوزالعي إب اور برم علمار مبن سيع بين حكومت اور بالخصوص حبل كوان سطغف عداوت هي اور بيونكم مقابله كما يفا اسلنے عداویت کا ہونا تھی صروری تھا مقابلہ میں حجاج انگوگرفتار زکرس کا نیٹسکست کے بعد بھیبیے م كم كرّم جلِكَة حكومت نے أپنے ايم خاص دمی كومكه كا حاكم بنايا اور پہلے حاكم كو اپنے باس بلاليا۔ اس سن ما برنتاه كا برحم بحرات البيسك اخيريس عبد الملك بن دوان با دنتاه كا برحم بحي تسايا كه بهم تشخص سيندبن جبير وته كا الصياسكي فيرنهي اسك بعداس علم في فوايي طوف سي على ما أي كر جسك گھريس وه ملے گا اسكوفتل كيا جائے گا-ا وراسكے گھر كو بنراسكے بيڑوسيوں كے گھر كو موصاؤں گا یغوض بڑی دِقت سے ملا کے حاکم نے انکو گرفتاد کرکے جاج کے پاس بھیج دیا۔ اس کو عُضهُ كالنفا ورائكو قبل كرنه كاوقع ل كيار ما منه لايا اور يُوجها : حجاج : نبراكيا نام سبه _ سعینگر:میرانام سیدیدے۔ حجآج بکس کا بیٹیا ہے یسعید : جبیر کا بیٹیا ہوں رسعیکا نرجم نیا ہجنتا اور جمیر کے معنی اسلاح کی ابوئی بچیز-اگر سینامول میں منی اکثر مقصود نہیں ہوتے لیکن محباج کو ان كے ام كا الجيم عنى والا مهوناليب ند نهبي آيا - اسليئے كها ينهبي تونشقي بن كسير معيے نينقي كيفة ې - برځنت کوا ورکسير لو ٹي ٻوئي چيزيم عبد :ميري والده مبرانام تجه سے بهتر جانتي تقيس حجاج : توجى يرتغبت تيري مال بهي بدخبت يسعيد بغيب كاجانين والاتير يعلاوه الوتخف ب إييني علاً العنيوب حجاج: ويميم بالمستجه موت كه كهاط أنازنا هول يسعيد: توميري مال في ميرا نى درست ركها يحاج: اب مين تجه كوزندگى كے بدلے كيسا بہتم رسيد كرنا موں يسبيد: اگر مين جانيا كربرتير بسانتياريس مبحة توتجه كومعبود بناليتنا ججاج بتحصنورا فدم حلى التعليدوكم كالسبستيرا كاعقيد بعديد وورحمت كنبي تقاورالله كربول تقير بهترين بيعت سائة تام دنيا عده معزت سيدبن جبرادر عجاج كالفتكور

تھا ہا اورمنہ سے صنبتہ طریکڑ لیا ۔ایک ستحف نے بیتچھے سے اُن کے دو ڈکٹرے کردیئے جس سے برگر بڑے۔ اسوقت انکی عمر تینتبیس سال کی مختی به صفرت عبدالله بن عمرض کهتیے ہیں کہ ہم نے بعد میں نعشوں می<u>سے</u> حضرت جعفر خو کو حبب اٹھایا نو اُ محکے بدل کے ا<u>گلے ح</u>قہ میں نو⁹ے زخم تھے جب ی^زنہ ہید ہوگئے تولوگول نے عبداللہ بن اوا حرکو اواز دی۔ واہشکرکے ابک کو نہیں گوشت کا ٹکڑا کھارہے تھے۔ کہ تین ن سے پھے حکھنے کوئعی نہ ملاتھا ۔ وہ آ واز سنتے ہی گوشت کے مکڑے کو پھینک کراپنے آگے ملامت كرتے ہوئے كر معفرہ وشہيد مہوجائيں اور تو كونيا ميں متنغول سے ہے گر مطاور حجنظالے فعّال شرقع كرديا - انگلى مين خم آيا-وه لشك كمّى تو انهول نه ياؤل سے اس كثى هوئى انگلى كو د باكر الم تھ تھیننیا وہ الگ ہوگئی اسکو بھینیامے یا ا ورآ گے بڑھے۔ اس گھسان اور پرلینیانی کی حالت ہیں تفورآ ترة دجى سينيس آيا كەندىمېت زمقابله كى ما فنت ليكن اس ترد د كونفوط ي اي ديرگذري في كراپنے د*ل کو مفاطلب بناکر کها -*اور دل کس سبب ز کا اب آستیا تی با فی سبے حس کی وجر سے ترد د سے کیا ہو^{ہی} كاسبعة واسكوتين طلاق _ ياغلامول كاسخ نووهمب أزاد - يا باغ كاسبعة وه التدك راستهيم ملي انسکے بعد سپندنتھ پربڑھے جن کا نرجمہ بہ ہے قتیم ہے او دِل تجھے اُ ترنا ہو گا خوبتی سے اُ تریا ناگواری ۴ تر- تجطِطمینان کی زندگی گذارتے ہوئے ایک ٰزماندگذرجیکا میوج تُوانحر تواکیب قطر^{ہ مہ}ی ہے[.] وكيه كا فروك سافول برنصيني مهو كرك وسب مي تحفي كيامهوا كرسنت كويسند تنهي كرنا الروقت في أ تو دلیسے بھی آخرمے ہی گا'۔ اسکے بعد گھوٹے سے اترے -ان کے حیازا دبھائی گرشت کا ایک شکڑا لا سے کہ ذراندا کھالو کمرسیدهی کرلوکئی ون سے کچھ نہیں کھایا۔ انہوں نے لے لیا ۔ اتنے میں ایک نہے بَلْے کی آواز آئی اسکو بھینیامے یا اور ملوار لے کرجماعت بیں گھٹس گئے اور شہید ہونے کے تلوار ببلاتے دیسے کے ف صحاب کی بوری زندگی کا میمی مورجهدان کابر مرقصد و نیای بد نباتی اور اخریج شون کا ىسىق دىياسى*ى مىعابركوم دىنى اليعنهم المبيين كانوپوچىيا ئىي ت*البي*ن يرهي يهى دنگ برطرها* ہوا ایک قبصته براس باب کرضم کرنا اول جو دوسے دنگ کے سے پرستمن سے نقابلے کمونے تواپ دیجھ ہی چکے ہیں ساب حکومت کرسامنے کامنظر بھی دیکھ کیجئے نبئی کریم کی التّٰہ علیہ وسلّم کا ارتثاد ہے۔

برسم كالرائى سع محفوظ ركھے يحضرت عبداللدين وائنے نے استح ہواب يں تين شعر بڑھ جو کا مطلب به نفا کزمین تولینے رسیے گنا ہوں کی مغفر*ت جا*ہتا ہوں اور بیجا ہتا ہوں کرایک لیسی موا ہوجس سے پیسے خون کے فوار سے چھو منے لگیں یا ایسا برجھا ہو ہوا نتول درکلیجہ کو بیتے یا ہوا نکل جائے اورجب لوگ میری قبر برگزیں توریمهی التدیجه غازی کورشیداورکامیاب کرے وقعی تُو تورشیداورکامیاب تھا"اسکے بعدیر عمرا روانه بهو گئے یشرجیل کوهی آئی کاعلم بوا - وه ایک که فوج کے ساتھ مقابلہ کے لئے تبار سُوّا۔ يبحضارت بيهوا كيفيك نومعلوم بهوا كه خود م قل روم كابا دنتناه هي ايك لا هو فوج كے ساتھ منفابلے کتے ارابے۔ البیضات کو اس خبرسے ترد و ہوا کہ اتنی بڑی جمعیت کا مقابلہ کیا جا ہے یا معاود صلى التُدعليه وتم كواطلاع دى وسي يحضرت عبدالتُدبن والتَّم في الكاركر فروايا العالوكو! تم كس بان سي كفرار سي بهو بمكس چيز كاراده سي نكلي بهو، نمها را مقصود شهيد بهوما ناسيد . ہم لوگ مجمی بھی فوّت ا ور آ دمیول کی کثرت کے زور پرنہیں لوٹے ہم صرف اس دین کی وجرسے لو^{ہے} ہیں جس کی وجہ سے اللہ نے ہیں اکرا الفیب فرایا ہے آگے بڑھو۔ دو کامیا بیوں ہیں سے ایک تو ضروری ہے ِبانتہادت یاغلبہ بیشنگرسلانول نے تنہن کی اور آگے بڑھ گئے ہے تی ہمونہ پر بہنچ كرام أن نزوع الكيئي يحضرن زبين في جنالا لا تقريب ليا اورميدان بي پنجيج يُحمِسان كي لا أي تغروع ہوئی بنتر سل کا بھائی بھی ماراگیا اور اسکے ساتھی بھاگ گئے بنود تبرجیل بھی بھاگ کر ایک قلعہ بیس بچھپ گییا ورسرقل کے باس مدد کے لئے آدمی تھیجا۔ اُس نے نقریباً دولاکھ فورج تھیجی وراطانی زور سعے ہوتی رہی یحضرت زیر منہ بیوے نوحصرت بعیفرنے جبنڈا لیا اور لینے گھوٹے کے نو ہی پاؤل کاسط مینے زاکہ داہی کاخیا کی ول میں اسے اور جنداشعا رپڑھے جن کا ترجمہ یہ سبہہ،۔ أُل لوكو كيا اى الجي سيحتنت اوركيا ہى الجياب اسكا قريب ہونا كِتنى بہترين جيزيد اور كْنْنَا تَصْنَدُ السِّياسِكَا بِإِنْي - اورملك روم كے لوگول برعذاب كاوفت آگيا عجمه برهجي لام سبير کران کو مارول ایر انتعار پڑھے اور لینے گھوڑنے کے پاؤل خودای کاٹ چکے تھے کہ واپسی کاخیال بھی دل میں نہ اوسے اور کوار لے کر کا فرول کے قبمے میں گھٹ کیے۔ امیر ہونے کی وجہ سے جمنا ابھی انہی کے پاس تھا۔ آول بھنٹا دائیں ائھ میں لیا۔ کا فروں نے دایاں ابھے کاٹ دیا کر جھنٹا گرطے۔ انہوں نے فراً بایش ہم تھ میں لیا - مہوں نے وہ بھی کا ما۔ تومہوں نے دونوں بازو دَل سے ہمکو

صنر*ت عرف* کی ہجرت مصرت عرف کا تو ذکر ہی کیا ہے بیج بیجہ ان کی بہا دری سے دافعت در نتجاعت کا عتر وہے اسلام کے نتروع میں شب ہمان سب ہی منعصت کی حالت میں تنتے بھے میصنور کے نور اسلام کی قریسے واسطة عمر فركم سلمان بهونے كى دعاكى اور قبول بوئى جصرت عبدالله بن سود فرماتے ہیں كہم لوگ کٹبر *کے قریب اس فت یہ کہ نماز نہیں بڑھ سکتے تھے ۔*جب ک*ے کھرخ* مسلمان نہیں ہو نے۔ *حصرت علی فرط تے ہیں ک*وآول آول تشخص نے ہجرت جیب کری۔ مگرجب عمرشے نے ہجرت کا ادادہ کیا " نموار تھے میں فٹرالی کمان ہاتھ میں لی اور بہت تیر *ساتھ لئے آول سجد میں گئے۔* طوا ^{ال}طمینان سے لیا ، پیر *نهامیت اطبین*ان سے نماز پڑھی ۔اسکے بعد کفار کے عمیعوں میں گئے اور فروایا کہ جس کا یہ و ل میک كه اسكى ال اسكواليست اس كى بيوى لا نُدابو السكة نيقي يتيم بهول وه مكه سسے بام برا كرميرا مقابله كرمة یرانگ الگ جماعتول کومناکرتشر لیف لے گئے کیسی ایک فیض کی تھی ہمت زیڑی کہ ہیجیا کڑا ۔ اے غزوة موته كاقبط حضورا قدس لى الته عليه وتلم في مختلف با د تنا بهول كے باس بلیغی دعوت نامے ارسال فرملئے تختے۔ ں میں ایک خطاحصرت عادت میں تمریخ از وی کے ہاتھ بصریٰ کے بادشاہ کے باس تھی بھیجا تھا جب بموته بهنچے *ومتر جیل غ*انی نے ہو*تی ہے کے حکام میں سے ایک شخص نف*ا ان کو قتل کردیا۔ قاصر ^ول کاقتل کمسی کے نزدیک بھج کم بیٹندیڈ نہیں حضور کو بہات بہت گراں ہوئی ا ورآپ نے تین مزار کا ایک کشکر تجویز فراکر حضرت نه یدین حار ته کوان پرامیمر فرر فرمایا ا و رازست اد فرا با که اگریم تشهيد يهوجائين توحيعيفه بن ليطاله في أمير بنائے جائيں و گھي تنهيد ۾ دعايين توعب النَّد بُقُّ رواحہ امیر ہوں وہ مجاننہ پید ہوجا بین تو پیمر لمان س کو دِل جا ہے امیر بنالیں۔ایک میرودی اس فشکو کوشن رہا تھا ۔ اسنے کہا یہ تبینول توصرور شہید ہونگے۔ پہلے نہیسیا کی اُٹ ہم کے کلا) کاہی مطلب ہوتا ہے۔ تعضورا قدموهملى التدعليه وستم نيرا كميسفيه بحصنتا بناكر حصرت زينز كيهوا ليرفوا ورخود مع الميتجما كے ان صرات کو ترصن فرائے تشرایف لے گئے یشہر کے باہر جب بینجانے والے واپس آنے لگے نوان مجابدین کے لئے معالی کرسی تعالی شائر تم کوسلائتی کے ساتھ کامیابی کے ساتھ والیولائے اور

سورسے ہیں۔ ایک طریقوا ورسائقبول سے جاملو بہنا نجہ دونوں آگے بڑھے اور میدان ہیں کو دیکئے جفتر منڈر شہید ہوئے اور حصزت عرف بن امیر گرفتار ہوئے مگر پیونکہ عامر کی مال کے ذکر کہی تنت کے مبلسلہ میں ایک غلام کا آزاد کرنا تھا -اسلیئے عامر نے انکواس منت ہیں آزاد کیا۔ ان حصرات ہیں حضرت الومكرصديق كے غلام حضرت عامم بن فهرو بھی تھے۔ان كے قاتل حبّار بن لمہ كہتے ہیں كر میں نے حبب أن كے برجھالال اور وہ شہید میں سے تدا منہوں نے کہا فُذْتُ دَاللّٰہِ خلاکی تسم میر کا میا موا۔ اسکے بعد میں نے دیکھاکہ انکی فیش اسمال کو اڑی علی گئی میں بہت تعیر ہما- اور میں نے بعد میں لوگول سے پُوچیا کہ میں نے خود برجیب مارا وہ مئے لیکن پیربھی وہ کہتے ہیں ہیں کامباب ہوگیا تووه كاميا بي كيائقي ـ لوگو ل في تنايا كه وه كاميا بي حبنّت كي تقي - اس بير مين سلمان بوگيا ـ ٽ ف - يبي وه لوگ بين جن براسل كو بجاطور بر فخر به بينك موت أن كے لئے نتراب زياده محبوب بقى اوركيول نه بهونى حبب نياميس كام بهي ايسے كئے تقرحن برانىڈ كے يہاں كى سرخرو كى يفينى تحی اسی لئے ہو مرا نھا وہ کامباب ہوا تھا۔ حضرت عميظ كا قول كهجوس كها ناطويل ندكى ب غزوهٔ بدر میں صفورا قدیرصلی النّه علیه وستم ایک خیمہ مین فتر لیف فراضے ۔ آپ نے صحا رمفسے

ف بینفیت بین میں لوگ جنتن کے قدر وال ہیں اوراس برانیبین <u>کھنے والے ہم</u> لوگوں کو بھی اگرین نصیب بینے جائے تزرراری باتیں مہل ہوجائیں۔

اله الله كم المحميس مله طبقات النالعدر

م مینے ان سے صحابہ کو ہمراہ کر دیا اور ابک الانا مرعام برطیفیل کے ہم ہو بنی عامر کارسیس نھا۔ تخریر فرمایا حیب میں اسلام کی دعوت تھی۔ بیصفرات مدینیہ سے خصت ہو کر بیرمعونہ مہننے نوطیر کئے اور دوسائفی ایک حضرت عمر شن میته، دوسرے حفرت مندر شبن عمر سکھے ا ونٹول کولے کریئرانے کے کئے نشرلیب کے گئے ادر حصارت حرام فا بینے رہاتھ دو حصرات کرسائھیول ہیں سے لے کر عامر بوطیفیل کے بابر حضور کا وا لانا مر^د بینے کے لئے تشرلیف لے گئے ۔ فربیب مہنچکر حضرت حرام نے ابینے دونوں سائقیول سے فرمایا کہم یہ ہی تھیر جاؤییں آگے جاتا ہوں - اگرمیری ساتھ کوئی دفائد كى تى توتم جى چلے ان ورز بہيں سے واپس ہوجانا كەتىن كے اربے جلنے مصالك كا ماراحانا بهنزيد عامر بوطفيل إس عامر بن ما لك يعتيجا نقا- بوالصعابية كولين ساتق لا باتقا ـ اس كواسلام سيا ورسلما فول سيخاص علوت بهى يعضرت حمام رض في والانامرديا تو اس في عفته میں بڑھابھی نہیں مکر حصرت تھوم کے ایک ایسانیزہ ادا جو یا رنزکل کیا بیصرت حوام گونٹ وَرَبِ الكَفِيرَةِ رِربِكُ عِيهِ كُقِهِم مِن تو كامياب بوكيا اكهركريان بحق مويز - إس ني نهاسكي يرواه کی کر قاصد کو ما رناکسی قوم کے نز د کیے بھی جائز نہیں۔ اور نداس کا لحاظ کیا کرمیرا چیاا ہے خات کو ابنی بنا ہ میں لایا سے -ان کوسٹنہ پر کرنے کے بعث اس نے اپنی قوم کو جمعے کیا اور اس برآ ما دہ کیا الان المالول مي سعايك كوهي زنده ريجيورو ليكن ال الوكول في الد برام كي بنيا ه كي وسيسترود كيا ـ نواس ني اس ياسكاورلوكول كوجمع كيا اوربهب طرى جماعت كساتھ ال تترفتحاية كا مقابله کیا ۔ بیصات خرکهان تک مقابله کرنے اور جا او لطرف کفار میں گھرے ہوئے تھے۔ بجزا كميكعب بن زيد كے جن ميں تجھوزند كى كى دمق باقى تھى اوركىفاران كومرد تەبھوكر تھيوركئے تھے باقى مىدىتى بىد بركتے بيرصرت مندر مناور عرض جوا ونسط جرانے كيے ہوئے بنے منہوں نے آسان كی طرن بجھا تو مردار نور جانور اُڑر ہے تھے۔ دو نواح ضرات بہ کہ کر لوٹے کہ صرور کو ٹی عاد تہ بہت گا؛ بهال اكردنكها تربين سائفيول كوشهيديايا اورسوارول كوخون كى بعرى بهوئى تلواري لتر بيستران کے گرد حکیر لگانے دکھا۔ برحالت کھو کر دونوا حضرات تھشکا در باہم متنورہ کیا کہ کیا کرنا جا جیتے عمرخ بن ميرن كها كر جلوواب طيكر صنور كواطلاع دين مرسه زيم المرسواب يا كرخبر تو مومى جاد گی بمیرا تو دل نہیں انما کونتہادت کو بھوڑوں اور اسجگہ مسے چلاجا وک بہاں ہمانے دوست بڑے

گاؤں پنے تھے کریاں جرانے تھے۔اپنے بیتنبے کے ساتھ اکب سمی میں بریاں اپنے ہوئے مدینیمنو<u>ر پہنچے تُوجیا کہ ح</u>نور کھا لیشرلیب لے گئے معلوم ہواک^م حد کی لڑائی پرگئے ہوئے ہیں کر پ كوو إلى جيور كرحضور كے باس بهنج كئے۔ اتنے میں ايسے جماعت كفار كى حماء كرتى مون آئى حيضور نے فرما يا بوان كومنتنز كرفيه و وجنت مبر مبر اسائقي بند يحتري بين ني زدر سف لوا ديلاني نزوع كى اورسىب كوملنا ديا يـ تووسرى رتىب كجير بهي سورت سبني أن نميسرى مرتب بواليساسى زرا يحف ورني ان كوجنت كى نونتنجري دى -اس كاسنانخاكة لموادك كركفا كے جمكى ملے مير گفش كيتے اور ننه لاتے -*تعضرت بسعدین* نی وفائن کہتے ہیں کرمیں نے وہب جسینی لیری اور بہا در کسی کی عبی ہی اوا تی ہیں نہیں وتلحى اورشهبية كيف كے بعد صنور كوميں نے ديكھا كەومىتىكى سرنے كھرے تھے اورارشا و فراتے تھے كم التُدخم سے داننی (وہ بن تم سے داننی ہول سکے لیے تصنور نے نئو دلینے دستِ مبارک سے وفن فرمایا با و ہوگیہ اس لطا في مير حسنورا قد س كي التدعيبه و تم منو وهي زخمي تقريح يحصرت عمره فراقے تھے كہ مجھے كسى كے على بر بھی آ ننازنشک نہیں آیا جننا وم بیشے کے عمل برآیا مبراول جا ہتنا ہے کوانٹیڈ کے یہاں من جیا عمال ہم کے کریہنچوں کے ف - ان بررشك لس خاص كارنامه كي وبير سي بي كه جان كوجان بنين مجها ورنه خود وحضرت عرف اور دوسے حضرات کے دوسرے کارنامے اس سے کہایں طریعے ہوتے ہیں۔ يرمعونه كى لٹرا بى بيرْ عونه كى ايم مشهورلرا أن ميت من يتنسخاره كى ابك برى جماعت پورى كى بورى نتهيد موتى ، بن کوقراد کہتے ہیں اس لیے کرسب حضرات قراک مجید کے حافظ تھے اورسولئے چند نہا جرین کے اكثر الضاً رتمة يتصنونوكواً ك كريسانظ بلرى محبت تقى -كيونكه يرحضرات دان كااكثر برصة ذكرو تلاوت بين گذارنے تقےاور دن کوحننور کی بیبیول کے گھروں کی حزوریات لکڑی پانی وغیرہ پہنچا یا کرتے تھے۔ اس مقبول جماعت كونحير كارتبني فالافدم بني عامر كاا بمنتغض حبركا بم عامر بن مالك وركنيت او برازهي اینے ساتھ اپنی بنا ہیں بلبغ اور وعنط کے نام سے لے گیا تھا بھنورا فدس بی اللہ علیہ وسلم نے ارشادھی فرايا كرميجها دلية بيم كمير مهاب كومضرت ببنج مرأس عض في بهنت زياده المبنان دلايا -

كے جانے كى نىذ ورت نہبيں چھنرت مەنتۈ بىڑے بہادرا و بورجھے نثیروں میں شمار ہوتے ہتھے یفرنل برنجو نیہ ، کُنگی اورُان کربھینج دیا گیا ہے ت^ق رسبہ کیے ملیکے لینے ہونے توشاہ کسٹری نے ان کے تنا بلرکے لیئے رستم می بہشتھ رہبادان تفاتر نیایا۔ سنم نے مرحبند کوشیش کی اور ادشاہ سے! رہار بھی دنیواسٹ کی کرمجھے اپنے باس مبنے دیں نوف کاغلبے تھا گرا نہار اس کا گرا تھا کہ میں بہاں ہے نے کوں کے جیسے نے میں فرنسال^ی منتوره میں مدودول کا - نگر بادشاہ نے حبر کا الم یز دجرد نفا ، فبول نہ کیا اور اسکو مجبوراً جنگ میں شرک م بهونا برايه مضرت ستنجرب وانهون لكتة توصفرت عمرة نهان كووستيت فرمائي حسب كالفاظ كا مختصر ترجم یہ سبے یا سعدتہ ہیں بربان صور ماین طوالے کتم حصنور کے امول کہا ہے ہوا ورحضور کے صحابیً ہو؛ اللہ نغالی برائی کوئیراتی سے نہیں صوتے بلکہ ٹرانی کو سیالی سے دسونے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے اور بندوں کے درمیان کوئی رسنتہ نہیں ہے اسکے بہال صرف اسکی بندگی غنبول ہے۔ اللہ کے بہاں ننرل<u>مین زارسب برابر در سبب سبی اسکے بندے ہی</u> ور و وسکی رہیے ، اسکے انعامات بندگ سے على ہوتے ہیں ہرامر میں ہ*ں چیز کود کھینا ہوحنور کا طریقہ تق*اوہی عمل ک*ے بیب یب میری انسی*ت کو یا در کھنا نم ایک بہت بڑے کام کے لئے بھیجے جا رہے ہوں اس سے بچیٹ کا رائس نتی کے آنباع سے هوسكتنا ببراييني أب كوا ورابين سائقيه ول كونوبي كاعادى بنانا، النه كينوف كواختيار كرنا اورالله كاغ دوباتوں میں جمع ہونا ہے۔ اسکی طاعت میں اور گناہ سے پر ہمیز کرنے میں اور انٹر کی اطاعت جب کو بعل ضيب ہوئى ونيا سے بغض اور اخرن كام تبسيسے تفييد ہم كى لئے اُسكے بعرض تِ سعار نها بتِ بشات سيكن كركرواز بهوت يحس كالدازه اس خط سيرتوا ببيجوانهول نهرتنم كولكعاب حب بين وه تكفته بير - فأن معى قدوماً يجبون المدوت كما يعبون الاعاجم لخدد بيشكر مرسل تعاليس جماعت بوموت كوالياسي فمبوب كفتى بيصبياكتم لأكثمراب يبيئ كومحبوب كخت ببوسك ف ینتراب کے دلدا دوں سے بُور کھیو کہ اس میں کیا مزہ ہے۔جولوگ موت کوالیا محبوب کھتے ہوں کامیا بی كبول زان كے قدم يوجے خرت وسهب بن قالون^{رم} کی *ای مین نته*ا دت سے مرت ویہ بن ما ہور من ایک میں ایک ہیں ہوئی قت میں آمان :یے تھے اور لینے کھر کیسی _____ له اننهر له اليناً كه تغيير زرى اوّل -

قبله كى طرف مذكر ك وعاكى الله عُمَّ لا تَدُو يَنْ إلى الهِلى والدالله مجه إينا بل كاطرف نارلها يمر) استح بعد محتور کی ضرمت می صر موسے ورایتی قوم کے منع کرنے کا اوراینی نقام شس کا اظہاد کیا اور کہا كرمين أميد كرما مول كرايين لنكري بير مص متنت مين جاول ميرول يصفور في فرما باكر الله في م كو معذوركيا بے نونرجانے ميں كيا حرج ہے انہول نے پھر تھا شس كى تواپ نے اجازت دے دى۔ ابطلحرت كبته إي كرميس نے عرف كولڙا تى مين كيما كراكڙنے مبنے جاتے تھے اور كہتے تھے كہ خدا كى قسم می*ں جنبّت کامش*تاق ہول-اُن کا ایک بیٹا بھی *اُنکے پینچھے* دوڑا ہؤا جا مانفا۔ دونول کڑنے رہے جنگی کم دونوں شہید تیمیے آن کی بیموی لیننے خاوند اور میلئے کی نعنز کواؤنٹ پر لاد کر دفن کے لئے مینیہ لانے لگین نووه اوسط ببطر گیا برگری دفت اس کومار کواتھا یا اور مدینیرلانے کی کوشش کی مگروه کا صدای کی طرف کامنر کرنا تھا ۔ ان کی بیوی نے حضور سے ذکر کیا 'آپ نے فرا یا کرا ونٹ کر بیچ کم ہے کہا عمر وسیلتے ہونے بچھ نے فرا یا اسی وجہ سے یراونٹ ا*سطرت نہیں ج*آیا ہے ف - اسی کا نام ہے سبت کا ننون اور کہی ہے وہتیاعتیٰ اللہ کا اورائسکے دسول کا سبکی وجہ سے جا کہاں سے کہاں بہتے گئے کائن کے جذیے مے نیے کے بعد بھی لیسے ہی بہتیری کوٹ ش کی کہاو^ہ يط مگروه ياتو مبيطرجانا يا أحد كي طرب جلها تھا۔ حضرت مصعب بن عرض كانتهادت حصرت مصعب بن عمر فراسلام لاف سے بہلے بڑے از کے یا ہوئے ورمال دارار کول میں تھے ال كع باب إن كے ليتے دو دوسو درم كا جوڑا خرىد كر بہناتے تھے۔ نوعم نتے بہت زيادہ از وقعمت میں برورش یاتے تھے ۔ اسلام کے ننروع ہی زمانے میں گھر والوں سے چیب کرسے ان ہوگئے ا در اسی سالت بی<u>ن سنتے کسی فے ان کے گھروالول کو بھی خبرکر</u>دی - اُنہول نے ال کو با ندھ کر قبد کردیا کیجوروز اسی حالت میں گذر سے درحبہ فی قع ملا فرحیب کر بھاگ گئے اور جولوگ جیشہ کی ہجرت کریے تھے ان کے سانحة البحرت كركے چلے گئے وہاں مصولیس آگر مدنی منورہ کی ہجرت فرمائی اور زید وفیفز کی زندگی بسرکرنے گئے۔ ا دراستنسگی کی حالت بخی کدا کیسم تعیر حضورا قدیرصلی اللّه علیه و لم تنتر لین فرا تھے بیصنہ میں عدیث سا

حضرت جبرتیا نے عرض کیا وانامنکما میں تم دونوں سے ہول کے ف الكِنْهَا أدمى كاجماعِت بعطرها نااورنبي المصلى الله عليه وتم كهفدر وان كوزياكر مطاخ كى بيست كفارك مكصفه بير كلس جانا جهال ايك طرف حضور كدراً توسيح فحبت وعشق كابيردينا ہے وا ن وسری جانب کمال بہادری ور دلیری جِزاّۃ کا بھی تعشہ ہے۔ متحضزت حنظارة كيشها دبت غزوهٔ امد پیج منبزن خنطار اول سے نثر کی نہیں تھے۔ کہنتے ہیں کہ اُن کی نئی ننا دی ہونی نفی بیوی سے مبتر ہوئے نفے - اسکے بعد سل کی تیار کی ایسے تقے اور ال کرنے کے لئے بیٹھ بھی گئے مرکو وصور سے تف کدا بائے مسلمانوں کی شکست کی اواز کان بی ٹیری س کی ناب لاسکے۔ اسی حالت ہیں ملوا نا تھ میں لی اور لڑائی کے میدان کی طرف بڑھے چلے گئے اور کفّار پرحملہ کیا اور ہرا ہر بٹرھنے جلے گئے کہ اسى السن مېرىننېپىد بېوگنے بېرىكىننېپىدا گرېنىتى تېونولغىيۇنىل بېيكەدفن كىيا جا ناسىيە - اس لىئےان كو بھی ہطرے کویا ۔ نگر حضور کرم ملی اللہ علیہ رستم فے دکھھا کوملاً نکران کوشل مے بہتے ہیں حصور نے دسے ا سے ملائکہ کے خسال بینے کا تذکرہ فزایا -ابوسیدر سا عدی اکہتے ہیں کہ میں نے مصنور کا پرارشا و سنکر سناج کو حاکرد کیمانو اُ ن کے سرسے شل کا بانی ٹیک ہاتھا حضورا قدم صلی اللّٰہ علیہ و کتم نے واپ می پر تحقیق سرا توان كے بغیر نہائے جلنے كا قبصة معلوم ہوائے ف ۔ یرجی کمال بہا دری ہے ۔ بہا درآدمی کواپنے الا دہ میں تاخیر کرنا دشوار ہو تا ہے ۔ ہس<u>ی لئے آ</u>نیا اتفا بھی منہیں کیا کوشل پورا کر <u>لیتے</u>۔ عروبن حمورض كئ تمنائيشهادت معضرت عمو بن جمواح باؤل سے لنگوے تھے ان کے جار بیٹے تھے ہواکٹر صنور کی خدمت میں بھی *صر ہو تئے* اور لرط بیوں میں شرکت بھی کرتے تھے۔ غزوہ احد میں عمرو بن جموح ^{وز} کو بھی مثنوق ہیدا ہوا کہ یں جی جاؤں ۔لوگوں نے کہا کئم معذور ہو،لنگر میے بن کی وجہ سے جلنا دشوار ہے ۔م نہوں نے فرمایا میں ُری بات ہے کہ میں بنیٹے توجنت میں جائیں اور مہیں و جاؤں بیوی نے بھی ابھارنے کے لیئے طعنہ کے طور پر کہا کرمیں تو دکھیوں ہوں کروہ لڑائی سے بھاگ کر لوط آیا عرف نے بیٹن کر ہضیار لئے اور سلبه قرة العيول كميه الفِئاً

ف - اس قیمتر میں جہاں ایک نب کمال بہا دری ہے کہ بہا در تنمن سے مقابلہ کی تمتا ہے وہان وسری یہانب کمال عننق بھی کہ محبوکے راستے میں بدن *کے تکویے کمویے اور آخر* میں جب پرچیس کرمیب کیوں ہوا تو می*ں عن کروں کو تمہا سے لیئے*۔ مرے لاتنے کے نگرے دفن کرا موٹراوس میں رہے گاکوئی توتیع ستم کے یاد کا وال میں أحد لي لرّا ني مين مقترت على الي بها در غزوة أحديم لمانون كوكي فنكسن ہوئى تفي جبى طری جه نبتی كريم سلى الله عليه وسلم كے ایک ارتباد پرعمل نه کرنانفی حِسر کا ذکریاب مله قصه مِلّه بین گذرجیکا - بسوقندیم مان جارون طربیسے کفار بچ ہیج میں آگئے جس کی وجہ سے بہت سے لوگ شہبہ بھی ہوئے اور کچھ بھا گے بھی نیتی اکرم می النظامیم بھی کقار کے ابب جتھے کے بہتے ہیں آگئے اور کقار نے بیٹنہور کر دبا تھا کہ حضورٌ سنہیں ہو گئے صحابۃًا اس خرسے بہت پرلیف اجال تھے اور اس فی جہ سے بہت سے بھاگے بھی اورا دِ ھرا دھرمنفرق ہوگئے۔ صرت على كرم النّه وِسِط فرمات إلى كه حبب كفّار نے مسلما ذرك و گھير ليا اور حضوراً قديم على اللّه عليه وسلّم ميك ننظر سے اوجھل ابو کھنے تو میں نے حضور کو اول زنوں میں نلائش کیا نہایا ۔ پیشنہ کامیں جا کر تلاش كيا والصي زبايا نوميس نے لېنے ول بي كها كوايسا تو يونېي سكتا كرسطنور لرائى سے بھاگ جائيں-بظا بری نعالی شانه بها بسیاعمال کی و برسے ہم براالض ہوئے اسلنے اینے یاک دسول کو اسمال برأ بط ليا اسليرًاب س سيبتركوني صورت بنيل كرمين عبى الوارك كركا فرول كے جنھے مير كوش جاؤل يهان ككرا واجاؤل ميس نة الوارك كرحمارك بيهان ككركفّار بيج ميس مع ستنت كمة اورميرى نگاہ نبتی اکرم کی النَّدعلیہ وسلّم پر طِلِّکی نوبیے مرسّرت ہوئی اور میں نے سمجھا کرالنّہ عِلی شانہ نے ملا کر کے زربیہ سے اپنے مجبوب کی حفاظت کی می*ں حضور کے* پاس ک*ی طوا ہوا کہ ایک جماعت* کی جماعت کفار مصنور برحملہ کے لئے ایک یہ حضور نے فرما یا کھائے ان کورو کو ۔ میں نے تنہانے اس جاعت کا مقابلہ كباا ورأ نحصمته يحير يينا وليعنول كوقتل كزيا -السكح بعد بهرايك ورجاعت صنور برحمله كأبيت سے بڑھی۔ آجے نے بھر صرت علی کی طرف کتارہ فرایا۔ انہوں نے بھر تنہا اس جماعت کا مقابلہ کیا۔ اسك بدر صرت جرس في كرس من الله كالمرس المردى اور مددكى تعرب كى توصفور في فرايا الله منی دا نامنه بی*شک علی مجد سے ہیں اور میں علی سے ہو*گ یعنی کمال اتحاد کی طر*ت ات*نارہ فرا با تو

ركت اكے ميں بروئے اور سے ہیں۔ أحد كى الله أن بي اللي فوارجي ٹوط كم كي تقى يت فتور فيان كوا يك تلهني عطافرائی جوان کے انتھا میں جاکز الوار بنگتی او عرصہ بک بعدین میں اور دوسود بنار کو فروخت ہو گئے۔ دینارسونے کے ایک سکر کا نام ہے۔

فرصنه كى فهرست مين تها ليد ذمتر ول لكه دم لكھ ہيں-كہنے لگے كر جب جا ہولے لو-اسكے بعد معلم ہوا کہ مجھ سیفلطی ہوئی میں جو وہارہ گیا- میں نے کہا کہ وہ تو تمہا نے ان کے ذمر ہیں ۔ کہنے لگے کہ میں معات کردیتے میں نے کہا کہ ہیں معاف نہیں کرآ نا کہنے لگے کر حب نتہیں مہولت ہو در دیا ہیں نے کہا اُسکے بدلہ میں زمین لے لو غنیمت کے مال میں ہہت سی زمین آئی ہوئی تھی عبدانٹہ بن جفرنے كما ايها بيس في ايك مين ان كود الدي وي مجمع الحيثيت كي في ما ياني وغير وبهي الروي نهبي تها -م نهول نے فراً فنول کرلی ورغلام سے کہا کہ اس مین میں مطابی کھادے -اس نے مصالی کھادیا -دورکعت نمازوہاں پڑھی اوربہت میز نک سجائر میں بڑے بیے مازسے فارغ ہو کرغام سے کہا۔ کراسمگر کو کھودو۔ اس نے کھو^{د ب}انٹر وع کیا۔ ایک بانی کا جینسم وہاں سے البنے لگا۔ ن - ال*حصارت صحار کوام کے یہاں ب*اور اس سم کی جیزیں ہواں باب بر لکھی گئیں کوئی بڑی بات نەتقى - اب عنران كى عام عاقتىرالىيى بىي تقىيں -

29

كايات سحايا

لي*كن جعفر نت جعفر نا مساكين كے رما نفه خاص نغلق يكفنه حق*ا ورزيا دہ اُتھنا بيٹھ ناغربا ہم كے رما نهر ہوا نها . لقار کی نکالبھنے تنگ ہوکراول عبشر کی ہجرت کی اور کقارنے ویا ن بھی ہیجیا کیا نونجانشی کے پہاں اپنی سفائى ييش كرنا برى س كاتيمة بيلے باك منا برگذرا - وال سے واسى بر مربز طيب كى مجرت كى ، اورغزوة مؤنه مين شهية ويصب كاقبصة الكي بالجيخة برأر باسم - أن كانتقال كي خبر برحفور ان كے گوتعزيت كے طور پرتينزليف لے گئے اوران كے سائجزادول عبدالله اورعون اور محمد كوبلايا و مب کم عمر نضے ان کے *سر پرما تھ* بھیرااور برکت کی 'دُعا فرا کی ی*ما دی ہی ا*ولا دہبی باپ کا زنگ تھا۔ مگرع اِلتٰہ مين سخاوت كأصمون بهبت نياده نها - إسى وجرسه أن كالفنب فطيال سخار سخاوت كا قطي نها. سات بس کی عمر میں صنورا قدم صلی الله علیہ وسلم سے بعیت ہوئی - انہی عبداللّٰد تبریح بفرسے کرتھے ضریح عصرے علی کرم التٰدوم برکے بہال سفارش کرائی -ان کی سفارنش بر اس کا کام ہوگیا تو اس نے ندرا س^{کے} طور پر طایس بزار درم بھیجے انہوں نے ماہب کو سینے کہ ہم اوگ اپنی نیکی کو فروخت نہیں کیا کرنے۔ ایکٹ لہیں سے دوم اردرہم ندرانرمیں آئے ہے جائی بان نی بنے برفرا دیتے۔ ایک اجربہب سی شکر لے کرا یا گرباز ا میں فروضت زہروتی اسکونکورنج ہوا عبدالله بن حبفروز نے اپنے کارندوں سے کہا کرساری سنکر اس سے خربیہ لو اور لوگوں میں مُنفت لٹا دو۔ رات کو قبیلہ میں جومہمان آجا تاتھا وہ اُن کے بہاں سے کھا تا پینام سرم کی مزوریات بُوری کرنا کی حضرت زبیر ایک آرا تی میں منٹر کیا گئے ۔ ایک فرن اپنے بیٹے بنت فمرائى كرميدا خبال يهب كآج مين نهيد بهوجاؤل كانم مبرا فرصدا داكردبنا اور فلاا فالا گ*ام کرنا - یہ قبیتیں کرکے ہسی ابنیہ پید ہوگئے مصاحب ا*دہ نے جب قرمنے کو سجڑا نو ہائیب لاکھ درسم تقے اور پر قرص کھی ا*نظرح ہ*ؤا تھا کہ اما نسنے اربہت مشہور نقے ۔ لوگ پنی اپنی امانیتس ہبہت کثرت <u>س</u>میے رکھنے۔ بیفرط دیتے کررکھنے کی جگہ نومیرہے یاس نہیں پر رفم فرفن ہے یہب تنہ ہی ورٹ ہولے لینا ۔ کیکا اس كوصد فركزيتيا وريهي وسبن كى كرجب كوتى شكاس بيثيل آئة تومير بيمولى سے كرونيا عبداللترة کہتے ہیں کرمیں مولی کوئیم بھا میں نے ی*ڑھا کہ آ*ہے مولی کون فرما یا **کرانٹر تعا**لی ہے نامخے محصرت عبدالتہ رخ نے نمام قرضا داکیا - کہتے ہیں کے جب کوئی وقت بیٹ آئی میں کہتا اے زمیر کی مولی فلال کام نہیں ہونا وہ فولًا ہونیآ اُ۔ بیعبداللّٰہ بن برخ کہتے ہیں کہیں نے ایک مزتبران عبداللّٰہ بی مجتمع منے کہا کہ میرے والد کے

دمعت ورہے ییں نے عسب بین کیا کہ بھولا نونہیں بھت میں نے اول اسی ادنٹ کولیا تھا مگر بھیے نیال ہوا کر یہ بہت کا آمد ہے۔ آپ کواکٹر ا*سکی منرورت رہ*تی ہے مصف_اس حجہ سے جبوڑ دبانی ۔ فرمایا کہ محن میری فرورت سے بیوٹرانھا۔ ونن کیا کمعض آپ کی شرور سے جھوٹرانھا۔ فرمایا اپنی صرورت کا دل تباؤ محن میری فرورت سے بیوٹرانھا۔ ونن کیا کمعض آپ کی شرور سے جھوٹرانھا۔ فرمایا اپنی صرورت کا دل تباؤ مبری فنرورت کا دان^و ہ ہے بن ن مبری فرکے گئے ہے میں اکیلا ڈال میاجاؤں گا۔ وہ دن میری فنزورت اور اختیات کا نبه مال کے اندر تین سندا میں ماب تقدیر جومال کے لیجانے میں کسی حیب رکا انتظار نہیں کرتی اجیا بڑا ہر م کا بیجاتی ہے۔ تو وسراوارٹ ہوا سکے انتظار میں ہے تو مرے نووہ لے لے اور حِيمته دارنوننو د ښه -اگرېوسکتا جوا ورنيږي طافت مېن هونونينول ځښه اردن مېښسب سے زياد ه عاجر نه بن التدفعالي كارتباد ب كَنْ تَنَالُواللِّ بِدَحَتَى تَنْفِظُوا إِيمَا نَتِبُونُ أَس لِيَهِ مال مجهر سب زباده پندہے اسکومیں اپنے لئے آگے ملیا کرون ناکروہ کے لئے جمعے رہے۔ ف يتيرج مِندوادون ميرس كي زماده عاجزنه بن المطلب مب كرموم وسك البند لئ آخرة كادنيره جمع كرك إليها نه بوكه مقدر غالب آجات اوروه ال تجو سيضائع بوجائ إ تومرجات اوروه دورول كے فبصنہ میں اُجائے كەلبدىي كونى كى كەنبىن يُوجِيتا -الاولاد ببوى نېتى مىب كافوالى يەببت ولول رو کرسپیب ہوجائیننگے ایسا بہبن کم ہوتا ہے ک<u>م نے والے کے لیئے</u> بھی کچھ صدقہ خیرات کردیں اور اسکو يا وركهيس ايك حديث بيرحضتور كاارشا دوارد سب آومي كهنا سب كدميرا وال ميراوال معالانكه اس كا والمرح وه ہے ہو کھا لیااور ختم کردیا با بہن لیااور ٹیرانا کردیا یا اللّٰہ کے رائٹ میں خرچ کردیاا ور لینے لئے خزانم میں جمع کردیا ۔ اسکے سوا سو کمچھ ہے وہ دوسروں کا مال ہے لوگوں کے لیئے جمع کررا ہے۔ ایک حدمیث آ یا ہے صفور نے دریا فت فرما یا نم میں سے ایسا کو انتخص ہے ہیں کو لینے وارث کا مال اپنے سسے الجيالك صعابة فيعض كيايا بيول الثروالباكوك تروكا جسكو دوسرم كامال لبين سعه زياده محبوب بتوضع نے ذرایا کو انیامال صرف وہی ہے جو اگے بیسے دیا جائے اور سو تھی وردیا وہ وارث کا مال سے سکے تضرب جفرة كالبقته حضرت جعفرٌ طبيا رصنورا قدين النُّدعليه وقم كے جيازا دبھانی اور صنرت علی ق کے حقیقی بھائی ہیں ۔ حضرت جعفرٌ طبیا رصنورا قدین کی النَّدعلیہ وقم کے جیازا دبھانی اور صنرت علی ق آوَل تو برسارًا ہی گفرانراور خاندان ملکرال ولا دسخاوت ، کرم ہنتجاعت بہا دری میں ممما زر ہیے اور ہیں۔

وه ہوتا رہے۔ ہان ہم ومنود کی کوئی جیز ہو، بیا ہشادی ک*ی تقریب ہو توسودی قرمن سے بھی* انکار نہیں حضرت الوذريخ كالميضحادم كوتنبدير سرمانا سصرت ابد ذرغفاری منه وسیمانی ہیں جن کے اسلام النف کا قصتہ بالیے کے مصیر گذر دیکا۔ یہ طريد زابدلوگون مين نفي ال خايف پاس جمع ركفته تقد زير جاست نف كدكونى دوسرا جمع ركه و مال دار لوگوں سے ہمیشارا آنی رمنی تنی میں اسکے صرت عنمائ کے حکم سے رَبارہ میں رمنے لگے تھے ہو سنگل میں ایک معمولی سی آبادی تقی مصرت بودر شکے پاس جینا و نظم تقے اورا بک اواج معیف ساجروا الم تھا جوان گی خبرگیری کزیانی اسی برگذر نها-ایک تیخص قبیله بنوسیم مے خدمت می*ں چار بوسے اور ی*زمّنا ظاہر کی کو*ی* اب كى خديت بين رينا جا بها بول ما كرايج فيون سے اسفاده على رون مين اليج جروا ہے كى مر كزار بهول كا اوراك كى بركات فائدة بمبى كال كول كا يتصنيت لبوذر فونسفارشا د فرطايا كرميرا دوست ويهج جومیر کاطاعت کرے اگرتم بھی میری اطاعت کے لئے تیار ہونٹوق سے رہو کہنا نہ انو تو تمہاری ضرورت نہیں میں ماحیے عوض کیا گیس چے بیس آلین الاعت چاہتے ہیں۔ فرایا کہ جب بیں لینے مال میں سے لی*ں چیزیکے خرج کرنے کا عکم کو*ں نوعم و سے عمرہ مال خرج کیاجائے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے قبولِ کیا الد رمینے نگا۔انفاق سے ابک وان ان سیسی نے ذکر کیا کہ بانی برکچے لوگ مہتے ہیں موضرورت مندم کھانے كے متاج ہیں جم وسے ذوبا ایك ونسط ہے آؤ میں گیا رہیں نے دکھا كدا يك نہا بين ہى عمد اونسٹ سے بونها بین قیمتی نهایت کار آمدادر مواری می<u>م ط</u>یع می<u>ں نے سب وعداس کو بے جانے کا ادا</u>دہ کیا۔ مگر مجھے خبال ہوا كم غرباركوكلانا مى نوسى ورياونس ببت زياده كارا مدسى يحضرت كى اور تعلقين كى صرورت كالب اسكو بجيوز كراس مصد ذراكم در حبرى عمده اوتلني كداس ونتش كے علاوہ اور باقی سرسے بہتر *تقی لے کرحا فیزخدمت ہ*وا ۔ فرا اِ کرنم نے نیزبانٹ کی رہیس بھے گیا اور *واب س اکر دہی اونٹ لے گی*ا۔ پاس بينضف والول مسارشا دفر مايا كردوادم ليسه بين جوالندك واسط ابكام كرين - دوادمي أتطه م نهو سف ابنے کو پیشن کیا فرایا کہ ایکونہ بح کروا ور ذریجے بعد گوستنت کا ہے کر شفنے گھر بانی برآیا دہیں ان کوشار کے الرذر الليني بنا گرجی ايك عدوان ميں منهار كرلوا ورسب كربرانوت يم كردو ميرے گھر بھي آننا ہي ساتے صِناان میں سے ہرگھر میں جائے۔ انہول نے تعمیل ازنا دی افوت یم کردیا۔ اسکے بعد مجھے بلایا اور فرایا که نونے میری وستیت عمد مال خرج کرنے کی جان بوجو کر تھوڑی یا مجمول گیانھا ۔اگر بھول گیا تھا۔

نجيمه كے باس ركھ وى كماس عورت كو كھى كچوكھلاد برج صرت أم كلتوم نے اسكوكھلايا - اسكے بعد لا بلرى بام رقبے دی میصفرت عمر شنے ہیں بروسے کہا کہ لوتم بھی کھا ؤردات بھرتمہاری جا گئے میں گذرگئی۔اسکے بعدا لميهكوسا نفيك كأفرنش لهنب لي آئے اوراً صاحب فرا ديا ككل آنانها اسے لية انتظام كرد إجابيكا ف مم لد زانے كاكوئى بادشاه بارك سنون كوئى عولى ينتيت كالدار بھى اليا ہے جوغرب كى صرورت بين مسافر كى مدد كي اسط المطرح بيوى كورات كوجنگل بي الع جلسفا ورخود الينه آب يولوسا وھونک کر بیائے۔ مال ارکو بجوٹر بیٹے کوئی دنیدار بھی ایسا کراہے میں جینا جا ہیئے کرجن کے نام کیوا ہیں اور أن يسى بركات كى بريات بين أميد كفته إلى كونى كالمجيم أن مبياكرليت بين -الوطلحرين كاياع وقف كرنا حضرت ابش فراتے ہیں کابوطلح یزانصاری مریز منودہ میں سیسے زیادہ اور میسے بڑے واقع تھے ان کا ایک باغ تھا ہر کا ہم بر رما رنھا ۔ وہ ان کو بہت ہی زیادہ عجبوب تھا میجد نبوی کے قریب تھا یا فی بھی ان میں نہا میت نتیرین ورا فراط سے تھا چھنور بھی اکثراس باغ میں نشر لیب لے جاتے اور ا*سكا يا فى نوش فريلتے رجب قرال تشرلف كى ايت* كَنْ تَنَالُوا الْبِرَّحَتَّى مُنْفِعُوْا مِمَّا لِيُجَبُّوْ مَ ـ ترجمہ ا۔ تم نیک کے کال درجرکونہیں بہنچ سکتے جب کالیسی بیزوں مصرخرچ زکو لگے ہوتم کولیٹ این ن زل ہوئی توابط لحیض حفتور کی خدمت میں مظر موتے اور عرض کیا کہ مجھے دیا باغ بیرجا رسب سے زیادہ هجبوت ، اورانته نعالے کا دشاد ہے کر عبوب مال الله کے راستہ میں خرج کرد اسلیتے و والتر کے راستنہ يرح تيابول أب ميسا مناسيم ميس اسك مرافق اسكوخ فرا دين محفور ف بهن زياد وميرت كااظهار فرمایا ۔اورفرایا کرمیبن می عمد مال ہے۔ میں بیمناسب بھتا ہوں کہ اس کو اپنے اہل قرابت میں ہم کردو۔ الطارية في اسكوا بين رست تددار والي تقيم فرا ديا-ف مهم عبى ابناكوئى معبوت ين ل جائيا وكوئى الميك صوعظ مسئر قراكِ باك كى كوئى آيت بيره كريا سكر ہ مطرح بیده طرک خیات کرنیتے ہیں۔ اگر وقعت وغیر کرنے کا خیال بھی آبہ تو زندگی سے مایوس ہوجانے کے بعد با دارتوں سے خفا ہوکران کو محوم کرنے کی بیت سے اور برس کے برس اس سوہ ح میں لگا دیتے ہیں کہ کوئی صورت الیسی بیدا ہوجائے کرمیری زندگی میں تومیرہے ہی کا آئے بعدیں جو

غون المحرية سان گھروں ميں بوركروہ سرېست بہلے صحابی كے گھرلوٹ أيك ف ا*بر فیقیته سےال حضر*ات کا مام طور سے محتاج اور ضرور تمنیز ، و ناہجی معلوم ہو باہیے اور یزہمی کہ تہن^ا عم^ک دوسرے کی شرورت لینے سے مقدم معلوم جونی تی۔ مصرت عمر کا اپنی بیوی کوزیگی میں لیے جا نا امیللؤمنین صفرت عمرظ اینے خلافت کے زماز میں لساا وقات رات کو ہوکیدارہ کے ملور پر ستهر کی حفاظت بھی فرما یا کرتے بچھے۔ ایک مرتب انہالت میں ایک میدان ہیں گذر نہوا ۔ دیکھا کہ ایک ضمیم بالول كابنا مهوا لنكا بزائب سربيل وبال نهدر كيهاتها - أسكة زبيب بهنيجة زدكيها كه اكي عاحبة بإل بیٹے ہیں اور خبمہ سے کچوکرا سبنے کی اوازار سی سے سلام کرکے ان ماحب کے اِس بیٹھ گئے اور دریا كياكتم كون بهو أنهول في كها إيم مسافر دول جنگل كارسېنے الا بهول اميلمو منيين كيسامني بابني صرورت بیٹی کرکے قد جا بہنے کے واسطے آیا ہوں۔ دریا فٹ فرایا کہ پیٹیمر میں سے اواز کیسی آرہی ہم اِلصاحب کهامیال جاوّا بنا کام کرو-آب نے امرار فرمایا کرنہیں تنا دو کیجیر مکلیف کی آواز ہے۔ ان صب نے کہا کڑعورت کی ولادن کا وفت قریت، در دزہ ہور ہہے۔ آیئے دریا فنت فرمایا کہ کوئی دوسری عرت بھی پاس ہے۔ ٔ اِنہول نے کہا کوئی نہیں، آپ کا ل سے اُعظے اور مہان تشریب کے گئے اور اپنی ہیری صفر ام كلتوم السي فرط ياكدا بب برس نواب كى جيز منفة رسي نمها ك ليَّا أَيْ سِيم - وانهو ل في لي جاكيا ؟-آسي فرايا- الك گاول كى رين الى جيارى ننها سے- اسكودروزه جور المسے- منهول فيارشا وفرايا كهال المنهاري صلاح بوتومين تيار مبول -اوركيون تيار بونين كدير بهي أخر صفرت سيرة فاطمز كي ہی صامیزادی نفین مصرن عمر صفر نے فرمایا کہ ولادت کے ^و اسطے جن چیزوں کی صرورت پڑتی ہو، تیل ئودروغيروك لواورابك إندى اوركيجه يقى ورانے وغير جي سانق لے لو۔ وہ ملے كريكيس محضرت عمر فا ننود بينج ينتج يهي الدكئة وال بهنج كرسنت م كلتواخ تونيم مين طبي كيتل وراب في الكراس المرى مين والم الكوري والاستنفيين لادت مع فراعنت أولَّني ما ندر مصرف أم كلتوم في ا وازدے كرون كيا - امير المومنيون إينے دوست كولاكا بِيدا ، وانے كى بندات بيكے - امير المؤمنيان كالفظ حبب أن الصلحب كے كان بي بڑا نووه گھراگئے۔ آپ نے زبایا گھرانے كی بات نہیں۔ وہ ہانڈی

ابک گھونسائیے مارا اور کہا برے ہسٹ میں نے کہاکہ صنورنے منع فرایا سبے نو فوراً کھڑی ہوگئیں۔ استحابعد دوكيرٌے نكالےا ور فرما يا كەمىي لپىنے بھائى كےكفن كے ليتے لائن ھى كەمبى رأن كےانتفال كینج شن جکی تھی۔ان کیڑوں میں اُن کوکفنا دیٹا ہم لوگ وہ کیڑے لے کرستصرت حمزہ کوکفنا نے لگے کہ بمرابر میں ایک نصاری شہیب رئبرے ہوئے تھے جن کا نام حضرت ہیں اُن تھا۔ اِن کا بھی کفّار نے ایسا ہی حا لزركها تغاجيسا كرحصنرت حمزوخ كانحا يتمبس إس بت سينترم أتى كرحصزت حمزة كو دوكيرول ميكفن د باجائے والصاری کے باس ایک بھی زہر اسلیے ہم نے دونوں کے لئے ایک کیڑا تجویز کردیا مگر ا بک کبران میں بڑا نعام و سرا بچھوا تو ہم نے قرعم ڈالا کہ فرعہ میں ہوکٹرا جنکے حصتہ میں آجائے گاوہ اکتے ھن میں انگایا جائے۔فرعہ میں ٹراکٹر ا^مصفر سبہ ای*ن کے حِصّہ بن ا*یا ادر حیوٹا حضرت حمزہ کے حرصہ میں آیا جواُن کے فدسے کم بھی تھا اگر سرکو ڈھا نکا جا تا نو پا وُل گھل جانےا در با وُں کی طرف کیا جا نا توسم گھیل حصنو*راکرم ملی لندعکییدن* تم نے ارشا دفرما باکه سرکر ک<u>بڑے سے ڈھان</u>ک دو اور ہاؤں پر بنتے وغرم طالد ہ ابربه يكثركي واميت ببس سي كرحضرت صغيرة جب دوكيطي ليكر حصرت تمزه أكي نعش برينهجين نوكنك تربیب ہی ایک لفساری اسی حال میں پڑے ہوئے نقے نوا کیب ایک کیٹرے میں جونوں کوکفن جیا گیا۔ حصرت حمَّرُو کا کیرًا طِرا تھا۔ یہ اُڑا میت مختصر ہےا ورخیس کی سوایت فیقسل ہے۔ ف ۔ بر دو *جہاں کے* باونٹنا کے چیا کا گفن ہے و م^{یج}ی اُلطرے گرا بکے عورت لینے بھائی کے لئے دو کیڑے دننی ہیں اس میں برگوا دا نہیں کر^و وسراالصاری بے *کفن سبے ایک ایک کیٹرا یانٹ نے یا جانک ب*ے اور پھر تجووا كبراان نفس كيعص مين أتاب وكرك وسيسترجيح كالمنفقاق هي دكتاب غرب يوري اورسا دات کے دعوے داراگرا بینے دعو ول میں سیتے ہیں نوان پاک سبتیول کا زباع کریں ہو کہ کہیں بكرك وكولا كيرسم لوكول كوليف لنة أن كابيروكهنا بلى نزم كى بانت بد-بمرے کی سری کا چکر کاط کر داہیں گا حصرت ابن عرفز فرمانے ہیں کہ ایک صحابی ہے کو کسٹی خص نے کمری کی سری ہر پر کے طور پرقری اُنہوں نے سنيال فراياكمبَيِّے فلا*ں سائفی زيا دومزوزتمن* ہيں ،کنب*والے ہيں وہ* اوران کے گھروالے زبا دہ مختلج ہي^{ں لين}ے ان کے بائس بھیجدی ۔ اُن کوا کیٹنمیر کے صاحبے متعلق نہی خیال پیلے ہوّا اور اُن کے باس بھیج دی۔

باس جانے كان وكرديا ييں أيح إس بانى لے كربہ نيا توان كادم زكل جيكا تھا مِشَكَّم كے باس كا تون بهى جان عن بوجيك تقال كرباس سه اين بهال كرباس لواتوات مين وهجيتم بريك سف -انالله وإناالبه راجعون -ف اس نوع كمنعدوا قعات كتب مديث مين ذكر كف كية كيا انتهاب اس ايناركى كواينا بهائى أخرى دم نوط را مواور بهايسا مواسيحالت ميركسي دوك كيطرف نوجركونا بهم شكل موجآ بي بيرجا بيك اسکو پیاسا بھور کرو و مسے کو بانی بلا فے بیلا جائے اوراکن منفوالوں کی فرسول کو اللہ جات از اینے لطف و سے نوازیں کرمنے کے وقت بھی جب ہونش فسواس سب ہی جوائے سے قسیتے ہیں یہ لوگ ہمدادی ہی جان دير يتتي بين -حضرت حمزة كاكفو. حضورا قديم لى الله عليه و سلم كے جيا حروث غزوه احدين ننهيد بو گينے اور بيدو كا فرول نے اس کے كا ناك غيره إعضا كاط فينيا وسينه جيركرول بكالا اوطرح طرح كظلم كفة راثلا ل كفتم ورحصنوراكرم صلى السُّيْلِيهِ وَلَمُ الرَّرُ وَكِي صِهَا بِضِ مَتْهِي قُل كَنْ فَسْبِينَ الأَشْ فَرَاكِوان كَيْحَبِينَ وَكَفِين كانتظام فراسب سقة كبحضرت حمزة كواس عالمت مير فريكها نهايت صدر بهؤا ادراكيب جيادرسيم أن كودهانك يا-انت يل مصرت عزرة كى تبعق بهن معزست مغيرة تشرلونيا مي كرليف بعالى كى عالت كو كييس محضور في اس خیال سے کو خورت ہول بینے لمول کر کھینے کاتحال کا کا اُن کے صاحبزادہ حضرت نربیونر سیے ارتباد فوا يا كوا بني الده كو ميصف سع منع كوء انهول نيه والده سع عرض كيا كرصنور ني و كييف كومنع فرا ديا -انہوں نے کہاکہ میں نے ریمنا ہے کم سیرے بھائی کے ناک کا ن وغیر کاٹے بنتے گئے اللہ کے داستے ہیں یہ كونسى برسى است مهم اس بررامنى اير الترسع أواب كى الميدر كفتى بول اوران رالتدميم کون گی پیھنرت نیر بڑنے مصنور سے جاکراس کلا) کا ذکر کیا نیرحضور نے اس جواب کوشن کر بیکھنے کی اجازت عطیا فرا دی۔ آگرد کیما انا متلہ بڑھی اوران کے لئے است خفارا ورثعا کی۔ ایک روا بیت ہیں ہے کرغزوہ امد میں جہال مشیر رکھی ہوئی تقیں ایک عورت نیزی سے اربی تھی رسفنو موسفے فرایا دیکھی و عورت کو روگو، معضرت زیر کہتے ہیں میں نے بہچال لبا کہمیری والدہ ہیں میں جلدی سے دُکھنے کے لئے بڑھا مگر دہ قوی

حکایات صحا دوسرى جُدْمِي كانيت كَلْمِيتُ لَ جَائِر الره بِن كُوة الى كانيت كركس -صنرات يجنين كاصدقه بيرمنفا بلبر مصر*ت عرطُ فرانے ہیں ایب مزیر حضورا قدیرص لی التہ علیہ دیم نے صدقہ کرنے کاحکم فر*ایا۔ انفاقاً اس زما نرمین سیسے پاس کیومال موجو دتھا۔ میں نے کہا آج میے پاس اتفاق سے ال موجود ہے اگر میں الومور گاتا عندسكيجي بي برورسن بول توآج بره حاول كا - يسوت كرخونتي توشي مي گھر كيا اور جو كيير بھي گھر بيس ركھا نھا اس میں سے آدھ لے کیا مصور نے فرمایا کہ گھروالوں کے لئے کیا بھوڑا۔ میں نے عرض کیا کہ جھوڑا یا مصور نے فراياً آخر كيا چيوار ميں نے عرض كيا كه أدها چھولواً يا اور صرت ابر بكرصد لق شركھيد كھا تھاسب لے كئے-حصنور نے مزایا او برگھرالوب کے لئے کیا جھوڑا - انہوں نے فرما یا اُن کے لئے الٹراور اسکے رسول کو جھوٹر ا یا بعنی الله اوراسکے رسول پاک کے نام کی برکت اوران کی رَمنا اوزویٹ نودی کو چھوڑا کیا سے صرت عمروز كبتے إين ميں نے كها حضرت الو كرم سيكھي نہيں مروركانا -ف نے بیول در نیکیوں ہ*یں سکی کوشٹ ش کرنا کہ دوسے سے بڑھ ج*اؤگ بیت خس و **دمندو ہے، قران اِک** میں عبی اکی ترغیب تی ہے۔ یو صدع و و تبوک کا سے سوقت میں صنور کرم صلی الترعلیہ اوستم نے سنیدہ کی خاص طورست ترغیب فرمائی فتی اورصی برکوام رمنی التّدعنهم نے لینے ابینے توصلہ کے موافق ملکر مہت اوروت سے زیادہ اعامتیں فرمایتی جن کا ذکریاب ملے کے قصر مل بیلی می مختصر طور برگذراہے جسوا همالله عنادعن سائر السلمين راحن الجزاء صحابينا كا دومرول كي وجرسي بياسيرنا سحضرت ابریهم بن مذلیفهٔ کنته این که برموک کی اطاق بین بی<u>ل پنته بچا</u>زاد بھائی کی تلامن میں مکلاکرو**،** لڑائی میں ننر کیے تصاور ایک نسکیزہ بانی کامیں نے لینے ساتھ لیا کرمکن ہے وہ پیا سے ہوں نوانی بلاقہ الفاق معيده ه ابكب عكم الرح المن ميں بڑرے موتے ملے كردم نور بہرے تھے اورجان كنى نتروع تقى بيل ہے . بُرِچِها بانی کا گھونٹ ول اُنہوں نے انتا ہے سے ہاں کی اتنے میں دوسے صاحب ہو فریب ہی ہو^{سے} تعے اوروہ بھی منے کے قریب تھے آو کی میرے جیازاد بھائی نے اواز سنی تو مجھے ان کے پاس جانے کا اشارہ کیا میں اُن کے پاس پانی لے کر گیا وہ ہنام بن ابی العاص تھے اُن کے پاس بہنجا ہی تفاکر اُن کے فریب ایک نبیر سے صاحب اسی حال ہیں جیسے دم نوٹر بھے تھے۔ منہوں نے آہ کی میشام م نے مجھے اُت

برحملا باب انیارو بهرردی اورالله کی راه میخسسری کونا اٹیارکہتے ہیں اپنی فزورت کے دفت مرکبے ک^{تر بھی}ے دینا۔ اول توصیار کرام صی التحتیم کی ہزا ہوعا دت الیسی ہی ہے جس کی را بری تو درکنا را سرکا کچھ کھی سی خریش فیسمت کو نصیب ہوجائے زعبن سعاد ہے کیکر بعض عاد تیں ان میں سے کسی ممتاز ہیں کڑا نہیں کا حیقہ نقیس اُن کے بجدا نیا رہے کہ خی نعا اُنٹا نے کلام النّٰدِشر لِعِبْ مِیں اُس کی تعرفِینِ فرط بی اور یُوزِّنْدُونَ عَلَیۤ اَنْفُیہ ہِمْ وَ لَوْ کَانَ بِھِمْ خَصَاصَةٌ يس الصفت كو ذكر فرما ياكه و واوگ البناو بردوسر ال كو نزجيح ميت بيل گوان بر فاقه ي او-صحاً بی کامهان کی *خاطر چَراغ بچھ*ا دینا ا میں صحابی رضع صنورا قدیرصلی الٹرعیکیہ و تم کی خدمت میں جنر ہوئے وربخبوک و براین نی کی حالیت كى اطلاع دى پيھنورنے لينے گھروں ہيں آدمی نجيميا کہيں کيونه ملا توجھنور نصحا بيم سے فرايا که کوئی تحض ہے بڑان کی دیک دان کی مہمانی قبول کرے۔ ایک انصار مصحابی سے دوس کیا یا رسول الله میں مہمانی روں گاان کرگھر ہے گئے اور بیوی سے فرایا کہ بیصنور کے مہان ہیں جواکرام کرسکے ہس میں کسنز کر^{نا} اور لوئی چیز کھیا کر مزرکھٹ بہوی نے کہا خدا کی شم بیتوں کے فاہل کی خفو اسار کھا ہے اور کچھ بھی گھریس نہیں صعابي نے فرایا کربچول کومبلا کرسلا دیجیوا ورجب و پهوجایتن تو کی الے کروہمان کے ساتھ بیٹھ جا دیکے اور توجراغ کو درست کرنے کے بہانے سے اٹھ کر اسکو بھادیا بینائی بیوی نے الیا ہی کیا اور وونول ميال بيرى اوز كيول في قاقر سے رائ گذارى جس برير آببت يُو نِنْهُ وَنَ عَلَى ٱلْفَيْسِ حِمْد- ازل موتى ترجمه: - ا درتزجیم نسیتے ہیں اپنی جانوں پراگر ہے اُن پر فا فر ہی ہو۔ ن - اس شم کے متعدد وافعات ہیں جو صحار بٹرکے یہا اسٹیس کئے بین*یا پیڈ*ا کمیٹ وسراوا قعہ اس میم کا کھا دوزه دارکے لیئے چراغ بڑھا دینا ا کیے صحابی ٔ روزہ پر دوزہ رکھتے نتے !فطار کے لئے کوئی چیز کیانے کی میتہ زم آئی تنی ۔ ایک افساد^ی سحابی *حضرت^{نا} مین نظر ایا به بوی سے ک*ها کومیں دات کوابک مہمان کولاؤں گا بیجب کی انٹر^{وع کو}پ نوتم چراغ كو درست كرنے كے حيار سر محصادينا اول تنے مہان كا ببيط نه بحرجائے خود نه كونا، بجنا بخيم نهول م اوداعمال میں سننے اہم نماز ہے کرفتنی اسمی کنرت ہوگی اسنے ہی سے دعاکر اینے کے سند فاللی ہے۔ الرق اللہ الرسمها اسے بر بیٹے دہتے ہیں کہ فلال ہیر فلال بزرگ سے دعاکر اینے کے سند فلطی ہے المتر آتی اللہ اللہ فیار کے اللہ آتی ہی سے دعاکر اینے کے سنتھ بلا با ہے۔ اگر ہو ہے اسماب ہر ہو ہی ہے کر دُنیا کے کا در ندن ہے کے اطہا دکے و اسطی بھی الیماکر بھی جہتے ہیں لیکن علم عادت ہی ہے کر دُنیا کے کا دِبار ہسبات کے اطہا دکے و اسطی بھی الیماکر بھی جہتے ہیں گار دیں میں ہے کر دُنیا کے کا دِبار ہسبات کی اور اسلامی کے کا مول میں نوتھ دیر برا دوسرف دُعا بر نیم وسرکر کے جمنی ہیں میں تھے ہے ہے ہوں کے کا دول میں نقد برا در دُعا برج میں آجانی ہے ۔ اس میں نما کنہیں کو اللہ والوں کی دُعا نہا ہیت اہم ہے مگر صور ترفیجی یواد سے دفرایا کر سے بول کی نوتوں کے کا دول میں نقد برا در دُعا کی مدوکونا ۔ اسم میری دُعا کی مدوکونا ۔

حكا بايت صحارره بهرانهول نے عہدو بیال کیا کرتم نیجے امب ؤہم تم سے برعہدی زکرینگے ۔ برتینوں عزات نیجے ارائے اورنيج أترف بركقارف ال كى كما نول كى مائنت مائركان كمشكيس بانيمين عشرت بدائند بن المارق في فرما ياكة يهلى يرعهدى يوين تهلايساته مركز بزجاؤتكا- إلى فهيب العين والول كا اقتدار الى مجع بسندسے - انہوں نے زرینی أن كيبنينا جالاً مكريه نه شك، توأن لوكول في ان كوهي تهديب كردياً عرف دوصرات أيجر ما نوليد جن کو ہے جا کران لوگوں نے مکوالوں کے ہتھ فروخت کردیا ۔ ایک حضرت ن_{ید ب}ن ڈنز ہجن کوعفوان _نامیر بحاس اوس کے بدامین خریات کر لینے باپ ممیز کے بدامیں قتل کرے یووسرے صنب خبیر سے جن کتھ بران وہ اپنے سوادنٹ کے بدلہ میں خریدا ، یہ کہ لینے باہیے بدلہ میں انگونٹ ک*رے بغاری نٹر*لینے کی ڈابیے کہ کہ مارٹ بن كى اولادىنے خرباكرانہوں نے بررمیں مارث كوفتل كياتھا يسفواني زلينے قبيدى حضرت بي الله كوفراً ہى حرم سے باہر اینے غلام کے اور تھ بھیج ویا کرفتل کرفسینے حاویت اسکانمانند دیکھنے کے اسطے اور بھی بہت سے لوگ جمع ہوئے جن لائسفیال می تھا میں نے مضرت زیر اسے نہا دت کے فنت بُر بھا کہ اے زیر نجھ کو خدا لی شعم سیج کہنا کیا تجھ کو برپ ندہے کو محمد الی التّٰرعلیہ وسلّم) کی گردِ ن تبریے بدلہ ہیں مار دی جائے اور تجھ کو تھپوڑ دیا جائے کہ لینے الصحیال میں نوش فتر م لیدے حضرت نبر مرانے فرایا که خدا کی فتنم مجھے رہمی گرارا نہیں کہ صور^و اقد س ملى الترعيد وم مهال باين باين التحاك من بهي جيجا وريم ليف كورًا مسرر بير - يرواب مرويت حيراك وكيك الإرضيان ك كها كرمحمة عنى مدعليه وتم كرسا تغبول كومنني أن سيرمجست ويحيى أس كي نطبرابي نہیں مکھی۔ اسکے بدر صفرت نر پائٹ شہید کو بینے گئے سے صفرت مبیث ایک عرصہ مک فید میں سہمے بچیر کی با ندی جوبعة من ملان مركتين كهتي بي كرحب غبيب م لوكول كي قيد من تقعة ويم في ديجها كونديد بنا الكور كالبهت طراخ وترا وم *محربرا برا*تھ م*یں لئے انگور کھا کہتے تھے اور مگر* میں ہوقت ^{انگور بالکل نہیں تھا ۔وہی کہتی ہیں ک^ھب اِل} فتل *كا وفنسنة قربيب آيا تواكنهول نيصفا لي كے ليتے استر*ہ ما نگا وہ بيدياگيا -انفاق <u>سيما</u> يكسن بيخمانو مبیبٹ کے پاس میلاگیا ۔ اُن لوگوں نے دیکھ اکاستروائن کے ہاتھ میں سیحا وزیجے اُن کے پاس میر دیکھ کر گھرائے فسیر نے فرایا کیاتم بہم بھتے ہو کریں کیج کو قتل کردول کا ایسا نہیں کرسکتا ۔ اسکے بعد انکو جم سے بامرلایا گیا اورسُول برلشکا نے کے وقت آخری تھا مشس کے طور بر رُوجیا گیا کرکوئی تمنا ہو تو بتا و مانہو نے فرایا کر مجھے تہنی مہلت فری جائے کرد در کعت نماز بڑھ اول کوڈنیا سے جانے کا وقت ہے اورالیہ جا ٹمانڈ کی لا تات قریب ، جنامخیرمهاسندنی مگئی - انهول نے دو کعتیں نها مبتاطمبینان سے پڑھیں اور کھر فرما یا

بیٹے اں لڑائ میں اے کئے تھے مُنت ان تھی کواگر عُام کا رجنہوں نے اسکے بیٹوں کوشل کیا تھا) سرا تھا آجا تراسکی کھویڑی میں نتراب بیول گی-اسلینے اس نے اعلال کیا تھا کہ جو عظم کا سرلائے گا اسکوروا ونشیا تعام ^وول گی بیفیبان بن خالد کو او لیجے نے آماد ہ کیا کہ وہ ان کا سرالنے کی کوشیش کرے بینیانچہ اس نے عضل و تفاره كريجنداً دميول كو مدينهمنوره بحيجا - ان أوكول نے لينے كومسلمان ظاہر كيا اور حفنورا قدس سے نعليم و نبليغ كے ليخ اپنے ساتھ حینہ حصرات کر بھیجنے کی درخواست کی اورحضرت عام ہم کے بھی ساتھ بھیجنے کی درخوام سندي بنلايا يبينانجير صنورنے دس ادميوں كوا در بعض وا بات بس جيراً دميوں كوان كے ماتھ كرديا جن پر *حضرت علم ٹزنھی تقے ۔ دامتہ ہیں جاکر*ان لے جانے الو*ں نے برعہدی کی* اور شیمنول کو من**ف بل**م لعنے بلایا جودوسو اَ دمی تقیا وران میں سے سوا و می بہبت منتمو رتبرا نداز تھے۔اور بعض وایات میں له حصنور نے ان حضرات کو مکہ الوں کی خرانے کے لیتے بھیجا تھا۔رہ ت بله هوار بیختصر جماعت دس آ دمیول کی یا چههآ دمیوں کی بیرحالت بریجو کرا بک پهاٹری برترس کانام فدفد نفاجرً ه كُنى كفّار نے كماكة م تمهائے نون سے بنی زمین مگنانہیں جا ہتے بھرف اہل مگر سے تمهار سے بدلرمين كجيرال لينا جابننے ہين نم ہمائے ماغواؤ ہم نم کوقتل زکر بنیگے ممراً نہوں نے کہا کہ ہم کافر کے عہد بيس الهبب جيلست اوتركش سے نبر نكال كرمنفا بله كميا يجب تير نختم او گئے تو نبزوں سے متفا بله كيا يحضرت علم ضنے *ساتھیوں سے ہونش میں کہا کہ تم سے دھو کا کیا گیا مگر گھیا لینے کی* بات نہیں شہادت کوغنیم سیجو تمها را مجسوب تمهالے رساتھ ہے اور حبّت کی حوربی نمهاری نستنظر ہیں۔ یہ کہ کر ہونن سے مقابلہ کیا اور جس سيمقا بدكيا بمقابول كالمجمع كثيرتفا آخرشهب يوكشاور دعاكى كريا الشرييف دموكم سے فیصتہ کی خرکر نے جنام پنریہ ڈیا فنول ہوئی اور اسی وقست اس اقعہ کاعلم صنورکو ہوگیا اور بچ کمیقاً کم لافه نے میں مرکی کھو بڑی میں شراب پینے کی منت انی ہے اسلیئے مرننے وفت دُعاکی کم سے رہتمیں کا اُ جارا ہے نوہی ہی کامحافظ ہے وہ دُعا بھی قبول ہو آل او ننہاد سے بعد جمد كا فر*ول ني سر كالمنف ك*اراده كيا توامنته تغالے نينته بدكئ هيپول كا اوليعض وانتيول ميں بوير ول كا ايك غول بينج نے انتھے بدن کوچاد ور طرفت گھیرلیا - کا فروں کو خیال تھا کہ رانت کے وقت جب یہ اُرما تیگی کا ساتھ بدن کوچاد ور طرفت گھیرلیا - کا فروں کو خیال تھا کہ رانت کے وقت جب یہ اُرما تیگ نوسر کا صلیں گے مگر ران کو ایک بارش کی رُو آئی اوران کی نعش کو بهاکر لے گئی ۔ معظمے سان آ دی یا نین آدمی بدم وكَمّة عُرض إلى تين و كَمّة مصرت منبيه في اورزيد بن منظ اورعب الشدين فلارق وال منواح ضراب

سجب كل ان كاسامنا بوگا اور به فدا في مبدالتي شندكي ميكالطف الراسية بونگے سب حقيقت معلوم بوگي كرير كيا تقاورم في من كرسانه كبا برادكيا ـ صحابيًّا كانمازكے وقت فوراً دُ كانيں بندكرنا مصزت عبدالندبن عمراخ ايك مرتب بازار مبن تشراعيف كخقص تقصر كرجماعت كاوقت بهوكبا ووكبجها كدفوراً مستجے سب اپنی اپنی و کا نیں بند کر کے مسجد میں خل ہوگئے ۔ ابن عمراً فرمانے ہیں کہ انہی اوگول کی شان میں آ ہبت عَادُل إِلَى مِرِ عِمَاكُ لِدَّ مُلْحِيْهِمْ رَحِنَارَةً وَكَاكِينَةً عَنْ ذِكْرِاللهِ وَمُورِ بِارِهِ مِنْ الرَحِد بِورى أَيت نزلينه كا یہ ہے کا آئ سے وال سے اوسے اور شام اللہ کی باک بیان کرتے ہیں جن کواللہ کی با وسے اور ہا لحفہ وس نماز پڑھنے اور کواۃ دینے سے زخر بدناغفانت ہیں ڈالیا ہے زہیچنا ۔ وہ السے دن کی پکڑ سے ڈرتے ہیں حس میں بہتے ول دربہت سی آنکھیں الط جائینگی کیے حضرت ابن عباس بنی اللہ عند فراتے ہیں کروہ لوگ ننجارے وغیر اپنے اپنے کاو ہارہیں شغول ہوتے تنے لیکن حبب اذان کی اواز سنینے توسب کچھ جھور کر فرراً مسجد میں چلے جانے۔ أبب جگر كہتے ہیں، خلكی شم يہ لوگ ناجر تھے مگران كی تجارت ان كواللہ كے ذكريسے نهبيں لوكتي هني جصنرت عبدالشرين معود فع ابكيہ مرتب بازاد مي*ں آستر ليت كفنے خفے ك*را ذا ن موكئي -"انہول نے دکھیا کہ لوگ اپنے اپنے سامان کو تبیوٹر کرنماز کی طروے عل وسیتے ۔ ابریسعوٹ نے فرمایا یہی لوگ ہیں حبن كوالله حلى ثنا نرُفْ لَنْ كُويْتِ عِنْ إِنَا لَيْ قَالَ كَابُيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللهِ سِيعِ وَمُوا بِإِ - إيك مدرب ببرحضور كارنشاد ہے كەقىيامىت كے دِن حب بن تعالیٰ شائە تمام دُنیاكوا كِب مبگہ جمع فرما بَسَ كَ توارشاد ہوگا كِهاں ہیں وہ لوگ ہوخوشی اور کنج وہ نول حالتو ل ہیں اللّٰہ کی حمد کرنے والے تھے ۔ توا کی مجنفے ہماعیت اُسطے گی . اورلبنیرحیاب کتا ہے سبتن میرداخل ہوجائے گی پیمرارشا دہوگا کہاں ہیں وہ لوگ بورانوں میں آپنی خواہگا ہ ووررسينا ورليني رب كونون وروغبت كرمانه بإدكرت فخية وابك ومرى مخنفه جماعت أمطي كي اور وہ بھی حبنت ہیں بنیر حساب کے داخل ہوجائے گی ۔ پجرار شاد ہ برگا کہاں ہیں وہ لوگ جن کو تجارت یا بیجنیا اللہ کے ذکرسے نہیں روکیا تھا تو ایکت تمبسری جماعت مختصر سی کھڑی ہوگیا ورحتیت ہیں بغیر ساب وہل ہوگی ایس کے بدلیقیہ اوگول کا حساب منروع ہوتائے گا^ت حضرت غبيب عُنْ كافتل كے وفت نماز پڑھنااور لیکنام کال ٔ ٔ صدکی لڑائی میں جو کا فرمادے گئے تھے اُن کے عزیروں میں نتقام کا ہوش زور پر نفایسلافہ نے جسکے دو

خرذا زبيان للقرآن سكه دمينتور

بانده لی منتمن کی جانب ایک شخص کیا اورد ور سے کوٹرے ہوئے تفو کو دیکھ کر نیرمالا اور حبب کوئی حرکت نہ ہوئی تو دوسرا اور جسب اسطرح نبیسرا نبراط اور سرتیر کون کے بدن ہیں گھننار کا اور پر ہاتھ سے اس کو بدان سے مکال کریمبینکتے لیسے اُسکے لعداطمینان سے رکوع کیا سیدہ کیا ۔ نماذ بوری کر کے اسینے رائقی کو حبگایا - وه نوایک کی مبگه د و کودیکه کرجاگ گیا که نه معلوم کتینے ہوں یکرمیائقی نے جب مٹھ کو د کھیا الفاری کے بدل منے بین حگرسے خون ہی خوان بہرا اتھا مہاجری نے فرایا سِیان اللہ تم نے مجھے نتر*وع هی میں نرجیگالیا -الف*یاری نے فرط باکہ میں نے ایک صورۃ دسورۃ کھٹ) نتر*وع کرد*کھی تھی ^ہیرا ول نه نیا با که اسکونتم کرنے سے بیلے رکوع کرول -اب بھی مجھے اسکا اندلیتہ ہوا کالیساز ;و ہیں بار بار تیر لگنے سے مرحاؤل ورحفنورنے بوحفاظت کی خدمت ببیرکر رکھی ہے وہ فزت ہوجائے اگر مجھے ، اندلینہ نہ موناتو میں مرحانا مگرسور ہ ختم کرنے سے پہلے رکوع نہ کرا کے ف- بہتی اُل حضانت کی نمازا در اسکا شوق که نیر پر نیر کھیا نے بائیں اور خون ہی خون میں وجائے مگر نماز کے تطعت میں فرق زیرے ایک ہما ری ما زہے کہ اگر می_{جہ ب}ی کا طب بے نونماز کا خیال جانا رہے پھر کا تر بُوجِیناہی کیا۔ بہال ایک فقہی سسکہ بھی انسلافی بے کر نول سکلنے سے ہاسے الم بعنی الم عظم کے نزد کب و ننوٹرٹ مبا است ام شافعی کے نزوکیہ نہیں ٹرنتا ممکن سے کران سحابی کاند ہے ہی ہی ہو۔ إ اسوفنت كه الرئسك كتح نينق نه مولُ مبوكة صنوراً رميها الته عابيرتم بم على ما تشريب فرمانه نقيم إم فتقت المحاك يينكم ببواتبح حصرت ابطارح كانماز مير خيال آجا نے سے باغ وقف كزا معضرت ابطلحين أيسمتن بإنيجاغ مين كازيار وسيصتنه ابك يرزره ألاا ورجونكه باغ كنيان تحاليل سلفے اسکو حبلہ کی سے باسر جانے کا رہت نہ مالے لیعنی اسطوبی ہمی اس طریب از اور بیکلنے کا رہب نیڈوں وہر مار م ان کی نگا ۱۵ برئیه ی اور ان منظر کی دحبه سے و حرفیال لگ گیا ۱ وزگاه ان پرند کے مانچه پیرنی رہمی فعش نماز كانجال النوسهو ، وكيا كركون مي ركعت ، نهايت فلق ، ولكر أل باغ كي وجه مع بيسبب يبين ألى م ماز یں بھول بولی فوراً مصنور کی ندست میں منز ہوئے اور پُوراقیقتہ وصل کرکے دینو است کی کہ اس باغ کی وحبرسے بہلید بنت بنیس کی اسلنے میں اسکواللہ کے راست میں تیا ہول ۔ آپ جہال ول جاہیے اس کونس

کایات میمارین عامات میمارین

اسکاتھ کی ایپ خلف بن ایوسیے کہی نے پُوچھا کہ نمہیں نمازیس کھیاں دق بہیں کرنیں ۔ فرا یا کو کائی ارگر تعکومت کے کوڑے کانے ہیں اور حرکت نہیں کرتے اور اس پر فی کرتے ہیں۔ اور اپنے سرو تھی پر اکٹرتے ہیں کو اپنے کوڑے مارے میں بلا ایک نہیں میں اپنے دسکے سامنے کھڑا ہوں اور ایک کھی وجر سیے حرکت کر جاو ک سلم بن کیا رحب نماز کے لئے کھڑے ہونے تو اپنے گوالوں سے بھتے کہ نم ہیں کرتے دہو مجھے نماری بات کا بنہ ہی نہیں چلے گا۔ ایک مزید ہے و کی جا میں سور میں نماز بڑھ رہے ہے۔ کرمسے دکا ایک جھتہ گا۔ لوگ اسکی وجرسے دوڑے و ال جمع ہوئے یہ شور و تنف ہوا گرا اُن کو بتہ ہی نہ چلا میں میں نے اُن کی نماز کی کیفیت پُر بھی نو کہنے گئے کہ عبد نماز کا وقت آ اب تو و و نسو کے بعد اسکی کے علیہ کے

حب کوانندج*ل نشاند نے اسانوں*ا ورزمین اور بہاڑوں برا آرا اور^وہ اسکے تحل سے عاجز ہر گئے اور می^{رکے}

علم المئم سے سی آبان کی نماز لی بیفیت بوجمی تو اجھ کے ترجب ماز کا وقت آ ابنے تو وہنو کے بعد سیکر بہنچکر جہاں نماز پڑھول بخوڑی برڈ بیٹنا ہول کہ بدل کے نما سے تنظیم برکون ہیدا ہوجائے۔ بعر نماز کے لئے کوٹرا ہوتا ہول اس مرح کر میٹ اللہ کو اپنی ٹگاہ کے سامنے سمجننا ہول ور بیصاط کو ہاؤں کے نہیے سبتت کو دائیں طرف اور مہتم کو ہائیں طرف وادر ہون کے فرشنے کو اپنے پیجھے کھڑا ہو اخیال کرنا ہول و

سمجتها ہوں کہ بیرا خری نمازیے اسکے بعد ہے رہے ختنوع ختنوع سے نماز پڑھتا ہوں اورا سکے بعداً مید اور ڈرکے درمیان رمتبا ہوں کر زمعام قبول ہوئی یا نہیں ہے ایک مہا جرا ور ایک لفصاری کی چوکیداری اور مہا جر کا نماز میں نیر کھی نا نہتی اکم مسلی لندع بہوتم ایک غزوہ سے داہر نشر لیون لا رہے نفے شب کو ایک مبکر قبام فرمایا اور

ارت و فرایا کرآج سنب کوسفاطت اور بچکیدارہ کون کرے گا۔ ایک مہاجری اورایک فساری صنت عمد رہن یا منٹر اور حضرت عباد بن بیٹر شنے عرض کیا کہم وونوں کرنیگے یسٹند ٹرنے ایس بہاڑی تہاں سے کوشمن کے آنے کا رہستہ دوسکتا نخا بناوی کہ اس بردونوں قیام کرد۔ دونوں حضابت اس شرلیب کے گئے۔ وال جاکرالفداری نے مہاجری سے کہاکہ ران کودو حصوں میرفسم کے ایک حصر بیں آیپ سور ایس میں

جاگار بول و دوسرے حصت بیں آب جاگیں ہیں سومار مول کر دونوں کے تمام رات جاگئے ہیں یہ جہا ہے۔ بیے کہ ان و نسٹ ببند کاغلیہ وجائے اور دونول کی آنکھ لگ جائے ۔اگر کوئی مخطوع باگنے فوالے کوئے۔ س بو تو بینے ساننی کوجیکا لیے روان کا پہلا آدھا جوصتہ انصادی کے جاگئے کا قرار پایا اور مها جری مو کئے الفساری نے مازک نی ہوسکتا ہے کہ انظرے جارکھت ہیں کس قدر وقت خرج ہوا اور گابعض تربر حفور اقد م ملی اللہ علیہ و آم نے ابک کعت ہیں سورہ لقرہ آل عمران ما تدہ تین سورتیں بیڑھیں ہو تقریباً با بنخ بالے ہوتی ہیں یہ جب ہی ہوسکتیا ہے سب نماز میں چین اورآ کھوں کی ٹھنڈک نھیسب ہوجائے نبئی اکرم صلی اللہ علیہ ہے آم کا باک ارتباد سے کرمیری آکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے اللہ تھ آئر اُن ڈونی ایڈیا عاد

مصرت الوبكرصديق فاوحفرت ابن بيزوضرت على وغيره كى نازول تحصالات

عجائة مصرت البكرصدي من وحفرت ابن ميرم وصفرت على كاحال قاكرته بين كرجب وه نمازيس كالطري تعرير تربيح تواليسا معلوم بونا نخاكه المي يكوى بونى سيط يعنى بالعل حركت نهبين بونى غى على سف كلا بست كرصفرت ابن ميرم في فيصورت البكر معدلت وضي الترعند مسن ما ديك نهول في صفور سيد معنى بيش من مستندر نما زير هيئة تند المطرح صفرت البركر صديق برحضت تقد اود

ر الترعند سے نازیکھی اورا نہوں نے صفور سے نینی جس صفور نما زیٹر ھتے تھے اس شخصے صفرت او کرصد ای برڑھتے تھے اور اس شخصے عبدالتنہ بن بیرٹن نے نابت شکھتے ہیں کرعبار لٹر بن بیرٹن کی نازاسی ہوتی تھی کو یا نکٹوی ایک جگر گاڑوی ۔ ایک شخص کہتے ہیں کدا بین نر بیرٹن حب سے وکرنے تو استقدر لمباا وربیے سرکت ہوتا تھا کہ چڑیا ک آکر کمر : بربیٹھ جاتیں یعض کو ق میں کرا بین نر بیرٹن حب سے وکرنے تو استقدر لمباا وربیے سرکت ہوتا تھا کہ چڑیا ک آکر کمر : بربیٹھ جاتیں یعض کو ت

کاایک مطرا اگرا اور حضرت ابن زبیر ای حالت اور دارهی کے درمیان کوگذرا گرنه انگو کوئی انتینا رہوا نہ *دکوع ایجافہ* مختصر کیا -ایک مرتبر نماز پڑھ لبعد نقے بیٹیا حس کا نام ہاشم نھا باس سور ہاتھا جھت ہیں سے ایک میا نیگا اور بچہ پرلیٹ گیا۔ وہ چلایا گھرول لے سب وٹر سے ہوئے آئے یشور مج گیا۔ اس سانپ کوہا را ۔ابن زبیر خ

ادر بچر بر رست نبا۔ وہ چلایا ۔ اور فرائے سب ور سے ہوئے سے بھوچ ہیا۔ اس سب وہ را۔ ابن رہر ا اس المینان سے نماز پڑھنے رہے سلام بھیر کرفرانے لگے ۔ کچھٹور کی سی آواز آئی تھی کیا تھا۔ بیوی نے کہا اللہ تم پر رحم کرے بیتے کی توجان بھی گئی تھی تہ ہیں تیہ ہی نہا۔ فرانے گئے تیرازاس ہو ،اگر نماز میں ووسری طرف توجہ کرنا تو نماز کہاں باتی رہتی ، رہایہ وغیرہ)

معضرت عرض کے اخیرزمانہ میں حب ایکے خیر مارا کیا جبکی وجہ سے ان کا اتقال ہوا نو مرفقت خوں بہتا اورا کنز غفلت بھی ہوجاتی تھی لیکن سطالت ہیں بھی جب نماز کے لئے متنبہ کئے جاتے تواسی السن ہیں نمازا دا فرطتے اورارشا دفرانے کہ اسلام میں اسکاکوئی جستہ نہیں جونماز چھوڑ دسے بیصنرت عثمان میں رات جا سکتے ہوا کیا۔

ركعت بين بُرُا قرآن تركيب على كينة ـ مل مصرت على في عادت نريف يريقى كرجب ماز كا وفت كما نا نومك يركيبي آجاتى اورجه وردد عوا ما كسرى في في اكريه بات كيا من فرايا كراس المن كا وقت م

ك اريخ الخلفارك منتخب كز

اس میں اس کے وقتے رہے چرسے وکیا اس ایر بھی اسٹرے وقتے ہے، پھرسحیڈ سے تھے اس بر بھی اس روتے رہے۔ یہاں کا کے مصرت بلال نے آگومبی کی نماز کے لیے آواز دی۔ میں نے عرض کیا۔ یا رمول اللہ آبِ انتف وسے مالائكرآب معصوم بيل كلي بچيلے سب كما ہوں كى داگر بالفرض ہوں بھى نو) مففرت كاوعب و الله تعاليا في فوارك سبه الني ارتباه فرايا كريم بين تسكر گزار بند زنبول - اسكے بعدارتناه فرايا كرييں ايث كيو*ن ترياحالانكداج مجه بريداً تين فازل بوئي-*إتّ في خكِق السَّهٰ في شوَالاَدْ هِي اَلْهِ مِن كا احير يه متعدد روايات بي آيا بهي كر مضوراكم صلى لنه عليه وهم ران كواس نورلبي ماز پڑھا كرتے تھے كر هرے كھڑے بِاؤْں بروم اَ گیا تھا۔ لوگوں نے عمل کیا یارسول النّدا آب تنی مشقت کی تھاتے ہیں حالانکہ آپ بجنے بخناتے ہیں۔ ہی فیارتاد فرایا کرمیں شکر گذار بندہ نہ منول حضور كاجار كعت بي جِه بار عظيضا سے برت عروبے کہتے ہیں میں ایک مرتبر حضور اللہ علیہ و لم کے ہم کا ب تھا یحضور سے مواک فرائی، وخو فروليا اورنمازكي نيتت بانده لي مين هي عنورك سائد نما زمين ننركي سركيا حفتور في سوره لقره اكي كعت میں طرحی اور جوّامیت رحمن کی آتی مصنور اُس جگه دیر تک محمت کی نما مانگنتے رہنتے اور جوآمین عذاب ى آتى اسجگەدىردىك غنائبىينا دانگتەرسىتە سورة كىخىتى بركوع كىاا داتناسى لمباركوع كىامتىنى دىرس سُوره لِقِرهِ بِرُهِي جاتى اورُكوع مِي سُنْتَانَ فِي الْجَبُونِيْ وَالْمَلَكُونِ وَالْمَظْمَاةِ يُرِعِمَ جانے تق يعر زنابى لمباسجة كيا- بير دُوسرى ركعت ببراسطى سُورَه أل عران برُهى اوراس ايك ايك ايك عن بب ایب ایک موده برصتے رہے ۔ اس ح جار رکعتوں میں سوا چھر پیار سے ہوتے ہیں ۔ برکتنی کمبی نما ز مهو كى بهو كى جدين برآيت رحمت اورآيت غاب يربك عامائكنا اور بير أتناسى لمباركوع اور بحباته تعاس حضرت مذيفة بمي اينا ايك قصير صنورك ما تعرنماز شرصنه كالسمطرح سي تقل كرتي بي أو فراتي بي كرجار ركعتون ي جارسوتين مورة لقره سے لے كرسورة مائذہ كے ختم كر يرطيس-ف ان جار مورتول کے سواچھ میں پارے ہوتے ہیں جو حضور نے جار رکعتوں میں پڑھے اور حضورا کم صلى التّدعليه وتم كى عادتِ تْرلِفِه تْجُويْهِ تْرْسَلِ كِرِما تَقْدِيرٌ صِنْ كَيْقَى جِيها كَاكْتُرا ماديث بي ج-اسكيساتُه ہی *ہر آبیت وحمت اور آبیتِ عذا*ب بریطیر اور دعا مانگنا بھر آننا ہی لمبارکو ع سجدہ - اس سے اندازہ ا و الم مرابعة الله بحارى

بالخوال باب

نماز كأتنغف اورنتوق اوراس ميرخ شوع خصبوع

رمادى عبادة ل يرسط زياده الم بيزيد قيامت بيل يان كربعدس بيل ماذى كا

سوال والم سي معنور كارتماد مع كركفرا وراسلام كردرميان من ماذى كرسيد - استح علاوه اوربت مدر الله على المرتبة من المات الرباي والمربي والمربي المين والمربي المين المربي المين المربي المين المين المربي المين المين المربي المين الم

الله تعالى كارشاد لوافل والي كوتي

تق تعالی شائد ارشاد فرانے ہیں بیجھ میرے کہی ولی سے قیمنی کرتا ہے۔ میری طرف سے اسکولی ان کا اعلان ہے اور کوئی شخص میر فرف کی ہے۔ اعلان ہے اور کوئی شخص میر فرب اس بینے کی لیف بیت نیادہ قرب اور نزدیکی فیجھ سے فرائض کے اواکر نے سے میں ہوتی ہے اور نوافل کی وجہ سے بینی سیسے زیادہ قرب اور نوافل کی وجہ سے بندہ مجھ سے قرب برا رہتا ہے یہاں کہ کہیں اسکا کان بن بندہ مجھ سے قربی ہوتا رہتا ہے یہاں کہ کہیں اسکا کان بن

ری بیرر پرکسته در می پر رب بی ۱۰۰۰ رس بر سال به می این به می در بیا مول کید. عطاکر یا ابول اورکسی چیز سے بیناہ بیا انتہا ہیں تو بناہ د تبا ہول کید

ف آگھ کان بی جانے کا طلب بنے کہ اُسکا دیکھنا، سُغنا ، چانا پھر اسب میری نونٹی کے بالع بن جا آ اسماور کوئی بات بھی میری خلانٹ مرنسی نہیں ہوئی کس تدرخوش نفید ب ہیں وہ لوگ جب و اَلَفن کے بعد نوافل برمر کٹرت کی توفیق ہوا در بڑ ولت نفید ہمنے جائے اِلنّہ اُنا اُن اِنے فعنل سے عجھا و دیمے و دہتو کو بم فعیریا ہیں۔

حصنور كاتمام رات نماز برهنا

میرنتنسیم کردتیا به آب کی ابلیرسندن ما تکدخانے عرصٰ کیا ہمیں تول و لگی - ابنے ممئنکرسکون فرمایا ۔ تقور می میر ميں بھر پہلی ارتبا وفرا یا کہ کوئی سے وول تیا تا کا میں گفت م کوفیا سرک کی المید نے بھریہی عرف کیا۔ انتیابے مكوت فرايات ميسري فعريل رثنا وفرايا كمجه ركب ندنهي كأواسكو لين القرسة ترازو كم الميت مي ركه اور پھران اعتول کو لینے بدن بر بھیر لے اور اتنی نفدار کی زیاد تی جھے حال ہو۔ ت ديد كمال امتياط فى اورلين آب وعل تهمت سے بجانا، ورن بوبھى تولے كا اسكے إيم كو تولكے كا ہى. اسلنے استھے ہواز میں کوئی ترد د زنھا لیکن پیم بھی حضرت عرض نے اپنی بیوی کے لئے اسکوگوارا نہ فرایا سحفرت عمر بن عبدالعزيز م جنكوء ثمانى بحي كها جا تاہے۔ان كے زمانہ میں ایک مرتبہ مشك نولاجا رہ تھا تواہوں نے امني تاك بندفرط لى ا درارت و فرايا كرمنته كافعة و توسّبوسي سؤكرينا بيك . ن - يه صافقياً طاك معايرة اور العيش كي ورجالي برون كي بينيوا وَ لِ كي -حضرت عمر بن عبدالعز برط كاتجاج كحصاكم كوحاكم نهبنانا حصرت عمر بن عبدالعزير زم نهايشيض كوكسى حكر كاهم بنايا يستض في عرض كباكه يرصاحب حجاج بن اوسمن کے زماز ہیں ای طریسے بھی ملم و چکے ہیں عربی العزیز خ نے ان حاکم کومعزول کویا۔ انہوں فی وض کیا کہ میں نے جاج بن اوست کے یہاں تقوشے ہی نماز کام کیا۔ عربن عبالعزیر است فرا یا کرئرا ہونے کے لئے آناہی کا فی سے کر تو اسکے ساتھ ایک ن یا اس سے جرکم رائے ف مطلب سے کہ پاس سنے کا اُٹر صرور بڑا ہے بیوعف تنفیوں کے اس متاہے اسکے او برغیرمعمولی اورغير محسوس لقير سيتفوى كاانرير آجا در وفاسقول كياس بهتاب اسكحاك برفسق كاأترسوا اسی وجدسے مرمی میں سینے رو کا بنا اسمے - اومی نو در کنار جانوروں کاسکے آنران یاس مہنے سے آتے بين يتصنور كارننا دبيه كرفحزا وربرائ اذبث وركفولسة الون بي بونى بيما ورسكنت بكرى الولاي معنور کارٹنا دہنے کرصالح آدمی کے باس بیٹے خالول کی شال استیف کسی ہے جومشک الے کے یاس معظم سے که اگرمشاک بھی ملے تب بھی اسکی خوشنبو سے دماغ کو فرحت ہوگی اور بُرسے ساخی کی مثال ا کے معنی والے کی میں سے کہ اگر جینگاری ندھی پڑے نو دھوا ل توکہ ہیں گیا ہی نہایں ^{سے} له احیار که ایدا که بخاری که جمع بد

بھائی سے بہم سوال کرنا سے ۔وہ کہا ہے کمیا نیزاد اسطہ زندگی کا ہے۔ بجب تومر جائے گا تو مین وسری عِكَيْلِامِا وَل كا - يه بِها أَي مال سِي ربيروة تبير بيها أَن كو بُلا كريُ هِيَّا سِيم - وه كذا بي كرمين فبريس نيرا سائنی ہول، وحشت کی میکر نیرا دِل بہلا نے قالا ہول سجب نیرارساب کتاب ہونے لگے مجا نو نیکیوں کے برط من بيطه كراسكو حبيكا وَل كايري أيمل سب يحقنور في وايا-اب نبلاوً كون سابها أي كارا مدموا-ا صحابر خوسن عرص کیا یار رول الندایم یمی بھا ان کار آمد سبے، پہلے دو تو بیٹ فائدہ ہی لیسے کیے حضور كاارتنا وبجس كاكها ناحرام بموليت احرام نبئى أكرم ملى التُرعليه ولم كارشاد مع كه التُدتع الى شاخه خورياك ببر اور پاك بى مال قبول فرطنة بين مهلمانول كواسى ييزكات ويجمل كالبيف رسولول كوتكم فرايا سينانج كلام باك ميل رشا دسيد يآاييم الأرسي كُلُوًا مِنَ الطِّيبَاتِ وَاعْمَلُوا مَالِكًا إِنْ بِمَا تَعْمَدُونَ عَلِيْعُ لَى رَسُولُ بِالْ بِيرُول كُوكُها واور نيك عمل كوسين تهاي العال سع بإخر الول وومري حكر ارتبار بعد يأ أيُّها اللَّذِين المُنْوَاكُوامِنْ ، طبیبات مار رقنا که اسے ایمان الرہمارے ویتے ہوتے پاک رزق میں سے کھا قداسکے بعیضور نے ایک شخف کا ذکر فرایا کر لمیے لمید سفر کرا دا درسا فرکی دعا تبول ہوتی ہے) اور اسکے ساتھ ہی جھرے

سرسیت نشرلیت سے کیا جاسکتا ہے۔ اگر ہر السُدُ میل شاخ لینے فصنل سے کبھی کا فرکی بھی تو عافنول فرما لیستے ہیں جر جائیک کالنن کی لیکن تفی کی دُعالا کر چیز ہے۔ اسی لئے منتقبول سے دُعا کی تمثا کی جاتی ہے۔ جولوگ جاہتے ہیں کہ تماری دُعا ئیں قبول ہوں ان کو بہبت صروری ہے کہ حراکی کی سے احتراز کریں اور

ابساکون ہے ہو پرجا ہنا ہے کرمیری دُعالفتول نہ ہور سیست میں میں میں میں میں اس

محضرت عمر الله المينى بيوى كومشك تعلى الميل معضرت عمر الله كي ضعمت مين الميم ترتي محرين سيمشك أيا ارتباد فرايا كه كوئي إسكو تول كرمسانون ساه نتخف كنز سله و حوالقدائد

سٹی لے لیاور رات کو خواب میں میلیا کرایک حب کھڑے ہیں جویہ فوا رہنے ہیں کو کل فیا مت کومعلم بگا برکہناکر عمولی ٹئی کیا ہیسے ہے۔ ف کے معام ہوگا، کا بطا ہرمطلب ہے ہے کہ تقولی کے درجات بہت نیا دہ ہیں۔ کمال ہرجر پہ لفیناً تھا کہ اس سے بھی احتراز کیا جاما اگر جیم فا معمولی چیز شار ہونے سے جواز کی حدمیں نھا۔ را حیام *حصزت علی^ط کا ایک قبر پر*گذر كميل في ايمشحف مين كهته بين كرمين صزت على كرم الله ويجدُ كساته ايك مزنرجا رمانها - وهجنگل مين بہنیجے بچرا کیے مقرہ کی طرف منوحہ ہوئے اور فرمایا لیے مفیرہ والو، لے بوکسبید گئے الو، اے وحشت اور تنہاتی والو، كيا خبر مب كياحال به يرواد تناوفوا ياكهارى خبرتوبيب كرتها بي بعالموال قتب مركة إولادي ہوکئیں بیوبوں نے دوسرے خاوندکر لئے ریہ نو ہماری خبر سبے کچاہنی توکہو۔ اسکے لعیمری طرف منوج ہو کہ فرمایا کمیں !اگران لوگول کو بولنے کی اجازت ہوتی اور پر بول سکتے تو بیرلوگ بحاب میں پر کہتے کم مہترین نقولی ہے۔ بیفرابا او بھر رونے لگے اور فرمایا ، اے کمیل فرعمل کاصند فرق میسے اور موت کے وقت ہات معلم ہوجا تی ا ف يعنى دى بوكيوا جيما با برا كام كراب و ماى فريين محفوظ رمها سيسبياكه مندوق مين نعدوا عاديث میں میضموان ار وسلیے کہ نکیاعمال اچھے دمی کی مورت ہیں ہونے ہیں جومتیت کے جی مبلانے اورا نس پیڈ کرنے کے لیئے رمنہا ہیںا ور اسکی دلدادی کرنا ہے اور مجرے اعمال مُری صورت ہیں بدیو دارین کر آنے ہیں جو اوربھی اقبیت کا بدب ہوتا ہے۔ ایک حدمیث ہیں ارد سبے کہ آدمی کے ساتھ تین چیزیں قبر کہ جاتی ہیں اس كا مال جبيا كه عرب مين وستورتها استحرث تدوار اوراسك اعال دو بينير بريال اوركت تدوار دفن رکے واپس اجاتے ہیں عمل اسکے ساتھ رہ جآ اسے بیصنورا قدش کی التُرعکیر وقم نے ایک فرمیسے ایڈسے ارشا وفرما یا کنهبی معلی سے کرنتہاری مثال اور نمہائے اہل جیال اور مال واعمال کی شال کیا ہے صحابيم كيوريافت فرطف برصفوا فيارشاد فرطيا كراسكي مثال ليسى سب جيسه ايمنتخف كيان بھائی ہول اور وہ منے لگے اس قت ایک بھائی کو وہ بلا کے اور پوچھے کہ بھائی تیجے میراحال معلوم ہے م مجھ پر کیا گذر رہی ہے، ہوقت تومیری کیا مدو کرے گا۔وہ جوابے تیا ہے کہ تیری تیا داری کرونگا علاج كونكا مبتم كى مزمت كونكا ورحب قوموائے كا تو نهلاؤل كا ، فن بهباؤل كا اور كا ندھے برأ معّا كر ے لے ما وَں گا اور فِن کے بعد تیراؤ کر خیر کروں گا میصنوٹر نے فرا بایہ بھائی تواہل وعیال ہیں۔ بھروہ دو

حصرت عمر خ کی صدقہ کے دو دھ سے تے نما *حصرت ورض في ايكم زمير دگود ه نوننې فروايا ك*دار كامز*ه كيوعجيب بن*انيامعام براج بهاحر<u>ن</u>ے يلا أ-آن سے دریا فنت فرما یا کہ بیر وود ہ*کیا ہے کہ*ال سے آیا ہے۔ اُنہول نے دنن کیا کہ فلال^{ے نگ}ل میں معد قبر كاونت بريب تخري وبالگياتوان لوكول نے دُودھ نكالا جس بي سے مجھے بھى دیا بیصن نزمانے منهبي بمتعوظالا ورسارم كاسال فح فراديات ف - ان صنات کو اسکا ہمیشہ کار رہتانھا کوشنتہ مال بھی بدن کامجز نسینے سپرجا تبکہ بالکل حرام ہمیساکہ ماسے اس زماز ہیں شائع ہوگیا۔ حصرت بونكرت بدين كالهنياطأ باغ وقف كرنا ابن سيرين كهنته بين كرحنترت الديكر صديق في حبب و فات كا وفت قريب أيا نواري في منطرت *عائشه مِن سے ذبایا کرمی*اول نہیں تیا ہتا تھا کہ سبیٹ المال سے کچھ لو*ل نگر عمر فِن نے زا یا کہ وقت ہو*گی ادر تمہامی عوض میں بدیا چاہئے سرب عنزن او کرن کا درسال ہوگیا توحد سے کشٹرنے حنرت عزفر کے پاس آ دمی جیبیا او والد کی وسیکھے موفق وہ باغ ^دیدیا *چھنتِ عرف*ِ نے فرا_{یا ا}لنہ تبالی شانہ تہاہے باب پر حرسہ فرائیں مینہوں نے بیجا ہا کیسی کولب کشائی کا موقع بى زوير دكياب للموال) ف معزر كرنے كى بات سے كارل وه مقدار ہى كيا بھى سوحضرت او كروسدان نے لى استح بعدلينا بھى اہل الرائے کے مہار سے تھا اور سلمان کے نفع کی وجہ سے اس میں جمیتنی ممکن سے ممکن اعتباط ہوکتی تھی اسکا اندازہ قصہ ہاب سے معلم ہوگیا کہیوی نے ننگی اٹھا کر بیٹ کاٹ کر کچروم بیٹھے کے لئے جمع کئے ندا مکو بهيت للال مين جمع فواديا اور تهنى قدار تنقل كم كوى اس سطح بعدية اخرى تعل ب كر بركيم لباكس كا بھی معاوضہ دخل کردیا۔ حضرت علی بن مبیر کا کرا بر کے مرکان *محرّر ر*کوخشا کیے نا على بن مُعَبد اكيمعتن إلى فرافع ہيں - ہيں اكر البركے مكان بن ديتما تھا - ايم مزير ميں نے بچونکھا ادر کسکونش*ک کرنے کے لئے مٹی کی نٹروریت ہوئی کچی* بواز نقی مجھے خیال آیا کہ اس پر نے وراى كفري كے بخرير برقوال لون- بيرخيال آيا كرم كان كوابر كاسب ربور بنے كے واسط كوابر برايا كيا نِهُ مَنْ لِينَ كِوْرِسِطِي) مُّرِسانفه مِي يرخيال آياً راتني ذراً مي مَنْ بِين كيا معنا نفز سبط مولي جرب بين

صدفه كامال كها ياكبا بهوسية توآ قا كاحال بحركشة فنتنب بيررات مجر كروتين لبيل فزيب ندنبهي آكي يب غلامول کا حال مکیجه که نشوت بهو د بهوری . ڈاکومپر سم کا اجائز مال کس مرشرو ئی سے کمانے ہیں اور ازسے اینے کرنمالیان فرم شار کرنے ہیں ۔ حضرت الوبروسريق كالكانن ككطاف سے قعا كم نا میت حصرتِ ابر *بکریسدیق بنا* کا ای_ب نعام تفاحهٔ ملیہ کے لور براینی اکمدنی میں سیے صفرت ابو کم نیمدیق کی خد يركثيب كيا كزماتها - ابجب مرتبه وه كيجه كها الايا اوتر عفرت النابي سمه ايك عمر نوشٌ فرماليا - غلام ف وص کیاکہ آب فرزانہ دریافت فرمایا کرتے نئے کہوفہ رابعہ سے کمایا ،اسے دریافت نہیں فرمایا ۔آب فرایا کہ مجوک کی شدّت کی وجر سے در بافت کرنے کی نوبت نہیں آئی۔ اب بناؤ یون کیا کہ ہی زمانہ *جاہلبیت میں ایک قوم برگزر*ا اوران بر*زنتر بیٹر*ھا میانہوں نے مجھے *سے دعد کر د*کھا تھا - آجم کِنراوه *کو ہوا نو اُسکے ہاں تن*ادی ہورہی نقی اُنہوں نے بیر مجھے دیا تخا حِصرت اِبو بکرنے نے فرمایا کو م ہلاک ہی کردنیا ۔ اِسکے بعد ح^لق میں ہم نخہ ڈال کرنے کرنے کی گوشٹ میں گرا **کیے لقم** دہ بھی مجبوک کی تا میں کھایا گیا نه تکلاکسری نے موش کیا کہ بانی سے فتے ہو کنی ہے۔ ایک بہت بڑا بیالہ یا نی کامنگوا ا در بانی بی پی کرنے فروائے رہے بہال کے کرو لفتمہ بچالا کیسی نے عرض کیا کہ الٹراکٹ بیررحم فرقا يسارين قت الله الكيلقم كي وجه معير واشت فرائي - آيني في اينا وفرايا كه الرميري جال كيسا بھی یکفرز بکاتا نومیں ہے رکا لنا میں نے حضور مسے ثبتاً سے کہوبدل مال ہوا کے مسے پرورش پائے آگ السكے المتے بہتر ہے۔ مجھے یہ قر ہوا كرميے بدان كاكوئي صند الا لفتر سے پروزین نرباجات کے ف يحضرت الويرصديق فاكوان مكواقعات متعدد بالريث كيكراخنيا طفراج بين ياده حي هي سابھی سنب ہرجاً انفا توقے فراتے۔ بخاری شراعیت ہیں ایک ورفصتہ اسمی سم کا سبے کہی غلام نے زا حالمیت میں کوئی کھانبت کیبی غیب کی بات بخومبول کے طور پرکسی کو تبلائی تھی وہ الفاق سطیحی ان لوگول نے اس علام کرکیجہ دیا ہے س کوانہول نے اپنی مقررہ رقم ہیں حدرت الوبر صدیق ف کو لاکردے دیا صفرت نے زمتن فرایا اور تھیر جو تھے پیرے ہیں تھاستھے کیا ۔ان واقعاَت میں غلاموں کا مال صرور نگاہ کرنا جائز ہی جو دونوں ہفتال ہیں مگر *حضرت ابو بمرصد ٹنق دنی الش*عنه 'کی کما ل مقتباط نے ہیں ختب مال کومی کوا ياكر الفاج كماؤه ومتهارا ينقله للأاسية جائز بالواكار صحاب

بروتها باب صحائبکرام ضی لیعنہم کے نقوی کے بیان میں اور کیول نہ ہو کہ النہ حال نتا نہ نے اپنے والے اور محبوب مول کی مصابحت کیے لئے اس جماعت کوجنیا اور چھانٹا مصنور کارنتا دہے کہ میں بنی اوم کے بہترین قرن ور زمانہ میں جبیےا گیا۔ اسلئے مرعنبار سے یہ زما نر *نٹیر کا نھا*اور زمانہ کے بہترین آدمی مفتور کی معبت ما*ں کھے گئے۔* حصنور کی ایک جنازہ سے واپی ورایک بورت کی دعو عنىول قدس لالتدغليه وتلم ايك مبنازه سع البين تشرلين لارسمه نفي كه ابجب عورت كا بيام كى ني لی ورخواست کیکر مہنچا یعصنور نیٰدام سمیت تشریف لے گئے اور کھا ناسامنے رکھا گیا نولوگوں نے 'دیکھیا کہ حصنورا قدين لمي التنظيمية تم لفريبا بسير تحت نگلانهبي جأنا يتصنور نے فرطيا - ابسا معكوم ہوا ہے كه اس بكري كاگوشنت ما لك كى بغیراجا زنت لے لیپاگیا - اس عور بیلئے عرض کیا پارٹول النّه میں نے ریوڑ میں ہری خرید نے ار دی جیجاتھا وہاں می نہیں طروسی نے بکری خریدی نتی ہیں نے اسکے باس قیمیت سے لینے کوجیجا وہ تو ملے نہیں اُکی بیوی نے بکری بھیج دی بحضور نے فرمایا کرفیب دول کوکھلا ووجہ ف حسنور کی علونتان کے مفابلہ ہیں ایکٹ تنبہ بیز کا گلے ہیں اٹک جا ناکوئی اہی ہم بات نہیں کر حصور كادنى غلامول كوهي النسم كواقعات بيتين اجاتي بين -حضورًا كاصدقه كي هجوركي خوف تمام رات حاكنا اكيم زرنبى اكرم ملى الشعليه وتلمتم واستجاكت دب اوركوفيس بدلت رجيد- ازواج مطوات مسرس نے عن کیا یارسول اللہ آج نیب ندنہیں آتی۔ادشاو فرایا کہ ایک بھیجور بڑی ہو کی تھی میں نے اٹھا کہ کھالی تی کرنسائع زہو،اب مجھے یہ فکر ہے کہیں فرہ مصدقہ کی زہو۔ ف - افرب بہی ہے کہ وہ صنور کی اپنی ہی ہوگی مگر ہو تکہ صدقہ کا مال بھی صنور کے پہاں ا ما تھا۔ است بر کی *دیجہ سے نب*ی اکرم صلی اسٹر علیہ ویتم کو رات بخر کیسٹنٹرا کی کرضانخو کستہ **وہ صد قر**کی ہوا دراس مورت میں له نتفا سله الرداؤد

اورا یک ایک مجرور وزانقسیم فراد یا کرتے *جس گون کر بست اس*یانی پی لیتے اور دان کا کھے لئے يهی کھا ناتھا، کہنے رفح تصریمی باستیے گر اطوائی کے موقع بر جبکر قوّت اور ملافت کی بھی فرورت ہو،ایک تمعجور بيمون بفركذاردينا ول مبكركي بالمبيعي بجنامج زحضرت جابر منساخ جب قيقد لوگول وصفور كے اجتماعا توا يك بنا كرد في ومن كمياكة معزت إيك هجوركيا كالم ديتي بهوگ مربينے فرمايا - اسكى قدر جب معكوم بونى سجب وہ بھی *زرای کراپ بجز*فا ڈرکے کچے ہنتھا۔ درخت کے خشکے میتے بھیا اٹنے اور یا ذہیں بھگہ کر کہا ججبور*ی سب کھولا دیتی سبے اور تیر^{سک}ی کے بعدالتن*ہ تعالیٰ حل ثنا نرکے یمال سے ہم اس ہونی ہے سن تعالی نے ان تکالیف اور تنقتوں کے بیسمند دمیں سے ایک بیلی ان اُڈوں کو بہنچائی جس رعنہ کہتے ہیں آئنی بٹری فتی کراٹھارہ روز کہ سے حصارت اس میں سے کھانے رہے اور مدینیہ منورہ بہنچنے تک اسکا كرنتن تومثول مين مفرتما بيضور كيسامني حب بعر كأغصل قصة بينايا كبيا نوسينور في ارت دفرا با كه برالتُّد كا ايك بنرق تقابونمهاري طرف بيجا كِيا-**ڡنەشنىقەت ! ورئىكالېيەت ! ىن نېيا بىي نىزورى بېي اوراىئە دالول كوضاص طور بېرپېينۇل تى بېي اسى دېرسىيىفىمو** کا رز*تنا دہنے ک*ا نہیا بقلیهمالصالیٰ والسان کوئیئے زیادہ شفت میں اکھا جاتا ہیے ب*ھر پر سینے* نصل ہو^ل بصران کے بعد سولقد میں فاصل ہوں ۔ وہی کی آزائٹ راک دینی جینٹیٹ کے موافق ہوتی ہے۔ امستقت كے بعداللہ كی طریسے اسكے كي طرف بن نصل سے مہداست بھی عطام و تی سیسے۔ پڑھی عور كيا كر مي كرمہا المدے بڑول **پرکیا کیا گذرجیکا** اور رسب میس می کی خاطرنھا - اس مین کے بھیلانے دین مکوات ہم لیننے ابھوں سے کھو ليه بين ال صفرات نے فاقے كئے - يت جابے - اپنے فون بناتے اور أسكو كيلا ياس كرم أن باقى ھى نہيں كوسكتے۔

زہر. با*ت کرے تر کونی تنوجہ ن*ے مبو^س ہے ارتبا د فرطیا کہ اسس پہلے جیسوں سے اگرساری دنیا پھر جا توان سے سنخس بنرے۔ ف مطلب ہے محنوز نیا و کومٹرا فت لیا کے پیما کے پیمی فیعت نہیں منی -ایک کمال فیرس کی ڈنیا میں کوئی مجرف قدمت نے ہو اسک بات کہ ہی جس بشنی جانی واللہ کے نزو کے سینکٹرول اُک تُنرفائے بہتر ہے جن کی بات کونیامیں طری وفیاسیے دکھیں باتی ہوا در سرخفس ان کی بات سفینے اور مانسنے کونیار ہو ایکن العدکے پہا اسكى كوتى وفعيت : و 'رُنبا كا قيام بهي التدالون كي بركست بيديد توحدميث ميں خودموجود بہے كہ جس دن وُنبا بیں اللّٰدُ فا فم لینے والا زرہے کا قیامت آجا کے گی اور و نیا کا وجود ہی ختم ہوجائے گا۔ اللّٰد کے پاک نام ہی کی برکسیے، کہ یہ و نیا کاسا دانظام قائم ہے۔ حضور سلے عبلت کرنے والے بفقر کی دوڑ اكيے سحابي حصنوراكرم مسالى التُعطيبه وقم كى خدمت ميں جائز: دے اور عرض كيا كديا رمبول اللہ مجھے آ ہيے سے بتت ہے حصنور نے فرمایا و کھو کیا کہتا ہے - انہوں نے بھر بہی عرض کیا کہ مجھے انہیسے مجتب ہے حىنور نه بېرىپى ارتنا دفروا ياحب تىين مزنىر يېوال دېواب مېوا توحضور نه مزما يا كدا چىااگرتم اىني بات " سیے ہو توفقر کے اوڑھنے بچانے کے لئے یا رہوباؤ۔ اسلے کو جوسے عبت کھنے والوں کی طرف فقر ا بسے زورسے دوڑ اسے بیا کہ پانی کی رونیان کی طرف دوڑ تی ہے ۔ ف - يبي وجرب كرحضرات سعائه لام بنى التعنهم المعين نواكة ففو فاف بب ليهيه بي - اكابر مي ثعين ، ا كا رصوفيا، اكا فِرقها بھى تونگرى ين زياده نہيں ہے۔ رتبة العنه ببرققر كحالت نبی اکرم سلی التعلیہ وسلم نے رحب کے میں مندرکے کنا دیے کیا گئے کو تین سواوم پول کاجن پر معنرت الوعبية امير بنائي كئير تنح جبيجا يعضوا قدم الأعكيدة لم في ايك تقيلي مل كوول كافوتنه بمن كوريا بندره روزا بعضرات كاولال قيام والورتوست ختم موكيا يحصرت فيسط في في العامل قافلوس تق سیزمنو به بنجیت ادا کرنے کے و مدہ بر قافلہ و الول سے اُونٹ خریر کوفہ کو کا نزوع کتے اور می**ن اُف** نز لا نرذ بح کیتے یکمرتمبرے دل میرقا فلہ نے ہن خیال سے کہ سوا میا ختم ہوگئیں **نواپ می جن کا مانگا** ذیح کی ممالغت کی درسپ اوگول کے پاس اپنی اپنی جو کچھ تھے دریں موجو دفتیں جمعے کرکے ایک تقیبلی میں رکھیں

نبئ اکرم نها النسطابیه و الم شراهیالئے اور مجھے دیمجے کرمٹ کرائے اور میری السنتہ ہونوں مبہم جرکئے اور ارتبا وط ا دہر پڑے میرے ساند آؤ۔ ہیں سانھ ولیا یحضور گھرتشر لیے لئے ۔ ہیں سانھ آندین کری کی اجازے لیکر غنر ہوڑا ۔ گھر میں ایک بیالہ دو دھ کا رکھا ہؤاتھا جوخدمت! قدس میں بیش کیاگیا ۔ دریا فن فرما! کہ کہا^ل سُمَّے آیسے سوحل کیا فلا*ل جگر سے حصور کے لئتے ہر برہائی یاہے بیر*عانور نے ارمن وفرا یا - ابوہر یُرفا جا اَرا اِس كوبكالاق الم بسفارالي كومهان شارم وتفقف بيروه لوك نفيحن كي نرگفرننا مه درنز محدكانا زكائ كاكوئى منقل انتظام ال صنوات كى مقداركم موسينس مع فى تائم تقى تحراس قصته كے وقت ستنر بخى حسنار كامول . بحبی ت*قا کدان میں مصے دو دویان یا رکوسکیا نے بیتے تسحا*بی کامھی مہمان تھمی نبادیتے اور نیودا ہی^{ں م}ہرا بہ نقا کہ کہیں سے صدقرا تا توان اوگوں کے باس بہت ویتے اور نوواں میں نترکت فرمانے اور کہ ہرسے ہربہ آ ما تو اُن کے مسانف من وا قدم م مل اللہ علیہ ہوتا ہونی ہو ہی اُن شرکت فیرمانے بیصنور کے بال نے ماحم د هي*ڪرال تو ہوا اس دو و هر کی تعدار ہی کیا ہے حس پڑسب کو* بلالاؤں سسب کا کہا بھلامرگا -ا <u>ب</u>ک اُدوُ وهم فتشكل مسكافي زوگا اور كير بلانے كے بعد مجد ہى كوبلانے كاحكم بوگا اس لئے نمبر بھى اخيريل كَياً حب میں بیجے گاہی نہیں لیکن صنور کی اطاعت بغیر جا رہی کیا تھا 'بیں گیا اور سب کو ملالا ہائے سنو نے ارشا و فرمایا کہ لے ان کو میلار میں ایک ایک نیف کے بیالیہ حوالر کر آا وروہ نوب سیر ہو کریتیا ا و، بیالہ مجھے واپ نے نیا اس طرح نسب کو بالہ با ورسب سیر ہوگئے ۔نو حضور نے بیالہ وست ممارک ہیں لے کم مجھے دیمجا اور جسم فرایا ، بیر فرما یا کرنس اب تو میں اور نوہی ہاتی ہیں میں نے عوض کیا کرمبٹیک - فرماً لے پی میں نے بیا ۔ ارشا د فرایا - اور بی - میں نے اور پیا۔ بالآخر میں نے عوض کیا یا رسول النترا . میں نہیں نی سکتیا -اسکے لید صنور نے سب کا بچا ہوا خو دنوش فرمایا -محضور كاصماية سير دفتخصول تحج بالسرمين موال نبئ اکرم صلی الشعابہ رستم کی خدمت میں کچھ لوگ فتر تھے کہ ایک شخص سامنے سے گذرا محضوراً۔ دریا فت فرا کاکتم لوگوں کی ہمنٹنے س کے بائے میں کیا دائے ہے یونن کیا کہ بارسول اللہ تشریفیت لوگر : مبعے والنداس فابل ہے کہ اگر کہیں نکاح کا بیام و برے نوقبول کیا جائے کیسی کی *مفار*ٹس کرفیے تو ا

معضور سنکه خاموش وگئے۔ اسکے بیدا کیا دیسا *سیا منے سے گذیے حضور نے ان کے تتعلق ہی* ہوا لوگوں نے کہا۔ ایرول اللہ ایک لمان فقر سے کہیں تنگنی کرے تو بیا ارتبائے کیبن فارش کرے نوج

اس کو کهنا اکھلادتیا کو کی نشگار تا تو مجھےارتباد فرا دیتے میرکسی سیفرمنر کیکرانسکوکیڑا بنا دنیا ۔ یصورت ز^ل ر بتی تنی ابب مرتبرا کبیب شرک میصے ملا- اس نے مجر سے کہا کر مجھے وسعت اور شروت فعال ہے آذکہی سسے فرمن زلیا که یحب ضرورت بنزاکرے میری سے فرمن لے لیا کر۔ بیرے نے کہا ہی سے بتر کیا ہوگا ہی سے : فرنز لبینا ننروع کردیا بجب دست دعالی موماس سے قرصٰ ہے آیا کرنا -اوراد شاد والا کی نعمیل کردتیا۔ایک مرتب ہی مندوکرکے اواں کہنے کے لیئے کھڑا ہی تفا کہ وہی شکرک ایک جماعت کے سانحد آیا اور کہنے لگا اعبشی ا میں د صرمتوحہ ہوا ترابکے م بے ت*یا شاگا لیال بنے ل*گا ورمرا بھلا *ہومنہ میں آیا کہا اور کہنے لیا کرمہدینہ ختم* مونے میں کتنے ون باقی ہیں میں نے کہا قریب خنم کے ہے۔ کہنے لگا کوچارون باقی ہیں اگرمہدینہ کے ختم تک يراسب فرصادان كبار تخيمه اينة ترمندين نيام بناؤل كالدرمبي طمريال جرا أيورم كاجبيها يهديقا. به که کر حیلاگیا- مجو بر دن بهر جوگذر^{نا جیا} جینے نتا - دبی گذراته می و**ن بخ و صدر میمواد را اورعشار کی نما**ز کے بعد حصنور کی خدمت بین ننها که میں جنر ہوا اور سال قصتیت یا اور عرض کیا کریا دسول اللہ مرا سے یاس اس فسی، واکرنے کوفوری انتظام ہے اور نہ کھڑے کھڑے میں کوئی انتظام کرسکتیا ہوں وہ دلیل کرے گا۔ اسلے اگراما زست ہوتو استے قرض کرنے کا انتظام ہومیں کہ ہیں روکوشش ہوجا کول بہب اسے کے پاس کہیں سے کیے آجائے کا میں بہر ہوجاؤں گا۔ برعض کرکے میں گورآیا ، نلوار لی ڈھال اٹھا کی جُونز اٹھا یا۔ برہی سامان فرتنا اورجیسے ہونے کا نتطار کر مار کا کہ صبح کے فریب ہیں جلاما وَل گا جیسے فریب ہی کھی کہ انگیاسی دور ہے ہوئے آئے کر حصنور کی خدمت میں جلدی جلو، میں خار خدمت ہوا تو دیکھا کہ چا راوشنیاں جن بر سا ان للأبهوا تماميشي بين ميصنور في فرما بالمنوشي كي بالميث ناوَّل كه الله تعالى نه تسريه ترينه كي بياتى كانتظام فرا دیا ریدادشنیان مجی نیرے حوالے اوران کائٹ سامان مجبی فدک کے ترکیب کے بر ندران مجیے جیجا میں نے اللّٰہ کا منت رادا کیا اور نوٹنی نوٹنی آل کو لے گیا اور سالا فرصندا دا کریے والیں آیا حصنورا تدرص الترطاق المنفر مين يتفافر طق يبيد يين فيواكب ماكر وس كراك كرم متواند كالشكر بيدي تعالى في ساري خوصنه سے آپ کوربکدوش کردیا اوراب کوئی جیزنجی ترف کی باق نہیں دہی مصنور نے دریافت فرمایا کرسال میں سے بھی کو یا تی سے میں نے وض کیا جی اس کچو ہا تی ہے سے عنوانے فرا یا کہ اسے بھی اسے ہم کارے " ا كر مجھ را حدث بوجا كے ميں گھر ميں تجي اسونت تك نبيس جانے كاجب كر يتقسيم نبوجائے - تام ون گزیط نے کے بعد عثار کی نماز مصر فراغنت پر حصنور نے دریافت فرایا کردہ بچا ہوا مال نقت میں موگیا یا

ىورا قدىت كى لىدْ علىيە يىلم اورخصرت لوكرمىدىن ^{خاك}ى مثال ان ئىرىنىخصول كى سى بىيە بوا كېياستىرىيىي*ا يەلە*-ببنتي أنفس أكيت وشرائير ملاا ورفقه ركوبهنج كيا و دوم عد في يبليكا أنباع كيا اوراس طرايقر ببرعالا ووهبي بہلے کے باس بہنچ گیا۔ پیزمیر شخص نے حیانا ترک یا ، اگرا دال و نول کے طرافقہ پر تیلے کا تو اُن کے ساتحد ملجائے گااو اگران کےطرلقہ کے نیاب نیلے گا توکیھی بھی ان کے ساتھ نہیں مل سکے گا۔ ف ميد التخص كاحال بحس مسرَّدُنيا كے إد شاہ عزرتے نفے كاميتے تھے كرس الإنزندگ كے را نفر عمرُزار ك ا كِيم زنبراً بيخ طبير يُره وبيد بقد اواً كِيكِنَّى ماير إرْ بيوند تقرحبنين سوا كير جبرتها كالجميء تما وايث ترجمه كالأكليث تشريف لان الله ويرم وفي توتشر لهيف لاكرمغدرت فراك كرم محيط لينت كية سيف شوف مين دير موني ا وران كيتر واريك علاوه اور ستقي نهين س أكب مزنب حضرت عمراء كها انوش فرمار ب خف نام نے اكرون كيا كرنتا بيا بن ابي فرقد بهر مبوسے ہيں آپ نے اندرا نے کی مبازنت فرمائی اور کھانے کی نواضع فرمائی۔ وہ ننہ بمیٹو گئے تو ایسا مڑا کھا انھا کو ٹنگلانہ گیا ۔ أنهول قے عرصٰ کیا کہ چینے ہوئے آٹے کا کھا اُجٹی ہؤسکتا تھا ۔آ ہے فرایا کیاسٹ کمان میڈ کھاستے ہیں عرض كياكرسب نونهاي كواسكنة فرايك افسوس تم يه جائت وكر ميران بي سارى لذتين وُنيا بي مين حتم كرد والله ام مستم كىيىنكرول بنراروں نهيں مكر لاكفول وافعات ان حضرات كرام كے إب - ان كا أمب اع نه اب ہو کنا ہے نہ منتخص کو زاجیا ہے کہ فولی تنعیب میں سرک ویت سے تحل بھی ان کا اس ز ما میں بیٹوار سے اسی جم سے اس نا دیور نیان نفتون السے مجابول کی جازت نہیں ہے جب سے معن بہا ہو کہ قوتیں پہلے مى سفى عبين الصفالت كوالسُّرط شائر في الماع على الماع المائي على المائي البته يرضروري مبيركم النباع كى خوام سنسل و زمنا صنرور د كعنا بيام نيخ كه أمكى وجر مسيراً رام طلبي مير كيم كمي اقع موا و زنگاه كيمه توميجي رسميرا و ر اس زمانه کے مناسب عتدال بیدا ; وجائے کہ ہم لوگ ہروفت لذات ونیا میں جرھیے جاتے ہیں اور مرشخص لینے سے زیادہ مال و دولت الے کی طرف کا دکھتا ہے اور اس حمرت میں مراجاتا ہے کم فلاالتنجفس تجد سيرابا دووسعت مبين سب حضرت بلال كالمصنورك لنرايك متركس وحق مصرت بلاك سے ايك حيف برجها كر مصورا قدين إلى التر عكيبرو لم كا خراجات كى كيا صورت برقى تفی حِصنرت بلال شنے فرمایا کر جھنٹوڑ کے پاس کی جمع فور بنا ہی نہیں تھا یہ خدمت میر پر میں و کا تحت کی میت يى فى كركونَى مسلمان بھوكا أنا توحصنورا قديم سلى لىنْدعىكىدەتم مجھادىت دفوا دىيتى مېركىبىي سى فرمنى لے كر ٥ ائتريكه امدالقار

ایک خاوم تھالیعنش واایت ہیں ایک اور مناایک تھونا بھی آیا ہے۔ پرشیا بسنن عزز کے پاست نیابت میں کینجین تراکب نے فرط یا کوالٹہ تعالی او کرنٹو پر رحم فرط تیں کہنے سے بعد الے ومشقت بیرٹوال کیے حضرت عمرفارقن فأكابيت لمال سي وكييفه حصرت عمروا بھی نجارت کیا کرنے تھے یوبنجلیفہ نبائے کیے توبہت المال سے والیف مقرر ہؤا۔ مدنبہ میں بوگوں کو جمعے فرما کو ارشنا دفر مایا کہ می*ں نجارت کیا گرانتی -ابتم اوگو*ں نے اس میں مشغول کردیا -اسلیے اب گذاره کی کیا صورت ہو۔ لوگول نے مختلف مقداری نخویز کیں سطنزت علی کرم الدوج بر جب بیٹے تھے۔ حصرت عمر فرنے وریافت فرمایا کر تمهادی کیا دائے ہے۔ اس نے فرمایا کر توسط کے رہائے ہونمہیں اور نمہار^ے گھر^وا ہو یک کانی ہوجا کے حصرت عمرض نے ہ**یں را**ئے کولپ ندوزا یا اور ننبول کرلیا ۔اور متوسط مقدار تج بزرگری استح بعدا كيم تربيرا يك محلس يتيبه ينم وحضرت على مي تقيا ورحضرت عثمان يؤ بحضرت زبريز بحضرت للحرز تذكب تھے۔ یہ ذکرآیا کر حصرت عمرض کے وظییفہ میں اصافہ کرنا جا سہنے کہ گذر مین سنگی ہوتی ہے۔ مگران سے ونس کرنے کی ہم تنت نم ہوتی۔ اسلینے ان کی صابیز اومی حصر نرجے قصر خرجے صنوٹر کی بیوی ہونے کی وجرسے م الممثیان بھی ختیں اُن کی خدمت میں بیصفرات تنزلیب لے گئے اور اُن کے ذریعیہ سے صفرت عمر نو کی اجازت اور را معلم كرف كراشش كي ورسائق مي ريهي كه في إكريم أوكول كي في معلوم نربول يحضرن حفوان في المارية جب مصرت عمر فرسے اسکا تذکرہ کیا ترجہ ہے برعضتہ کے آنا بظام رہمو کے بیصرت عمرض نے جم دریافت کئے۔ حضرت حفد نشر فروض کیا کہ پہلے ایک کی اسٹیر معلوم ہوجائے سے صفرت ع_رض نے فرایا کہ محیصے ان کے ہم معلوم ہوجاتے نوان کے پہرے بدل تیا بعبنی کیسی خت مزائیں دتیا ۔ کدمنہ پرنشان بڑجاتے ۔ نو ہی تباکہ حضوط کاعمد مسع مره انیاس تیرہے گھریس کیانتا۔ انہول نے عرض کیا کہ دد کیڑے گرمی رناکھے جن کو مفتور حمد مردن باكسى وفدكى ومبرسير بينيته ينقه ربير فراياكه كون مساكها تأتيمير يبإل عمذه سيرعمده كحايا يوص كبياكه بها واكحاثا سَرَى وَثَى عَنى مِيم نَـُكُرُم كُرُم وَثَى بِرَهِى كَ دُير كَى تَجِيهِ شُرُاكُ رَاسُلُوا كِيبِ ترنبه بُحِيثٍ وِيا توحفنو رخود تعبي اس كو مزے لے کرزش فرمار سے تقے اور دومرول کونعی کھلاتے تھے۔فرمایا کون سائبتہ عمدہ ہوا تھا ہونیرے بیاں بيها تدعية وعرض كما أيك مواساكيرات أرفى بين اسكوبيوم الركن بجا ليت غفاو زروى بين أوسه ويجاليق اوراً دسے وادر هليت وزايا صفعار ان لوگون كريات بينجا وكرمن وف اين المزعل سے ايك اندازه مقر مزمادیا -اورگمبدرآمنرت) پر کفامیت فرمائی میں مجمع صفور کا آنباع کردل گایمبری شال و نیبرے دوس مختی

والدصاحب مطالعه مين شغول سبتني ليستعي دا دا صاحب المجتد كح ليئ أسفين نوتقامنا فراكروا لدمهاحبً كوئلاديننے اور خود تہے میں شغول ہوجانے اور میرج سے تقریباً بون گھنڈ قبل سے نائے میا دیش کو نہی کے ليَحِكُ وبيت اور خودا تباع سنست بي الم فرات - الله حميمًا أَرُفَنِي إِيّاعَهُمْ حنرت بو بمرصد پیشگا بیت کمال سے وظیفه سحضرت ابومکرصدین فی کے بہال کیڑے کئے ارن ہوتی تنی اور اسی سے گذرا وْفات بھیا ہے بیٹیلیفہ بنائے گئے توصیم مول سیم کوحیت جا دریں اتھ برڈال کر بازار میں فروخت کے لئے تشراف لے بیلے۔ راسته میں حضرت عمرتا ملے، کو حیا کہاں چلے، فرما با با زار حارا ہوں میصنرت عمرتا نے عرص کیا کہ اگر نم تجارت میں منتعول ہو گے توخلافنت کے کام کاکبا ہوگا ۔ فرمایا ب*ھرا اِل عبال کو*کهاں سے کھا، وَل یونٹ کیا کرا بوعبید ہ^{نم} *جن کو حضوًّ درنے امین ہونے کا*لقب یا ہے اُن کے باس طبیں وہ اُپ کے لئے بیت المال سے کچے *مقر* ردِ نیگے ۔ دونون حضارت انکے پاس تشریف لے گئے تواہنوں نے ایک نہا جری کو جواوسطاً ملت نھا زکم ز زباً مفرر فرا دیا ایکیم زنیه بیوی نے درخواست کی کہ کوئی پیٹمی ہینر کھا نے کودل جا ہتا ہے بیصفرت ابو برم^{نو} صدین ^{زن} نے فرمایا کرسیے پاس نودم نہیں کوخر ہیل المبیہ نے عومن کبا کہ ہم ابینے روز کے کھانے میں سے بھوڑا بچالیا ریں کچے د نوں ہیں آئنی مفدار ہوجا کے گی۔ آبٹے نے امہا زن فرادی۔ المبیدنے کئی روز میں کیجے مفور ہے سے بيسي مع كئه - آب في سريايا كريزب سي بيعلوم بواكر اتنى مفداريميس سين المال سه زیا دہلنی ہے۔اسلیئے جوا ہمیہ نے جمعے کیا تھا وہ بھی ببیت! لمال ہیں جمعے فرا دیا اور آئندہ کے لیتے اتنی مفدار ىنىنا انبول نے دوزار جمع كباتها اپني تنخواه ہيں سے كم كرديا۔ *ف التنفيرط ميضليمف*اور إدنتها ه بيلك سيم اپني تخارت ب*جي كرتي تقط*اوروه منزور بات كو كافي بحري هي مبيا كه اس اعلان سے معلوم ہز اسبے ہونجاری ایں صغرت عالیّت و سے مردی ہے کہ حبیب حضرت او بکرم خلیفہ ہے۔ کئے نوامینے فروایا کومبری قوم کو ہر بات معکوم ہے کومبرا پینیٹر نجارت میں ال عبال کے خرچ کونا کا فی نہیں گا۔ ليكن اب خلافنت كى وجر سفي لمانول كے كارفہاد ميں مشغولى سے اسلىئے بىدن لمال سے مير سے اہل وعيال كاكها المفريهو كا- اسكے باوجود حضرت لومكر رضى التّٰد تعالىٰ عنهُ كا وصال ہونے ليّا نوحضرت بماكنتہ رہ كوفت فرائی کرمیری مزور نول بر جرچیزوں بہت المال کی ہیں وہ میرے بعد کنے والے خلیفہ کے سوالہ کروی مبائیں معضر خالنرم فراتے ہیں کدائپ کے پاس کوئی دسپناریا در م نہیں نھا ایک اوٹنی دو درہ کی۔ ایک پیالہ ا

ه شال که تذکرة الحفاظ

حاصری کی ابازت بیاہی! نہول نے حاصر خدمت ہوکر حضرت عور خاکے لئے ابازت ابھی مگر حضور نے یہ کوت فرا یا کوئی جواب و یا محضرت رباح شف آکریهی جواب عرف کوشے دباک بیں نے وض کردیا تھا مگر کہ ایک ب نهای مالای*تصرت عمرهٔ الاِس بوکر نبر کے باس استیمے مگر بیٹھا ن*گیا۔ تو بھر بھوڑی دبر میں نمار ، وکر عنرت اپنے کے فرلعیر سے اجازیت جا ہی - اسٹرے بین تر تر پریٹ آیا کہ ریریت ابی سے غلام کے ذریلیے اجازت ما ننری کی مانگتے۔ اُدھرسے جواب میں سکون ورضام بننی ہی ہونی ۔ نمیسری مرتبہ جب لوٹننے لگے زیرونہ رن رباح زخ **نے آوازدی** اورکھا کرتمہیں فنری کی ایا زت ہوگئی حصرت عمر نے حاصر خدمت ہوئے اور کھا کر حضورا تد^س صلی انٹرعلیہ رستم ابک بوریئے برلیٹے ہوئے ہیں جس پرکوئی چیزتھی ہوئی نہیں ہے ہی وحبہ سے ہم الم ب**م بور بینے کے ن**ٹ نان بھی بھرائے ہیں نوبھورت بدل برنٹ نات ساف نظراً یا ہی کرتے ہیں اور اپنے ای*ک چیڑے کا نکیہ سبے جس میں تھے ورکی چیال بھری ہ*وئی ۔میں نے سلام کیاا درسسے آول نویہ بُوچھا کیا آ پیے بیولو*ل کوطلاق سے دی -*آپ نے فرا اِنہیں اسکے بعد میں نے دالب سنگی کے طور بر مرحفنور سے عونز کیا ؛۔ پارسول النَّدُّ مهم قرلینٹی لوگ عوزنول برغالب مبتنے تھے مگر حبب مدینیہ آئے نزو کیصا کہ انصار کی عورتس مرور پرغالب ہیں -ان کو کیوکرفزلیش کی عورتیں ہی اس سے متنا نزیہ کیئیں - اسکے بعد ہیں نے ایک ت وہ بات اور کی جس سے نبی اکرم سالی استطیر و تم کے جبرہ اور پرتیم کے آثاد ظاہر ویے میں نے دیکھا کہ گھر کا کل سامان برتھا یتین میرسے بغیر د باعثت فسینے ہوئے اورا کمٹھی ہؤایک کونے میں بڑے ہوئے تھے۔ میں فے اوھ اکھ نظر دوڑا کردیجیا تو اسکے سوائی نے مالا۔ میں و کبھ کرود دیا بیصنور نے فرمایا کہ کیوں ورسے ہو۔ میں نے عرض کیا بارسول المتم کیون وول کر بربوریئے کے نش ان ایک کے برائ بارک بر بر رہے ہولار گھر کی کُل کاننان پر ہیے ج<u>ر پر</u>سا<u>منے سے رپورہی نے ع</u>رض کیا کہا رسول الندم ڈیماکیجئے کراہیہ کی من پر بى رسست بهو- برروم وفارس بى دېن بونى كى يا وجود كرانىد كى عبادت نهي كرنى ان بر تو يو وست، بقبه وكسري نزاغول ورمنرول كے درميان بول اورائيا لله كے دركول اور اسكے خاص بندہ بوكر ميرحالت نبی اکرم سل انسطابیه می کمیدگائے ہوئے <u>لیٹے تقے سے مزت عرض کی ریات میں کر بیٹھ گئے۔ اور فرمایا کہ عرض کیا ا</u> بكراس بانت كے اندرننگ میں بڑے مونے ہوئے تو آخرت كى دمعت و نیاكى دمعت سے بہت بہترہے ان كفّار كى طيبّات ورايقى جنرين وُنيا ميں مالگنتي اور اسلام النه اخرت ميں ہيں مصرت عمران منظر الله عمران كيا كم بارسُول البُدمير لئے استعفار فرائيس كروافتي ميں نے غلطي كي كھ

تبيرا ياب محابكرأ كنبي التغنهم حميين كيزبدا ورففز كيبان مين اس با ما مين فرونسي اكرم مسلى السُّمُ عليه و لم كا بنامعول اوراك واقعات بوام الريرو لالت كرتے بين ار تیبب زمینورکی خود خسسیار فرمانی بونی اور ایند کی ہوئی نفی- آئی کنرسے حدیث کی آبو میں یا تے مبات ببیک ان کامتال کے طور پرجمع کوامتسکل ہے جفنور کا ارنشار سے کہ فقر مومن کا تحقہ ہے۔ حصنور كايب الثول كوسونا بنا دبينے سے انكار معنور کارننا دہے کہیے رہے مجد بریم بینس کیاکٹمیے لئے مکہ کے پہاڑول کونسونے کا بنا وہا جاتھ یں نے عرض کیا ہے اللہ محصے تولیب ندہے کرا کیٹ ن بہبٹ بھر کرکھا وُں تو دوسے دِن بھو کا رہوں تا کہ جب ببو کا ډول نوتیری طرحت زاری ک^و ل و ریخهے یا د کرو ل و رحب بهیت بعرو**ں نو تیرات کرکروں**، نیری تعربیب کرول کے ف براس ذات مقدس کا حال بنے حس کے ہم نام لیوا ہیں اور اسکی امت ہیں ہونے مرفع حس كى برات بها كے لئے كابل تباعب -حضرت عرفا کے تسعت طالب کرنے پندیداور حضور کے گذر کی جات ببراول كي معض بإ دننبول براكب مرتبيط واقد س بي الدعليه وتم نف كالخفي كراكب مهينيك المنك باسن ما دُن ما كاران كوتبيه مهوا وعلبه هدا ويرا يك مجروبين قيام فرمايا نقا ـ لوگول بين ريننهرت كړي نشرلف لات مسجدين كيماكه لوكم تفرق طور بربيق بوسيحض وكرك بنج اور ونتركي وجرسي وربياي بيبيال هجهب لينيا ببنے گرون ان رور ہی ہیں ۔انبی ہیٹی آخصنٹا کے پاس نشر لیب لے گئے وہ بھی مکان م رور ہی تھیں فرمایا اب کیو ل روں می مہو کیا ہیں ہمیٹ اس سے ڈرایا نہیں کرانھا کر حصور کی مارنٹی کی ہی بات رکیا کہ اسکے بعر سب میں تشراعة للے وال ایک جماعت منبر کے پاس میر می رور ہی گئی نفوری ديروان يلتظه كبيك مكرت رتيانج سع مبيها زكيا نوعنورس كارتشر لفي والخفي اسكرتريب تشرلف لے گئے اور صفرت بارخ ایک غلام کے ذرایع سے بودوباری کے زیز پریا وُل الٹ کا نے بیٹے نئے اندر

مصرت عاكنذه فرنے ايك مرتبر درما فت كياكر آپ كي أمتن بي كركي ايسا بھي ہے ہو بيرصاب كتا ب تبنة كة نزوكية وفطول مع زياده كوئى قطراب زنهين - ايك نسوكا قطره جوالتركية وت كالمروا وسرانون كاقطره جوالته كحدر مستدين كل بعو الكي عكرارتنا وسي كرقيا مستحيح ون مات أدمى إليسه بونكمة بن كو النهد حل شایز اینامایعطا فراویں گے۔ایک و تفض جوننهاتی میں التیکویا دکرے اور اسکی وجرسے اسکی آنکھ سے النوبهنے لگیں میصنرت ابو بکرصد ای^{ن رخ} کا ا*رنیا دسیے جو دوسکتا جیے وہ رہنے* ادر سرکے دونا راکتے وہ ویے کی شو ہی بنالے محد بن منکدر جب وشنے تھے تواکنوؤل کو اپنے مذا ور داڑھی سے بُونجیتے سنے اور کہتے تھے کو مجھے برار این بہنچی بیرے کرمہتم کی اگ ہ*ں مگر کو نہبیں جھوتی ۔ جہال انسو بہنچے ہوں شاہی بن*انی کی انھیں وُ کھنے لکیں طیبیائے کہا کرایک بات کا وعد کرلوائکھ انھی ہوجاوے گی کراٹیا زکرہ - کہنے لگے اکھ میں کوئی حوبی ہی نہیںاً گروہ رہے نہیں۔بزیر برائی می*سو کہتے ہیں کرو*نا سات وحبسے ہوتا ہیے۔خونتی کسیے ہینوک وروسے ،گھرام سے ، دکھلاوسے سے ، نشر سے اورالٹر کے توجئے ۔ یہی ہے وہ زناکراسکا ایک انسوعی اگ كرىهمنەل ول توجھا دنيا مبعے -كعرف احباركيتے ہيں۔ اُس ذات كونتم حس كے قبصنہ ميں بميرى جا ان سے كراگرمين التدكيخون وول اورانسومبرے دخسار يرين گايس مجھے اس سے زيادہ ليب ب كربها ط کے برابر میں فاصد فرکروں -ان کے علاوہ اور کھی نہار^و ل رشادا ن بہر جن معیم میں ہوتا ہے کہ اولئد کی یا دمیں اور البينية كنا بول كف كريس وناكيميا ميا ورببت به في ورئ و رمفيد اور البنية كنا بول برنظر كرك بين مالت بروابيا بهيئة ليكين السكت سائف بي برهي مزوري بب كوالله كفنل وراكي رحمت كي مبيدي مجمي كمن مو يقيبناً الله كي وحمت ہرشنے کو کہ برج ہے یوعنرت عمرہ کا رُتنا دہے کا گرفیا من ہیں یا علان ہو کہ اگر ایک منتحف کے سوانسکے جهتم میرف اخل کرو نوهجیھے اللّٰہ کی رَحمیتے یہ مبید سبے کہ وہ تحف میں ہی ہوں ۔ا درا گریہ اعلان کا کیتی ہے سوابکو سننت بين اخل كرو نوم محيله ييني اعمال سعر بنوت كمه و المنعن مين نهر دن سليخه و و دن يزول كوعللموه عيلحه وسمجصنا اور ركهنا جاسيتي بالحفصوص وتشت ببن ميد كامها مايزيا وه مهوا جامبيتي يحصور كاارتباد سبيح كرتم يس مسيح كأنتحض مرب مكرالته تعاليا كيسا تدحن فن ركهة بهوا- الم احمد بن ثبل فن كابعيب انتفال بهونيه لكأ . نوانهوں نے اپنے بیٹے کوبلایا ورفرویا کراہی احاد میٹ <u>مبھے م</u>نا مرجن سے الله نفالے کے رساتھ المبید بڑھتی ہو

كيته تقالته بم سفرياد كرا بول حبتم كي آگ كي حصنور فيارت و زما يا كرم في آج فرنت و لورلا ديا عبارلند بن دا سرا بیصحابی بین و رسیسے تھے۔ بیوی هجی ان کی اس حالت کو دکھوکر دو نے نگیں ، کو جھا کہ تم کیول و نی ہو کہنے لگیں کر جس مستم و تے ہوعب النگرین واحہ نے کہا کہ میں اس وجہ سے ورا ہول کتبہتم بر زوگذر نا ہے ہی ۔ زمعلوم نجات ہوسکے گی یا وہیں رہ جاؤں گا فزرارہ بن وٹی ایک سجد میں نماز پڑھارہ سے تھے قیا ہ ا نُقِدَ فِي النَّا فَوْدِ الاية يريبنجي تو فوزًا كُركت وراننفال موكيا -لوك أنحاك كفرنك لات يعفرت خليمُ لاب مرتبه نماز بپره لبستے کُلُ نَفْس ذَا لِفَتْ الْمُوْتِ بِهِ بَنْجِيةِ وَاسكوبار بار بِرُهِ فِي لَكَ فَوْرَى در مِيل المرك ایک کونے سے اوازا کی کنتنی مزنبہ اسکو پڑھو گے نہا رہے اس بار بار کے ٹرجھنے سے بیار جن حیکے ہیں۔ ایک اورصاحبكا قرعته لكهاسب كربرهن برطن حبب وشرقت وآلى الله مولكي المهمولكي بربيني نوايب بينغ ماری اوزنژیت توب کومرگئے، ۱ وربھی این م کے ^واقعات کنزیسے گذیے ہیں بیصنرت نینبار جمشہ و بزرگ ہیں کالتُد کانوف ہرخیر کی طرف ہبری کرنا ہے پھٹرن شبلی کے ہم سے سب ہی واقف ہیں۔ و مکہتے ہیں کہ حب بھی میں الندسے ڈرا ہوں ایکی وجر سے مجھ برحکمت اورعبرت کاابیا دروازہ کھلا سے ہواس سے پہلے نہیں کھلا۔ صدیت میں کیا ہے اللہ جل نشائر فراتے ہیں کہیں لیسنے مبدے پر دوخوت جمع نہیں کڑا اور دو بے *فکریاں نہیں تیا ۔اگرد نیا میں مجھ سے بے فکرد سے نو*قیامت میں ڈرا ناہوں اور ڈیبا میں ڈر ا رہے تہ اخرت بي بي فكرى عطاكرًا بدل يصنور كارشاد مع كرجوالتدسي فرما بساس سعم جيزورتي معاور بوغیرالیتٔ دسے ڈرنا ہے ہمکو سرسینے ڈراتی ہے بحیای^{ر ما} بن معاذ کہتے ہیں کا دمی بیجا رہ اگر جہنم سے آنا ڈرنے لگے خبنا تنگرستی سے وزا ہے زبیدھ اجنت ہیں جائے -ابیلمان ورانی کہتے ہیں کیجون ل سے اللہ کا خوف جاتا رمتها سبے وہ برباد ہرجا تا ہے بیصنور کا ادشا دہے کرجس ایکھ سے انڈرکے نوٹ کی وجرسے ذرام اکسونوا کھی كيمرك برابرين كيول نرم فركل كرجيره بركرنا ميالندنعا الاس جير كواك برحرام فراوتيا سع يحضور كا ا کیا ورارتناد ہے کہ جُبُ کمان کا دل اللہ کے خواہے کا نیتا ہے فراسکے گناہ ایسے جڑتے ہیں جیسے درختوں يتر وطرت ابن ميرين كايك ورادان دسي كرتوض الله كونوف سع وتر امكا آك اير بااايا ہی شکل ہے جدیدا دود در کا تھنوں میں وابس حانا یہ حضرت عقیر ضربا عامرا کی صحابی ہیں انہوں نے حنندرسے پۇنچيا كەنجات كارسىنەكىياسىمە تاپ نىفىزمايا اىنى زبال ك*ۈنكە د*ھو گھريىن ئېيىتھےرىبوا ورائىتى خطاۋل بىر ر*ۇ*ن نے ب ه فيا الليل

حسكة فبضرين برى بال بعد اگرتها المرقت مى مال بهد مبيد أمير سامنيم براسي و فرنت تم س بنزول براورر سنوال بن صافح كرنے لكين ليكي خطار الت ير بنے كر كاب كاب كاب كاب كاب كاب ك ف لینی آوی کے ساتھ انسانی منور تیں بھی لگی ہوئی ہیں جن کو پیراکرنا بھی منروری ہے ۔ کی ایپیا، بیوی نیتے اور ائن خیر حرلیانا یو بھی صوری چیروں ہیں اسلے اس ہم کے حالات کیجھی میں خیل و تے ہیں نہرو قت بر جہال بوتے ہیں اوز اس کی امیب رز کھنا چا ہینے - یہ فیسٹ تول کی شان سے کر ان کو کوئی وُوکس اوھندا ہی نہیں ۔ نہ نہ وُن بچے یہ نکار معامل اورنہ وُنیوی تھنتے والسان کے ساتھ ہے نکالتبری نورایت لگی ہونی ہیں اسليخه وه مروفت أيسس عالت برنه بير ره مكتما ليكن غوركى بات يه بنے كرصها بركرام وشى الله عنهم كو اينے دین کی کتنی فکر فنی که ذراسی بات سیے صنور کے امنے ہو حالت ہماری ہوتی سے وہ لید میں تنہیں متی اسسے البينة نمافق ہونے كان كونكر مہوكيا عِننى بست بنرار بدكمانى عِننى حبس سے ہونا مبے اسكے متعلق مزاد طرح ، برگمانی اور نکر ہمرما اسے بی<u>نظے سے م</u>جتب مہوا دروہ ہیں غریس بیلاجائے ب*ھرد کھیئے ہروقت خبر میت کی خبر نگر رہتا ہیےا و بیز بینیم معلوم موجائے کہ وہاں طاع*دن سے یا نسا دہوگیا بھرخداجائے کننے خطوط اور مار بنجیں گے ۔ بحميل- الله كخوف متفرق اوال

تحمیل الشرکانون کی آیا اور صنور کی اور در الشرک نوف منفر قی اوال الدول بن است ورند که منفرق اول الدول بن الدول بن الدول به ورند که مرکمال کا متعلق بندنا کچودکرکیا ہے۔ اسکا ماط نوون نوار سے کہ مکمت کی جڑالڈ کا خون سے مصرن بن عمرا بہت رویا کہ دین الشرکا خوت سے مصنون بن عمرا بہت رویا کہ متحق کی جڑالڈ کا خون سے مصنون بن عمرا بہت رویا کہ تقامت کی جڑالڈ کا خون سے مصنون کی مربی الدیکا و بالدی کا در الدی کے کمیر والدی میں میں میں کا در بھی وہ برای میں میں کو میں کا در الدیکا و الدیک

اس برالیے مسلط ہوجاتے ہیں کراگر ایک بھی زمین پر بھیونکا رمادے تو اسکے اتر مسے زمین پر گھاس ک با قی نرب به وه اس کو قیامت نکشه مستر مین این اسکه به محصفور نے ارتباد فرما یا کر قبر با جنت کا ایک باغ ہے باجہنّم کا ایک گڑھا ہے۔ ف الله كانوف برى فرول ولهم بيزيد يهى وجرسم كهصنوا قديص لى لله عليه وهم التركسي كم سوج ميل نتے تتے اور ورت كا يا وكرنا اسليم فيد سبے - اسى لئے حضورا فدين لى الدِّعليرو كم في النح ا رشا د فرمایا کبھی تھی موت کو ہاد کرتے رمہنا بہت ہی ضروری اور مفہد ہے۔ حضرت منظاراً كولفاق كالدّر مصرت منطارة كنفي بين كرايم تبرتم لوك صنواكى مجلس بي تضحصنورا قد صى الدعكية ولم في وعظ فرما ياحبس سيقلوب م الوكتة اورا تكهول سي أنسو ببيني لكيا ودايني قنيقت بمبين ظاهر الوكني بيصنور كم مجلس سے اٹھ کر ہیں گھرا یا ۔ بیوی نیچے پاس آگئے اور کچھ ونیا کا ذکر نیز کوہ ننروع ہوگیا اوز پخول کے مسانے منہن النا بيوى كے سانھ مذا نی ننروع ہوگیا اوروہ مالت جانی رہی ہوتھنور کی عملیں ہیں گتی ۔ وقعتر خیال ایا کرہیں پہلے سے کرحال ہیں تھا اب کیا ہوگیا ۔ میں نے لینے دل میں کہا کہ آو تو منافق ہو گیا کہ فاہر مرب صنورا قدیر صلی الڈیم اپر آ کے *سلمنے تو وہ حال نفا اور*اب گھر میں آگریں حالت ہوگئی۔ میں اس پرافسو*س اور کیج ک*رنا ہؤا اور **یہ کہتا ہواگ**ھ سے نکلاکہ خنطار تومنافق ہوگیا یسا منے سے صرت او بمرصہ بن رہ تشریب لارہے تھے میں نے ان سے وہی کیا کم حنىظلە تۇمنا فق ہوگیا۔ وە بیشننکرفرولنے لگے کەسبحان لندکیا کەربىيے ہو، مرگز نہیں۔ پیس نے صورت ریان کی کم ہم لوگ جبصنور کی ندمت ہیں ہوتے ہیں اور صنور و وزخ اور حبّنت کا ذکر فرملتے ہیں تو ہم لوگ ایسے ہوجلتے ہیں گویا وہ دونول *ہائے امنے ہیں اور جیسے صنور کے پاس سے آمیا نے ہیں* تو بیوی پڑول اورجا زیرا وغيره كے دھندول ميں بھينس كرہك ويول مباتے ہيں مفترت الويكر مدين نفسنے فرمايا كريہ بات ترہم كو بھي بينيس ا تی سبے اسلینے دونوں صنور کی خدمت میں مضر ہو سے اور دہا کو صنطاکا نے عرص کیا کریاد ہو ل النوم پر قومن فق ہوگی سے وفرایا

ای ہے اسے دوں سوری سرسے یا تا ہوں ۔۔۔۔ بات سرے رہا۔ کیابات ہوئی سِنظلا شنے عوض کیا کہ جب ہم اوگ آپ کی مذمت ہی جا مزہوتے ہیں اور اکب جبت فیدون کا ذکر فرائے ہیں تب نوہم ایسے ہوجاتے ہیں کہ گویا وہ بمائے اس کے ایس سے جاتے ہیں توجا کر بیوی کج کی اور گھر بار کے دھنے وں میں اگ کو کھول جاتے ہیں صفور سے ارش و فرایا کراس ذات کے تسم سے مشکوری

بچر *حبتہ بینے* یاس سینے دوییں نے عرض کیا کہ بہتر ہے خیبہ کا سوعتہ اسپنے دیا جائے ۔ سیکھے ہی ہے ہی نے بنا ن دى اسلىتە بىي <u>ن</u>ىغەر كرلىياكە مېمىينىدىدى ئىيىج بولول گا-ف بر مصصابة كلام كى اللاعت اور دنبدارى كا اورالتدك نوف كا نمو زكر مبيته بربك مين رير عزات نركي ا میں ایم میں میں میں جاتا ہے ہے۔ ایک میں اور اس کو کیس فیر انبرداری سے بڑا نشت کیا کہ بجاس دن رو کر ئزار دبیئےا درمال جس کی و*سرمسے بر* واقعر بیش کیا تھا وہ بھی صد **فرکر دی**ا اور کا فرول نے کمیع دلانی نؤیجائے مشتعل ہونے کیے ورزیادہ نیب بان ہوئے اور اس کو بھی التد کاغناب و ترصفور کے اعراض کی وسیر سے سمجھا میرے دین کاندعت اس ورمز مکت بہنچ گیا کہ کانسٹرل کو اسکی طمع ہونے لگی کرو و مجھے بے دین بنا دیں بیم لوگ بھی سلمان ہیں امتیا ور*ائسکے* یاک دسول کے ارتبا دان بھی نسامنے ہیں بڑے سے بیاحکم نماز ہی کا لے اوکر ایمان کے بعد اسکے برابرکوئی جیز بھی نہیں گنتے ہیں جان تکم کی تعمیل کرتے ہیں ور جو کرتے ہیں وہ بھی کیسی تھے تے ہیں۔ اسکے بعد رکواۃ اور سے کا نوٹو بھیا ہی کیا کہ اس بی نوما ک بھی خرج ہوتا سے ۔ صحائباً کے ہننے پرحضور کی تنبیباور فیر کی یاد نبئ ا*کرم صلی النّعلید تو*تم ای*ک ترتبه نما ذکے لئے تن*ته لھبن لائے نوا کیے جماعت کو د کھیا کہ وہ کھا ک^ا بهنس *بهی فتی اور بنسی* کی و*جرسے دانت کھل سیے تھے بیے حنور نے ارت*نا د فرما یا که اگرمون کوکٹرت سیسے ^{او} كباكروتو بوحالت مين وكيورا بهول وهبي از بهو- للذا موت كوكثر الله يا دكياكرو . قبر بركو أي دن اينه بي كنت احسى بي وه برآ وازند دىنى بهوكرميس بيگائى كاگر بهول ئەنبهائى كاگر بهول مىلى كا گربول، كىرور) كفر بول يجب كونى فون فبريس وكفام آمامية نووه كهتى مب كرنبرا أنامبارك - بهت الجهاكيا نُوا كيا-جنینے اُدمی زمین پر حلیتے تھے تواک سب میں مجھے زیادہ پسند تھا۔ آج حب تومیرے پاس میا ہے تومیرے بہترین الوک کو دیکھے گا ۔اسکے بعدوہ قربہان کے مرفے کی نظر بہنے سکے وال کک وربع ہوماتی سے ا درا کیے دوازہ اس میں تبنّت کا گھل جا تا ہے جس سے وہاں کی ہوا اور خوشبو متی اسکوا تی رمتی ہیں - اور کوئی میرکردار فنرمیس دکھاجانا ہے نو د کہنی ہے کہ نیرا آئانا مبارک ہے ٹرا کیا ہو تو آیا ۔ زمین پر حیتنے آدمی طبخے غفه اُنْ سببين تَجُوبِي سے مجھے زیا دہ نفرن تھی۔ آج جب تومیرے والہ ہوا ہے تومیرے بڑا بڑ کوہی دیکھ کے گا۔اسکے بعدو ہ اس کے اسکو د باتی ہے کہا گیاں امیں میں ایک فرسے میں گھس جاتی ہیں اورسترا ترد ہے سله درمنتورفتح الباري

ے دول ، کما نہیں بکو البحد کی است باد کراو، اور سے دونوں سائقید ل کے باس مجان ہی قاصد کی معرفیت بهجهم بهنجا يبس نيے ابني بيوى سے كەد ياكە تولېينے ميكە ميں جلى جا يىجىب كەلىلىرتغالى شانداس لىركا فيصد فرمايم وہیں رمہنا مہلاک بن امیہ کی بیوی صنور کی خدمت ہیں صاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ لال بالکل ہوڑھے تصف ہیں۔ کو ک خبرگیری کرنے والانہ ہوگا توبلاک مہوما ئینگے ۔اگرآت اجازت دیں اورآپ کو گرانی نہ ہو نوبیں کچھ کام کاج انگا كرو ياكون يحضور في مضالقة نهين ليك صبت ذكرين أنهول في عرض كيا يا دسول النشر السجيزي طرف توان کومیلان بھی نہیں من وزسے یہ واقعہ ببیش آبا ایج مک ان کا دفت رہنے ہی گذر راہنے رکع کینے سہتے ہیں ۔ مجھ سے بھی کہاگیا کہ ہلال کی طرح تو بھی اگر ہیوی کی خدمت کی اجا زت لے لے نوشا پر ملجائے بہر نے كها وه بوطره هم بين بين بوان أول ، ندمعلوم عجه كيا بهواب ملي اسليمَة مين جراً ت بندي كزما يغرض إس حال مي وس روز اورگذیرے کہم سے بات بچیبت مبل بول پھیٹے ہوئے پُوٹسے بیام وں مہو گئے ریجا موس واکی صبح کی انداینه کا می کار این کا در این کار این این می می این این می این نگر اور ندگی دو دو دو میر موری هی کسکتے بہاطری چوٹی پرسے انکیب دورسے میلانے والے نے اوازوی کر کعرب خشخبری اونم کو۔ پس آننا ہی مشنکر سجد سے میں گر گیا اور تونتی کے مار ہے وفیالگا اور مجھا کہنٹ کی دور ہوگئی برصنو زفتر میں التعلیم ق نے سبے کی نماز کے بعد ہماری معانی کا علان فرایا ہے۔ برایشجف نے نو بہاٹہ بربر حکر زورسے اواز دی کہ ورست ببلے بہنے گئی۔ اسکے بعد ا با صاحب گھوٹے برسوار ہو کر بھاگے ہوئے انے اس ہو کی طربے بہن رائم تھا وہ نکال کرنشارے بینے والے کی ندر کر قسیتے خدا کی شمان دو کیٹروں کے روا ا در کو ل کیٹر اسوقت بری ملک میں نرنھا ۔اسکتے بعد میں نے دوکیڑے مانگے ہوتے پہنے اور حضور کی ندمت میں تائر ہوا۔ اس طرح ہیے و ونول ساخنیوں کے پاس بھی خوننخبری لے کر لوگ گئے میں حبہ جدنبور کٹی بیں صر بہوا تو وہ لوگ ہوخد مین اقدس میں جائر نقے، مجھے مبارک دوبینے کے لئے دوڑے اورسب سے پہلے ابطلی ہ نے بڑھ کر مبارکباد وی اور مصافی کیا جرم میشدی یا دگار رہے گا۔ میں فیصنور کی بارگا ہیں جاکر سلام کیا توجیہ وَانورکھیل رہا تھا اورانوا خوشی کے چېرے سے ظاہر ہو بہت تھے میصنوا قدم کی استعلیہ وقم کا چہرؤ مبادک نوشی کے دقت ہیں جا ندکی طرح سيمكن كلتا تحاميس في عوض كياكرياد مول الله ميري فيه كي كميل يربيه كميري عباتبالد جربيم وربيب الشريك دالسنة مين صدفر سبير ركه برنروت هي المصيعبت كالمعبب بن فتي التصنور في فرما إكراس ميت كي الم ئے اگر جَرُکٹرے کے موا اودال موہود تھا گر کموقت کی علم زخدگ ہی کئی کوفنول بیزیو نے یادہ زہرتی تھیں اسکنے کیٹوے وہی تھے .

کے رشا دیے غلا من کوں کر سکتا ہے یغرض ہم **لوگوں نے بچاس ان اسی حال ہ**ی گذا ہے میرے دونول منی وننروع ہی سے گھروں میں جھیب کر بیٹھ گئے تھے میں مب میں قوی تھا، جلتا بھڑا ؛ زار ہیں جآ ا - نماز میں شریک بنزا۔ نگر مجھ سے اِت کوئی نہ کرا محصنور کی محلیں میرجا ضربرد کرسلام کرنا اور بہت بنورسے خیال كزاكر صنورك لب مبارك بواب كے لئے بلے یا نہیں - نماز کے بعد صور کے فریب ہی کھڑے ببوكر نماز پورې كزا اورا كه حراكر د كيت كه حضور م<u>مجه و كيسته يمي بين يا نهي</u>ن حبب بين نماز مين ننول بوټا تو حعنه ومحطيه ومحصنه ورحب مين اوهرمننوجه بهوّما توحصنور منهيم ليبتيه اورميري جانب عاوان فراكبنيه -خوش مین حالات گذر نے دیسے اور سلمانول کابات جیت بند کرنامجھ بربہت ہی بھاری ہوگیا نویس ابوتیا دمهٔ کی دبوار برحرط ها وم *یری ریشت کے بچ*ازاد بھائی بھی تھے اور مجھ سے تعلقات بھی بہت ہی زیادہ ہے۔ میں نےاو برجر درسام کیا ۔ انہوں نے سام کا ہواب ز دیا ۔ ہیں نے ان کوٹ م سے کر بُرِ جیا کہ کیا نہیں جام تنه ي رجيدالله الراسكيدسول معميت ميد - أنهول في السكامي جواب نديا - يس في دويا روسم دى اورور یا فنن کبا وہ بچر بھی جب مہی رسمے رس نے تبیری مرتبہ بھ قسم دے کر کیچھا اُنہول نے کہا اللہ جانے اوراسكارسول - بركلمتهنكرميري كمصول سے انسونكل بريسے اور وہاں سے اور سے اور اس ايا - اسى دوران ميں ايمينيم مدنيه ك بازار ميں جار باتھاكدا كيف جلى كو سولفرانى تھا اورشام سے مدنيدمنورہ اپناغ آفروخت كرتے أيانھا یر کہتے ہوئے شاکرکوئی کعرف بن مالک کا بتر تبا دو الوگول نے ہمکومبری طرف اننارہ کرکے بنایا وہ میرے پاس آیا اوری ن کے کا فربادت و کا خطر محصے لاکر دیا اسمیں لکھا ہوا تھا یہ پیرمعلوم سے کرنہائے آفانے نم بر المركر كاستفهي الله ذكت كى مكر زر كھاور زمناكع كرے تم بها سے إس اجا وہم نتهاري مدكري كے ردنیا کا قاعد ہوتا سے کسی بڑے کی طرف سے اگر بھیوٹول کو تتبیہ ہوتی ہے تو ان کو بہ کانے والے اور زیاده کھونے کی کوششش کیا کرتے ہیں او خیر نواہ نینکرائن مے کے الفاظ سے شعال ولایا ہی کرنے ہیں) من كہنے ہيں كرميں نے يرخط پڑھ كرا الله بڑھى كم ميرى حالت بہات مك بہنچے كئى كہ كا فريقى مجھ برطمع كرتے لگے۔ اور مجھے اسلام کک سے بہتا نے کی تدبیر بس ہونے لگیں۔ به ایک اور صیب ت آتی اوراس خط کولے جاکمہ میں نے ایک تنور میں تھی کے اور صفور سے جا کروض کیا کہ یار سول اللہ ایک کے اعراض کی دہرسے میری بیصالت ہوگئی کر کا فرجیج میں طبع کرنے لگے۔ اسی حالت میں چاہمیش روز مہم پر گذرہے تھے کہ صنور کا قاصیہ میرے پاس صنور کا پراست دیے کرا یا کہ اپنی بیوی کوئی چیوٹر دو میں نے دریا فت کیا کوکیا منشاہیم اس کطلا

77

وه فرات بین کرمین نبوکسی بیا کسی لطائی میں مجرا تناقوی ال دار نہیں تما جنا کہ تبوک محوقت تما اسوقت يرب پاس خود اپنی فی آنی دواونشنیال تقیس اس سے پہلے کھی ہی دوا وشنیال میرے پاس مونے کی زمبت نہال کی مصنوراكرم صلى التُدعيد قيم كيهميشة عادت نترلفيه بيقى كتسب طروت لرا أي كااراده ابتها اس كا فها رنه من تبا بلاؤورسری جا نبول کے احوال دریافت فرط تھے تھے گراس لڑائی میں ہو کگر می بھی شدیریفی اور مفرجی دور تھا۔ ان کے علاوہ تیمنوں کی بھی بہت بڑی جماعت تھی، اسلتےصاف اعلان فرادیا تھا کاکہ لوگ تیاری کرلیں جِنائجِيمسا، نوں کی اُننی بڑی جماعت صور کے رسانھ ہوگئی کہ ترسِیشریاں ان کا نام بھی لکھنا ومثوار تھا اور جمع کی کتر ، ويري وين المريضية الماهي أن من الماري من الماري المريضية المريضية المريضية المريضية المريك المريك المريضية الم بھی را مان سفر کی تیا ری کامبیح ہی سے ادادہ کرنا مگرنام مہوجاتی اور تیسی ممکن نیا ری کی نومبت ہی نہاتی لیکین میں لبنے دِل میں خیال کرنا کہ مجھے وسعت حال ہے جب الدہ بختہ کروں گا فراً ہوجا نے گاجٹی کر حصور ن افدين ملى الندعكييون تم رشا زهجي مهو گيئے أور سلمان بيجے سابھ سائھ بگرميراسا مان برغر تيار زموا يو بھي مجھے بہن سيا الم كداكي دوروزمان تبار كركيجا لمول كا -اسطرح آج كل برنك را يحتى كحصفور كيو بال بهنجين كازمانه ففريباً أكيا- سوفت مين في كونشش مي كى مكرسامان زموسكا -اب مين حبب ميزطيتب مي وهراد معرو كبيتا ہوں نوص ف وہی لوگ ملتے ہیں جن کے اوپر نفاق کا بدنما داغ دگا ہوا تھا یا وہ معند دینتے اور حفورٌ نے بھی نبوك بېنېك وريافت فرايا كەكەبىڭ نظرىنېىي بېرتىے كيابات ہوئى - ايكصياحىنے كھا يا دسول الله اسكولېينے مال و جمال کی اکرمٹے روکا بحصرت معا ذرخ نے فرما با کرنملط کہام مہا*ت کے مجھتے ہیں وہ بھ*لاآدمی ہے مگر حضور اقد سل التُرعِيد يوتم نے بالكل سكوت فرا يا اور كيچه نہيں بولے حتى كرمبندروز مبر ميں نے واپسى كى خبرشنى نو جھے ریخ وسم برا رہرا اور طرا فکر ہوا ۔ وِل میں مجھو لے جھوٹے عذر آتے تھے کہ اسوقت کسی فرمنی عذر مسے صنور کے عفتہ سے جان مجا لول بھرکسی وفت معافی کی درخواست کرلول کا اور اس بارسے میں اسپنے گھرانے ہے برسمهار سيمننوره كزارا - گرجب مجھ معلم ہوگیا كرحف و تشراعب ليے ہى گئے توميرے دل نے فيصار كميا كرانج سیج کے کوئی پیزنجات نہ دیے گی اور میں نے سیج سیج عر*فن کرنے کی ٹھ*ان ہی کی پیھنوٹز کی عادیے شے راھیے بیچی يحبب مفرسے والبین شرکیب لاتے تو اوّل مسجد میں تشرکیب لے جانے اور دورکعت نخیترالمسجد بڑھنے اور وال حقوري يرتسترليف ركصة كدلوكول سے الآقات فرايس حينائي حسيب معمول حفنور تسترليف فرار سے اور منافق لوگ اکر جود کے عمویے عذر کرنے اور تمیں کھانے سے بیصنور اکرم صلی اللہ عابہ وتلم ان کے ظاہر حال کو قبول فراتے رہے

اوراونٹنی کرتیز کردیا اورصارم کوجی کم قرایا کہ بہاں مستیز حیواوزظا لموں کی استیول میں سے دیتے ہوئے گذروا دراس سے ڈرقے ہوئے گذر و کڑم برعی خدانخ استدہ ہ عذا بکہ پی ازل نہ ہوجائے ہوان بر ازل بواها ف الله كابيا دانىم اورلاۋلا رُسُول عذاب الى جگه سے دُرْمَة بواخون كرام واگرزام والدنينيمان شارد وستول كو ہرا *رس عنت مجبوری کے وفٹ میں بھی ج*ال نثاری کا نبوٹ میتے ہیں وقتے ہوئے جانے کا کھم فرقا ہے ر خدا نخواست وه عذاب اُن برنازل زموجائے میم لوگ کسی بتی بین لزله اَعِائے تواسکو سیرگاه نانے ہیں۔ کھنٹر وب کی تفریح کوجاتے ہیں ورد وناتو درکنار رونے کا خیال مجی وِل ہیں نہیں لانے۔ ·نبوک میں *حضرت کعب کی غیرظری اور* تو بھ سى تىبوك كى درّا ئى بين معذور بن كے علاوہ نشى سے زيا و ، تومنا فت الضار ہيں سے تھے اور اسنے ہی تقریباً ب^وی لوگول ای*ں سے*ان کے علاوہ ایک طری جماعت باہر کے لوگول میں سے لیسی تنی جوٹٹر رکمیٹ جی میں ہے۔ نے اوراتنا ئنهي مبكريدلوگ و*رول كومي لا*تَنْفِنُونِي الْسَيَّةِ كَدِرُوكِ<u>تَ نَصْ لَرُمْ مِي</u> نَهْكُلُوم عَى تَعَالَى شَائْر فراتے ہیں کہ جہنم کی آگ کی گرمی بہت سخت ہے۔ال کے علاق مین سیتے کیے مسلمال جی ایسے مقے جوالکسی قوی عذرکے اس اط^ا کی میں شر کیے ہے ہیں ہوسکے -ایک کیوش بن الک فی توسرے المال بن امیتہ نبیسرے مرار ۃ بن ربع - يزنينون صفرات كسى نفاق يا عذر سيرنهين تغير سے بلكه نوشحالي مي سبب دہ جائے كابن كمي كيعر ش ابنى مركنشن جوال موفق برسبني كالمفصل ساتے إلى جو ائيده آر مى جع :-مرارة بن سيج كا باغ نوب بيل الم تصاان كخيال مواكد اكر ميس جلاكيا تويرسب شاكع موجلة كار ہمیشہ پی لڑائیول میں شرکیب ہوتا ہی لاہول اگراس مرتبر رہ گیا نوکیا مضاَ تقہیے۔ اس لیتے عہد گئے۔ محرجيب تنبيه اتويونكه باغ مى المكلبيب مؤاتها اسلق سب كوالله كه رسته مين صدر كرديا -آبال کے ال واعزہ جرکہ میں کہ ہیں گئے ہوئے تھے۔اتفاق سے اس موقع برجمع ہوگئے ان کوھی ہیں شبال مواكهميشة شركست كرما هى دمنيا بول اگراس موقع برخها وُل وَكميا حمد بسير اسليخ نظر كنے نگوستنب ہونے پرسے تعلقات مفقطع کر لینے کا ادادہ کیا کریز تعلقات ہی ہم اوائ میں نرکت نم کرسکنے ہمبد سیج حضرت كعب كانفتراحاديث بين كثرت مع ألمهدوه الني سركذ ننت بروتي في الميدن إكراهم ك إسام جميس

تبوكت سفرين قوم تمود كيسيستي مركند غزوة تبوك شهورغزوه بساورنيي كرم صليا لترعيك قم كأخرى غزوه سير يحضورا فترم والتدكيم كواطلاع طى كدوم كابا دشاه مرنيهمنوره برحمله كرنه كااداده كرراب اوربهت بزاك كراير شام كرواست سے مدینے کوا رہا ہے۔ اس خبر پر۵ رہب ہے جانجشنبہ کونبی اکرم کیالٹ کیکینڈ کم اسکے مقا بل کے لئے مد میطیبه سے وانه ہوگئے بیونکه زمانه سخت گرمی کا تھا اور مقابلر می سخت تھا اسلیقے صفہ را قدم مل الشرطير و تم نے صاحب علال فرادیا تھا کروم کے بادشاہ سے مقابلہ کے لئے بیانا ہے تیاری کرلی جنے یا ورصنور نے خود استحے لیئے چندہ فرما نا ٹروع کیا ۔ یہی اڑا ئی سیحس میں حضرت! بو بکرصدیق مِنی النّدعنہ کھرکار ادار ہا ہے گئے اور حبب اُن سے بُوچیا کر گھروالوں کے لئے کیا بھیوڑا توفرایا کد ان کے لئے اللہ اور اسکے رسول کر بھیوڑا یا اور مضرت عمرة كهركم يولي سااد مي سيراً وهال كتر بس كاقتفِتر ملا بالبسيس السبيا ورحضرت عثمان نے اکریتا کی کٹ کرکا پر اسامان مہیا فرمایا اور اس طرح شرحف اپنے شتیت مصر زیادہ مہاییا - اسکے باوجو دیونکم عم طور سننے سی تھی اسلیتے وس دس اومی ایک ایک و نسٹ پر تھے کہ نومبت نبومبت اس برمبروار ہونے نظے ہ اسی وجرسے اس لڑائی کا مام جیش لعسترہ زنسنگی کاشتکر ابھی نھا۔ پراٹرا ئی نہابیت ہی سخت بھی کرمر فرجی وورکا اوژومهم هجی اس فدرسحنت کرگرمی کی انتها نهیں تھی اور استحصر انفرہی عربیہ طبیعہ میں تھج دیسکے بیلنے کا زا ز دور پرتھا كدسارك باغ بالكل يكي بوك كفرك قراع اورهموري برهينه والوس كى ذند كى كازاد او الدريما كرسال بعركى روزي كے جمع كرنے كا كويا يہي زمانه تھا - الجالات بين يو وقت المانوں كيد ليتے نها بيت سخت المتيان تفاكرا وهرائندكا نوف بصنور كاارشا دحبكي وجرسط فبغيرط ئے زغبتي تقي اور دوسري مبانب يرساري قبيس كرم وزُقْتُ مُتَاسَعُقُل موكِ بِفِي و بلخصوص مال بعركي عمنت! وريكَة ديكائية ورضمّان كا يُون بيه يا روم و كاريجه ورُ طانا بمناشكل تقا وه فلا مرسجه كمراس منتب باوجودالشدكا خوف الصعفرات بيفالب نحا اسليم بجرضافين ا و دمه لما در این می از این اور نبیخ بی و خل نفع اور وه لوگ چی جربعزورت مرنبطید میں مجبور کے کتے ماکسی متم کی موارى مربل كني وبرسي وقرتيه ئرر مكت تقري كما الميل لَوْ أَوْا وَأَنْهُ مُومُ لَا يَعْنُ مِنَ الدَّامُ ازل اوني ورسب مي صنوات بمركاع البنتين مزات العندك تغريك بي قيم ويقد أينداد ا رئسته مين قوم تمود كي ستى پرگذر ابوا توصينوراة رئوس كالتيطير و تم فيدوس سيريسند جرة افر كو دهانگ ك غزد واس نظان كوكية إلى س يصفور أقد م ملى ففطيه وآكم و للم خود تركيب موت ورا

ر**ئے ہوئے دیکھا تھا میرا دل جا ہا کہ تقوری دیران کوسنیتے ہوئے بھی دکھیوں م**سبح کی نماز میں کثر مورہ ظ**اروغیره بری مورتیں بڑھنے اور ویے ک**ر کئی کئی مفول کے قانبہاتی ۔ ایک مرتبہ میں کا زہیں مورہ کی يرر بسي تص إنَّما أَشْكُوا بَنْي وَعُزْنِي إلى الله بريهني تورت وتر أواز نهلي تهجر كي نماز بيس لعض *رتب وتے و تے گرماتے* اور بیار ہوجاتے۔ ت يرجي النُّه كانوف استخفاكا جيك م سع طرح المراع المور با دِنّاه دُرتَ يَحْفِي كانبيت يَخْد- آج هي مارُ تیرومورس کے زمانہ کا اس کا دبربر ما نا ہوا ہے آج کوئی یا دننا و نہیں حاکم نہیں کوئی معمولی سامیجی اپنی رعایا کے ماتھ ایسا بڑا وکڑا ہے ب حنرت بنءبائر كيضبحت ومهين بن منظ كينے ہيں كر صفرت عبدالله بن عباس خ كي ظاہري بينائي جانے كے بعد ميں أنكو لئے جار ا تھا وہ سجد حرا میں تشریف لے گئے ۔ وہاں پنجی ایک عجمع سے بھے مجکوے کی وائزاً رہی تھی۔ فرما یا مجھے اس هجمتے کی طرف لیے جلو میں ان طرف لے گیا ، وال پہنچکر آئیسے سلام کیا -ان لوگو رہے بیٹھنے کی دیری كى قراً بن الكار فرا ديا اوفروا يا كرته بين معلوم نهي كوالتُدك خاص بندوي كى جماعت و ولك اين بن كو اسكے نومن نے جیپ کرد کھا ہے۔ حالانکروہ نرعا ہن اور بین گونگے بلکہ فقیرے لوگ ہیں بولنے فالے مجددار ہیں مرانتدتعالی کی بڑائی کے ذکر نے ال کی عقلول کو اٹرار کھاہے ان کے ول اسکی ویر سے ٹو تے رہتے ہیں ا ورزبانیں جیدیہتی ہی اورجب اسطالت بران کی بیت گی مبتر ہوجاتی سے قراسکی وجرمعے نیک کامول میں وہ جلدی کرتے ہیں تم لوگ ان سے کہاں جٹ گئے۔ وہ بنے کہتے ہیں کراسکے بعد میں نے دوآ دمیول کو بھی ایک مگرجمع نہیں دکھیا۔ ف مصنب انعباس الذكة ون سے إس فدروتے تھے كريم وير النسوؤل كے ہروتت بہنے ميدو اليال سى بوكم كم تحييراً ويركة قعترين حضرت ابي عباس ننه نبيك كامول برا تهام كادكيسه النسخ تبلاياك التدى عظمت ادراسكى برائى كاسوى كميامات كراسته بعد فهرسم كانيك عمل بهل مصا ورعيروه لقيب اخلاص معے بھرا ہوا ہو کا - دات ون کے بیجب گھنٹول میں اگر تھوٹا سا وقت بھی ہم لوگ اس سوچنے کی خاطر بكالين توكيات كسيء ا أشرمت مرمتغد كنزالعال

المرض كہتے ہيں كرميں ايك فرزير حضرت عمرظ كے مساتھ سوق كى الرف جاريا تھا۔ ايك عبراً كُسلتى ہوئى حنگل می*ر نظرانی میصنرے عرف نے فرایا ک*رشنا پدیم کوئی قافلہ سے جو رات ہو جانے کی و *مجے مصرفتہ بین نہیں گ*یا ، اہر ہی تھیرگیا جیلہ اسکی خیرخرلیں۔ ران کوحفاظت کا انتظام کریں ۔ وہاں پہنچے تو دیکھا ایک عورت ہے بھیکے ساتھ حنید نیکتے ہیں جورور سے ہیں! ورحبلا اسے ہیں -اورائک دیکھی چو لھے بررکھی سے ہجس میں بانی بواہوا اوراسکے نیہے آگ جل بہی ہے۔ منہول نے سلام کیا اور فرمیب آنے کی جازت لے کراسکے پاس گئے اور آبھا له به نیسے کیول وسیے ہیں یعورت نے کہا کہ بھوک سے لاچار جو کرروسے ہیں ور بافست فرا یا کہ ہو دگیمی ی*س کیا ہے یورت نے کہا کہ با*نی *بھرکر ہ* بلافے کے اسطے آگ پر دکھر می سبے کہ ذرا اُن کو کستی ہوجا سے اورسوجاتیں امیالمونیں عمرض کا اورمیاالتہ ہی کے یمال فیصلہ و گا کیمیری اس تنگی کی خبرنہیں لیتے بیصرت عیرخ ونے لگے اور فرما یا کدانٹد بخچھ بررحم کرسے بھلا عمرا کو تھے حال کی کیا خبر سے ۔ کھنے مگی کہ وہ مالے بے میر بنے ہیں در ہما اسے عال کی خریجی تنہیں کھتے ۔ اسلم فا کہتے ہیں کر مضرت عمر فا مجھے ساتھ لے کرو اس مو نے اورايك بورئ مين ببين لمال مين سيريح أمنا اورهجوريل اورجربي اوركي كيسيك اوركي ورسم للنزيغون اس برری کوخوب بھرلیا اور فرا! کریمیری کمر برر کھائے میں نے عرض کیا کہ میں لے عبول انہائے فرمایا کہ ہیں مبری کمر پررکھ ہے۔ دوتین مرتبہ جب میں نے اصار کیا توفر ما پاکیا قیامت میں بھی می**ے درجھ کو توم کی ٹھامیگا**

اس کومیس بی اتھا وُل کا اسلئے کر قیامت میں مجھ ہی سے اسکاسوال ہو گا۔ میں نے مجبور ہو کر بوری کو آپ كى كمِر پرركھ ديا تاپ نها بيت تيزي كے راتھ اسكے پاس تنزليف لے گئے ہيں ھی ساتھ تھا وہال ہم بجكر ان نگیجی میں آٹا اور کیچھ تیزنی اور کھیجر سیٹے الیں اور اسکو حیلانا تنروع کیا اور سچے کھے میں خود ہی بھیؤیک مارنا تنروع كيا-المراشكينة بين كرآب كى كنجاك وارهى سے وحوال انكانا ميں و كيفيتا را برحتی كه حريرہ ساتيا رہوگيا۔ اسكے بعد اللے اپنے دستِ مبارك على أكال كران كوكلايا - ورسير بوكر خوب سنسي كھيل ميں شفول بوگتے اور بوبچاتهاده دوسے وقت كرواسطے اُن كے حوالے كرديا - وهورت بهبت نوش بولى اور كہنے لكى اللہ تھالى

تهبي جزائه نيرد يم عقاسكمتني كربجائه صرت عرض كينم بي خليفه بنائه ما تدييم وت عرض في اسكتِستَى دى اور فرايا كرمبينم عابيفه كے پاس جا ؤگى توجيم و بي پاؤگى يعصرت عمرة ايسكے قريب ہى فدا مِثْ كُرْمِين بِرِبْيِعُ السَّحَةُ أُورِ وَهُولُوى دِيرِبِيعِيقِ كَ بِعِدِ لِكَ أُورِ فِرايا مِيرِ السِلْحُ بَيْعَاتُها كَرِبِينِ فِي الْكُو

اله مدیندکے فریب ایک حکر کانم ہے۔

كەا<u>يك مزنىكىسى بانت بىرمجەمىي اورسىرت اوركىئىي كىچە</u>بات ب<u>ر</u>ركىتى اورانېول <u>نىرمىچە</u> كوتىسىخەت لفنط کہ دیا جو مجھے گا۔ ارگذرا ۔ فرراً ان کوخیال ہوا مجھ سے فرایا کہ تو بھی مجھے کہدیے ناکہ برکہ ہو جائے بیں نے كہنے سے انكاركيا توانہول نے فرمايا كميا توكہ لو ورز ميرح صنور سے جاكر عرض كروں كا ميں نے إس يرظني إلى

الفظ كہنے سے انكاركيا - وہ تو اُنظ كرچلے گئے - بنواسلم كے كيھ لوگ آئے اور كہنے لگے كرير بھى انجى بات سے کہ خود ہی توزیادتی کی اور خود ہی الٹی *حفور سے نتہ کا بین کریس میں نے کہاتم جانتتے بھی ہو بی* کون ہ*یں ۔ بی*ر الويكر صفايت بي الرية خفا بوكيّة زائد كالاولارسول مجه سيخفا بوجائي كا اور السلى خفكي سيالت تعالى · ہاران ہوجا تینگے توریجیکی ہاکسن میں کبا نرد دہے۔اسکے بعد میں حفنور کی خدمت ہیں حاصر ہوا اور قیصتہ

عوض كبا بين ورفي في المرهيك مع ، تحقيد واب ميل ور بدله مين كهذا تنهين جاهيئي - البتداسك بدله مين أي كهركه ك ابوبكر التدنمهين معات فرطوي -ف - يرب الله كانوف ايك معمولى سے كلم الي صفرت الوكر صديق الكو كاس فدر فكرا ورائتمام الوا

کرا ول خود درخواست کی او بھر حضور کے واسطہ سے اس کا الاوہ نسب وایا کر ربیعہ بدلہ لیس ۔ آج بمرین کرو ہاتیں ایک وسرے کو کہ جینے ہیں اس کا خیال بھی نہیں ہوتا کہ اس کا آخرت میں بدا بھی لیا جائے گا. با

حساب كناب بمي بهوگا -

حصزت عمرة كى حالت

معفرت عرض بساا وَفات ایک بند کا الم تھ میں لینتے او فرانے ، کانٹ میں تینکا ہوا کیمی فراتے ، کاش مجھے میری مال نے بخنا ہی نہ ہونا - ایک تربیس کا م میں شغول نفے - ایک شخص آیا اور کہنے لگا کرفلالشخص نے مجمد بزظم كيا ہے - اب جل كر مجمع بدلر دلوا ديكية - آب نے اسكے ايك ورد مار ديا كرجب ميں اس كام كے لئے بييمت بول بوقت تو آتے نهيں جب بيں توسے كامول بين شغول بوجانا بول تراكر كہتے ہيں بدله دلواد و - وہ

ننتص ملا گیا۔ آپ نے اوی بھیج کراسکو بلوایا اور درہ کوئے کوفرایا کربدلہ لے اور اس نے عرض کیا کرمیں نے الله ك واسط معاف كيا - كرتشر لجن لت ووكعت نماز برهى - اسكے لبدلیف آب كوخطاب كركے فرا يا-

لے عرف توکمینه تقااللہ نے تجوکوا دنچا کیا، تو گمراہ تفااللہ نے تجوکہ دایت کی تو ذلیل تفااللہ نے تجھے عزین بروكن كاإرشا منايا-اب ايك فيض اكركها ب كر مخطام كابدار وادس توتواكسوارا ب كل كرقيا مستيح

دن اپنے رب کوکیا ہواب سے گا بٹری دیر کس اس مرح لینے آپ کو الامت کرتے دہتے ۔ آپ کے غلام سحزت

مُعَانِّ بَهُ مُرْدِهُ هُمْ لِيَنْتَعْفِرُونَ - *بِهِرِحضُورِنَ لُولُو*لَ *كُونِيجت فرمانُ كرحبي* بهم اليب • ونع :إورافياب یا _تیا ندگر مرم^ن میا<u>ئے اوگھراکرنماز کی طرو</u>ن منوجر دوجا یا کرو - میں *جو آخر سیجھے* حالات نے بھتا ہوں اگرتم کو حکم میروبا توبهنا كم كردوا ورونے ك كثرت كردويج بسي ليے السيني آئے ناز بير هوائو نا ما مگو، صدقه كرد حضور كاتم رات وتدريب نبئ اکرم صلی النّه علیه رستم ایک تبینه م رات و تربیط در درج تک نماز میں یه آبیت ملاو**ت فراتے دیے** إِنْ نُعَدِّ بُهُمُ فَانَّهُ مُعْظِمًا وَكَ وَإِنْ لَغَفِو لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِنْزُ الْحَرِكِيمُ *المالتُوالُو إِن* اوسزادیں جب بھی آب مختار ہیں کریہ آئے بندے ہیں اورآب ان کے مالک، اور مالک کوئی سے کرمبند*وں کوجرائم برمنراہے اور اگر*آپ ان کومعاف فرمادیں توجی آپ مِنسار بیں کہ آپ ز**بروست قدات** والے ہیں نومعانیٰ پربھی قدرت اور منت اور کھنٹ الے میں نومعانی جرح کمنے کے موافق :وگی <mark>نے ایا اعظم دسمی العظم ن</mark> كم منعلق هي لقل كياكبا مبركروه اياس شب تمام ات والمنة دُوالْيَوْم اليَّهُ الْمُجْدِمُونَ ورضف ربيع اوررونے لیہے مطاب کین نزلیفہ کا یہ ہے کرقیامت کے دن مجرموں کو حکم ہوگا کرڈنیا میں ترمب ملے ومعيد مگرآج مجرم لوگسب الگنج مبائيرل وغيب فجرم عليمدو-اس حكم كوئنك متبنائجي و يا جا فيريخ خودا مير كه نه معلوم ابناشار هجرول میں ہوگا یا فرمانبردارول میں۔ صرنت الونجرة بيرالتدكا در مصنرت الديم صدات فنى التنع نبرواً جاع الاستنت نهب باركه علاوه مم ونباكياً وميون سيفضل ہیں اوران کانبتی ہونالیقینی ہے کہ خود حصنورا قدس ملی اللہ علیہ وسلم نیے ان کوعنبتی ہونے کی بیٹ رہ وی ملک سنتيول كى ايك جماعت كالردارتبايا-اورحبت كيرب وازول سيم ان كي يكاداور بلاف كي وشخرى دى اور يىمى فرايا كەمىرى مىست بىرىكى يىلىدا بومكررە جنت بىن اخل مونىگے ، اس سىمى مادىرو فراياكەتى كانش ميں كوئى درخت ، وَمَا بِوكَامِعِ يَاجِآ مَا كِيمِي فَرِلْقِ كَانْشِ مِي كُو تَى كَفَاسِ بِوَا كرجانور اسكوكها يليته كِيمِي فراتے کائل کی کی دون کے بدل کا بال ہوتا۔ ایک تربر ایک باغ میں تشریقت لے گئے اور ایک جا فدر کو بیٹی ہوا دکھ کرتھنڈاسانس بھرا اور فرمایا کہ توکس قدر لطف میں ہے کہ کھا تا ہے بیتیا ہے؛ درختوں کے ساتے يى*ن بير ئاسبے اور أخرت ميں تجھ ب*ر كوئى صاب كتاب منہيں كاش الو مكرم بھى تجھ جىييا برفيا - ربيعة اسمى شفير ك بيال لقرك كم أريخ الخلفار

فيكايات صحارت ووسرا بإب التُدخِلُ مِلالِهُ وعُنْ نُوالَهُ كَا نُوْفُ وردُر دین کے *سانڈ اس جانفشا*نی کے با وجو دحیسکے قصفے ایمی گذ<u>یہ س</u>ے اور بین کے لیتے اپنی بال ای اس آبروسب يكه فناكر فسين كے بعد عب كا موز الهي ايد كيد تيك إلى الله حالات كاخوت وردرس قدران عنرات میں با یا جا نامقا اللہ کرے کراسکا کیوشمہ ہم سے سبہ کا وال کو بھی غیبب ہو جائے مثال کے طور پر اسکے بھی يخدقق لكھ ماتے ہيں۔ آنرهی کے وقت حضنور کا طرایفتر مصفرت عائشدننا فراتى ہيں كتبب برا ندحى دغيره مهوتى نتى توحصودا قدين صلى الشيطيبه في المريتم كے جيم أنور اسکا انرطا ہر ہو مانحا اور چیرو کا زنگ فت ہوجا نانھا اور نویت کی دیجہ سے کیجی اندر کنزلین لیے جاتھے کہی ہا تتشريف لاتفاور بروثما يرصف رسبت اللهمة لمرفي استكك خبركها وحكيفها وحكيوكا فيهكا وتحييركا أم سيكث بم كَ أَعُورُةِ إِنْ مِنْ شُرِيهَا وَشَدِّمَا فِيهُا وَشَيِّرِمَا أَنْ سِلْتُ بِهِ نَرَجَهِ: -" يا التُّداس مواك مبلائي عيام المو اور وال مراهين بور بارش وغيره المي مجلائي جابتها بول، احتراغ من مسير يجبيج كني التي ميلائي جابته ابول، يا الندمين ال مرواكي مراتی معدیثاه مانگها بول در بوید زمین مجرا در سرخوش سے پیجی کمی اس کی برائی سے بین و مانگ بول " ا در جب بارنش شرع بهوجاتی نوج برو برا نبسا طرمنرع بهوّنا می*ن نے عرض کیا کہ یا رسول الل*م سب لو*گہ جب* ا برد کیسے ہیں تونوش ہوتے ہیں کہ اِرمنن کے آ تا دمعلوم ہوتے۔ مگراَب پرا کی گرا فی محسوس ہوتی سیسے **حدور نے** ارض وفرايا ، عائشين إ مجهد اسكاكيا المينان جدكه الناسي عذاب مهور قدم عا وكوم واكرس تقد مى عذاب ديا كيا اوروه ابركو ديكه كرخوش بوسته تقے اور إس ابر ميں مها لسي لئے بانى برسايا جائے كا حالا بمه إس ميں عذاب تما أو التُرطِين فاذ كارتنا وهد: - فَلَمَّا دَادَهُ كَانِطَنَّا مُّسْتَنَقَّدِ لَ أَوْدِ يَتِحِدُ الأيتر ترجمه: أن لوگوں نے رکینی قوم عادنے ہے۔ ہارل اس با دل کو اپنی ^و او بو*ل کے مقابل ہے تے دیکھ*ا تو کہنے لگے ہر با دل تو ہم پر بارش رسانے وال سے رارشا دخل فدی ہواکہ نہیں برسنے والانہیں بلکہ یہ وہی رعذاب ہے جب کی تم علدی مجاتے تصراورنبی سے کہتے تھے کہ اگر تو سیا ہے تو ہم برعذاب لا) ایک ندھی ہے جس میں دروناک عذاب سے جوہرچیزکولینے دب کے عکم سے ہلاک کردیگی ۔ جینا پیروہ لوگ اُس آندھی کی وجہ سے الیے تیا ہ ہو گئے کہ بجزا ان کے مکانا کے بچونو کھلائی دمیت تھا اور ہم مجرمول کو اس طرح مزاد یا کرتے ہیں ہے

كَ إِلَّا شَهَا يَهِ وَلَهُ يَتْحِهِ وهِ الرَّحِيةِ اكثر مسلمان نهبين من تقط ليكن مسلمان نهبين تفحه ويجرى عنور كي قتل موجانے ير آمادهٔ نہیں نتے استحال سب کفایتے مل کرا مکی معابی کیا کرما دے نبوہ نتم اور نبوالمطلب کا بائیکا طرکیا مجاہے۔ نہ الكوكون فنول ينح إس بتيف ورزان سركوني فريز فروخت كريد زبات جيت كريد زاكم لينه أوأف ي والروقت كصلي في المتحب ك وهمنواكم صلى لتطيف المرحم وقل كالمتح والدن ردىي- بىرمعا بەربانى سېگفتگە يېرخىتى نېېپ بوابلكە كىم موم كىيىنوى كوايك معابد*ە ئىخر بىرى لكو كربىيت الل*ەملىكايا كيانا كالشخص اسكا احترام كرسے إور اسكو تي واكر نے كى كونئے شكر سے وواس معابدہ كی وجہ سے نین برس تک يرسب حندات و دیباژوں کے درمیان ایک گھا ٹی میں نظر بند یسے کرنگوئی اُن سے بل مکتا تھا نہ کیسی سے بل سکتے تھے۔ نه كم كيري وي سع كول چيزخ بيكن نخفي زبام كي في الكيني الحرسي بالسكن نقح الركون شف البرنكاتة بيتاجاً اور سے ننرورن کا اطہار کرنا نوصا ن بیب یا نامعولی سامان علّہ وغیرہ بوال اُدگوں کے باس نفا وہ کہاں ک می دتیا - آخر فاقوں برفاقے گذر نے لگے اور عور تبیل وزیجے جوک سے بتیاب وکر رفتے اور عیلاتے اوران کے اعز ہو کو ہنی بھوک ور ٹکالیفنے زیاوہ ان بچول کی ٹکالیف تا تیں۔ اخر نین بریس کے بعداللہ کے فضل سے وہ صحیفہ دېك كى ندر موا اورال صرات كى بيصيىبت دُور موتى - تېن برس كازما نه اليسے سخت بائير كاط اور نظر بندى میں گذرا اور اسپی حالت میں ان صفرات برکیا کیشفتی گذری ہوں گی و فطام سبعے الیکن اسکے **با ویود محا**ئیز کرام وفنى الدعنهم أعبين نبايت فابت قدمى كرساته البندين برجه وبد بلكه الكي الثاعت فرطت ربعه. ف - ية كاليف اوتشقتين ان لوكول في عمال مين عن كاتبهم ما ليواكملاتي بين ورلين كدان كامنيع بتلاتے ہیں اسم بھتے ہیں ہم لوگ ترقی کے باب میں صحابۂ کام رضیسی ترقیوں کے نواب و کیھتے ہیں کی کسی وقت ذراغور کرے پھی سومینا جا ہیئے کہ ان صفرات نے فزیا نیا اکتنی فرائیں اور سم نے دین کی خاطراسلام کی خا ندىب كى خاطركياكيا - كاليابى بهينته كوشوش ارسى كيمناسب مونى بسے ميم لوگ جاجتے ہيں كھيش والام ديني اورد نیاطلبی کی فرول کے دوئت برش حلیم اواملامی ترقی مارے سانفر در کیسے ہوسکتا ہے ۔ زسم زرسی بعداے عبابی کی کیں او کہ تومیری بترکتان است ترجمه : - هجیے خوت بسے او بیری کر توکعبر کونہیں پہنچ سکتا اسلے کہ یہ رہنتہ کعید کی دوسری جانب ترکشان كطرن جا تاہے-

شرے کامول سے منع کیا م سنے ہم کو سیج لولنے کا حکم دیا۔ امانت اری کالم کیا ہمانہ جمی کا کم کیا تہوا ہی کے رکام ا جِهَا بْرَاوْكُرِنْهِ كَانِحُمْ دِيا - مَازُرُوزُهُ . صدقه خیران کانکم دیا اولتیجانیلاق تعلیم کننے . زنا برکاری جموت النا يتيم كامال كها ناكسي برِيتنجب له كا اوراثيت م كے بُرِياعمال سيمنع فرما يا بيم كوقراً ن إلى كانعليم دى بم أن امِيان لاستےاوراسکے فرمان کی تعميل کی حیس بربیماری وم بهاری دنمن اُلِسُی ورثم بی طریق شا! - بم لوکن جبور ہو *کر* نهاری نیا میں لینے بی کے ارتباد سے آئے ہیں! دشاہ نے کہا۔ ہو قرآن تہا لیے نبی کے کرآنے ہیں وہ کیجہ مجهے سناؤ یحضرت معقر نے موقر مریم کی آول کی آیتیں ٹیزھیں حب کوشن کر اوٹ ہجی دو دیا اول سکے بادری بني بوكرات مع ورود تقصب كرسب اس فدر السنة كردار هيال نكر بهوكيس النفح ابعد باوشاه في كهاك ندا کی تنم یہ کلم اور یو کلم مؤلئ کے کرائے تھے ایب ہی زرسے نکے ہیں وران اوگول سے صاف انکار کردیا کرمیں ان کوننہا <u>سے حوال</u> نہی*ں کوسک*تا۔ وہ لوگ بڑے ہرانیان ٹھنے کربڑی ذلت اٹھا نا بڑی الیس میں ملات ئركے ايك شخص نے كها كل بين ايسي تدبير كون كاكر بادست و ان كى طربي كاف نے مير ايسيوں نے كها يمي كرابسا نہیں بیا ہینے ۔ بدلوگ اگر نیب لمان ہوگئے مگر بھر بھی زشنددار مبیں مگراس نے نراما ، ورسے دن بھر یاوٹ اے ا^ک گئے اور حباکر کہا کہ برلوگ صفر نے عملیا کی تنان ہی گئے ان کار نے ہیں اُک کوائند کامبیط انہیں اُنتے۔ باوشاہ نے پی سلمانوں کو بلایا صحافۂ فواتے ہیں کر دوسے ون کے بلانے سے مہیں کو رکھی زیادہ پریشیا تی ہوتی ۔ بہر حال گئے۔ ادنناه نے اُرجیا کتم حصرت عسلی کے بارہ میں کیا کہنے مورانبول نے کما وہی کہتے ہیں موم اور نبی بران كى شان ين باذل بوا كوه ائتدك بندسه اورائسك رسول بين اس كى رق بين إوراسك كلم بين من ونيد نے کنواری اور باک مریم کی طرف والا نجاشی نے کہا کر مصرت میں بھی میں اسکے سواکیے نہا فی طرقے۔ با دری لوگ ٱلبس ميركيجن فتح بح كرنے لگے۔ نجائنی نے كه تم ہو باسكے بور اسكے بعد نجائنی نے اُن كے تخفے والب كرديتے اورسلمانول سے کہاتم اس سے ہو یوننہ بیر ستائے ہمکونا وال دیٹا پڑے گاا داسکا علان بھی کرا دیا کہ سختی فس ان كوت ت كا اسكونا وان دينا بوكا-اسى وسيرسيونال كرمسانول كااكرام اورجى زياده موسف لكا اوراس وندكو ذكت كے ماتھ واسي اً ما پرا - تو بھرگفار مكہ كا جننا بھی غصتہ ہونش كریا ظاہر ہے اسكے ساتھ ہی حضرت مرح كے اسلام لاف نے ان كوالور بھى مَلاَ ركھاتھا اور ہوفتت اُن فكريين رہتے تھے كدان لوگوں كا اُن سے مينا تجانبا ہوجلئے اوراسلام کاچراغ کسی سے اسلنے مشاراتِ مکر کی ایک بڑی جماعت نے اسپین شورہ کیا کہ اسکے مکملا مرمها الته عليه ولم كوفتل كرديا جائد كسكن قبل كردينا فعي أسمان كالم نه تقا واسلنة كربنوانتم هي برس تبيق اورا ويخطبقر

اسلام کونماید ،وگیا اس خیرسے پر عفرات بہت نوش سے در اینے والم ق الب آگئے لیکن مگر مرر کے ذریب بہنچر معلُّوم إلا كريه خبرغلط فتى اور كم والمصاسطين بلكه ال سفنجي زياده وتمنى وركيفيوس بينيا نياي فيون بين زيري دقست ہوئی۔ان *بی سے بین صفرات و ہیں سے ایس ہو گئے ا*ور بین کسی کی ب*ینا ہے کے مار مار ہی*ں واغل ہوئے۔ یہ مبشرک بہلی نبرت کہارتی ہے۔ا*سکے بعدا یک بڑی جماعت نے بیز زمٹنی مردا در اٹھارہ عور*یں تبلائی جانی ہی منتفرق الور برميجرت كيا وربيعبشه كي دومسري مبجرت كهلاني سبعه يعبغن عجابزنے دونول مبجر نين كيس اور يعبن نے ايک کفاً رنے ہیب یہ دکیماکریہ لوگ بمبشر میں *حیبین کی زندگی بسر کرنے لگے نو*اُن کواور بھی غصر آیا اور بہت سے تحفے تحالف لے کرنجانشی شاہ میشنہ کے پاس ایک فدنجیں ہوا دشاہ کے لئے ہی بہت مصنحفے لے کر گیا اوراسکے نواص اور با دراوں کے لئے بھی بہت سے ہدی<u>ے لے کرگیا۔ جاکرا</u>وّ ل با دراول اور حکام سے ملا اور ہدیے *دیے کر* ا من سعه بادنتا ه کے پہاں ہنی سفارش کا وعد**ه لیا** اور بھیر بادنتا **ہ** کی خدمت ہیں یہ و ندحاضر ہوا -ا وّل بادنتا ہ^{کو} سجده کیا اور پیر تحفیلیش کرنے اپنی در نوامه سیریش کی اور زننوت نورسکا نے تایندکی مینہول نے کہا کہ لے باتیا ہماری قوم کے بیند بلے وقوف الوکے اپنے قدیمی دین کوچیو کر ایک نیٹے دین میں اخل ہو گئے ہیں کوند مہم جانتے ہیں آپ جانتے ہیں اور آپ کے ملک ہیں آکر ہنے لگے سم کونٹر فائے مآینے اور اُن لوگوں کے ماپ چیا اور شنته دارول نے بھیجا ہے کران کو داہیں اہمیں ^ہ آپ ان کو ہما کے سے میپر دکردیں۔ با دشا صفے کہ اس میں **کوک** ميري بناه كيري بسع بغير تحقيق ان كوحواله نهبي كرسكنا - آول أن سے بلا رخفيق كرلول أكري صيح مهوا تو سوالد كردول كالبينانج مسلما توك مبلا ياكيا مسلمان ولبهبت برليث التعبين كركياكرين مكرالله كففنل ف مدد کی اور مہتنے یہ طے کیا کہ جانیا چا جیتے اور صاف بات کہنا جا جیتے۔ بادشاہ کے بہاں پہنچارسام کیا کہی لے اعتراص کیا کدنم نے بادشاہ کو آواب شاہی کے موافق سجدہ نہیں کیا -ان لوگول نے کہا کہم کو ہالے نی نے وينك كسي كوسي كوسي كرين كاجا زيت نهي وي - اسك بعد با دشاه في ان سير مالات در با فت كيّے -معضرت مجفراً کے بڑھے اور فرایا کہم کوگ جہالت ہیں بڑے ہوتے تھے، ندالتُدکو مبا<u>نتے تھے</u> نہ اسکے دسولو ے واقعت تقے، بچھوں کو بوجتے تقے، مردار کھاتے تھے، مُرے کا کرتے تھے۔ زَسْمَا اُول کو زَرْتے نفے ، بهم مين كا قرى تعييف كولاك كردتياتها مهم أسى مال مين تقد كوالله في الأكي ليسول بعيجا بسك لسنب كو، ب مبياني كوراكى ان تدارى كور برمبزرگاري كومېم نوب جانته ماي به است نيم كوايب لند وحدهٔ لانتركيك ي عبادت كي طرف إلا ادر متقدول اور متبول كے پوسے سے منع فرمایا - اس نے ہم كوا تيجھے كام كرنے ما محمد يا۔

حتیٰ کر *حندرت عرف نے ا*ن سے فرمایا کنم فصنو لحزجی کرتے ہوا نہوں نے عرمن کیا کہا ہی کہیں خرج نہیں کڑا ۔ حصرت عرم كاجب صال مونے ليًا تو أن مى كوجنازه كى تماز برطلنے كى وصيت فرائ متى ك حضرت عمرة كاقبصته حصرت عرص بحیاک نام براج مسلازل کو فخر میا درجن کے بوش ایمانی سے آج تیرہ سورس بعد یم کا فروں کے دل میں خون ہے۔ اسل^م لانے سے قبل ملما نوں کے مقابلاا در تکلیف ہنجانے ہیں ہمی ممتاز نبى اكم صلى التعلية الدولم كي قتل كي در بيرست تقى ايب روزكفار نيم ثوره كي كميشي قائم كى كركوبى ہے ہو محد کا قسل کرھے ۔ عرف نے کہا کہ میں کروں گا ۔ لوگوں نے کہا کہ بیٹ کتاباں کرسکتے ہو عرف کلوارلشگا ہوتے اٹھے اور کی دیتے ۔ اسمی فکر میں جارہے تھے کہ ایک صاحب قبیلہ زہرہ کے جن کانام سعرت سعدین ا بِي دَفَاصُّ بِيهِ اورلعِفنول نِيهِ الورصاحب لكھے ہیں ملے ۔ اُنہوں نے پُوجِیا کرعُمُر کا ل جا کبیے ہو ۔ کہنے لگے م صلی التّر علیه ولم) کے قتل کی فکر میں مہول رنعوذ بالتّر) سعد نے کہا کہ مبنو ہاشم اور نبوز میرہ اور نبوع بدمنا ف سے کیدے طائن ہو گئے وہم کو بدلہ میں قتل کر مینگے ۔ اس جواب بر مگڑ گئے ۔ اور کھنے گئے ۔ کومعلوم مہو اسے تو بھی بے دین انعنی سلمان) ہوگیا ۔ لا بیلے تھی کونمٹا دول ۔ بیکر کر تلوار مونت لی ، اور صفرت مسامط نے بھی ير كهركه بان بير المان موكيا مهول - نلوارسنبهالي - دونول طرفت تكوار جلنه كوي كرسنرن سعد في كهاكه بيط مير كهركه بان بير المان موكيا مهول - نلوارسنبهالي - دونول طرفت تكوار جلنه كوي كرسنرن سعد في كهاكه بيط اینے گھرکی توخر لے ہمیری بہرن وربہنوئی دونو آگ لمان ہو چکے ہیں ، رشننا تھا کو عفتہ سے بھر گئے اورسیدھے بہن کے گھر گئے۔ وال حضرت خباب جن کا ذکر پیلے انجا کے اوال بند کئے ہوئے ان وونوں میاں بیوی کو ور قرآن شریف بڑھار ہے تھے بصرت عرز نے کواڑ کھلواتے۔ ان کی آ واز سے صرت خیار بے توجدی سے اندر ہے۔ چھیے گئے اور و چھیفے بھی جلدی میں با ہر ہی رہ گیاجس برآیاتِ قباً نی کھی ہوئی تقبیں میمشیرونے کواڑ کھو صنت عرف کے انفریس کو تی پیزیقی جس کوبہن کے سرپر مادا جس سے سرسے نون بینے لگا اور کما کر اپنی ما كى ويشمن تو بھى بدين ہوگئى - استحے بعد گھريس آئے اور يُوجِها كه كيا كريسے نتھے اور يہ اَ واز كرس كى تھى يہنونى نے کہا کہات جیبت کر ہمے تھے : کہنے لگے " کیاتم نے اپنے دین کوچھوڑ کر دو مراوین افتیار کرلیا ؟ بہنو لی نے كها كداكر دومرا دين في هو تعب ، يَشِننا تِهَا كدان كي وأرْحي بِكُرْكِرِي بِنِي ادربية تحامّاً تُوسْيرِ سِيا ورزيين بركرا كر نوب مادا- بهن في جيرًا في كاكتسش كى تواك كيمند براكي طائبخه ال زور مسه ما لاكر نوك نبل آيا - وه عمى له دسالغاير-

ملیں گے، اشغیب بیاس لگی اور بازگرسی سے ماتھا ،اس نے دو و در مامنے کیا ہس کو بیااور پی کر کہنے لگے کہیں نے صنور سے مُناکر تو دُنیا میں مسے آخری بیز دود ھینے کا اسکے بعد شہید ہوگئے۔ اسوقت بورا اولے برس كى عمر تقى ليعن نے ابب و درسال كم نبلائى سے تضربت بريشك أسلام حصرت مہیت بھی شنرت عمار ہی کے ساتھ صلمان ہوئے نبراً کم صلی لتد ملیہ و تم مصرت اوم صحا كيمركان يرتشز لبين فرانته كريه دونول صغرات عليحة عليحة خترخدمت بهوتي اورمكان كيرد رأازه يرد ونواآفاميم اكتقے ہوگئے۔سرا پینے ذریے کی غرض معلوم کی توا بی ہی غرن لعنی اسلام لاناا ورحصنور کے قبیض سے ستنفید بہوا وونول کا تقصیود تھا اسال اللے اواسلام اللہ نے کے بعد جو اس نمان میں اس قلیل ورکمزور جماعت کر بیٹیں آتاتها وه بيني آبا مهر تناسَ كن الكيفين مينها في كنيس آخر سك اكر الجرت كاداده فرايا توكا فرول كويه بجزيهي گوادا زهي كرير لوگسي دُوسري مي جگرجا كرآرام مصے زندگي بسركسي اسلينجركسي كي مېجرت كا عال معلوم ہوا تھا اسکو کیشنے کی کونشش کرتے تھے کہ نکالبط^{نے} عبات زبار سکے بینیا نجے اُن کا بھی بیچھا کیا گیا۔ اور ایک عامت من كوكيرف كے لئے كئى أنهوال نے اپنا تركش منبھا لائس ایت بینے اوران لوگوں سے كما كرد كيھ تنها بي معلم سے کرمین تم سیسے نیادہ تیزانداز ہوں اتینے ای*ی بھی نیر میرے پ*اس بانی سیسے گاتم لوگ مجھ تکٹ آسکو گے آور ا کیے بھی تیر فرر سے گا تومیں اپنی توار سے ثقابلہ کرول گا ۔ یہان کے گرار بھی میے ہے ہم تھ میں رہے اسکے فید جوتم سے بوسے کرنا۔ اسلینے اگرتم جا ہو توابنی جال کے بدار میں لیننے مال کا پتر نبلا*سکت ہوں جو مکر میں ہے* اور و و باندا لهمی بین و مستنم له لو-اس برو ه لوگ رحنی مو گئے اورا بنا مال وسے کرجان حیر ای میں بارہ میں بت کاک وَمِنَ النَّاسِ مَنْ لِتَنْ مِنْ نَفْسَهُ الْبَيْنَ أَوْمَ مَرْضَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ وَوُمَا إِلْهِ بَادِ ط الرابولي له ترجمہ: بعض لوگ لیسے ایں جو اللہ کی رصف ارکے واسطے اپنی مان کو خرید لیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ بندو برمهر بإن بين بيصفور الموقت قبامير تشرليف فراتح يصورت في كمدكرادت وفرايا كر ففع كى تجارت كي يهيم کہتے ہیں کر صفر اس قصت کھی دنوش فرارہے تھے اور میری انکھ و کھ رہی نفی ایس می ساتھ کھانے لگا یعفور نے ذرایا کہ انھو تو کھ رسی ہے اور مجرویں کھاتے ہو ۔ میں نے عرض کیا کر صنور اس انکو کی طرف سے کہا ا ہوں جوندر است سے معنور یہ جا ایک شکر ہنس پڑے معنوت صهید سے بڑے ہی خرج کرنے والے تھے۔

ىلى يصرت خباب كنة بن كرايك مرزني صنورا قدي الدعلية المراتم في خلاف عادت بهت مي لمبی نماز طرحی صماین نے اسکے متعلق عوض کیا فرصف ور نے ارمث وفرا یکریہ رُعنبت فرڈر کی نماز تھی میں نے اس بن الله تعالى سے تير فئے عائيں كى تعبيں دوا ن بي سے قبول موتين اوراكيك كوا نكار فرا ديا بيس نے يہ وتعا کی کرمیری ما دی اُمت قحط سے بلاک میں موجائے برقبول ہوگئی۔ ووسری یہ وُعا کی کوان پرکوئی الیاوشمن م مستط نہ دوجوان کو ایکل مٹنا دہے یہ بھی قبول ہگئی۔ تبیسری میردعا کی کران میں الیس میں لڑاتی جھ کڑھے نہو يربات منطورته بيهوئى بحضرت خباب كانتفال ينتبي سال كيع يس بهوا اور كوفر مين سعيهك صحابی یہی دفن ہمنے ۔ان کےانتقال کے بعیر ضرت علی کرم الٹر وجہہ کا گذران کی فبر پر ہوا۔ تواریث و فرولیا مالندخبار من پررتیم فرمانیں - دہنی رغبت سے مسلمان بنوا اور نوشتی سے ہجرت کی اور جہاد ہیں زندگی گذار دی اور میبتیں رو اشت کیں مبارک ہے وہ خص موفیامت کو با در کھے اور صاب کتاب کی تباری کرے اورگذارہ کے قابل مال بر تناعت کرے اور لینے موالی کو رہنی کرتے۔ ف حقیقت بیس مولی کورنی کرلینا انہی لوگول کا حِستہ تھا کوئی زندگی کا ہرکام مولی ہی کی رصنا کے اسطے تھا۔ حضرت عارة اورأن كوالدين كاذكر مصرت عاز اوراً بحيال باب كوم سخت سخت تكليفين بهنجاتي كبين، مكه كي صنت كرم اورت لي زهين سيان كوعذاب ياجآنا ورصنورا قدي للاستعليه وتم كالمطرف كذر بوما توصبري لمقين فرط نت احزب كى بشارت فراتے - آخرانى والد حصرت يار مرائى لت ئىكلىيەن مىں وفات باگئے كونلا لموں نے مرنے يم مين زلينے ديا دران كى والدہ صفرت مربع كى تنرم كا ويں ابجهل طعون نے ايك برجھا مادا جس سے وتتهبيد وكميس كراسلام سينهشين مالانكه بوطهي تقيين فيسافيس كراس بنصيب في بيز كاجمي خيال منہیں کیا - اسلام میں سیسے بہان نہادت م کی ہے اواسلام میں سیسے بہائ مجد تصرت عمارہ کی بنائی ہوئی ہے جب حفولا قدص لي لتدعليه ولم بجرت فواكر مديني لنشراجين ليكنة توصوت عمارة كي كالم حضور كيلية ېپه مکان سایه کا بنا ناچا جینیے جس میں تشریعینه کھاکریں دو پیرکو آزام فرالیاکریں اور نماز بھی سایہ میں میر تھکیں رِّقَا مِن حفرت عمارة في اول بيترجمع كم أور بيرمبحد بنالَ، الرَّا فَي مِن بنايت بوئن سع تركيب محق نظ ا من المراب من الركم<u>ن لك كراب ما</u> كر دومتول مسطيل كي مومل التعليم ولم اوركان كي باعت سے الم له ارالغابت

مسا فرنے بھی کچھ ظاہر نہیں کیا صبیح کو پھر سجد ہیں آگئے ! در نہمراسی حال میں گز را کرخود تیہ نرجلااور در اِ نست کسی سے کیا نہیں۔ غالباً اسکی وجربر ہوگی کرمنور کے ماتھ وہمی کے قصفے بہت شہور نھے ہی کواوراً کیجے ملنے فالول کو طرح کی تکلیفیں ^دی جانی تھیں -ان کوخیال زوا ہو کہ صبیح حال معام نہیں مگا اور برگمانی کی وجر سے مفت کی تکلیف علیم و رہی۔ دوسے دن شام کوبھی حصرت علی مِنی الله تعالیٰ عندا كو نفيال ہواكر بروسيمما فرہے بنظا تمر فح من كے لئے آيا ہے دہ بُورى نہيں ہوئى اسليم بعرائے كرا كئے اوردات كو كھلايا سلايا مگر پو تيجينے كى اس دان كو تھى فوبت ناكى تنبيرى دات كو پير بيم مورت ہوئى۔ تو مصرت على أفي وربا فن كياكنم كس كام كست بو، كياغ ص به توصفرت الودر الفي أول ال كوفسما ور عهد بيان ينكس بات كركوه مبيح تنائين-اسكے بعد اپنی غرمن نبلائی بحضرت على كرم الله و بهرنے فرما یا که و و بیشک استند کے رسول ہیں اور سبے کو حبب ہیں جاؤں ترنم میریرسا تھ جیلنا میں فہاں کے بہنچادول کا۔ ليكن مغالفنت كاذورب اسلنت راسترمين الرهم كون شخص ايسا الأجس سي ميروساته جلن كى وجرس ، برکوئی انگینشد ہوتومیں بیٹیا مجے نے لگول گا یا بنا ہوتہ درست کرنے لگول گانم میدھے جلے چلنا میرے را تق مینزانهای می وجر مستمهادامیراساته او نامعادم نه او بینانچ صبح کرمضرت علی کرم استروبها کے بیجیے بیجیے سفنوککی خدمت میں بہنچے وال جاکر بات چیت ہوئی ۔ اسی و فت مسلمان ہوگئے مصنورا قدس صلى الشعيبة الديستم في أكليف عينيال سيفراياكه البيط ملام كوانجى ظامرة كرنا بينك مسابني قوم بس جلے جا د بجب ہما داغلبہ ہوجائے اسوفت چلے اسما - انہوں نے عرص کیا یاد مول اسکراس ذات کی قسم جسکے فبصنہ میں میری جان سے کہ اس کلمر تو سبد کو ال بے ایماؤں کے بیچ میں حیلا کے بڑھول کا سینا بخہ مسى وقد معرم من تشريف لي كما ورلبند أوانس أشْهُ كُ أَنْ لَا إِلَّا اللَّهُ وَإَشَّهُ كُ أَنَّ عُحَمَّنًا أَدَّسُونً لَ اللهِ بِيْهِ المِركِي تَفَاجِا فِي الطرصَّةِ أَلَّ أَنْصُا واس تدرا لاكز خى كرد يام نوك حريب بوكن معدنور كے سے استعمال من جواموقت مكم ملمال بمي نہاں ہوئے نفے اُن كے اُو بر بجانے كے لئے سے گئے۔ اور لوگوں سے کہا کر کیا کم کرتے ہو رمتیخص قبیل عفار کا ہے اور یقبیلہ مک شیام کے راستہیں پڑتا ہے۔ تہاری تجارت دغیوسب ملک تنام کے ساتھ ہے۔ اگریہ مرکبا قرشام کاجانا کا بندم وجائے گا۔ اس بران نوگول کوجی خیال ہوًا کہ م*اکستن*ام مسے مسادی حزورتیں اُوری ہونی ہیں^و ہاں کارہستر بند ہوجا نامیسیت اسليته ان كو مجبوله ويا - دوسي دن مجروس منهول نے جا كر با دا زلبند كلمه پيرها اور لوگ اس كلمه كسنينے كاكياكهنا بودين ووثنيا مين ونول مكركم كم تفوالي بيد يهي وجربيد كرصفرت بلال فأكر كرطرح سيدت ياجأ تقايسخنت سينخت تكليفين بهنجائي جاتى حتيين - مكركے لوكوں كے حوالر كويا جاتا كرو وان كر گلي كويوں مين حكيرونين بيرين وربي تقدكم البهي اكيسيه "كي درط لكات تق-اسي كايصله الأكير حفورك وربارمين مؤذن ببنے اورمفرچ ضربیں مہمبتہ ا ذان کی خدمت ان کے مپرو ہوئی میصنور کے وصال کے بعد مر منبطیب میں رمہنا اور حضور کی حجار کو خالی و کھیا شکل ہوگیا۔ اسلتے ارادہ کیا کہ اپنی زندگی کے ہتے دن ہیں بها دمین گذاردول اسلیم جها دمین شرکت کی نبیت سے چاف پنے ایک عرصه مک مدینه منوره اوسط کرنهیں آئے۔ ایک مرتبر صنور کی خواب بیس زیادت کی سے مور نے فرایا بلال پر کی الم سے بہا سے پاس کی بہا آتے تو انکه کھلنے برید نیطیبہ حامز ہوئے سے میٹن حیات کے ادان کی فرائٹس کی۔ لاڈلوں کی ورٹو اسٹ ایسی نہبی تھی کہ انکار کی گئیائش ہوتی ۔اذال کہناتشوع کی اور مدینیہ ہیں حضور کے زمانہ کی اذان کا نوں میں میرکر کہا گ مچ گیا عورتین تک و تی ہوئی گرسے نبکل پڑیں ۔جندروزقیا کے بیدو اس ہو نے اور**سنا ہے** کے فریب ومشق میں وصال ہوا ۔ داسدالغاب حصرت إو ذر غفاري كالسلام مصنرت ابوذرغفارئ مشهور محابى بين جولعدس طريعه زابول اور برسيعلا رمين سعيم وتصيحان على كرم الله وجهدُ كا درْتنا وسبع كدا بو ذرخ البعد علم كوهل كتية الأسنة بين جس سعد لوگ عاجز بين مكر انهول ف اسكومحفوظ كرركها ببے يجب أكوحضوا قدين كى التّدعليه ولمّ كى نبوت كى پيلا بېل خربېنچى تو انہول نے لينے بهاني كوحالات كي خفيق كه السطه مترجيبيا - كر بخفض يه دعلى كرما بيه كرمير بيمياس في حي آتي بيداورامها كى خروس آتى بې اسكے مالات معلوم كريں اور اسكے كلام كوغور مسترنيس - و مكر مكرمر آية اور حالات معلوم کرنے کے بعدابینے بھائی سے جاکہ کہ کمیں نے ان کو ایجی عا دنوں اورعمد اخلاق کا حکم کرتے و کیما اوراكياليا كلم سُناجو دُنتع سِے ذكام نول كاكلم سِد -ابو ذرخ كى اس عبل باست نشغى زمونى - تو خود را ما البعفركيا اور مكه بينيج اورسيد ه مسيره أيس كنّ بحصنور كوبهما نته نهين نفيا وركبي سے بُوجينا صلحت كي خلاب بما الله من كالسي عال بي سبع في الم كوسفرت على كرم الله وجه في الكراكيب برولسي مسافر ب ما فرول کی ہنو بیول کی، پر دسیبوں کی نبر گیری اگن کی زور تول کا پرُرا کرنا ان عنوات کی گھٹی ہیں بڑا ہوا تھا۔ اسليخان كوابين كرك آئے ميزيانى فوائى كيكن اسلح يو تيجينے كى كچھنزورت نتهجھى كدكون ہوكيول لئے۔

حبیب کرِوبین باننی گئے اس مرح بنیخنم لمان بنوا وہ ا*ن کھا ت*ہ جاماتی *سیندرف*ز میں یہ ایم مختصری جماعت ما كمني جبال مين جهان كهاف كاكوني انتظام، نه وال باغات ورآبا ديال اسليم ان ايون -برگذری ہوگی وہ زوالت ہی کومعلوم ہے۔ مگرین کالمو*ل کے ظلم سے پرلین*ان ہوکر یواوگ بھا گئے تھے۔ أن كان المقد بذكر ويا بيمة فا فله أد فعركوما أن اس مع مقا بمكرت اوراط ته يعتى كه كفار مكه في برات ن بوكر جعنور كئ فعدمت بين عاجزي او رمنت كركيا لله كا اوركت تبرطاري كا و اسطه شيركر آ دمي جيسما کہ اس لیے سری آماعت کو لینے باس بولاس کر بیمعا مدہ میں نو داخل ہوجا نیس اور ہمارے گئے آئے حبانے کارہت کھیا ہے کہ جوف ور کا امبازت امر جب اُن حضرات کے پاس پہنچاہے توا بواج میر مِرضِ کم ين گرينيار بننے حصورتا كا والا نامه با خدمين تھا كەمھالىت بين انتقال فرما يا ريسنى التدعينه وايساق ف آ دمى اگر پینے دین پر بینا ہو،ابشرطیکہ دین بھی بیاہمو تو بڑی سے بڑی طاقت اسکونہیں ہٹاسکنی ا ومیسلمان ک مدد كانه المركا وعد مع بن السكيه وم المان إد-حصرت بلاك عبننظ كااسلام اوزمصائب حصرت بالالصبتي مشهورها بي بالم بوسجد نبوع كير بيشهر فران بسيد ينتروع بين أيك كافرك عالم فنه الله ك تحص كي وجر يسطرح طرح كي نكليفير وينتز عاتف فخه - محميد بن فلف جوسلما نواسخت : ون ان المان ال السينة كرمي ما و وبيرك وقت تبيتي الأربت برك بده الماكرا يح سينه برنتجرك طرى يا ان راه ونياتها ما كه وه صركيت نريسكيس - اوركوتها نفاكه يا اس عال بين مرجا نيتل ورز ملك جابين تراسل نند: بن بانین مگریده اس الت مین معی آندا مدکهته تفدیعنی معبود ایک سی سب رات کور مخرون إنه الأراوير ما الناخية بالتهاور الكهودن الن زخمول كوكرم زمين بيروال كرا ور زياده زخمي كياجا ما ما كد بة المنظم المستهيم الوي ياتوب والرب كرم واوي عداب بين والم كاجات كيم الوجهل كا . به ۱ ایندهنی تنه به نیکه من کلیمبری اوران کا اور شخص ای کیت شش کرنا که سکیمف سینم میں زورختم کر دیسے منه نتابوبنیده این نیمی الندومند نه اس است مین دیمی از این کوخرید کرآزاد فرا بار من پیونکه عرب کے نبت میر منه نتابوبنید دانیان نیمی الندومند نه می الت میں دیکھا او این کوخرید کرآزاد فرا بار من پیونکه عرب کے نبت میر النب بالمان ببيان بالمائية بني المليم ال كرمقا إله مي الملام كي فعليم توحيب كي تتي جس كي وجر سي حضرت بِيْ إِنْهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ أَنْ إِنْ بِلِيمِينِهِ أَيْنًا وروتها مِينَعلق اوعِشق كي بأن جيم جيمو في مجتنول من مجيست بي المنت مجانت ويناتي بها المكالم البينية ميل طفت أسب بيا فائده المكور الما المبيد توالله كي مجست

طر طرح کی تکلیفیس برداننت کر بسی تقیا در بخیول میں بندھے ہوئے نقے ہی عالت ہیں گرتے پڑنے مسلانول كين كريس الم أميد بربيني كذان لوگول كي حمايت مين جاكواس مصيب بيجة كارا يا وَل كا ان کے بابسہ ل نے ہوا رصلی امرای کفار کی طرفیقے کیل تھے اور اسوقت اکے بمان نہیں نے تھے فتح كمري ملمان ہوئے۔ انہول نے صاحبزادے كے طابخے مارے اور والیں لیجانے برامرار كیا برصور نے ارتشاد فرمایا که انھی ملے نامیر نسب بھی نہیں ہوا اسلیتے ابھی با بندی کس بات کی گراً نہوں نے وہ ارکبیا۔ پیر حصنور نے فرمایا کرا کیے آدمی مجھے ما نگاہی ہے دو ہگروہ لوگ صند پر نقے نہ ما نا ۔ ابوحبن رک 'نے میلا او لو ميكار كر فرط و زجى كى كرمايش مان بوكراً يا اوكتنى نبيتين اتفاجيكا -اب الس كيا عبار الم أول -اسوقت سلما نوں کے دلول پر ہوگز ۔ رہی ہوگی اللہ ہی کومعلوم سے مگر حصتور کے ارت وسیے والبیل جیدے حضور نے نستی فرائی اورصبر کرنے کاعکم دیا۔ اور فرایا کرعنقر بیب خی نعا الی تنافہ متھا ہے لئے راستہ نکا ہرگئے لمحنامه كم يحل بوجانے كے بعداكيث وسے صحابی ابولجد پڑنجی مسلمان ہوكر مدینی ممنورہ بہنچے كفارنے اُن کووا بین نے کے لئے دوا ومی بھیجے بیصنورا قدس کی انٹرعلیہ وسلم نے حسیب وعدہ واپس فرما دیا۔البویشر ف عرض محى كياكريار يسول التَّدُّ مين سلمان بهوكرآيا-آب محصكفّارك بينجرمين بيم بيجيعت بين آب في أن سے محمی سرکر پسنے کوارش و فروایا اور فروایا که انشا را نشد عنقر بیب تمها بسیا<u>م اسطے</u> راستر <u>کھکے</u> گا۔ یصحابی ان جو و^ل كا فرول كرساتھ واليس ہوئے السندس ان ميں سے الك سے كينے لگے كريار تيري يہ الدارته بلاي نفيس عكوم بوتى بسي تينى باز آدمى واسى بات بين بيول بى جآنا ب وه نيا سي نكال كركيف لگا كم لم ل بي كني بيست لوگول براسكانتخر به كيا - يه كه كرتلوا را ان كے سواله كردى انہوں نے اسى بير اس كالخربه كيا- دوسراسائقي برديك كركرايك كوتونمثا دبا اب ميرانمير بعد بها كا بوار بنرايا - اور حفنوداكه صلى الته عليه ويتم كى خدمت بين حاربه وكرعوض كيا كدميراسا تفي مرحريكا سب اب مبرا نمير سب اسك بعدالول صبير يبهنج اورع صلي كديا ربسول الثام آب بينا وعده بؤرا فرطيجك كم مجع وابين كرديا ا ورمجه سك کوئی عہدان لوگول کانہیں ہے حبکی ذ^{رد}اری ہو، دہ مجھے میرے دبین سے ہٹانے ہیں۔ اسلیے ہیں نے یہ کیا۔ مصنور نے فرمایا کہ لڑاتی بھر کا نے والا ہے ۔ کائن کوئی اسکامیون مددگار ہونا۔ وہ اس کام سے سمجھ کے ر اب بھی اگر کَونی مبری طلب بیں آنے گا نویس واپس کردیاجا وّں گا ۔ا<u>سلتے</u>وہ وہاں سے بیل کرسمند کے لنالیے ایک ممگراً بڑے۔ مکوالول کو اس نجتر کا حال معلوم ہوا۔ تو الوسندل مجمی جن کا قبصتہ پیلے گذرا۔

بے فک_{ر تفتے ا}س اجا نکہ بے خبری کے حملہ سے مغلوب ہو گئے اور دو**ز**ل *است* کافروں کے زہیج میں گئے۔ جس کی وجہ سے ادھ اور درات ان بھاگ میسے تھے بھڑت انس فنے دیکھا کرسا منے سے ایک فی ورہے صيابي حدرت معاشين معاذار سيربين أب سيركها كدامية معادكهان جارسيم بهو فيدا كي تسم سبنت كي نوشبوا حدیکے یہار سے آرہی ہے۔ بیرکہ کر لوار نواتھ میں نقی ہی کا فرول کے ہجوم ہیں گھُس گئے اور ا تنے متنہ پر نہیں ہو گئے ۔ والیں نہیں ہوئے بینها دن کے بعد اُن کے بدن کو دیکھا گیا تو تھلینی ہو گیا تھا۔ منی سے زیادہ زخم تیراور تلوار کے بدل پر تھے۔ ان کی بہن نے انگیبول کے پورول سے ان کو پیجانا ف بولوگ اخلال وسيح طلب كامته الله كام مين لك جاتے بين اكور نيا ہى بين جنّت كا مزه آفيلنا سے دیوسندن انس فر زندگی ہی ہی جنت کی خوشبوسو گھ ایٹ تھے ۔ اگراخلاس ادمی ہی جوجا و نے نو کونیا بین جبی بنت کامرہ آنے لگنا ہے بیس نے ایک عنبرشخس سے بوسھنرت اقدس ولانا شاہ عبد کرایم معا رائے پوری رحمۃ النہ علیہ کے مخلص خادم ہیں حصرت کا مقول مُناجب کر سبتنت کا مزہ آرہ ہے " فعناکُل ژمنان ب_{ال} اس قبوته کو لکور چیکا بهول -صلح حديبيدا ورابوجندل أورالوجبيز كاقبصته <u>س ج</u>د مبرعنورا قدس والسوسليد و الهوتم عمره كها ده سه مكترننزلية ليجا يست تقعه - كقار مكر كواسك خير بهوتی اور وه اس خبر کوائنی ذکت سمجھے اسلتے مزاحمت کی اور صدیبیہ میں آپ کورکنا پڑا جا ک شار صحا^ب ساتھ تھے ہو حصار پرجان قربان کرنا فیز سمجھے تھے۔ اٹانے کو تیار ہوگئے۔ مگر حصنور نے مکروالول کی خاطم سے رہنے کا الله منہیں فرمایاً اور الح کی گوشش کی اور با وجود سے ایش کی لڑائی پڑستعدی اور بہاری كي صنوراكر مصلى الله عليد وللم في كفّاركي اس تعدر عاببت فرماني كـ أن كي بنفرط كوفبول فرماليا صحاريم كواسطرج دب صلح كزابهن بهي الوارفقا مكر مصنوسلى الترعلية ولم كوارشا وكرسامين كيا بريكنا نخا كجان تنار تقاور فرمال برداد اسك معزت عوف جيسے بهادروں كؤجى دبنا بڑا يسلى بي سر تر خريس ط ہوئیں ان شرطوں میں ایک منترط یہ بھی تھی کہ کا فرول ہی ہے بیٹی نصل اللے نے اور ہجرت کرے سالمان اسکو ہوئیں ال شرطوں میں ایک منترط یہ بھی تھی کہ کا فرول ہی ہے۔ بیٹی نصل اللہ اللہ اسکو کے والی کردیں اُڈر ِ لمازن میں سے خواتحواست اگر کوئٹ تحض مرتد ہوکر طلا کئے تو وہ وابیس کیا جائے کروائیں کردیں اُڈر ِ لمازن میں سے خواتحواست اگر کوئٹ تحض مرتد ہوکر طلا گئے تو وہ وابیس کیا جائے من المرابعي مك بِوُرالكها بهي منهي گيا تها كر صفرت الرحبندل ايك سماني تتم سراللام لانے كى وجرسے مسلحنا سرابھي مک بِوُرالكها بهي منهي گيا تها كر صفرت الرحبندل ايك سماني تتم سراللام لانے كى وجرسے

ما كىللىك كى شابن قہارى كواس برج ش باہى تھا كەسىنىت بىير ئىل علىالسادى نے آكر سلام كيا اورع ض كيا كوانته تعاليات آب كي قوم كي وگفت ويوآي به وَنَ مُن اور أسطيهوابات شف-اورايك فرشته كوج كم متعلق بهاؤون كى خدمت البي إس جيجاب كراب بوجا بين اس كوحكم دين اسكے بعداس فرشته نے سلام كيا ا درعوض كيا كر سجوارت و ہومايں اسكى تعميل كروں ، اگرارشا د ہوتو دونوں جانکے پہاڑوں ولادواحس می سب میان میں کچل جائیں یا اور جو منزا آب نجو بز فرائیں حضور کی رسیم و کرمی فات نے ہوائے کا کہ ہیں النّدسے سکی اُمیدر کھتا ہول کراگر میسلمان ہوئے تو ان کی اولادمیں سے الیسے لوگ بیا ہول ہوالٹر کی برسٹش کریں اور ایکی عبادت کریں ۔ ف - يربين اخلاق اس كريم ذان كرجسكيم لوك م ليوا بين كرمم ذرائ كليف كسي كي عمولي کالی دے دینے سے الیے بھرک جاتے ہیں کھی عمر بھراسکابدلر نہیں اترا فالم برظلم ہی برکستے رستتے ہیں اور ویوی کرتے ہیں لینے محسدی ہونے کا نبی کے بیرو بنینے کا نبی کرم صلی اللیجلیہ واکرو کم أنى سخت نكيف ورشفنت الهانے كے باوجود نربدعا فراتے ہيں نكوئى بدلريلتے ہيں۔ قصة حصنرت النوش بيضر كي شها دت كا حضرت أنس بن نفراكي صحابي نف بوركي لا آتي المين تشريك نبين وسك مقدان كواس بيزيكا صدمه تصابس برايني نفس كوملامت كرني تقے كواسلام كى بسباع ظيمال ان اور تو اس الراقي اور تو اس الراب نه بودسکا-اسکی تمتنائقی که دُوسری لڑائی ہو تو سوصلے پُولسے کروں ،اکفانی سسے اُصدکی لڑائی پیشس الگنی ئبس ہیں پر بڑی ہا دری اور دلیری مسے تنر کی جسنے ۔ اُ مدکی لڑائی ہیں آول آول توسلمانوں کو فتح ہوئی مُراحَوِين اكِيفُلطي كي وجرسف لمالول كُنْسَست ہوئي ۔ وغلطي ربنتي كرحنوراكم صلى الته عليه واكه وقم نے کھا دمیول کوا کی خاص مگر مقرو فرا یا تھا کرتم اوگ اتنے میں زکہوں ہیں جگہ سے زہنینا کہ وہاں سے مينتمن كيحمك كرنے كاندلسينسر تفايجب سلمانول كونتروع ميں فنخ ہوئى تو كا فرول كويھا گنا ہوا ديكھ كريم لوگ بھی اپنی مگرسے بہہ جوکر ہے گئے کاب ہے نگٹ تم ہوجکی اسکتے بھاگتے ہوئے کافروں کا بچھا کیا جا اوزنیمت کا ال حال کیاجائے۔ اس جماعت کے روار نے منع بھی کیا کر سعنور کی ممانعت بھی نم بیاں سے نہ ہمٹو۔ نگران لوگوں نے رہیمجھ کر کرمحضور کا ارتبا وصرت لرطائی کے وقت کے واسطے نھا۔ وہاں سے مہتے مبدان میں بہنچ گئے بھاگتے ہوئے کا فرول نے اس جگہ کوخالی ویکھ کر اس طریعت اکر تملہ کردیا مسلان

ایکشخص بولاکدا وہوآب ہی کوانٹدنے نبی بناکر بھیجا ہے ۔ دُوسرا بولاکرانٹد کو تمالے سواکوئی اور مآما ہی نہیں تھا جس کورسول بنا کر بھیجتے تیبسر<u>ے نے کہا</u> میں تجھ سے بات کرنا نہیں جا بتیا ا^رائے کواگر م توواقعی نبی ہے جبسا کر دعوٰی ہے تو تیری بات سے انکار کر دیٹا تھیبستے خالی نہیں۔ اورا گر جوٹ وبي التشيخوس بات كزانهي سيابتها أسك بعدان لوكون كالميدية وكرصغواكم صلى الترعليه وكم ني ا ورلوكول سے بات كرنے كا الاوہ فرطیا - کرا تیجیتمنٹ ورمتقلال کے بہاٹیتے گرکیسی نہی قبول کیا - بلکہ بجائے قبول کرنے کے حصور سے کہا كربهما يسير ينتهر يسعه فوراً نوكل جا وَ ا ورجهال نهماري جا بهست كى حكَّه بهو و إل بيط حا وُحضوراً كوم الانتليم والروتم حبب أن سے ایس ہوکرواب حانے تو اُن اُرُول نے نتر کے اُر کول کو پیچے لگا دیا کہ ا پہ کا ذاق اڑا تیں آنالیاں بٹیں بیقراریں جتی کا میصے دونوں بو تے سون کے جاری ہونے سے رنگین ہوگئے بیصنورا قدمص لی انترعلیہ فی الدولم اسی حالت میں واب را تعدے ہوں راستہ میں ایک جگر ال تدرون سے المینان موا توصفور نے پر دعا مانگی۔ اے اللہ تھی سے ننسکا بیت کر ہا ہول میں اپنی کمزوری اور اللهم **اليك اشكوضعف فوثى وق**لة بیسی کی اورلوگوای و آت ورسوائی کی اے ارح الراحین حيلتى وهوانى على الناس يأ ارجعاله التي تزہی فنعفا کارہے، اور توہی میرا برورد گاسے ۔ قریجے إنت رب المتضعين وانت ربى الى من کس کے حالوکڑا سبے کسی بنیکا نہکے ہو مجھے دکیو کر تكلنى إلى بيد يقبصني إمرالى عدد ملكته تریش رو ہواہیے، اورمنہ بڑھا آ ہے باکرسی جمن کے امرى إن **لمري**ى بك على غضبٌ فلا ابألى حب كوتوني مجه برقابونسي وياليا التداكرتو فجوست الأ وبكن عانيتك مى أدسم لى اعوذ بنور نہیں ہے تو مجھے کسی کی بھی برواہ نہیں سے تیری وجهد النع اشقت له الظلات مفاطت مجھ كافى ہے - يىں تيرے بہره كے وصلوعليه عاموالد شأطالا خرتومن أث أس تُورك طفيل حب سعتمام اندهيريال روشن تنزل بىغىنبىك ادبجل على سخطك برگیر اورس سے دنیا و اخرت کے مارے کام درست للالعتبى حتى ترضى ولاحول الانوة ہوجاتے ہیں ہی استے بناہ ماکنا ہوں کرفیھ پر تیراغ عقد ہو الابك كلاا في سيهرة ابن هشام قلت و یا تو مجھ سے ادامن ہو۔ نیری الاصلی کا اسوقت بہت دور ا اختلقت الروايات في المساط الدعاء مزورى مرجب كم قرانبى نه مو زنتيسه مراكو أي الاقت زفوت كمانى قرة العيون

حكايات معابرة دين كى خاطر نختيون كابر دېشت كرنا اور كاليف مُشقّت كاجميلنا حصنورا فدس ليعليه وتسام أورسها بركام ونبى التدعنهم نيومين كيجبيلان بيرحس مدركيفيس ا مِشْقَتِیں برواثنت کی ہیں ان کا 'جراثنت کرنا تو درکناراس کاالاد ہ کرنا بھی ہم جیسے نالاَکقوں سے دُبُوار ہے۔ اریخ کی کتابیں ان اقعالیہ بھری ہوئی ایں میگران برعمل کرنا توعیلے مورا ہم اُن کے على كرنے كى همى تكليف بنہي كرتے اس باب بس جنوعتوں كونموز كے طور بر ذكر كرتا ہے -ان میں سے پہلے نور صنواکر صلی الترعیب و تم کے ایک قصتہ سے ابتداکر ہا ہوں کڑھنٹور کا ذکر برکت کا ذریعہ سے -المصنوراكم صلى النزعكيرو لم كيطالف كيفركاقصة نبوت آل بلنے کے بعد فوہوں کے نبی اکر صلی التنظیر وقم کم کرمیں تبلیغ فراتے رہے اور قوم کی ہارت واصلاح کی کوشیشش فرماتے سبے لیکن تحوری سی جاعشکے سوا بوسلان بڑی تھی و تھوٹے سے ا پیے لوگوں کے علاوہ جویا و بود کمان ہونے کے آپ کی مدوکر تے تھے۔ اکثر کفار مکر آپ کوا درآ کیے صعاباً كو ہرطرح كى تكليفيں بہنجاتے تھے۔ نداق الم التے تھے اور جو ہوسكتا تھا اُس سے درگذر زكرتے تھے۔ حضور كي بيا الوطالب بعبى ان نهى نيك قبل لوگول ميں تقيم برما ويتورث لما كن ہونے كے مفتور كى متم کی مدوفراتے تھے ۔ یسویں سال میں حب! بوطالب کا بھی انتقال ہوگیا ترکا فروں کو اور بھی ہرطرت تحله مها دَاملاً) سے دوکنے اُورسلمانوں کو تکلیعت پہنچانے کا موقع ملایرصنورا قدّس کی الڈیمکیہ وکم اس خیال سے طائعت تشریف لے گئے کروا تعبیق تعیعت کی جری جاعت سبے اگروہ قبیکر سالان ہوجائے توسلانوں کوان کلیفوں سے نجات ملے درین کے بھیلنے کی بنیا دیٹرجائے۔ وہاں پہنچ کرقبیلہ کے تمین سردارول مسيهج بڑے درجے مستجھے جاتے تھے گفتگوفرائی اورالٹر کے دین کی طرف بلایا اورالٹر کے ر سول کی بینی ہن کی طرف متوجہ کیا۔ گران اوگوں نے بجائے اسکے کومین کی بات کو قبول کرتے یا ئم سے کم عرب کی شہور مہان نوازی کے لیا فلسے ایک نو دار دمہان کی خاطر مدارا*ت کرتے مسا ف جو*اب وسے دیا اور نہاست ہے ترخی اور بداخلاقی سے بیش کئے ان لوگوں نے بیمی گوارا زکیا کہ آپ ہمات فیا فالیس جن لوگول کومردائم جو کر بات کی تھی کروہ ترافیہ ہوں گے ور مہذب گفتگو کریں گے من میں سے

امِي ماذا كے لئے تعبیعت واور التجھے كام كرنے كى) ياد دانى سے اربيال لعت آن) ايم ضرورى ات رامى ول میں مالینے کی سے کرنٹی اکرم مسلی الشریکی و میشیں ہول یا بزرگوں کے عالات بہ طرح مسائل کی کتابیں ہو ے یا متبالاً دل کے عزالہ وارشادات ایسی سیب زیز ہیں موزیں کرا کیم تبدہ کا لیننے کے لیعد ممیشہ کونتم کردیا جا بى لى نىي مالت اوركت مدا و كيموا فق باربار و كيفت رمنا تيا بيني مالت اوك يمان والا في ا بك بزرگ بيل -وہن رہے ہیں کہ میں ایک عظ کی علب میں حاضہ ہوا۔ اُن کے وعظ نے میرے دل میں اُٹر کیا مگرجہ وعظ تم موانروه اتر بھی تم ہوگیا۔ میں دوبارہ ان کمحلب وہرجا نہ ہوا۔ توانس وعظ کا اتر فارغ ;ونے کے لعب ر هرك راستدين هي رايسيري تبريج وعضر إذا تواسكا إثر أهريس بهنجن بريمي رايس فرجار الله ك نافرمانی کے جواب باب تقریب تورو بیتے اورالٹر کا راستنافتیار کرلیا ۔ ہی حرح دینی کتابوں کا بھی ما ہے کم عن مرمر کا در براک میں تندان کے بیڑھ لینے سے انرکم ہوتا ہے۔ اسلنے کھی بڑھتے رہنا یا جے

ع يات ه يا يا

تمهيب

ربىتى الرائز الرحيرة غندكة وُنْصَنَى وَسُدِهَ عَلَى رَسُوْلِهِ الْكُولِيهِ وَالْمِهِ وَصَغِيهِ وَالْبَاعِهِ وَالْخَدَاوَ الْهِ رَبِي الْتَوْقِيمِ الما بعد الله كايك بركزيه بندستاه ميرسيم قي وصن كارتنا يست تايين بالمعمل البركا سنوالتأنهم المبعين كريند قصقه الخصوص كم المنسح المرائز وروزل كي خِداري كي خوالت أر ولايكهمي جائية الكرواوك قصة ول كريند قيمن بايع و وابئ تباسي مجوق حكايات كر بجائز الرائي وجيس آوان كريلية

بنی ترقی کاسبب براورگھرکی عوتیں اگر اتول میں مجھوٹی کمانیوں کے بجائے ان کئن میں تو بچوک دل بیصائی کی مجتب اور طمت کے ساتھ دہنی اور کی طرف رضبت بیل بورسے سے اس رشاو کی قمیل بہت بہی سروری تھی کراسا کات ہیں ڈویے بہوئے بیونے کے علاوہ النا ڈالوں کی خوشنوری و بہاں میں فلاح کا

سبب بعد تن ہے۔ مگراسکے با وجود اپنی کم مانگی سے یہ امید نم ہوئی کرمیں اس خدمت کومرضی کے موافق اواکرسکت * واس اسلنے چار برس کے بار بار اس ارش دکوسنت را اوالبنی ا البیت سے شرمندہ ہوتا رہا ۔ کرصفر ہوسا ہم میں ایس مرض کی وجر سے چندروز کے لئے دماغی کا سے وکے یا گیا۔ تو مجھے خیال ہؤا کران کالی آیام کو اس با برکشے شعلہ بر گذاردوں کراگریراوراق ہے۔ نیا المرشی و کے تیے جم میرے پیمالی اوقات تو بہترین اور ماہم

مشغله ملى گذر ببي جا تينگے۔

اس بین تک خیری کوالدوالول کے قصنے اُن کے عالمت نفیناً اس فابل بین کہ اُن کی تحقیق اُلفتیش کی جائے اور اُن کے معالم اس کے معالم اس کے معالم اس کے معامل کی اللہ جائی کا اندائے لینے اور اُن سے جائے در بیا یہ در میا ہے در میا ہے

التُّرِيُكِ فَى دَلِي صِي المِكِ مُنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مَنْ اللَّهِ مَنْ اللَّهِ مَنْ اللَّهِ مَنْ اللَّهِ كُرِي كُونَ دِلِي جِي مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مَنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مَ مُنِيِّتُ بِهِ فُوءَا دُكَ وَجَمَاءَكُ فِي هٰذِهِ الْحَقِّ وَمُوْعِظَةٌ قَدْ ذِكُونَ اللَّهُ وَمِنْ مِنْ أَمْ مُنْ يَنْ اللَّهُ وَمِنْ الْمُؤْمِنِ الْمُعَلِّمُ وَمُوْعِظَةٌ قَدْ ذِكُونَ اللَّهُ وَمِنْ مِنْ اللَّهُ وَمِن

کے قوتوں میں سے بہم برسالے قیصتے آہسے بیان کرتے این جن کے فراید سے ہم آہے دل کو نقو تیت فیقے بیر ریک فائرہ تو بہ بہوًا) اوران قصوں میں آ ہے کے پاس کی اُصفہوں بہنے یا ہے ہونود جی راست اور واقعی

ー・うしょうしょ・

سينة كاصد قركي هجو يكنوت سيمام الماه صفرت خبیر من کافتل کے وقت مازاویہ ريدُ وعام الماقتل. الرجام كالمنت برمعين كالمحال كالمر مفنرت او کرکا اک کا مین کے کھانے سے حضرت عمر فاکی صد قدکے دو دھ سے قیے انتابه وجودروي اورالتدكي را هبير حريج كزنا 4 صحابًى كامهان كي ناطر چراغ بجها دينا حصزت الوتمريض كالهمتياطأ باغ وفف كزا ۵۵ على ن مدمغ كاكرايه كيدم كان سے تحریبیشاک رفرزه دار کے لئے جراغ بجا دیٹ ۵۵ ۷٠ اكينه حاتَّى كازكوة مِن أُونتُ ينا حضرت على كا كي قبر برُكْدُر 41 4 تحضرات شيعنين كالهمد فنرارم غابير LY حضور كارشاجس كاكما احرأم بولينا ترأم 34 فستحابه كالودنه قراباكي وحبست بيايسهمزل 44 حضرت عریفه کا اپنی بیوی کومشک نو لینے 34 ستضرب حمزة كاكفن 44 كريد كى مرق كاجكركات كوالسيس ا ز بن سالعزیز کامجاج کے کا کو حکم ندبت ا 47 مصرت عریز کا این بیوی کوزیگی میں لے جا ا 2 B الوطلية كاباغ وقت كزنا 44 لماز كانتنغف ورذوق ونثوق 09 الودرط كالينف نادم كوتنبيرفرا الله تعالى كاايث د نوافل السيرين يس 14 09 حصرت محبفرة كاقطته حصنور كاتمام دات نماز يرصنا Z 1 49 الشفن 4. معنور كاجار ركعت من تجيبا ليريزهنا بها دری ولیری اورموت کامنوق M حصرت ابو بكرفاح منه خابن زبير محومنه منا 41 ابنِ عِبْ رَضْ اورا بن سعتُ كُنْ دُعَا 11 وغيره كي نمازول كيصالات أحدك لرائى بيرحنرت على ك بهادرى أب مهاجراوراك الضارى كى يوك إرى 4 1 حصزت حنظانا كيشادت 14 اورمهاجركا نمازين نيركهانا عمرو بن حمیقرح کی منائے شہادت 14 وطله مز كانماز مين خيال آجان سي باغ 44 من عرض بن عمير كي شهادت 10 ونف كزا برموك كياطان مين معايم كاخط A D ئ^ن کا نماز کی وسے 40 14 ومب بن ابرس ك أحديثها بت 14 بيزعونه كى لٹرا كى صعایظ کانماز کے وقت فوراً دکانیں 40 عَيْرِ كَا قُولَ كُلْحَدِ وَ كُونَ لُولَ زِيْدِ كَا سُعِ 19

ست مضامین ۲. 11 ین کی خاطر شختباں بردہننت کر ااور کاف MY 4 سا تصزت منطابه كونفاق كاظر 3 ژنگمیل) اللہ کے نوٹ کے تنفر فرا وال اب سوم 49 قصة يحصنه بتانسوخ بوبضرخ كي نتهادت كما 11 صحابرکم منشکے زمالور فقرکے بان میں 4 11 رت بلال عبتني كاندام المريصائب حندور كابهاته وركوسوا ينا ديني سعي بجايه 97 10 احصرت ابوذرغفاري كالسام تصنرن عمرا كے وسعت طاب کرنے برزمیر 10 44 خياب بن ارت كن كليفين اور حفت مورکے گذر کی حالت 44 14 خنزت عمارة اورأن كي الدين كافيكم سحضرت ايوسريقو كم بحفوك مس ببالت 44 LA صريب بيات كالمالم *حضرت الوبكرة كاببيت لمال ئسے وظب*فير 19 MA ت عرض كاسلم لأنا اورأن كى تصنرت عمرخ كابمت كمال سے وظیفیہ 44 4 مصرت بلاكرم كالحنورك لنابك ~4 مسلمانول كي حبيشركي زهرت أورمنعه مترك مصفر فوليسنا -41 ا بي طالب بين قيد بيوزا ستصنرت ابوسر برغ كالحبوك ومسلوريافت وا 49 سحصنور کافتحام <u>سے تتخ</u>صول کے مالیہ التترحل نبلالنر كاخوب اورطر 40 ہ ندھی کے وقت جن ور کالب لقبہ YA 41 وشرب ببر بحضرت النوط كافغل مبرتيالعنبرير فنقر كي حالت 14 0 منتوج كرمن مبرحضنو كأمسهل 44 تفنوركا تمم دات رونے رہا 44 24 ضرت الوكبريض برالتذكا ور-حفتورکی ایک جنازے سے وابسی 74 عنرت عمرض كي حالت ًا ورائکسعورت کی دعوت